

سَلَامَةُ طَلْقِ عَيْنِ الْهَدْيِ ۝ إِنَّ هُوَ إِلَّا دَعْوَى الْيَقِينِ ۝

# مصنف ابن أبي شيبة

مؤلف

الإمام أبو عبد الله محمد بن أبي شيبة السجستاني الكوفي

مؤلف

مجلد

مجلد ۱ تا ۴۰

مولانا محمد امجد علی صاحب

مکتبہ رحمانیہ (دہلی)

اردو بازار لاہور



وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوَىٰ ۖ إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحَىٰ ۖ سوره نجم 27:3,4

# مصنف ابن ابی شیبہ

جلد نمبر ۱

حدیث نمبر ۱ تا حدیث نمبر ۲۰۳۲

مؤلف

الاعظم ابو جبر عبد اللہ بن محمد بن ابی شیبہ العباسی الکوفی  
المتوفی ۲۴۰ھ

مترجم

مولانا محمد اویس سرور ظیلہ



MARATABA-E-RENNANA

مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

اقرا سنٹر عرفی سٹریٹ، انڈیا بازار لاہور  
فون: 042-37224228-37355743



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

جملہ حقوق ملکیت بحق ناشر محفوظ ہیں



مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

نام کتاب ÷

مُصَنَّف ابْنِ شَيْبَةَ  
(جلد نمبر ۱)

مترجم ÷

مولانا محمد اویس سرور ظیلہ

ناشر ÷

مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

مطبع ÷

خضر جاوید پرنٹرز لاہور

## ضروری وضاحت

ایک مسلمان جان بوجھ کر قرآن مجید، احادیث رسول ﷺ اور دیگر دینی کتابوں میں غلطی کرنے کا تصور بھی نہیں کر سکتا بھول کر ہونے والی غلطیوں کی تصحیح و اصلاح کے لیے بھی ہمارے ادارہ میں مستقل شعبہ قائم ہے اور کسی بھی کتاب کی طباعت کے دوران اغلاط کی تصحیح پر سب سے زیادہ توجہ اور عرق ریزی کی جاتی ہے۔ تاہم چونکہ یہ سب کام انسانوں کے ہاتھوں ہوتا ہے اس لیے پھر بھی غلطی کے رہ جانے کا امکان ہے۔ لہذا قارئین کرام سے گزارش ہے کہ اگر ایسی کوئی غلطی نظر آئے تو ادارہ کو مطلع فرمادیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی اصلاح ہو سکے۔ نیکی کے اس کام میں آپ کا تعاون صدقہ جاریہ ہوگا۔ (ادارہ)

## تنبیہ

ہمارے ادارے کا نام بغیر ہماری تحریری اجازت بطور ملنے کا پتہ، ڈسٹری بیوٹر، ناشر یا تقسیم کنندگان وغیرہ میں نہ لکھا جائے۔ بصورت دیگر اس کی تمام ترمیم داری کتاب طبع کروانے والے پر ہوگی۔ ادارہ ہذا اس کا جواب دہ نہ ہوگا اور ایسا کرنے والے کے خلاف ادارہ قانونی کارروائی کا حق رکھتا ہے،

اِقْرَأْ سَنُثَرِ عَزَنِي سَتَرِيكِ اُرْدُو بازار لاہور

فون: 042-37224228-37355743



## عرض ناشر

علوم قرآن کے بعد علوم الحدیث کو تمام علوم و فنون پر فوقیت حاصل ہے۔ اس لیے کہ حدیث رسول ﷺ قرآن کریم کی تفسیر ہے اور لسان رسالت ﷺ سے صادر ہونے والے کلمات مبارکہ کو وحی غیر منلوکا درجہ حاصل ہے۔ اس طرح اللہ جل شانہ کے بعد اس کائنات میں سب سے افضل و اعلیٰ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی ذات والا صفات ہے۔ اللہ تعالیٰ کے احکامات ”فرائض“ ہیں تو نبی اکرم ﷺ کے افعال ”سنت“۔ اللہ تعالیٰ کے ارشادات ”قرآن مجید“ ہے تو نبی اکرم ﷺ کے ملفوظات ”حدیث“۔

قرآن کریم سے اسلام کے بنیادی قوانین لیے گئے، حدیث مبارکہ سے ان قوانین کے عملی پہلو اخذ کیے گئے۔ اطراف و اکناف عالم میں حدیث کا علم صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ذریعے پھیلا۔ ایک تو عربوں کا بلا کا حافظہ اور دوسرا صحابہ کرام کا نبی ﷺ کے ایک ایک قول اور فعل پر عمل پیرا ہونے کی ہمہ وقت جستجو اور تڑپ۔ اس کے بعد کا طبقہ محدثین کرام ہیں جنہوں نے حفاظت حدیث کے لیے وہ کچھ کیا کہ عقل دنگ ہے۔ اسناد ہی کو لیں اسے براہ راست دین کی شاخ بنا ڈالا۔ ”الاسناد من الدین“ اسماء الرجال کا ایک مستقل فن تشکیل دے دیا۔ ارباب حدیث نے راوی کی ثقاہت و عدم ثقاہت، اس کے افکار و عقائد، اس کے نظریات، اس کی دلچسپیوں تک براہ راست رسائی کے لیے ہزار ہا انسانوں کی سوانح اور ان سے متعلقہ معلومات ایسی عرق ریزی سے جمع کیں کہ متعصب سے متعصب مستشرق کو بھی اعتراف کرنا پڑا کہ دنیا میں نہ کوئی قوم ایسی گزری ہے نہ آئندہ کا امکان ہے جس نے اپنے نبی کے اقوال کو صحیح انداز میں لینے کے لیے لاکھوں افراد سے متعلق تصانیف کے انبار لگا دیئے۔

زیر نظر کتاب امام حافظ ابوبکر ابن ابی شیبہ العسبیؒ کی ”المصنف“ ہے۔ یہ تدوین حدیث کے ابتدائی دور کی کتاب ہے۔ ابتدائی دور میں لفظ مصنف عموماً اس مفہوم میں استعمال ہوتا تھا جس کے لیے بعد میں ”سنن“ کی اصطلاح معروف ہوئی۔ چنانچہ یہ کتاب فقہی ابواب کی ترتیب پر مرتب ہے۔ زندگی کا کوئی شعبہ ایسا نہیں ہے جس کے بارے میں احادیث و آثار اس میں موجود نہ ہوں۔ امام ابن ابی شیبہ کا اسم گرامی اسلامیات کے کسی طالب علم کے لیے محتاج تعارف نہیں، وہ امام بخاری، امام مسلم اور دیگر ائمہ ستہ میں سے بعض کے استاد ہیں اور ان کی یہ کتاب ”مصنف ابن ابی شیبہ“ حدیث کے جلیل القدر مآخذ میں شمار ہوتی ہے۔ علم حدیث کی شاید ہی کوئی کتاب اس کے حوالوں سے خالی ہو۔ امام ابن ابی شیبہ چونکہ صحاح ستہ کے مؤلفین سے مقدم ہیں، اور دوسری صدی ہجری کے آخر اور تیسری صدی کے آغاز میں ہوتے ہیں اس لیے قدامت کے لحاظ سے بھی اس کتاب کو فوقیت حاصل ہے۔

مرفوع احادیث کے علاوہ صحابہ کرام، تابعین اور تبع تابعین کے آثار، اقوال، فتاویٰ اور واقعات بھی اس کتاب میں اتنی کثرت کے ساتھ ہیں کہ یہ حدیث شریف کی عظیم الشان کتاب ہونے کے ساتھ ساتھ قرون اولیٰ کے ائمہ کے فقہی افکار اور اجتہادات کا بھی انتہائی گراں قدر ذخیرہ ہے۔



امام ابن ابی شیبہ کا شمار ثقہ حفاظ حدیث میں ہوتا تھا۔ آپ کے معاصرین نے آپ کی تحسین و توصیف ان الفاظ میں کی ہے۔  
 صالح بن محمد کہتے ہیں۔ علل حدیث کے سب سے بڑے ماہر ”ابن المدینی“ ہیں۔ راویوں کے اسماء میں غلطیوں کو پہچاننے  
 والے ”یحییٰ بن معین“ ہیں۔ اور سب سے بڑھ کر حافظ حدیث ”ابوبکر بن ابی شیبہ“ ہیں۔

ابوزرعد رازی فرماتے ہیں ”میں نے ابوبکر بن ابی شیبہ سے بڑھ کر کوئی حافظ حدیث نہیں دیکھا“ محدث ابن حبان فرماتے  
 ہیں۔ ”ابوبکر عظیم حافظ حدیث تھے۔ آپ کا شمار ان لوگوں میں ہوتا ہے جنہوں نے حدیثیں لکھیں، ان کی جمع و تدوین میں حصہ لیا  
 اور حدیث کے بارے میں کتب تصنیف کیں آپ اقوال تابعین کے سب سے بڑے حافظ تھے۔“

”مکتبہ رحمانیہ“ کی کوشش ہے کہ ان مستند کتب کو جواب تک بلا ترجمہ تھیں اور ان کے ترجمہ کی ضرورت شدت سے محسوس کی  
 جارہی تھی ترجمہ کے زیور سے آراستہ کر کے قارئین کرام کی خدمت میں پیش کیا جائے۔ اس سے پہلے مسند امام احمد بن حنبل، مرقاۃ  
 شرح مشکوٰۃ، الاصابہ فی تمییز الصحابہ اور سنن الکبریٰ بیہقی کے تراجم شائع ہو چکے ہیں۔ قارئین کی طرف سے ان تراجم کی بہت  
 پذیرائی ہوئی اور انہوں نے ہماری اس کوشش کی خوب تحسین فرمائی، قارئین کی اس حوصلہ افزائی سے ہمارے ارادوں کو مزید تقویت  
 ملی۔ چنانچہ ہم اس وقت احادیث کی امہات الکتاب کے تراجم کی سعی میں مصروف عمل ہیں۔

قارئین کرام کی سہولت کے پیش نظر ادارہ نے جملہ کتب کے تراجم میں اس امر کو مد نظر رکھا ہے کہ ترجمہ کے ساتھ ساتھ عربی  
 متن کو بھی درج کیا جائے تاکہ قاری کو اگر حدیث کے متن سے استفادہ مقصود ہو تو وہ بھی کر سکے نیز آسانی کے لیے عربی متن پر  
 اعراب لگا دیئے ہیں تاکہ تلفظ کی ادائیگی بھی صحیح ہو اور سیماب صفت طبائع متن اور ترجمے کا موازنہ بھی کر سکیں کہ حدیث کا ترجمہ صحیح  
 کیا گیا ہے یا نہیں۔

یہ کتاب بھی خدمت حدیث رسول ﷺ کے سلسلہ کی ایک کڑی ہے۔ منتظمین ادارہ کا ارادہ تو اسے آج سے ایک سال قبل  
 منصہ شہود پر لانے کا تھا مگر پروف ریڈر اور مترجم حضرات کی دیگر مصروفیات کی بناء پر تاخیر ہو گئی۔ بہر حال انسان تو صرف کوشش کا  
 مکلف ہے، ہوتا تو وہی ہے جو مشیت الہی کے تحت طے ہو چکا ہوتا ہے۔

آخر میں تمام احباب خصوصاً فاضل مترجم جناب مولانا اویس سرور، پروف ریڈر جناب قاری عبدالمنان، کمپوزر جناب رشید  
 سبحانی اور وہ تمام حضرات جن کی ہمیں اس کام میں فنی معاونت حاصل رہی، ان سب کا شکر گزار ہوں اور دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ  
 ہماری اس کاوش کو قبول و منظور فرمائے۔ میرے اور میرے اہل خانہ کے لیے توشہ آخرت بنائے۔ آپ قارئین کرام سے التماس  
 ہے کہ ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں اور دعا گو ہوں کہ ہم اسی طرح خدمت حدیث کا یہ سلسلہ جاری رکھ سکیں۔

والسلام مع الاکرام

مقبول الرحمن عفا اللہ عنہ

جون ۲۰۱۴ء



## عرض مترجم

احادیث نبویہ اور آثار صحابہ و تابعین کے ایک ضخیم ذخیرہ ”مصنف ابن ابی شیبہ“ کا پہلا اردو ترجمہ آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ اس ترجمہ کے لیے محمد عوامہ کے تحقیق کردہ نسخہ کو معیار بنایا گیا ہے۔

مصنف ابن ابی شیبہ کے ترجمہ سے استفادہ کرنے سے پہلے درج ذیل امور کو پیش نظر رکھنا نہایت ضروری ہے:

(۱) علم اصول حدیث کی اصطلاح میں ”مُصَنَّف“ ایسی کتاب کو کہتے ہیں جس میں مرفوع، موقوف اور مقطوع سب روایات کو جمع کیا گیا ہو۔ مرفوع حدیث سے مراد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان مبارک یا عمل مبارک ہے۔ موقوف سے مراد صحابی کا اور مقطوع سے مراد تابعی کا قول و فعل ہے۔

(۲) امام ابن ابی شیبہ کا تعلق محدثین کے اس طبقے سے ہے جنہوں نے روایات کی جمع و تدوین پر زور دیا ہے۔ ان کا مقصد ہر اس روایت کو محفوظ کرنا تھا جو ان تک پہنچی، لہذا انہوں نے احادیث و آثار کی صحت کا التزام نہیں کیا۔ مصنف ابن ابی شیبہ سے استفادہ کرنے کے لیے ضروری ہے کہ اس میں موجود روایات کے درجہ صحت کو جاننے کا اہتمام کر لیا جائے۔

(۳) محققین کو چاہیے کہ وہ مصنف ابن ابی شیبہ سے استفادہ کرتے ہوئے اس کے عربی نسخہ اور محمد عوامہ کی تحقیق کو بھی سامنے رکھیں۔ محمد عوامہ کا تحقیق کردہ نسخہ عام دستیاب ہے۔ انٹرنیٹ پر بھی آسانی سے اس تک رسائی حاصل کی جاسکتی ہے۔

(۴) اہل علم پر یہ بات مخفی نہیں ہے کہ ترجمہ مشکل ترین فن تحریر ہے۔ ایک زبان کو دوسری زبان کے قالب میں ڈھالنا بہت سی تکنیکی خوبیوں کا متقاضی ہے۔ یہ مشکل اس وقت اور بھی زیادہ بڑھ جاتی ہے جب کسی الہامی یا قانونی عبارت کا ترجمہ کیا جائے، لہذا ہمیں اس بات کا پوری طرح اعتراف ہے کہ مصنف ابن ابی شیبہ کے اس ترجمہ میں بہتری اور اصلاح کی گنجائش موجود ہے، جو صاحب بھی اس سلسلے میں تعاون فرمائیں گے ہم ان کے ممنون ہوں گے۔

اس طویل اور ضخیم کام کا پایہ تکمیل تک پہنچنا ممکن نہ ہوتا اگر اللہ تعالیٰ کی توفیق اور مدد شامل حال نہ ہوتی۔ بارگاہ عالیہ میں نذرانہ تشکر پیش کرنے کے ساتھ ساتھ ضروری ہے کہ ان احباب اور معاونین کا بھی ذکر کیا جائے جن کا تعاون اس سفر میں شامل حال رہا۔ اس سلسلے میں مولانا شفیع الرحمن صاحب اور مولانا اعجاز سلیم صاحب خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ حدیث نمبر 8751 تا حدیث نمبر 16151 اور حدیث نمبر 21224 تا حدیث نمبر 23879 تک کا ترجمہ مولانا شفیع الرحمن صاحب نے کیا ہے، اسی طرح حدیث نمبر 25812 تا حدیث نمبر 31088 تک کا ترجمہ مولانا اعجاز سلیم صاحب کا کیا ہوا ہے۔

جن علماء نے ترجمہ کی نظر ثانی اور ایڈیٹنگ میں تعاون کیا ان میں مفتی عدیل باسط، مفتی محمد لقمان، مولانا محمد امجد اور



مولانا محمد جنید سرور صاحب شامل ہیں۔

کمپوزنگ کی ذمہ داری جناب رشید سبحانی صاحب نے بخوبی انجام دی اور اغلاط کو دور کرنے میں ہر ممکن کوشش کی۔  
مکتبہ رحمانیہ کے احباب و منتظمین بھی شکریہ اور مبارک باد کے مستحق ہیں جنہوں نے اس کارِ خیر کا بیڑہ اٹھایا۔  
اللہ تعالیٰ اس کاوش کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے اور ہم سب کے لیے ذخیرہ آخرت بنائے۔ آمین

مولانا محمد اولیس سرور، بہاولپور

0300-4603445

ovaessarvar@gmail.com





## اجمالی فہرست

جلد نمبر ۱

حدیث نمبر ۱ ابتدا تا حدیث نمبر ۴۰۳۶ باب: إِذَا نَسِيَ أَنْ يَقْرَأَ حَتَّى رُكْعَ ثُمَّ ذَكَرَ وَهُوَ رَاكِعٌ

جلد نمبر ۲

حدیث نمبر ۴۰۳۷ باب: فِي كُنُسِ الْمَسَاجِدِ تا حدیث نمبر ۸۱۹۶ باب: فِي الْكَلَامِ فِي الصَّلَاةِ

جلد نمبر ۳

حدیث نمبر ۸۱۹۷ باب: فِي مَسِيرَةِ كَمْ تُقْصَرُ الصَّلَاةُ

تا

حدیث نمبر ۱۲۲۷۱ باب: مَنْ كَرِهَ أَنْ يُسْتَقَى مِنَ الْآبَارِ الَّتِي بَيْنَ الْقُبُورِ

جلد نمبر ۴

حدیث نمبر ۱۲۲۷۲ كِتَابُ الْإِيمَانِ وَالنُّذُورِ

تا

حدیث نمبر ۱۶۱۵۱ كِتَابُ الْمَنَاسِكَ: باب: فِي الْمُحَرِّمِ يَجْلِسُ عَلَى الْفَرَاشِ الْمَضْبُوعِ

جلد نمبر ۵

حدیث نمبر ۱۶۱۵۲ كِتَابُ النِّكَاحِ تا حدیث نمبر ۱۹۶۴۸ كِتَابُ الطَّلَاقِ باب: مَا قَالُوا فِي الْحَيْضِ؟

جلد نمبر ۶

حدیث نمبر ۱۹۶۴۹ كِتَابُ الْجِهَادِ

تا

حدیث نمبر ۲۳۸۷۹ كِتَابُ الْبَيْعِ باب: الرَّجُلُ يَقُولُ لِعُلَامِهِ مَا أَنْتَ إِلَّا حُرٌّ

جلد نمبر ۷

حدیث نمبر ۲۳۸۸۰ کتاب الطّب

تا

حدیث نمبر ۲۷۶۰ کتاب الأدب باب: مَنْ رَخَّصَ فِي الْعِرَافَةِ

جلد نمبر ۸

حدیث نمبر ۲۷۶۱ کتاب الدِّيَاتِ

تا

حدیث نمبر ۳۰۹۴۲ کتاب الفَصَائِلِ وَالْقُرْآنِ باب: فِي نَقْطِ الْمَصَاحِفِ

جلد نمبر ۹

حدیث نمبر ۳۰۹۴۵ کتاب الْإِيْمَانِ وَالرُّؤْيَا

تا

حدیث نمبر ۳۳۴۸۷ کتاب السَّيْرِ باب: مَا قَالُوا فِي الرَّجُلِ يَسْتَشْهَدُ يَغْسَلُ أَمْ لَا؟

جلد نمبر ۱۰

حدیث نمبر ۳۳۴۸۸ باب: مَنْ قَالَ يُغْسَلُ الشَّهِيدُ

تا

حدیث نمبر ۳۶۸۸۲ کتاب الزُّهْدِ باب: مَا قَالُوا فِي الْبُكَاءِ مِنْ حُسْنِيَةِ اللَّهِ

جلد نمبر ۱۱

حدیث نمبر ۳۶۸۸۳ کتاب الْأَوَائِلِ تا حدیث نمبر ۳۹۰۹۸ کتاب الْجُمَلِ



# فہرست مضامین

۲۹

مقدمہ

## کتاب الطہارات

۳۵

بیت الخلاء میں داخل ہونے کی دعا

۳۶

بیت الخلاء سے باہر آنے کی دعا

۳۸

وضو میں بسم اللہ پڑھنے کا بیان

۳۹

وضو کے بعد کی دعا

۵۱

کوئی نماز بغیر وضو کے قبول نہیں ہوتی

۵۳

وضو کی پابندی اور اس کی فضیلت کا بیان

۵۶

وضو میں اعضاء کو کتنی مرتبہ دھونا چاہئے؟

۶۲

وضو میں انگلیوں کا خلال کرنا

۶۳

وضو میں داڑھی کا خلال کرنا

۶۶

ان حضرات کا بیان جو یہ کہتے ہیں کہ داڑھی کا خلال کرنا ضروری نہیں بلکہ اس پر بہنے والا پانی کافی ہے

۶۸

وضو میں داڑھی دھونے کا بیان

۶۹

سر کا مسح کتنی مرتبہ کرنا چاہئے؟

۷۱

سر کا مسح کیسے کرنا چاہئے؟

۷۲

ان حضرات کا بیان جو فرماتے ہیں کہ کان سر کا حصہ ہیں

۷۳

ان حضرات کا بیان جو کانوں کے ظاہری اور باطنی دونوں حصوں کا مسح فرماتے تھے۔

- ۷۵ ..... پاؤں کا مسح کرنے کا بیان
- ۷۶ ..... ان حضرات کی روایات جو پاؤں کے دھونے کو ضروری سمجھتے ہیں
- ۷۹ ..... جو حضرات اس بات کے قائل ہیں کہ سر کے مسح کے لئے نیا پانی لینا چاہیے
- ۸۰ ..... ان حضرات کا بیان جو سر کا مسح کرنے کے لئے نیا پانی لینے کے قائل نہیں
- ۸۰ ..... اس شخص کے لئے کیا حکم ہے جو سر کا مسح کرنا بھول گیا لیکن اس کی داڑھی میں تری موجود ہے
- ۸۱ ..... گیلڑی پر مسح کے جواز کے قائلین کا بیان
- ۸۳ ..... ان حضرات کا بیان جو عمامہ پر مسح کے قائل نہیں بلکہ ان کے نزدیک سر کا مسح کیا جائے گا
- ۸۴ ..... عورت اپنے سر کا مسح کیسے کرے؟
- ۸۶ ..... ان حضرات کا بیان جو کہتے ہیں کہ عورت اپنے دوپٹہ کا مسح کرے گی
- ۸۶ ..... گرم پانی سے وضو کرنے کا بیان
- ۸۸ ..... نیز سے وضو کرنے کا بیان
- ۸۸ ..... اچھی طرح وضو کرنے کا بیان
- ۹۰ ..... وضو میں ناک صاف کرنے کا حکم
- ۹۱ ..... ایک وضو سے کئی نمازیں پڑھنے کا بیان
- ۹۴ ..... ہر نماز کے لئے الگ وضو کرنے کا بیان
- ۹۴ ..... گدھے اور کتے کے پس خوردہ پانی سے وضو کی کراہت کا بیان
- ۹۵ ..... ان حضرات کا بیان جو گدھے کے جوٹھے کو کمرہ نہیں سمجھتے
- ۹۶ ..... گھوڑے اور اونٹ کے جوٹھے سے وضو کرنے کا بیان
- ۹۷ ..... مرغی کے جوٹھے سے وضو کرنے کا بیان
- ۹۷ ..... ان حضرات کا بیان جنہوں نے بلی کے جوٹھے سے وضو کرنے کو جائز قرار دیا ہے
- ۹۹ ..... ان حضرات کا بیان جو بلی کے پس ماندہ سے وضو کو درست نہیں سمجھتے اور ان کے خیال میں ایسے برتن کو بھی دھویا جائے گا
- ۱۰۰ ..... عورت کے (طہارت کے بعد) بچے ہوئے پانی کو استعمال کرنے کا حکم
- ۱۰۲ ..... ان حضرات کا بیان جو عورت کے پس ماندہ سے وضو کرنے کو نا پسندیدہ خیال کرتے ہیں
- ۱۰۳ ..... حائضہ عورت کے پینے سے بچے ہوئے پانی کا حکم
- ۱۰۴ ..... عورت اور مرد کے ایک برتن سے غسل کرنے کا بیان



- ۱۰۷..... جن حضرات کے خیال میں مرد و عورت کا ایک برتن سے غسل کرنا ناپسندیدہ ہے۔
- ۱۰۷..... مسجد میں وضو کرنے کا بیان
- ۱۰۸..... وضو میں تانے کا برتن استعمال کرنے کا حکم
- ۱۱۰..... ایک چلو سے کلی کرنے اور ناک میں پانی ڈالنے کا بیان
- ۱۱۱..... جس شخص کے دبر سے کیڑا نکلے اس کے وضو کیا حکم ہے؟
- ۱۱۲..... اس بات کا بیان کہ وضو میں ہاتھوں سے پہلے پاؤں دھوئے جاسکتے ہیں
- ۱۱۲..... وضو میں انگوٹھی ہلانے کا بیان
- ۱۱۳..... منہ بھر کر تے آنے سے وضو ٹوٹ جائے گا
- ۱۱۴..... جن حضرات کے نزدیک تے سے وضو نہیں ٹوٹتا
- ۱۱۵..... اگر وضو یا غسل کرتے وقت آدمی کے جسم کا کوئی حصہ خشک رہ جائے تو اس کا کیا حکم ہے؟
- ۱۱۷..... میالے اور گد لے پانی سے وضو کا بیان
- ۱۱۸..... تھوڑا اور معمولی پانی مجھے تیمم سے زیادہ اچھا معلوم ہوتا ہے
- ۱۱۸..... جو حضرات پچھنے لگوانے کے بعد وضو کے قائل ہیں
- ۱۲۰..... جن حضرات کے نزدیک اس پر غسل واجب ہے۔
- ۱۲۱..... جن حضرات کے نزدیک بوسہ لینے سے وضو نہیں ٹوٹتا
- ۱۲۲..... جن حضرات کے نزدیک بوسے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔
- ۱۲۳..... بچے کا بوسہ لینے کا بیان
- ۱۲۳..... عورت کو چھونے کے بعد وضو کا حکم
- ۱۲۳..... اونٹ کا گوشت کھا کر وضو کرنے کا بیان
- ۱۲۵..... جن حضرات کے نزدیک اونٹ کا گوشت کھا کر وضو واجب نہیں
- ۱۲۶..... جس چیز کو آگ نے چھوا ہو اس کے استعمال سے وضو نہیں ٹوٹتا۔
- ۱۳۱..... جس چیز کو آگ نے بدل دیا ہو اس سے وضو کا بیان
- ۱۳۳..... کیا بغل کو ہاتھ لگانے والا شخص وضو کرے گا؟
- ۱۳۵..... کیا بال کٹوانے والا شخص وضو کرے گا؟
- ۱۳۶..... ان حضرات کا بیان جن کے نزدیک بال کٹوا کر وضو کرے گا یا صرف بالوں پر پانی بہائے گا

- ۱۳۷ ..... پیشاب کے بعد شرمگاہ کو پانی سے نہ دھونے کا مسلک
- ۱۳۸ ..... جن حضرات کے نزدیک پیشاب کے بعد پانی سے استنجاء کرنا مستحب ہے۔
- ۱۳۹ ..... اس آدمی کا بیان جو وضو کرتے ہوئے اپنے پاؤں پانی میں ہلائے۔
- ۱۴۰ ..... وضو میں بغل تک دھونے والے حضرات کا ذکر
- ۱۴۱ ..... گندگی کے اوپر بیٹھ کر وضو کرنے کا حکم
- ۱۴۲ ..... اس شخص کا بیان جو گندی جگہ سے گزرنے کے بعد صاف جگہ سے بھی گزر جائے۔
- ۱۴۳ ..... زمین کا خشک ہونا ہی اس کا پاک ہونا ہے۔
- ۱۴۴ ..... کیا دودھ پی کر وضو کیا جائے گا؟
- ۱۴۵ ..... دودھ پی کر وضو اور کلی نہ کرنے کا بیان
- ۱۴۶ ..... لکڑی اور چمڑے کے برتن سے وضو کرنے کا بیان
- ۱۴۷ ..... دودھ سے وضو کا بیان
- ۱۴۷ ..... پانی میں مکھی یا خفساء گر جائے تو پانی کا کیا حکم ہے؟
- ۱۴۸ ..... کنویں میں مرغی یا چوہا گر جائے تو کیا کیا جائے؟
- ۱۴۸ ..... جنبی اگر کھانا یا سونا چاہتا ہو تو کیا کرے؟
- ۱۵۱ ..... جن حضرات کے نزدیک غسل جنابت کو مؤخر کرنے میں کوئی حرج نہیں۔
- ۱۵۲ ..... غسل جنابت کا بیان
- ۱۵۵ ..... جنبی کے لئے کتنا نہانا کافی ہے؟
- ۱۵۶ ..... جنبی کے لئے کتنا پانی کافی ہے؟
- ۱۵۸ ..... جو حضرات وضو میں اسراف کو ناپسندیدہ خیال فرماتے ہیں۔
- ۱۶۰ ..... کلی کرنے اور ناک میں پانی ڈالنے کا بیان
- ۱۶۲ ..... غسل جنابت کے بعد وضو کرنے کا بیان
- ۱۶۳ ..... آدمی غسل کرنے کے بعد پاؤں دھوئے گا۔
- ۱۶۵ ..... غسل جنابت میں تفرق کا جواز
- ۱۶۸ ..... کمرے میں غسل جنابت کا بیان
- ۱۶۸ ..... پانی کی کمی کی صورت میں جنبی کیا کرے؟



- ۱۶۸ ..... دوران غسل جنابت برتن میں گرنے والے چھینٹوں کا حکم
- ۱۷۰ ..... کیا عورت غسل کرتے ہوئے اپنے بال کھولے گی؟
- ۱۷۳ ..... جن حضرات کے نزدیک پانی میں ڈکی جنبی کے لئے کافی ہے
- ۱۷۴ ..... کیا جنبی غسل سے پہلے کام کاج میں مشغول ہو سکتا ہے
- ۱۷۵ ..... آدمی غسل جنابت کے بعد اپنی بیوی سے لیٹ کر گرمائش حاصل کر سکتا ہے۔
- ۱۷۷ ..... ایک عورت کو حالت جنابت میں حیض آجائے تو وہ کیا کرے؟
- ۱۷۸ ..... اگر کسی آدمی کو نیند میں احتلام محسوس ہو لیکن کپڑوں پر تری نظر نہ آئے تو کیا کرے؟
- ۱۸۰ ..... عورت کو کیسے غسل کرنے کا کہا جائے گا؟
- ۱۸۲ ..... اگر آدمی بیوی سے ایک مرتبہ جماع کرنے کے بعد دوبارہ کرنا چاہے تو کیا کرے؟
- ۱۸۳ ..... اگر عورت بھی خواب میں وہ دیکھے جو مرد دیکھتا ہے تو کیا کرے؟
- ۱۸۶ ..... حالت جنابت میں ہاتھ پانی میں داخل کرنے کا حکم
- ۱۸۷ ..... اس آدمی کا بیان جو کپڑوں میں جنابت کا شکار ہو اور اسے تلاش کے باوجود اس کا نشان نہ ملے۔
- ۱۸۹ ..... جن حضرات کے نزدیک منی کو دھونا ضروری ہے
- ۱۹۰ ..... جن حضرات کے نزدیک منی کو کھرچنا ضروری ہے
- ۱۹۲ ..... جن حضرات کے نزدیک شرمگاہوں کے محض ملنے سے غسل واجب ہو جاتا ہے
- ۱۹۷ ..... جن حضرات کا کہنا ہے ”پانی کے بدلے پانی ہے“، یعنی منی نکلنے کی صورت میں ہی غسل واجب ہوگا
- ۱۹۹ ..... منی، مذی اور ودی کا بیان
- ۲۰۲ ..... اگر کوئی آدمی شرمگاہ کے بجائے عورت کے کسی اور عضو سے مباشرت کرے تو اس کا کیا حکم ہے؟
- ۲۰۴ ..... اس عورت کا بیان جو حیض سے پاک ہو اور طہر کے بعد زرد پانی دیکھے
- ۲۰۵ ..... طہر کیا ہے؟ اور اس کی پہچان کیا ہے؟
- ۲۰۷ ..... اگر عورت کے کپڑوں پر حیض کا خون لگ جائے تو کیا کرے
- ۲۰۹ ..... کسی عورت کے حیض کا خون بند ہو اور اس کا خاوند غسل سے پہلے اس سے جماع کرے تو اس کا کیا حکم ہے؟
- ۲۱۱ ..... جو عورت سفر میں حیض سے پاک ہو وہ تیمم کرے اور اس کا خاوند جماع کر سکتا ہے
- ۲۱۱ ..... ایک آدمی سفر میں ہو اور اس کے ساتھ اس کی بیوی بھی ہو
- ۲۱۳ ..... کیا آدمی نیند سے بیدار ہونے کے بعد برتن میں ہاتھ داخل کر سکتا ہے؟

- ۲۱۵ ..... جن حضرات کے نزدیک آدمی بیت الخلاء سے نکل کر اپنا ہاتھ پانی کے برتن میں داخل کر سکتا ہے
- ۲۱۶ ..... جن حضرات کے نزدیک دھونے سے پیشتر ہاتھ کو برتن میں داخل کرنا درست نہیں
- ۲۱۶ ..... جن حضرات کا کہنا ہے کہ بالوں کو خوب اچھی طرح دھویا جائے
- ۲۱۷ ..... اس جنبی کے احکام جس کے جسم میں پھوڑے نکلے ہوں
- ۲۱۹ ..... جن حضرات کے نزدیک حالت جنابت میں قرآن پڑھنا مکروہ ہے
- ۲۲۰ ..... جن حضرات کے نزدیک جنبی کے لیے تلاوت قرآن کی رخصت ہے
- ۲۲۱ ..... بغیر وضو کے قرآن مجید کی تلاوت کا حکم
- ۲۲۲ ..... اگر ایک آدمی کو صحرا میں حدث لاحق ہو جائے تو کیا کرے
- ۲۲۵ ..... جو حضرات اس بات کو پسند فرماتے ہیں کہ پیشاب کرنے کے بعد پانی استعمال کرے یا تیمم کرے
- ۲۲۶ ..... شرم گاہ کا ظاہر ہونا، ناپسندیدہ ہے
- ۲۲۸ ..... حوض کے پانی سے غسل کا بیان
- ۲۳۰ ..... جن حضرات کے نزدیک حوض سے غسل تو کر لیا جائے لیکن یہ کافی نہیں
- ۲۳۱ ..... گدھے کے لعاب اور جانور کے منہ کی جھاگ کے احکام
- ۲۳۱ ..... جن حضرات کے نزدیک حمام میں داخل ہونا ناپسندیدہ ہے
- ۲۳۲ ..... جن حضرات کے نزدیک حمام میں داخل ہونے کی رخصت ہے
- ۲۳۳ ..... جو حضرات فرماتے ہیں کہ جب حمام میں داخل ہو تو ازار پہن کر داخل ہو
- ۲۳۵ ..... نورہ کو غسل کے وقت جسم پر لگانے کا بیان
- ۲۳۶ ..... جن حضرات کے نزدیک غسل خانہ میں پیشاب کرنا مکروہ ہے
- ۲۳۷ ..... کیا (مقدس نام نقش کردہ) انگٹھی کو بیت الخلاء میں لے جایا جاسکتا ہے؟
- ۲۳۸ ..... منقش دراہم کو بیت الخلاء میں ساتھ لے جانا کیسا ہے؟ ۱
- ۲۳۹ ..... بغیر وضو کے منقش دراہم کو چھونے کا حکم
- ۲۴۰ ..... حالت جنابت میں منقش دراہم کو چھونا کیسا ہے؟
- ۲۴۰ ..... بیت الخلاء میں یادوران جماع اللہ تعالیٰ کا نام لینا کیسا ہے؟
- ۲۴۱ ..... بیت الخلاء میں چھینکنے والا الحمد للہ کہے یا نہ کہے؟
- ۲۴۲ ..... بکری یا اونٹ کا پیشاب کپڑے پر لگ جائے تو کیا کیا جائے؟



- ۲۴۴ ..... شجر اور گدھے کے پیشاب کا حکم
- ۲۴۴ ..... چگا دڑ کے پیشاب کا حکم
- ۲۴۴ ..... پیپ نکلنے سے وضو ٹوٹتا ہے یا نہیں؟
- ۲۴۵ ..... پرندے کی بیٹ کپڑوں پر لگ جائے تو ان میں نماز کا کیا حکم ہے؟
- ۲۴۶ ..... مرغی کی بیٹ کا حکم
- ۲۴۶ ..... جو حضرات فرماتے ہیں کہ با وضو ہو کر سونا چاہیے
- ۲۴۸ ..... تازہ گوشت کو ہاتھ لگانے سے وضو نہیں ٹوٹتا
- ۲۴۸ ..... اگر پیشاب کپڑے پر لگ جائے اور یہ معلوم نہ ہو کہ کہاں لگا ہے تو کیا کیا جائے؟
- ۲۴۹ ..... اگر کوئی عورت بغیر وضو کے مہندی لگائے تو اس کا کیا حکم ہے؟
- ۲۵۱ ..... چھوٹے بچے کے پیشاب کا حکم اگر وہ کپڑے پر لگ جائے
- ۲۵۳ ..... پیشاب سے بچنے کا حکم
- ۲۵۵ ..... جن حضرات کے نزدیک کھڑے ہو کر پیشاب کرنے کی اجازت ہے
- ۲۵۷ ..... جن حضرات کے نزدیک کھڑے ہو کر پیشاب کرنا مکروہ ہے
- ۲۵۷ ..... تھوک میں زردی آنے سے وضو ٹوٹتا ہے یا نہیں؟
- ۲۵۹ ..... اگر کسی آدمی کی ران یا کسی جگہ پیشاب لگ جائے تو وہ کیا کرے؟
- ۲۶۰ ..... مستحاضہ کیا کرے؟
- ۲۶۱ ..... مسجد میں بنائے گئے وضو کے تالاب سے وضو کرنے کا حکم
- ۲۶۷ ..... جن حضرات نے سمندر کے پانی سے وضو کرنے کی اجازت دی ہے
- ۲۶۹ ..... جن حضرات کے نزدیک سمندر کا پانی وضو کے لیے کافی نہیں اور اس سے وضو کرنا مکروہ ہے
- ۲۷۰ ..... جن حضرات کے نزدیک حالت بخود میں اور بیٹھ کر سونے سے وضو نہیں ٹوٹتا
- ۲۷۳ ..... جو حضرات فرماتے ہیں کہ جیسے بھی سوئے وضو ٹوٹ گیا
- ۲۷۴ ..... بری بات اور غیبت سے وضو ٹوٹتا ہے یا نہیں؟
- ۲۷۶ ..... پٹی پر مسح کرنے کے احکام
- ۲۷۸ ..... کیا بغل کو ہاتھ لگانے یا اس کے بال اکھیرنے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے؟
- ۲۷۹ ..... جب خون بہہ جائے یا ٹپک جائے یا ظاہر ہو جائے تو وضو ٹوٹ جائے گا

- ۲۸۰ ..... جن حضرات کے نزدیک خون کے نکلنے میں رخصت ہے
- ۲۸۱ ..... جس آدمی کو پھنسیاں لگی ہوں وہ کیا کرے؟
- ۲۸۲ ..... اگر جنبی کے جسم سے غسل کے بعد کوئی چیز نکلے تو وہ کیا کرے؟
- ۲۸۳ ..... جلد پر تھوک لگانا اچھا نہیں؟
- ۲۸۴ ..... غسل جنابت کرنے کے بعد کوئی آدمی پیشاب کر دے تو اس کا کیا حکم ہے؟
- ۲۸۵ ..... ایک جنبی اگر کنویں یا حوض سے غسل کرنا چاہے تو کیا کرے؟
- ۲۸۵ ..... جن حضرات کے نزدیک کھڑے پانی میں پیشاب کرنا مکروہ ہے؟
- ۲۸۶ ..... جو حضرات فرماتے ہیں کہ پانی پاک ہے اسے کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی
- ۲۹۰ ..... جب پانی دو قلعے یا زیادہ ہو.....
- ۲۹۲ ..... بغیر وضو مسجد میں بیٹھنے کا حکم
- ۲۹۳ ..... کیا جنبی غسل سے پہلے مسجد سے گزر سکتا ہے؟
- ۲۹۵ ..... کیا آدمی ایک رات میں زیادہ بیویوں کے پاس جا سکتا ہے؟
- ۲۹۶ ..... آٹے اور ستو سے ہاتھ صاف کرنے کا حکم
- ۲۹۷ ..... جن حضرات کے نزدیک ایسا کرنا مکروہ ہے
- ۲۹۷ ..... جن حضرات کے نزدیک رومال سے وضو کا پانی صاف کرنا درست ہے
- ۳۰۰ ..... جن حضرات کے نزدیک وضو کے بعد رومال کا استعمال مکروہ ہے
- ۳۰۱ ..... پیشاب اور پاخانہ کرتے ہوئے قبلہ رخ ہونے کا حکم
- ۳۰۳ ..... جن حضرات کے نزدیک رفع حاجت کے دوران قبلہ کی طرف رخ کرنا جائز ہے
- ۳۰۴ ..... جن حضرات کے نزدیک دائیں ہاتھ سے استنجاء کرنا مکروہ ہے
- ۳۰۵ ..... جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ پاخانہ کرنے کے بعد پانی سے استنجاء کرنا چاہئے
- ۳۰۸ ..... جن حضرات کے نزدیک پانی سے استنجاء کرنے کی ضرورت نہیں بلکہ پتھر کا استعمال کافی ہے
- ۳۱۱ ..... جن حضرات کے نزدیک لید وغیرہ سے استنجاء کرنا جائز ہے اور اس کی اجازت نہیں
- ۳۱۲ ..... جنبی آدمی کو اگر پانی نہ ملے تو وہ کیا کرے؟
- ۳۱۴ ..... جن حضرات کے نزدیک جنبی تیمم نہیں کر سکتا
- ۳۱۵ ..... تیمم کا طریقہ



- ۳۱۸ ..... ایک تیمم سے کتنی نمازیں پڑھ سکتا ہے؟
- ۳۱۹ ..... جب تک پانی ملنے کی امید ہو تیمم کرنا درست نہیں
- ۳۲۰ ..... کس چیز سے تیمم کرنا جائز ہے؟
- ۳۲۱ ..... پیشاب سے صفائی کیسے حاصل کی جائے
- ۳۲۱ ..... اگر چوہا، مرغی یا ان جیسا کوئی جانور کنویں میں گر جائے تو کتنا پانی نکالنا ہوگا؟
- ۳۲۳ ..... جن حضرات کے نزدیک ”مس ذکر“ کی صورت میں وضو ٹوٹ جاتا ہے
- ۳۲۳ ..... ”مس ذکر“ یعنی شرم گاہ کو ہاتھ لگانا
- ۳۲۶ ..... جن حضرات کے نزدیک مس ذکر سے وضو نہیں ٹوٹتا
- ۳۲۸ ..... اگر کنویں میں تھوک یا بلغم گر جائے تو کیا حکم ہے؟
- ۳۲۸ ..... قرآن مجید کی آیت ﴿وَلَا مَسْتَمُ لِّلنِّسَاءِ﴾ کی تفسیر
- ۳۳۰ ..... اگر برتن میں شراب یا خون کا قطرہ گر جائے تو کیا حکم ہے؟
- ۳۳۱ ..... وضو کرتے وقت شرم گاہ کی جگہ پانی چھڑکنے کا بیان
- ۳۳۳ ..... مسواک کے مسائل و فضائل
- ۳۳۸ ..... کس وقت مسواک کرنا مستحب ہے؟
- ۳۳۸ ..... مسواک کے بعد وضو نہ کرنے کا حکم
- ۳۳۸ ..... مسواک کے بچے ہوئے پانی سے وضو کرنے کا حکم
- ۳۳۹ ..... اگر عورت کے کپڑوں پر اس کا دودھ لگ جائے تو اس کا کیا حکم ہے؟
- ۳۳۹ ..... پیشاب کے بارے میں یہ کہنا مکروہ ہے کہ میں پانی بہانے جا رہا ہوں
- ۳۴۰ ..... جنبی کی ہم نشینی اختیار کرنے کا حکم
- ۳۴۱ ..... کتنا گر پانی میں منہ مار دے تو اس کا کیا حکم ہے؟
- ۳۴۲ ..... اگر بارش کا کچھ کپڑوں پر لگ جائے تو اس کا کیا حکم ہے؟
- ۳۴۳ ..... سر کے بالوں پر مسح کس طرح کیا جائے؟
- ۳۴۳ ..... آدمی جس کمرے میں نماز پڑھے اگر وہاں پیشاب موجود ہو تو اس کا کیا حکم ہے؟
- ۳۴۳ ..... برف کے پانی سے وضو کرنے کا بیان
- ۳۴۵ ..... موزوں پر مسح کرنے کا بیان

- ۳۶۰..... جن حضرات کے نزدیک موزوں پر مسح کے لیے کوئی محدود مدت نہیں
- ۳۶۱..... موزوں پر مسح کا طریقہ
- ۳۶۲..... جو حضرات موزوں پر مسح کے قائل نہیں ہیں
- ۳۶۳..... اگر کوئی آدمی موزوں پر مسح کرنے کے بعد انہیں اتار دے تو کیا حکم ہے؟
- ۳۶۵..... جن حضرات کے نزدیک پاؤں دھونا بھی ضروری نہیں
- ۳۶۶..... جرابوں پر مسح کرنے کا حکم
- ۳۶۹..... جو حضرات فرماتے ہیں کہ جرابیں موزوں کی طرح ہیں
- ۳۶۹..... بغیر جرابوں کے جوتیوں پر مسح کرنے کا حکم
- ۳۷۰..... جرموق پر مسح کا حکم
- ۳۷۰..... اگر جنبی کا پسینہ کپڑے کو لگ جائے تو کیا حکم ہے؟
- ۳۷۲..... اگر کپڑوں یا موزوں پر لید یا گوبر وغیرہ لگ جائیں تو کیا حکم ہے؟
- ۳۷۳..... کبھی اور پسو کے خون کا حکم
- ۳۷۴..... مچھلی کے خون کا حکم
- ۳۷۴..... شکار کا خون دھویا جائے گا یا نہیں؟
- ۳۷۴..... تیمم کرنے والا شخص اگر پانی کے پاس سے گزرے لیکن وضو کے بغیر گزر جائے تو اس کا کیا حکم ہے؟
- ۳۷۴..... قے یا شراب کپڑے کو لگ جائے تو کیا حکم ہے؟
- ۳۷۵..... کیا جنبی اور حائضہ مسجد میں پانی چھڑک سکتے ہیں؟
- ۳۷۵..... جو حضرات مسجد سے پیشاب کو دھونے کا حکم دیتے ہیں
- ۳۷۶..... اگر کسی کے کپڑوں پر بارش کا کچھڑ لگ جائے تو وہ کیا کرے؟
- ۳۷۷..... پرنا لے کے پانی کا حکم
- ۳۷۸..... جو حضرات اپنے وضو کا پانی خود اٹھاتے تھے
- ۳۷۸..... کون کون سی چیزیں فطرت کا حصہ ہیں؟
- ۳۷۹..... جو حضرات آلہ تناسل کے سوراخ کی بے جا پرواہ کرنے کو مکروہ سمجھتے ہیں
- ۳۸۰..... جو آدمی کلی کرنا اور ناک میں پانی ڈالنا بھول جائے اس کا کیا حکم ہے؟
- ۳۸۲..... اگر کوئی آدمی اپنے کپڑوں پر خون کا نشان دیکھے تو دھو لے



- ۳۸۳ ..... کپڑے سے خون دھونے کے باوجود اگر اس کا نشان باقی رہ جائے تو کیا حکم ہے؟
- ۳۸۳ ..... بے ہوشی سے وضو ٹوٹ جاتا ہے
- ۳۸۴ ..... جن حضرات کے نزدیک روزانہ غسل کرنا مستحب ہے
- ۳۸۵ ..... جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ جب پانی میں داخل ہو تو ازار پہن کر داخل ہو
- ۳۸۶ ..... جانور کو ذبح کرنے والا وضو کرے گا یا نہیں؟
- ۳۸۶ ..... کیا آدمی موزے پہن کر بیت الخلاء میں جاسکتا ہے؟
- ۳۸۷ ..... کپڑا جفتی نہیں ہوتا
- ۳۸۷ ..... وضو مکمل ہونے سے پہلے کوئی عضو خشک ہو جائے تو کیا حکم ہے؟
- ۳۸۸ ..... جو حضرات فرماتے ہیں کہ نیند پینے سے وضو نہیں ٹوٹتا
- ۳۸۹ ..... معذور کے وضو کی کیا صورت ہوگی؟
- ۳۸۹ ..... جس آدمی کے پیشاب کے قطرات بند نہ ہوتے ہوں اس کے لئے کیا حکم ہے؟
- ۳۸۹ ..... کیا حائضہ عورت مرد کو نگہا کر سکتی ہے؟
- ۳۹۱ ..... اگر مریض میں وضو کرنے کی طاقت نہ ہو تو کیا کرے؟

## کتاب الأذان

- ۳۹۲ ..... اذان اور اقامت کا طریقہ
- ۳۹۵ ..... جو حضرات فرماتے ہیں کہ اذان دو دو مرتبہ اور اقامت ایک ایک مرتبہ کہی جائے گی
- ۳۹۶ ..... جو حضرات فرماتے ہیں کہ اقامت بھی دو مرتبہ کہی جائے گی
- ۳۹۷ ..... اذان کے آخری کلمات کون سے ہیں؟
- ۴۰۰ ..... جو حضرات اذان میں یہ کہا کرتے تھے: الصلوة خیر من النوم (نماز نیند سے بہتر ہے)
- ۴۰۲ ..... نماز میں تحویب ۱ کا حکم
- ۴۰۳ ..... مؤذن کے نماز میں گھومنے کا حکم
- ۴۰۴ ..... جو حضرات اذان دیتے وقت کانوں میں انگلیاں رکھتے تھے
- ۴۰۵ ..... بغیر وضو کے اذان دینے کا حکم

- ۴۰۶ ..... جو حضرات بغیر وضو کے اذان دینے کو مکروہ خیال فرماتے ہیں
- ۴۰۶ ..... جن حضرات نے اس بات کی رخصت دی ہے کہ مؤذن دوران اذان گفتگو کر سکتا ہے
- ۴۰۷ ..... جن حضرات کے نزدیک اذان میں بات کرنا مکروہ ہے
- ۴۰۸ ..... مؤذن اقامت میں بات چیت کر سکتا ہے یا نہیں؟
- ۴۰۸ ..... سواری پر اذان دینے کا حکم
- ۴۰۹ ..... بیٹھ کر اذان دینے کا حکم
- ۴۰۹ ..... جو حضرات اس بات کو مکروہ خیال فرماتے ہیں کہ مؤذن طلوع فجر سے پہلے اذان دے
- ۴۱۱ ..... مؤذن کو قبلہ رخ ہونا چاہیے
- ۴۱۲ ..... اذان کو ٹھہر ٹھہر کر اور اقامت کو جلدی سے کہا جائے گا
- ۴۱۲ ..... جو حضرات اپنی اذان میں ”حَيَّ عَلَى خَيْرِ الْعَمَلِ“ (بہترین عمل کی طرف آؤ) کہا کرتے تھے
- ۴۱۳ ..... اذان ایک شخص دے اور اقامت کوئی دوسرا کہے تو اس کا کیا حکم ہے؟
- ۴۱۴ ..... اذان دینے کے بعد بیٹھنے کا حکم
- ۴۱۴ ..... نایبنا کی اذان کا حکم
- ۴۱۵ ..... کیا مسافر اذان دیں گے یا ان کے لیے اقامت ہی کافی ہے؟
- ۴۱۷ ..... اگر کوئی مسافر اذان اور اقامت بھول جائے تو کیا حکم ہے؟
- ۴۱۸ ..... کیا اکیلا آدمی اذان اور اقامت کہے گا
- ۴۲۰ ..... ایک آدمی اگر گھر میں نماز پڑھے تو وہ اذان اور اقامت کہے گا یا نہیں؟
- ۴۲۰ ..... جو حضرات فرماتے ہیں کہ گھر میں نماز پڑھنے والے کو اذان و اقامت کی ضرورت نہیں
- ۴۲۲ ..... اگر آدمی مسجد میں جائے اور لوگ نماز پڑھ چکے ہوں تو کیا وہ اذان اور اقامت کہے گا؟
- ۴۲۲ ..... جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ مسجد میں دوسری بار اذان اور اقامت نہیں کہیں گے، لوگوں کی اقامت ان کے لیے کافی ہے
- ۴۲۳ ..... اگر مؤذن نے فجر کی اذان طلوع صبح سے پہلے دے دی تو عادیۃً اذان ہوگا یا نہیں؟
- ۴۲۴ ..... مؤذن کتنے ہونے چاہئیں: ایک یا دو؟
- ۴۲۵ ..... عورتوں کے لیے اذان اور اقامت نہیں ہے
- ۴۲۶ ..... جن حضرات کے نزدیک عورتوں پر اذان اور اقامت لازم ہے
- ۴۲۷ ..... مؤذن کسی اونچی جگہ مثلاً مینار وغیرہ پر کھڑے ہو کر اذان دے



- ۴۲۷ ..... ایک آدمی اذان دینے کا ارادہ کرے لیکن اقامت کہہ لے تو وہ کیا کرے؟
- ۴۲۸ ..... اذان کی فضیلت اور اس کا ثواب
- ۴۳۱ ..... بلوغت سے پہلے اذان دینے کا حکم
- ۴۳۱ ..... اذان سننے والا جواب میں کیا کہے؟
- ۴۳۴ ..... جن حضرات کے نزدیک اذان پر اجرت لینا مکروہ ہے
- ۴۳۵ ..... اذان سن کر شیطان بھاگ جاتا ہے
- ۴۳۵ ..... نغمہ کے انداز میں اذان دینے کا حکم

## کتاب الصَّلَاةِ

- ۴۳۶ ..... نماز کی کنجی کیا ہے؟
- ۴۳۷ ..... نماز کس عمل سے شروع کی جائے گی؟
- ۴۳۸ ..... نماز شروع کرتے وقت ہاتھ کہاں تک اٹھانے چاہئیں؟
- ۴۳۹ ..... جو حضرات تکبیر تحریمہ کے علاوہ بھی رفع یدین کے قائل ہیں
- ۴۴۰ ..... جن حضرات کے نزدیک صرف تکبیر تحریمہ میں ہاتھ بلند کئے جائیں گے
- ۴۴۱ ..... نماز میں اعوذ باللہ قراءت سے پہلے پڑھی جائے گی یا بعد میں؟
- ۴۴۱ ..... نماز کن کلمات سے شروع کی جاسکتی ہے؟
- ۴۴۱ ..... اگر کوئی شخص تکبیر تحریمہ بھول جائے تو اس کا کیا حکم ہے؟
- ۴۴۲ ..... عورت نماز شروع کرتے وقت ہاتھوں کو کہاں تک اٹھائے گی؟
- ۴۴۳ ..... جو حضرات تمام اعمال میں تکبیر کہا کرتے تھے
- ۴۴۴ ..... جن حضرات کے نزدیک ہر عمل نماز میں تکبیر ضروری نہیں
- ۴۴۸ ..... اگر کوئی شخص رکوع کی حالت میں امام سے مل جائے تو کیا اسے وہ رکعت مل جائے گی یا نہیں؟
- ۴۴۹ ..... جو حضرات اس موقع پر دو تکبیریں کہا کرتے تھے
- ۴۵۰ ..... جو حضرات یہ فرماتے ہیں: اگر آپ نے امام کو رکوع کی حالت میں پایا اور اس کے سر اٹھانے سے پہلے آپ نے اپنے گھٹنوں پر ہاتھ رکھ دیئے تو وہ رکعت آپ کو مل گئی

- ۴۶۱..... جو حضرات فرماتے ہیں کہ رکوع کرتے وقت ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھنا ہے
- ۴۶۳..... جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ رکوع میں دونوں ہاتھوں کو رانوں کے درمیان ایک دوسرے کے اوپر رکھا جائے گا
- ۴۶۵..... رکوع سے سر اٹھا کے کیا کہنا چاہئے؟
- ۴۶۸..... آدمی رکوع اور سجدے میں کیا کہے؟
- ۴۷۲..... رکوع اور سجدہ کرنے میں کتنی مقدار کفایت کر سکتی ہے؟
- ۴۷۴..... رکوع کرنے کا درست طریقہ
- ۴۷۵..... جب امام رکوع سے سر اٹھائے تو اس کے مقتدی کیا کہیں؟
- ۴۷۶..... جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ جب امام سجدے کی حالت میں ہو اور آپ جماعت میں شریک ہونا چاہیں تو اس کے ساتھ سجدہ کر لیں
- ۴۷۹..... جو حضرات تکبیر کہتے ہوئے سجدے میں جایا کرتے تھے
- ۴۸۰..... اگر کوئی آدمی جماعت کو رکوع کی حالت میں پائے اور صف کے ساتھ ملنے سے پہلے ہی رکوع کر لے تو اس کی رکعت کا کیا حکم ہے؟
- ۴۸۲..... جن حضرات کے نزدیک صف میں شامل ہونے سے پہلے رکوع کرنا مکروہ ہے
- ۴۸۳..... جو حضرات رکوع کرتے ہوئے اپنی کہنیوں کو پھیلا کر رکھتے تھے
- ۴۸۳..... جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ رکوع کرتے وقت اپنے گھٹنوں کو کشادہ رکھو
- ۴۸۳..... سجدوں میں اعضاء کو ایک دوسرے سے الگ کر کے رکھنا
- ۴۸۶..... جن حضرات کے نزدیک سجدے کے دوران کہنیوں کو زمین پر ٹیکنا جائز ہے
- ۴۸۸..... سجدہ میں ہاتھوں کو کہاں رکھنا ہے؟
- ۴۸۹..... سجدے میں ہاتھ کی انگلیوں کو پھیلانے اور بچھانے کا حکم
- ۴۹۰..... سجدے میں ہتھیلیوں کو زمین پر لگانا چاہئے
- ۴۹۲..... پیشانی اور ناک پر سجدہ کرنے کا بیان
- ۴۹۳..... جن حضرات کے نزدیک سجود میں ناک زمین پر لگانا ضروری نہیں
- ۴۹۴..... سجدے میں جاتے ہوئے کون سا عضو زمین پر پہلے رکھنا چاہئے؟
- ۴۹۵..... جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ سجدہ میں ہاتھوں کو قبلہ رخ رکھنا چاہئے
- ۴۹۷..... کیا ایک آدمی دوسرے آدمی کی کمر پر سجدہ کر سکتا ہے؟



- ۴۹۸..... اس آدمی کا بیان جو سجدہ کرے اور اس کے ہاتھ اس کے کپڑے میں ہوں
- ۴۹۹..... جو حضرات سجدہ کرتے ہوئے ہاتھ کپڑے سے باہر نکالتے تھے
- ۵۰۱..... جن حضرات کے نزدیک عمامے کے پچ پر سجدہ کرنے میں کوئی حرج نہیں
- ۵۰۲..... جن حضرات کے نزدیک عمامہ کے پچ پر سجدہ کرنا مکروہ ہے
- ۵۰۳..... گرمی یا سردی کی بنا پر آدمی اپنے کپڑے پر سجدہ کر سکتا ہے
- ۵۰۵..... عورت سجدہ کیسے کرے؟
- ۵۰۶..... عورت نماز میں کیسے بیٹھیگی؟
- ۵۰۷..... دونوں سجدوں کے درمیان رفع یدین کا حکم
- ۵۰۸..... مریض تکبے پر سجدہ کر سکتا ہے
- ۵۰۹..... جن حضرات کے نزدیک مریض کے لئے تکبیر پر سجدہ کرنا مکروہ ہے
- ۵۱۰..... بستر پر نماز پڑھنے کا حکم
- ۵۱۰..... جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ مریض اشارے سے نماز پڑھے گا
- ۵۱۲..... مریض کی نماز کا طریقہ
- ۵۱۳..... جو حضرات لکڑی پر نماز پڑھنے کو مکروہ خیال کرتے تھے
- ۵۱۴..... جن حضرات نے لکڑی اور تختی پر نماز پڑھنے کی رخصت دی ہے
- ۵۱۴..... مریض وہاں تک سجدہ کرے گا جہاں تک اس کا سر پہنچے
- ۵۱۵..... تکبیر کہنے کے لئے خاموشی اور وقوف کا بیان
- ۵۱۶..... سترے کی مقدار کتنی ہونی چاہئے
- ۵۱۹..... جن حضرات نے کھلی جگہ بغیر سترہ کے نماز پڑھنے کی رخصت دی ہے
- ۵۲۱..... جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ جب تم سترہ کی طرف رخ کر کے نماز پڑھو تو اس کے قریب رہو
- ۵۲۲..... کیا کوئی نمازی دوسرے آدمی کو سترہ بنا سکتا ہے؟
- ۵۲۲..... نمازی کے آگے سے کسی کے گذرنے سے نماز تو نہیں ٹوٹی لیکن جہاں تک ہو سکے اسے روکنا چاہئے
- ۵۲۳..... جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ کتے، عورت اور گدھے کے گذرنے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے
- ۵۲۶..... اگر نماز کے دوران کسی کے آگے سے کوئی آدمی گذرنے لگے تو اسے روکے گا یا نہیں؟
- ۵۲۶..... جن حضرات نے نمازی کے آگے سے کسی کے گذرنے کو ناپسند کیا ہے

- ۵۲۹ ..... نماز میں بائیں پاؤں کو بچھایا جائے گا اور دائیں پاؤں کو کھڑا رکھا جائے گا
- ۵۳۱ ..... جن حضرات کے نزدیک نماز میں پنڈلی اور رانوں کو ملا کر کولہوں کے بل بیٹھنا مکروہ ہے
- ۵۳۲ ..... جن حضرات نے نماز میں پنڈلی اور رانوں کو ملا کر کولہوں کے بل بیٹھنے کی اجازت دی ہے
- ۵۳۳ ..... اگر عورت کسی نمازی کے دائیں یا بائیں جانب سے گزرے تو وہ کیا کرے؟
- ۵۳۵ ..... آدمی کی نماز میں کمی کیسے آتی ہے اور اس سے بچنے کے لئے اسے کیا کرنا چاہئے؟
- ۵۳۶ ..... تشہد کے کلمات
- ۵۳۷ ..... جو حضرات تشہد سکھاتے تھے اور دوسروں کو بھی تشہد سکھانے کا حکم دیتے تھے
- ۵۳۹ ..... جو حضرات تشہد میں بسم اللہ کہا کرتے تھے
- ۵۵۰ ..... پہلی دو رکعتوں میں کتنی در بیٹھنا چاہئے؟
- ۵۵۱ ..... تشہد کے بعد کون کون سے کلمات کہے جاسکتے ہیں؟
- ۵۵۲ ..... جن حضرات کے نزدیک فرض نماز میں قرآنی دعائیں پڑھنا مستحب ہے
- ۵۵۵ ..... جو حضرات نماز میں دونوں جانب سلام پھیرا کرتے تھے
- ۵۵۹ ..... جو حضرات ایک مرتبہ سلام پھیرا کرتے تھے
- ۵۶۱ ..... جو حضرات اس بات کو مستحب سمجھتے ہیں کہ سلام پھیرنے کے بعد جلدی سے کھڑا ہو جائے یا قبلے سے رخ پھیر لے
- ۵۶۳ ..... آدمی سلام پھیرنے کے بعد کیا کہے؟
- ۵۶۶ ..... آدمی سلام پھیرنے کے بعد دائیں جانب مڑے یا بائیں جانب؟
- ۵۶۸ ..... تکبیر اولیٰ کی فضیلت
- ..... اگر ایک آدمی کی جماعت سے کچھ نماز چھوٹ جائے تو وہ اس وقت تک اس کو ادا نہ کرے جب تک امام اپنا رخ نہ پھیر لے
- ۵۶۸ ..... جن حضرات کے نزدیک امام کے رخ پھیرنے سے پہلے نماز پوری کرنے کی اجازت ہے
- ۵۷۰ ..... جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ امام کے سلام کا جواب دیا جائے
- ۵۷۱ ..... جو حضرات اس بات کو مکروہ سمجھتے ہیں کہ سجدہ کرتے ہوئے چہرے کو بھی زمین سے لگائے
- ۵۷۲ ..... جن حضرات نے اس کی رخصت دی ہے اور اس میں کسی حرج کے قائل نہیں
- ۵۷۳ ..... مساجد کی زیب و زینت کا بیان اور اس کے احکام
- ۵۷۳ ..... اللہ کے لئے مسجد تعمیر کرنے کا ثواب
- ۵۷۵



- ۵۷۶ ..... ایک کپڑے میں نماز پڑھنے کا حکم
- ۵۸۳ ..... جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ اگر ایک کپڑا ہو تو اسے بطور تہبند کے استعمال کر لے
- ۵۸۴ ..... جن حضرات کے نزدیک ایک کپڑے میں نماز پڑھنا مکروہ ہے
- ۵۸۴ ..... جو حضرات احرام کی طرح چادر لے کر نماز پڑھتے ہیں
- ۵۸۵ ..... بہترین نماز وہ ہے جو وقت پر ادا کی جائے
- ۵۸۷ ..... تمام نمازوں کے اوقات کا بیان
- ۵۹۲ ..... جو حضرات فجر کو اندھیرے میں پڑھا کرتے تھے
- ۵۹۴ ..... جو حضرات فجر کی نماز کو روشنی میں ادا کیا کرتے تھے اور اس میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے
- ۵۹۷ ..... جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ سورج نازل ہوتے ہی ظہر کی نماز ادا کی جائے گی، اسے ٹھنڈا کرنے کی ضرورت نہیں
- ۶۰۰ ..... جو حضرات فرماتے ہیں کہ ظہر کی نماز کو ٹھنڈا کر کے پڑھا جائے گا کیونکہ گرمی جہنم کی پھونک ہے
- ۶۰۲ ..... ظہر کی نماز کتنی دیر تک پڑھا جاسکتی ہے؟ یعنی اس کا وقت کیا ہے؟
- ۶۰۳ ..... جو حضرات عصر کی نماز کو جلدی پڑھا کرتے تھے
- ۶۰۵ ..... جو حضرات عصر کی نماز کو تاخیر سے پڑھتے تھے اور اس کو تاخیر سے پڑھنے کے قائل تھے
- ۶۰۷ ..... جو حضرات فرماتے ہیں کہ مغرب کی نماز جلدی ادا کی جائے گی
- ۶۰۹ ..... عشاء کی نماز کو مؤخر کیا جائے گا یا جلدی پڑھا جائے گا؟
- ۶۱۳ ..... عشاء اور فجر کی نماز میں سستی سے اجتناب کا حکم اور ان میں حاضر ہونے کی فضیلت
- ۶۱۶ ..... شفق کیا ہے؟
- ۶۱۷ ..... جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ ایک نماز اس وقت تک قضا نہیں ہوتی جب تک دوسری نماز کا وقت داخل نہ ہو جائے
- ۶۱۷ ..... جن حضرات کے نزدیک اگر کسی آدمی نے قبلہ سے رخ ہٹا کر نماز پڑھی تو لوٹائی جائے گی
- ۶۲۰ ..... ایک آدمی قبلہ کے علاوہ کسی اور طرف رخ کر کے نماز پڑھ لے اور اسے بعد میں علم ہو تو وہ کیا کرے؟
- ۶۲۱ ..... جو حضرات فرماتے ہیں کہ ایسی صورت میں نماز لوٹائی جائے گی
- ۶۲۲ ..... جو حضرات اس جملے کو ناپسند فرماتے تھے ”لَا حَائِثَ الصَّلَاةِ“
- ۶۲۲ ..... جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ جب تم حالت رکوع میں ہو اور کسی کی جوتی کی آواز یا کسی کے آنے کی آواز سنو تو انتظار کر لو
- ۶۲۳ ..... جو حضرات نماز پڑھتے ہوئے ٹیک لگانے کو مکروہ خیال فرماتے تھے
- ۶۲۴ ..... جو حضرات ٹیک لگا کر نماز پڑھا کرتے تھے

- ۶۲۵ ..... آدمی مسجد میں داخل ہوتے ہوئے اور مسجد سے نکلے ہوئے کیا کہے؟
- ۶۲۷ ..... جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ جب تم مسجد میں داخل ہو تو دو رکعات پڑھ لو
- ۶۲۸ ..... جن حضرات نے اس بات کی رخصت دی ہے کہ آدمی بغیر نماز پڑھے بھی مسجد میں سے گذر سکتا ہے
- ۶۲۹ ..... جن حضرات کے نزدیک رحمت یا عذاب کی آیت سن کر نماز میں رونا مکروہ ہے
- ۶۲۹ ..... امام کے دائیں جانب نماز پڑھنا افضل ہے یا بائیں جانب
- ۶۳۱ ..... نماز میں سستی کرنے کا وبال
- ۶۳۲ ..... جو حضرات فرماتے ہیں کہ جو قرآن مجید کا سب سے زیادہ قاری ہو وہ امامت کرائے
- ۶۳۶ ..... جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ جب اذان سے تو اذان کا جواب دے
- ۶۳۸ ..... جو حضرات نماز کی حفاظت کے لئے پیچھے کسی کو بٹھاتے تھے
- ۶۳۹ ..... اس شخص کا بیان جو ازار باندھ کر نماز پڑھے
- ۶۳۹ ..... بچے کو نماز کا کب کہا جائے گا؟
- ۶۴۲ ..... سب سے پہلے بچے کو کیا چیز سکھائی جائے گی؟
- ۶۴۲ ..... بالغ ہونے سے پہلے لڑکے کی امامت کا حکم
- ۶۴۳ ..... جو حضرات نماز میں انگڑائی لینے کو مکروہ خیال فرماتے ہیں
- ۶۴۴ ..... نماز میں کندھے ہٹانے کا حکم
- ۶۴۴ ..... امام اور امیر کو نماز کے کھڑے ہونے کی خبر دینے کا حکم
- ۶۴۵ ..... جب آپ سفر میں ہوں اور آپ کو شک ہو جائے کہ سورج زائل ہو گیا یا نہیں تو کیا کریں؟
- ۶۴۶ ..... جو حضرات بیماری کی حالت میں بھی جماعت سے نماز پڑھا کرتے تھے
- ۶۴۷ ..... صف کی درستگی کے بارے میں احکامات
- ۶۵۰ ..... فجر کی نماز میں کہاں سے تلاوت کی جائے؟
- ۶۵۵ ..... ظہر کی نماز میں کتنی تلاوت کی جائے؟
- ۶۵۸ ..... عصر کی نماز میں کتنا قیام کیا جائے؟
- ۶۵۸ ..... مغرب میں کتنی قراءت کی جائے؟
- ۶۶۱ ..... عشاء کی نماز میں کتنی قراءت کی جائے؟
- ..... جو حضرات فرماتے ہیں کہ سورۃ الفاتحہ کے بغیر نماز نہیں ہوتی اور جو حضرات فرماتے ہیں کہ سورۃ الفاتحہ کے ساتھ کسی اور



- ۶۶۳ ..... جگہ سے پڑھنا بھی ضروری ہے
- ۶۶۶ ..... ظہر اور عصر کی نماز میں قراءت کا کیسے پتہ چلتا ہے؟
- ۶۶۶ ..... جو حضرات ظہر اور عصر میں کچھ قراءت اونچی آواز سے کیا کرتے تھے
- ۶۶۸ ..... جو حضرات فرماتے ہیں کہ سری نمازوں میں جہر کرنے کی صورت میں جگہ سہو کرنا ہوگا
- ۶۶۸ ..... جہری نماز میں اگر کوئی رکعت رہ جائے تو کیا کرے؟
- ۶۶۹ ..... دن کی نمازوں میں کیسے قراءت کی جائے گی؟
- ۶۷۲ ..... رات کی نماز میں قراءت کیسے ہونی چاہئے؟
- ۶۷۳ ..... جو حضرات سفر میں مختصر قراءت کیا کرتے تھے
- ۶۷۵ ..... جن حضرات نے اس بات کی رخصت دی ہے کہ آدمی ایک رکعت میں دو سورتوں کو ملا سکتا ہے
- ۶۷۷ ..... جو حضرات ایک رکعت میں دو سورتوں کو جمع نہیں کرتے تھے
- ۶۷۸ ..... دو رکعتوں میں ایک سورت پڑھنے کا حکم
- ۶۷۸ ..... جو حضرات پہلی دو رکعتوں میں سورۃ الفاتحہ کے ساتھ سورت ملا تے تھے اور دوسری دو رکعتوں میں صرف سورۃ الفاتحہ پڑھتے تھے
- ۶۸۰ ..... جو حضرات فرماتے ہیں کہ آخری دو رکعات میں صرف تسبیح پڑھ لو، قراءت کی ضرورت نہیں
- ۶۸۲ ..... جو حضرات امام کے پیچھے قراءت کی اجازت دیتے ہیں
- ۶۸۹ ..... جو حضرات امام کے پیچھے قراءت کو مکروہ خیال فرماتے ہیں
- ۶۹۳ ..... اگلی صف کی فضیلت کا بیان
- ۶۹۶ ..... صف کی خالی جگہوں کو پر کرنے کا حکم
- ۶۹۷ ..... جو حضرات سفر میں نفل نماز نہ پڑھتے تھے
- ۶۹۸ ..... جو حضرات سفر میں نفل پڑھا کرتے تھے
- ۷۰۰ ..... جب مسافر مقیم امام کے پیچھے نماز پڑھے تو کیا کرے؟
- ۷۰۱ ..... اگر کوئی مقیم مسافروں کی جماعت میں داخل ہو جائے تو وہ کیا کرے؟
- ۷۰۲ ..... اونٹ کی طرف رخ کر کے (اسے سترہ بنا کر) نماز ادا کرنا
- ۷۰۴ ..... اونٹوں کے باندھنے کی جگہ یعنی باڑہ میں نماز ادا کرنے کا حکم
- ۷۰۷ ..... اگر کسی آدمی کے موزے پر پیشاب کا ایک قطرہ لگ جائے تو وہ کیا کرے؟

- ۷۰۸ ..... نماز کے اندر تقسیم کا حکم
- ۷۰۹ ..... جو حضرات فرماتے ہیں کہ ہنسنے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے
- ۷۱۰ ..... جو حضرات فرماتے ہیں کہ نماز میں ہنسنے والا وضو بھی دوبارہ کرے گا اور نماز بھی دوبارہ پڑھے گا
- ۷۱۱ ..... بیٹھ کر نماز پڑھنے والا کیا کرے
- ۷۱۱ ..... جو شخص بیٹھ کر نماز پڑھے وہ رکوع کرنے کے لئے کھڑا ہو جائے
- ۷۱۲ ..... کیا آدمی ایک رکعت بیٹھ کر اور ایک کھڑے ہو کر پڑھ سکتا ہے؟
- ۷۱۳ ..... کیا فجر کی دو سنتیں سفر میں ادا کی جائیں گی؟
- ۷۱۳ ..... نماز میں دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر رکھنا
- ۷۱۶ ..... جو حضرات نماز میں ہاتھ کھلے چھوڑتے تھے
- ۷۱۷ ..... دوران نماز آدمی کے جسم یا کپڑوں پر خون کا نشان لگا رہ جائے تو وہ کیا کرے؟
- ۷۱۹ ..... اگر کپڑوں پر جنابت کا داغ ہو تو اس حال میں نماز پڑھنے کا حکم
- ۷۲۰ ..... جو حضرات اپنے پاؤں کے کناروں پر زور ڈال کر اٹھا کرتے تھے
- ۷۲۲ ..... جو حضرات یہ فرمایا کرتے تھے کہ جب تم پہلی رکعت کے دوسرے سجدے سے سر اٹھاؤ تو قعدہ مت کرو
- ۷۲۲ ..... کیا آدمی نماز سے اٹھتے وقت اپنے ہاتھوں کا سہارا لے سکتا ہے؟
- ۷۲۳ ..... جو شخص سورۃ الفاتحہ پڑھنا بھول جائے وہ کیا کرے؟
- ۷۲۵ ..... جو حضرات فرماتے ہیں کہ اگر بغیر قراءت کے نماز پڑھ لی تو اس کی نماز ہو جائے گی
- ۷۲۶ ..... جو حضرات فرماتے ہیں کہ اگر قراءت کرنا بھول گیا تو دوبارہ نماز پڑھے گا
- ۷۲۶ ..... جو آدمی قراءت کرنا بھول گیا اور رکوع کر لیا، پھر رکوع میں اسے یاد آیا تو وہ کیا کرے؟





## مقدمہ

تاریخ حدیث کا مطالعہ کرنے سے یہ حقیقت روز روشن کی طرح عیاں ہوتی ہے کہ اسلاف امت نے رسول اللہ ﷺ کے اقوال و افعال کی حفاظت کا فریضہ جس نہج پر ادا کیا ہے، انسانی تاریخ میں اس کی دوسری مثال نہیں ملتی۔ اس سلسلے میں روایت و درایت کے لیے جتنے دستیاب اسباب تھے انہیں استعمال کیا گیا۔ افراد کی جرح و تعدیل کے تمام تقاضوں کو بشری حد تک پورا کیا گیا اور صحت و جمع حدیث کے لیے تمام تر خوبیوں اور اسباب کو کام میں لایا گیا۔ اس عظیم جدہ جہد کا نتیجہ یہ ہوا کہ احادیث کا ایک خاطر خواہ ذخیرہ امت تک منتقل ہوا اور اس کی ہدایت و راہ نمائی کا ذریعہ بنا۔

دوسرے اسباب ظاہری و باطنی کے ساتھ ساتھ حدیث کی حفاظت میں سب سے بڑا اور مؤثر کردار کتب حدیث کا ہے۔ صحاح ستہ کے ساتھ ساتھ علم حدیث کے میدان میں ایسی بیسیوں کتابیں موجود ہیں جن کے ذریعے علماء امت نے حدیث کی حفاظت کا انتہائی فریضہ انجام دیا، جو میراث پہلے سینوں اور منتشر تحریرات میں موجود تھی اسے سپرد قسط کر کے اس کی حفاظت پر مہر تصدیق ثبت کر دی۔

یہاں یہ امر بھی قابل ذکر ہے کہ محدثین نے صرف نبی پاک ﷺ کے اقوال و افعال کی جمع و ترتیب پر اکتفا نہیں کیا بلکہ صحابہ کرام و تابعین عظام کے اقوال و افعال، تشریحات اور آراء کو بھی مع اسناد اپنی کتابوں میں جمع کیا ہے۔ ان آثار کی مدد سے قرآن و سنت کی نصوص کے معنی کی تعیین میں مشکل باقی نہیں رہتی، نیز ظاہری طور پر متعارض نظر آنے والی احادیث نبویہ کے مابین تطبیق یا ترجیح بھی آسان ہو جاتی ہے۔

احادیث نبویہ اور آثار صحابہ و تابعین کی حفاظت میں بنیادی کردار ادا کرنے والی کتب حدیث میں ایک اہم نام 'مصنف ابن ابی شیبہ' کا ہے، یہ کتاب تیسری صدی ہجری کی ابتدا میں تالیف کی گئی۔

علم حدیث کی اصطلاح میں 'مصنف' ایسی کتاب کو کہا جاتا ہے جس میں ابواب فقہ کی ترتیب پر احادیث جمع کی جائیں، یا بالفاظ دیگر جس میں 'احادیث احکام' جمع کی جائیں۔ مصنف میں مرفوع احادیث کا التزام نہیں کیا جاتا بلکہ اس میں موصول، موقوف، مرسل اور منقطع احادیث بھی جمع کی جاتی ہیں۔ ساتھ ہی ساتھ اس میں صحابہ کرام، تابعین اور تبع تابعین کے اقوال، آراء اور فتاویٰ بھی شامل کیے جاتے ہیں۔ (۱) مصنفات حدیث میں اہم ترین نام 'مصنف ابن ابی شیبہ' کا ہے اور اس کے مصنف امام

ابو بکر، بر اللہ ابن القاضی محمد بن القاضی ابی شیبہ (159\_235ھ) ہیں۔ یہ کتاب تدوین حدیث وفقہ میں ایک سنگ میل کی حیثیت رکھتی ہے۔

امام ابو بکر ابن ابی شیبہ کا شمار متقدمین ائمہ حدیث میں ہوتا ہے۔ آپ کی عدالت وثقاہت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ امام بخاری، امام مسلم، امام ابو داؤد اور امام ابن ماجہ جیسے ائمہ حدیث نے آپ سے حدیث کی روایت کی ہے۔ ابو بکر ابن ابی شیبہ کوفہ کے رہنے والے تھے اور آپ کا تعلق ایک علمی گھرانے سے تھا۔ علامہ ذہبی نے ان کے گھرانے کو ”بیت علم“ قرار دیا ہے اور لکھا ہے:

”ہم بیت علم، وأبو بکر أجلمهم، كان بحرا من بحور العلم، وبه يضرب المثل في قوة

الحفظ“ (۲)

”وہ ایک علمی گھرانہ تھا۔ ابو بکر علم و دانش میں اس گھر کا چراغ تھے۔ وہ علم کا سمندر اور قوتِ حافظہ میں ضرب المثل تھے“

ابو بکر ابن ابی شیبہ کے والد محمد اور ان کے دادا ابو شیبہ ابراہیم دونوں اپنے زمانے کے قاضی تھے۔ ان کے بھائی ابو بکر عثمان بھی بہت بڑے عالم، محدث اور بہت سی تصانیف کے مالک تھے۔ امام ابن ابی شیبہ کے بیٹے ابراہیم بن ابی بکر بن ابی شیبہ بھی اندلس کے محدثین میں سے ہیں، وہ سفیان بن عیینہ کے ہم عصر اور امام احمد بن حنبل کے شاگرد ہیں۔ علامہ ذہبی نے ”بیت علم“ سے اسی بات کی طرف اشارہ کیا ہے۔

ابو بکر ابن ابی شیبہ اپنے زمانے میں کوفہ کے سب سے بڑے محدث تھے۔ اس کا اندازہ اس بات سے ہوتا ہے کہ کوفہ کی جامع مسجد میں اس ستون سے سہارا لگا کر حدیث پڑھایا کرتے تھے جس کے پاس حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے کوفہ والوں کو حدیث پڑھائی تھی۔ حضرت ابن مسعود کے بعد علقمہ، ابراہیم نخعی، منصور بن معتمر، سفیان ثوری اور وکیع جیسے نابغہ روزگار محدثین اور علماء نے وہاں بیٹھ کر حدیث پڑھائی۔ وکیع کے بعد ابو بکر ابن ابی شیبہ کو اس جگہ بیٹھ کر حدیث پڑھانے کا شرف حاصل ہوا۔ (۳)

ابن ابی شیبہ نے یحییٰ قطان، وکیع، ابن عیینہ، ابو داؤد طیالسی، عبد الرحمن بن مہدی، عبد اللہ بن مبارک، عفان صفار، ابو احمد زبیری، یزید بن ہارون اور یحییٰ بن آدم جیسے عظیم محدثین سے علم حدیث حاصل کیا۔ آپ سے اکتساب فیض کرنے والوں میں احمد بن حنبل، امام بخاری، امام مسلم، ابو داؤد، ابن ماجہ، ابو زرہ، ابو حاتم، ابن ابی عاصم، ابراہیم حربی اور ابن ابی دینار جیسے شہرہ آفاق ائمہ شامل ہیں۔ (۴)

طبقات و تراجم رجال کی کتابوں میں ابن ابی شیبہ کو امامت، بہترین حافظ، استحضار تام اور تالیف کی عمدگی جیسے اوصاف کے ساتھ متصف کیا گیا ہے۔ یہ القاب اگرچہ دوسرے محدثین کے لیے بھی استعمال کیے گئے ہیں، لیکن ابن ابی شیبہ کی خاص بات یہ ہے کہ ان کے لیے ان القاب و اوصاف کا استعمال اس زمانے کے چوٹی کے علماء سے تقابل کرتے ہوئے کیا گیا ہے۔ ابن عدی



نے اپنی کتاب ”اکامل“ میں ابن ابی شیبہ کو ان ائمہ میں شمار کیا ہے جن کی بات سند اور حجت کا درجہ رکھتی ہے۔ انہوں نے ابن خراش کی روایت سے ابو زرہ رازی کا یہ قول نقل کیا ہے:

”ما رأیت أحفظ من أبي بكر بن أبي شيبة“

”میں نے ابوبکر بن ابی شیبہ سے بڑھ کر حدیث کا حافظ کوئی نہیں دیکھا“

یہ سن کر ابن خراش نے کہا کہ اے ابو زرہ! آپ کا ہمارے بغدادی ساتھیوں کے بارے میں کیا خیال ہے؟ ابو زرہ کہنے لگے ”ان کی بات چھوڑو، وہ تو محض دعوے کرتے ہیں، میں نے ابوبکر سے بڑا حافظ حدیث نہیں دیکھا“ (۵)

امام احمد بن حنبل فرماتے ہیں کہ کعب کو ایک بار کسی حدیث کے بارے میں شک ہوا تو انہوں نے کہا کہ ابن ابی شیبہ کہاں ہیں؟ وہ ان سے اس حدیث کے بارے میں پوچھنا چاہتے تھے۔ (۶)

حافظ ابن کثیر فرماتے ہیں کہ ابن ابی شیبہ حدیث کے اعلام اور اسلام کے ائمہ میں سے ایک ہیں۔ (۷) ابن ابی حاتم نے ”تقدمه الجرح والتعديل“ میں مشہور محدث امام ابو عبیدہ قاسم بن سلام (م: ۲۳۴ھ) کا ایک قول نقل کیا ہے۔ وہ فرماتے ہیں: ”چار شخصیات علم میں بے مثال ہیں، احمد بن حنبل فقہ میں، علی بن المدینی علمی وسعت میں، یحییٰ بن معین لکھنے میں اور ابوبکر بن ابی شیبہ حفظ میں“ (۸)

امام صالح بن محمد بغدادی فرماتے ہیں:

”أحفظهم عند المذاكرة أبو بكر بن أبي شيبة“

”حدیث کے مذاکرے میں سب سے زیادہ حفظ والے ابوبکر بن ابی شیبہ ہیں“ (۹)

ابو عبیدہ کہتے ہیں: ”حدیث کے علم میں ماہر فن چار ہیں: حلال و حرام کے سب سے بڑے احمد بن حنبل ہیں، حدیث کے سیاق اور اس کی ادائیگی میں سب سے زیادہ ماہر علی بن المدینی ہیں، کتاب کی تدوین میں سب سے بہتر ابن ابی شیبہ ہیں، حدیث صحیح اور غیر صحیح کی پہچان کے سب سے بڑے عالم یحییٰ بن معین ہیں۔ (۱۰) علامہ رامہرمزی نے ”المحدث الفاصل“ میں لکھا ہے:

”وتفرد بالكوفة ابن أبي شيبة بتكثير الأبواب، وجودة الترتيب، وحسن التأليف“

”کوئی محدثین میں ابن ابی شیبہ کا امتیاز یہ ہے کہ انہوں نے ابواب کی کثرت، ترتیب کی عمدگی اور تالیف کے نظم و نسق کو

اپنی کتاب کا لازمی جز بنایا ہے“ (۱۱)

عمر بن علی الفلاس کہتے ہیں کہ میں نے ابوبکر بن ابی شیبہ سے بڑا حافظ حدیث نہیں دیکھا۔ وہ ایک بار علی بن المدینی کے ساتھ ہمارے پاس آئے۔ انہوں نے وہاں فوری طور پر امام شیبہ کی کو چار سو حدیثیں فی الہدیہ سنا دیں۔ (۱۲)

علامہ ذہبی نے تذکرۃ الحفاظ میں امام ابن ابی شیبہ کے بارے میں لکھا ہے:

”الحافظ عديم النظير، الثبت التحرير“ (۱۳)

”بے مثال حافظ حدیث، حدیث کے مستند اور بڑے عالم تھے“

ابوبکر بن ابی شیبہ نے مصنف کے علاوہ ”النفیر“ اور ”المسند“ کے نام سے بھی دو کتابیں لکھی تھیں، لیکن ”مصنف ابن ابی شیبہ“ ان کا سب سے عظیم کارنامہ بھی ہے اور ان کی عالمگیر شہرت کا سبب بھی۔ تاریخ حدیث کی بعض کتابوں میں امام ابوبکر بن ابی شیبہ کی طرف کتاب الایمان، کتاب الادب، المغازی، کتاب السنۃ، کتاب الاحکام، المغازی اور التاريخ وغیرہ کو بھی منسوب کیا گیا ہے۔ لیکن محمد عوامہ کی تحقیق کے مطابق یہ کتابیں کوئی الگ یا مستقل کتابیں نہیں بلکہ مصنف ابن ابی شیبہ کا ہی جزء ہیں۔

محمد عوامہ کی تحقیق کے مطابق امام ابوبکر بن ابی شیبہ کی یہ کتاب 139048 احادیث، آثار اور اقوال سلف پر مشتمل ہے۔ مصنف ابن ابی شیبہ پر تحقیق کرنے والے علماء کا اس بات پر اتفاق ہے کہ اس میں درج کتب کی تعداد 39 ہے۔ یہ کتب کتاب الطہارۃ سے شروع ہوتی ہیں اور کتاب الجمل والصفین والحوارج پر ان کا اختتام ہوتا ہے۔ جبکہ اس کے ابواب کی تعداد 5494 ہے۔

ابن ابی شیبہ کی عظیم الشان کتاب کو ان سے روایت کرنے والے شاگردوں کی تعداد بہت کم ہے۔ ان میں صرف ایک شاگرد قتی بن مخلد کا نام تاریخ و تراجم کی کتابوں میں وضاحت کے ساتھ محفوظ ہے۔ قتی بن مخلد کے دو شاگردوں عبداللہ بن یونس مرادی اور حسن بن سعد کتانی نے ان سے روایت کیا اور اس ذخیرے کو محفوظ کر کے امت پر احسان عظیم کیا۔ ذیل میں قتی بن مخلد اور ان کے دونوں شاگردوں کے مختصر حالات دیے جا رہے ہیں۔

## قتی بن مخلد

شیخ الاسلام ابو عبد الرحمن قتی بن مخلد قرطبی (201\_276ھ) کا شمار اندلس کے ان عظیم محدثین اور ائمہ میں ہوتا ہے جن کے بغیر اندلس میں علوم اسلامیہ کی تاریخ مکمل نہیں ہو سکتی۔ قتی بن مخلد نے امام مالک کے شاگردوں سے علم حاصل کیا پھر مشرق کی طرف سفر کیا۔ وہاں سے حدیث اور فقہ کا بیش قیمت خزانہ حاصل کرنے کے بعد واپس اندلس آئے اور اندلس کو حدیث و سنت کا مرکز بنادیا۔ قتی بن مخلد اپنے بارے میں کہا کرتے تھے:

”لقد غرست لهم بالاندلس غرسا لا يقلع إلا بخروج الدجال“

”میں نے اندلس میں علم کا ایسا درخت لگایا ہے جو دجال کے خروج تک اکھیر نہیں جاسکتا“ (۱۴)

امام ابوبکر بن ابی شیبہ، قتی بن مخلد کے مشرقی اساتذہ میں سب سے اہم اور سب سے مشہور ہیں۔ قتی بن مخلد نے سب سے زیادہ استفادہ انہی سے کیا۔ انہوں نے اپنے اس عظیم استاد سے ان کی ”مصنف“ حاصل کی اور اسے اندلس لے آئے۔ یہاں قتی بن مخلد کو مصنف ابن ابی شیبہ کے بہ سبب بعض علماء اندلس کی طرف سے تنقید کا سامنا بھی کرنا پڑا۔ جب یہ خبر اس وقت



کے حاکم محمد بن عبد الرحمن بن حکم کو پہنچی تو اس نے قہی کو بلایا اور انہیں مصنف ابن ابی شیبہ کو بھی حاضر کرنے کا حکم دیا۔ حاکم کو یہ کتاب بہت پسند آئی۔ اس نے کہا کہہمارا کتب خانہ اس کتاب سے مستغنی نہیں ہو سکتا، پھر اس نے اپنی ذاتی لائبریری کے ناظم کو حکم دیا کہ ہمارے لیے اس کا ایک نسخہ تیار کرواؤ۔ پھر اس نے قہی بن مخلد سے کہا کہ اپنے علم کو پھیلاؤ اور اپنے پاس موجود حدیثوں کو روایت کرو۔ حاکم وقت کے اس حکم کے بعد قہی بن مخلد کے لیے اندلس میں ترویجِ علمِ حدیث کا فریضہ انجام دینا آسان ہو گیا اور اللہ تعالیٰ نے انہیں یہاں بہت عزت اور بلند مرتبہ عطا فرمایا۔ (۱۵)

قہی بن مخلد نے بھی اپنے استاد کی طرح المسند، المصنف اور التفسیر کے ناموں سے تین کتابیں چھوڑی ہیں۔ ابن حزم نے قہی بن مخلد کی ان تینوں کتابوں کا ذکر کیا ہے۔ وہ قہی بن مخلد کی تحقیقات اور علمی وسعت سے بہت متاثر ہیں اور لکھتے ہیں:

”قہی بن مخلد نے اپنی مسند میں تیرہ سو سے زیادہ صحابہ کی مرویات کو جمع کیا ہے اور ہر صحابی کی حدیث کو ابواب فقہ پر ترتیب دیا ہے۔ یہ بیک وقت مسند بھی ہے اور مصنف بھی۔ ان سے پہلے کسی محدث کا ایسا عظیم الشان کام میرے علم میں نہیں۔ یہ کتاب قہی بن مخلد کی ثقافت، ضبط، اتقان اور علمِ حدیث پر ان کی گہری نظر کی عکاس ہے۔ قہی کی ایک ”مصنف“ بھی ہے جس میں انہوں نے صحابہ، تابعین اور تبع تابعین کے فتاویٰ کو جمع کیا ہے۔ قہی بن مخلد نے اپنی مصنف میں مصنف ابن ابی شیبہ، مصنف عبد الرزاق اور مصنف سعید بن منصور پر اضافہ کیا ہے۔ قہی کی ایک تفسیر بھی ہے جس کے بارے قطعاً طور پر کہا جاسکتا ہے کہ اسلام میں ایسی کتاب نہیں لکھی گئی۔ نہ تو محمد بن جریر کی تفسیر نہ کسی اور کی۔ اس امام فاضل کی تصانیف اسلام کی بنیادیں ہیں، جن کی کوئی نظیر نہیں ہے۔“ (۱۶)

غالب گمان یہی ہے کہ صرف قہی بن مخلد نے ہی ابو بکر ابن ابی شیبہ سے مصنف کو روایت کیا ہے۔ قہی بن مخلد کا تہن تبنا اس کتاب کو محفوظ کرنا اور اس کے لیے فقید المثال جدوجہد برداشت کرنا علمِ حدیث میں اسلاف کی بے مثال کاوشوں کی ایک جھلک ہے۔ اس ضخیم مجموعہ حدیث کو کوفہ سے اندلس منتقل کرنے میں انہیں جن تکالیف کا سامنا کرنا پڑا ہوگا اس کا تصور مشکل نہیں ہے۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ علماء امت نے نبی کریم ﷺ کی احادیث کی حفاظت کے لیے کیسی قربانیاں دی ہیں اور کیسے اس علم کی حفاظت کا بیڑا اٹھایا ہے۔

قہی بن مخلد سے ان کے دو اندلسی شاگردوں عبد اللہ بن یونس مرادی اور حسن بن سعد کتانی نے مصنف کو محفوظ کیا اور اسے آگے منتقل کیا۔

## عبد اللہ بن یونس مرادی

عبد اللہ بن یونس مرادی (253\_330ھ) قہی بن مخلد کے مایہ ناز شاگردوں میں سے ہیں۔ وہ قرطبہ کے ایک علاقے ”قبرہ“ کے رہنے والے تھے، اس وجہ سے آپ کو ”قبری قرطبی“ کہا جاتا ہے۔ آپ نے قرطبہ میں قہی بن مخلد سے اکتسابِ فیض

کیا۔ علامہ ذہبی نے انہیں ”صاحب فقی بن مخلد“ قرار دیا ہے۔ (۱۷) ابن فرضی کہتے ہیں کہ لوگوں نے عبداللہ بن یونس سے بہت علم حاصل کیا ہے۔ (۱۸)

## حسن بن سعد کتانی

ابوعلی حسن بن سعد کتانی (248\_332ھ) کو علامہ ذہبی نے ”عالم قرطبہ“ کا خطاب دیا ہے۔ (۱۹) آپ کو آپ کے قبیلے ”کتامہ“ کی طرف نسبت کرتے ہوئے کتانی اور آپ کے شہر قرطبہ کی طرف نسبت کرتے ہوئے قرطبی کہا جاتا ہے۔ حسن بن سعد کتانی نے فقی بن مخلد سے بہت ساعلم حاصل کیا۔ پھر جاز، مصر اور یمن کی طرف سفر کیا۔ حسن بن سعد نے فقی بن مخلد کی مسند بھی ان سے حاصل کی تھی اور انہیں اس بات پر فخر تھا۔ وہ کہا کرتے تھے:

”من یتملی منی، وعندی مسند ابی عبد الرحمن بقی“

میرے ساتھ کون زیادہ درجہ اعلیٰ کر سکتا ہے، حالانکہ میرے پاس ابو عبد الرحمن فقی کی مسند ہے“ (۲۰)

## مصنف ابن ابی شیبہ کا مقام اور خصوصیات

مصنف ابن ابی شیبہ کو کتاب الکتب، دیوان الدواوین اور جامع الجوامع کہا جاتا ہے۔ یہ فقہ اسلامی کا باہموم اور اہل کوفہ کی فقہ کا بالخصوص ایک بیش قیمت خزانہ ہے۔ فقہ منقول میں کوئی دوسری کتاب اس کے برابر نہیں۔ مصنف ابن ابی شیبہ وہ منفرد کتاب ہے جس میں علماء کے فقہی اقوال کو مکمل سند کے ساتھ جمع کیا گیا ہے اور یہ اس کتاب کی سب سے بڑی خصوصیت ہے۔ مصنف ابن ابی شیبہ چونکہ فقہی روایات کی جامع ہے اس لیے خطیب بغدادی نے اسے ”الأحكام“ اور ابن الندیم نے اسے ”السنن“ کا نام دیا ہے۔ درحقیقت یہ کتاب کتب حدیث کی تینوں قسموں مصنف، احکام اور سنن میں شمار کی جاسکتی ہے۔ مصنفات حدیث میں مصنف ابن ابی شیبہ کی قدر و منزلت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ جب کتب اسلامیہ میں ”صاحب المصنف“ کا لفظ آتا ہے تو اس سے مراد ابن ابی شیبہ ہی ہوتے ہیں۔ یہ کتاب حدیث، تاریخ، اخلاق، مواعظ اور رقائے میں اپنے مؤلف کے علمی تجرک کو گواہ ہونے کے ساتھ ساتھ عبادات، معاملات، جہاد، زہد اور خوفِ خدا میں اسلاف کے فقہ اور ان کے منہج افتاء پر روشنی ڈالتی ہے۔ امام ابن ابی شیبہ کو تدوین حدیث کے میدان میں ”السابقون الأولون“ میں شمار کیا جاتا ہے۔ انہوں نے اپنی کتاب تیسری صدی ہجری کے شروع میں تالیف فرمائی اور یہ زمانہ حدیث کی تدوین عام کا ابتدائی زمانہ ہے۔

امام ابن ابی شیبہ نے اپنی کتاب کو فقہی ابواب پر ترتیب دیا ہے، اس کی وجہ سے کتاب سے استفادہ آسان ہو گیا ہے۔ انہوں نے احادیث و آثار سے فقہی مسائل کا استنباط کر کے انہیں تراجم میں بیان کر دیا ہے۔ مصنف ابن ابی شیبہ کو فقہ مقارن یافتہ الخلاف جیسی کتابوں کی فہرست میں بھی شمار کیا جاتا ہے کیونکہ انہوں نے اس میں ان روایات کو جمع کیا جو مختلف ارباب مذاہب کا



مشتمل ہیں۔

یہ کتاب حدیث کی اسناد اور متون کے بارے میں اپنے مؤلف کی یگانہ روزگار مہارت اور بے مثال علمی وسعت کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ کیونکہ اس میں امام ابن ابی شیبہ نے کسی روایت میں موجود زائد الفاظ اور اس کی سند یا متن میں راویوں کے اختلاف پر بھی روشنی ڈالی ہے۔

وہ بعض اوقات ایک حدیث کو مختلف طرق سے لاتے ہیں جس کی وجہ سے حدیث کو قوت حاصل ہوتی ہے۔

کتاب کی حسن ترتیب اور جمال تالیف انتہائی متاثر کن ہے۔ علامہ رامہرمزی فرماتے ہیں:

”کونی محدثین میں ابن ابی شیبہ کا امتیاز یہ ہے کہ انہوں نے ابواب کی کثرت، ترتیب کی عمدگی اور تالیف کے نظم و نسق کو اپنی کتاب کا لازمی جز بنایا ہے“ (۲۱)

مصنف ابن ابی شیبہ کے محقق شیخ محمد عوامہ نے اس کتاب کی ایک عجیب و غریب خصوصیت بیان کی ہے، جو عصر حاضر کے مسلمانوں کے لیے اپنے اندر بہت سے دروس سموئے ہوئے ہے، محمد عوامہ رقم طراز ہیں:

”ودراسة عن إبراز جانب مهم من جوانب السلف في تعاملهم مع بعضهم البعض فيما يختلفون فيه: متى يشتدون فيما يختلفون، ومتى يتسامحون، وكيف كان احترامهم لراي الآخرين“

”اس کتاب میں اسلاف امت کی زندگیوں کے مختلف گوشوں کا ظہور ہوتا ہے، خاص طور پر ہمیں پتہ چلتا ہے کہ وہ باہمی اختلاف کی صورت میں ایک دوسرے کے ساتھ کیسا برتاؤ رکھتے تھے۔ اختلاف کی صورت میں کن معاملات میں سختی کرتے اور کن معاملات میں نرمی اور تسامح سے کام لیتے تھے۔ ایک دوسرے کی رائے کا احترام بھی ان کا شیوہ تھا“ (۲۲)

علامہ ابن کثیر کا درج ذیل جملہ مصنف ابن ابی شیبہ کی عظمت و جلالت شان کو بیان کرنے کے لیے کافی معلوم ہوتا ہے، فرماتے ہیں:

”لم يصنف أحد مثله قط لا قبله ولا بعده“

”ایسی کتاب نہ اس سے پہلے کبھی لکھی گئی نہ بعد میں“ (۲۳)

مصنف ابن ابی شیبہ کو اس کے مصنف کے تقدم زمانی و تقدم رتبی کی بنا پر احادیث و آثار کی امہات الکتاب میں شمار کیا جاتا ہے۔ اکثر روایات کی اسناد، اسناد عالیہ ہے۔ وہ اس کتاب میں اپنی یا اپنی شیوخ کی آراء کو ذکر کرنے کے بجائے اپنے شیوخ سے اوپر کے اہل علم کی آراء کو ذکر کرتے ہیں۔ مصنف ابن ابی شیبہ میں آیات احکام کی تفسیر کا بہت بڑا ذخیرہ موجود ہے۔ فاضل مصنف نے متابعات اور مشاہد کا اہتمام کیا ہے اور متون کے درمیان پائے جانے والے فرق کی نشاندہی بھی کی ہے۔ عام طور سے

آثار کو مکرر ذکر نہیں کرتے، البتہ اگر اس سے متن یا سند میں کوئی فائدہ مقصود ہو تو مکرر ذکر کرتے ہیں۔

## امام ابن ابی شیبہ کا منہج

مصنف ابن ابی شیبہ بھی دوسری مصنفات کی طرح مرفوع، موقوف اور مقطوع تینوں طرح کی روایات پر مشتمل ہے۔ تمام روایات کو اسناد کے ساتھ بیان کیا گیا ہے، اسناد کی تصحیح اور تنوع کا اہتمام کیا گیا ہے۔ اکثر روایات فقہی موضوعات سے متعلق ہیں۔ لیکن بعض ابواب کا تعلق عقیدہ، سیرت النبی، رقائق، تاریخ، فضائل اور فقہی آراء پر رد سے بھی ہے۔ تمام نصوص و روایات کو کتب و ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے۔

امام ابن ابی شیبہ کے منہج تدوین کو علماء حدیث نے قابل تحسین قرار دیا ہے۔ جمع احادیث کے ساتھ ساتھ تدوین و تصنیف کی خوبصورتی نے اس کتاب کی اہمیت میں کئی گنا اضافہ کیا ہے۔ امام ابن ابی شیبہ کے منہج کو یہاں درج ذیل نکات کی صورت میں پیش کیا جاتا ہے:

(۱) امام ابن ابی شیبہ نے اس کتاب کو کتب فقہیہ کی ترتیب پر تصنیف کیا ہے۔ انہوں نے ہر کتاب میں کئی ابواب درج کیے ہیں اور ہر باب کے ذیل میں بہت سی نصوص لائے ہیں۔ ایک باب میں احادیث اور آثار کو خاص ترتیب سے نہیں لائے، کبھی باب کو حدیث مرفوع سے شروع کرتے ہیں پھر صحابہ کرام اور تابعین سے منقول مرویات کو ذکر کرتے ہیں۔ کبھی باب کو تابعین کے آثار سے شروع کرتے ہیں، پھر صحابہ کرام کے منقول آثار نقل کرتے ہیں پھر حدیث مرفوع کو لاتے ہیں اور کبھی اقوال کو قائل کے زمانے کی رعایت کے بغیر مخلوط بھی ذکر کرتے ہیں۔

(۲) امام ابن ابی شیبہ ایک باب کے گھٹت زیادہ سے زیادہ روایات کو جمع کرنے کی کوشش کرتے ہیں، وہ صحیح روایات کو لانے کا التزام نہیں کرتے، البتہ موضوع روایت سے بچنے کا اہتمام کرتے ہیں۔

(۳) ابواب کی کثرت مصنف ابن ابی شیبہ کے امتیازات میں سے ہے۔ انہوں نے ابواب سازی میں اس قدر مبالغہ سے کام لیا ہے کہ بعض اوقات کسی مسئلہ کے ایک قول کے لیے بھی باب باندھا ہے۔ مثلاً کتاب الطہارۃ کا ایک باب ہے: ”من کان یری المسح علی العمامۃ“ اس کے بعد ایک باب ہے: ”من کان لا یری المسح علیہما مسح علی رأسہ“ اسی طرح کتاب الصلاۃ میں ایک باب ہے: ”التسلیم فی السجۃ إذا قرأھا الرجل“ اور اس کے بعد باب ہے: ”من کان لا یسلم من السجۃ“ ابن ابی شیبہ کے اس اسلوب کی وجہ سے ان کے ابواب کی تعداد 5494 تک جا پہنچی ہے۔ بلاشبہ یہ ان کے علم فقہ اور علم حدیث پر گہرے عبور کی دلیل ہے۔ ابن ابی شیبہ کے اس اسلوب پر اعتراض بھی اٹھائے گئے ہیں اور کہا جاتا ہے کہ انہوں نے ابواب بندی میں دقت اور باریک بینی کو پیش نظر نہیں رکھا۔

(۴) امام ابن ابی شیبہ کے تمام احادیث کو مختلف کتب اور ابواب میں تقسیم کیا ہے۔ اس طرح حدیث کے معنی کو سمجھنا زیادہ آسان



ہو جاتا ہے۔

- (۵) وہ ہر کتاب کو ”بسم اللہ الرحمن الرحیم“ سے شروع کرتے ہیں۔
- (۶) بعض کتابوں کو شروع کرتے ہوئے بسملہ کے ساتھ درود شریف کا بھی اضافہ کیا ہے، جیسے کتاب الفصائل، کتاب الجہاد، کتاب الزہد، کتاب الرد علی ابی حنیفہ اور کتاب الجمل
- (۷) بعض کتابوں کے شروع میں بسملہ درج نہیں کی، جیسے کتاب الأذان والإقامة، کتاب الصلوات اور کتاب الزکاح وغیرہ۔
- (۸) وہ کتاب کے بعد ترجمہ الباب ذکر کرتے ہیں کہ لیکن مصنف کے اکثر حصے میں ساتھ لفظ ”باب“ نہیں لکھتے بلکہ یوں کہتے ہیں: ما یقول الرجل اذا دخل الخلاء، ماجاء فی الحث علی الصدقة، ذکر سعد بن ابی وقاص۔ بعض جگہ لفظ باب لکھا ہے جیسے: باب فی المحافظة علی الوضوء وفضله۔
- (۹) بعض جگہ صرف لفظ ”باب“ لکھتے ہیں، ترجمہ الباب نہیں لکھتے۔ ایسی صورت میں باب کے عنوان کا فیصلہ اس میں آنے والی روایات سے ہوتا ہے۔ جیسے کتاب الایمان میں ایک جگہ صرف لفظ باب ذکر کیا ہے اور اس میں ان روایات کو ذکر کیا ہے جو اعمال صالحہ کے ذریعے ایمان میں اضافے اور برے اعمال کی وجہ سے ایمان میں کمی پر دلالت کرتی ہیں۔
- (۱۰) غریب الحدیث کے معانی بیان کرتے ہیں۔
- (۱۱) امام ابن ابی شیبہ کی اکثر اسناد ”اسناد عالیہ“ ہیں۔ عالی سند محدثین کے یہاں خاص مقام رکھتی ہے۔ اسلاف اس کو بہت اہمیت دیتے تھے اور بعض اوقات علوسند کے لیے دور دراز کے سفر کیا کرتے تھے۔
- (۱۲) مؤلف نے طرق تحمل کا اہتمام کیا ہے اور سند میں راویوں کے اختلاف کی نشاندہی بھی کی ہے۔
- (۱۳) ابن ابی شیبہ کی ذکر کردہ اکثر احادیث مقطوع ہیں۔ اسی وجہ سے ابن حبان نے انہیں مقطوع احادیث کا سب سے بڑا حافظ قرار دیا ہے۔ (۲۴)
- (۱۴) مصنف ابن ابی شیبہ میں بہت سے مرسل، موقوف اور مقطوع روایات ہیں جن سے فقہ خلاف کو سمجھنے میں بہت مدد ملتی ہے اور فقہی اختلافات کا مقارنہ اور تقابل آسان ہو جاتا ہے۔
- (۱۵) وہ احادیث کو مختلف ابواب میں موضوع کے مطابق مکرر بھی ذکر کرتے ہیں۔ بعض اوقات اسی سند سے اور بعض اوقات کسی دوسری سند سے۔
- (۱۶) امام ابن شیبہ نے احادیث و آثار کو متن کے بجائے اسناد کی حیثیت سے جمع کیا ہے، جیسا کہ اسلاف کا معمول رہا ہے۔

## امام ابن ابی شیبہ کے امام ابو حنیفہ پر رد کی علمی حیثیت

امام ابن ابی شیبہ نے اپنی مصنف کی جلد 20 میں ایک مستقل کتاب امام ابو حنیفہ کے رد کے لیے مخصوص کی ہے۔ جس کا

عنوان انہوں نے ”کتاب الرد علی ابی حنیفہ“ رکھا ہے اور اس کے شروع میں لکھتے ہیں:

”هذا ما خالف به أبو حنيفة الأثر الذي جاء عن رسول الله صلى الله عليه وسلم“ (۲۵)

”ان مسائل کا بیان جن میں ابو حنیفہ نے رسول اللہ ﷺ کی حدیث کے خلاف رائے دی ہے“

اس باب میں امام ابن ابی شیبہ نے 125 ایسے مسائل فہمہ کا ذکر کیا ہے جن میں ان کے بقول امام ابو حنیفہ نے حدیث نبوی کی مخالفت کی ہے۔ طریقہ تالیف یہ ہے کہ وہ کسی ایک مسئلہ کے تحت چند احادیث، جن میں موقوف، مرسل اور منقطع ہر قسم کی احادیث ہوتی ہیں، ذکر کرتے ہیں اور آخر میں امام ابو حنیفہ کی رائے ذکر کرتے ہیں۔

امام ابن ابی شیبہ کی جلالت علمی اور محدثانہ بصیرت کے تمام تر اعتراف کے باوجود غیر جانب دار اور حقیقت پسند محققین کی رائے میں اس باب میں امام ابو حنیفہ کے ساتھ انصاف نہیں کیا گیا۔ ان 125 مسائل میں کچھ مسئلے ایسے ہیں جن میں امام ابو حنیفہ کے پاس بھی حدیث ہے اور یہ حدیث امام ابن ابی شیبہ کی بیان کردہ حدیث کے مقابلے میں بوجہ قوی ہے۔ کچھ مسائل میں فہم حدیث کا فرق ہے، یعنی ان مسائل میں امام ابو حنیفہ نے بھی اس حدیث کو پیش نظر رکھا ہے مگر ان کے نزدیک اس حدیث کا مفہوم اس مفہوم سے مختلف ہے جو امام ابن ابی شیبہ کی سمجھ میں آیا ہے۔ کچھ مسائل میں حدیث قبول کرنے کی شرائط کا فرق ہے۔ کچھ مسائل ایسے ہیں جن میں امام ابن ابی شیبہ نے امام ابو حنیفہ کی طرف جو رائے منسوب کی ہے دراصل وہ نہ ان کی رائے ہے نہ ان کے شاگردوں کی۔

انہی وجوہات کی بنا پر اہل علم نے امام ابن ابی شیبہ کے اس باب کو خاص اہمیت نہیں دی ہے۔ بلکہ احناف کے علاوہ بعض شوافع نے بھی امام ابو حنیفہ کا دفاع کرتے ہوئے امام ابن ابی شیبہ کا رد کیا ہے۔ حافظ محی الدین القرشی الحنفی نے ”الدرر المہینۃ فی الرد علی ابن ابی شیبہ عن ابی حنیفہ“ کے نام سے ایک کتاب لکھی اور علامہ قاسم قطلوبغا نے بھی ایک کتاب اس باب کے رد میں لکھی تھی، لیکن یہ دونوں کتابیں اب مفقود ہیں۔ علامہ محمد یوسف الصالحی نے ”عقود الجمان فی مناقب ابی حنیفہ العمان“ میں اجمالی طور پر امام ابن ابی شیبہ کے اس باب کا تنقیدی جائزہ لیا ہے اور امام ابن ابی شیبہ کے اعتراضات کو غیر ضروری قرار دیا ہے۔ یاد رہے کہ علامہ محمد یوسف صالحي ایک شافعی عالم تھے۔ مصنف ابن ابی شیبہ کے اس مخصوص باب کے رد میں ایک جامع تحقیق علامہ زاہد حسن کوثری (م: 1371ھ) کی ہے۔ جس کا نام ”الکتب الطریفۃ فی التحدیث عن ردود ابن ابی شیبہ علی ابی حنیفہ“ ہے۔ یہ کتاب تقریباً 300 صفحات پر مشتمل ہے اور اس کو المکتبۃ الأزہریۃ نے شائع کیا ہے۔ اس کتاب میں احناف کی طرف سے مصنف ابن ابی شیبہ کے اس باب کے بھرپور جواب کے ساتھ ساتھ فقہ حنفی کی ٹھوس اور علمی بنیادوں پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

محقق مصنف ابن ابی شیبہ، محمد عوامہ نے مذکورہ کتاب کو شروع کرتے ہوئے حاشیہ میں مصنف کے ایک نسخے کے حاشیہ میں درج یہ اقتباس نقل کیا ہے:

”لا یخفی علی من عرف مذهب الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه أنه أن كثيرا مما ينسب إليه،



ويزعم فيه أنه خالف النبي صلى الله عليه وسلم به: غيبي من افق لمذهبه، فافهم ولا تكن من الهالكين“ (۲۶)

”امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ کے مسلک اور ان کی فقہی آراء سے آگاہ شخص کے لیے یہ بات ڈھکی چھپی نہیں ہے کہ ایسی بہت سی آراء جو امام ابن ابی شیبہ نے ان کی طرف منسوب کی ہیں اور یہ تاثر دیا ہے کہ انہوں نے حدیث رسول ﷺ کی مخالفت کی ہے، وہ آراء مذہب حنفی کے موافق نہیں ہیں۔ اس بات کو اچھی طرح سمجھ لیجیے اور اپنے لیے تباہی کا سامان نہ کیجیے“

### مصنف ابن ابی شیبہ کے مخطوطات

محقق مصنف ابن ابی شیبہ، محمد عوامہ کو بے پناہ محنت اور کوشش کے بعد مصنف ابن ابی شیبہ کے جو مخطوطات حاصل ہوئے ہیں، ان کی تعداد چودہ ہے۔ انہوں نے مقدمہ تحقیق میں ان مخطوطات کا تفصیلی تعارف کرایا ہے۔ ان مخطوطات کا اجمالی تعارف کچھ یوں ہے:

(۱) نسخہ الشیخ محمد عابد السندی الحنفی (۱۲۵۷ھ): یہ مخطوطہ پہلے مدینہ منورہ کے مکتبہ محمودیہ میں تھا اور اب ترکی میں ہے۔ اس کے ناخ محمد محسن بن محسن الزرقاتی رحمہ اللہ ہیں۔

(۲) نسخہ الشیخ محمد مرتضی الزبیدی الحنفی (۱۲۰۵ھ): یہ مخطوطہ قاہرہ میں شیخ محمد مرتضی زبیدی کے پاس تھا۔ انہوں نے احیاء علوم الدین کی شرح لکھتے ہوئے اس سے بہت استفادہ کیا ہے۔ پھر اس مخطوطے کو تونس منتقل کیا گیا اور اب وہ تونس میں ہی ہے۔ اس مخطوط کی ایک کاپی جامعۃ الإمام محمد بن سعود کی لائبریری میں بھی موجود ہے۔ اس کے ناخ کا نام ”یوسف بن عبد اللطیف حرائی حنبلی“ ہے۔ محمد عوامہ نے اس نسخے کو مصنف ابن ابی شیبہ کے انتہائی معتد نسخوں میں شمار کیا ہے۔

(۳) نسخہ بیرجند پاکستان: یہ نسخہ پاکستان کے علاقے بیرجند کی لائبریری میں موجود ہے۔ اس نسخے کے شروع میں لکھا ہے کہ یہ علامہ شمس الحق عظیم آبادی کے نسخے سے ۱۳۱۷ھ نقل کیا گیا ہے۔ جبکہ اس کے آخر میں لکھا ہے کہ اسے شیخ محمد عابد سندی کے نسخے سے ۱۳۲۸ھ میں نقل کیا گیا ہے۔ شیخ محمد عابد کے نسخے کی تاریخ کتابت ۱۲۲۹ھ ہے۔

(۴) نسخہ مراد ملا: یہ نسخہ استنبول میں مکتبہ مراد ملا میں موجود ہے۔

(۵) نسخہ احمد الثالث: اس نسخے کی صرف چار جلدیں (کتاب الجمعۃ کے آخر سے کتاب الأدب کے آخر تک) موجود ہیں۔ تاریخ نسخ اور ناخ کا نام موجود نہیں ہے۔

(۶) نسخہ بازید: یہ نسخہ بھی نامکمل ہے اور اس میں مصنف کا صرف ایک تہائی حصہ دستیاب ہے۔

(۷) نسخہ لاشرف برسبای: سلطان اشرف ابوالنصر (۶۶۲-۸۳۱ھ) کا یہ نسخہ بھی نامکمل ہے اور اس کی کتابت کی تاریخ رجب

۱۳ھ درج ہے۔

(۸) نسخہ نور عثمانیہ

(۹) نسخہ المکتبۃ السعیدیہ، حیدرآباد، دکن

(۱۱، ۱۰) ظاہریہ کے دو نسخے

(۱۲، ۱۳، ۱۴) کوہرلی کے تین نسخے (۲۷)

## تحقیقات اور طبعات

مصنف ابن ابی شیبہ کا سب سے قدیم مطبوعہ نسخہ، الدار السلفیہ، ہندوستان سے ۱۳۹۹ھ میں مختار احمد ندوی کی تحقیق کے ساتھ شائع ہوا تھا۔ پھر ۱۴۰۹ھ میں اسے دار التاج، بیروت نے کمال یوسف الحوت کی تحقیق کے ساتھ شائع کیا۔ بعد ازاں مکتبۃ الرشید نے بھی اسی نسخے کو شائع کیا تھا۔ ۱۴۰۹ھ میں ہی بیروت کے مکتبۃ دار الفکر نے سعید محمد لحام کی تحقیق کے ساتھ مصنف ابن ابی شیبہ کو شائع کیا۔ ۱۴۱۶ھ میں بیروت کے دارالکتب العلمیہ نے محمد عبدالسلام شاہین کی تحقیق و تعلیق کے ساتھ اسے شائع کیا۔ مکتبۃ الرشید نے ۱۴۲۵ھ میں حمد بن عبداللہ الجعفی اور محمد بن ابراہیم اللخید ان کی تحقیق کے ساتھ ایک بار پھر مصنف کو شائع کیا۔

مصنف ابن ابی شیبہ کے حوالے سے سب سے زیادہ مخفی، بسیط اور دقیق علمی محنت حلب (شام) کے مشہور محقق اور نقاد محمد عوامہ (پیدائش: ۱۹۴۰م) نے کی ہے۔ محمد عوامہ نے اس علمی تحقیق پر پندرہ سال کا طویل عرصہ صرف کیا ہے۔ (۲۸) ان کی اس تحقیق، تعلیق اور فہارس سازی کے بعد مصنف ابن ابی شیبہ ۱۴۲۷ھ میں دار قرطبہ، بیروت سے ۲۶ جلدوں میں شائع ہوئی ہے۔ پہلی جلد کے شروع محقق محمد عوامہ کا مبسوط مقدمہ ہے جس میں انہوں نے مصنف اور صاحب مصنف کا تفصیلی تعارف کرانے کے ساتھ ساتھ اپنے تحقیقی کام کی نوعیت اور طریقہ کار پر روشنی ڈالی ہے۔ محمد عوامہ کی مصنف ابن ابی شیبہ پر تحقیق درج ذیل خصوصیات پر مشتمل ہے:

(۱) مصنف ابن ابی شیبہ کے تمام موجود مخطوطات کا تعارف۔

(۲) باریک بینی اور احتیاط کے ساتھ مخطوطات کا باہمی تقابل۔

(۳) مخطوطات کے باہمی فرق کا ذکر اور درست ترین کلمات تک رسائی کی ہر ممکن کوشش، ان کی ان کوششوں کے نتیجے میں نسخہ کی طرف سے برپا ہونے والی تحریف اور اغلاط کی نشاندہی بھی ہو گئی ہے۔

(۴) احادیث کے کلمات میں پائے جانے والے تسامحات کی مستند کتابوں کی مدد سے تصحیح۔

(۵) مرفوع احادیث کی متابعات کے ذکر کے ساتھ مکمل تخریج اور حدیث کے حکم (صحیح، حسن، ضعیف) کا بیان۔

(۶) مرفوع احادیث کے راویوں پر جرح و تعدیل۔



(۷) غریب اور نادر الفاظ کی وضاحت۔

(۸) مصنف میں آنے والی آیات، احادیث و آثار، اسناد اور اشعار کی فہارس۔

مصنف ابن ابی شیبہ پر ہونے والے تحقیقی کاموں میں جامعۃ ام القریٰ، مکہ مکرمہ سے پی ایچ ڈی سطح کا ایک مقالہ بعنوان ”زوائد مصنف ابن ابی شیبہ علی الکتب الستہ من الأحدث المرفوعة (من بدایۃ کتاب الإیمان إلی نہایۃ کتاب الزہد)“ ہے۔ مقالہ نگار کا نام یوسف محمد علمی اور نگران کا نام ڈاکٹر محمد احمد یوسف القاسم ہے۔ یہ مقالہ ۱۴۲۲ھ میں لکھا گیا۔ ممکن ہے کہ کتاب الزہد سے آخر کتاب تک بھی اس نوعیت کا کام ہو گیا ہو، لیکن راقم کو اس تک رسائی حاصل نہیں ہو سکی۔

اسی طرح ۱۴۲۳ھ میں جامعۃ الإمام محمد بن سعود الإسلامیۃ کے کلیۃ أصول الدین سے پی ایچ ڈی کا ایک مقالہ بعنوان ”الأحدث والآثار المتعلقة بمسائل الإیمان والصحابۃ فی مصنف ابن ابی شیبہ ترتیباً ودراسة عقدیۃ“ لکھا گیا۔ مقالہ نگار کا نام طارق بن عبدالرحمن اور نگران کا نام ڈاکٹر عامر یاسین النجار ہے۔

## حرف آخر

احادیث کی جمع و تدوین میں محدثین کے طریقہ کار میں دو گروہ ہمیں ملتے ہیں۔ بعض محدثین تو ایسے ہیں جنہوں نے احادیث کو اپنی کتاب میں ذکر کرنے سے پہلے اس کے معیار کی خوب اچھی طرح جانچ پڑتال کی ہے، انہوں نے قبول حدیث کے لیے کڑی شرائط مقرر کی ہیں اور جو حدیث ان کی شرائط پر پوری نہیں اتری اسی علم میں ہونے کے باوجود اپنی کتاب میں ذکر نہیں کیا۔ اصحاب صحاح ستہ کا شمار محدثین کی اس جماعت میں ہوتا ہے۔

محدثین کا دوسرا گروہ وہ ہے جس نے احادیث و آثار کے معیار کے بجائے مقدار کو اہمیت دی ہے، انہوں نے وہ تمام احادیث و آثار اپنی کتابوں میں جمع کر دیے ہیں جو ان کے علم میں آئے اور ان تک پہنچے ہیں۔ ان محدثین کا مقصد روایات کو جمع کر کے امت تک منتقل کرنا تھا، انہوں نے ”تنقیح و تفتیش“ کی ذمہ داری بعد میں آنے والوں پر چھوڑ دی ہے۔ امام ابن ابی شیبہ کا شمار دوسری قسم کے محدثین میں ہوتا ہے، لہذا مصنف ابن شیبہ سے استفادہ کرنے کے لیے ضروری ہے ہر روایت کو قبول کرنے سے پہلے اس کی روایت اور درایت کی صحت و درستی جاننے کا اہتمام کر لیا جائے۔ اس سلسلے میں مصنف ابن ابی شیبہ کے محققین کی خدمات بالعموم اور محمد عوامہ کی خدمات بالخصوص قابل تحسین ہیں۔ اگر اس اصول کو سامنے نہ رکھا گیا تو مصنف میں آنے والے چند آثار و واقعات قاری کے لیے الجھن کا باعث بن سکتے ہیں۔



## حوالہ جات

- (۱) محمود الطحان: أصول التخریج ودراسة الأسانید، ص ۱۳۴، بیروت: مكتبة المعارف، الطبعة الثالثة، ۱۹۹۶ م. مصنف اور سنن میں فرق بھی یہی ہے کہ سنن میں مرفوع احادیث کے ذکر کا اہتمام کیا جاتا ہے جبکہ مصنف میں مرفوع، موقوف اور مقطوع تینوں طرح کی روایات کو جمع کر دیا جاتا ہے۔ (المصدر نفسه)
- (۲) الذہبی، أبو عبد اللہ شمس الدین محمد بن أحمد بن عثمان: سیر أعلام النبلاء، تحقیق شعيب الأرناؤوط ومحمد نعيم العرقسوسي، بیروت: مؤسسة الرسالة، ط ۹، ۱۴۱۳ھ۔ ج ۱۱ ص ۱۲۲
- (۳) ابن عدي، أبو أحمد عبد الله الجرجاني: الكامل في ضعفاء الرجال، ج ۱ ص ۱۳۸، بیروت: مكتبة الرشد،
- (۴) المزني، جمال الدين، أبو الحجاج: تهذيب الكمال في أسماء الرجال، ج ۱۶، ص ۳۴، بیروت: دار الكتب العلمية.
- (۵) ابن عدي، أبو أحمد عبد الله الجرجاني: الكامل في ضعفاء الرجال، ج ۱ ص ۳۷
- (۶) الخطيب البغدادي، أبو بكر، ابن النجار، علي بن أحمد بن ثابت: تاريخ مدينة السلام (تاريخ بغداد)، ج ۱۳، ص ۳۷۹، بیروت: دار الغرب الإسلامي، الطبعة الأولى، ۱۴۲۲ھ/۲۰۰۱ م.
- (۷) الحافظ ابن كثير، أبو الفداء، إسماعيل بن عمر الدمشقي: البداية والنهاية، ج ۱۰، ص ۳۲۸، القاهرة: دار الحديث.
- (۸) الرازي، ابن أبي حاتم: مقدمة المعرفة لكتاب الحرج والتعديل، ص ۲۹۳، بیروت: دار إحياء التراث العربي. الخطيب البغدادي، أبو بكر، ابن النجار، علي بن أحمد بن ثابت: تاريخ مدينة السلام (تاريخ بغداد)، ج ۱۰ ص ۶۹
- (۹) الخطيب البغدادي، أبو بكر، ابن النجار، علي بن أحمد بن ثابت: تاريخ مدينة السلام (تاريخ بغداد)، ج ۱۰ ص ۷۰
- (۱۰) الخطيب البغدادي، أبو بكر، ابن النجار، علي بن أحمد بن ثابت: تاريخ مدينة السلام (تاريخ بغداد)، ج ۱۰ ص ۶۹
- (۱۱) الرامهزمي، أبو محمد الحسن بن عبد الرحمن: المحدث الفاضل بين الراوي والواعي، ص ۶۱۴، بیروت: دار الفكر، الطبعة الثالثة، ۱۴۰۴ھ.
- (۱۲) الذہبی، شمس الدین، محمد بن أحمد (م: ۷۴۸ھ): سیر أعلام النبلاء، ج ۱۱، ص ۱۲۳، بیروت: مؤسسة الرسالة، الطبعة الثالثة، ۱۴۰۵ھ/۱۹۸۵ م.



- (۱۳) الذهبي، شمس الدين، محمد بن أحمد: تذكرة الحفاظ، ج ۲، ص ۴۳۲، بيروت: دار الكتب العلمية، الطبعة الأولى، ۱۴۱۹ھ/ ۱۹۹۸م.
- (۱۴) الذهبي، شمس الدين، محمد بن أحمد: تاريخ الإسلام ووفيات المشاهير والأعلام، ص ۳۱۱، بيروت: دار الغرب الإسلامي، الطبعة الأولى، ۲۰۰۳م.
- (۱۵) الذهبي، شمس الدين، محمد بن أحمد: سير أعلام النبلاء، ج ۸، ص ۲۶۲، ابن عساكر، أبو القاسم، هبة الله، علي بن الحسن: تاريخ دمشق، ج ۳، ص ۲۸۱، بيروت: دار الفكر، ۱۴۱۵ھ/ ۱۹۹۵م.
- (۱۶) ابن حزم، أبو محمد، علي بن أحمد: رسائل ابن حزم الأندلسي، ج ۲، ص ۱۷۸، بيروت: المؤسسة العربية، الطبعة الأولى، ۱۹۸۷م. الذهبي، شمس الدين، محمد بن أحمد: سير أعلام النبلاء، ج ۱۳، ص ۲۹۱.
- (۱۷) الذهبي، شمس الدين، محمد بن أحمد: سير أعلام النبلاء، ج ۱۵، ص ۲۶۲.
- (۱۸) ابن الفرضي، عبد الله بن محمد بن يوسف: تاريخ علماء الأندلس، ج ۱، ص ۲۶۶، القاهرة: مكتبة الخانجي، الطبعة الثانية، ۱۴۰۸ھ/ ۱۹۸۸م.
- (۱۹) الذهبي، شمس الدين، محمد بن أحمد: سير أعلام النبلاء، ج ۱۵، ص ۴۳۵.
- (۲۰) ابن الفرضي، عبد الله بن محمد بن يوسف: تاريخ علماء الأندلس، ج ۱، ص ۱۱۰.
- (۲۱) الرامهزمزي، أبو محمد الحسن بن عبد الرحمن: المحدث الفاضل بين الراوي والواعي، ص ۶۱۴.
- (۲۲) محمد عوامة: مقدمة تحقيق مصنف ابن أبي شيبة، ج ۱، ص ۲۰، بيروت: دار قرطبة، الطبعة الأولى، ۱۴۲۷ھ/ ۲۰۰۶م.
- (۲۳) الحافظ ابن كثير، أبو الفداء، إسماعيل بن عمر الدمشقي: البداية والنهاية، ج ۱۰، ص ۳۱۵.
- (۲۴) ابن حبان، محمد، أبو حاتم، الدارمي البستي: الثقات، ج ۸، ص ۳۵۸، حيدر آباد الدكن، الهند: دائرة المعارف العثمانية، الطبعة الأولى، ۱۳۹۳ھ.
- (۲۵) ابن أبي شيبة، أبو بكر، عبد الله بن محمد: مصنف ابن أبي شيبة، ج ۲۰، ص ۵۳، بيروت: دار قرطبة، الطبعة الأولى، ۱۴۲۷ھ/ ۲۰۰۶م.
- (۲۶) ابن أبي شيبة، أبو بكر، عبد الله بن محمد: مصنف ابن أبي شيبة، ج ۲۰، ص ۵۳ (في حاشية الورقة).
- (۲۷) انظر للتفصيل: محمد عوامة: مقدمة التحقيق لمصنف ابن أبي شيبة، ج ۱، ص ۲۷ إلى ص ۴۱.
- (۲۸) محمد عوامة: مقدمة التحقيق لمصنف ابن أبي شيبة، ج ۱، ص ۴۲.



Handwritten text, likely a list or notes, is visible but mostly illegible due to the quality of the scan. A large, diagonal watermark is overlaid across the page.



# کتاب الطہارات

## طہارت و پاکیزگی کا بیان

(۱) مَا يَقُولُ الرَّجُلُ إِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ

بیت الخلاء میں داخل ہونے کی دعا

حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ مَخْلَدٍ، رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ، عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، قَالَ: (۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمُ بْنُ بِشِيرٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ، قَالَ: أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الْخُبْثِ وَالْخَبَائِثِ. (بخاری ۱۳۲، ۶۳۲۲۔ ابوداؤد ۵۰۴)

(۱) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ بیت الخلاء میں داخل ہونے سے پہلے یہ دعا پڑھتے: ”میں نزاور مادہ شیطا میں سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں“

(۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ قَاسِمِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ هَذِهِ الْحُشُوشُ مُحْتَضَرَةٌ، فَإِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمْ الْخَلَاءَ فَلْيَقُلْ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبْثِ وَالْخَبَائِثِ. (نسائی ۹۹۰۵۔ ابن ماجہ ۲۹۶)

(۲) حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا ”زمین کے حشرات ادھر ادھر موجود رہتے ہیں، اس لئے جب تم میں سے کوئی بیت الخلاء میں داخل ہونے لگے تو یہ دعا پڑھے: ”اے اللہ! میں نزاور مادہ شیطا میں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔“

(۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ الْعَبْدِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ، قَالَ: حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ بْنُ يَنَاقٍ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: إِذَا دَخَلْتَ الْغَائِطَ، فَأَرَدْتَ التَّكْشِفَ، فَقُلْ:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الرَّجْسِ النَّجِسِ ، وَالْخُبْثِ وَالْخَبَائِثِ ، وَالشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ .

(۳) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم میں سے کوئی بیت الخلاء میں داخل ہوا اور ستر کھولنے لگے تو یہ دعا پڑھو:

”اے اللہ! میں گندگی و ناپاکی، نر اور مادہ شیطانی اور شیطان مردود سے تیری پناہ مانگتا ہوں“

(۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ جُوَيْرٍ ، عَنِ الصَّحَّاحِ ، قَالَ : كَانَ حَدِيثُهُ إِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ ، قَالَ : أَعُوذُ

بِاللَّهِ مِنَ الرَّجْسِ النَّجِسِ ، الْخُبْثِ الْمُخْبِثِ ، الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ .

(۴) حضرت صحاح رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ جب بیت الخلاء میں داخل ہونے لگتے تو یہ دعا پڑھتے: ”میں گندگی

و ناپاکی، بد باطن اور بد باطنی سکھانے اور شیطان مردود سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں“

(۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، وَهُوَ نَجِيعٌ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ ، عَنْ أَنَسٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا دَخَلَ الْكُوفِيفَ ، قَالَ : بِسْمِ اللَّهِ ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبْثِ وَالْخَبَائِثِ .

(طبرانی ۳۵۷)

(۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ جب بیت الخلاء میں داخل ہونے لگتے تو یہ دعا پڑھتے: ”اللہ کے نام کے

ساتھ، اے اللہ! میں نر اور مادہ شیطانی سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔“

(۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعُبَيْدِ ، عَنِ الصَّحَّاحِ بْنِ مُزَاهِمٍ ، قَالَ : إِذَا دَخَلْتَ الْخَلَاءَ

فَقُلْ : اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الرَّجْسِ النَّجِسِ ، الْخُبْثِ الْمُخْبِثِ ، الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ .

(۶) حضرت صحاح بن مزاحم فرماتے ہیں کہ جب تم بیت الخلاء میں داخل ہونا چاہو تو یہ دعا پڑھو: اے اللہ! میں گندگی و ناپاکی،

بد باطن، وسوسہ ڈالنے والے شیطان مردود سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

(۲) مَا يَقُولُ إِذَا خَرَجَ مِنَ الْمُخْرَجِ

بیت الخلاء سے باہر آنے کی دعا

(۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ ، قَالَ : حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي بَرْدَةَ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبِي

يَقُولُ : دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا ، فَسَمِعْتُهَا تَقُولُ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا

خَرَجَ مِنَ الْغَائِطِ قَالَ : غُفْرَانَكَ . (ابن ماجہ ۳۰۰۔ نسائی ۹۹۰۷)

(۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ جب بیت الخلاء سے باہر تشریف لاتے تو یہ فرماتے: ”اے اللہ! میں تجھ

سے بخشش کا سوال کرتا ہوں“

(۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنِ الْعَوَّامِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ ، أَنَّ نُوْحًا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا خَرَجَ مِنَ



الْعَائِطُ قَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَذْهَبَ عَنِّي الْأَذَى، وَعَافَانِي.

(۸) حضرت ابراہیمؑ فرماتے ہیں کہ حضرت نوح علیہ السلام جب بیت الخلاء سے باہر تشریف لاتے تو یہ دعا پڑھتے: ”تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھ سے تکلیف دہ چیز کو دور کر دیا اور مجھے عافیت عطا فرمائی“

(۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا الْعَوَّامُ، قَالَ: حَدَّثْتُ، أَنَّ نَوْحًا كَانَ يَقُولُ: الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَذْأَنِي لَذَّتِهِ، وَأَبْقَى فِيَّ مَنَفَعَتَهُ، وَأَذْهَبَ عَنِّي أَذَاهُ. (بیہقی ۳۳۶۹)

(۹) حضرت عوامؓ فرماتے ہیں کہ حضرت نوح علیہ السلام فرمایا کرتے تھے: ”تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھے کھانے کی لذت عطا کی، اس کے مفید حصے کو مجھ میں باقی چھوڑا اور اس کے نقصان دہ جزو کو مجھ سے دور کر دیا۔“

(۱۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ، وَوَكَيْعٌ، عَنْ سُهَيْبَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ أَبِي عَمِيٍّ، أَنَّ أَبَا ذَرٍّ كَانَ يَقُولُ إِذَا خَرَجَ مِنَ الْخَلَاءِ: الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَذْهَبَ عَنِّي الْأَذَى، وَعَافَانِي. (طبرانی ۳۷۷۲)

(۱۰) حضرت ابو علیؓ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ذر غفاریؓ جب بیت الخلاء سے باہر تشریف لاتے تو یہ دعا پڑھتے: ”تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھ سے تکلیف دہ چیز کو دور کر دیا اور مجھے عافیت عطا فرمائی“

(۱۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ، عَنْ جُوَيْرٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ، قَالَ: كَانَ حَدِيقَةُ يَقُولُ إِذَا خَرَجَ، يَعْنِي مِنَ الْخَلَاءِ: الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَذْهَبَ عَنِّي الْأَذَى، وَعَافَانِي.

(۱۱) حضرت ضحاکؓ فرماتے ہیں کہ حضرت حدیفہؓ جب بیت الخلاء سے باہر تشریف لاتے تو یہ دعا پڑھتے: ”تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھ سے تکلیف دہ چیز کو دور کر دیا اور مجھے عافیت عطا فرمائی“

(۱۲) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ، عَنْ زَمْعَةَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ وَهْرَامٍ، عَنْ طَاوُوسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا خَرَجَ أَحَدُكُمْ مِنَ الْخَلَاءِ فَلْيَقُلْ: الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَذْهَبَ عَنِّي مَا يُؤْذِينِي، وَأَمْسَكَ عَنِّي مَا يَنْفَعُنِي. (طبرانی ۳۷۷۱، دار قطنی ۱/۵۷)

(۱۲) حضرت طاووسؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا ”جب تم میں سے کوئی بیت الخلاء میں داخل ہونے لگے تو یہ کہے: ”تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھ سے تکلیف دہ چیز کو دور کر دیا اور مفید چیز کو مجھ میں باقی رکھا“

(۱۳) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا هُرَيْرٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنِ الْمُنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: كَانَ أَبُو الدَّرْدَاءِ إِذَا خَرَجَ مِنَ الْخَلَاءِ قَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَمَاطَ عَنِّي الْأَذَى، وَعَافَانِي.

(۱۳) حضرت منہال بن عمروؓ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو الدرداءؓ جب بیت الخلاء سے باہر تشریف لاتے تو یہ دعا پڑھتے: ”تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھ سے تکلیف دہ چیز کو دور کر دیا اور مجھے عافیت عطا فرمائی“

( ٣ ) في التسمية في الوضوء

وضو میں بسم اللہ پڑھنے کا بیان

(١٤) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحَبَابِ ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي رَبِيعُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا وَضُوءَ لِمَنْ لَمْ يَذْكُرْ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ . (طبرانی ۳۸۰ - أحمد ۳/ ۳۱)

(۱۴) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا ”جس نے وضو سے پہلے اللہ تعالیٰ کا نام نہ لیا اس کا وضو نہیں ہے“

(۱۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ، قَالَ: حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَرْمَلَةَ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا إِفْهَالٍ يُحَدِّثُ، أَنَّهُ سَمِعَ رَبَاحَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ بْنِ حُوَيْطِبٍ يَقُولُ: حَدَّثَنِي جَدِّي، أَنَّهُ سَمِعَتْ أَبَاهَا يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَا وُضُوءَ لَهُ، وَلَا وُضُوءَ لِمَنْ لَمْ يَذْكُرِ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ. (ترمذی ۲۵، ۲۶ - ابن ماجہ ۳۹۸)

(۱۵) حضرت ابوسفیان بن حویطب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جس نے وضو نہ کیا اس کی نماز نہیں اور جس نے وضو سے پہلے اللہ کا نام نہ لیا اس کا وضو نہیں ہے۔“

(۱۶) حَدَّثَنَا عَبْدُهُ، عَنْ حَارِثَةَ، عَنْ عُمَرَةَ، قَالَتْ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ: كَيْفَ كَانَتْ صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَتْ: كَانَ إِذَا تَوَضَّأَ فَوَضَعَ يَدَهُ فِي الْمَاءِ، سَمَّى قَبْرَضًا، وَيُسَبِّحُ الْوُضُوءَ.

(طبرانی ۳۸۳۔ ابن ماجہ ۱۰۶۲)

(۱۶) حضرت عمرؓ کہتی ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی کریم ﷺ کی نماز کی کیفیت کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا ”نبی کریم ﷺ جب وضو کرنے لگتے تو پہلے اپنا ہاتھ پانی میں رکھ کر بسم اللہ پڑھتے پھر وضو کرتے اور عمدہ طریقے سے پورا پورا وضو کرتے۔“

(١٧) حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عُمَارَةَ، عَنْ أَبِي بَكْرِ، قَالَ: إِذَا تَوَضَّأَ الْعَبْدُ، قَدَّكَرَ اسْمَ اللَّهِ حِينَ يَأْخُذُ فِي وَضُوئِهِ، طَهَّرَ جَسَدَهُ كُلَّهُ، وَإِذَا تَوَضَّأَ وَلَمْ يَذْكُرِ اسْمَ اللَّهِ، لَمْ يَطْهَرْ مِنْهُ، إِلَّا مَا أَصَابَهُ الْمَاءُ.

(۱۷) حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب بندہ وضو کرتے وقت بسم اللہ پڑھے تو اس کا پورا جسم پاک ہو جاتا ہے اور اگر بسم اللہ نہ پڑھے تو صرف وہ حصہ پاک ہوتا ہے جہاں وضو کا مانی پہنچا ہو۔



(۱۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ رَبِيعٍ، عَنِ الْحَسَنِ، أَنَّهُ قَالَ: يُسْمَى إِذَا تَوَضَّأَ، فَإِنْ لَمْ يَفْعَلْ أَجْزَأَهُ.

(۱۸) حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آدمی کو چاہئے کہ وضو کرنے سے پہلے بسم اللہ پڑھے، اگر بسم اللہ نہ بھی پڑھے تو پھر بھی اس کا وضو ہو جائے گا۔

(۴) فِي الرَّجُلِ مَا يَقُولُ إِذَا فَرَّغَ مِنْ وُضُوئِهِ

وضو کے بعد کی دعا

(۱۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ بْنُ الْجَرَّاحِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي هَاشِمٍ الْوَاسِطِيِّ، عَنْ أَبِي مَجْلَزٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: مَنْ قَالَ إِذَا فَرَّغَ مِنْ وُضُوئِهِ: سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ، خُتِمَتْ بِحَاتِمٍ، ثُمَّ رُفِعَتْ تَحْتَ الْعَرْشِ، فَلَمْ تُكْسَرْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ.

(نسائی ۹۹۱۰۔ طبرانی ۳۹۱)

(۱۹) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس شخص نے وضو سے فارغ ہونے کے بعد یہ کہا: ”اے اللہ میں تیری پاکی اور تیری تعریف بیان کرتا ہوں، میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، میں تجھ سے بخشش مانگتا ہوں اور تیری طرف رجوع کرتا ہوں“ تو اس کی بات پہ مہر لگا دی جاتی ہے، پھر ان کلمات کو عرش کے نیچے محفوظ کر دیا جاتا ہے اور قیامت سے پہلے اس مہر کو نہیں کھولا جائے گا۔

(۲۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ، وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُهَاجِرِ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، قَالَ: كَانَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ إِذَا فَرَّغَ مِنْ وُضُوئِهِ، قَالَ: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، رَبِّ اجْعَلْنِي مِنَ التَّوَابِينَ، وَاجْعَلْنِي مِنَ الْمُتَطَهِّرِينَ.

(۲۰) حضرت سالم بن ابی الجعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ وضو سے فارغ ہونے کے بعد یہ کلمات کہا کرتے تھے: ”میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں، اے میرے رب! مجھے توبہ کرنے والوں میں سے بنادے اور مجھے پاکیزہ رہنے والوں میں سے بنادے“

(۲۱) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، قَالَ: حَدَّثَنَا مَعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ، وَأَبِي عُثْمَانَ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نَفِيرٍ بْنِ مَالِكِ الْحَضْرَمِيِّ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ أَحَدٍ يَتَوَضَّأُ فَيُحْسِنُ الْوُضُوءَ، ثُمَّ يَصَلِّي رَكَعَتَيْنِ، مُقْبِلٌ بِقَلْبِهِ وَوَجْهِهِ عَلَيْهِمَا إِلَّا وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ. قَالَ: فَقَالَ عُمَرُ: مَا قَبْلَهَا أَكْثَرُ مِنْهَا، كَأَنَّكَ جِئْتَ آيْنَا؟ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَوَضَّأَ فَقَالَ: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَحَدَّه لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ

وَرَزَّوْلُهُ، فَتَحَتْ لَهُ ثَمَانِيَةَ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ، يَدْخُلُ مِنْ أَيَّهَا شَاءَ. (مسلم ۲۱۰۔ ترمذی ۵۵)

(۲۱) حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا ”جو شخص اچھی طرح وضو کرے، پھر پورے خشوع و خضوع اور دل و دماغ کی حاضری کے ساتھ دو رکعت نماز پڑھے تو اس کے لئے جنت واجب ہو جاتی ہے۔ حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ کی یہ روایت سن کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اس سے زیادہ بات حضور ﷺ نے فرمائی تھی، شاید تم دیر سے آئے تھے، آپ ﷺ نے فرمایا تھا کہ جو شخص وضو کرے اور پھر یہ کلمات کہے: ”میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں“ تو اس کے لئے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جاتے ہیں جس سے چاہے جنت میں داخل ہو جائے۔

(۲۲) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَهْبٍ النَّخَعِيُّ، عَنْ زَيْدِ الْعُمَيْ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ تَوَضَّأَ فَقَالَ: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، فَتَحَتْ لَهُ ثَمَانِيَةَ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ، يَدْخُلُ مِنْ أَيَّهَا شَاءَ.

(ابن ماجہ ۳۶۹۔ احمد ۳/۲۶۵)

(۲۲) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص وضو کرنے کے بعد تین مرتبہ یہ کلمات کہے: ”میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں“ تو اس کے لئے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جاتے ہیں جس سے چاہے جنت میں داخل ہو جائے۔

(۲۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنْ عَوْفٍ، عَنْ أَبِي الْمُنْهَالِ، أَنَّ أَبَا الْعَالِيَةَ رَأَى رَجُلًا يَتَوَضَّأُ، فَلَمَّا قَرَعَ قَالَ: اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ التَّوَّابِينَ، وَاجْعَلْنِي مِنَ الْمُتَطَهِّرِينَ، فَقَالَ: إِنَّ الطُّهُورَ بِالمَاءِ حَسَنٌ، وَلَكِنَّهُمْ الْمُتَطَهِّرُونَ مِنَ الذُّنُوبِ.

(۲۳) حضرت ابو المنہال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو العالیہ نے ایک آدمی کو وضو کرتے ہوئے دیکھا، جب وہ وضو سے فارغ ہوا تو اس نے کہا ”اے اللہ! مجھے توبہ کرنے والوں میں سے اور پاکی حاصل کرنے والوں میں سے بنادے“ اس کی یہ دعا سن کر حضرت ابو العالیہ نے فرمایا کہ پانی کے ذریعہ پاکی حاصل کرنا تو خوب ہے لیکن یہ لوگ تو گناہوں سے بھی پاک صاف ہو جانے والے ہیں۔

(۲۴) حَدَّثَنَا الْمُقْرِئُ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ، قَالَ: حَدَّثَنِي زُهْرَةُ بْنُ مَعْبُدٍ أَبُو عَقِيلٍ، أَنَّ ابْنَ عَمٍّ لَهُ أَخْبَرَهُ، أَنَّهُ سَمِعَ عَقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَوَضَّأَ فَاتَمَّ وَضُوءَهُ، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ إِلَى السَّمَاءِ، فَقَالَ: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، فَتَحَتْ لَهُ ثَمَانِيَةَ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ، يَدْخُلُ مِنْ أَيَّهَا شَاءَ. (احمد ۱۵۰/۳۔ طبرانی ۹۱۶/۱۷)

(۲۴) حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص پوری طرح وضو کرے پھر آسمان کی



طرف منہ کر کے یہ کلمات کہے: ”میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں“ تو اس کے لئے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جاتے ہیں جس سے چاہے جنت میں داخل ہو جائے۔

(۲۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ جُوَيْرٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ، قَالَ: كَانَ حَدِيثُهُ إِذَا تَطَهَّرَ قَالَ: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ التَّوَّابِينَ، وَاجْعَلْنِي مِنَ الْمُتَطَهِّرِينَ.

(۲۵) حضرت ضحاکؒ فرماتے ہیں کہ حضرت حدیفہؓ جب وضو کر لیتے تو یہ دعا پڑھتے: ”میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں“ اے اللہ مجھے توبہ کرنے والوں میں سے اور پاک حاصل کرنے والوں میں سے بنادے“

(۵) مَنْ قَالَ لَا تُقْبَلُ صَلَاةٌ إِلَّا بِطَهُورٍ

کوئی نماز بغیر وضو کے قبول نہیں ہوتی

(۲۶) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ زَائِدَةَ

(ح) وَحَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، كِلَاهُمَا عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُقْبَلُ صَلَاةٌ إِلَّا بِطَهُورٍ، وَلَا صَدَقَةٌ مِنْ غُلُولٍ.

(مسلم ۲۰۴/۱۔ ابن ماجہ ۲۷۲)

(۲۶) حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا ”بغیر وضو کے کوئی نماز قبول نہیں ہوتی اور خیانت کے مال سے دیا گیا صدقہ بھی قبول نہیں ہوتا“

(۲۷) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ لَيْثِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنِ ابْنِ سِنَانٍ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا تُقْبَلُ صَدَقَةٌ مِنْ غُلُولٍ، وَلَا صَلَاةٌ بِغَيْرِ طَهُورٍ. (ابن ماجہ ۲۷۳)

(۲۷) حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا ”خیانت کے مال سے دیا گیا صدقہ قبول نہیں ہوتا اور بغیر وضو کے کوئی نماز قبول نہیں ہوتی“

(۲۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ، قَالَ: حَدَّثَنَا وَهْبٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَرْمَلَةَ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا ثَعَالٍ يُحَدِّثُ، قَالَ: سَمِعْتُ رَبَّاحَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ بْنِ حُوَيْطٍ يَقُولُ: حَدَّثَنِي جَدَّتِي، أَنَّهَا سَمِعَتْ أَبَا هَا يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَا وُضوءَ لَهُ.

(ترمذی ۲۵، ۲۶۔ ابن ماجہ ۳۹۸)

(۲۸) حضرت سفیان بن حویطب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا ”جس شخص نے وضو نہ کیا اس کی نماز نہیں ہے۔“

(۲۹) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ، وَعَبِيدُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي الْمَلِجِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِنَّ اللَّهَ لَا يَقْبَلُ صَلَاةَ بَغَيْرِ طَهُورٍ، وَلَا صَدَقَةَ مِنْ غُلُولٍ.

(ابوداؤد ۲۰ - ابن ماجہ ۲۷۱)

(۲۹) حضرت ابوالملیح رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا ”اللہ تعالیٰ بغیر وضو کے کسی نماز کو قبول نہیں کرتا اور خیانت کے مال سے دیئے گئے صدقہ کو بھی قبول نہیں کرتا“

(۳۰) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ آدَمَ بْنِ عَلِيٍّ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ: إِنَّ أَنَسًا يُدْعَوْنَ الْمَنْقُصُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، فَقَالَ رَجُلٌ: مَنْ هُمْ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ؟ قَالَ: كَانَ أَحَدُهُمْ يُنْقِصُ طَهُورَهُ، وَالْآخَرُ فِي صَلَاتِهِ.

(۳۰) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قیامت کے دن لوگوں کو اس حال میں اٹھایا جائے گا کہ ان کے جسم کٹے ہوں گے۔ ایک آدمی نے پوچھا کہ اے ابوعبدالرحمن! یہ کون لوگ ہوں گے؟ آپ نے فرمایا کہ یہ وہ لوگ ہوں گے جو وضو پوری طرح نہیں کرتے تھے اور نماز کے دوران ادھر ادھر متوجہ رہتے تھے۔

(۳۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: لَا تُقْبَلُ صَلَاةٌ إِلَّا بِطَهُورٍ.

(۳۱) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بغیر وضو کے کوئی نماز قبول نہیں کی جاتی۔

(۳۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُجَمِّعُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ خَالِدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: لَا تُقْبَلُ صَلَاةٌ بَغَيْرِ طَهُورٍ.

(۳۲) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بغیر وضو کے کوئی نماز قبول نہیں ہوتی۔

(۳۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ، عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ الْأَحْنَفِ، قَالَ: قَالَ عُمَرُ: لَا تُقْبَلُ صَلَاةٌ بَغَيْرِ طَهُورٍ.

(۳۳) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بغیر وضو کے کوئی نماز قبول نہیں ہوتی۔

(۳۴) حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ أَبِي رَوْحٍ، قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَصْحَابِهِ، فَقَرَأَ بِسُورَةِ الرُّومِ، فَتَرَدَّدَ فِيهَا، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ: إِنَّمَا يَلْبِسُ عَلَيْنَا صَلَاتَنَا قَوْمٌ يَحْضُرُونَ الصَّلَاةَ بَغَيْرِ طَهُورٍ، مَنْ شَهِدَ الصَّلَاةَ فَلْيُحْسِنِ الطَّهُورَ. (احمد ۳/ ۳۷۱ - نسائی ۱۰۱۹)

(۳۴) حضرت ابوروح رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی کریم ﷺ نے نماز پڑھائی، آپ نے اس میں سورۃ الروم کی تلاوت



فرمائی لیکن آپ اس میں اٹک گئے، جب آپ ﷺ نے نماز مکمل کر لی تو ارشاد فرمایا کہ ان لوگوں کی وجہ سے ہمیں نماز بھول جاتی ہے جو بغیر وضو کے نماز میں شریک ہو جاتے ہیں جب تم میں سے کسی نے جماعت میں شریک ہونا ہو تو اسے چاہیے کہ اچھی طرح وضو کر لے۔

## (۶) فی المَحَافَظَةِ عَلَى الْوُضُوءِ وَفَضْلِهِ

### وضو کی پابندی اور اس کی فضیلت کا بیان

(۲۵) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ ، عَنْ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا يَحَافِظُ عَلَى الطُّهُورِ إِلَّا مُؤْمِنٌ .

(ابن ماجہ ۲۲۷۷ - احمد ۵/۲۷۶)

(۳۵) حضرت ثوبان مولى رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا ”وضو کی پابندی صرف مومن ہی کر سکتا ہے۔“

(۳۶) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَنْ يَحَافِظَ عَلَى الْوُضُوءِ إِلَّا مُؤْمِنٌ . (ابن ماجہ ۲۷۸)

(۳۶) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا ”وضو کی پابندی سوائے مومن کے کوئی اور کر ہی نہیں سکتا۔“

(۳۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَبَانُ الْعَطَّارُ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَامٍ ، عَنْ أَبِي سَلَامٍ ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْعَرِيِّ ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ : الطُّهُورُ شَطْرُ الْإِيمَانِ .

(احمد ۵/۳۳۲ - بیہقی ۱/۳۲)

(۳۷) حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا ”پاکیزگی ایمان کا حصہ ہے۔“

(۳۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي لَيْلَى الْكِنْدِيِّ ، عَنْ جُبْرِ بْنِ عَدِيٍّ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عَلِيُّ أَنَّ الطُّهُورَ شَطْرُ الْإِيمَانِ .

(۳۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پاکیزگی ایمان کا حصہ ہے۔

(۳۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ ، عَنْ شِمْرِ ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا تَوَضَّأَ الرَّجُلُ الْمُسْلِمُ خَرَجَتْ ذُنُوبُهُ مِنْ سَمْعِهِ وَبَصَرِهِ وَيَدَيْهِ وَرِجْلَيْهِ ، فَإِنْ جَلَسَ جَلَسَ مَغْفُورًا لَهُ . (احمد ۵/۲۵۲)

(۳۹) حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا ”جب کوئی مسلمان آدمی وضو کرتا ہے تو اس کے کانوں، اس کی آنکھوں، اس کے ہاتھوں اور اس کے پاؤں سے گناہ نکل جاتے ہیں اور جب وہ نماز کے لئے بیٹھتا ہے تو اس حال میں بیٹھتا ہے کہ اس کے گناہ معاف ہو چکے ہوتے ہیں۔

(۴۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زُرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ، كَيْفَ تَعْرِفُ مَنْ لَمْ تَرَمْ مِنْ أَمَتِكَ؟ قَالَ: هُمْ غُرٌّ مُحَجَّلُونَ، بُلْقٌ مِنْ آثَارِ الْوُضُوءِ. (احمد ۱/ ۳۵۲)

(۴۰) حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا ”یا رسول اللہ! آپ نے اپنی امت کے جن لوگوں کو نہیں دیکھا قیامت کے دن انہیں کیسے پہچانیں گے؟“ آپ ﷺ نے فرمایا کہ ان کے اعضاء وضو روشن اور چمک دار ہوں گے۔

(۴۱) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ هِشَامٍ، قَالَ: كَانَ أَبِي يَقُولُ: الْوُضُوءُ شَطْرُ الصَّلَاةِ.

(۴۱) حضرت ہشام روایت کرتے ہیں کہ میرے والد فرمایا کرتے تھے ”وضو نماز کی شرط ہے“

(۴۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَرُدُّونَ عَلَيَّ غُرًّا مُحَجَّلِينَ مِنَ الْوُضُوءِ، بِسِمَاءِ أُمْتِي لَيْسَتْ لِأَحَدٍ غَيْرِهَا. (ابن ماجہ ۳۲۸۲۔ ابو یعلیٰ ۶۱۸۱)

(۴۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا ”میری امت کی وضو چمک رہے ہوں گے، یہ میری امت کی خصوصیت ہوگی، یہ شان کسی اور کو حاصل نہ ہوگی“

(۴۳) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ طَلْقٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْبَيْلَمَانِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْسَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا تَوَضَّأَ فَعَسَلَ يَدَيْهِ، خَرَّتْ خَطَايَاهُ مِنْ يَدَيْهِ، وَإِذَا غَسَلَ وَجْهَهُ خَرَّتْ خَطَايَاهُ مِنْ وَجْهِهِ، وَإِذَا غَسَلَ ذِرَاعَيْهِ وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ خَرَّتْ خَطَايَاهُ مِنْ ذِرَاعَيْهِ وَرَأْسِهِ، وَإِذَا غَسَلَ رِجْلَيْهِ خَرَّتْ خَطَايَاهُ مِنْ رِجْلَيْهِ. (ابن ماجہ ۲۸۳)

(۴۳) حضرت عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا ”جب آدمی وضو کرتے ہوئے ہاتھ دھوتا ہے تو اس کے وہ گناہ بھی دھل جاتے ہیں جنہیں اس کے ہاتھوں نے کیا ہو، جب منہ دھوتا ہے تو چہرے کے گناہ دھل جاتے ہیں، جب بازو دھوتا ہے اور سر کا مسح کرتا ہے تو بازوؤں اور سر کے گناہ دھل جاتے ہیں اور جب پاؤں دھوتا ہے تو اس کے پاؤں سے کئے ہوئے سارے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

(۴۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَلَا أَدْلُكُمْ عَلَى شَيْءٍ



يُكْفِّرُ اللَّهُ بِهِ الْخَطَايَا وَيَزِيدُ بِهِ فِي الْحَسَنَاتِ ؟ قَالُوا : بَلَى ، يَا رَسُولَ اللَّهِ ، قَالَ : إِسْبَاغُ الْوُضُوءِ عِنْدَ الْمَكَارِهِ ، وَكَثْرَةُ الْخُطَى إِلَى هَذِهِ الْمَسَاجِدِ . (ابن ماجہ ۳۲۷ - ابو یعلیٰ ۱۳۵۰)

(۳۴) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ نبی کریم ﷺ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے پوچھا ”میں تمہیں ایسی چیز نہ بتاؤں جس سے اللہ تعالیٰ گناہوں کو معاف فرما دیتا ہے اور نیکیوں کو بڑھا دیتا ہے“ عرض کیا گیا کہ ضرور ارشاد فرمائیں۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا ”مشکل اوقات میں پوری طرح وضو کرنا اور مسجد کی طرف زیادہ قدم رکھنا“

(۴۵) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُدْرِكٍ ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللَّهِ : الْكُفَّارَاتُ إِسْبَاغُ الْوُضُوءِ بِالسَّبْرَاتِ ، وَنَقْلُ الْأَقْدَامِ إِلَى الْجُمُعَاتِ ، وَانْتِظَارُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصَّلَاةِ .

(۳۵) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کچھ چیزیں آدمی کے گناہوں کو معاف کرانے والی ہیں ایک سخت سردی میں پوری طرح وضو کرنا، دوسری جماعت کی نماز کے لئے چل کر جانا اور تیسری ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا۔

(۴۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُسَمَّرٍ ، عَنْ أَبِي صَخْرَةَ ، قَالَ : سَمِعْتُ حُمْرَانَ يَقُولُ : كُنْتُ أَصْعُقُ لِعُثْمَانَ طَهُورَهُ ، فَقَالَ : حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَا مِنْ رَجُلٍ يَتَوَضَّأُ فَيُحْسِنُ الْوُضُوءَ ، إِلَّا غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الصَّلَاةِ الْآخِرَى . (مسلم ۲۰۷/۱)

(۳۶) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب بھی کوئی آدمی اچھی طرح وضو کرے تو اس کے وہ تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں جو اس نماز اور پچھلی نماز کے درمیان کئے تھے۔

(۴۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ بِشْرِ ، قَالَ : إِنَّ اللَّهَ أَوْحَى إِلَى مُوسَى أَنْ تَوَضَّءَ ، فَإِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَاصَابَتْكَ مُصِيبَةٌ ، فَلَا تَلُومَنَّ إِلَّا نَفْسَكَ .

(۳۷) حضرت یزید بن بشر فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی طرف وحی بھیجی کہ وضو کرو، اگر تم ایسا نہ کرو اور تمہیں کوئی مصیبت پیش آجائے تو صرف اپنے نفس کو ہی برا بھلا کہنا۔

(۴۸) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِيُّ ، عَنْ أَبِي سِنَانٍ ، عَنْ ثَابِتٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ، فِي قَوْلِهِ تَعَالَى : (وَقُومُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ) ، قَالَ : مُطِيعِينَ لِلَّهِ فِي الْوُضُوءِ . (بقرہ آیت ۲۳۸)

(۳۸) حضرت ضحاک رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ کے اس فرمان ﴿وَقُومُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ﴾ کی تفسیر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی وضو کے بارے میں اطاعت کرتے ہوئے اس کے سامنے کھڑے ہو جاؤ۔

(۴۹) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ ، عَنْ حُمْرَانَ ، قَالَ : سَمِعْتُ عُثْمَانَ يَقُولُ : مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ وَأَسْبَغَهُ وَأَتَمَّهُ ، خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ جَسَدِهِ حَتَّى تَخْرُجَ مِنْ

تَحْتَ أَظْفَارِهِ. (مسلم ۱/۲۱۶)

(۳۹) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو شخص اچھی طرح آداب کی رعایت کرتے ہوئے وضو کرے تو گناہ اس کے جسم سے خارج ہو جاتے ہیں حتیٰ کہ اس کے ناخنوں کے نیچے سے بھی نکل جاتے ہیں۔

(۵۰) حَدَّثَنَا وَرْكَعٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ سَلْمَانَ، قَالَ: إِذَا تَوَضَّأَ الرَّجُلُ الْمُسْلِمُ، وَضَعَتْ خَطَايَاهُ عَلَى رَأْسِهِ فَتَحَاتَّتْ، كَمَا يَتَحَاتُّ عِذْقُ النَّخْلَةِ. (ابن حبان ۳/۳۱۷)

(۵۰) حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب کوئی مسلمان آدمی وضو کرتا ہے تو اس کے گناہ اس کے سر پر رکھ دیئے جاتے ہیں پھر وہاں سے ایسے گر جاتے ہیں جیسے کھجور کی خشک ٹہنی گرتی ہے۔

(۵۱) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ سَلْمَانَ مِثْلَهُ.

(۵۱) ایک دوسری سند سے بھی حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے یہی قول مروی ہے۔

(۵۲) حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ بْنُ عُبَادَةَ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَبِي عَثْمَانَ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ سَلْمَانَ فَأَخَذَ غُصْنًا مِنْ شَجَرَةٍ يَابِسَةٍ فَحَنَنَهُ، ثُمَّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ، تَحَاتَّتْ خَطَايَاهُ كَمَا يَتَحَاتُّ الْوَرَقُ. (احمد ۴۳، جلد ۵ - طبرانی ۶۱۵۱)

(۵۲) حضرت ابو عثمان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا، انہوں نے درخت کی ایک خشک ٹہنی پکڑی، اس کے پتے گرنے لگے، پھر آپ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب کوئی شخص اچھی طرح وضو کرتا ہے تو اس کے گناہ ایسے گرتے ہیں جس طرح ٹہنی سے پتے گرتے ہیں۔

(۵۳) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنِ الْإِفْرِيقِيِّ، عَنْ أَبِي غُطَيْفٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ تَوَضَّأَ عَلَى طَهْرٍ كُتِبَ لَهُ عَشْرُ حَسَنَاتٍ.

(۵۳) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص پاکی کے باوجود وضو کرے تو اس کے لئے دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔

(۷) فِي الْوُضُوءِ كَمْ هُوَ مَرَّةٌ

وضو میں اعضاء کو کتنی مرتبہ دھونا چاہئے؟

(۵۴) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي حَيَّةَ، قَالَ: رَأَيْتُ عَلِيًّا تَوَضَّأَ فَأَنْقَى كَفَّيْهِ، ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَذِرَاعَيْهِ ثَلَاثًا، وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ، ثُمَّ غَسَلَ قَدَمَيْهِ إِلَى الْكَعْبَيْنِ، ثُمَّ قَامَ فَشَرِبَ فَضْلَ وَضُوئِهِ، ثُمَّ قَالَ: إِنَّمَا أَرَدْتُ أَنْ أُرِيَكُمْ طَهْرَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. (ابوداؤد ۱۱۷۷ - ترمذی ۳۸)



(۵۴) حضرت ابو حنیفہؒ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت علیؓ کو دیکھا کہ وضو کرتے ہوئے انہوں نے پہلے اپنے ہاتھوں کو صاف کیا، پھر تین مرتبہ چہرہ دھویا پھر تین مرتبہ بازو دھوئے، پھر سر کا مسح کیا، پھر دونوں پاؤں تختوں سمیت دھوئے، پھر کھڑے ہوئے اور وضو کا بچا ہوا پانی پی لیا۔ پھر فرمایا کہ میں تمہیں رسول اللہ ﷺ کا طریقہ وضو سکھانا چاہتا تھا۔

(۵۵) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ خَالِدِ بْنِ عَلْقَمَةَ ، عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : تَوَضَّأَ فَمَضْمَضَ ثَلَاثًا وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا مِنْ كَفِّ وَاحِدٍ وَعَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا ، ثُمَّ ادْخَلَ يَدَهُ فِي الرُّكُوعَةِ فَمَسَحَ رَأْسَهُ وَعَسَلَ رِجْلَيْهِ ، ثُمَّ قَالَ : هَذَا وَضُوءٌ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ . (ابن خزيمة ۱۳۷- ابن حبان ۱۰۵۶)

(۵۵) حضرت عبد خیر فرماتے ہیں کہ حضرت علیؓ نے دوران وضو تین مرتبہ کلی کی، ایک ہتھیلی سے تین مرتبہ ناک کو صاف کیا، تین مرتبہ چہرہ دھویا، پھر اپنے ہاتھ کو برتن میں ڈالا اور سر کا مسح فرمایا اور پھر اپنے پاؤں دھوئے اس کے بعد ارشاد فرمایا کہ یہ تمہارے نبی ﷺ کا وضو ہے۔

(۵۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ ، عَنْ حُمْرَانَ ، قَالَ : دَعَا عُثْمَانُ بِمَاءٍ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ صَحَّكَ ، فَقَالَ : أَلَا تَسْأَلُونِي مِمَّا أَضْحَكُ ؟ قَالُوا : يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ مَا أَضْحَكُكَ ؟ قَالَ : رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ كَمَا تَوَضَّأَتْ فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ وَعَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَيَدَيْهِ ثَلَاثًا ، وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ وَظَهَرَ قَدَمَيْهِ . (احمد ۲۵۸، جلد ۱)

(۵۶) حضرت حمرانؒ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عثمانؓ نے پانی منگوا لیا اور وضو کیا، پھر آپ مسکرائے۔ پھر فرمایا تم مجھ سے پوچھو گے نہیں کہ میں کیوں مسکرایا ہوں؟ لوگوں نے عرض کیا کہ اے امیر المؤمنین آپ کیوں مسکرائے؟ فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا تھا کہ آپ نے ایسے ہی وضو فرمایا تھا جیسے میں نے وضو کیا ہے۔ آپ نے تین مرتبہ کلی کی، تین مرتبہ ناک صاف کیا، تین مرتبہ چہرہ دھویا، تین مرتبہ بازو دھوئے، اور پھر سر اور پاؤں کے ظاہری حصہ کا مسح فرمایا۔

(۵۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَعَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَيَدَيْهِ مَرَّتَيْنِ ، وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ وَرِجْلَيْهِ مَرَّتَيْنِ . (بخاری ۱۸۵- مسلم ۲۱۱)

(۵۷) حضرت عبد اللہ بن زیدؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے وضو میں تین مرتبہ چہرہ دھویا، دو مرتبہ بازو دھوئے، سر کا مسح کیا اور پاؤں کا دو مرتبہ مسح فرمایا۔

(۵۸) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ ؛ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْوُضُوءِ ؟ فَقَدَا بِمَاءٍ فَتَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا ، ثُمَّ قَالَ : هَكَذَا الظُّهُورُ ، فَمَنْ زَادَ ، أَوْ نَقَصَ فَقَدْ تَعَدَّى ، أَوْ ظَلَمَ . (ابوداؤد ۱۳۶، جلد ۲)

(۵۸) حضرت عبد اللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ ایک آدمی نے نبی کریم ﷺ سے وضو کے طریقے کے بارے میں

سوال کیا تو آپ نے پانی منگوا یا اور تین تین مرتبہ اعضاء کو دھویا۔ پھر فرمایا ”وضو کا یہی طریقہ ہے جو شخص اس سے کمی یا زیادتی کرے تو وہ ظلم اور سرکشی کرنے والا ہے“

(۵۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ مُعَوِّذٍ بْنِ عَفْرَاءَ ، قَالَتْ :  
أَتَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعْنَا لَهُ الْيَمِيضَةَ فَتَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا ، وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ يَبْدَأُ بِمَوْخِرِهِ .

(احمد ۳۵۹، جلد ۲)

(۵۹) حضرت ربیع بنت معوذہ ابن عفرہ فرماتی ہیں کہ ایک مرتبہ نبی کریم ﷺ ہمارے گھر تشریف لائے، ہم نے آپ کے لئے وضو کا پانی رکھا، آپ ﷺ نے تین تین مرتبہ وضو فرمایا اور پھر سر کا مسح بھی فرمایا۔ آپ نے سر کے مسح کو کچھلی جانب سے شروع کیا۔

(۶۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَسَنِ بْنِ عَقْبَةَ الْمُرَادِيِّ ، أَبِي كِبْرَانَ ، قَالَ : سَمِعْتُ عَبْدَ خَيْرِ الْهَمْدَانِيَّ يَقُولُ : قَالَ عَلِيٌّ : أَلَا أُرِيكُمْ وَضُوءَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؟ ثُمَّ تَوَضَّأَ ثَلَاثًا ، ثَلَاثًا .

(۶۰) حضرت عبد خیر فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ کیا میں تمہیں رسول اللہ ﷺ کا وضو نہ دکھاؤں؟ پھر آپ نے تین تین مرتبہ وضو فرمایا۔

(۶۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، عَنْ سُمَيْعٍ ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَعَسَلَ يَدَيْهِ ثَلَاثًا ، وَتَمَضَّمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا ، وَتَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا . (احمد ۳۵۸، جلد ۵۔ طبرانی ۷۹۹۰)

(۶۱) حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی کریم ﷺ نے وضو فرمایا، آپ نے تین مرتبہ اپنے ہاتھوں کو دھویا، تین مرتبہ کلی کی، تین مرتبہ ناک صاف فرمایا اور تین تین مرتبہ وضو فرمایا۔

(۶۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي النَّضْرِ ، عَنْ أَبِي أَنَسٍ ؛ أَنَّ عُثْمَانَ تَوَضَّأَ بِالْمَقَاعِدِ ، فَقَالَ : أَلَا أُرِيكُمْ وَضُوءَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؟ ثُمَّ تَوَضَّأَ لَنَا ثَلَاثًا ثَلَاثًا . (دار قطنی ۱۱۔ مسلم ۹)

(۶۲) حضرت ابوانس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے مقاعد نامی جگہ پر وضو کیا اور ارشاد فرمایا کہ میں تمہیں رسول اللہ ﷺ کا وضو نہ دکھاؤں! پھر آپ نے تین تین مرتبہ وضو فرمایا۔

(۶۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ عَامِرِ بْنِ شَقِيقٍ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ، عَنْ عُثْمَانَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا .

(۶۳) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ اعضاء کو تین تین مرتبہ دھوتے تھے۔

(۶۴) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ ، فَغَرَفَ غَرْفَةً فَمَضَّمَضَ فِيهَا وَاسْتَنْشَرِ ، ثُمَّ غَرَفَ غَرْفَةً فَغَسَلَ



وَجْهَهُ، ثُمَّ غَرَفَ غَرْفَةً فَعَسَلَ يَدَهُ الْيُمْنَى، ثُمَّ غَرَفَ غَرْفَةً فَمَسَحَ رَأْسَهُ وَأُذُنَيْهِ دَاخِلَهُمَا بِالسَّبَّابَتَيْنِ، وَخَالَفَ يَابِهَامَيْهِ إِلَى ظَاهِرِ أُذُنَيْهِ فَمَسَحَ بِاطْنَهُمَا وَظَاهِرَهُمَا، ثُمَّ غَرَفَ غَرْفَةً فَعَسَلَ رِجْلَهُ الْيُمْنَى، ثُمَّ غَرَفَ غَرْفَةً فَعَسَلَ رِجْلَهُ الْيُسْرَى. (ابن ماجہ ۳۳۹- نسائی ۱۰۵)

(۶۳) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے اس طرح وضو فرمایا کہ سب سے پہلے آپ نے پانی لیا اس پانی سے کلی کی اور ناک میں بھی پانی ڈالا، پھر دوسری مرتبہ پانی لیا اس سے چہرہ مبارک کو دھویا۔ پھر تیسری مرتبہ پانی لیا اس سے دائیں بازو کو دھویا، پھر پانی لیا اس سے بائیں بازو کو دھویا، پھر پانی لیا اور سر اور کانوں کا مسح کیا، آپ نے انگشت شہادت سے کان کے اندرونی حصوں اور انگوٹھوں سے کان کے بیرونی حصوں کا مسح فرمایا۔ پھر پانی لیا اور اس سے دائیں پاؤں کو دھویا پھر پانی لیا اور اس سے بائیں پاؤں کو دھویا۔

(۶۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ حُجَّاجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، أَنَّ عُثْمَانَ تَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا، وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ مَسْحَةً، وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ غَسْلًا، ثُمَّ قَالَ: هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ.

(۶۵) حضرت عطاء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے وضو کرتے ہوئے اعضاء کو تین تین مرتبہ دھویا۔ سر کا ایک مرتبہ مسح فرمایا اور پاؤں کو بھی ایک مرتبہ دھویا، پھر ارشاد فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یونہی وضو کرتے دیکھا تھا۔

(۶۶) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ، قَالَ: قُلْتُ لَهُ: حَدِّثْ عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ مَرَّةً مَرَّةً؟ قَالَ: نَعَمْ. (ابن ماجہ ۳۱۰- دار قطنی ۸)

(۶۶) حضرت ابو جعفر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ثابت سے پوچھا کہ آپ کو حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی یہ روایت پہنچی ہے کہ نبی کریم ﷺ ایک ایک مرتبہ اعضاء وضو کو دھویا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا ”ہاں“ یہ روایت مجھے پہنچی ہے۔

(۶۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ بَيَّانٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ قَرْظَةَ، قَالَ: شِيعْنَا عُمَرَ إِلَى صِرَافٍ، فَتَوَضَّأَ فَعَسَلَ مَرَّتَيْنِ. (ابن سعد ۷)

(۶۷) حضرت قرظہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ہمیں مقام صراف کی طرف لے گئے، وہاں آپ نے وضو فرمایا اور اعضاء کو دو مرتبہ دھویا۔

(۶۸) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ قَرْظَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ عُمَرَ يَقُولُ: الْوُضُوءُ ثَلَاثٌ ثَلَاثٌ، وَتُغْتَابَانِ تَجْزِيَانِ.

(۶۸) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وضو میں اعضاء کو تین تین مرتبہ دھونا بہتر ہے، اگر دو مرتبہ بھی وضو کیا جائے تو جائز ہے۔

(۶۹) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عُمَرَ، قَالَ: فِي الْمَضْمُضَةِ، وَالْإِسْتِنْشَاقِ، وَغَسْلِ الْوُجْهِ، وَغَسْلِ الْيَدَيْنِ وَالرِّجْلَيْنِ ثِنْتَانِ تَجْزِيَانِ، وَثَلَاثٌ أَفْضَلُ.

(۶۹) حضرت عمر رضی اللہ عنہ کئی، ناک کی صفائی، چہرہ دھونے، بازو دھونے اور پاؤں دھونے کے بارے میں فرماتے ہیں کہ دو مرتبہ کرنا جائز اور تین مرتبہ کرنا افضل ہے۔

(۷۰) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صُبَيْحٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يَتَوَضَّأُ ثَلَاثًا ثَلَاثًا ، ثُمَّ مَسَحَ بِرَأْسِهِ وَأُذُنَيْهِ .

(۷۰) حضرت مسلم بن صبیح فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ انہوں نے وضو کے دوران اعضاء کو تین تین مرتبہ دھویا پھر سر اور کانوں کا مسح فرمایا۔

(۷۱) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ يَزِيدَ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي لَيْلَى تَوَضَّأَ فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ مَرَّةً ، أَوْ مَرَّتَيْنِ ، وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَذِرَاعَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا ، وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا ، وَلَمْ أَرَهُ خَلَلَ لِحْيَتَهُ ، ثُمَّ قَالَ : هَكَذَا رَأَيْتُ عَلِيًّا تَوَضَّأَ .

(۷۱) حضرت یزید کہتے ہیں کہ میں نے عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ کو دیکھا کہ وضو کے دوران انہوں نے ایک مرتبہ یا دو مرتبہ کئی کی اور ناک میں پانی ڈالا، پھر اپنے چہرے کو تین مرتبہ دھویا، پھر اپنے بازوؤں کو تین تین مرتبہ دھویا، پھر سر کا مسح کیا پھر اپنے دونوں پاؤں کو تین تین مرتبہ دھویا۔ میں نے انہیں داڑھی کا خلال کرتے ہوئے نہیں دیکھا۔ پھر انہوں نے فرمایا کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو یونہی وضو کرتے ہوئے دیکھا تھا۔

(۷۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُسْلِمٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي لَيْلَى تَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا .

(۷۲) حضرت مسلم کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا وہ اعضاء کو تین تین مرتبہ دھو رہے تھے۔

(۷۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ تَوَضَّأَ فِي دَارِ النَّدْوَةِ مَرَّةً مَرَّةً .

(۷۳) حضرت اسماعیل بن ابراہیم کہتے ہیں کہ میں نے دار الندوہ میں حضرت عبد اللہ بن عباس کو وضو کرتے ہوئے دیکھا انہوں نے اعضاء کو ایک ایک مرتبہ دھویا تھا۔

(۷۴) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ ، عَنِ ابْنِ عَجَلَانَ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَّارٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ عَرَفَةَ عَرَفَةَ .

(۷۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے وضو میں اعضاء کو ایک ایک مرتبہ دھویا۔

(۷۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، أَنَّ عُمَرَ تَوَضَّأَ مَرَّتَيْنِ ، قَالَ عَامِرٌ : وَقَعَلَهُ أَبُو بَكْرٍ .



(۷۵) حضرت شعیب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ وضو میں اعضا کو دو دو مرتبہ دھوتے تھے۔ حضرت عامر کہتے ہیں کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ بھی ایسا ہی کرتے تھے۔

(۷۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، وَأَفْضَلُ قَالََا : حَدَّثَنَا سُفْيَانٌ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ ، قَالَ : رَأَيْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ تَوَضَّأَ مَرَّةً مَرَّةً .

(۷۶) حضرت عاصم بن عبید اللہ کہتے ہیں کہ میں نے سالم بن عبد اللہ کو دیکھا کہ وہ وضو میں اعضا کو ایک ایک مرتبہ دھوتے تھے۔

(۷۷) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ ، وَابْنُ فَضِيلٍ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : يُجْزِئُكَ مِنَ الْوُضُوءِ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ ، وَإِنْ ثَلَّثْتَ فَقَدْ أَتَيْتَ .

(۷۷) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر تم وضو میں اعضا کو دو دو مرتبہ بھی دھو لو تو کافی ہے اور اگر تین مرتبہ دھو لو تو یہ وضو کا اہتمام اور کمال ہے۔

(۷۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، قَالَ : الْوُضُوءُ وَتَرُّ .

(۷۸) حضرت ابو جعفر فرماتے ہیں کہ وضو طاق عدد میں کرنا چاہئے۔

(۷۹) حَدَّثَنَا كَثِيرٌ بْنُ هِشَامٍ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، قَالَ : سَأَلْتُ الزُّهْرِيَّ كَيْفَ يَكْفِي مِنَ الْوُضُوءِ عَنِ الْوُجْهِ وَالذَّرَاعَيْنِ ؟ قَالَ : مَا أَرَى وَاحِدَةً سَابِعَةً إِلَّا كَافِيَةً ، قَالَ : فَقُلْتُ لَهُ : إِنْ مَيِّمُونَا يَقُولُ : ثَلَاثٌ عَلَى الْوُجْهِ وَثَلَاثٌ عَلَى الذَّرَاعَيْنِ أَفَقَالَ : ذَلِكَ أَبْلَغُ الْوُضُوءِ .

(۷۹) حضرت جعفر بن برقان فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت زہری رضی اللہ عنہ سے سوال کیا ”وضو میں چہرے اور بازوؤں کو کتنی مرتبہ دھونا کافی ہے؟“ انہوں نے فرمایا کہ میرے خیال میں تو ایک مرتبہ دھونا ہی کافی ہے۔ میں نے ان سے کہا کہ حضرت میمون تو فرماتے ہیں کہ تین مرتبہ چہرے کو اور تین مرتبہ بازوؤں کو دھونا چاہئے!۔ انہوں نے فرمایا کہ یہ وضو کا اہتمام اور کمال ہے۔

(۸۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا الْعَجْرِيُّ ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ قَبِيصَةَ ، عَنْ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّ عُثْمَانَ قَالَ : أَلَا أُرِيكُمْ كَيْفَ كَانَ وَضُوءُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؟ قَالُوا : بَلَى ، فَقَدَعَا بِمَاءٍ فَمَضْمَضَ ثَلَاثًا ، وَاسْتَشَقَّ ثَلَاثًا ، وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا ، وَذَرَاعَيْهِ ثَلَاثًا ، وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ وَغَسَلَ قَدَمَيْهِ ، ثُمَّ قَالَ : وَاعْلَمُوا أَنَّ الْأَذْنَيْنِ مِنَ الرَّأْسِ ، ثُمَّ قَالَ : تَحَرَّيْتُ ، أَوْ تَوَخَّيْتُ لَكُمْ وَضُوءَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ . (احمد ۶۱، جلد ۱۔ دار قطنی ۱۱۰۳)

(۸۰) ایک انصاری صحابی روایت کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں تمہیں رسول اللہ ﷺ کا وضو نہ سکھاؤں؟ لوگوں نے کہا ضرور سکھائیں۔ آپ نے پانی منگوا لیا، اس سے تین مرتبہ کی، تین مرتبہ تا کہ صاف کی، تین مرتبہ اپنے چہرے کو اور تین مرتبہ اپنے بازوؤں کو دھویا۔ پھر آپ نے اپنے سر کا مسح کیا پھر اپنے پاؤں دھوئے اور فرمایا کہ کان سر کا حصہ

ہیں۔ پھر فرمایا کہ میں نے تمہیں رسول اللہ ﷺ کے وضو کرنے کا انداز سیکھا دیا۔

(۸۱) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْفَضْلِ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمُزٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ .

(ابوداؤد ۱۳۷-ترمذی ۴۳)

(۸۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے دو دو مرتبہ وضو فرمایا۔

(۸۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَابِرٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : الْوُضُوءُ مَرَّةً وَمَرَّتَانٍ وَثَلَاثٌ .

(۸۲) حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ اور دو مرتبہ اور تین مرتبہ (تینوں طرح) وضو کرنا جائز ہے۔

(۸۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مِقْسَمٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ قَالَ : أَمَا مَنْ كَانَ يُحْسِنُ الْوُضُوءَ لَمَرَّةً مَرَّةً .

(۸۳) حضرت قاسم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جو شخص اچھا وضو کرنا چاہے تو وہ اعضاء کو ایک ایک مرتبہ بھی دھو سکتا ہے۔

## (۸) فی تحلیل الأصابع فی الوضوء

### وضو میں انگلیوں کا خلال کرنا

(۸۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ كَثِيرٍ ، عَنْ عَصَمِ بْنِ لَقِيطٍ بْنِ صَبْرَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ ، أَخْبِرْنِي عَنِ الْوُضُوءِ ؟ قَالَ : أَسْبِغِ الْوُضُوءَ ، وَخَلِّلْ بَيْنَ الْأَصَابِعِ ، وَبَالِغٌ فِي الْإِسْتِنْشَاقِ ، إِلَّا أَنْ تَكُونَ صَائِمًا . (ابن ماجہ ۴۳۸-ابوداؤد ۱۳۳)

(۸۴) حضرت لقیط بن صبرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے وضو کا طریقہ بتا دیجئے؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ خوب اچھی طرح وضو کرو، انگلیوں کا خلال کرو، اچھی طرح کلی کرو اگر روزہ کی حالت نہ ہو۔

(۸۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ وَاقِدٍ ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ ، قَالَ : مَرَّ عُمَرُ عَلَى قَوْمٍ يَتَوَضَّؤُونَ ، فَقَالَ : خَلَّلُوا .

(۸۵) حضرت مصعب بن سعد فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کچھ لوگوں کے پاس سے گزرے جو وضو کر رہے تھے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا ”انگلیوں کا خلال کرو“

(۸۶) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنِ أَبِي مُسْكِينٍ ، عَنْ هُزَيْلٍ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللَّهِ : لَيْتَهُ كَنَّ الرَّجُلُ مَا بَيْنَ أَصَابِعِهِ بِالْمَاءِ ، أَوْ لَيْتَهُ كَنَّهُ النَّارُ . (عبد الرزاق ۶۸)

(۸۶) حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تم اپنی انگلیوں کے درمیانی حصہ کو تر کر لو ورنہ آگ اسے جلائے گی۔



(۸۷) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ : حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ حَدِيثَهُ يَقُولُ : خَلَّلُوا بَيْنَ الْأَصَابِعِ فِي الْوُضُوءِ قَبْلَ أَنْ تُخَلَّلَهَا النَّارُ .

(۸۷) حضرت حدیثہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اپنی انگلیوں کا خلال کر لو ورنہ آگ انہیں جلانے لگی۔

(۸۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي عَطَاءٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ تَوَضَّأَ فَعَسَلَ قَدَمَيْهِ حَتَّى تَتَبَعَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ فَعَسَلَهُنَّ .

(۸۸) حضرت عمران بن ابی عطاء کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا، انہوں نے پاؤں دھوئے اور پھر پوری احتیاط کے ساتھ پاؤں کی انگلیوں کو کھول کر انہیں بھی دھویا۔

(۸۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُكَيْفٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ شَيْبَةَ بْنِ نَصَاحٍ ، قَالَ : صَحِبْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ إِلَى مَكَّةَ فَرَأَيْتُهُ إِذَا تَوَضَّأَ لِلصَّلَاةِ يَدْخُلُ أَصَابِعَ يَدَيْهِ بَيْنَ أَصَابِعِ رِجْلَيْهِ ، قَالَ : وَهُوَ يَصُبُّ الْمَاءَ عَلَيْهَا ، فَقُلْتُ لَهُ : يَا أَبَا مُحَمَّدٍ ، لِمَ تَصْنَعُ هَذَا ؟ فَقَالَ : رَأَيْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَصْنَعُهُ .

(۸۹) حضرت شیبہ بن نصاح کہتے ہیں کہ میں نے قاسم بن محمد رضی اللہ عنہ کے ساتھ مکہ تک کا سفر کیا۔ دوران وضو وہ اپنے ہاتھ کی انگلیوں کو پاؤں کی انگلیوں میں ڈالتے اور ان پر پانی بہاتے۔ میں نے ان سے اس کی وجہ پوچھی تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کو یوں ہی کرتے دیکھا تھا۔

(۹۰) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ رَأَاهُ فِي سَفَرٍ يَنْزِعُ خُفَيْهِ ، ثُمَّ يُخَلِّلُ أَصَابِعَهُ .

(۹۰) حضرت قاسم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کو ایک سفر میں موزے اتار کر انگلیوں کا خلال کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۹۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ طَلْحَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ، قَالَ : خَلَّلُوا بَيْنَ أَصَابِعِكُمْ بِالْمَاءِ قَبْلَ أَنْ تَحْشَوْهَا النَّارَ . (طبرانی ۹۲۱۳)

(۹۱) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پانی سے اپنی انگلیوں کا خلال کر لو تا کہ آگ انہیں جلانہ سکے۔

(۹۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى التَّمِيمِيُّ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ طَلْحَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ، بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ نُمَيْرٍ .

(۹۲) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا یہ قول ایک اور سند سے بھی منقول ہے۔

(۹۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي مَكِينٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : إِذَا تَوَضَّأْتَ فَأَبْدَأْ بِأَصَابِعِكَ فَخَلَّلْهَا ، فَإِنَّهُ كَانَ يُقَالُ : هُوَ مَقِيلُ الشَّيْطَانِ .

(۹۳) حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم وضو کرو تو انگلیوں سے اس کی ابتداء کرو۔ کیونکہ کہا جاتا ہے کہ انگلیاں شیطان کا

تھکا نہ ہیں۔

(۹۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى، قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ الْحَنَفِيَّةِ تَوَضَّأَ، فَخَلَّلَ أَصَابِعَهُ.

(۹۴) حضرت عبدالاعلیٰ فرماتے ہیں کہ میں نے ابن الحنفیہ کو دیکھا کہ وہ وضو میں انگلیوں کا خلال کیا کرتے تھے۔

(۹۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: خَلَّلُوا أَصَابِعَكُمْ بِالْمَاءِ، لَا تُخَلِّلُهَا نَارَ

قَلِيلٍ بُقْيَاهَا.

(۹۵) حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پانی سے اپنی انگلیوں کا خلال کرو تا کہ خشک حصے کو جلانے والی آگ اسے چھو نہ سکے۔

(۹۶) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ يَحْيَى، أَنَّ أَبَا بَكْرٍ الصَّدِيقَ، قَالَ: لَتُخَلَّلَنَّ أَصَابِعُكُمْ بِالْمَاءِ،

أَوْ لَيُخَلِّلَنَّهَا اللَّهُ بِالنَّارِ.

(۹۶) حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انگلیوں کا خلال کرو تا کہ اللہ تعالیٰ انہیں آگ سے محفوظ کر دے۔

(۹۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ وَاصِلِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِي سَوْرَةَ، عَنْ عَمِّهِ أَبِي أَيُّوبَ، قَالَ: قَالَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَبِّدَا الْمُتَخَلِّلُونَ، أَنْ تُخَلَّلَ بَيْنَ أَصَابِعِكَ بِالْمَاءِ، وَأَنْ تُخَلَّلَ مِنَ

الطَّعَامِ. (طبرانی ۳۰۶۱۔ احمد ۴۱۲، جلد ۵)

(۹۷) حضرت ابویوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا خلال کرنے والوں کی کیا بات ہے!

تمہیں چاہیے کہ تم پانی سے انگلیوں کا خلال کرو اور کھانے کے بعد دانتوں کا بھی خلال کرو!

## (۹) فِي تَخْلِيلِ اللَّحْيَةِ فِي الْوُضُوءِ

وضو میں داڑھی کا خلال کرنا

(۹۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ حَسَّانِ بْنِ بِلَالٍ، قَالَ: رَأَيْتُ عَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ تَوَضَّأَ فَخَلَّلَ

لِحْيَتَهُ، فَقُلْتُ لَهُ؟ فَقَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَهُ. (ترمذی ۳۰۔ ابن ماجہ ۳۲۹)

(۹۸) حضرت حسان بن بلال کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کو وضو میں داڑھی کا خلال کرتے دیکھا تو اس کی وجہ

پوچھی۔ انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو بھی یونہی کرتے دیکھا تھا۔

(۹۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ، قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يُخَلِّلُ لِحْيَتَهُ إِذَا تَوَضَّأَ.

(۹۹) حضرت ابو حمزہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ وضو میں داڑھی کا خلال کیا کرتے تھے۔

(۱۰۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ كَانَ يُخَلِّلُ لِحْيَتَهُ.

(۱۰۰) حضرت نافع کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ وضو میں داڑھی کا خلال کیا کرتے تھے۔



- (۱۰۱) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي مَعْنٍ، قَالَ: رَأَيْتُ أَنَسًا تَوَضَّأَ فَخَلَلَ لِحْيَتَهُ.
- (۱۰۱) حضرت ابو معن کہتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ وضو میں داڑھی کا خلال کیا کرتے تھے۔
- (۱۰۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ أُسَامَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ؛ أَنَّهُ كَانَ يُخَلِّلُ لِحْيَتَهُ إِذَا تَوَضَّأَ.
- (۱۰۲) ایک دوسری سند سے حضرت نافع کا قول منقول ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ وضو میں داڑھی کا خلال کرتے تھے۔
- (۱۰۳) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ: رَأَيْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ تَوَضَّأَ وَخَلَلَ لِحْيَتَهُ.
- (۱۰۳) حضرت ابو اسحاق رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ وضو میں داڑھی کا خلال کرتے تھے۔
- (۱۰۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الْمُعَلَّى بْنِ جَابِرٍ، عَنِ الْأَزْرَقِيِّ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يُخَلِّلُ لِحْيَتَهُ.
- (۱۰۴) حضرت ازرق بن قیس کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ وضو میں داڑھی کا خلال کیا کرتے تھے۔
- (۱۰۵) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ مَعْبُدٍ، قَالَ: رَأَيْتُ أَبَا قِلَابَةَ إِذَا تَوَضَّأَ خَلَلَ لِحْيَتَهُ.
- (۱۰۵) حضرت نصر بن معبد کہتے ہیں کہ حضرت ابو قلابہ رضی اللہ عنہ وضو میں داڑھی کا خلال کرتے تھے۔
- (۱۰۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ، عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ أَنَسٍ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا تَوَضَّأَ يُخَلِّلُ لِحْيَتَهُ. (ابن ماجہ ۳۳۱۔ ابن سعد ۳۸۶)
- (۱۰۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ وضو کے دوران داڑھی کا خلال فرمایا کرتے تھے۔
- (۱۰۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مُجَاهِدٍ؛ أَنَّهُ كَانَ يُخَلِّلُ لِحْيَتَهُ إِذَا تَوَضَّأَ.
- (۱۰۷) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ حضرت مجاہد وضو میں داڑھی کا خلال کیا کرتے تھے۔
- (۱۰۸) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ دِينَارٍ، قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ سِيرِينَ تَوَضَّأَ فَخَلَلَ لِحْيَتَهُ.
- (۱۰۸) حضرت خالد بن دینار فرماتے ہیں کہ حضرت ابن سیرین رضی اللہ عنہ وضو میں داڑھی کا خلال کرتے تھے۔
- (۱۰۹) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ هِشَامٍ، قَالَ: كَانَ ابْنُ سِيرِينَ يُخَلِّلُهَا.
- (۱۰۹) حضرت ہشام فرماتے ہیں کہ ابن سیرین رضی اللہ عنہ داڑھی کا خلال کرتے تھے۔
- (۱۱۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْيَمَانِ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ الصَّنَّاعِ، قَالَ: رَأَيْتُهُ يُخَلِّلُ لِحْيَتَهُ.
- (۱۱۰) حضرت زبیر بن عدی فرماتے ہیں کہ حضرت ضحاک داڑھی کا خلال فرماتے تھے۔
- (۱۱۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ أَبِي عَاصِمٍ، عَنْ رَجُلٍ لَمْ يُسَمِّهِ؛ أَنَّ عَلِيًّا مَرَّ عَلَى رَجُلٍ يَتَوَضَّأُ، فَقَالَ: خَلَّلْ، يَعْنِي لِحْيَتَهُ.
- (۱۱۱) حضرت ابو عاصم روایت کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ ایک آدمی کے پاس سے گزرے اور اسے داڑھی کا خلال کرنے کا حکم دیا۔

(۱۱۲) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحَبَابِ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ سُلَيْمٍ الْبَاهِلِيِّ ، قَالَ : حَدَّثَنِي أَبُو غَالِبٍ ، قَالَ : قُلْتُ لِأَبِي أَمَامَةَ : أَخْبِرْنَا عَنْ وُضوءِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَتَوَضَّأَ ثَلَاثًا ، وَخَلَّلَ لِحْيَتَهُ ، وَقَالَ : هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ .

(۱۱۲) حضرت ابو غالب کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ مجھے نبی کریم ﷺ کا وضو سکھا دیجئے انہوں نے تین مرتبہ وضو کیا اور داڑھی کا خلال کیا اور فرمایا کہ میں نے اسی طرح رسول اللہ ﷺ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا تھا۔

(۱۱۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ ، عَنْ عَامِرِ بْنِ شَقِيقٍ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ عُثْمَانَ يَتَوَضَّأُ فَخَلَّلَ لِحْيَتَهُ ثَلَاثًا ، وَقَالَ : رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَهُ . (ابن حبان ۱۰۸۱ - ترمذی ۳۱)

(۱۱۳) حضرت ابو وائل فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا جس میں انہوں نے تین مرتبہ داڑھی کا خلال فرمایا۔ پھر یہ ارشاد فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یوں ہی کرتے دیکھا تھا۔

(۱۱۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْهَيْثَمِ بْنِ جَمَّازٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبَانَ ، عَنْ أَنَسٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : أَتَانِي جَبْرِيلُ فَقَالَ : إِذَا تَوَضَّأْتَ فَخَلَّلْ لِحْيَتَكَ .

(۱۱۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا ”جبریل علیہ السلام میرے پاس آئے تھے اور انہوں نے مجھ سے فرمایا کہ جب آپ وضو کریں تو داڑھی کا خلال بھی کریں“

(۱۱۵) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَانَ إِذَا تَوَضَّأَ خَلَّلَ لِحْيَتَهُ .

(۱۱۵) حضرت نافع کا قول ایک اور سند سے مروی ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما داڑھی کا خلال کیا کرتے تھے۔

(۱۱۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، قَالَ ، حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ صَالِحٍ ، عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، أَنَّهُ تَوَضَّأَ وَخَلَّلَ لِحْيَتَهُ .

(۱۱۶) حضرت ابو الہیثم کہتے ہیں کہ حضرت ابراہیم نے وضو میں داڑھی کا خلال فرمایا۔

(۱۰) مَنْ كَانَ لَا يُخَلِّلُ لِحْيَتَهُ وَيَقُولُ : يَكْفِيكَ مَا سَأَلَ عَلَيْهَا

ان حضرت کا بیان جو یہ کہتے ہیں کہ داڑھی کا خلال کرنا ضروری نہیں بلکہ اس پر بہنے والا پانی کافی ہے

(۱۱۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ سَعِيدِ الزُّبَيْدِيِّ ، قَالَ : سَأَلْتُ إِبْرَاهِيمَ : أَخَلَّلْ لِحْيَتِي بِالْمَاءِ ، أَوْ يَكْفِيهَا مَا مَرَّ عَلَيْهَا ؟ قَالَ : يَكْفِيهَا مَا مَرَّ عَلَيْهَا .

(۱۱۷) حضرت سعید زبیدی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ میں داڑھی کا خلال کروں یا اس پر بہہ جانے والا پانی کافی ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ اس پر بہہ جانے والا پانی کافی ہے۔



(۱۱۸) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، قَالَ : كَانَ الْحَسَنُ لَا يَفْعَلُ ، يَعْنِي لَا يُخَلِّلُ لِحْيَتَهُ .

(۱۱۸) حضرت ہشام فرماتے ہیں کہ حضرت حسن بصری داڑھی کا خلال نہیں کیا کرتے تھے۔

(۱۱۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى ، عَنِ ابْنِ الْحَنْفِيَّةِ ، قَالَ : رَأَيْتُهُ مَسَحَ جَانِبَيْ لِحْيَتِهِ وَغَارِضِيهِ ، وَلَمْ يُخَلِّلْهَا .

(۱۱۹) حضرت عبد الاعلی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن الحنفیہ کو دیکھا کہ انہوں نے داڑھی کے ظاہری حصوں پر ہاتھ پھیرا لیکن داڑھی کا خلال نہیں فرمایا۔

(۱۲۰) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِي ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، عَنِ الرَّبِيعِ ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ ، قَالَ : حَسْبُكَ مَا سَالَ مِنْ وَجْهِكَ عَلَى لِحْيَتِكَ .

(۱۲۰) حضرت ابو العالیہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تمہارے لئے اتنا ہی کافی ہے کہ پانی تمہاری داڑھی پر بہہ جائے۔

(۱۲۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ ثَوْبَانَ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَبَا جَعْفَرٍ لَا يُخَلِّلُ لِحْيَتَهُ .

(۱۲۱) حضرت ثوبان کہتے ہیں کہ میں نے ابو جعفر کو دیکھا وہ اپنی داڑھی کا خلال نہیں کرتے تھے۔

(۱۲۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ ، وَمُجَاهِدٍ ، وَالْقَاسِمِ ؛ أَنَّهُمْ كَانُوا يَمْسَحُونَ لِحَاهُمْ ، وَلَا يُخَلِّلُونَهَا .

(۱۲۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عامر، حضرت محمد بن علی، حضرت مجاہد اور حضرت قاسم داڑھی کا مسح کرتے تھے، خلال نہیں کرتے تھے۔

(۱۲۳) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى ، قَالَ : رَأَيْتُهُ تَوَضَّأَ ، وَلَمْ أَرَهُ خَلَّلَ لِحْيَتَهُ ، ثُمَّ قَالَ : هَكَذَا رَأَيْتُ عَلِيًّا تَوَضَّأَ .

(۱۲۳) حضرت یزید فرماتے ہیں کہ حضرت عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ کو میں نے وضو کرتے دیکھا لیکن میں نے انہیں داڑھی کا خلال کرتے نہیں دیکھا۔ یہ وضو کرنے کے بعد انہوں نے فرمایا کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو یوں ہی وضو کرتے ہوئے دیکھا تھا۔

(۱۲۴) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : يُجْزِئُكَ مَا سَالَ مِنْ وَجْهِكَ عَلَى لِحْيَتِكَ ، وَلَا تُخَلِّلْ .

(۱۲۴) حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تمہارے لئے اتنا ہی کافی ہے کہ وضو کا پانی تمہاری داڑھی پر بہہ جائے، خلال کرنا ضروری نہیں۔

(۱۲۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ ، قَالَ : سُئِلَ الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ تَخْلِيلِ اللَّحْيَةِ ؟ فَقَالَ : مَا عَلَى كَذِّهَا .

(۱۲۵) حضرت محمد بن عجلان کہتے ہیں کہ قاسم بن محمد سے تخلیل لحدیہ کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا میں اسے ضروری نہیں سمجھتا۔

(۱۲۶) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ مَنْصُورٍ، قَالَ: رَأَيْتُ إِبْرَاهِيمَ تَوَضَّأَ وَلَمْ يُحَلِّلْ لِحْيَتَهُ.  
(۱۲۶) حضرت منصور کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کو وضو کرتے دیکھا لیکن انہوں نے داڑھی کا خلال نہیں کیا۔

### (۱۱) فِي غَسْلِ اللَّحْيَةِ فِي الْوُضُوءِ

#### وضو میں داڑھی دھونے کا بیان

(۱۲۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ أَبِي فَرُوةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، قَالَ: إِنْ اسْتَطَعْتَ أَنْ تَبْلُغَ بِالْمَاءِ أَصُولَ اللَّحْيَةِ فافْعَلْ.

(۱۲۷) حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ فرماتے ہیں کہ اگر تم پانی داڑھی کی جڑوں تک پہنچا سکو تو ضرور پہنچاؤ۔

(۱۲۸) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنِ الْأَشْعَثِ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، قَالَ: رَأَيْتُهُ يَغْسِلُ لِحْيَتَهُ، فَقُلْتُ لَهُ: مِنْ السُّنَّةِ غَسْلُ اللَّحْيَةِ؟ فَقَالَ: لَا.

(۱۲۸) حضرت اشعث کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن سیرین کو داڑھی دھوتے ہوئے دیکھا تو عرض کیا کہ کیا داڑھی کا دھونا سنت ہے؟ فرمایا نہیں۔

(۱۲۹) حَدَّثَنَا عُثْمَرُ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ؛ أَنَّهُ كَانَ يَرَى بَلَّ أَصُولِهَا مِنَ الْمَاءِ، يَعْنِي اللَّحْيَةَ.

(۱۲۹) حضرت ابن جریج کہتے ہیں کہ حضرت عطاء وضو کا پانی داڑھی کی جڑوں تک پہنچایا کرتے تھے۔

(۱۳۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، وَعَبِيدَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ؛ أَنَّهُمَا كَانَا يَسْتَحَبَّانِ أَنْ يَمَسَّحَا بِأُطْرُنِ اللَّحْيَةِ فِي الْوُضُوءِ.

(۱۳۰) حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت عبیدہ اور حضرت ابراہیم اس بات کو مستحب سمجھتے تھے کہ وضو کا پانی داڑھی کی جڑوں تک پہنچایا جائے۔

(۱۳۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ مُحَارِبٍ، عَنِ ابْنِ سَابِطٍ، قَالَ: إِذَا تَوَضَّأْتَ فَلَا تَنْسَ الْقُنْيَكَيْنِ.

(۱۳۱) حضرت ابن سابط فرماتے ہیں کہ جب تم وضو کرو تو جڑوں تک پانی پہنچانا مت بھولو۔

(۱۳۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْيَمَانِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ ابْنِ شُبْرُمَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: مَا بَالُ الرَّجُلِ يَغْسِلُ لِحْيَتَهُ قَبْلَ أَنْ تَنْتَبُ، فَإِذَا نَبَتْ لَمْ يَغْسِلْهَا!

(۱۳۲) حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عجیب بات ہے کہ آدمی بالوں کے اگنے سے پہلے داڑھی کو دھوتا ہے لیکن نہ جانے



داڑھی کے بال آجانے کے بعد کیوں نہیں دھوتا!

(۱۲) فی مسح الرأس كم هو مرة

سر کا مسح کتنی مرتبہ کرنا چاہیے؟

(۱۳۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ، قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَمَسَحَ رَأْسَهُ مَسْحَةً. (ابن ماجہ ۲۳۵)

(۱۳۳) حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے وضو میں ایک مرتبہ سر کا مسح فرمایا۔

(۱۳۴) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ حُمْرَانَ، عَنْ عُثْمَانَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ مَرَّةً.

(۱۳۴) ایک دوسری سند سے حضرت عثمان کی یہ روایت منقول ہے۔

(۱۳۵) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ حَدَّثَهُ، عَنْ عَلِيٍّ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَوَضَّأُ ثَلَاثًا ثَلَاثًا، إِلَّا الْمَسْحَ مَرَّةً مَرَّةً.

(۱۳۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ وضو کو تین تین مرتبہ فرماتے لیکن سر کا مسح ایک مرتبہ فرمایا کرتے تھے۔

(۱۳۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ كَانَ يَمْسَحُ مَقْدَمَ رَأْسِهِ مَرَّةً وَاحِدَةً.

(۱۳۶) حضرت نافع رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سر کے اگلے حصہ کا ایک مرتبہ مسح فرمایا کرتے تھے۔

(۱۳۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ نَافِعٍ، أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَمْسَحُ يَافُوخَهُ مَرَّةً.

(۱۳۷) حضرت نافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سر کے اگلے حصہ کا ایک مرتبہ مسح فرمایا کرتے تھے۔

(۱۳۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زَيْنَادٍ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، فَلَدَعَا بَوْضُوءَ فَتَوَضَّأَ، وَمَسَحَ رَأْسَهُ مَرَّةً، وَغَسَلَ قَدَمَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا، قَالَ: هَكَذَا رَأَيْتُ عَلِيًّا يَتَوَضَّأُ.

(۱۳۸) حضرت ابو زیاد کہتے ہیں کہ میں حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ کی خدمت میں حاضر ہوا، انہوں نے وضو کے لئے پانی منگوایا اور وضو کیا۔ انہوں نے ایک مرتبہ سر کا مسح کیا اور تین تین مرتبہ پاؤں دھوئے اور فرمایا کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو یہی وضو کرتے ہوئے دیکھا تھا۔

(۱۳۹) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ سِنَانِ بْنِ الْجَلِيِّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: تُجْزَى مَسْحَةُ لِلرَّأْسِ.

(۱۳۹) حضرت ابراہیم علیہ السلام کہتے ہیں کہ سر کا مسح ایک مرتبہ کرنا کافی ہے۔

(۱۴۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّهُ كَانَ يَمْسَحُ رَأْسَهُ ثَلَاثًا.

(۱۴۰) حضرت قتادہ کہتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ تین مرتبہ سر کا مسح فرمایا کرتے تھے۔

(۱۴۱) حَدَّثَنَا أَبُو مَعَاوِيَةَ، عَنْ عَبْدِ رَبِّ بْنِ أَيْمَنَ قَالَ: قُلْتُ لِعَطَاءٍ: أَيُجْزِئُنِي أَنْ أَمْسَحَ رَأْسِي مَسْحَةً؟ قَالَ: نَعَمْ.

(۱۴۱) حضرت عبد رب بن ایمن کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء سے پوچھا کیا سر کا مسح ایک مرتبہ کرنا کافی ہے۔ انہوں نے فرمایا ہاں۔

(۱۴۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ ثُوَيْرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: لَوْ كُنْتُ عَلَى شَاطِئِ الْفُرَاتِ مَا زِدْتُ عَلَى مَسْحَةٍ.

(۱۴۲) حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر میں دریائے فرات کے کنارے بیٹھ کر بھی وضو کروں تو ایک مرتبہ سے زیادہ سر کا مسح نہ کروں گا۔

(۱۴۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، قَالَ: سَأَلْتُ الْحَكَمَ، وَحَمَّادًا عَنْ مَسْحِ الرَّأْسِ؟ فَقَالَا: مَرَّةً.

(۱۴۳) حضرت شعبہ کہتے ہیں کہ حضرت حکم اور حضرت حماد سے سر کی مسح کی تعداد کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ یہ ایک مرتبہ کرنا چاہئے۔

(۱۴۴) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، قَالَ: رَأَيْتُ سَالِمًا مَسَحَ رَأْسَهُ وَاحِدَةً

(۱۴۴) حضرت خالد بن ابی بکر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم کو سر کا مسح ایک مرتبہ کرتے ہوئے دیکھا تھا۔

(۱۴۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي الرَّبِيعُ قَالَ: قَالَتْ: أَمَّا

النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَوَضَّأَ، وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ مَرَّتَيْنِ. (ابوداؤد ۱۲۷۷۔ ترمذی ۳۳)

(۱۴۵) حضرت ربیع رضی اللہ عنہ فرماتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے گھر تشریف لائے آپ نے وضو فرمایا اور اس میں دو مرتبہ سر کا مسح فرمایا۔

(۱۴۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ الرَّبِيعِ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: كَانَ يَأْمُرُ أَنْ يُمْسَحَ عَلَى الرَّأْسِ مَرَّةً.

(۱۴۶) حضرت ربیع فرماتے ہیں کہ حضرت حسن رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ سر کا مسح کرنے کا حکم دیا کرتے تھے۔

(۱۴۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي الْفُرَاتِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ الصَّائِغِ، عَنْ عَطَاءٍ، أَنَّهُ قَالَ: يُمْسَحُ الرَّأْسُ

مَرَّةً وَاحِدَةً.

(۱۴۷) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ سر کا مسح ایک مرتبہ کیا جائے گا۔

(۱۴۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ رَأْسَهُ مَرَّةً وَاحِدَةً.



(۱۳۸) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ سر کا مسح ایک مرتبہ فرمایا کرتے تھے۔

(۱۴۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَسَدِيُّ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، وَزَادَانِ ، وَمَيْسَرَةَ ؛ أَنَّهُمْ كَانُوا إِذَا تَوَضَّؤُوا مَسَحُوا رُءُوسَهُمْ ثَلَاثًا .

(۱۳۹) حضرت عطاء بن سائب کہتے ہیں کہ حضرت سعید بن جبیر، حضرت زاذان اور حضرت میسرہ وضو کرتے وقت تین مرتبہ سر کا مسح فرمایا کرتے تھے۔

(۱۴) فِي مَسْحِ الرَّأْسِ كَيْفَ هُوَ .

سر کا مسح کیسے کرنا چاہئے؟

(۱۵۰) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ لُبِّ ، عَنْ طَلْحَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ ، قَالَ : رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَمَسَحَ رَأْسَهُ هَكَذَا ؛ وَأَمَرَ حَفْصُ بِيَدَيْهِ عَلَى رَأْسِهِ حَتَّى مَسَحَ قَفَاهُ .

(احمد ۴۸۱۔ ابوداؤد ۱۱۳۳)

(۱۵۰) حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کے دادا روایت کرتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کو اس طرح سر کا مسح کرتے ہوئے دیکھا۔ یہ کہہ کر حضرت حفص رضی اللہ عنہ نے دونوں ہاتھ سر پر پھیرے اور گردن کا بھی مسح کیا۔

(۱۵۱) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُونُسَ قَالَ : قُلْتُ لِحَمِيدٍ : أَكَانَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ إِذَا مَسَحَ رَأْسَهُ يَقْلِبُ شَعْرَهُ ؟ قَالَ : لَا .

(۱۵۱) حضرت سہل بن یوسف کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حمید رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ کیا حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سر کا مسح کرتے وقت بالوں کو الٹ پلٹ کیا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا نہیں۔

(۱۵۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّهُ كَانَ يُمَسِّحُ رَأْسَهُ هَكَذَا ، مِنْ مُقَدِّمِهِ إِلَى مُؤَخَّرِهِ ، ثُمَّ رَدَّ يَدَيْهِ إِلَى مُقَدِّمِهِ .

(۱۵۲) حضرت ہشام بن عروہ فرماتے ہیں کہ ان کے والد حضرت عروہ رضی اللہ عنہ سر کا مسح یوں کرتے تھے کہ ہاتھوں کو پہلے آگے سے پیچھے پھر پیچھے سے آگے کی طرف پھیرتے تھے۔

(۱۵۳) حَدَّثَنَا وَرْكَعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي الرَّبِيعُ ، قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِينَا فَيُكْثِرُ ، قَالَتْ : فَوَضَعْنَا لَهُ الْإِمِضَةَ ، فَأَتَانَا فَتَوَضَّأَ ، وَمَسَحَ رَأْسَهُ بَدَأَ بِمُؤَخَّرِهِ ، ثُمَّ رَدَّ يَدَيْهِ عَلَى نَاصِيَتِهِ .

(۱۵۳) حضرت ربیع رضی اللہ عنہ فرماتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ اکثر ہمارے ہاں تشریف لایا کرتے تھے۔ ایک مرتبہ آپ تشریف لائے تو ہم نے آپ کے لئے وضو کا پانی رکھا۔ آپ نے وضو فرمایا اور سر کا مسح اس طرح کیا کہ ہاتھوں کو پہلے پیچھے کی طرف پھیرا پھر آگے

پیشانی کی طرف لے کر آئے۔

(۱۵۴) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، أَنَّ ابْنَ عَمَرَ كَانَ يَمْسَحُ رَأْسَهُ هَكَذَا، وَوَضَعَ أَيُّوبُ كَفَّهُ وَسَطَ رَأْسِهِ، ثُمَّ أَمَرَهَا عَلَى مُقَدِّمِ رَأْسِهِ.

(۱۵۴) حضرت ایوب، حضرت نافع کا قول نقل کرتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سر کا مسح کیا کرتے تھے۔ یہ کہ حضرت ایوب نے اپنے ہاتھ سر کے درمیان میں رکھے اور انہیں آگے کی طرف پھیرا۔

(۱۵۵) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ، عَنْ يَزِيدَ، قَالَ: كَانَ سَلَمَةُ يَمْسَحُ مُقَدِّمَ رَأْسِهِ.

(۱۵۵) حضرت یزید کہتے ہیں کہ حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ سر کے اگلے حصہ کا مسح کیا کرتے تھے۔

(۱۶) مَنْ قَالَ الْأُذُنَانِ مِنَ الرَّأْسِ.

ان حضرات کا بیان جو فرماتے ہیں کہ کان سر کا حصہ ہیں

(۱۵۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ بْنُ الْجَرَّاحِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَوَضَّأَ فَلْيَمْسَحْ مُضْ وَلْيَسْتَشِقْ، وَالْأُذُنَانِ مِنَ الرَّأْسِ. (دار قطنی ۱۵)

(۱۵۶) حضرت سلیمان بن موسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا ”جو شخص وضو کرے تو وہ کلی کرے اور ناک میں پانی بھی ڈالے، اور دونوں کان سر کا حصہ ہی ہیں“

(۱۵۷) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ، وَالْحَسَنِ قَالَا: الْأُذُنَانِ مِنَ الرَّأْسِ.

(۱۵۷) حضرت سعید بن الحسن بصری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دونوں کان سر کا حصہ ہیں۔

(۱۵۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، قَالَ: الْأُذُنَانِ مِنَ الرَّأْسِ.

(۱۵۸) حضرت عمر بن عبدالعزیز فرماتے ہیں کہ دونوں کان سر کا حصہ ہیں۔

(۱۵۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي مُوسَى، قَالَ: الْأُذُنَانِ مِنَ الرَّأْسِ.

(۱۵۹) حضرت ابو موسیٰ فرماتے ہیں کہ دونوں کان سر کا حصہ ہیں۔

(۱۶۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ مِهْرَانَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: الْأُذُنَانِ مِنَ الرَّأْسِ.

(۱۶۰) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ دونوں کان سر کا حصہ ہیں۔

(۱۶۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي مُعَشَّرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، وَعَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ



الْمَسِيْب، وَالْحَسَنَ قَالُوا: الْأَذْنَانِ مِنَ الرَّأْسِ.

(۱۶۱) حضرت سعید بن المسیب اور حضرت حسن بصری فرماتے ہیں کہ دونوں کان سر کا حصہ ہیں۔

(۱۶۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ، قَالَ: الْأَذْنَانِ مِنَ الرَّأْسِ.

(۱۶۲) حضرت ابو جعفر فرماتے ہیں کہ دونوں کان سر کا حصہ ہیں۔

(۱۶۳) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ أُسَامَةَ، عَنْ هِلَالِ بْنِ أُسَامَةَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: الْأَذْنَانِ مِنَ الرَّأْسِ.

(۱۶۳) حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ دونوں کان سر کا حصہ ہیں۔

(۱۶۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ نَافِعٍ، قَالَ: كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَمَسُّحُ أُذُنَيْهِ، وَيَقُولُ: هُمَا مِنَ الرَّأْسِ.

(۱۶۴) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما دونوں کانوں کا مسح فرماتے اور کہتے تھے کہ کان سر کا حصہ ہیں۔

(۱۶۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: مَا أَقْبَلَ مِنَ الْأَذْنَيْنِ فِيمَنْ الْوُجْهِ، وَمَا أَذْبَرَ فِيمَنْ الرَّأْسِ.

(۱۶۵) حضرت شعبی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کانوں کے اگلے حصہ کا تعلق چہرے سے اور پچھلے حصہ کا تعلق سر سے ہے۔

(۱۶۶) حَدَّثَنَا ابْنُ عُليَّةَ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، كَانَ يَغْسِلُ أُذُنَيْهِ مَعَ وَجْهِهِ، وَيَمَسُّحُهُمَا مَعَ رَأْسِهِ.

(۱۶۶) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ حضرت ابن سیرین رضی اللہ عنہ کانوں کو پیرے کے ساتھ دھوتے تھے اور سر کے ساتھ ان کا مسح فرماتے تھے۔

(۱۶۷) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، قَالَ: الْأَذْنَانِ مِنَ الرَّأْسِ.

(۱۶۷) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ کان سر کا حصہ ہیں۔

(۱۶۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحِمَّانِيُّ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: الْأَذْنَانِ مِنَ الرَّأْسِ.

(۱۶۸) حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کان سر کا حصہ ہیں۔

(۱۶۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ قَبِيصَةَ، عَنْ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُمَانَ، قَالَ: وَاعْلَمُوا أَنَّ الْأَذْنَيْنِ مِنَ الرَّأْسِ.

(۱۶۹) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جان لو! کان سر کا حصہ ہیں۔

(۱۷۰) حَدَّثَنَا ابْنُ قُضَيْلٍ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: سَأَلْتُهُ عَنْ مَسْحِ الْأَذْنَيْنِ مَعَ الرَّأْسِ، أَوْ مَعَ الْوُجْهِ؟ فَقَالَ: مَعَ كُلِّ.

(۱۷۰) حضرت حصین کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم سے پوچھا کہ کانوں کا مسح چہرے کے ساتھ ہونا چاہئے یا سر کے ساتھ؟ فرمایا دونوں کے ساتھ۔

(۱۷۱) مَنْ كَانَ يَمْسَحُ ظَاهِرَ أُذُنَيْهِ وَبَاطِنَهُمَا.

ان حضرات کا بیان جو کانوں کے ظاہری اور باطنی دونوں حصوں کا مسح فرماتے تھے۔

(۱۷۱) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَنَسًا تَوَضَّأَ ، فَجَعَلَ يَمْسَحُ ظَاهِرَ أُذُنَيْهِ وَبَاطِنَهُمَا ، فَنَظَرْتُ إِلَيْهِ ، فَقَالَ : إِنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ كَانَ يَأْمُرُ بِذَلِكَ .

(۱۷۱) حضرت حمید کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وضو کرتے ہوئے کانوں کے ظاہری اور باطنی دونوں حصوں کا مسح فرما رہے ہیں۔ میں نے اس کی وجہ پوچھی تو فرمایا کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ بھی یوں ہی کیا کرتے تھے۔

(۱۷۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَّارٍ ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ أُذُنَيْهِ ، دَاخِلَهُمَا بِالسَّبَّابَتَيْنِ ، وَخَالَفَ يَابِهَامَيْهِ إِلَى ظَاهِرِ أُذُنَيْهِ فَمَسَحَ بَاطِنَهُمَا وَظَاهِرَهُمَا .

(۱۷۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت نبی کریم ﷺ نے کانوں کا مسح اس طرح فرمایا کہ انگشت شہادت سے کانوں کے اندرونی حصوں اور انگوٹھوں سے کانوں کے خارجی حصوں کا مسح فرمایا۔

(۱۷۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَانَ إِذَا تَوَضَّأَ أَذْخَلَ الإِصْبُعَيْنِ الْكَتَيْنِ تَلَيَّانِ الْإِبْهَامَيْنِ فِي أُذُنَيْهِ ، فَمَسَحَ بَاطِنَهُمَا وَخَالَفَ بِالْإِبْهَامَيْنِ إِلَى ظَاهِرِهِمَا .

(عبدالرزاق ۲۹)

(۱۷۳) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما جب وضو کرتے تو انگشت شہادت سے کانوں کے اندرونی حصوں اور انگوٹھوں سے کانوں کے بیرونی حصوں کا مسح فرماتے۔

(۱۷۴) حَدَّثَنَا عُثْمَرُ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْهَيْثَمِ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، وَإِبْرَاهِيمَ ، أَنَّهُمَا قَالَا فِي الْأَذُنَيْنِ : امْسَحْ ظَاهِرَهُمَا وَبَاطِنَهُمَا .

(۱۷۴) حضرت سعید بن جبیر اور حضرت ابراہیم کانوں کے مسح کے بارے میں فرماتے تھے کہ ان کے اندرونی اور بیرونی دونوں حصوں کا مسح کرو۔

(۱۷۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنْ عُثْمَانَ ، قَالَ : وَكَانَ مِنْ غِلْمَةِ ابْنِ الزُّبَيْرِ ، قَالَ : وَضَّأْتُ ابْنَ عُمَرَ فَرَأَيْتُهُ يَمْسَحُ ظَاهِرَ أُذُنَيْهِ .



(۱۷۵) حضرت عثمان (جو کہ حضرت عبد اللہ بن زبیر کے غلاموں میں سے ہیں) فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو وضو کے دوران کانوں کے بیرونی حصوں کا مسح کرتے دیکھا ہے۔

(۱۷۶) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سُلَيْحٍ ، عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ ، قَالَ : كُنَّا مَعَ عَلِيٍّ يَوْمَ صَلَاةِ الْعِدَاةِ ، فَلَمَّا انْصَرَفَ دَعَا الْغُلَامَ بِالطَّسْبِ فَتَوَضَّأَ ، ثُمَّ ادْخَلَ اصْبَعِيهِ فِي أُذُنَيْهِ ، ثُمَّ قَالَ لَنَا : هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ .

(۱۷۶) حضرت عبد خیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دن فجر کی نماز میں ہم حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے، نماز سے فارغ ہونے کے بعد انہوں نے وضو کا برتن منگوایا اور وضو فرمایا۔ دوران وضو انہوں نے اپنی انگلیوں کو کانوں میں داخل کیا پھر ہم سے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یونہی وضو کرتے ہوئے دیکھا تھا۔

(۱۷۷) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، قَالَ ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي الْفَرَاتِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدٍ ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ تَوَضَّأَ فَادْخَلَ أُصْبَعِيهِ فِي بَاطِنِ أُذُنَيْهِ وَظَاهِرِهِمَا ، فَمَسَحَهُمَا .

(۱۷۷) حضرت اسود بن یزید کہتے ہیں کہ حضرت عمر بن الخطاب نے وضو کیا اور اپنی انگلیوں سے کانوں کے ظاہری اور اندرونی حصوں کا مسح فرمایا۔

### (۱۶) فی المسح علی القدمین

#### پاؤں کا مسح کرنے کا بیان

(۱۷۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، قَالَ : رَأَيْتُ عِكْرِمَةَ يَمْسَحُ عَلَى رِجْلَيْهِ ، وَكَانَ يَقُولُ بِهِ .

(۱۷۸) حضرت ایوب کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ کو پاؤں کا مسح کرتے ہوئے دیکھا ہے اور وہ اسی کے قائل تھے۔

(۱۷۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ إِنَّمَا هُوَ الْمَسْحُ عَلَى الْقَدَمَيْنِ ، وَكَانَ يَقُولُ : يَمْسَحُ ظَاهِرَهُمَا وَبَاطِنَهُمَا .

(۱۷۹) حضرت یونس کہتے ہیں کہ حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ کہا کرتے تھے کہ پاؤں پر مسح کیا جاسکتا ہے اور مسح پاؤں کے باطنی اور ظاہری دونوں حصوں پر کیا جائے گا۔

(۱۸۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : غَسَلَتَانِ وَمَسَحَتَانِ . (عبد الرزاق ۵۵)

(۱۸۰) حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دونوں پاؤں دھوئے بھی جاسکتے ہیں اور ان پر مسح بھی کیا جاسکتا ہے۔

(۱۸۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيَّةَ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : إِنَّمَا هُوَ الْمَسْحُ عَلَى الْقَدَمَيْنِ ، أَلَا تَرَى أَنَّ مَا كَانَ عَلَيْهِ الْغُسْلُ جُعِلَ عَلَيْهِ التِّيمُّمُ ، وَمَا كَانَ عَلَيْهِ الْمَسْحُ أَهْمِلَ ، فَلَمْ يُجْعَلْ عَلَيْهِ التِّيمُّمُ .

(۱۸۱) حضرت شعیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پاؤں پر مسح کرنا جائز ہے، کیا تم نہیں دیکھتے کہ جن اعضاء کو وضو میں دھونا فرض تھا انہیں تیمم میں باقی رکھا گیا اور جن اعضاء کا مسح تھا تیمم میں انہیں چھوڑ دیا گیا ہے۔

(۱۸۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ حُمَيْدٍ، قَالَ: كَانَ أَنَسُ إِذَا مَسَحَ عَلَى قَدَمَيْهِ بَلَّهُمَا.

(۱۸۲) حضرت حمید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ جب پاؤں کا مسح کرتے تو انہیں تر کر لیا کرتے تھے۔

(۱۸۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: لَوْ كَانَ الدِّينُ بِرَأْيِ كَانَ بَاطِلُ الْقَدَمَيْنِ أَحَقَّ بِالْمَسْحِ مِنْ ظَاهِرِهِمَا، وَلَكِنْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ ظَاهِرَهُمَا. (احمد ۱/ ۷۳۷)

(۱۸۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر دین میں عقل کا عمل دخل ہوتا تو پاؤں کے ظاہری حصہ کے بجائے اس کے اندرونی حصہ پر مسح کیا جاتا، جبکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو پاؤں کے ظاہری حصہ پر مسح کرتے دیکھا ہے۔

(۱۸۴) حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ، عَنْ مَالِكِ بْنِ مَعُوذٍ، عَنْ زُبَيْدِ الْيَامِيِّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: نَزَلَ جَبْرِيلُ بِالْمَسْحِ عَلَى الْقَدَمَيْنِ.

(۱۸۴) حضرت شعیب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جبریل پاؤں پر مسح کرنے کا حکم لائے ہیں۔

(۱۸۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: نَزَلَ جَبْرِيلُ بِالْمَسْحِ. (ابن جریر ۱۲۹)

(۱۸۵) حضرت شعیب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جبریل پاؤں پر مسح کرنے کا حکم لائے ہیں۔

(۱۷) مَنْ كَانَ يَقُولُ: اغْسِلْ قَدَمَيْكَ.

ان حضرات کی روایات جو پاؤں کے دھونے کو ضروری سمجھتے ہیں

(۱۸۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: سَأَلْتُ الْأَسْوَدَ: أَكَانَ عُمَرُ يُغْسِلُ قَدَمَيْهِ؟ قَالَ: نَعَمْ، كَانَ يَغْسِلُهُمَا غَسْلًا.

(۱۸۶) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت اسود رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ کیا حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ پاؤں دھویا کرتے تھے؟ انہوں نے جواب دیا کہ وہ خوب اچھی طرح پاؤں دھویا کرتے تھے۔

(۱۸۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنْ حُمَيْدٍ؛ أَنَّ أَنَسًا كَانَ يَغْسِلُ قَدَمَيْهِ وَرِجْلَيْهِ حَتَّى يَسِيلَ الْمَاءُ.

(۱۸۷) حضرت حمید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ وضو میں اپنے پاؤں اس اہتمام سے دھوتے کہ ان سے پانی بہنے لگتا تھا۔

(۱۸۸) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنِ ابْنِ عَرَبَاءَ؛ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَأَى رَجُلًا غَسَلَ ظَاهِرَ قَدَمَيْهِ وَتَرَكَ بَاطِنَهُمَا فَقَالَ: لِمَ تَرَكْتَهُمَا لِلنَّارِ؟



(۱۸۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو دیکھا کہ وضو کرتے ہوئے اس نے ظاہر

حصوں کو دھویا اور باطنی حصوں کو چھوڑ دیا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس سے فرمایا کہ اندرونی حصوں کو آگ کے لئے کیوں چھوڑتے ہو؟

(۱۸۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: اغْسِلِ الْقَدَمَيْنِ إِلَى الْكَعْبَيْنِ.

(۱۸۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پاؤں کو ٹخنوں سمیت دھویا کرو۔

(۱۹۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ أَبِي بَشِيرٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: إِنْ كُنْتُ

لَأَسْكُبُ عَلَيْهِ الْمَاءَ، فَيَغْسِلُ رِجْلِيهِ.

(۱۹۰) حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما یہ ارشاد فرماتے ”میں ان پر خوب پانی ڈالتا ہوں“ یہ کہہ کر پاؤں دھویا

کرتے تھے۔

(۱۹۱) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ أَبِي الْجَحَافِ، عَنِ الْحَكَمِ، قَالَ: سَمِعْتُهُ

يَقُولُ: مَضَتْ السَّنَةُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُسْلِمِينَ، يَعْنِي يَغْسِلُ الْقَدَمَيْنِ.

(۱۹۱) حضرت حکم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ اور اہل اسلام کا طریقہ یہی ہے کہ وہ پاؤں کو دھویا کرتے ہیں۔

(۱۹۲) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي حَيَّةَ، قَالَ: رَأَيْتُ عَلِيًّا تَوَضَّأَ فَفَعَّلَ قَدَمَيْهِ إِلَى

الْكَعْبَيْنِ، وَقَالَ: أَرَدْتُ أَنْ أَرِيكُمْ طَهْرَ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

(۱۹۲) حضرت ابو حبیہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو وضو کرتے دیکھا، انہوں نے دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت

دھوئے اور فرمایا کہ میں تمہیں رسول اللہ ﷺ کا وضو سکھانا چاہتا تھا۔

(۱۹۳) حَدَّثَنَا ابْنُ مِبْرَازٍ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّهُ قَرَأَ: ﴿وَأَرْجُلُكُمْ﴾ يَعْنِي: رَجَعَ الْأَمْرُ

إِلَى الْغُسْلِ.

(۱۹۳) حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں آیت وضو میں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما ﴿وَأَرْجُلُكُمْ﴾ پڑھتے تھے جس سے معلوم

ہوتا ہے کہ وہ پاؤں کے دھونے کو ضروری سمجھتے تھے۔

(۱۹۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ: ﴿فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ إِلَى

الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوا بِرُءُوسِكُمْ وَأَرْجُلُكُمْ﴾، يَقُولُ: رَجَعَ الْأَمْرُ إِلَى الْغُسْلِ.

(۱۹۴) حضرت عروہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ان کے والد آیت وضو کو یوں پڑھتے تھے: ﴿فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ إِلَى

الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوا بِرُءُوسِكُمْ وَأَرْجُلُكُمْ﴾ جس سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ پاؤں کے دھونے کو ضروری سمجھتے تھے۔

(۱۹۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: عَادَ الْأَمْرُ إِلَى الْغُسْلِ.

(۱۹۵) حضرت حماد کہتے ہیں کہ حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ بھی آیت وضو میں ﴿وَأَرْجُلُكُمْ﴾ کہہ کر پاؤں دھونے کے قائل تھے۔

(۱۹۶) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عُمَرُو ، عَنْ الْحَسَنِ : ﴿ فَأَغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ ﴾ ، قَالَ : ذَاكَ الْغُسْلُ الذَّلِكُ .  
(۱۹۷) حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ آیت وضو کے بارے میں فرمایا کرتے تھے کہ اس دھونے سے مراد اچھی طرح ملنا ہے۔

(۱۹۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عِمْرَانَ ، عَنْ أَبِي مَجْلِسٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَغْسِلُ قَدَمَيْهِ .  
(۱۹۷) حضرت عمران رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت ابو مجلز رضی اللہ عنہ وضو میں پاؤں دھویا کرتے تھے۔  
(۱۹۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي الرَّبِيعُ ، قَالَتْ ، كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِينَا ، فَتَوَضَّأَ ، فَغَسَلَ رِجْلَيْهِ ثَلَاثًا .  
(۱۹۸) حضرت ربیع رضی اللہ عنہ روایت فرماتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ ہمارے ہاں تشریف لاتے اور وضو میں پاؤں تین مرتبہ دھویا کرتے تھے۔

(۱۹۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنْ رُوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ ، عَنْ الرَّبِيعِ ابْنَةِ مَعُوذِ بْنِ عَفْرَاءَ ، قَالَتْ : أَتَانِي ابْنُ عَبَّاسٍ فَسَأَلَنِي عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ ، تَعْنِي حَدِيثَهَا الَّذِي ذَكَرْتُ ، أَتَيْتُهَا رَأَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ ، وَأَنَّهُ غَسَلَ رِجْلَيْهِ ؟ قَالَتْ : فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : أَبِي النَّاسُ إِلَّا الْغُسْلُ ، وَلَا أَجِدُ فِي كِتَابِ اللَّهِ إِلَّا الْمَسْحَ . (احمد ۶/۳۵۸ - حمیدی ۳۳۲)

(۱۹۹) حضرت ربیع بنت معوذہ ابن عفرہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ میرے پاس تشریف لائے اور مجھ سے اس حدیث کے بارے میں پوچھا کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو وضو کے دوران پاؤں دھوتے ہوئے دیکھا ہے۔ پھر فرمانے لگے کہ لوگ پاؤں دھونے کے قائل ہیں جبکہ کتاب اللہ میں مجھے مسح کا ذکر ملتا ہے۔

(۲۰۰) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَعْمُودٍ ، قَالَ : رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا أَعْمَى يَتَوَضَّأُ ، فَغَسَلَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ ، فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : بَاطِنٌ قَدَمَيْكَ ، فَجَعَلَ يَغْسِلُ بَاطِنَ قَدَمَيْهِ . (عبد الرزاق ۷۷)

(۲۰۰) حضرت محمد بن محمود کہتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ایک نابینا صحابی کو وضو کرتے دیکھا، انہوں نے اپنے چہرے اور ہاتھوں کو دھویا، نبی پاک ﷺ نے ان سے فرمایا کہ پاؤں کے اندرونی حصوں کو بھی دھولو۔ پس انہوں نے اس ارشاد کی تعمیل میں پاؤں کے اندرونی حصوں کو بھی دھویا۔

(۲۰۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانَ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : قُلْتُ لَهُ : أَذَرَكْتَ أَحَدًا مِنْهُمْ يَمْسَحُ عَلَى الْقَدَمَيْنِ ؟ قَالَ : مُحَدَّثٌ .

(۲۰۱) حضرت عبدالملک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء سے پوچھا کہ کیا آپ کو کوئی ایسا شخص ملا ہے جو پاؤں پر مسح کرتا ہو؟



حضرت عطاء نے فرمایا ایسا شخص بے وضو ہی ہو رہے گا۔

(۲۰۲) حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ مَسْعَدَةَ، عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى سَلَمَةَ؛ كَانَ يَغْسِلُ قَدَمَيْهِ.

(۲۰۲) حضرت حماد بن مسعدہ کہتے ہیں کہ حضرت یزید مولى سلمہ پاؤں دھویا کرتے تھے۔

(۱۸) مَنْ قَالَ خُذْ لِرَأْسِكَ مَاءً جَدِيدًا.

جو حضرات اس بات کے قائل ہیں کہ سر کے مسح کے لئے نیا پانی لینا چاہیے

(۲۰۲) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الْأَزْرُقِيُّ، عَنْ أَيُّوبَ أَبِي الْخَلَاءِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ؛ أَنَّهُ كَانَ يَمْسَحُ عَلَى الرَّأْسِ ثَلَاثًا، يَأْخُذُ لِكُلِّ مَسْحَةٍ مَاءً عَلَى حَدِّهِ.

(۲۰۳) حضرت قتادہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ تین مرتبہ سر کا مسح کیا کرتے تھے اور ہر مرتبہ مسح کے لئے علیحدہ طور پر نیا پانی لیتے تھے۔

(۲۰۴) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: سَأَلْتُهُ؟ فَقَالَ: كَانَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ يَأْخُذُ لِرَأْسِهِ مَاءً. قَالَ: وَسَأَلْتُ حَمَادًا فَقَالَ: يَأْخُذُ لِرَأْسِهِ مَاءً.

(۲۰۴) حضرت شعبہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت قتادہ اور حضرت حماد سے سر کے مسح کے لئے نیا پانی لینے کے بارے میں پوچھا تو دونوں نے فرمایا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سر کا مسح کرنے کے لئے نیا پانی لیا کرتے تھے۔

(۲۰۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، قَالَ: كَانَ يَرَى أَنَّ يَأْخُذَ مَاءً لِمَسْحِ رَأْسِهِ.

(۲۰۵) حضرت ہشام کہتے ہیں کہ حضرت ابن سیرین کی رائے یہ تھی کہ سر کا مسح کرنے کے لئے نیا پانی لیا جائے۔

(۲۰۶) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ، عَنْ أَفْلَحَ، قَالَ: رَأَيْتُ الْقَاسِمَ تَوَضَّأَ، فَأَخَذَ لِرَأْسِهِ مَاءً جَدِيدًا.

(۲۰۶) حضرت احماد رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت قاسم رحمہ اللہ کو وضو کرتے دیکھا وہ سر کے مسح کے لئے نیا پانی لیا کرتے تھے۔

(۲۰۷) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غُمَيْرٍ، عَنْ عُمَرَ، عَنِ الْحَسَنِ؛ أَنَّهُ كَانَ يُجَدِّدُ لِمَسْحِ الرَّأْسِ الْمَاءَ.

(۲۰۷) حضرت عمرو رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت حسن بصری رحمہ اللہ سر کے مسح کے لئے نیا پانی لیا کرتے تھے۔

(۲۰۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ ابْنِ عَجَلَانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرَفَ عَرَفَةَ، فَمَسَحَ رَأْسَهُ وَأَذُنَيْهِ.

(۲۰۸) حضرت عبد اللہ بن عباس فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے چلو میں پانی لیا اور اس سے سر اور کانوں کا مسح فرمایا۔

(۲۰۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ؛ أَنَّهُ كَانَ يَأْخُذُ لِرَأْسِهِ مَاءً جَدِيدًا.

(۲۰۹) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سر کا مسح کرنے کے لئے نیا پانی لیا کرتے تھے۔

(۲۱۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: خُذْ لِرَأْسِكَ مَاءً جَدِيدًا.

(۲۱۰) حضرت مصعب بن سعد فرماتے ہیں کہ سر کا مسح کرنے کے لئے نیا پانی لو۔

(۲۱۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُسْعَرٍ، عَنْ وَاقِدٍ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: خُذْ لِرَأْسِكَ مَاءً جَدِيدًا.

(۲۱۱) حضرت مصعب بن سعد فرماتے ہیں کہ سر کا مسح کرنے کے لئے نیا پانی لو۔

(۱۹) مَنْ كَانَ يَمْسَحُ رَأْسَهُ بِفَضْلِ يَدَيْهِ.

ان حضرات کا بیان جو سر کا مسح کرنے کے لئے نیا پانی لینے کے قائل نہیں

(۲۱۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي الرَّبِيعُ بْنُ مَعُوذٍ بْنُ عَفْرَاءَ، قَالَتْ: أَتَانَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَوَضَّأَ، وَمَسَحَ رَأْسَهُ بِمَا بَقِيَ مِنْ وَضُوئِهِ.

(۲۱۲) حضرت ربیع فرماتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ ہمارے ہاں تشریف لائے اور آپ نے وضو فرمایا، وضو میں آپ نے سر کے مسح کے لئے نیا پانی نہیں لیا بلکہ ہاتھوں پر موجود پانی سے سر کا مسح فرمایا۔

(۲۱۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ. وَعَنْ حُمَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ؛ أَنَّهُمَا كَانَا يَمْسَحَانِ رُؤُوسَهُمَا بِفَضْلِ أَيْدِيهِمَا.

(۲۱۳) حضرت ہشام اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت حمید اور حضرت حسن ہاتھوں پر لگے ہوئے پانی سے سر کا مسح فرمایا کرتے تھے۔

(۲۱۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؛ أَنَّهُ كَانَ يَمْسَحُ رَأْسَهُ بِفَضْلِ وَضُوئِهِ.

(۲۱۴) حضرت ابو جعفرؓ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ ہاتھوں پر بچے ہوئے پانی سے سر کا مسح فرمایا کرتے تھے۔

(۲۰) إِذَا نَسِيَ أَنْ يَمْسَحَ بِرَأْسِهِ فَوَجَدَ فِي لِحْيَتِهِ بَلَدًا.

اس شخص کے لئے کیا حکم ہے جو سر کا مسح کرنا بھول گیا لیکن اس کی داڑھی میں تری موجود ہے

(۲۱۵) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: إِذَا نَسِيَ أَنْ يَمْسَحَ رَأْسَهُ وَفِي لِحْيَتِهِ بَلَدٌ، فَلَذَكَرَ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ، فَإِنْ كَانَ فِي لِحْيَتِهِ بَلَدٌ فَلْيَمْسَحْ رَأْسَهُ.

(۲۱۵) حضرت ابراہیمؓ فرماتے ہیں کہ جو شخص سر کا مسح کرنا بھول گیا لیکن اس کی داڑھی میں تری موجود تھی اور وہ نماز کی حالت



میں ہوتا ہے چاہئے کہ داڑھی کی تری سے سر کا مسح کر لے۔

(۲۱۶) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : إِذَا نَسِيَ مَسْحَ رَأْسِهِ ، فَوَجَدَ فِي لِحْيَتِهِ بَلَلًا ، أَجْزَأُهُ أَنْ يَمْسَحَ بِهِ رَأْسَهُ

(۲۱۶) حضرت عطاء کہتے ہیں کہ جس شخص کو وضو میں سر کا مسح کرنا یاد نہ رہا لیکن اس کی داڑھی میں تری موجود تھی تو اسے چاہئے کہ اسی تری سے سر کا مسح کر لے۔

(۲۱۷) حَدَّثَنَا حَفْصُ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ . وَعَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، مِثْلَهُ .

(۲۱۷) حضرت اعمش نے حضرت ابراہیم سے اسی کے مثل روایت کیا ہے۔

(۲۱۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي قَوْلِهِ : فِي الرَّجُلِ يَذْكُرُ فِي الصَّلَاةِ أَنَّهُ لَمْ يَمْسَحْ رَأْسَهُ وَفِي لِحْيَتِهِ بَلَلٌ ، قَالَ : يَمْسَحُ رَأْسَهُ مِنْ بَلَلِ لِحْيَتِهِ .

(۲۱۸) حضرت حسن بصری رحمہ اللہ ایسے شخص کے بارے میں فرماتے ہیں جسے نماز میں یاد آیا کہ اس نے سر کا مسح نہیں کیا لیکن اس کی داڑھی میں تری موجود تھی کہ وہ داڑھی کی تری سے سر کا مسح کر لے۔

(۲۱۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ خَلَّاسٍ ، فِيمَا يَعْلَمُ حَمَّادٌ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : إِذَا تَوَضَّأَ الرَّجُلُ فَنَسِيَ أَنْ يَمْسَحَ بِرَأْسِهِ فَوَجَدَ فِي لِحْيَتِهِ بَلَلًا ، أَخَذَ مِنْ لِحْيَتِهِ فَمَسَحَ رَأْسَهُ .

(۲۱۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو شخص سر کا مسح کرنا بھول گیا لیکن اس کی داڑھی میں تری موجود تھی اور وہ نماز کی حالت میں ہو تو اسے چاہئے کہ داڑھی کی تری سے سر کا مسح کر لے۔

(۲۱) مَنْ كَانَ يَرَى الْمَسْحَ عَلَى الْعِمَامَةِ .

پگڑی پر مسح کے جواز کے قائلین کا بیان

(۲۲۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ ، عَنْ بَلَّالٍ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْجِمَارِ . (طبرانی ۱۰۶۰۔ ابن خزيمة ۱۸۰)

(۲۲۰) حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے موزوں اور پگڑی پر مسح فرمایا۔

(۲۲۱) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُثَيْمٍ ، وَابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ ، عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْيَزَنِيِّ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُسَيْلَةَ الصَّنَابِيحِيِّ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَبَا بَكْرٍ يَمْسَحُ عَلَى الْجِمَارِ .

(۲۲۱) حضرت عبدالرحمن بن عسيلة فرماتے ہیں کہ میں نے ابوبکر رضی اللہ عنہ کو پگڑی پر مسح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۲۲۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ ، عَنْ ابْنِ أَبِي عُرْوَةَ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ أَبَا مُوسَى خَرَجَ مِنْ

الْخَلَاءِ فَمَسَحَ عَلَى قُلُوسِهِ.

(۲۲۲) حضرت اشعثؓ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابو موسیٰؓ بیت الخلاء سے باہر تشریف لائے اور وضو میں انہوں نے اپنی ٹوپی کا مسح فرمایا۔

(۲۲۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ، قَالَ: رَأَيْتُ أَبَا أُمَامَةَ يَمْسَحُ عَلَى الْعِمَامَةِ.

(۲۲۳) حضرت ابو غالب کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو امامہ کو پگڑی پر مسح کرتے دیکھا ہے۔

(۲۲۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ سَمَاطٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أُمِّهِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ؛ أَنَّهَا كَانَتْ تَمْسَحُ عَلَى الْخِمَارِ.

(۲۲۴) حضرت حسنؓ کی والدہ روایت کرتی ہیں کہ حضرت ام سلمہؓ دوپٹے پر مسح فرمایا کرتی تھیں۔

(۲۲۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَاصِمٍ، قَالَ: رَأَيْتُ أَنَسًا يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْعِمَامَةِ.

(۲۲۵) حضرت عاصمؓ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انسؓ کو موزوں اور عمامہ پر مسح کرتے دیکھا ہے۔

(۲۲۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ، قَالَ: قَالَ عُمَرُ: إِنْ شِئْتُ فَاَمْسَحُ عَلَى الْعِمَامَةِ، وَإِنْ شِئْتُ فَأَنْزِعُهَا.

(۲۲۶) حضرت عمرؓ فرماتے ہیں کہ اگر تم چاہو تو پگڑی پر مسح کر لو اور اگر تم چاہو تو اسے اتار کر مسح کر لو۔

(۲۲۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ، عَنْ نُبَاتَةَ،

قَالَتْ: سَأَلْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْعِمَامَةِ؟ قَالَ: إِنْ شِئْتُ فَاَمْسَحُ عَلَيْهَا، وَإِنْ شِئْتُ فَلَا.

(۲۲۷) حضرت نباتہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمرؓ سے پگڑی پر مسح کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ چاہو تو پگڑی پر مسح کر لو اور اگر چاہو تو اسے اتار کر سر کا مسح کر لو۔

(۲۲۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ طَارِقٍ، قَالَ: رَأَيْتُ حَكِيمَ بْنَ جَابِرٍ يَمْسَحُ عَلَى الْعِمَامَةِ.

(۲۲۸) حضرت طارقؓ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حکیم بن جابرؓ کو پگڑی پر مسح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۲۲۹) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي الْقُرَاتِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ، عَنْ أَبِي

مُسْلِمٍ مَوْلَى زَيْدِ بْنِ صُوحَانَ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ سَلْمَانَ فَرَأَى رَجُلًا يَنْزِعُ خُفَّيْهِ لِلْوُضُوءِ، فَقَالَ لَهُ سَلْمَانُ:

اَمْسَحْ عَلَى خُفَيْكَ وَعَلَى خِمَارِكَ وَبِنَاصِيَتِكَ، فَإِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى

الْخُفَّيْنِ وَالْخِمَارِ. (احمد ۵/۳۳۹- ابن ماجہ ۵۲۳)

(۲۲۹) حضرت ابو مسلم کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت سلمانؓ کے ساتھ تھا۔ انہوں نے ایک آدمی کو دیکھا جس نے وضو کے

لئے موزے اتار دیئے۔ حضرت سلمانؓ نے اس سے فرمایا کہ اپنے موزوں پر، اپنی پگڑی پر اور اپنی پیشانی پر مسح کر لو۔ کیونکہ میں



نے نبی کریم ﷺ کو موزوں اور پگڑی پر مسح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۲۲۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنِ النَّيْمِيِّ ، عَنْ بَكْرِ ، عَنِ ابْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ مَقْدَمَ رَأْسِهِ ، وَمَسَحَ عَلَى الْعِمَامَةِ . (مسلم ۸۳۔ ترمذی ۱۰۰)

(۲۳۰) حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے سرمہارک کے اگلے حصہ کا مسح فرمایا اور پگڑی پر بھی مسح فرمایا۔

(۲۳۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ أُمَيَّةَ الضَّمَرِيِّ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمَسُّحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْعِمَامَةِ . (ابن ماجہ ۵۶۲۔ احمد ۱۳۹/۲)

(۲۳۱) حضرت عمرو بن أمیہ ضمری فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو موزوں اور عمامہ پر مسح کرتے دیکھا ہے۔

(۲۲) مَنْ كَانَ لَا يَرَى الْمَسْحَ عَلَيْهَا وَيَمَسُّحُ عَلَى رَأْسِهِ .

ان حضرات کا بیان جو عمامہ پر مسح کے قائل نہیں بلکہ ان کے نزدیک سر کا مسح کیا جائے گا

(۲۳۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ عَبَادِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ جَابِرًا عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْعِمَامَةِ ؟ فَقَالَ : أَمْسَسَ الْمَاءَ الشَّعْرَ .

(۲۳۲) حضرت ابو عبیدہ بن محمد بن عمار بن یاسر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے عمامہ پر مسح کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ بالوں کو بھی پانی لگاؤ۔

(۲۳۳) حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سُلَيْمٍ ، عَنْ أَبِي لَيْدٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَلِيًّا آتَى الْغَيْطَ عَلَى بَغْلَةٍ لَهُ ، وَعَلَيْهِ إِزَارٌ وَرِدَاءٌ وَعِمَامَةٌ وَخُفَّانِ ، فَرَأَيْتُهُ يَالَ ، ثُمَّ تَوَضَّأَ فَحَسَرَ الْعِمَامَةَ ، فَرَأَيْتُ رَأْسَهُ مِثْلَ رَاحَتِي ، عَلَيْهِ مِثْلُ خُطِّ الْأَصَابِعِ مِنَ الشَّعْرِ فَمَسَحَ بِرَأْسِهِ ، ثُمَّ مَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ .

(۲۳۳) حضرت ابولبید کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اپنے فخر پر سوار ہو کر رفع حاجت کے لئے تشریف لے گئے ، اس وقت آپ نے ایک ازار، ایک چادر، عمامہ اور دو موزے زیب تن فرما رکھے تھے، آپ نے پیشاب کیا، پھر وضو فرمایا اور عمامہ کو اتار دیا، میں نے دیکھا کہ آپ کا سر میری ہتھیلی کی طرح ہے جس پر انگلی کی لکیروں کی طرح بال ہیں۔ آپ نے پہلے سر کا مسح فرمایا پھر موزوں کا۔

(۲۳۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَانَ لَا يَمَسُّحُ عَلَى الْعِمَامَةِ .

(۲۳۴) حضرت نافع کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما پگڑی کا مسح نہیں فرمایا کرتے تھے۔

(۲۳۵) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، قَالَ : كَانَ إِذَا كَانَتْ عَلَى إِبْرَاهِيمَ عِمَامَةٌ ، أَوْ قَلَنْسُوَةٌ رَفَعَهَا ، ثُمَّ

مَسَحَ عَلَى يَافُورِهِ.

(۲۳۵) حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر حضرت ابراہیم نے پگڑی یا ٹوپی پہنی ہوئی تو وضو کرتے وقت اسے اتار کر سر کا مسح کرتے تھے۔

(۲۳۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ أَبِي الْبُخْتَرِيِّ، قَالَ: رَأَيْتُ الشَّعْبِيَّ تَوَضَّأَ فَحَسَرَ الْعِمَامَةَ.

(۲۳۶) حضرت ابوالبختری کہتے ہیں کہ میں نے حضرت شعبی رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وضو کرتے وقت انہوں نے عمامہ کو اتار کر سر کا مسح فرمایا۔

(۲۳۷) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ كَانَ يَنْزِعُ الْعِمَامَةَ وَيَمْسَحُ رَأْسَهُ بِالْمَاءِ.

(۲۳۷) حضرت ہشام اپنے والد کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ وہ وضو کرتے وقت عمامہ اتار دیتے تھے اور سر کے پانی سے مسح کرتے تھے۔

(۲۳۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَرَفَعَ الْعِمَامَةَ فَمَسَحَ مُقَدِّمَ رَأْسِهِ.

(۲۳۸) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے وضو میں عمامہ اتار دیا اور سر کے اگلے حصہ کا مسح فرمایا۔

(۲۳۹) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ، عَنْ أَفْلَحَ، قَالَ: كَانَ الْقَاسِمُ لَا يَمْسَحُ عَلَى الْعِمَامَةِ، يَحْسِرُ عَنْ رَأْسِهِ فَيَمْسَحُ عَلَيْهِ.

(۲۳۹) حضرت افلح رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت قاسم پگڑی پر مسح نہ فرماتے تھے بلکہ عمامہ کو اتار کر سر کا مسح فرماتے۔

(۲۴۰) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: الرَّجُلُ يَمْسَحُ عَلَى نَاصِيَتِهِ وَعَلَى عِمَامَتِهِ.

(۲۴۰) حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مرد اپنی پیشانی اور اپنی پگڑی کا مسح کر سکتا ہے۔

(۲۴۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيَّةَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ وَهْبٍ الثَّقَفِيِّ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَمَسَحَ بِنَاصِيَتِهِ، وَمَسَحَ عَلَى الْعِمَامَةِ.

(احمد ۴/۲۳۹۔ نسائی ۱۱۲)

(۲۴۱) حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے وضو کے دوران اپنی پیشانی اور اپنی پگڑی مبارک کا مسح فرمایا۔

(۲۴) فِي الْمَرْأَةِ: كَيْفَ تَمْسَحُ رَأْسَهَا.

عورت اپنے سر کا مسح کیسے کرے؟

(۲۴۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، قَالَ: الْمَرْأَةُ وَالرَّجُلُ فِي مَسْحِ



## الرَّأْسِ سِوَاءِ.

(۲۴۲) حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عورت اور مرد کے لئے سر کے مسح کا ایک ہی طریقہ ہے۔

(۲۴۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ صَفِيَّةَ بِنْتُ أَبِي عُبَيْدٍ تَوَضَّأَتْ ، فَأَدْخَلَتْ يَدَيْهَا تَحْتَ خِمَارِهَا ، فَمَسَحَتْ بِنَاصِيَتِهَا .

(۲۴۳) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت صفیہ بنت ابی عبیدہ کو دیکھا کہ وضو کرتے وقت انہوں نے اپنا ہاتھ دوپٹے کے اندر داخل کیا اور اپنی پیشانی کا مسح کیا۔

(۲۴۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى ، قَالَ : تَدْخُلُ الْمَرْأَةُ يَدَيْهَا تَحْتَ خِمَارِهَا فْتَمْسَحُ بِنَاصِيَتِهَا .

(۲۴۴) حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ فرماتے ہیں کہ عورت اپنا ہاتھ دوپٹے کے اندر داخل کرے اور اپنی پیشانی کا مسح کرے۔

(۲۴۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : تَمْسَحُ عَارِضِيهَا .

(۲۴۵) حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عورت اپنے سر کے دو کناروں کا مسح کرے گی۔

(۲۴۶) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ الْحُسَيْنِ ، قَالَ : تَمْسَحُ الْمَرْأَةُ بِنَاصِيَتِهَا وَعَارِضِيهَا ، إِذَا كَانَتْ قَدْ مَسَحَتْ لِلصُّبْحِ .

(۲۴۶) حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عورت جب صبح کی نماز کے لئے وضو کر رہی ہو تو اپنی پیشانی اور سر کے دو کناروں کا مسح کرے گی۔

(۲۴۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي الْمَرْأَةِ إِذَا أَرَادَتْ أَنْ تَمْسَحَ رَأْسَهَا ، قَالَ : تَدْخُلُ يَدَيْهَا تَحْتَ الْخِمَارِ فْتَمْسَحُ مُقَدِّمَ رَأْسِهَا ، يُجْزَى عَنْهَا .

(۲۴۷) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ عورت نے جب سر کا مسح کرنا ہو تو اپنا ہاتھ دوپٹے کے نیچے داخل کرے اور سر کے اگلے حصہ کا مسح کرے۔

(۲۴۸) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ فَاطِمَةَ ابْنَةِ الْمُنْذِرِ ؛ أَنَّهَا كَانَتْ تَمْسَحُ عَلَى الْعَارِضِينَ ، وَقَدْ كَانَتْ أَذْرَكَتْ أَزْوَاجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .

(۲۴۸) حضرت ہشام فرماتے ہیں کہ حضرت فاطمہ بنت المنذر رضی اللہ عنہا سر کے دونوں کناروں کا مسح کیا کرتی تھیں حالانکہ وہ امہات المؤمنین رضی اللہ عنہن کی صحبت میں رہی ہیں۔

(۲۴۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي خَلْدَةَ خَالِدِ بْنِ دِينَارٍ ؛ أَنَّ أَبَا الْعَالِيَةِ سِئَلُ : كَيْفَ تَمْسَحُ الْمَرْأَةُ رَأْسَهَا ؟ فَقَالَ لَامْرَأَتِهِ : أَخْبَرِيهَا ، فَقَالَتْ : هَكَذَا ، وَأَمَرْتُ يَدَيْهَا عَلَى جَانِبِ رَأْسِهَا فَمَسَحَتْهُ .

(۲۴۹) حضرت خالد بن دینار کہتے ہیں کہ ابو العالیہ سے پوچھا گیا کہ عورت اپنے سر کا مسح کیسے کرے گی؟ انہوں نے اپنی زوجہ کو کہا کہ انہیں بتا دیں۔ چنانچہ انہوں نے دونوں ہاتھ اپنے سر کے دو کناروں پر پھیر کر فرمایا کہ یوں کرے گی۔

(۲۴) فِي الْمَرْأَةِ تَمْسَحُ عَلَى خِمَارِهَا.

ان حضرات کا بیان جو کہتے ہیں کہ عورت اپنے دوپٹہ کا مسح کرے گی

(۲۵۰) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ بِسْمَاكِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أُمِّهِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ؛ أَنَّهَا كَانَتْ تَمْسَحُ عَلَى الْخِمَارِ.

(۲۵۰) حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ کی والدہ روایت کرتی ہیں کہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا دوپٹہ پر مسح کیا کرتی تھیں۔

(۲۵۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، قَالَ: سُئِلَ عَنِ الْمَرْأَةِ تَمْسَحُ عَلَى خِمَارِهَا؟ فَقَالَ: لَا، وَلَكِنْ تَمْسَحُ عَلَى رَأْسِهَا.

(۲۵۱) حضرت ایوب کہتے ہیں کہ حضرت نافع سے پوچھا گیا کہ کیا عورت اپنے دوپٹہ پر مسح کرے گی؟ آپ نے فرمایا نہیں بلکہ وہ اپنے سر کا مسح کرے گی۔

(۲۵۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: إِذَا تَوَضَّأَتِ الْمَرْأَةُ فَلْتَنْزِعْ خِمَارَهَا وَلْتَمْسَحْ بِرَأْسِهَا.

(۲۵۲) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جب عورت وضو کرے تو وہ اپنا دوپٹہ اتار کر سر پر مسح کرے۔

(۲۵۳) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: الْمَرْأَةُ تَمْسَحُ عَلَى نَاصِيَتَيْهَا وَعَلَى خِمَارِهَا.

(۲۵۳) حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عورت اپنی پیشانی اور دوپٹہ پر مسح کر سکتی ہے۔

(۲۵۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ، قَالَ: قَالَ حَمَّادٌ: تَنْزِعُ الْمَرْأَةُ خِمَارَهَا عِنْدَ كُلِّ وَضُوءٍ.

(۲۵۴) حضرت حماد کہتے ہیں کہ عورت ہر وضو کے وقت دوپٹہ اتار دے گی۔

(۲۵) فِي الْوُضُوءِ بِالْمَاءِ السَّخْنِ.

گرم پانی سے وضو کرنے کا بیان

(۲۵۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَبِيهِ؛ أَنَّ عُمَرَ كَانَ لَهُ قُمْقُمٌ يَسْحَنُ لَهُ فِيهِ الْمَاءُ.



(۲۵۵) حضرت اسلم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس تانبے کا ایک برتن تھا جس میں پانی گرم کیا کرتے تھے۔  
 (۲۵۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَبِيهِ؛ أَنَّ عُمَرَ كَانَ لَهُ قُمْقُمٌ يُسَخِّنُ لَهُ فِيهِ الْمَاءُ. (دار قطنی ۱)

(۲۵۶) حضرت اسلم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس تانبے کا ایک برتن تھا جس میں پانی گرم کیا کرتے تھے۔  
 (۲۵۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ أَيُّوبَ، قَالَ: سَأَلْتُ نَافِعًا عَنِ الْمَاءِ السَّخَنِ؟ فَقَالَ: كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَتَوَضَّأُ بِالْحَمِيمِ.

(۲۵۷) حضرت ایوب کہتے ہیں کہ میں نے نافع سے پوچھا کہ گرم پانی سے وضو کرنا کیسا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما گرم پانی سے وضو کیا کرتے تھے۔

(۲۵۸) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ سُوَيْدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ، قَالَ: يَتَطَهَّرُ بِمَاءٍ يُطْبَخُ بِالنَّارِ، وَإِذَا تَوَضَّأَ بِالْمَاءِ السَّخَنِ مَرَجَتْهُ.

(۲۵۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ آگ کے ذریعہ گرم کردہ پانی سے وضو ہو جاتا ہے۔ جب میں گرم پانی سے وضو کرتا ہوں تو اس میں (ٹھنڈے پانی کی) آمیزش کر لیتا ہوں۔

(۲۵۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ، قَالَ: قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: إِنَّا نَدْهِنُ بِالذَّهْنِ وَقَدْ طَبَخَ عَلَى النَّارِ، وَنَتَوَضَّأُ بِالْحَمِيمِ وَقَدْ أُغْلِيَ عَلَى النَّارِ.

(۲۵۹) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم وہ تیل استعمال کرتے ہیں جسے آگ پر پکایا گیا ہو اور اس پانی سے وضو کرتے ہیں جسے آگ پر گرم کیا گیا ہو۔

(۲۶۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ قُرَّةَ، قَالَ: سَأَلْتُ الْحَسَنَ عَنِ الْوُضُوءِ بِالْمَاءِ السَّخَنِ؟ فَقَالَ: لَا بَأْسَ بِهِ.

(۲۶۰) حضرت قرہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ گرم پانی سے وضو کرنا کیسا ہے؟ انہوں نے فرمایا اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۲۶۱) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ بَدْرِ، قَالَ: أَتَيْتُ أَبَا وَائِلٍ يَوْمَ جُمُعَةٍ، وَهُوَ يُسَخِّنُ لَهُ الْمَاءُ.

(۲۶۱) حضرت بدر کہتے ہیں کہ میں جمعہ کے دن ابو وائل کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان کے لئے پانی گرم کیا جا رہا تھا۔

(۲۶۲) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، أَنَّ سَلَمَةَ كَانَ يُسَخِّنُ لَهُ الْمَاءُ فَيَتَوَضَّأُ بِهِ.

(۲۶۲) حضرت زید کہتے ہیں کہ حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ کے لئے پانی گرم کیا جاتا تھا اور اس سے وضو کرتے تھے۔

(۲۶۳) حَدَّثَنَا قَاسِمُ بْنُ مَالِكٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، أَنَّهُ كَرِهَ الْوُضُوءَ بِالْمَاءِ السَّخَنِ.

(۲۶۳) حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ گرم پانی سے وضو کرنے کو ناپسندیدہ خیال کرتے تھے۔

## (۲۶) فی الوضوء بالنیذ

## نبیز سے وضو کرنے کا بیان

(۲۶۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي فَرَاةَ ، عَنْ أَبِي زَيْدٍ ، مَوْلَى عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ ، عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ لَيْلَةَ الْجَنِّ : عِنْدَكَ طَهُورٌ ؟ قَالَ : لَا ، إِلَّا شَيْءٌ مِنْ نَبِيذٍ فِي إِذَاوَةٍ ، فَقَالَ : تَمْرَةٌ طَيِّبَةٌ ، وَمَاءٌ طَهُورٌ . (احمد ۱/۴۰۲ - ابوداؤد ۸۵)

(۲۶۳) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لیلۃ الجن میں نبی پاک ﷺ نے مجھ سے فرمایا کہ کیا تمہارے پاس وضو کے لئے پانی ہے؟ میں نے عرض کیا کہ میرے پاس ایک برتن میں نبیز ہے اس کے سوا کچھ نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا ”کھجور پاکیزہ ہے اور اس کا پانی پاک ہے“

(۲۶۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا بِالْوُضُوءِ مِنَ النَّبِيذِ .

(۲۶۵) حضرت حارث کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نبیز سے وضو کرنے میں کسی قسم کا حرج نہ سمجھتے تھے۔

(۲۶۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُبَارَكٍ ، عَنْ يَحْيَى ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : النَّبِيذُ وَضُوءٌ لِمَنْ لَمْ يَجِدِ الْمَاءَ .

(۲۶۶) حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس شخص کے پاس وضو کا پانی نہ ہو وہ نبیز سے وضو کر لے۔

(۲۶۷) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ أَبِي خَلْدَةَ ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يُغْتَسَلَ بِالنَّبِيذِ .

(۲۶۷) حضرت ابوالعالیہ نبیز سے غسل کرنے کو ناپسند خیال کرتے تھے۔

## (۲۷) مَنْ كَانَ يَأْمُرُ بِإِسْبَاغِ الْوُضُوءِ

## اچھی طرح وضو کرنے کا بیان

(۲۶۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، وَأَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَائِشَةَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ وَهُوَ يَتَوَضَّأُ ، فَقَالَتْ : أَسْبِغِ الْوُضُوءَ ، فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : وَيْلٌ لِلْعَرِاقِيبِ مِنَ النَّارِ . (ابن ماجہ ۳۵۴ - احمد ۶/۱۹۱)

(۲۶۸) حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عبدالرحمن کو وضو کرتے دیکھا تو ان سے فرمایا کہ خوب اچھی طرح وضو کرو۔ کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ خشک ایڑیاں جہنم کا شکار ہوں گی۔



(۳۶۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: رَأَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْمًا تَوَضَّؤُوا، لَمْ يَمْسَسِ الْمَاءُ أَعْقَابَهُمْ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ.

(احمد ۳/۳۱۶۔ طبرانی ۷۸۱)

(۲۶۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی کریم ﷺ نے کچھ لوگوں کو دیکھا جو وضو کر رہے تھے لیکن پانی ان کی ایڑیوں کو نہ لگا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا خشک ایڑیوں کے لیے جہنم کی ہلاکت ہے۔

(۳۷۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ هَلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنْ أَبِي يَحْيَى، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْمًا تَوَضَّؤُوا وَأَعْقَابَهُمْ تَلُوحُ، فَقَالَ: وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ، أَسْبِغُوا الْوُضُوءَ. (بخاری ۶۰۔ مسلم ۲۷)

(۲۷۰) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے کچھ لوگوں کو وضو کرتے ہوئے دیکھا۔ ان کی ایڑیاں خشک رہ جانے کی وجہ سے چمکتی ہوئی محسوس ہو رہی تھیں۔ آپ ﷺ نے ان سے فرمایا کہ خشک ایڑیوں کے لیے جہنم کی ہلاکت ہے، خوب اچھی طرح پورا پورا وضو کرو۔

(۳۷۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّهُ رَأَى قَوْمًا يَتَوَضَّؤُونَ مِنَ الْمِطْهَرَةِ، فَقَالَ: أَسْبِغُوا الْوُضُوءَ، فَإِنِّي سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: وَيْلٌ لِلْعَرَاقِيبِ مِنَ النَّارِ.

(بخاری ۱۶۵۔ مسلم ۲۸)

(۲۷۱) حضرت محمد بن زیاد کہتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ کچھ لوگوں کو وضو کرتے دیکھا تو ان سے فرمایا: کہ اچھی طرح وضو کرو، کیونکہ میں نے ابوالقاسم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ خشک ایڑیاں جہنم کا شکار ہوں گی۔

(۳۷۲) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي كَرِبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: وَيْلٌ لِلْعَرَاقِيبِ مِنَ النَّارِ. (ابوداؤد طیالسی ۱۷۹۷۔ ابن ماجہ ۴۵۳)

(۲۷۲) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ خشک ایڑیاں جہنم کا شکار ہوں گی۔

(۳۷۳) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَوْ عَنْ أَخِيهِ، قَالَ: أَبْصَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْمًا تَوَضَّؤُوا، فَرَأَى عَقِبَ أَحَدِهِمْ خَارِجًا لَمْ يَبْسُغِ الْمَاءُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَيْلٌ لِلْعَرَاقِيبِ مِنَ النَّارِ. (ابن ماجہ ۳۰۶۔ طحاوی ۱۲۱)

(۲۷۳) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہما ان کے بھائی روایت کرتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے کچھ لوگوں کو وضو کرتے ہوئے دیکھا۔ ان میں سے ایک آدمی کی ایڑی خشک تھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا خشک ایڑیاں جہنم کا شکار ہوں گی۔

(۲۸) مَنْ كَانَ يَأْمُرُ بِالْإِسْتِنْشَاقِ

وضو میں ناک صاف کرنے کا حکم

(۲۷۴) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ هَلَالِ بْنِ يَسَافٍ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ قَيْسٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا تَوَضَّأْتَ فَأَنْثِرْ ، وَإِذَا اسْتَجْمَرْتَ فَأَوْثِرْ .

(۲۷۴) حضرت سلمہ بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا ”جب تم وضو کرو تو ناک بھی صاف کرو اور جب استنجاء کرو تو طاق عدد میں پتھر استعمال کرو۔“

(۲۷۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ الطَّائِفِيُّ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ كَثِيرٍ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ لَقِيطِ بْنِ صَبْرَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ ، أَخْبِرْنِي عَنِ الْوُضُوءِ ؟ قَالَ : أَسْبِغِ الْوُضُوءَ ، وَبَلَغِ فِي الْإِسْتِنْشَاقِ إِلَّا أَنْ تَكُونَ صَانِعًا .

(۲۷۵) حضرت لقیط بن صبرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ سے عرض کیا ”یا رسول اللہ! مجھے وضو کے بارے میں بتا دیجیے“ آپ ﷺ نے فرمایا ”خوب اچھی طرح پورا پورا وضو کرو اور اچھی طرح ناک صاف کرو البتہ اگر روزہ ہو تو ناک صاف کرنے میں مبالغہ مت کرو“

(۲۷۶) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي بَشِيرٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ عَمْرًا الْعَبْرِيَّ ، أَنَّهُ أَبْصَرَ عَبِيدَ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ تَوَضَّأَ فَنَسِيَ أَنْ يَسْتَنْشِقَ ، فَلَمَّا وَلَّى الْغُلَامَ بِالْكُوزِ ، قَالَ : نَسِيتُ أَمْرَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَدَعَا بِمَاءٍ فَاسْتَنْشَقَ مَرَّتَيْنِ .

(۲۷۶) حضرت عمر غزیری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ نے ایک مرتبہ وضو کیا لیکن وہ ناک صاف کرنا بھول گئے۔ لڑکا وضو کا برتن لے جا چکا تھا۔ آپ نے فرمایا ”میں رسول اللہ ﷺ کا ایک حکم بھول گیا“ پھر اسے بلا کر دو مرتبہ ناک میں پانی ڈالا۔

(۲۷۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ ، قَالَ : إِنَّ لِلشَّيْطَانِ قَارُورَةً فِيهَا نَفُوحٌ ، فَإِذَا قَامُوا فِي الصَّلَاةِ أَنْشَقَهُمُوهَا ، فَأَمِرُوا عِنْدَ ذَلِكَ بِالْإِسْتِنْشَاقِ .

(۲۷۷) حضرت عبد الرحمن بن یزید فرماتے ہیں کہ شیطان کے پاس ایک شیشی ہے جس میں سفوف جیسی کوئی چیز ہے، جب لوگ نماز کا ارادہ کرتے ہیں تو وہ ان کی طرف اسے پھونک دیتا ہے۔ اسی وجہ سے ناک صاف کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

(۲۷۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، وَإِسْحَاقُ الرَّازِيُّ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ ، عَنْ قَارِظِ بْنِ شَيْبَةَ ، عَنْ أَبِي غَطَفَانَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اسْتَنْشِقُوا اثْنَيْنِ بِالْغَتَيْنِ ، أَوْ ثَلَاثًا . قَالَ وَكِيعٌ :



استنثرُوا۔ (ابوداؤد ۱۴۲ - احمد ۱/۲۳۸)

(۲۷۸) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”وضو میں دو یا تین مرتبہ اچھی طرح ناک صاف کرو۔“

(۲۷۹) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ، عَنْ مُعِيقَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانُوا يَكْرَهُونَ أَنْ يَكُونَ الْإِسْتِشْقَ بِمَنْزِلَةِ السَّعُوطِ.  
(۲۷۹) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اسلاف اس بات کو ناپسند کرتے تھے کہ ناک میں پانی اس مبالغہ سے ڈالا جائے جیسے دوائی ڈالی جاتی ہے۔

(۲۸۰) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ تَوَضَّأَ فَلْيَنْثَرْ وَمَنْ اسْتَجَمَرَ فَلْيُورِثْ.

(مسلم ۲۱۳ - احمد ۲/۲۳۶)

(۲۸۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”جو وضو کرے تو وہ ناک کو بھی صاف کرے اور جو استنجا کرے تو وہ طاق عدد میں پتھر استعمال کرے۔“

(۲۸۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ أَبِي هِلَالٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، قَالَ: كَانُوا يَمْضُمُونَ وَيَسْتَنْشِقُونَ وَيَنْثَرُونَ.  
(۲۸۱) حضرت ابن سیرین کہتے ہیں کہ صحابہ کرام کلی کیا کرتے تھے۔ ناک میں پانی ڈالا کرتے تھے اور ناک صاف کیا کرتے تھے۔  
(۲۸۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: الْإِسْتِشْقُ شَطْرُ الطُّهُورِ.  
(۲۸۲) حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ناک صاف کرنا وضو کا حصہ ہے۔

(۲۸۳) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ حَسَنِ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: الْإِسْتِشْقُ يَصِفُ الطُّهُورَ.  
(۲۸۳) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ ناک صاف کرنا نصف طہور ہے۔

(۲۸۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، أَنَّهُ رَأَى عُمَرَ تَوَضَّأَ فَثَنَرُ مَرَّتَيْنِ.  
(۲۸۴) حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو وضو کرتے دیکھا، اس میں انہوں نے دو مرتبہ ناک صاف کیا۔

(۲۹) مَنْ كَانَ يُصَلِّي الصَّلَوَاتِ بِوُضُوءٍ وَاحِدٍ.

ایک وضو سے کئی نمازیں پڑھنے کا بیان

(۲۸۵) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَطَاءٍ، وَطَاوُوسٍ، وَمُجَاهِدٍ؛ أَنَّهُمْ كَانُوا يُصَلُّونَ الصَّلَوَاتِ كُلَّهَا بِوُضُوءٍ وَاحِدٍ.

(۲۸۵) حضرت لیث فرماتے ہیں کہ حضرت عطاء، حضرت طاوس اور حضرت مجاہد ایک ہی وضو سے کئی نمازیں پڑھا کرتے تھے۔  
 (۲۸۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، وَوَكَيْعٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، قَالَ: كَانَ لَهُ قَعْبٌ يَتَوَضَّأُ بِهِ، ثُمَّ يُصَلِّي بِوُضُوئِهِ ذَلِكَ الصَّلَوَاتِ كُلَّهَا.

(۲۸۶) حضرت عمارہ کہتے ہیں کہ حضرت اسود کے پاس لکڑی کا ایک برتن تھا جس سے وضو کرتے تھے۔ اور ایک مرتبہ وضو کرنے کے بعد اس سے کئی نمازیں پڑھتے تھے۔

(۲۸۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ مَسْعُودِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عِكْرِمَةَ، قَالَ: قَالَ سَعْدٌ: إِذَا تَوَضَّأْتَ فَصَلِّ بِوُضُوئِكَ ذَلِكَ مَا لَمْ تُحَدِّثْ.

(۲۸۷) حضرت سعد فرماتے ہیں کہ جب ایک مرتبہ وضو کر لو تو اس وضو سے جتنی چاہو نمازیں پڑھ سکتے ہو۔

(۲۸۸) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى سَلَمَةَ، عَنْ سَلَمَةَ؛ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي الصَّلَوَاتِ بِوُضُوءٍ وَاحِدٍ.

(۲۸۸) حضرت سلمہ ایک وضو سے کئی نمازیں پڑھ لیتے تھے۔

(۲۸۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ مُجَالِيدٍ، قَالَ: رَأَيْتُ الشَّعْبِيَّ يُصَلِّي الصَّلَوَاتِ بِوُضُوءٍ وَاحِدٍ.

(۲۸۹) حضرت مجاہد کہتے ہیں کہ میں نے حضرت شعبی کو ایک وضو سے کئی نمازیں پڑھتے دیکھا ہے۔

(۲۹۰) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: إِنِّي لِأُصَلِّي الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِوُضُوءٍ وَاحِدٍ، إِلَّا أَنْ أُحَدِّثَ حَدَّثًا، أَوْ أَقُولَ مُنْكَرًا.

(۲۹۰) حضرت ابراہیم کہتے ہیں کہ میں ایک ہی وضو سے ظہر، عصر، مغرب اور عشاء کی نماز پڑھتا ہوں، ہاں البتہ اگر وضو ٹوٹ جائے یا کوئی نامناسب بات منہ سے نکل جائے تو دوبارہ وضو کرتا ہوں۔

(۲۹۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: يُصَلِّي الرَّجُلُ الصَّلَوَاتِ كُلَّهَا بِوُضُوءٍ وَاحِدٍ، مَا لَمْ يُحَدِّثْ، وَكَذَلِكَ التَّيْمُمُ.

(۲۹۱) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ آدمی کا جب تک وضو ٹوٹے وہ ایک وضو سے کئی نمازیں پڑھ سکتا ہے۔ تیمم کا بھی یہی حکم ہے۔

(۲۹۲) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: كَانَ يَجْلِسُ فَيُصَلِّي الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ وَالْمَغْرِبَ بِوُضُوءٍ وَاحِدٍ.

(۲۹۲) حضرت عطیہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ظہر، عصر اور مغرب کی نماز ایک ہی وضو سے پڑھ لیا کرتے تھے۔

(۲۹۳) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ رَجُلٍ يُقَالُ لَهُ: سُلَيْمَانُ الْبَصْرِيُّ، عَمَّنْ رَأَى عُمَرَ يُصَلِّي الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ وَالْمَغْرِبَ بِوُضُوءٍ وَاحِدٍ.



(۲۹۳) سلیمان بصری کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ظہر، عصر اور مغرب کی نماز ایک ہی وضو سے پڑھ لیتے تھے۔  
(۲۹۴) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ السَّمَانُ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، قَالَ: كَانَ رَبُّمَا صَلَّى الظُّهْرَ، ثُمَّ يَجْلِسُ حَتَّى يَصَلِّيَ الْعَصْرَ، يَعْنِي بوضوء واحدٍ۔

(۲۹۴) ابن عون کہتے ہیں کہ حضرت محمد رضی اللہ عنہ ظہر کی نماز پڑھ کر بیٹھ جاتے اور پھر عصر کی نماز اسی وضو سے پڑھا کرتے تھے۔  
(۲۹۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ، قَالَ: تَصَلِّي الصَّلَاةَ كُلَّهَا بِطُهُورٍ وَاحِدٍ۔  
(۲۹۵) حضرت ابو جعفر فرماتے ہیں کہ ایک وضو سے کئی نمازیں پڑھی جاسکتی ہیں۔

(۲۹۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ أَبِي هِلَالٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى، قَالَ: لَا وَضُوءَ إِلَّا مِنْ حَدَثٍ۔  
(۲۹۶) حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وضو کرنا صرف اس کے لئے ضروری ہے جس کا وضو ٹوٹ گیا ہو۔  
(۲۹۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ أَبِي هِلَالٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، قَالَ: الْوُضُوءُ مِنْ غَيْرِ حَدَثٍ اعْتِدَاءٌ۔  
(۲۹۷) حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بغیر وضو ٹوٹنے کے وضو کرنا فضول خرچی ہے۔  
(۲۹۸) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، قَالَ: قُلْتُ لِشُرَيْحٍ: اتَوَضَّأُ لِكُلِّ صَلَاةٍ؟ قَالَ: انْظُرْ مَاذَا يَصْنَعُ النَّاسُ۔

(۲۹۸) حضرت ابن سیرین کہتے ہیں کہ میں نے شریح سے پوچھا کہ کیا آپ ہر نماز کے لئے وضو کرتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا ”میں دیکھو کہ لوگ کیا کرتے ہیں؟“

(۲۹۹) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَنَّهُ صَلَّى الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ، وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا قَالَ: صَلَّى الْمَغْرِبَ، وَلَمْ يَمْسَسْ مَاءً۔

(۲۹۹) حضرت عطاء بن سائب کہتے ہیں کہ حضرت ابو عبد الرحمن نے ظہر اور عصر (اور شاید مغرب کی بھی) نماز پڑھی لیکن پانی کو چھوا تک نہیں۔

(۳۰۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ، عَنِ ابْنِ بَرِيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ لِكُلِّ صَلَاةٍ، فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ الْفَتْحِ صَلَّى الصَّلَاةَ كُلَّهَا بِوُضُوءٍ وَاحِدٍ۔

(ابوداؤد ۱۷۴۳۔ احمد ۵/۳۵۰)

(۳۰۰) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عام طور پر نبی کریم ﷺ ہر نماز کے لئے وضو فرمایا کرتے تھے لیکن فتح مکہ کے دن آپ نے ایک ہی وضو سے سب نمازیں پڑھیں۔

(۳۰۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كَهَيْلٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَلْقَمَةَ، قَالَ: لَا وَضُوءَ إِلَّا مِنْ حَدَثٍ۔

(۳۰۱) حضرت غلامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وضو صرف اس پر لازم ہے جس کا وضو ٹوٹ جائے۔

(۳۰۲) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، أَنَّ ابْنَ الْأَسْوَدِ قَدِمَ عَلَيْهِ مِنَ الْمَدِينَةِ وَهُوَ مُعْتَلٍ ، فَصَلَّى الْعِشَاءَ ، وَهُوَ شَائِلٌ إِحْدَى رِجْلَيْهِ ، وَالْفَجْرَ بوضوءٍ وَاحِدٍ .

(۳۰۲) حضرت محمد بن اسحاق فرماتے ہیں کہ حضرت ابن اسود ایک مرتبہ اس حال میں مدینہ تشریف لائے کہ وہ بیمار تھے۔ انہوں نے عشاء اور فجر کی نمازیں اس طرح ایک وضو سے پڑھیں کہ ایک پاؤں کو اٹھا کر کھڑے ہوتے تھے۔

(۳۰) مَنْ كَانَ يَتَوَضَّأُ إِذَا صَلَّى

ہر نماز کے لئے الگ وضو کرنے کا بیان

(۳۰۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ مَسْعُودِ بْنِ عَلِيٍّ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : قَالَ سَعْدٌ : إِذَا تَوَضَّأْتَ فَصَلِّ بِوُضُوءِكَ مَا لَمْ تُحْدِثْ ، وَقَالَ عَلِيُّ : إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ .

(۳۰۳) حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جب تم ایک مرتبہ وضو کر لو تو جب تک وضو نہ ٹوٹے اسی سے نماز پڑھتے رہو اور حضرت علی رضی اللہ عنہ نے قرآن مجید کی آیت کا حوالہ دے کر فرمایا کہ جب تم نماز کا ارادہ کرو تو اپنے چہروں اور اپنے ہاتھوں کو دھو لو۔

(۳۰۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : كَانَتِ الْخُلَفَاءُ تَوَضَّأُ لِكُلِّ صَلَاةٍ .

(۳۰۴) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ خلفاء راشدین ہر نماز کے لئے الگ وضو کیا کرتے تھے۔

(۳۰۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : كَانَ أَبُو بَكْرٍ ، وَعُمَرُ ، وَعُثْمَانُ ، فِيمَا يَعْلَمُ أَبُو خَالِدٍ ، يَتَوَضَّوْنَ لِكُلِّ صَلَاةٍ ، فَإِذَا كَانُوا فِي الْمَسْجِدِ دَعَوْا بِالطَّسْتِ .

(۳۰۵) حضرت محمد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو بکر، حضرت عمر اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہما ہر نماز کے لئے الگ وضو کیا کرتے تھے۔ اگر وہ مسجد میں ہوتے تو طشت منگوا لیتے۔

(۳۰) فِي الْوُضُوءِ بِسُورِ الْحِمَارِ وَالْكَلْبِ ؛ مَنْ كَرِهَهُ

گدھے اور کتے کے پس خوردہ پانی سے وضو کی کراہت کا بیان

(۳۰۶) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ سُورَ الْحِمَارِ .

(۳۰۶) حضرت نافع کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما گدھے کے جوٹھے کو مکروہ سمجھتے تھے۔



(۳۰۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، وَعُبَيْدِ اللَّهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ سُورَ الْحِمَارِ وَالْكَلْبِ .

(۳۰۷) حضرت نافع کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما گدھے اور کتے کے جوٹھے کو مکروہ سمجھتے تھے۔

(۳۰۸) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَابْنِ سِيرِينَ ؛ أَنَّهُمَا كَانَا يَكْرَهُانِ سُورَ الْحِمَارِ وَالْكَلْبِ .

(۳۰۸) حضرت اشعث فرماتے ہیں کہ حضرت حسن اور حضرت ابن سیرین گدھے اور کتے کے جوٹھے کو ناپسندیدہ اور مکروہ خیال کرتے تھے۔

(۳۰۹) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ يَكْرَهُ سُورَ الْبُغْلِ وَالْحِمَارِ .

(۳۰۹) حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم خیر اور گدھے کے جوٹھے کو مکروہ سمجھتے تھے۔

(۳۱۰) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، قَالَ : الْبُغْلُ مِنَ الْحِمَارِ .

(۳۱۰) حضرت حماد فرماتے ہیں کہ خچر، گدھے کی جنس سے ہے۔

(۳۱۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ سُورَ الْحِمَارِ وَالْبُغْلِ وَالْكَلْبِ .

(۳۱۱) حضرت اشعث کہتے ہیں کہ حضرت حسن رضی اللہ عنہ گدھے، خچر اور کتے کے جوٹھے کو مکروہ خیال کرتے تھے۔

(۳۱۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيَّةَ ، عَنْ هِشَامِ الدُّسْتَوَائِيِّ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ يَقُولُ : لَا تَوْضَأُ بِسُورِ الْحِمَارِ ، وَلَا بِسُورِ الْبُغْلِ ، وَلَا بِسُورِ شَيْءٍ مِنَ السَّبَاعِ .

(۳۱۲) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ گدھے، خچر اور کسی بھی درندے کے جوٹھے سے وضو مت کرو۔

(۳۱۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُسْعَرٍ ، عَنِ ابْنِ حَكِيمٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ أَبَا وَائِلٍ عَنْ سُورِ الْكَلْبِ ؟ فَقَالَ : مَا أُحِبُّ مُشَارَكَتَهُ .

(۳۱۳) حضرت ابن حکیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ابو وائل سے کتے کے جوٹھے کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا ”میں تو اسے چھونا بھی پسند نہیں کرتا“

(۲۲) مَنْ قَالَ لَا بَأْسَ بِسُورِ الْحِمَارِ

ان حضرات کا بیان جو گدھے کے جوٹھے کو مکروہ نہیں سمجھتے

(۳۱۴) حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيَّةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا بِسُورِ الْحِمَارِ .

(۳۱۴) حضرت ابن جریج فرماتے ہیں کہ حضرت عطاء گدھے کے جوٹھے کو مکروہ نہیں سمجھتے تھے۔

(۳۱۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَّاءٍ، عَنْ أَبِي الْحُبَابِ؛ أَنَّ جَابِرَ بْنَ زَيْدٍ كَانَ لَا يَرَى بِأَسَا بِسُورِ الْحِمَارِ.

(۳۱۵) حضرت ابوالحباب فرماتے ہیں کہ حضرت جابر بن زید رضی اللہ عنہ گدھے کے جوٹھے کو مکروہ نہیں سمجھتے تھے۔

(۳۱۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ: لَا بِأَسَا بِسُورِ الْحِمَارِ.

(۳۱۶) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ گدھے کے جوٹھے میں کوئی حرج نہیں۔

(۳۱۷) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، قَالَ: سَأَلْتُ أُنْحَكَمَ قُلْتُ: تَوَضَّأْتُ بِفَضْلِ سُورِ الْحِمَارِ فَصَلَّيْتُ؟ قَالَ: لَا تُعَدُّ. وَسَأَلْتُ حَمَّادًا؟ فَقَالَ: أَحَبُّ إِلَيَّ أَنْ تُعِيدَ.

(۳۱۷) حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم سے پوچھا ”میں نے گدھے کے جوٹھے سے وضو کیا پھر میں نے نماز پڑھ لی تو کیا میں نماز دوبارہ پڑھوں؟“ حضرت حکم نے فرمایا کہ نماز دہرانے کی ضرورت نہیں۔ میں نے اس بارے میں حضرت حماد سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا ”میں اس بات کو بہتر سمجھتا ہوں کہ تم دوبارہ نماز پڑھ لو۔“

(۳۱۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَامِرٍ، قَالَ: لَا بِأَسَا بِسُورِ الْبُغْلِ.

(۳۱۸) حضرت عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بچہ کے جوٹھے میں کوئی حرج نہیں۔

(۳۱۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ، قَالَ: لَا بِأَسَا بِسُورِ كُلِّ ذَابَّةٍ.

(۳۱۹) حضرت ابو جعفر فرماتے ہیں کہ کسی جانور کے جوٹھے میں کوئی حرج نہیں۔

### (۲۲) فِي الْوُضُوءِ بِسُورِ الْفَرَسِ وَالْبَعِيرِ

گھوڑے اور اونٹ کے جوٹھے سے وضو کرنے کا بیان

(۲۲۰) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُبَيْغَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: لَا بِأَسَا بِسُورِ الْفَرَسِ وَالْبَعِيرِ وَالْبَقَرَةِ وَالشَّاةِ.

(۲۲۰) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ گھوڑے، اونٹ، گائے اور بکری کے جوٹھے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۲۲۱) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ حَجَّاجٍ، وَعَبِيدُ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ؛ أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بِأَسَا بِسُورِ الْفَرَسِ.

(۲۲۱) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ گھوڑے کے جوٹھے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

(۲۲۲) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ الْحَسَنِ، وَابْنِ سِيرِينَ؛ أَنَّهُمَا لَمْ يَرَيَا بِأَسَا بِسُورِ الْفَرَسِ.

(۲۲۲) حضرت اشعث کہتے ہیں کہ حضرت حسن اور حضرت ابن سیرین گھوڑے کے جوٹھے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

(۲۲۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامُ الدُّسْتَوَائِيُّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، قَالَ: كُلُّ ذَابَّةٍ أِكْلَ لَحْمِهَا فَلَا بِأَسَا بِالْوُضُوءِ مِنْ سُورِهَا.



(۳۲۳) حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہر وہ جانور جس کا گوشت کھایا جاتا ہے اس کے جوٹھے سے وضو کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۳۲۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: لَا بَأْسَ بِسُورِ الْبُعِيرِ وَالْبُقَرَةِ وَالشَّاةِ.

(۳۲۴) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اونٹ، گائے اور بکری کے جوٹھے میں کوئی حرج نہیں۔

### (۳۴) سُورُ الدَّجَاجَةِ

مرغی کے جوٹھے سے وضو کرنے کا بیان

(۳۲۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ الْحَسَنِ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي الدَّجَاجَةِ تَشْرَبُ مِنَ الْإِنَاءِ: يُكْرَهُ أَنْ يَتَوَضَّأَ بِهِ.

(۳۲۵) حضرت حسن رضی اللہ عنہ اس برتن سے وضو کے بارے میں جس سے مرغی نے پیا ہو، فرمایا کرتے تھے کہ اس پانی سے وضو کرنا مکروہ ہے۔

### (۳۵) مَنْ رَخَصَ فِي الْوُضُوءِ بِسُورِ الْهَرِّ

ان حضرات کا بیان جنہوں نے بلی کے جوٹھے سے وضو کرنے کو جائز قرار دیا ہے

(۳۲۶) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قَلَابَةَ، قَالَ: كَانَ أَبُو قَتَادَةَ يُدْنِي الْإِنَاءَ مِنَ السُّورِ فَيَلْعَقُ فِيهِ، فَيَتَوَضَّأُ بِسُورِهِ وَيَقُولُ: إِنَّمَا هُوَ مِنْ مَتَاعِ الْبَيْتِ.

(۳۲۶) حضرت ابو قتادہ کہتے ہیں کہ حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ بلی کے لئے برتن کو جھکا دیتے اور وہ اس سے پانی پیتی پھر آپ اسی پانی سے وضو فرمالتے اور ارشاد فرماتے ”یہ تو گھر کا سامان ہے۔“

(۳۲۷) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، قَالَ: أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ الْأَنْصَارِيُّ، عَنْ حَمِيدَةَ ابْنَةِ عُثَيْدِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ كَبْشَةَ بِنْتِ كَعْبٍ، وَكَانَتْ تَحْتَ بَعْضِ وَلَدِ أَبِي قَتَادَةَ؛ أَنَّهَا صَبَّتْ لِأَبِي قَتَادَةَ مَاءً يَتَوَضَّأُ بِهِ، فَجَاءَتْ هِرَّةٌ تَشْرَبُ، فَأَصْغَى لَهَا الْإِنَاءَ، فَجَعَلَتْ أَنْظُرُ! فَقَالَ: يَا ابْنَةَ أَخِي أَتَعْجَبِينَ؟ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّهَا لَيْسَتْ بِنَجَسٍ، هِيَ مِنَ الطَّوَافِينَ عَلَيْكُمْ، أَوْ مِنَ الطَّوَأَفَاتِ. (احمد ۵/۳۰۹۔ ابن ماجہ ۳۶۷)

(۳۲۷) حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ کی بہو حضرت کبشہ بنت کعب بن عثیدہ فرماتی ہیں کہ وہ حضرت ابو قتادہ کے لئے وضو کا پانی ڈال رہی تھیں کہ اتنے میں ایک بلی آئی وہ پیاسی تھی، چنانچہ حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ نے برتن اس بلی کے لئے جھکا دیا۔ میں اس منظر کو تعجب سے

دیکھنے لگی تو انہوں نے فرمایا ”بئی تعجب کیوں کر رہی ہو۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ بلی ناپاک نہیں ہے یہ تو تمہارے گھروں میں چکر لگانے والا جانور ہے۔

(۲۳۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُسْعَرٍ، عَنِ ابْنِ حَكِيمٍ، قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا وَائِلٍ عَنْ سُورِ السَّنُورِ؟ فَقَالَ: لَا بَأْسَ بِهِ. (۳۲۸) حضرت ابن حکیم کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو وائل سے بلی کے جوٹھے کا حکم دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۲۳۹) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنِ الرُّكَيْنِ، عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ ذَابٍ، قَالَتْ: سَأَلْتُ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ عَنِ الْهَرِّ؟ فَقَالَ: هُوَ مِنْ أَهْلِ الْبَيْتِ.

(۳۲۹) حضرت صفیہ بنت ذاب فرماتی ہیں کہ میں نے حسین بن علی رضی اللہ عنہ سے بلی کے جوٹھے کا حکم دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا ”وہ تو گھر کا ایک حصہ ہے“

(۲۴۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُكَيْمٍ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: الْهَرُّ مِنْ مَتَاعِ الْبَيْتِ. (۳۳۰) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بلی گھر کا ایک سامان ہے۔

(۲۴۱) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ سِمَاكِ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ، قَالَ: وَضِعَ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ طَهُورَةٌ، فَشَرِبَتْ مِنْهُ السَّنُورُ، فَجَاءَ عَبْدُ اللَّهِ لِيَتَوَضَّأَ مِنْهُ، فَقِيلَ لَهُ: إِنَّ السَّنُورَ قَدْ شَرِبْتَ مِنْهُ، فَقَالَ: إِنَّمَا هِيَ مِنْ أَهْلِ الْبَيْتِ.

(۳۳۱) ایک مدنی شخص روایت کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے لیے وضو کا پانی رکھا گیا۔ اس پانی میں بلی نے منہ مارا۔ وضو کرنے کے لئے تشریف لائے تو انہیں اس بارے میں بتایا گیا، انہوں نے فرمایا ”بلی تو گھر کا حصہ ہے“

(۲۴۲) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: لَا بَأْسَ بِسُورِ السَّنُورِ. (۳۳۲) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں ”بلی کے جوٹھے میں کوئی حرج نہیں“

(۲۴۳) حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَدَنِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ يَقُولُ: لَا بَأْسَ أَنْ يَتَوَضَّأَ بِفَضْلِ الْهَرِّ، وَيَقُولُ: هِيَ مِنْ مَتَاعِ الْبَيْتِ.

(۳۳۳) حضرت محمد بن علی فرماتے ہیں ”بلی کے پس ماندہ سے وضو کرنے میں کوئی حرج نہیں؟ وہ تو گھر کا حصہ ہے“

(۲۴۴) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ الْكُزَّائِيُّ، عَنِ الْجَرِيرِيِّ، أَوْ خَالِدٍ، قَالَ: وَلَعْتُ هِرَّةً فِي إِنَاءٍ لِأَبِي الْعَلَاءِ، فَتَوَضَّأَ بِفَضْلِهَا.

(۳۳۴) حضرت خالد فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ بلی نے حضرت ابو العلاء کے برتن میں سے پانی پیا تو انہوں نے اس کے پس ماندہ سے وضو کر لیا تھا۔



(۳۳۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ الْحَسَنِ؛ أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا بِسُورِ السَّنُورِ.

(۳۳۵) حضرت حسن رضی اللہ عنہ کے جو شے کو استعمال کرنے میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔

(۳۳۶) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنْ عِكْرَمَةَ، قَالَ: كَانَ الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ يُوَضِّعُ لَهُ الْوَضُوءَ، فَيَسْغُلُهُ الشَّيْءُ فَيَجِيءُ الْهَرُّ فَيَشْرَبُ مِنْهُ، فَيَتَوَضَّأُ مِنْهُ وَيُصَلِّي.

(۳۳۶) حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب بھی حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ کے لئے وضو کا پانی رکھا جاتا اور وہ کسی کام میں مصروف ہوتے، اس دوران اگر بلی آکر اس میں منہ مار لیتی تو وہ اس پانی سے وضو کر کے نماز پڑھ لیا کرتے تھے۔

(۳۳۷) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ حَيَّانَ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ يَقُولُ: الْهَرُّ مِنْ مَتَاعِ الْبَيْتِ.

(۳۳۷) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بلی گھر کا ایک سامان ہے۔

(۳۳۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ مُسْلِمٍ أَبُو الضَّحَّاكِ الْهَمْدَانِيُّ، عَنْ أُمِّهِ، عَنْ مَوْلَاهَا عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الْجَابِرِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ؛ أَنَّهُ سِئِلَ عَنْ سُورِ الْهَرِّ؟ فَقَالَ: لَا بَأْسَ بِهِ.

(۳۳۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے بلی کے پس ماندہ کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۳۳۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، وَعَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ، عَنْ امْرَأَةٍ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي قَتَادَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْهَرُّ مِنَ الطَّوَافِينَ عَلَيْكُمْ. أَوْ مِنَ الطَّوَافَاتِ.

(۳۳۹) حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا ”بلی گھر میں چکر لگانے والے (جانوروں) میں سے ہے۔“

(۳۴۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مَالِكِ بْنِ مِقْوَلٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ: وَلَعَّ هَرٌّ فِي كِنِ لَالٍ عُلْقَمَةٍ، فَأَرَادُوا أَنْ يَهْرِيقُوهُ، فَقَالَ عُلْقَمَةُ: إِنَّهُ لَيَتَفَاحَشُ فِي صَدْرِي أَنْ أَهْرِيقَهُ!

(۳۴۰) حضرت ابواسحاق فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ بلی نے حضرت علقمہ کے گھر دودھ میں منہ مار دیا، گھر والے اس دودھ کو گرانا چاہتے تھے لیکن حضرت علقمہ نے فرمایا کہ اسے گرانا میرے دل پر گراں گزرتا ہے!

(۳۶) مَنْ قَالَ لَا يَجْزِي وَيُغْسَلُ مِنْهُ الْإِنَاءُ

ان حضرات کا بیان جو بلی کے پس ماندہ سے وضو کو درست نہیں سمجھتے اور ان کے خیال

میں ایسے برتن کو بھی دھویا جائے گا

(۳۴۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيٍّ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ؛ أَنَّهُ قَالَ فِي السَّنُورِ إِذَا وَلَّغَ فِي الْإِنَاءِ، قَالَ:

يُغَسِّلُ سَبْعَ مَرَّاتٍ. (دار قطنی ۶۷)

(۳۴۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب بلی برتن میں منہ مار دے تو اسے سات مرتبہ دھویا جائے گا۔

(۲۴۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدٍ؛ فِي الْإِنَاءِ يَلْغُ فِيهِ الْهَرُّ، قَالَ: يُغَسِّلُ مَرَّةً.

(۳۴۲) حضرت محمد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس برتن میں بلی منہ مار دے اسے ایک مرتبہ دھویا جائے گا۔

(۲۴۳) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ؛ أَنَّهُ سِئِلَ عَنِ الْإِنَاءِ يَلْغُ فِيهِ السَّنُورُ؟ قَالَ: يُغَسِّلُ مَرَّةً.

(۳۴۳) حضرت حسن سے سوال کیا گیا کہ اگر بلی برتن میں منہ مار دے تو کیا حکم ہے؟ فرمایا اس برتن کو ایک مرتبہ دھویا جائے گا۔

(۲۴۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ، قَالَ: سَمِعْتُ عَطَاءَ يَقُولُ فِي الْهَرِّ يَلْغُ فِي الْإِنَاءِ: يُغَسِّلُهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ.

(۳۴۴) حضرت عطاء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس برتن میں بلی منہ مار دے اسے سات مرتبہ دھویا جائے گا۔

(۲۴۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عِيسَى بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْهَرُّ سَبْعُ. (دار قطنی ۵۔ احمد ۳۲۷/۲)

(۳۴۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ بلی بھی ایک درندہ ہے۔

(۲۴۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ ابْنِ أَبِي عُرْوَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، قَالَ: يُغَسِّلُ مَرَّتَيْنِ.

(۳۴۶) حضرت سعید بن المسیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس برتن میں بلی منہ مار دے اسے سات مرتبہ دھویا جائے گا۔

(۲۴۷) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، قَالَ: يُغَسِّلُ مَرَّتَيْنِ، أَوْ ثَلَاثًا.

(۳۴۷) ایک اور سند کے مطابق حضرت سعید بن المسیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بلی کے پس ماندہ پانی کے برتن کو دو یا تین مرتبہ دھویا جائے گا۔

(۲۷) فِي الْوُضوءِ بِفَضْلِ الْمَرْأَةِ

عورت کے (طہارت کے بعد) بچے ہوئے پانی کو استعمال کرنے کا حکم

(۲۴۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيٍّ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ شَهَابٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ سَأَلَ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنْ سُورِ طَهْرِ الْمَرْأَةِ يَتَطَهَّرُ مِنْهُ؟ قَالَ: إِنْ كُنَّا لَنَنْقُزُ حَوْلَ قَصْعَتِنَا، نَغْتَسِلُ مِنْهَا كِلَانَا.

(۳۴۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے عورت کے بچے ہوئے پانی سے وضو کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا ”ہم ایک بڑے برتن کے گرد بیٹھ کر پانی لیتے تھے اور اسی میں سے غسل کرتے تھے“

(۲۴۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيٍّ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ؛ أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بِسُورِ الْمَرْأَةِ بَأْسًا، إِلَّا أَنْ تَكُونَ



حَائِضًا، أَوْ جُنُبًا.

(۳۴۹) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما عورت کے استعمال شدہ پانی سے وضو کرنے میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے، البتہ اگر عورت حیض یا جنابت میں مبتلا ہو تو پھر وہ احتیاط کا حکم دیتے تھے۔

(۲۵۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُكَيْمٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي يَزِيدَ الْمَدِينِيِّ، قَالَ: سُئِلَ ابْنُ عَبَّاسٍ عَنْ سُورِ الْمَرْأَةِ؟ فَقَالَ: هِيَ الطَّفُّ بَنَانًا، وَأَطْيَبُ رِيحًا.

(۳۵۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے عورت کے پس ماندہ کا حکم پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ عورت تو ایک نفیس اور پاکیزہ چیز ہے۔

(۲۵۱) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: لَا بَأْسَ بِفَضْلِ الْمَرْأَةِ مَا لَمْ تَكُنْ حَائِضًا، أَوْ جُنُبًا.

(۳۵۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ عورت اگر حیض یا جنابت کا شکار نہ ہو تو اس کے پس ماندہ میں کوئی حرج نہیں۔

(۲۵۲) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: لَا بَأْسَ بِفَضْلِ وَضُوءِ الْمَرْأَةِ.

(۳۵۲) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عورت کے پس ماندہ میں کوئی حرج نہیں۔

(۲۵۳) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، قَالَ: لَا بَأْسَ بِفَضْلِ وَضُوءِ الْمَرْأَةِ.

(۳۵۳) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ عورت نے جس پانی کو وضو کے لئے استعمال کیا ہو اس کے بچے ہوئے پانی سے وضو کرنے میں کوئی مضائقہ نہیں۔

(۲۵۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ عَطَاءٍ، أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ فَضْلِ الْحَائِضِ يَتَوَضَّأُ مِنْهُ؟ قَالَ: نَعَمْ.

(۳۵۴) حضرت عطاء رضی اللہ عنہ سے حائضہ عورت کے بچے ہوئے پانی سے وضو کرنے کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۲۵۵) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ سَمَاطٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: اغْتَسَلَ بَعْضُ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَفْنَةٍ، فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُغْتَسِلَ مِنْهَا، أَوْ لِيَتَوَضَّأَ فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي كُنْتُ جُنُبًا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْمَاءَ لَا يُجْنِبُ.

(ابوداؤد ۶۹ - ترمذی ۶۵)

(۳۵۵) حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی پاک ﷺ کی ایک زوجہ مطہرہ نے ایک بڑے برتن پانی سے غسل فرمایا، جب نبی کریم ﷺ اس پانی سے غسل یا وضو فرمانے لگے تو انہوں نے عرض کیا ”یا رسول اللہ! میں حالت جنابت

میں تھی، آپ نے فرمایا ”پانی ناپاک نہیں ہوتا“

## (۳۸) من کرہ أَنْ يَتَوَضَّأَ بِفَضْلِ وَضُوئِهَا

ان حضرات کا بیان جو عورت کے پس ماندہ سے وضو کرنے کو ناپسندیدہ خیال کرتے ہیں

(۳۵۶) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي عُلَيْيَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو حَاجِبٍ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي غِفَّارٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَوَضَّأَ الرَّجُلُ بِفَضْلِ طَهُورِ الْمَرْأَةِ. (ترمذی ۲۳-احمد ۵/۲۶)

(۳۵۶) ایک غفاری صحابی روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے عورت کے پس ماندہ پانی سے وضو کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۳۵۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عُمَرَ بْنِ حُدَيْرٍ، عَنْ سَوَادَةَ بْنِ عَاصِمٍ، قَالَ: انْتَهَيْتُ إِلَى الْحَكَمِ الْغِفَّارِيِّ وَهُوَ بِالْمَرْبِدِ، وَهُوَ يَنْهَاهُمْ عَنْ فَضْلِ طَهُورِ الْمَرْأَةِ، فَقُلْتُ: أَلَا حَبْدًا صُفْرَةً ذَرَاغِيَهَا! أَلَا حَبْدًا كَبْدًا! فَأَخَذَ شَيْئًا فَرَمَاهُ بِهِ، وَقَالَ: لَكَ وَلَا أَصْحَابِكَ.

(۳۵۷) حضرت سوادہ بن عاصم کہتے ہیں کہ میں نے مقام مرید میں حکم غفاری سے ملاقات کی۔ وہ لوگوں کو عورت کے پس ماندہ پانی سے منع کرتے تھے، میں نے ان سے کہا کہ ”عورت کے بازوؤں کی زردی کتنی اچھی ہوتی ہے!“ انہوں نے ایک چیز کو پکڑ کر غصے سے پھینکا اور فرمایا ”تیرے لئے اور تیرے ساتھیوں کے لئے اچھی ہوگی“

(۳۵۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الْمُسْعُودِيِّ، عَنِ الْمُهَاجِرِ أَبِي الْحَسَنِ، عَنْ كُثُومِ بْنِ عَامِرٍ؛ أَنَّ جُوَيْرِيَةَ بِنْتَ الْحَارِثِ تَوَضَّأَتْ فَأَرَدَتْ أَنْ اتَّوَضَّأَ بِفَضْلِ وَضُوئِهَا، فَنَهَتْهُ.

(۳۵۸) حضرت کثوم بن عامر فرماتی ہیں کہ جویریہ بنت حارث نے ایک مرتبہ وضو کیا، میں نے ان کے بچے ہوئے پانی سے وضو کرنا چاہا تو انہوں نے مجھے روک دیا۔

(۳۵۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمَسَيْبِ، وَالْحَسَنِ؛ أَنَّهُمَا كَانَا يَكْرَهُانِ فَضْلَ طَهُورِهَا.

(۳۵۹) حضرت سعید بن المسیب اور حضرت حسن بصری عورت کے بچے ہوئے پانی سے وضو کرنے کو ناپسندیدہ خیال کرتے تھے۔

(۳۶۰) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ عَمْرِو، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: نَهَى أَنْ يَتَوَضَّأَ الرَّجُلُ بِفَضْلِ وَضُوءِ الْمَرْأَةِ.

(۳۶۰) حضرت حسن بصری فرماتے ہیں کہ مرد کو اس بات سے منع کیا گیا ہے کہ وہ عورت کے بچے ہوئے پانی سے وضو کرے۔



(۳۶۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ خَالِدِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ، قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَرَدْتُ أَنْ اتَوَضَّأَ مِنْ مَاءٍ عِنْدَهُ، فَقَالَ: لَا تَوَضَّأْ بِهِ، فَإِنَّهُ فَضْلُ امْرَأَةٍ.

(۳۶۱) حضرت ابو العالیہ کہتے ہیں کہ میں ایک صحابیؓ کے پاس تھا، اس اثنا میں، میں نے عورت کے بچے ہوئے پانی سے وضو کرنا چاہا تو انہوں نے مجھے منع کر دیا۔

(۳۶۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ غَنِيمِ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ: إِذَا خَلَّتِ الْمَرْأَةُ بِالْوُضُوءِ دُونَكَ، فَلَا تَوَضَّأْ بِفَضْلِهَا.

(۳۶۲) حضرت غنیم بن قیس فرماتے ہیں کہ اگر عورت تم سے پہلے وضو کر لے تو تم اس کے استعمال کردہ پانی سے وضو نہ کرو۔

### (۳۹) فِي فَضْلِ شَرَابِ الْحَائِضِ

حائضہ عورت کے پینے سے بچے ہوئے پانی کا حکم

(۳۶۳) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُذَيْفٍ، أَنَّ امْرَأَةً يَزِيدُ بْنُ الشَّخِيرِ شَرِبَتْ وَهِيَ حَائِضٌ، فَتَوَضَّأَ بِهِ يَزِيدُ.

(۳۶۳) حضرت عمران بن حدیر کہتے ہیں کہ یزید بن شخیر کی بیوی حیض کی حالت میں تھیں، انہوں نے ایک برتن سے پانی پیا، تو ان کے بچے ہوئے پانی سے یزید بن شخیر نے وضو کر لیا تھا۔

(۳۶۴) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ سَلَمِ بْنِ أَبِي الدِّيَالِ، عَنِ الْحُسَيْنِ، قَالَ: سَأَلْتُهُ عَنِ الرَّجُلِ يَتَوَضَّأُ بِفَضْلِ شَرَابِ الْحَائِضِ؟ فَلَمْ يَرِهِ بِأَسًا.

(۳۶۴) حضرت حسن بصریؒ سے حائضہ عورت کے پینے سے بچے ہوئے پانی سے مرد کے وضو کا حکم پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا ”اس میں کوئی حرج نہیں“

(۳۶۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ عَطَاءٍ، أَنَّهُ سِئِلَ عَنِ الْحَائِضِ تَشْرَبُ مِنَ الْمَاءِ، أَيْتَوَضَّأَ بِهِ؟ فَقَالَ: نَعَمْ، لَا بَأْسَ بِهِ.

(۳۶۵) حضرت عطاء سے حائضہ عورت کے پینے سے بچے ہوئے پانی کے بارے میں سوال کیا گیا کہ کیا اس سے وضو کرنا جائز ہے؟ تو انہوں نے فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۳۶۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: قَالَ عَمْرٌو: لَيْسَ حَيْضَتُهَا فِي فِيهَا.

(۳۶۶) حضرت عمرؓ فرماتے ہیں کہ عورت کا حیض اس کے منہ میں تو نہیں ہوتا (اس لئے اس کا پس ماندہ استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں)۔

(۳۶۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا مُعِيقَةُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا بِفَضْلِ وَضُوءِ الْحَائِضِ، وَيَكْرَهُ سُورُهَا مِنَ الشَّرَابِ.

(۳۶۷) حضرت ابراہیم حائضہ عورت کے طہارت کے لئے استعمال کردہ پانی کو استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے البتہ اس کے پینے سے بچے ہوئے پانی کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔

(۳۶۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَامِرٍ، قَالَ: لَا بَأْسَ بِسُورِ الْحَائِضِ وَالْجُنُبِ وَالْمَشْرُكِ.

(۳۶۸) حضرت عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حائضہ، جنبی اور مشرک کے پس ماندہ پانی کو استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۳۶۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ بَنٍ سُلَيْمَانَ، عَنْ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، وَالْحَسَنِ؛ أَنَّهُمَا لَمْ يَرِيا بِفَضْلِ شَرَابِهَا بَأْسًا، يَعْنِي الْمَرَأَةَ.

(۳۶۹) حضرت سعید بن المسیب رضی اللہ عنہ اور حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ عورت کے بچے ہوئے پانی کو استعمال کرنے میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔

## (۴۰) فِي الرَّجُلِ وَالْمَرَأَةِ يَغْتَسِلَانِ بِمَاءٍ وَاحِدٍ

عورت اور مرد کے ایک برتن سے غسل کرنے کا بیان

(۳۷۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ مَيْمُونَةَ، قَالَتْ: كُنْتُ أَعْتَسِلُ أَنَا وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ. (احمد ۳۲۹- ابن ماجہ ۳۷۷)

(۳۷۰) حضرت ميمونہ ام المؤمنین رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اور نبی پاک ﷺ ایک ہی برتن سے غسل کر لیا کرتے تھے۔

(۳۷۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلُ مِنَ الْفَرَقِ، وَهُوَ الْقَدْحُ، وَكُنْتُ أَعْتَسِلُ أَنَا وَهُوَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ. (بخاری ۴۳۹/۶- ابوداؤد ۲۴۲)

(۳۷۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک ﷺ بڑے برتن سے غسل فرمایا کرتے تھے اور (بعض اوقات) میں اور حضور ﷺ ایک ہی برتن سے غسل کر لیا کرتے تھے۔

(۳۷۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كُنْتُ أَعْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ، وَنَحْنُ جُنُبَانِ. (احمد ۱۹۱- ابوداؤد ۷۸)

(۳۷۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اور نبی کریم ﷺ حالت جنابت میں ایک ہی برتن سے غسل کر لیا کرتے تھے۔

(۳۷۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أُمَّ صَبِيَّةَ الْجُهَنِيَّةَ تَقُولُ: رَبُّمَا اخْتَلَفْتُ يَدَيَّ وَيَدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْوُضُوءِ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ. (ابوداؤد ۷۹- ابن ماجہ ۳۸۲)



(۳۷۳) حضرت ام صبیہ جھنڈی رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک برتن سے وضو کے دوران بعض اوقات میرا ہاتھ حضور ﷺ کے ہاتھ سے ٹکرا جاتا تھا۔ ۱

(۲۷۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيٍّ، عَنْ هِشَامِ الدُّسْتَوَائِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ، عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ: أَنَّهَا كَانَتْ وَرَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلَانِ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ.

(بخاری ۱۹۲۹ - مسلم ۲۵۷)

(۳۷۴) حضرت ام سلمہ ام المؤمنین رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اور رسول اللہ ﷺ ایک ہی برتن سے غسل کر لیا کرتے تھے۔  
(۲۷۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا مُعْبِرَةُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كُنْتُ أَسْتَسِيلُ أَنَا وَالنَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ، نَضَعُ أَيْدِينَا مَعًا.

(۳۷۵) حضرت عائشہ ام المؤمنین رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اور نبی ﷺ ایک ہی برتن سے غسل کر لیا کرتے تھے اور ہم اس برتن میں ہاتھ بھی ایک ساتھ ڈالتے تھے۔

(۲۷۶) حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ حَمِيدِ بْنِ نَافِعٍ، عَنْ أُمِّ سَعْدٍ أُمِّ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَتْ: كُنْتُ أَسْتَسِيلُ أَنَا وَزَيْدٌ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ مِنَ الْجَنَابَةِ.

(۳۷۶) حضرت زید بن ثابت کی اہلیہ حضرت ام سعد فرماتی ہیں کہ میں اور حضرت زید جنابت کا غسل ایک ہی برتن سے کرتے تھے۔

(۲۷۷) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: لَا بَأْسَ أَنْ يُدْلِيََا الْجُبْنَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ.

(۳۷۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اگر دو جنبی (میاں بیوی) ایک برتن میں ہاتھ ڈال کر غسل کریں تو اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۲۷۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُسْعَرٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ أُمِّ الْحَجَّاجِ الْجَدَلِيَّةِ، قَالَتْ: رُبَّمَا نَازَعْتُ عَبْدَ اللَّهِ الْوُضُوءَ.

(۳۷۸) حضرت ام حجاج جدلیہ فرماتی ہیں کہ بعض اوقات وضو کرتے ہوئے میں (اپنے خاوند) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے ٹکراتی تھی۔

(۲۷۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عَلِيٍّ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ سَأَلَ أَبَا هُرَيْرَةَ؟ فَقَالَ: إِنْ كُنَّا لَنَنْفِرُ

۱ واقعہ نزول حجاب سے پہلے کا ہے۔ ام صبیہ جھنڈی کا اصل نام خولہ بنت قیس تھا۔ بعض روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ دراصل حضرت ام صبیہ کھانا کھانے کا قصہ بتا رہی ہیں نہ کہ وضو کا۔

حَوْلَ قَصْعَتِنَا ، نَغْتَسِلُ مِنْهَا كَلَانًا .

(۳۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے عورت کے بچے ہوئے پانی سے وضو کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا ”ہم ایک بڑے برتن کے گرد بیٹھ کر پانی لیتے تھے اور اسی میں سے غسل کرتے تھے“

(۲۸۰) حَدَّثَنَا أَبُو سَبَاطٍ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : تَغْتَسِلُ الْمَرْأَةُ بِسُورٍ زَوْجِهَا ، وَيَتَهَيَّزَانِ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ .

(۳۸۰) حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عورت اپنے خاوند کے بچے ہوئے پانی سے بھی غسل کر سکتی ہے اور دونوں ایک ساتھ بھی پانی لے سکتے ہیں۔

(۲۸۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلُ هُوَ وَأَهْلُهُ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ . (احمد ۱/ ۷۷۔ ابن ماجہ ۳۷۵)

(۳۸۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھروالوں کے ساتھ ایک ہی برتن سے غسل فرمایا کرتے تھے۔

(۲۸۲) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي عَمَّارٍ ، قَالَ : إِذَا اغْتَسَلَ الرَّجُلُ وَالْمَرْأَةُ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ ، بَدَأَ الرَّجُلُ .

(۳۸۲) حضرت ابوعمار فرماتے ہیں کہ جب مرد اور عورت ایک برتن سے غسل کرنا چاہیں تو ابتداء مرد کرے۔

(۲۸۲) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : يَغْتَسِلُ الرَّجُلُ وَامْرَأَتُهُ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ .

(۳۸۳) حضرت ثعلبی فرماتے ہیں کہ آدمی اور اس کی بیوی ایک برتن سے غسل کر سکتے ہیں۔

(۲۸۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْأَسَدِيُّ ، قَالَ : حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَزْوَاجُهُ يَغْتَسِلُونَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ .

(۳۸۴) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی ازواج ایک ہی برتن سے غسل فرمایا کرتے تھے۔

(۲۸۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَانَا عَبْدُ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ ، وَلَكِنَّهُ كَانَ يَبْدَأُ . (احمد ۶/ ۱۷۰۔ ابن حبان ۱۱۹۳)

(۳۸۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک برتن سے غسل کر لیا کرتے تھے لیکن ابتداء حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہی فرماتے تھے۔



## (۴۱) من کرہ ذلک

جن حضرات کے خیال میں مرد و عورت کا ایک برتن سے غسل کرنا ناپسندیدہ ہے

(۳۸۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنِ التَّيْمِيِّ ، عَنْ أَبِي سَهْلَةَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ؛ أَنَّهُ نَهَى أَنْ تَغْتَسِلَ الْمَرْأَةُ وَالرَّجُلُ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ .

(۳۸۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اس بات سے منع فرماتے ہیں کہ مرد اور عورت ایک ہی برتن سے غسل کریں۔

## (۴۲) فی الوضوء فی المسجد

مسجد میں وضو کرنے کا بیان

(۳۸۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : لَا أُحِلُّهَا لِمُفْتَسِلٍ يَغْتَسِلُ فِي الْمَسْجِدِ ، وَهِيَ لِشَارِبٍ وَمُتَوَضِّئٍ جُلٌّ وَبَلٌّ .

(۳۸۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں زمزم کے پانی کو مسجد میں غسل کرنے والے کے لئے حلال نہیں سمجھتا، البتہ وہ پینے والے اور وضو کرنے والے کے لئے حلال ہے اور شفاء کی چیز ہے۔

(۳۸۸) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَوْهَبٍ ، عَنْ صَالِحِ بْنِ مُسْلِمٍ اللَّيْثِيِّ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ جُبَيْرٍ بْنِ مُطْعِمٍ فِي الْمَسْجِدِ فَحَصَّ عَنِ الْحَصَى ، ثُمَّ تَوَضَّأَ وَضُوءَهُ كُلَّهُ فِي الْمَسْجِدِ .

(۳۸۸) حضرت صالح بن مسلم کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جبیر بن مطعم بن مطعم کو دیکھا کہ انہوں نے کنکریاں جمع کیں اور پھر پورا وضو مسجد میں کیا۔

(۳۸۹) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطِيَّةَ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ تَوَضَّأَ فِي الْمَسْجِدِ بَعْدَ مَا بَالَ .

(۳۸۹) حضرت عطیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا کہ انہوں نے مسجد کے باہر پیشاب کرنے کے بعد مسجد میں وضو فرمایا۔

(۳۹۰) حَدَّثَنَا حَفْصُ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ حَمَّادٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ إِبْرَاهِيمَ فَلَمْ يَرِهِ بِأَسَا .

(۳۹۰) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ مسجد کے اندر وضو کرنے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

(۳۹۱) حَدَّثَنَا حَفْصُ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ عَطَاءً ؟ فَقَالَ : إِنَّا لَنَتَوَضَّأُ فِي أَعْظَمِهَا حُرْمَةً ؛ مَسْجِدِ الْحَرَامِ .

(۳۹۱) حضرت عطاء سے مسجد کے اندر وضو کرنے کا حکم پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ ہم سب سے افضل مسجد یعنی مسجد حرام میں بھی وضو کیا کرتے تھے۔

(۳۹۲) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كَانَ أَبُو مَجَلَزٍ عَامَّةً مَا يُحَدِّثُنَا عَنِ الْقُرْآنِ ، فَرُبَّمَا حَضَرَتْ الصَّلَاةُ فَتَوَضَّأَ فِي الْمَسْجِدِ ، قِيلَ لَهُ : وَضُوءٌ يَتَجَوَّزُ فِيهِ ؟ قَالَ : نَعَمْ .

(۳۹۲) حضرت سلیمان بن فرماتے ہیں کہ حضرت ابو مجلز اکثر مسجد میں قرآن کی تعلیم دیا کرتے تھے جب کبھی نماز کا وقت ہوتا اور انہیں وضو کی حاجت پیش آ جاتی تو وہ مسجد میں ہی وضو کر لیا کرتے تھے۔ کسی نے ان سے اس کے جواز کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا یہ جائز ہے۔

(۳۹۳) حَدَّثَنَا عِمْسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : لَا بَأْسَ بِالْوُضُوءِ فِي الْمَسْجِدِ مَا لَمْ يَغْصِلِ الرَّجُلُ فَرْجَهُ .

(۳۹۳) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ مسجد میں وضو کرنے میں کوئی حرج نہیں البتہ آدمی یہاں اپنی شرم گاہ نہ دھوئے۔

(۳۹۴) حَدَّثَنَا عِمْسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي رَوَّادٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَطَاءً وَطَاوُوسًا يَتَوَضَّانِ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ .

(۳۹۴) حضرت ابو رواد کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء اور حضرت طاووس کو مسجد حرام میں وضو کرتے دیکھا ہے۔

(۳۹۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ خَالِدِ بْنِ دِينَارٍ ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ ، قَالَ ، قَالَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : حِفْظْتُ لَكَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فِي الْمَسْجِدِ .

(۳۹۵) حضرت ابو العالیہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک صحابی کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے تمہارے لئے اس بات کو محفوظ رکھا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مسجد میں وضو فرمایا تھا۔

(۳۹۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ حُسَيْنِ الْمُعَلِّمِ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَقْعُدَ فِي الْمَسْجِدِ يَتَوَضَّأُ .

(۳۹۶) حضرت ابن سیرین رضی اللہ عنہما مسجد میں وضو کرنے کو ناپسند خیال فرماتے تھے۔

### (۴۳) فِي الْوُضُوءِ فِي النَّحَاسِ

وضو میں تانے کا برتن استعمال کرنے کا حکم

(۳۹۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنْ شُعَيْبِ بْنِ الْحَبَابِ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : رَأَيْتُ عُثْمَانَ يُصَبِّ عَلَيْهِ مِنْ ابْرِيقٍ .

(۳۹۷) حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کو دیکھا ان پر وضو کا پانی صراحی سے ڈال جا رہا تھا۔

(۳۹۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُثْمَانَ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنِ الْأَزْدِيِّ بْنِ قَيْسٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَنَسًا تَوَضَّأَ فِي طَسِيبٍ .

(۳۹۸) حضرت ازرق بن قیس کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس کو طشت میں وضو کرتے دیکھا ہے۔

(۳۹۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ سِيرِينَ يَتَوَضَّأُ فِي تَوْرٍ .

(۳۹۹) حضرت جریر بن حازم کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن سیرین کو تانے کے برتن سے وضو کرتے دیکھا ہے۔



(۱۰۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ سَأَلْتُ عَطَاءَ عَنِ الْوُضُوءِ فِي النَّحَاسِ؟ فَقَالَ: لَا بَأْسَ بِهِ، قُلْتُ: فَإِنَّ النَّاسَ يَكْرَهُونَهُ! قَالَ: يَكْرَهُونَ رِيحَهُ.

(۴۰۰) حضرت ابن جریج فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء سے تانبے کے برتن میں وضو کا حکم دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا اس میں کوئی حرج نہیں، میں نے کہا لوگ تو اسے ناپسند سمجھتے ہیں۔ انہوں نے فرمایا لوگ اس کی بدبو کو برا سمجھتے ہیں۔

(۱۰۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سَلْعٍ، عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ، قَالَ: كُنَّا مَعَ عَلِيٍّ يَوْمَ صَلَاةِ الْغَدَاةِ، فَلَمَّا انْصَرَفَ دَعَا الْعَلَامَ بِالطَّاسُتِ فَتَوَضَّأَ، ثُمَّ أَذْخَلَ إصْبَعَهُ فِي أُذُنِهِ، ثُمَّ قَالَ: هَكَذَا رَأَيْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ.

(۴۰۱) حضرت عبد الرحیم بن سلیمان فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ فجر کی نماز میں ہم حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے جب انہوں نے نماز کا سلام پھیر لیا تو غلام سے پانی کا طشت منگوایا اور اس سے وضو کیا۔ دوران وضو اپنی انگلیوں کو کانوں میں داخل کیا پھر فرمایا ”میں نے رسول اللہ ﷺ کو یونہی وضو کرتے دیکھا ہے“

(۱۰۲) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، قَالَ: أَخْبَرَنَا عُمَرُو بْنُ يَحْيَى، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ صَاحِبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: أَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْرَجَنَا لَهُ مَاءٌ فِي تَوْرٍ مِنْ صُفْرِ، فَتَوَضَّأَ بِهِ.

(۴۰۲) حضرت عبد اللہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی پاک ﷺ ہمارے ہاں تشریف لائے تو ہم نے تانبہ کے ایک برتن میں آپ کے لئے پانی رکھا تو آپ نے اس سے وضو فرمایا۔

(۱۰۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ: قَالَ مُعَاوِيَةُ: نَهَيْتُ أَنْ اتَوَضَّأَ فِي النَّحَاسِ.

(۴۰۳) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے اس بات سے منع کیا گیا ہے کہ میں تانبے کے برتن میں وضو کروں۔

(۱۰۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ كَانَ لَا يَشْرَبُ فِي قَدَحٍ مِنْ صُفْرِ، وَلَا يَتَوَضَّأُ فِيهِ. (عبد الرزاق ۱۸۰)

(۴۰۴) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما تانبے کے برتن میں نہ پانی پیتے تھے اور نہ ہی اس میں وضو فرماتے تھے۔

(۱۰۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ أَبِي قُرُوءَةَ، قَالَ: رَأَيْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي لَيْلَى يَتَوَضَّأُ فِي طَسْتٍ فِي الْمَسْجِدِ.

(۴۰۵) حضرت مسلم ابی فروہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ کو مسجد میں طشت سے وضو کرتے دیکھا ہے۔

(۱۰۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُهُ الصُّفْرَ، وَكَانَ

لَا يَتَوَضَّأُ فِيهِ.

(۴۰۶) حضرت عبداللہ بن دینار فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما تانے کو ناپسند سمجھتے تھے اور اس سے وضو بھی نہیں کرتے تھے۔

(۴۴) مِنْ تَمَضُّضٍ وَاسْتَنْشَقٍ مِنْ كَفٍّ وَاحِدَةٍ

ایک چلو سے کلی کرنے اور ناک میں پانی ڈالنے کا بیان

(۴۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ جَمِيلِ بْنِ زَيْدٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ تَمَضُّضَ وَاسْتَنْشَقَ مِنْ كَفٍّ وَاحِدَةٍ .  
(۴۰۷) حضرت جمیل بن زید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو ایک چلو سے کلی کرتے اور ناک میں پانی ڈالتے دیکھا ہے۔

(۴۸) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ خَالِدِ بْنِ عَلْقَمَةَ ، عَنْ عَبْدِ جَعْفَرٍ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : تَوَضَّأَ فَمَضَّمَصَ ثَلَاثًا وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا ، مِنْ كَفٍّ وَاحِدَةٍ ، وَقَالَ : هَذَا وَضُوءٌ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .

(۴۰۸) حضرت عبدغیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے وضو فرمایا اور اس میں ایک چلو سے تین مرتبہ کلی کی اور تین مرتبہ ناک صاف فرمایا، پھر ارشاد فرمایا ”تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا وضو ایسا تھا،

(۴۹) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَّارٍ ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ ، فَغَرَفَ غَرْفَةً تَمَضَّمَصَ مِنْهَا وَاسْتَنْشَقَ .

(۴۰۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو میں ایک مرتبہ پانی لیا اور اسی سے کلی بھی فرمائی اور ناک بھی صاف فرمایا۔

(۴۱۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ رَاشِدِ بْنِ مَعْبُدٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يُمَضِّضُ وَيَسْتَنْشِقُ مِنْ كَفٍّ وَاحِدَةٍ .

(۴۱۰) حضرت راشد بن معبد کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو ایک چلو سے کلی کرتے اور ناک میں پانی ڈالتے دیکھا ہے۔

(۴۱۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : كَانَ يُمَضِّضُ وَيَسْتَنْشِقُ بِمَاءٍ وَاحِدٍ ، كُلَّ مَرَّةٍ .

(۴۱۱) حضرت ابن عون رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہر مرتبہ ایک ہی چلو سے کلی کرتے اور ناک بھی صاف کرتے تھے۔

(۴۱۲) حَدَّثْتُ عَنْ هُشَيْمٍ ، عَنِ الْعَوَّامِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُمَضِّضُ وَيَسْتَنْشِقُ مِنْ كَفٍّ وَاحِدَةٍ .



(۴۱۲) حضرت ابراہیمؑ بھی ایک چلو سے کلی کرتے اور ناک بھی صاف کرتے تھے۔

(۴۱۳) حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ حِيَانٍ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مَيْمُونٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَمْضِيضُ وَيَسْتَنْشِقُ مِنْ كَفِّ وَاحِدَةٍ .

(۴۱۳) حضرت جعفر بن میمون ایک چلو سے کلی کرتے اور ناک بھی صاف کرتے تھے۔

(۴۱۴) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، أَنَّهُ كَانَ يَأْخُذُ الْمَضْمَضَةَ وَالْإِسْتِنْشَاقَ مِنَ الْمَاءِ ، مَرَّةً .

(۴۱۴) حضرت محمدؑ ایک چلو سے کلی کرتے اور ناک بھی صاف کرتے تھے۔

(۴۵) فِي الْإِنْسَانِ يَخْرُجُ مِنْ دُبُرِهِ الدُّودُ

جس شخص کے دبر سے کیڑا نکلے اس کے وضو کیا حکم ہے؟

(۴۱۵) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : يَتَوَضَّأُ إِذَا خَرَجَتْ مِنْ دُبُرِهِ الدُّودَةُ .

(۴۱۵) حضرت عطاءؓ فرماتے ہیں کہ جس کے دبر سے کیڑا نکل آئے اسے وضو کرنا ہوگا۔

(۴۱۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لَيْسَ عَلَيْهِ وُضوءٌ .

(۴۱۶) حضرت ابراہیمؑ فرماتے ہیں کہ ایسے شخص پر وضو لازم نہیں ہے۔

(۴۱۷) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ عَمْرِو ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : إِذَا خَرَجَ مِنْ دُبُرِ الْإِنْسَانِ الدُّودُ ، أَوِ الدُّودَةُ فَعَلَيْهِ الْوُضوءُ .

(۴۱۷) حضرت حسنؓ فرماتے ہیں کہ اگر آدمی کے دبر سے کیڑا نکلے تو اسے وضو کرنا ہوگا۔

(۴۱۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي خَلْدَةَ ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ ، قَالَ : مَا خَرَجَ مِنَ النِّصْفِ الْأَعْلَى فَلَيْسَ عَلَيْهِ فِيهِ وُضوءٌ ، وَمَا خَرَجَ مِنَ النِّصْفِ الْأَسْفَلِ فَعَلَيْهِ الْوُضوءُ .

(۴۱۸) حضرت ابو العالیہؓ فرماتے ہیں کہ انسان کے اوپر کے نصف جسم سے کوئی چیز نکلے تو وضو نہیں اور اگر نیچے کے نصف سے کوئی چیز نکلے تو وضو ہے۔

(۴۱۹) حَدَّثَنَا أَبُو قُتَيْبَةَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، قَالَ : يَتَوَضَّأُ .

(۴۱۹) حضرت حمادؓ فرماتے ہیں کہ ایسا شخص وضو کرے گا۔

(۴۲۰) حَدَّثَنَا عُقْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ ، قَالَ : سَأَلْتُ إِبْرَاهِيمَ قُلْتُ : يَخْرُجُ مِنْ دُبُرِ الدُّودِ ، أَوْضَاءٌ مِنْهُ ؟ قَالَ : لَا .

(۴۲۰) حضرت موسیٰ بن عبد اللہؓ فرماتے ہیں کہ میں نے ابراہیمؑ سے سوال کیا کہ میرے دبر سے کیڑا نکلا ہے، کیا میں وضو کروں گا؟ انہوں نے فرمایا کہ تم وضو نہیں کرو گے۔

## (۴۶) فی الرجل یتوضاً یبدأ برجلہ قبل یدہ

اس بات کا بیان کہ وضو میں ہاتھوں سے پہلے پاؤں دھوئے جاسکتے ہیں

(۴۶۱) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ عَوْفٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ هِنْدٍ ، قَالَ : قَالَ عَلِيٌّ : مَا أَبْلَى إِذَا تَمَّمْتُ وَضُوءِي بِأَيِّ أَعْضَائِي بَدَأْتُ .

(۴۶۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب میں تمام اعضاء کو دھو کر پوری طرح وضو کر رہا ہوں تو مجھے کوئی پرواہ نہیں کہ کس عضو سے ابتداء کرتا ہوں۔

(۴۶۳) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ خَالِدٍ ، عَنْ زِيَادٍ ، قَالَ : قَالَ عَلِيٌّ : مَا أَبْلَى لَوْ بَدَأْتُ بِالشِّمَالِ قَبْلَ الْيَمِينِ ، إِذَا تَوَضَّأْتُ .

(۴۶۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وضو کرتے ہوئے مجھے اس بات کی پرواہ نہیں کہ میں دائیں سے پہلے بائیں جانب سے شروع کروں۔

(۴۶۵) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللَّهِ : لَا بُدَّ أَنْ تَبْدَأَ بِرِجْلِكَ قَبْلَ يَدَيْكَ فِي الْوُضُوءِ .

(۴۶۶) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر تم وضو میں ہاتھوں سے پہلے پاؤں دھولو تو اس میں کوئی حرج نہیں۔

## (۴۷) فی تحريك الخاتم في الوضوء

وضو میں انگلی ہلانے کا بیان

(۴۷۱) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ مُجَمِّعِ بْنِ عَتَّابٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : وَضَّأْتُ عَلِيًّا فَحَرَكَ خَاتَمَهُ .

(۴۷۲) حضرت عتاب فرماتے ہیں کہ جب میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو وضو کروایا تو انہوں نے اپنی انگلی کو ہلایا تھا۔

(۴۷۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَلِيٍّ مِثْلَهُ .

(۴۷۴) ایک اور سند سے یہی منقول ہے۔

(۴۷۵) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، عَنْ ابْنِ لَهْيَعَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هُبَيْرَةَ ، عَنْ أَبِي تَمِيمٍ الْجَيْشَانِيِّ ، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو كَانَ إِذَا تَوَضَّأَ حَرَكَ خَاتَمَهُ ، وَأَنَّ أَبَا تَمِيمٍ كَانَ يَفْعَلُهُ ، وَأَنَّ ابْنَ هُبَيْرَةَ كَانَ يَفْعَلُهُ .

(۴۷۶) حضرت ابو تمیم جیشانی فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ جب وضو کرتے تو انگلی کو حرکت دیا کرتے تھے۔ حضرت ابو تمیم



اور حضرت ابن ہبیرہ بھی یونہی کرتے تھے۔

(۴۲۷) حَدَّثَنَا هُثَيْمٌ، عَنْ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، أَنَّهُ كَانَ إِذَا تَوَضَّأَ حَرَّكَ خَاتَمَهُ.

(۴۲۷) حضرت ابن سیرین جب وضو کرتے تو انگوٹھی کو حرکت دیا کرتے تھے۔

(۴۲۸) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ وَوَكَيْعٌ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي مَرْزُوقٍ، عَنْ مَيْمُونٍ؛ أَنَّهُ كَانَ يُحَرِّكُ خَاتَمَهُ إِذَا تَوَضَّأَ.

(۴۲۸) حضرت میمون جب وضو کرتے تو انگوٹھی کو حرکت دیا کرتے تھے۔

(۴۲۹) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، قَالَ: رَأَيْتُ سَالِمًا تَوَضَّأَ وَخَاتَمُهُ فِي يَدِهِ، لَا يُحَرِّكُهُ.

(۴۲۹) حضرت خالد بن ابی بکر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم کو وضو کرتے ہوئے دیکھا اس وقت ان کی انگوٹھی ان کے ہاتھ میں تھی لیکن انہوں نے اسے حرکت نہ دی۔

(۴۳۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ نَافِعِ بْنِ عُمَرَ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ دِينَارٍ كَانَ يُحَرِّكُ خَاتَمَهُ فِي الْوُضُوءِ.

(۴۳۰) حضرت عمرو بن دینار وضو کرتے وقت انگوٹھی کو حرکت دیا کرتے تھے۔

(۴۳۱) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ ذَكْوَانَ، عَنْ مِسْعَرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ حَمَادًا يَقُولُ فِي الْخَاتَمِ: أَرْزُلُهُ.

(۴۳۱) حضرت حماد فرماتے ہیں کہ وضو کرتے وقت انگوٹھی اتار دو۔

(۴۳۲) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِسْحَاقَ مَوْلَى لِعُمَرَ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ كَانَ إِذَا تَوَضَّأَ حَرَّكَ خَاتَمَهُ.

(۴۳۲) حضرت عمر بن عبد العزیز رضی اللہ عنہ وضو کرتے وقت انگوٹھی کو حرکت دیا کرتے تھے۔

(۴۳۳) حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ بْنُ تَهْلَانَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: رَأَيْتُ الْحَسَنَ تَوَضَّأَ فَحَرَّكَ خَاتَمَهُ.

(۴۳۳) حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ وضو کرتے وقت انگوٹھی کو حرکت دیا کرتے تھے۔

(۴۳۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّيْدِ لَانِي، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ كَانَ يُحَرِّكُ خَاتَمَهُ إِذَا تَوَضَّأَ.

(۴۳۴) حضرت عروہ رضی اللہ عنہ وضو کرتے وقت انگوٹھی کو حرکت دیا کرتے تھے۔

(۴۸) فِي الْقُلُسِ فِي الْوُضُوءِ

منہ بھر کر قے آنے سے وضو ٹوٹ جائے گا

(۴۳۵) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ، عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنِ الشَّعْبِيِّ وَالْحَكَمِ قَالَا: فِي الْقُلُسِ وَضُوءٌ.

(۴۳۵) حضرت شعبی اور حضرت حکم فرماتے ہیں کہ منہ بھر کر قے آنے میں وضو لازم ہے۔

(۴۳۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: سَأَلْتُهُ عَنِ الْقُلُسِ؟ فَقَالَ: ذَلِكَ الدَّسْعُ إِذَا ظَهَرَ فِيهِ الْوُضُوءُ.

(۴۳۶) حضرت ابراہیم سے منہ بھر کر تے آنے کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا جب یہ ظاہر ہو جائے تو اس میں وضو ہے۔

(۴۳۷) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ وَحَمَّادٍ قَالَا: فِي الْقُلُسِ وَضُوءٌ.

(۴۳۷) حضرت حکم اور حضرت حماد فرماتے ہیں کہ منہ بھر کر تے آنے میں وضو لازم ہے۔

(۴۳۸) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: إِذَا وَجَدْتَ مِنَ الطَّعَامِ عَلَى لِسَانِكَ فَأَعِدِ الْوُضُوءَ.

(۴۳۸) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ جب تمہارا کھانا تمہاری زبان پر آجائے تو وضو لازم ہے۔

(۴۳۹) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: هُوَ حَدَثٌ.

(۴۳۹) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ تے وضو کو توڑ دیتی ہے۔

(۴۴۰) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: فِي الْقُلُسِ وَضُوءٌ.

(۴۴۰) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ تے میں وضو لازم ہے۔

(۴۴۱) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، وَلَيْسَ بِالْأَحْمَرِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ الْقَاسِمِ وَسَالِمٍ قَالَا: فِي الْقُلُسِ وَضُوءٌ.

(۴۴۱) حضرت قاسم اور حضرت سالم فرماتے ہیں کہ تے میں وضو لازم ہے۔

(۴۹) مَنْ كَانَ لَا يَرَى فِي الْقُلُسِ وَضُوءَ

جن حضرات کے نزدیک تے سے وضو نہیں ٹوٹتا

(۴۴۲) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ طَاوُوسٍ، وَمُجَاهِدٍ، وَالْحَسَنِ لَمْ يَرَوْا فِي الْقُلُسِ وَضُوءَ.

(۴۴۲) حضرت طاووس، حضرت مجاہد اور حضرت حسن کے نزدیک تے سے وضو لازم نہیں ہوتا۔

(۴۴۳) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ لَيْثٍ قَالَ: قَالَ مُجَاهِدٌ، وَطَاوُوسٌ: لَا، حَتَّى يَكُونَ الْقَيْءُ.

(۴۴۳) حضرت مجاہد اور حضرت طاووس فرماتے ہیں کہ تے باہر جانے سے وضو نہیں ٹوٹتا بلکہ اگر منہ میں آکر واپس چلی جائے تو وضو ٹوٹ جاتا ہے۔

(۴۴۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ مَنْصُورٍ وَيُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي الْقُلُسِ: إِذَا كَانَ يَسِيرًا فَلَيْسَ بِشَيْءٍ.

(۴۴۴) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر تے تھوڑی ہو تو وضو نہیں ٹوٹتا۔



(۴۴۵) حَدَّثَنَا عُثْمَرُ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ حَمَادٍ فِي الْقُلْسِ إِذَا كَانَ يَسِيرًا فَلَيْسَ فِيهِ وُضُوءٌ، وَإِذَا كَانَ كَثِيرًا فِيهِ الْوُضُوءُ.

(۴۴۵) حضرت حماد فرماتے ہیں کہ قے اگر تھوڑی ہو تو وضو نہیں ٹوٹتا اور اگر زیادہ ہو تو وضو ٹوٹ جاتا ہے۔

(۴۴۶) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: لَيْسَ فِي الْقُلْسِ وُضُوءٌ.

(۴۴۶) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ قے سے وضو نہیں ٹوٹتا۔

(۵۰) فِي الرَّجُلِ يَتَوَضَّأُ أَوْ يَغْتَسِلُ فَيَنْسِي اللُّمْعَةَ مِنْ جَسَدِهِ

اگر وضو یا غسل کرتے وقت آدمی کے جسم کا کوئی حصہ خشک رہ جائے تو اس کا کیا حکم ہے؟

(۴۴۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، وَابْنُ عُكَيْمٍ وَمُعْتَمِرٌ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ سُوَيْدٍ الْعَدَوِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ زِيَادٍ، قَالَ: اغْتَسَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ جَنَابَةِ فَخَرَجَ فَأَبْصَرَ لُمْعَةً بِمَنْكِبِهِ لَمْ يُصِبْهَا الْمَاءُ، فَأَخَذَ بِجُمَّتِهِ فَبَلَّهَا بِهِ. (دار قطنی ۱۰)

(۴۴۷) حضرت علاء بن زیاد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی پاک ﷺ نے غسل جنابت فرمایا۔ غسل سے فارغ ہوئے تو آپ نے اپنے کندھے پر خشکی کا نشان دیکھا۔ پھر آپ نے اپنے بال پڑے اور ان سے اس حصے کو تر کر لیا۔

(۴۴۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُكَيْمٍ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا تَرَكَ مِنْ قَدَمَيْهِ مَوْضِعَ ظُفْرِ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَحْسِنِ وُضُوءَكَ، قَالَ: يُونُسُ: وَكَانَ الْحَسَنُ يَقُولُ: يُغْسَلُ ذَلِكَ الْمَكَانُ.

(۴۴۸) حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے ایک آدمی کو دیکھا کہ اس کے پاؤں میں ناخن کی جگہ خشک ہے، آپ نے اس سے فرمایا ”اچھی طرح وضو کرو“ حضرت حسن ایسی صورت میں فرمایا کرتے تھے کہ صرف اسی جگہ کو دھویا جائے گا۔

(۴۴۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ حَبَّاجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَأَى رَجُلًا فِي رِجْلِهِ لُمْعَةٌ لَمْ يُصِبْهَا الْمَاءُ حِينَ يَطْهَرُ، فَقَالَ لَهُ عُمَرُ: بِهَذَا الْوُضُوءُ تَحْضُرُ الصَّلَاةَ؟! وَأَمَرَهُ أَنْ يَغْسِلَ اللُّمْعَةَ وَيُعِيدَ الصَّلَاةَ.

(۴۴۹) حضرت عبید بن عُمیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو دیکھا جس کا پاؤں وضو کرتے وقت ایک جگہ سے خشک رہ گیا تھا، آپ نے اس سے فرمایا کہ کیا تم اس وضو کے ساتھ نماز پڑھو گے۔ پھر اسے حکم دیا کہ اس خشک جگہ کو دھو کر نماز پڑھے۔

(۴۵۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُكَيْمٍ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ أَبِي فَلَانَةَ: أَنَّ عُمَرَ رَأَى رَجُلًا يُصَلِّي، قَدْ تَرَكَ عَلَى ظَهْرِ قَدَمَيْهِ مِثْلَ

الظُّفْرِ ، فَأَمَرَهُ أَنْ يُعِيدَ وَضُوئَهُ وَصَلَاتَهُ .

(۳۵۰) حضرت ابو قتادہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو دیکھا جو نماز پڑھ رہا تھا لیکن اس کے پاؤں پر ایک جگہ ناخن کے برابر خشک تھی۔ آپ نے اسے وضو اور نماز لوٹانے کا حکم دیا۔

(۴۵۱) حَدَّثَنَا هُثَيْمٌ ، عَنِ الْعَوَّامِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ ، قَالَ : مَا أَصَابَهُ الْمَاءُ مِنْ مَوَاضِعِ الطُّهُورِ فَقَدْ طَهَّرَ .

(۳۵۱) حضرت ابراہیم نخعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جن مقامات وضو تک پانی پہنچتا ہے وہ پاک ہو جاتے ہیں۔

(۴۵۲) حَدَّثَنَا ابْنُ مِبْرَازٍ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ، قَالَ : سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ حُسَيْنٍ يَقُولُ : مَا أَصَابَ الْمَاءُ مِنْكَ وَأَنْتَ جُنُبٌ فَقَدْ طَهَّرَ ذَلِكَ الْمَكَانُ .

(۳۵۲) حضرت علی بن حسین فرماتے ہیں کہ حالت جنابت میں تمہارے جسم کے جس حصہ تک پانی پہنچے گا وہ حصہ پاک ہو جائے گا۔

(۴۵۳) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنْ حَالِدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ تَوَضَّأَ يَوْمًا ، فَتَرَكَ فِي مِرْفَقِهِ شَيْئًا يَسِيرًا ، فَقِيلَ لَهُ فِي ذَلِكَ فَعَسَلَ ذَلِكَ الْمَكَانُ .

(۳۵۳) حضرت خالد بن ابی بکر فرماتے ہیں کہ سالم بن عبد اللہ ایک دن وضو فرما رہے تھے کہ ان کی کہنی کے پاس تھوڑی سی جگہ خشک رہ گئی۔ انہیں اس بارے میں بتایا گیا تو انہوں نے وہ جگہ بھی دھولی۔

(۴۵۴) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ كَيْثٍ ، عَنْ طَاوُسٍ : فِي الرَّجُلِ يَغْتَسِلُ فَيَقْبِي مِنْهُ الْمَكَانُ ، قَالَ : إِذْنُ يُمْسُهُ الْمَاءُ ، أَوْ يَغْسِلُهُ .

(۳۵۴) حضرت طاووس سے ایسے آدمی کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ وہ اس جگہ کو دھو لے یا اسے پانی سے تر کر لے۔

(۴۵۵) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، مَثَلُهُ .

(۳۵۵) حضرت ابراہیم سے بھی یونہی منقول ہے۔

(۴۵۶) حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عَمَارَةَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ عَمَارَةَ بْنِ أَبِي حَفْصَةَ ، عَنْ أَبِي مِجَلَزٍ ، قَالَ : يَغْسِلُ ذَلِكَ الْمَكَانَ .

(۳۵۶) حضرت ابو جہل فرماتے ہیں کہ اس جگہ کو دھوئے گا۔

(۴۵۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ : أَنَّ عُمَرَ رَأَى فِي قَدَمِ رَجُلٍ مِثْلَ مَوْضِعِ الْفُلْسِ لَمْ يُصِبْهُ الْمَاءُ ، فَأَمَرَهُ أَنْ يُعِيدَ الْوُضُوءَ وَيُعِيدَ الصَّلَاةَ .

(۳۵۷) حضرت جابر فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو دیکھا جس کے پاؤں پر سکے کے برابر جگہ خشک تھی۔ آپ نے



اسے وضو اور نماز لوٹانے کا حکم دیا۔

(۱۵۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : يَغْسِلُ ذَلِكَ الْمَكَانَ .

(۳۵۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ صرف اسی جگہ کو دھوئے گا۔

(۱۵۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مُسْتَلِيمُ بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي عَلِيٍّ الرَّحْبِيِّ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْتَسَلَ مِنْ جَنَابِهِ ، فَرَأَى لُمْعَةً لَمْ يُصِبْهَا الْمَاءُ ، فَقَالَ : يَجْمَعُهَا فَبَلَّهَا بِهِ . (احمد ۱/ ۳۳۳۔ ابن ماجہ ۶۶۳)

(۳۵۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے غسل جنابت فرمانے کے بعد ایک خشک جگہ دیکھی جسے پانی نہ پہنچا تھا، آپ نے اپنے بالوں کو پکڑ کر اس جگہ کو تر کر لیا۔

(۱۶۰) حَدَّثَنَا أَصْبَاطُ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ : يَغْسِلُ ذَلِكَ الْمَكَانَ .

(۳۶۰) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ صرف اسی جگہ کو دھویا جائے گا۔

### (۵۱) فِي الْوُضُوءِ بِالْمَاءِ الْآجِنِ

#### نیا لے اور گد لے پانی سے وضو کا بیان

(۱۶۱) حَدَّثَنَا هُثَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ ، عَنْ ابْنِ سِيرِينَ ، أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ الْوُضُوءَ بِالْمَاءِ الْآجِنِ .

(۳۶۱) حضرت ابن سیرین نیا لے اور گد لے پانی سے وضو کرنے کو مکروہ سمجھتے تھے۔

(۱۶۲) حَدَّثَنَا هُثَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا عَبَادُ بْنُ مَيْسَرَةَ ، عَنْ الْحَسَنِ : أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى نَاسًا بِالْوُضُوءِ بِالْمَاءِ الْآجِنِ .

(۳۶۲) حضرت حسن بصری نیا لے پانی سے وضو کرنے میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔

(۱۶۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَمْرٍو قَالَ : سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُخَيَّمَةَ يَكْرَهُ أَنْ يَتَوَضَّأَ بِالْمَاءِ

الْآجِنِ .

(۳۶۳) حضرت قاسم بن مخیرہ نیا لے پانی سے وضو کرنے کو مکروہ سمجھتے تھے۔

(۱۶۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : سِيلَ قَتَادَةُ عَنِ الْمَاءِ الَّذِي قَدْ أَرَوَحَ : ائْتَوْضَأُ بِهِ؟ قَالَ : لَا بَأْسَ بِالْمَاءِ الطَّرِيقِ ، وَالْمَاءِ الرَّنْقِ ، قَالَ الطَّرِيقُ : الَّذِي تَطْرُقُهُ الدَّوَابُّ وَتَخُوضُهُ ، وَالرَّنْقُ الَّذِي قَدْ أَرَوَحَ .

(۳۶۴) حضرت قتادہ سے پوچھا گیا کہ ایسے پانی سے وضو کرنا جائز ہے جس کا ذائقہ اور رنگ بدل گئے ہوں؟ آپ نے فرمایا کہ جس پانی سے جانور پیتے ہوں اور جس پانی میں بو پیدا ہو گئی ہو اس سے وضو کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۴۶۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ أَبِي الْعَمَاسِ، عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَمَرٍ بِمَاءٍ تَحْوِضُ فِيهِ الدَّوَابُّ وَتَبُولُ فِيهِ، فَقَالَ: لَا بَأْسَ بِالْوُضُوءِ مِنْهُ.

(۴۶۵) حضرت ابو الربیع فرماتے ہیں کہ میں عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ کے ساتھ تھا۔ وہ ایسے حوض کے پاس سے گزرے جس سے جانور پانی پیتے تھے اور اس میں پیشاب بھی کر دیتے تھے۔ انہوں نے فرمایا اس سے وضو کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۵۲) مَنْ قَالَ الْمَاءُ الْيَسِيرُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنَ التَّيَمُّمِ

تھوڑا اور معمولی پانی مجھے تیمم سے زیادہ اچھا معلوم ہوتا ہے

(۴۶۶) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ طَاوُوسٍ، قَالَ: الْمَاءُ الْيَسِيرُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنَ التَّيَمُّمِ.

(۴۶۶) حضرت طاووس فرماتے ہیں کہ تھوڑا پانی میرے نزدیک تیمم سے بہتر ہے۔

(۴۶۷) حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ حِيَانٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي مَرْزُوقٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: الْقَلِيلُ مِنَ الْمَاءِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنَ التُّرَابِ.

(۴۶۷) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ تھوڑا پانی مجھے مٹی سے زیادہ محبوب ہے۔

(۴۶۸) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: الْوُضُوءُ بِالطَّرْقِ مِنَ الْمَاءِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنَ التَّيَمُّمِ.

(۴۶۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں جانور کے زیر استعمال پانی سے وضو کرنا مجھے تیمم سے محبوب ہے۔

(۴۶۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَارِثٍ، عَنْ حَمَّادٍ، قَالَ: سُئِلَ عَنِ الْمَاءِ الْقَلِيلِ الَّذِي لَا يَبْلُغُ الطُّهُورَ؟ فَقَالَ: الصَّعِيدُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْهُ.

(۴۶۹) حضرت حماد سے اتنے تھوڑے پانی کی موجودگی میں وضو کے بارے میں سوال کیا گیا جو وضو کی ضرورت پوری نہ کرتا ہو تو

انہوں نے فرمایا ”مٹی مجھے اس سے زیادہ محبوب ہے“

(۴۷۰) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ، عَنْ ابْنِ لَهْيَعَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَطَاءً يَقُولُ: إِذَا تَوَضَّأْتَ فَلَمْ تَعْمَمْ فَتَيَمَّمْ.

(۴۷۰) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ جب وضو کا پانی کافی نہ ہو تو تیمم کر لو۔

(۵۳) مَنْ كَانَ يَتَوَضَّأُ إِذَا احْتَجَمَ

جو حضرات چھپنے لگوانے کے بعد وضو کے قائل ہیں

(۴۷۱) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، قَالَ: أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ كَانَ إِذَا احْتَجَمَ غَسَلَ أَمْرَ

مَحَاجِمِهِ.



(۴۷۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما پچھنے لگوانے کے بعد پٹھنوں کی جگہ کو دھویا کرتے تھے۔

(۴۷۲) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ عَلْقَمَةُ وَالْأَسْوَدُ لَا يَغْتَسِلَانِ مِنَ الْحِجَامَةِ .

(۴۷۳) حضرت علقمہ اور حضرت اسود پچھنے لگوانے کے بعد غسل نہیں کرتے تھے۔

(۴۷۴) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ : أَنَّهُ كَانَ يَغْسِلُ أَثَرُ الْمَحَاجِمِ .

(۴۷۵) حضرت ابراہیم پٹھنوں کی جگہ کو دھویا کرتے تھے۔

(۴۷۶) حَدَّثَنَا حَفْصُ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَابْنِ سِيرِينَ أَنَّهُمَا كَانَا يَقُولَانِ : اغْسِلْ أَثَرُ الْمَحَاجِمِ .

(۴۷۷) حضرت حسن اور حضرت ابن سیرین فرماتے تھے کہ پٹھنوں کی جگہ دھولو۔

(۴۷۸) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامِ ، عَنِ الْحَسَنِ وَمُحَمَّدٍ ، قَالَ : كَانَا يَقُولَانِ : فِي الرَّجُلِ يَحْتَاجِمُ : يَتَوَضَّأُ وَيَغْسِلُ أَثَرُ الْمَحَاجِمِ .

(۴۷۹) حضرت حسن اور حضرت محمد فرماتے ہیں کہ پچھنے لگوانے کے بعد آدمی وضو کرے اور پٹھنوں کی جگہ کو دھولے۔

(۴۸۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ، عَنْ بُرَيْدٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ : أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا إِذَا احْتَجَمَ أَنْ لَا يَغْسِلَ ، وَلَا يَغْسِلَ أَثَرُ مَحَاجِمِهِ إِلَّا أَنْ يَكُونَ عَلَيْهَا دَمٌ .

(۴۸۱) حضرت مکحول کے نزدیک اگر آدمی پچھنے لگوانے کے بعد غسل نہ کرے تو کوئی حرج نہیں، حتیٰ کہ اگر خون کے نشانات نہ ہوں تو پچھنے کی جگہ کو دھونا بھی ضروری نہیں۔

(۴۸۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ : سُئِلَ عَنِ الرَّجُلِ يَحْتَجِمُ مَاذَا عَلَيْهِ ؟ قَالَ : يَغْسِلُ أَثَرُ مَحَاجِمِهِ .

(۴۸۳) حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے پچھنے لگوانے والے شخص کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا وہ پٹھنوں کی جگہ دھولے۔

(۴۸۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ أَبِي عُمَرَ ، عَنِ ابْنِ الْحَنْفِيَّةِ ، قَالَ : يَغْسِلُ أَثَرُ الْمَحَاجِمِ .

(۴۸۵) حضرت ابن الحنفیہ فرماتے ہیں کہ وہ پٹھنوں کے نشانات دھولے۔

(۴۸۶) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ سَالِمٍ ، وَالْقَاسِمِ ، وَعَامِرٍ ، وَطَاوُسَ : قُلْتُ : اغْتَسِلُ مِنَ الْحِجَامَةِ ؟ قَالُوا : لَا ، قَالَ أَبُو جَعْفَرٍ : اغْسِلْ أَثَرُ الْمَحَاجِمِ .

(۴۸۷) حضرت جابر فرماتے ہیں کہ حضرت قاسم، حضرت عامر اور حضرت طاوس سے میں نے پوچھا ”کیا میں پچھنے لگوانے کے بعد غسل کروں۔ انہوں نے کہا ”نہیں“ ابو جعفر نے فرمایا ”صرف پٹھنوں کے نشانات دھولو“۔

(۴۸۸) حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كَانَ يَحْتَجِمُ فَيَغْسِلُ أَثَرُ الْمَحَاجِمِ ، ثُمَّ يَتَوَضَّأُ .

وُضُوئُهُ لِلصَّلَاةِ ، فَيُصَلِّي .

(۲۸۰) حضرت ہشام فرماتے ہیں کہ میرے والد حضرت عروہ رضی اللہ عنہ بچنے لگوانے کے بعد کھنوں کے نشانات کو دھو کر وضو کرتے اور نماز پڑھ لیتے۔

(۴۸۱) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْمُجَبَّرِ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ ؛ أَنَّ الْقَاسِمَ كَانَ يَمْسَحُ أَثَرُ الْمَحَاجِمِ بِالْمَاءِ .

(۲۸۱) حضرت قاسم کھنوں کے نشانات کو پانی سے دھو لیتے تھے۔

(۵۴) مَنْ قَالَ عَلَيْهِ الْغُسْلُ

جن حضرات کے نزدیک اس پر غسل واجب ہے۔

(۴۸۲) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنِ الْمُغِيرَةِ ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : الْغُسْلُ مِنَ الْحِجَامَةِ .

(۲۸۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کھنوں کے بعد غسل کرنا چاہیے۔

(۴۸۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ : اغْتَسِلْ مِنَ الْحِجَامَةِ .

(۲۸۳) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کھنوں کے بعد غسل کرو۔

(۴۸۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ : احْتَجِمْ عِنْدَ إِبْرَاهِيمَ ، وَمُجَاهِدٍ ، فَاعْتَغَسِلْ مُجَاهِدٌ ، وَغَسَلَ إِبْرَاهِيمُ مَوْضِعَ الْمَحَاجِمِ .

(۲۸۴) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم اور حضرت مجاہد نے میرے پاس بچنے لگوائے۔ پھر حضرت مجاہد نے غسل کیا اور حضرت ابراہیم نے صرف کھنوں کی جگہ دھونے پر اکتفاء کیا۔

(۴۸۵) حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ عَلِيٍّ ؛ فِي الرَّجُلِ يَحْتَجِمُ ، أَوْ يَحْلِقُ عَانَتَهُ ، أَوْ يَنْتِفُ بِطَئِهِ ، قَالَ : يَغْتَسِلُ .

(۲۸۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان تین اشخاص کے بارے میں غسل کا حکم دیا ہے ① بچنے لگوانے والا ② زیر ناف ہال صاف کرنے والا ③ بغل کے بال اکھیرنے والا۔

(۴۸۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ ، عَنْ طَلْقِ بْنِ حَبِيبٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ ؛ أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهُ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : يَغْتَسِلُ مِنَ الْحِجَامَةِ .

(ابوداؤد ۳۵۲- ابن خزیمہ ۲۵۶)

(۲۸۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ”بچنے لگوانے کے بعد غسل کیا جائے گا“۔



(۴۸۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : إِذَا احْتَجَمَ الرَّجُلُ فَلْيُغْتَسِلْ ، وَلَمْ يَرَوْهُ وَاجِبًا . (ابوداؤد ۱۸۱- ترمذی ۸۶)

(۳۸۷) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کو غسل کا حکم تو دیتے تھے لیکن اسے واجب نہ سمجھتے تھے۔

(۵۵) مَنْ قَالَ لَيْسَ فِي الْقُبْلَةِ وَضوءٌ

جن حضرات کے نزدیک بوسہ لینے سے وضو نہیں ٹوٹتا

(۴۸۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ بْنُ الْجَرَّاحِ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ ، عَنْ عُرْوَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؛ أَنَّهُ قَبَّلَ بَعْضَ نِسَائِهِ ، ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ ، وَلَمْ يَتَوَضَّأْ ، فَقُلْتُ : مَنْ هِيَ إِلَّا أَنْتِ ؟ فَضَحِكْتُ .

(۳۸۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے اپنی ایک زوجہ کا بوسہ لیا، پھر آپ وضو کئے بغیر نماز کے لئے تشریف لے گئے۔ حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ وہ زوجہ آپ ہی تھیں؟ اس پر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا مسکرا دیں۔

(۴۸۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ بْنُ بِشِيرٍ ، عَنْ الْأَعْمَشِ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ ، وَحَدَّثَنَا عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى فِي الْقُبْلَةِ وَضوءًا . (۳۸۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے نزدیک بوسہ لینے سے وضو نہیں ٹوٹتا۔

(۴۹۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا يُونُسُ ، عَنْ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى فِي الْقُبْلَةِ وَضوءًا .

(۳۹۰) حضرت حسن بصری کے نزدیک بوسہ لینے سے وضو نہیں ٹوٹتا۔

(۴۹۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : لَيْسَ فِي الْقُبْلَةِ وَضوءٌ .

(۳۹۱) حضرت عطاء کے نزدیک بوسہ لینے سے وضو نہیں ٹوٹتا۔

(۴۹۲) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ حَيَّانَ ، عَنْ مُسْرُوقٍ ، قَالَ : مَا أَبَالَى قَبْلَتَهَا ، أَوْ قَبَلْتُ يَدِي .

(۳۹۲) حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ مجھے اس بات کی کوئی پرواہ نہیں کہ میں اپنی بیوی کا بوسہ لوں یا اپنے ہاتھ کا بوسہ لوں۔

(۴۹۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي رَوْحٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ ، عَنْ عَائِشَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبَّلَ ثُمَّ صَلَّى ، وَلَمْ يَتَوَضَّأْ . (احمد ۲۱۰- نسائی ۱۵۵)

(۳۹۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ایک مرتبہ اپنی زوجہ کا بوسہ لیا اور پھر نماز پڑھی لیکن وضو نہیں فرمایا۔

(۱۹۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ، قَالَ: لَيْسَ فِي الْقُبْلَةِ وَضوءٌ.  
(۳۹۳) حضرت ابو جعفر فرماتے ہیں کہ بوسہ لینے سے وضو نہیں ٹوٹتا۔

(۵۶) مَنْ قَالَ فِيهَا الْوُضوءُ

جن حضرات کے نزدیک بوسہ سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔

(۱۹۵) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ؛ أَنَّهُ كَانَ يَرَى الْقُبْلَةَ مِنَ اللَّسِّ، وَيَأْمُرُ مِنْهَا بِالْوُضوءِ.

(۳۹۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے نزدیک بوسہ چھونے کی طرح ہے اور وہ بوسہ لینے کی وجہ سے وضو کا حکم دیتے تھے۔

(۱۹۶) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، وَهَشِيمٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: الْقُبْلَةُ مِنَ اللَّسِّ، وَمِنْهَا الْوُضوءُ.

(۳۹۶) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ کے نزدیک بوسہ چھونے کی طرح ہے اور وہ بوسہ لینے کی وجہ سے وضو کا حکم دیتے تھے۔

(۱۹۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: إِذَا قَبَّلَ لِشَهْوَةٍ يُقْضَى الْوُضوءُ.

(۳۹۷) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص شہوت سے بوسہ لے تو اس کا وضو ٹوٹ جائے گا۔

(۱۹۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، مِثْلُهُ.

(۳۹۸) حضرت شعبی سے یونہی منقول ہے۔

(۱۹۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، وَوَكِيعٌ، عَنْ زَكَرِيَّا، عَنِ الشَّعْبِيِّ، مِثْلُهُ.

(۳۹۹) ایک اور سند سے حضرت شعبی سے یونہی منقول ہے۔

(۵۰۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: سَأَلْتُ الزُّهْرِيَّ عَنِ الْقُبْلَةِ؟ فَقَالَ: كَانَ الْعُلَمَاءُ يَقُولُونَ: فِيهَا الْوُضوءُ.

(۵۰۰) حضرت عبد العزیز بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت زہری رضی اللہ عنہ سے بوسہ کے حکم کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا ”علماء فرماتے تھے کہ اس سے وضو واجب ہے“

(۵۰۱) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، وَحَمَّادٍ، قَالَا: إِنْ قَبَّلَ، أَوْ لَمَسَ فَعَلَيْهِ الْوُضوءُ.

(۵۰۱) حضرت حکم اور حضرت حماد فرماتے ہیں کہ اگر بوسہ لیا یا چھوا تو وضو واجب ہے۔

(۵۰۲) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنِ ابْنِ شَبْرُمَةَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: الْقُبْلَةُ تَنْقُضُ الْوُضوءَ.

(۵۰۲) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ بوسہ وضو کو توڑ دیتا ہے۔



(۵۰۳) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُعِيْرَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، قَالَ: إِذَا قَبَّلَ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ وَهِيَ لَا تُرِيدُ ذَلِكَ، فَإِنَّمَا يَجِبُ الْوُضُوءُ عَلَيْهِ، وَلَيْسَ عَلَيْهَا وَضُوءٌ، فَإِنْ قَبَّلَتْهُ هِيَ فَإِنَّمَا يَجِبُ الْوُضُوءُ عَلَيْهَا، وَلَا يَجِبُ عَلَيْهِ، فَإِنْ وَجَدَ شَهْوَةً وَجَبَ عَلَيْهِ الْوُضُوءُ، وَإِنْ قَبَّلَهَا وَهِيَ لَا تُرِيدُ ذَلِكَ فَوَجَدَتْ شَهْوَةً، وَجَبَ عَلَيْهَا الْوُضُوءُ.

(۵۰۳) حضرت حماد فرماتے ہیں کہ اگر آدمی اپنی بیوی کا بوسہ لے اور بیوی نہ چاہتی ہو تو مرد کا وضو ٹوٹے گا عورت کا نہیں ٹوٹے گا۔ اگر عورت مرد کا بوسہ لے تو عورت پر وضو لازم ہوگا مرد پر نہیں۔ اگر آدمی کو شہوت محسوس ہو تو اس کا وضو بھی ٹوٹ جائے گا اور اگر آدمی عورت کا بوسہ لے اور وہ چاہتی ہو تو نہ ہو لیکن اسے شہوت محسوس ہو تو اس کا وضو ٹوٹ جائے گا۔

(۵۰۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ فَضِيلٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، أَنَّهُ قَالَ لِامْرَأَتِهِ: أَمَا إِنِّي أَحْمَدُ اللَّهَ يَا هَنِيْدَةً، لَوْلَا أَنْ أُحْدِثَ وَضُوءًا لَقَبَلْتُكَ.

(۵۰۴) حضرت ابراہیم نے اپنی زوجہ سے فرمایا ”اے ہنیدہ! میں اللہ کی تعریف کرتا ہوں۔ اگر مجھے اپنا وضو باقی نہ رکھنا ہوتا تو میں تیرا بوسہ لے لیتا“

### (۵۷) فِي قَبْلَةِ الصَّبِيِّ

### بچے کا بوسہ لینے کا بیان

(۵۰۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ؛ أَنَّهُ قَبَّلَ صَبِيًّا فَمَضْمَضَ.

(۵۰۵) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ایک بچے کا بوسہ لیا پھر کلی فرمائی۔

(۵۰۶) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ نَافِعٍ؛ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ تَوَضَّأَ فَقَبَّلَ بَنِيَّةً لَهُ، فَدَعَا بِمَاءٍ فَمَضْمَضَ.

(۵۰۶) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنی ایک بچی کا بوسہ لیا پھر پانی منگوا کر کلی فرمائی۔

(۵۰۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ يَحْيَى، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ؛ أَنَّهُ كَانَ إِذَا قَبَّلَ الصَّبِيَّ مَضْمَضَ فَا، وَلَمْ يَتَوَضَّأَ.

(۵۰۷) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب بچے کا بوسہ لیتے تو کلی فرماتے۔ اور وضو نہیں فرمایا کرتے تھے۔

(۵۰۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ مُعِيْرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: سَأَلْتُهُ عَنْ قَبْلَةِ الصَّبِيِّ بَعْدَ الْوُضُوءِ؟ فَقَالَ: إِنَّمَا تِلْكَ رَحْمَةٌ، لَا وَضُوءَ فِيهَا.

(۵۰۸) حضرت مغیرہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم سے بچے کا بوسہ لینے کے بعد وضو کا حکم دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا ”یہ تو مہربانی اور رحمت کا اظہار ہے اس میں وضو واجب نہیں۔“

## (۵۸) فی الوضوء من اللّمس

## عورت کو چھونے کے بعد وضو کا حکم

(۵۰۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: إِذَا لَمَسَ، أَوْ قَبَّلَ لَشَهْوَةٍ نَقَضَ الْوُضُوءُ.

(۵۰۹) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ آدمی نے اگر شہوت سے چھو یا بوسہ لیا تو اس کا وضو ٹوٹ جائے گا۔

(۵۱۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا، عَنِ الشَّعْبِيِّ، مِثْلَهُ.

(۵۱۰) حضرت شعبی سے بھی یونہی منقول ہے۔

(۵۱۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ هِشَامِ الدَّسْتَوَائِيِّ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: إِذَا قَبَّلْتَ، أَوْ لَمَسْتَ، أَوْ بَاشَرْتَ فَأَعِيدِ الْوُضُوءَ.

(۵۱۱) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب تو نے بوسہ لیا یا چھو یا مباشرت کی تو وضو کا اعادہ تجھ پر لازم ہے۔

(۵۱۲) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، وَحَمَّادٍ قَالَا: إِذَا لَمَسَ فَعَلَيْهِ الْوُضُوءُ.

(۵۱۲) حضرت حماد اور حضرت حکم فرماتے ہیں کہ جب عورت کو چھو تو وضو ٹوٹ گیا۔

(۵۱۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا يُونُسُ، عَنِ الْحَسَنِ، أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى فِي اللَّمَسِ بِالْيَدِ وَضُوءًا.

(۵۱۳) حضرت حسن بصری کے نزدیک ہاتھ سے چھونے کی بنا پر وضو لازم نہیں ہوتا۔

(۵۱۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَسَدِيُّ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، قَالَ: إِذَا لَمَسَ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ لَشَهْوَةٍ تَوَضَّأَ، مَا لَمْ يُنْزَلْ.

(۵۱۴) حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ فرماتے ہیں کہ جب آدمی اپنی بیوی کو شہوت کے ساتھ چھوئے تو جب تک انزال نہ ہوا اسے وضو کرنا چاہئے۔

## (۵۹) فی الوضوء من لُحُومِ الْإِبِلِ

## اونٹ کا گوشت کھا کر وضو کرنے کا بیان

(۵۱۵) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، وَأَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي

لَيْلَى، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْوُضُوءِ مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ؟

فَقَالَ: تَوَضَّؤُوا مِنْهَا. (احمد ۳/۳۰۳ - ابن خزيمة ۳۲)

(۵۱۵) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ سے اونٹوں کا گوشت کھانے کے بعد وضو کا حکم پوچھا گیا تو



آپ نے فرمایا ”اونٹوں کا گوشت کھانے کے بعد وضو کرو“

(۵۱۶) حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ ؛ أَنَّ أَبَا مُوسَى نَحَرَ جَزُورًا فَأَطْعَمَ أَصْحَابَهُ ، ثُمَّ قَامُوا يُصَلُّونَ بِغَيْرِ طَهُورٍ ، فَهَاجَهُمْ عَنْ ذَلِكَ ، وَقَالَ : مَا أَبَالِي مَشَيْتَ فِي قَرْيَتِهَا وَدِمِهَا وَلَمْ أَتَوَضَّأْ ، أَوْ أَكَلْتُ مِنْ لَحْمِهَا وَلَمْ أَتَوَضَّأْ .

(۵۱۶) حضرت ابو العالیہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نے اونٹ ذبح کیا اور اس کا گوشت اپنے ساتھیوں کو کھلایا۔ گوشت کھا کر وہ حضرات بغیر وضو کے نماز میں کھڑے ہونے لگے تو حضرت ابو موسیٰ نے انہیں روک دیا اور فرمایا ”میں تو سمجھتا ہوں کہ اگر میں اس کی لید اور خون پر چلوں تو پھر بھی وضو کروں اور اگر اس کا گوشت کھاؤں تو پھر بھی وضو کروں (گویا میرے نزدیک دونوں حالتوں میں وضو کرنا ضروری ہے)۔

(۵۱۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي ثَوْرٍ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ ، قَالَ : كُنَّا نَتَوَضَّأُ مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ ، وَلَا نَتَوَضَّأُ مِنْ لُحُومِ الْغَنَمِ . (طبرانی ۱۸۶۸)

(۵۱۷) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم اونٹ کا گوشت کھا کر وضو کیا کرتے تھے لیکن بکریوں کا گوشت کھا کر وضو نہیں کرتے تھے۔

(۵۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعَثَاءِ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي ثَوْرٍ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ ، قَالَ : أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَتَوَضَّأَ مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ ، وَلَا نَتَوَضَّأَ مِنْ لُحُومِ الْغَنَمِ . (ابن حبان ۱۱۳۵ - احمد ۵ / ۱۰۲)

(۵۱۸) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے ہمیں حکم دیا کہ اونٹ کا گوشت کھا کر وضو کریں اور بکری کا گوشت کھا کر وضو نہ کریں۔

(۶۰) مَنْ قَالَ لَا يَتَوَضَّأُ مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ

جن حضرات کے نزدیک اونٹ کا گوشت کھا کر وضو واجب نہیں

(۵۱۹) حَدَّثَنَا عَائِدُ بْنُ حَبِيبٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ قَيْسٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ أَكَلَ لَحْمَ جَزُورٍ ، وَشَرِبَ لَبَنَ الْإِبِلِ ، وَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ .

(۵۱۹) حضرت یحییٰ بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا کہ انہوں نے اونٹ کا گوشت کھایا اور اس کا دودھ پیا، پھر بغیر وضو کے نماز پڑھی۔

(۵۲۰) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، وَعَطَاءٍ ، وَمُجَاهِدٍ ؛ أَنَّهُمْ كَانُوا لَا يَتَوَضَّوْنَ مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ

وَالْبَانِهَا.

(۵۲۰) حضرت طاووس، حضرت عطاء اور حضرت مجاہد اونٹوں کا گوشت کھانے اور ان کا دودھ پینے کے بعد وضو نہیں کیا کرتے تھے۔

(۵۲۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ أَبِي سَبْرَةَ النَّخَعِيِّ؛ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ أَكَلَ لَحْمَ جَزُورٍ، ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ.

(۵۲۱) حضرت ابو بکر فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اونٹ کا گوشت کھایا اور وضو کے بغیر نماز پڑھی۔

(۵۲۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شَرِيكِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَسَنِ؛ أَنَّ عَلِيًّا أَكَلَ لَحْمَ جَزُورٍ، ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ.

(۵۲۲) حضرت عبداللہ بن حسن فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اونٹ کا گوشت کھایا اور وضو کے بغیر نماز پڑھی۔

(۵۲۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ نَفَاعَةَ بْنِ مُسْلَمٍ، قَالَ: رَأَيْتُ سُؤَيْدَ بْنَ غَفَلَةَ أَكَلَ لَحْمَ جَزُورٍ، ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ.

(۵۲۳) حضرت نفاعہ فرماتے ہیں کہ حضرت سوید بن غفلہ نے اونٹ کا گوشت کھایا اور وضو کے بغیر نماز پڑھی۔

(۵۲۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: لَيْسَ فِي لَحْمِ الْإِبِلِ وَالْبَقَرِ وَالْغَنَمِ وَضُوءٌ.

(۵۲۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اونٹ، گائے اور بکری کا گوشت کھانے سے وضو نہیں ٹوٹتا۔

(۶۱) مَنْ كَانَ لَا يَتَوَضَّأُ مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ

جس چیز کو آگ نے چھوا ہو اس کے استعمال سے وضو نہیں ٹوٹتا۔

(۵۲۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُكَدِّرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ:

أَكَلْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَعَ أَبِي بَكْرٍ، وَعُمَرَ، وَعُثْمَانَ، خُبْرًا وَلَحْمًا، فَصَلُّوا وَلَمْ يَتَوَضَّؤْا. (ترمذی ۸۰)

(۵۲۵) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ، حضرت ابو بکر، حضرت عمر اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہم

کے ساتھ روٹی اور گوشت کھایا، ان سب حضرات نے کھانے کے بعد وضو کے بغیر نماز پڑھی۔

(۵۲۶) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ سِمَاكِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: أَكَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

كَيْفًا، ثُمَّ مَسَحَ يَدَهُ بِمُسُحٍ كَانَ تَحْتَهُ، ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى. (ابوداؤد ۱۹۱۔ ابن حبان ۱۱۲۳)

(۵۲۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی پاک ﷺ نے شانے کا گوشت کھایا پھر ایک کپڑے اپنے ہاتھوں

کو صاف کر لیا اور وضو کے بغیر نماز پڑھی۔



(۵۲۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيٍّ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ؛ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَلَ مِنْ عَظْمٍ، أَوْ تَعَرَّقَ مِنْ ضِلْعٍ، ثُمَّ صَلَّى، وَلَمْ يَتَوَضَّأْ.

(احمد ۱/ ۲۲۷ - ابن خزيمة ۳۹)

(۵۲۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے ایک ہڈی کے ساتھ لگا ہوا گوشت کھایا پھر وضو کئے بغیر نماز پڑھی۔

(۵۲۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا جَابِرُ الْجَعْفِيُّ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ وَهُوَ يُرِيدُ الصَّلَاةَ، فَمَرَّ بِقَدْرِ تَفُورٍ، فَأَخَذَ مِنْهَا عَرْقًا، أَوْ كَيْفًا فَأَكَلَهُ، ثُمَّ مَضَمَضَ وَلَمْ يَتَوَضَّأْ. (طبرانی ۱۰۷۴۱ - احمد ۲۳۱)

(۵۲۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضور ﷺ نماز کے لئے نکلے، آپ نے دیکھا کہ ایک ہانڈی چولہے پر پک رہی ہے، آپ نے اس میں سے شانے کا گوشت نکال کر کھالیا، پھر صرف کلی کی، وضو نہیں فرمایا۔

(۵۲۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَوْنٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ مَرَّانًا، قَالَ: تَوَضَّأَ مِمَّا مَسَّتِ النَّارَ، فَأَرْسَلَ مَرَّانًا إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ يَسْأَلُهَا، فَقَالَتْ: نَهَسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدِي كَيْفًا، ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ، وَلَمْ يَمْسَ مَاءً.

(احمد ۶/ ۳۰۶ - نسائی ۲۶۵۶)

(۵۲۹) حضرت عبد اللہ بن شداد فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے مروان کو یہ حدیث سنائی کہ آگ پر پکائی گئی چیز کھانے کے بعد وضو کرو۔ مروان نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس پیغام بھیج کر یہ مسئلہ پوچھا تو انہوں نے فرمایا ”ایک مرتبہ نبی پاک ﷺ نے میرے گھر میں شانے کا گوشت کھایا پھر آپ نماز کے لئے تشریف لے گئے اور پانی کو چھوا تک نہیں۔“

(۵۳۰) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ، أَوْ حُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: أَتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَتِفٍ شَاةٍ فَأَكَلَ مِنْهُ، فَصَلَّى وَلَمْ يَمْسَ مَاءً.

(ابن ماجہ ۴۹۱ - نسائی ۱۸۷)

(۵۳۰) حضرت زینب بنت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک مرتبہ نبی پاک ﷺ کے پاس بکری کا شانہ لایا گیا، آپ نے اس میں سے کھایا اور پانی کو چھوئے بغیر نماز ادا فرمائی۔

(۵۳۱) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي سُوَيْدُ بْنُ النُّعْمَانَ الْأَنْصَارِيُّ؛ أَنَّهُمْ خَرَجُوا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى خَيْبَرٍ، حَتَّى إِذَا كَانُوا بِالصَّهْبَاءِ صَلَّى الْعَصْرَ، ثُمَّ دَعَا بِأَطْعَمَةٍ، وَلَمْ يَأْكُلُوا إِلَّا بِسَوِيْقٍ، فَأَكَلُوا وَشَرَبُوا، ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ فَمَضَمَضَ، ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى

بِنَا الْمَغْرِبَ. (ابن ماجہ ۴۹۲)

(۵۳۱) حضرت سوید بن نعمان فرماتے ہیں کہ ہم لوگ حضور ﷺ کے ساتھ خیبر کی طرف نکلے، جب ہم مقام صحباء پہنچے تو نبی ﷺ نے عصر کی نماز پڑھائی پھر کھانا منگوایا۔ اس موقع پر صرف ستولائے گئے، لوگوں نے انہیں کھایا اور پانی پی لیا، پھر آپ ﷺ نے پانی منگوا کر پی فرمائی، پھر مغرب کی نماز کے لئے کھڑے ہو گئے اور ہمیں مغرب کی نماز پڑھائی۔

(۵۳۲) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ سُؤَيْدِ بْنِ التَّعْمَانِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بِمِثْلِهِ، وَزَادَ فِيهِ: وَمَضْمَضْنَا مَعَهُ، وَمَا مَسَّ مَاءً. (احمد ۳/۳۶۲)

(۵۳۲) حضرت سوید کی ایک روایت میں یہ اضافہ ہے ”ہم نے کلی لی، اور آپ ﷺ نے پانی کو چھوا تک نہیں۔“

(۵۳۳) حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ أَبِي عَمْرٍو، عَنْ حَنْبَلِ بْنِ أَبِي الْمُغِيرَةِ، عَنْ أَبِي رَافِعٍ، قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَلَ كَتِفًا، ثُمَّ قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ، وَلَمْ يَمَسَّ مَاءً. (مسلم ۹۳ - احمد ۶/۳۹۲)

(۵۳۳) حضرت ابو رافع فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے ایک مرتبہ شانے کا گوشت کھایا پھر نماز کے لئے اٹھ پڑے اور پانی کو چھوا تک نہیں۔

(۵۳۴) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ أُمَيَّةَ الضَّمَرِيِّ، عَنْ أَبِيهِ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْتَزَ مِنْ كَيْفِ شَاةٍ، ثُمَّ صَلَّى، وَلَمْ يَتَوَضَّأْ.

(احمد ۴/۱۳۹ - مسلم ۹۳)

(۵۳۴) حضرت عمرو بن امیہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے بکری کے شانے کا گوشت کھایا پھر بغیر وضو کے نماز ادا فرمائی۔

(۵۳۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ إِيَادٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي إِيَادُ، عَنْ سُؤَيْدِ بْنِ سَرْحَانَ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَلَ طَعَامًا، ثُمَّ أَقِيمَتِ الصَّلَاةُ وَقَدْ كَانَ تَوَضَّأَ قَبْلَ ذَلِكَ، فَأَتَيْتُهُ بِمَاءٍ لِيَتَوَضَّأَ، فَأَتَهَرَنِي، وَقَالَ: وَرَأَاكَ، وَلَوْ فَعَلْتَ ذَلِكَ فَعَلَ النَّاسُ بَعْدِي. (طبرانی ۱۰۰۸)

(۵۳۵) حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی پاک ﷺ نے کھانا کھایا، اتنے میں نماز کا وقت ہو گیا، آپ پہلے سے با وضو تھے۔ میں آپ کے پاس وضو کے لئے پانی لایا تو آپ نے مجھے ڈانٹ دیا اور فرمایا ”بیچھے رہو، اگر میں نے وضو کیا تو میرے بعد لوگ بھی وضو کرنے لگیں گے۔“

(۵۳۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، وَأَبُو الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: أَكَلْتُ مَعَ أَبِي بَكْرٍ خُبْزًا وَلَحْمًا، فَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ.

(۵۳۶) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ کھانا کھایا تو انہوں نے بغیر وضو کے



نماز پڑھی۔

(۵۳۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، أَنَّ عَلْقَمَةَ، وَالْأَسْوَدَ كَانَا مَعَ عَبْدِ اللَّهِ وَهُوَ يُرِيدُ الْمَسْجِدَ، فَتَلَقَّى بِجَفَنَةٍ مِنْ ثَرِيدٍ، وَهُوَ فِي الرَّحْمَةِ، قَالَ: فَجَلَسَ فَأَكَلَ مِنْهَا هُوَ وَعَلْقَمَةُ وَالْأَسْوَدُ، قَالَ: ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ، فَمَضْمَضَ فَاهُ، وَغَسَلَ يَدَيْهِ مِنْ عَمْرِ اللَّحْمِ، ثُمَّ دَخَلَ فَصَلَّى.

(۵۳۷) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت علقمہ اور حضرت اسود دونوں حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ مسجد جا رہے تھے۔ اتنے میں ثرید کا ایک پیالہ لایا گیا تو ایک جگہ بیٹھ کر تینوں حضرات نے کھایا۔ پھر پانی منگوا کر کھلی کی اور اپنے ہاتھوں سے گوشت کی چکنائی صاف کی، پھر مسجد میں داخل ہو کر نماز ادا کی۔

(۵۳۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُكَيْتٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ وَهَبِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ أَبَا بَكْرٍ أَكَلَ خُبْزًا وَلَحْمًا، فَمَا زَادَ عَلَى أَنْ مَضْمَضَ فَاهُ وَغَسَلَ يَدَيْهِ، ثُمَّ صَلَّى.

(۵۳۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے روٹی اور گوشت کھایا، پھر کھلی کی، ہاتھ دھوئے اور نماز ادا فرمائی۔

(۵۳۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُكَيْتٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: الْوُضُوءُ مِمَّا خَرَجَ، وَلَيْسَ مِمَّا دَخَلَ.

(۵۳۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جسم سے خارج ہونے والی چیز سے وضو ٹوٹتا ہے جسم میں داخل ہونے والی چیز سے وضو نہیں ٹوٹتا۔

(۵۴۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: مَا رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ مَتَوَضِّئًا مِنْ طَعَامٍ قَطُّ، كَانَ يَلْعَقُ أَصَابِعَهُ الثَّلَاثَ، ثُمَّ يَمْسَحُ يَدَهُ بِالتُّرَابِ، ثُمَّ يَقُومُ إِلَى الصَّلَاةِ.

(۵۴۰) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ کو کبھی کھانے کی وجہ سے وضو کرتے نہیں دیکھا۔ وہ کھانے کے بعد اپنی تین انگلیاں چاٹ لیتے۔ پھر اپنے ہاتھ کو مٹی سے صاف کرتے اور نماز کے لئے تشریف لے جاتے۔

(۵۴۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُسْعَرٍ، قَالَ: قُلْتُ لِحَبْلَةَ: أَسَمِعْتَ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ إِنِّي لَا أَكُلُ اللَّحْمَ وَأَشْرَبُ اللَّبَنَ وَأُصَلِّي، وَلَا أَتَوَضَّأُ؟ قَالَ: نَعَمْ.

(۵۴۱) حضرت مسعر فرماتے ہیں کہ میں نے جبہ سے پوچھا کہ کیا آپ نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے سنا ہے کہ میں گوشت کھا کر اور دودھ پی کر نماز پڑھتا ہوں اور وضو نہیں کرتا؟ انہوں نے فرمایا ہاں سنا ہے۔

(۵۴۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: الْوُضُوءُ بِسَنَّا خَرَجَ، وَلَيْسَ مِمَّا دَخَلَ، وَلَا مِمَّا أُوْطِيَ.

(۵۴۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جسم سے نکلنے والی چیز سے وضو ٹوٹتا ہے جسم میں داخل ہونے والی چیز اور پاؤں پر لگ

جانے والی گندگی سے وضو نہیں ٹوٹتا۔

(۵۴۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، قَالَ: الْوُضُوءُ مِمَّا خَرَجَ، وَلَيْسَ مِمَّا دَخَلَ.

(۵۴۳) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ جسم سے نکلنے والی چیز سے وضو ٹوٹتا ہے، داخل ہونے والی چیز سے وضو نہیں ٹوٹتا۔

(۵۴۴) حَدَّثَنَا عُذْرٌ، وَوَكَيْعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زُرَّارَةَ، أَنَّهُ سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ عَمْرِو بْنِ

أَبِي يُحَدِّثُ، عَنْ أُمِّ الطُّفَيْلِ امْرَأَةِ أَبِي، أَنَّ أَبَا كَانَ يَأْكُلُ الثَّرِيدَ وَيَمْضِضُ فَاهُ وَيُصَلِّي.

(۵۴۴) حضرت ابی کی بیوی حضرت ام طفیل فرماتی ہیں کہ حضرت ابی ثرید کھانے کے بعد کلی کر کے نماز پڑھ لیتے تھے۔

(۵۴۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، قَالَ: أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ صَالِحِ أَبِي الْحَبِيلِ، عَنْ عَبْدِ

اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ، عَنْ أُمِّ حَكِيمِ ابْنَةِ الزُّبَيْرِ؛ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى

صُبَاغَةَ، فَتَهَسَّ عَنْدهَا مِنْ كَنْفٍ، ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ، وَلَمْ يَتَوَضَّأْ. (احمد ۶/۳۱۹ - طبرانی ۲۱۳)

(۵۴۵) حضرت ام حکیم بنت الزبیر فرماتی ہیں کہ ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ حضرت صباغہ کے یہاں تشریف لائے اور شانے کا

گوشت تناول فرمایا۔ پھر آپ نماز کے لئے تشریف لے گئے اور آپ نے وضو نہیں فرمایا۔

(۵۴۶) حَدَّثَنَا مَرْحُومُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: رَأَيْتُ أَبَا السَّوَّارِ الْعَدَوِيَّ أَكَلَ ثَرِيدًا وَلَحْمًا، ثُمَّ قَامَ

فَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ.

(۵۴۶) حضرت عبدالعزیز فرماتے ہیں کہ میں نے ابو السوار عدوی کو دیکھا کہ انہوں نے ثرید اور گوشت کھایا پھر وضو کئے بغیر نماز

ادا فرمائی۔

(۵۴۷) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: بَشَّ الطَّعَامُ طَعَامٌ يَتَوَضَّأُ مِنْهُ.

(۵۴۷) حضرت شعبی فرماتے ہیں وہ برا کھانا ہے جس کے بعد وضو کیا جائے۔

(۵۴۸) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى، عَنِ ابْنِ الْحَنْفِيَّةِ؛ أَنَّهُ كَانَ يَأْكُلُ الثَّرِيدَ وَيَشْرَبُ النَّبِيذَ

وَيُصَلِّي، وَلَا يَتَوَضَّأْ.

(۵۴۸) حضرت عبدالاعلیٰ فرماتے ہیں کہ ابن الحنفیہ ثرید کھاتے اور نبیذ پیتے پھر وضو کئے بغیر نماز پڑھ لیتے تھے۔

(۵۴۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، قَالَ: أَتَيْتُ عَمِيدَةَ، فَأَمَرَ بِشَاةٍ فَذَبَحَتْ،

فَدَعَا بِخُبْزٍ وَلَكِنْ وَسَمَنَ فَأَكَلْنَا، ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى، وَلَمْ يَتَوَضَّأْ، فَظَنَنْتُ أَنَّهُ كَانَ أَحَبَّ إِلَيْهِ أَنْ يَتَوَضَّأَ، لَوْلَا

أَنَّهُ أَرَادَ أَنْ يُرِيَنِي أَنَّهُ لَيْسَ بِهِ بَأْسٌ.

(۵۴۹) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ میں حضرت عمیدہ کے پاس آیا۔ انہوں نے بکری ذبح کرنے کا حکم دیا، بکری ذبح کی

گئی پھر آپ نے روٹی، دودھ اور چربی مگلوئی، ہم نے سب چیزیں کھائیں، پھر انہوں نے وضو کئے بغیر نماز پڑھ لی۔ میرا ان کے



بارے میں یہ گمان تھا کہ وہ وضو کرنا پسند کرتے ہیں لیکن شاید وہ دکھانا چاہتے تھے کہ وضو نہ کرنے میں بھی کوئی حرج نہیں۔

(۵۵۰) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ، عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، وَعِكْرِمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمُرُّ بِالْقَدْرِ، فَيَتَوَلَّى مِنْهَا الْعُرْقَ فَيَصِيبُ مِنْهُ، ثُمَّ يَصَلِّي وَلَمْ يَتَوَضَّأْ، وَلَمْ يَمْسَسْ مَاءً. (احمد ۶/۱۶۱)

(۵۵۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک ﷺ گزرتے ہوئے ہانڈی سے گوشت لے کر کھا لیتے پھر بغیر وضو کے اور بغیر پانی کو چھوئے نماز ادا فرما لیتے۔

(۵۵۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الْخَطِيمِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ يَأْكُلُ اللَّحْمَ وَالْثَرِيدَ، فَيَصَلِّي وَلَا يَتَوَضَّأْ.

(۵۵۱) حضرت محمد بن کعب فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن یزید گوشت اور ثرید کھاتے پھر بغیر وضو کے نماز پڑھ لیتے تھے۔

(۵۵۲) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ عُثْمَانَ مَوْلَى ثَقِيفٍ يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِي زَيْدٍ، قَالَ: شَهِدْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ، وَأَبَا هُرَيْرَةَ وَهُمْ يَنْتَظِرُونَ جَدِيًّا لَهُمْ فِي التَّنَوُّرِ، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: أَخْرِجُوهُ لَنَا لَا يَفْتَنَّا فِي الصَّلَاةِ، فَأَخْرَجُوهُ فَأَكَلُوا مِنْهُ، ثُمَّ إِنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ تَوَضَّأَ، فَقَالَ لَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ: أَكَلْنَا رَجَسًا؟ قَالَ: فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: أَنْتَ خَيْرٌ مِنِّي وَأَعْلَمُ، ثُمَّ صَلَّوْا.

(۵۵۲) حضرت ابو زیاد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما کو دیکھا کہ وہ تنور میں بھونی جانے والی بکری کے پکنے کا انتظار کر رہے تھے۔ اتنے میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا اسے لے آؤ کہیں ہماری نماز خراب نہ ہو جائے (یعنی بھوک کی شدت کی وجہ سے) پس اسے نکالا گیا اور سب نے اسے کھایا۔ پھر حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ وضو کرنے لگے تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے پوچھا ”کیا ہم نے کوئی ناپاک چیز کھائی ہے؟“ اس پر حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا آپ مجھ سے بہتر ہیں اور مجھ سے زیادہ جانتے ہیں“ پھر سب نے نماز پڑھ لی۔

(۶۲) مَنْ كَانَ يَرَى الْوُضُوءَ مِمَّا غَيَّرَتِ النَّارُ

جس چیز کو آگ نے بدل دیا ہو اس سے وضو کا بیان

(۵۵۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَارِظٍ؛ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَكَلَ أَثْوَارَ أَقِطٍ، فَقَامَ فَتَوَضَّأَ فَقَالَ: أَتَدْرُونَ لِمَ تَوَضَّأْتُ؟ إِنِّي أَكَلْتُ أَثْوَارَ أَقِطٍ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: تَوَضَّؤُوا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ، قَالَ، فَكَانَ عُمَرُ يَتَوَضَّأُ مِنَ السُّكَّرِ.

(۵۵۳) حضرت ابراہیم بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کھن کے ٹکڑے کھائے، پھر وضو فرمایا اس

کے بعد آپ نے پوچھا ”کیا تم جانتے ہو میں نے وضو کیوں کیا؟ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب تم کوئی ایسی چیز کھاؤ جسے آگ نے چھوا ہو تو وضو کرو۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ شکر کھا کر وضو کیا کرتے تھے۔

(۵۵۱) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ حَكِيمٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَفْيَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ الْأَخْنَسِ؛ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى خَالَتِهِ أُمِّ حَبِيبَةَ، فَسَقَتْهُ شَرْبَةً مِنْ سَوِيقٍ، ثُمَّ قَالَتْ: يَا ابْنَ أُخْتِي تَوَضَّأْ، فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: تَوَضَّؤُوا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ.

(۵۵۲) حضرت ابوسفیان بن مغیرہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اپنی خالہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کے پاس گیا، انہوں نے مجھے ستوکا شربت پلایا پھر فرمایا ”اے بھانجے! وضو کرو، کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جس چیز کو آگ نے چھوا ہو اسے استعمال کرنے کے بعد وضو کرو۔

(۵۵۳) حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْأَنْصَارِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو سَفْيَانَ بْنُ سَعِيدٍ الْأَخْنَسِيُّ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى خَالَتِي أُمِّ حَبِيبَةَ فَسَقَتْنِي سَوِيقًا، ثُمَّ قَالَتْ: يَا ابْنَ أُخْتِي تَوَضَّأْ، فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: تَوَضَّؤُوا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ. (احمد ۶/۳۲۸)

(۵۵۴) حضرت ابوسفیان بن سعید اخسی کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اپنی خالہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کے پاس گیا، انہوں نے مجھے ستوکا شربت پلایا پھر فرمایا ”اے بھانجے! وضو کرو، کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جس چیز کو آگ نے چھوا ہو اسے استعمال کرنے کے بعد وضو کرو۔

(۵۵۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ، قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، قَالَ: قِيلَ لِمَطَرِ الْوَرَّاقِ، وَأَنَا عَنْدَهُ: عَمَّنْ أَخَذَ الْحَسَنُ، أَنَّهُ كَانَ يَتَوَضَّأُ مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ؟ فَقَالَ: أَخَذَهُ عَنْ أَنَسٍ، وَأَخَذَهُ أَنَسٌ عَنْ أَبِي طَلْحَةَ، وَأَخَذَهُ أَبُو طَلْحَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. (طحاوی ۶۹۔ احمد ۳/۳۰)

(۵۵۶) ایک مرتبہ مطر الوراق سے پوچھا گیا کہ حضرت حسن بصری نے یہ روایت کس سے لی ہے کہ آگ پر پکی ہوئی چیز کے استعمال کے بعد وضو کیا جائے؟ انہوں نے فرمایا انہوں نے یہ روایت حضرت انس سے، انہوں نے حضرت ابوطالب سے اور انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے نقل کی ہے۔

(۵۵۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّهَا قَالَتْ: تَوَضَّؤُوا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ.

(۵۵۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جس چیز کو آگ نے چھوا ہو اسے استعمال کرنے کے بعد وضو کرو۔

(۵۵۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، أَنَّهُ قَالَ: تَوَضَّؤُوا



مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ. (طبرانی ۳۸۳۹)

(۵۵۸) حضرت زید بن ثابتؓ فرماتے ہیں کہ جس چیز کو آگ نے چھوا ہوا سے استعمال کرنے کے بعد وضو کر لو۔

(۵۵۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيٍّ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ؛ أَنَّ أَبَا مُوسَى كَانَ يَتَوَضَّأُ مِمَّا غَيَّرَتِ النَّارُ.

(۵۵۹) حضرت ابو موسیٰؓ آگ پر پکی ہوئی چیز استعمال کرنے کے بعد وضو کرتے تھے۔

(۵۶۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيٍّ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قَلَابَةَ، قَالَ: أَتَيْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ فَلَمْ أَجِدْهُ، فَقَعَدْتُ أَنْتَظِرُهُ،

فَجَاءَ وَهُوَ مُغَضَّبٌ، فَقَالَ: كُنْتُ عِنْدَ هَذَا، يَعْنِي الْحَجَّاجَ، فَأَكَلُوا، ثُمَّ قَامُوا فَصَلُّوا، وَلَمْ يَتَوَضَّؤْا !،

فَقُلْتُ: أَوَمَا كُنْتُمْ تَفْعَلُونَ هَذَا يَا أَبَا حَمْزَةَ؟ قَالَ: مَا كُنَّا نَفْعَلُهُ. (عبد الرزاق ۶۷۰)

(۵۶۰) حضرت ابو قلابہؓ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت انسؓ کی خدمت میں حاضر ہوا وہ موجود نہ تھے، میں بیٹھ کر ان کا

انتظار کرنے لگا۔ جب وہ واپس آئے تو انتہائی غصہ میں تھے، فرمانے لگے میں اس (حجاج) کے پاس سے آ رہا ہوں، لوگوں نے

کھانا کھایا اور بغیر وضو کئے اٹھ کر نماز پڑھنے لگے۔ میں نے حضرت انسؓ سے پوچھا کہ ”اے ابو حمزہ! کیا آپ ایسا نہ کیا کرتے

تھے۔“ انہوں نے فرمایا ”ہم ایسا نہیں کیا کرتے تھے۔“

(۵۶۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيٍّ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ؛ أَنَّهُ شَرِبَ سَوِيقًا فَتَوَضَّأَ.

(۵۶۱) حضرت ابن عمرؓ نے سوا کا شربت پیا، پھر وضو فرمایا۔

(۵۶۲) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ أَنَسًا، وَأَبَا طَلْحَةَ، وَأَبَا مُوسَى، وَابْنَ عُمَرَ، وَزَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ،

وَأَمْرَاتَيْنِ مِنْ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؛ كَانُوا يَتَوَضَّؤُونَ مِمَّا غَيَّرَتِ النَّارُ.

(۵۶۲) حضرت سلیمانؓ فرماتے ہیں کہ حضرت انسؓ، ابو طلحہؓ، ابو موسیٰؓ، ابن عمرؓ، زید بن ثابتؓ اور حضور ﷺ کی دوا زوج آگ

پر پکی چیز کھانے کے بعد وضو کیا کرتے تھے۔

(۵۶۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابُ الثَّقَفِيُّ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ أَبِي قَلَابَةَ؛ أَنَّهُ كَانَ يَأْمُرُ بِالْوُضُوءِ مِمَّا غَيَّرَتِ النَّارُ،

وَسَقَاهُمْ مَرَّةً نَبِيذًا، فَأَتَاهُمْ بِوُضُوءٍ، فَتَوَضَّؤْا.

(۵۶۳) حضرت ابو قلابہؓ آگ پر پکی چیز کھانے کے بعد وضو کا حکم دیا کرتے تھے۔ ایک مرتبہ انہوں نے لوگوں کو نبیذ پلائی پھر وضو

کا پانی منگوا کر انہیں وضو کرایا۔

(۵۶۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: تَوَضَّؤُوا مِنَ السُّكَّرِ،

فَإِنَّ لَهُ ثَقْلًا.

(۵۶۴) حضرت انسؓ فرماتے ہیں شکر کھا کر وضو کرو کیونکہ اس میں تلچھٹ ہوتی ہے۔

(۵۶۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، أَنَّ عَائِشَةَ، وَأَبَا سَلَمَةَ، وَعُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ؛ كَانُوا يَتَوَضَّؤُونَ مِمَّا

مَسَّتِ النَّارُ ، وَكَانَ الزُّهْرِيُّ يَتَوَضَّأُ مِنْهُ .

(۵۶۵) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ، ابوسلمہ اور عمر بن عبدالعزیز آگ پر پکی چیز کھا کر وضو کیا کرتے تھے۔ حضرت زہری بھی یونہی کرتے تھے۔

(۵۶۶) حَدَّثَنَا ابْنُ عُليَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ أَبِي قَلَابَةَ ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ هَذِيلٍ ، أَرَاهُ قَدْ ذَكَرَ أَنَّ لَهُ صُحْبَةً ، قَالَ : يَتَوَضَّأُ وَمِمَّا غَيَّرَتِ النَّارُ .

(۵۶۷) ایک اور صحابی فرماتے ہیں کہ آگ پر پکی چیز کھا کر وضو کیا جائے گا۔

(۵۶۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ شَيْبَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كُنْتُ مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ فَتَوَضَّأَ فَوْقَ الْمَسْجِدِ ، فَقُلْتُ لَهُ : مِنْ أَيِّ شَيْءٍ تَوَضَّأْتَ ؟ فَقَالَ : أَكَلْتُ ثَوْرِي أَقِطَ .

(۵۶۷) حضرت عبداللہ بن ابی ابراہیم کہتے ہیں کہ میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا، انہوں نے مسجد کے اوپر وضو فرمایا۔ میں نے ان سے وضو کا سبب پوچھا تو فرمایا کہ میں نے مکھن کے ٹکڑے کھائے تھے۔

(۵۶۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ قُرَّةَ بْنِ خَالِدٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : تَوَضَّأَ مِمَّا غَيَّرَتِ النَّارُ .

(۵۶۸) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ جس چیز کو آگ نے چھوا، اس کے استعمال کے بعد وضو کیا جائے گا۔

(۵۶۹) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا إِسْحَاقَ يُحَدِّثُ ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا السَّفْوَرِ يُحَدِّثُ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو ، قَالَ : كَانُوا عِنْدَ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ فَأَكَلُوا لَحْمًا وَثَرِيدًا ، وَخَرَجُوا مِنْ عِنْدِهِ فَجَعَلُوا يُصَلُّونَ وَلَا يَتَوَضَّوْنَ ، فَقَالَ أَبُو مَسْعُودٍ : انْظُرُوا ! يُصَلُّونَ وَلَا يَتَوَضَّوْنَ .

(۵۶۹) حضرت عبداللہ بن عمرو فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ لوگ حضرت مغیرہ بن شعبہ کے پاس تھے۔ لوگوں نے گوشت اور ثرید کھایا، پھر باہر گئے اور بغیر وضو کے نماز شروع کر دی۔ حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ”انہیں دیکھو! بغیر وضو کے نماز پڑھ رہے ہیں۔“

(۶۳) فِي الرَّجُلِ يَمَسُّ إِبْطَهُ أَيْتَوَضَّأَ

کیا بغل کو ہاتھ لگانے والا شخص وضو کرے گا؟

(۵۷۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُليَّةَ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْعِزَّارِ ، عَنْ طَلْقِ بْنِ حَبِيبٍ ، قَالَ : رَأَى عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَجُلًا حَكَ إِبْطَهُ ، أَوْ مَسَّهُ ، فَقَالَ لَهُ : قُمْ فَاغْسِلْ يَدَكَ ، أَوْ تَطَهَّرْ .

(۵۷۰) ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو دیکھا جو بغل میں خارش کر رہا تھا، آپ نے اس سے فرمایا اٹھو اور ہاتھ دھوؤ یا وضو کرو۔



(۵۷۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: قَالَ عُمَرُ: مَنْ نَقَى أَنْفَهُ، أَوْ حَكَ إِبْطَهُ تَوَضَّأَ.

(۵۷۱) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جو اپنا ناک صاف کرے یا بغل میں خارش کرے، اسے چاہئے کہ وضو کرے۔

(۵۷۲) حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: لَيْسَ عَلَيْهِ وَضُوءٌ فِي نَتْفِ الْإِبطِ.

(۵۷۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ بغل کے بال اکھیرنے سے وضو نہیں ٹوٹتا۔

(۵۷۳) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الرَّجُلِ يَمَسُّ إِبْطَهُ، أَوْ يَنْتِفِهُ؟ فَلَمْ يَرَّ بِهِ بَأْسًا، إِلَّا أَنْ يَدْمِيَهُ.

(۵۷۳) حضرت حسن سے اس شخص کے بارے میں پوچھا گیا جو بغل کو ہاتھ لگائے یا بال اکھیرے تو انہوں نے فرمایا اس میں کوئی حرج نہیں البتہ اگر خون نکلا تو وضو ٹوٹ جائے گا۔

(۵۷۴) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنِ ابْنِ عُثَيْمٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، قَالَ: هَؤُلَاءِ يَقُولُونَ: مَنْ مَسَّ إِبْطَهُ أَعَادَ الْوُضُوءَ؟ وَأَنَا لَا أَقُولُ ذَلِكَ، وَلَا أَدْرِي مَا هَذَا.

(۵۷۴) حضرت محمد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگ کہتے ہیں کہ بغل کو ہاتھ لگانے والا دوبارہ وضو کرے گا، میں نہ یہ کہتا ہوں اور نہ اس بات کو جانتا ہوں۔

(۵۷۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو؛ أَنَّهُ كَانَ يَغْتَسِلُ مِنْ نَتْفِ الْإِبطِ.

(۵۷۵) حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بغل کے بال اکھیرنے کے بعد غسل فرماتے تھے۔

(۶۴) الرجل يأخذ من شعره أيتوصأ؟

کیا بال کٹوانے والا شخص وضو کرے گا؟

(۵۷۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا يُونُسُ، عَنِ الْحَسَنِ؛ فِي الرَّجُلِ يَأْخُذُ مِنْ شَعْرِهِ وَمِنْ أَظْفَارِهِ بَعْدَ مَا يَتَوَضَّأُ؟ قَالَ: لَا شَيْءَ عَلَيْهِ.

(۵۷۶) حضرت حسن سے ہال یا ناخن کاٹنے والے شخص کے وضو کے بارے میں پوچھا گیا تو فرمایا ”بال یا ناخن کاٹنے سے وضو نہیں ٹوٹتا۔“

(۵۷۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا حَجَّاجٌ، عَنِ الْحَكَمِ، وَعَطَاءٍ، قَالَا: لَا شَيْءَ عَلَيْهِ، لَمْ يَرِدْهُ إِلَّا طَهَارَةٌ.

(۵۷۷) حضرت حکم اور حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اس پر وضو واجب نہیں، اس عمل نے تو اس کی پاکی میں اضافہ کیا ہے۔

(۵۷۸) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: هُوَ طَهُورٌ وَبَرَكَةٌ.

(۵۷۸) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ بال پاک اور برکت کی چیز ہیں۔

(۵۷۹) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ حَفْصِ بْنِ أَبِي دَاوُدَ، عَنْ عَاصِمٍ، قَالَ: رَأَيْتُ أَبَا وَائِلٍ أَخَذَ مِنْ شَعْرِهِ، ثُمَّ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَصَلَّى.

(۵۷۹) حضرت عاصم فرماتے ہیں کہ میں نے ابو وائل کو دیکھا انہوں نے بال کاٹے پھر مسجد میں جا کر نماز ادا فرمائی۔

(۵۸۰) حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ، وَعَطَاءٍ، وَالْحَكَمِ، وَالزُّهْرِيِّ، قَالُوا: لَيْسَ عَلَيْهِ وُضوءٌ.

(۵۸۰) حضرت ابو جعفر، عطاء، حکم اور زہری فرماتے ہیں کہ بال کٹوانے سے وضو نہیں ٹوٹتا۔

(۵۸۱) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنِ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِي مَجَلَزٍ، قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ أَخَذَ مِنْ أَظْفَارِهِ، فَقُلْتُ لَهُ: أَخَذْتَ مِنْ أَظْفَارِكَ، وَلَا تَوَضَّأُ؟ قَالَ: مَا أَكْبَسَكَ؟ أَنْتَ أَكْبَسُ مَنْ سَمَاهُ أَهْلُهُ كَيْسًا.

(۵۸۱) حضرت ابو مجلز فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا کہ انہوں نے ناخن کاٹے۔ میں نے ان سے پوچھا آپ نے اپنے ناخن کاٹے ہیں لیکن وضو نہیں کیا؟ فرمانے لگے ”تو کتنا عقل مند ہے! تو اس شخص سے زیادہ عقل مند ہے جسے اس کے گھروالے عقل مند کہتے ہیں۔“

(۶۵) مَنْ قَالَ يُعِيدُ الْوُضوءَ، وَمَنْ قَالَ يُجْرِي عَلَيْهِ الْمَاءُ

ان حضرات کا بیان جن کے نزدیک بال کٹوا کر وضو کرے گا یا صرف بالوں پر پانی بہائے گا

(۵۸۲) حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَلِيٍّ، فِي الرَّجُلِ يَأْخُذُ مِنْ شَعْرِهِ وَمِنْ أَظْفَارِهِ، قَالَ: يُعِيدُ الْوُضوءَ.

(۵۸۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ بال یا ناخن کاٹنے والے شخص کے بارے میں فرماتے ہیں کہ وہ دوبارہ وضو کرے گا۔

(۵۸۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ مَعْبُورَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: يُجْرِي عَلَيْهِ الْمَاءُ.

(۵۸۳) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ وہ بالوں پر پانی بہائے گا۔

(۵۸۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: يُجْرِي عَلَيْهِ الْمَاءُ.

(۵۸۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ وہ بالوں پر پانی بہائے گا۔

(۵۸۵) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ يَعْلَى بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، فِي الرَّجُلِ يَأْخُذُ مِنْ أَظْفَارِهِ، قَالَ: يُعِيدُ الْوُضوءَ.

(۵۸۵) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ ناخن کاٹنے کے بعد آدمی دوبارہ وضو کرے گا۔

(۵۸۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ مُسْعَرٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: إِذَا قَلَمَ أَظْفَارَهُ تَوَضَّأَ.

(۵۸۶) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ جب آدمی ناخن کاٹے تو وضو کرے۔



(۵۸۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عُمَرَ بْنِ زُرَّ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: يُحَدِّثُ لَذَلِكَ وَضُوءًا.

(۵۸۷) حضرت زرفرماتے ہیں کہ بال کٹوانے سے وضو ٹوٹ جائے گا۔

(۵۸۸) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ الْهَيْثَمِ، عَنْ حَمَّادٍ؛ فِي الرَّجُلِ يَقْلَمُ أَظْفَارَهُ، وَيَأْخُذُ مِنْ لِحْيَتِهِ، قَالَ: يَمْسَحُهُ بِالْمَاءِ.

(۵۸۸) حضرت حماد فرماتے ہیں کہ جو شخص داڑھی کٹوائے یا ناخن تراشے تو وہ صرف انہی پر پانی ڈال لے۔

(۵۸۹) حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ حَمَّادٍ؛ فِي الرَّجُلِ يَقْصُ أَظْفَارَهُ، قَالَ: يَغْسِلُهَا بِالْمَاءِ.

(۵۸۹) حضرت حماد ناخن تراشنے والے کے بارے میں فرماتے ہیں کہ وہ صرف انہی پر پانی ڈال لے۔

(۶۶) مَنْ كَانَ إِذَا بَالَ لَمْ يَمَسَّ ذِكْرَهُ بِالْمَاءِ

پیشاب کے بعد شرمگاہ کو پانی سے نہ دھونے کا مسلک

(۵۹۰) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ يَسَارِ بْنِ نُمَيْرٍ، قَالَ: كَانَ عُمَرُ إِذَا بَالَ مَسَحَ ذِكْرَهُ بِحَائِطٍ، أَوْ بِحَجَرٍ، وَلَمْ يَمَسَّهُ مَاءٌ.

(۵۹۰) حضرت عمر رضی اللہ عنہ پیشاب کرنے کے بعد پتھر یا دیوار سے صفائی کر لیتے، پانی سے استنجاء نہ فرماتے تھے۔

(۵۹۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، أَوْ مَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ، قَالَ: مَرَّ سَعْدُ بْنُ جُلٍّ يَغْسِلُ مَبَالَهُ، فَقَالَ: لِمَ تَغْلُطُوا فِي دِينِكُمْ مَا لَيْسَ مِنْهُ؟!

(۵۹۱) حضرت سعد ایک مرتبہ ایک ایسے آدمی کے پاس سے گزرے جو اپنی پیشاب کی جگہ کو دھو رہا تھا، انہوں نے فرمایا تم اپنے دین میں ایسی باتیں کیوں شامل کرتے ہو جو اس میں نہیں۔

(۵۹۲) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُسْتَوْرِدِ، قَالَ: رَأَيْتُ مُجَمِّعُ بْنُ يَزِيدَ وَأَنَا أُغْسِلُ ذَكَرِي، فَقَالَ: أَلَمْ تَكُنْ تَنْقَضُ حِينَ بُلْتَ؟ قُلْتُ: بَلَى، قَالَ: حَسْبُكَ.

(۵۹۲) حضرت عبد اللہ بن مستور فرماتے ہیں کہ مجھ بن یزید نے مجھے دیکھا کہ میں پیشاب کی جگہ دھو رہا ہوں، انہوں نے مجھ سے پوچھا کہ تم نے پیشاب کے بعد اسے صاف نہیں کیا تھا؟ میں نے کہا ”کیوں نہیں“ فرمایا ”بس اتنا ہی کافی ہے“

(۵۹۳) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، قَالَ: كَانَ أَبِي لَا يَغْسِلُ مَبَالَهُ، يَتَوَضَّأُ وَلَا يَمَسُّ مَاءً.

(۵۹۳) حضرت ہشام بن عروہ فرماتے ہیں کہ میرے والد پیشاب کی جگہ کو نہیں دھویا کرتے تھے۔ وہ وضو کر لیتے اور پانی سے استنجاء نہ کرتے۔

(۵۹۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَطَاءٍ؛ أَنَّ ابْنَ الزُّبَيْرِ رَأَى رَجُلًا يَغْسِلُ ذِكْرَهُ، فَقَالَ: أَلَا

يَغْسِلُ اسْتُهُ.

(۵۹۳) حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو دیکھا کہ پیشاب کی جگہ دھو رہا ہے، آپ نے فرمایا یہ سرین کیوں نہیں دھوتا۔  
 (۵۹۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، فِي رَجُلٍ بَالَ وَلَيْسَ أَنْ يَغْسِلَ ذَكَرَهُ، قَالَ: أَجْزَأُ ذَلِكَ عَنْهُ.  
 (۵۹۵) حضرت حسن (اس شخص کے بارے میں جس نے پیشاب کیا اور پیشاب کی جگہ دھونا بھول گیا) فرماتے ہیں ”اس کے لئے کافی ہو گیا۔“

(۵۹۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُسْعَرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْقُطَيْبَةِ، عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ، أَنَّهُ رَأَى رَجُلًا يَغْسِلُ عَنْهُ أَثَرَ الْغَائِطِ، فَقَالَ: مَا كُنَّا نَفْعَلُهُ.

(۵۹۶) حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ نے ایک ایسے آدمی کو دیکھا جو پاخانے کی جگہ دھو رہا تھا تو فرمایا ہم تو ایسا نہ کیا کرتے تھے۔  
 (۵۹۷) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَحْيَى التَّوَّامِ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ أُمِّهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: انْطَلَقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبُولُ، فَاتَّبَعُهُ عُمَرُ بِمَاءٍ، فَقَالَ: مَا هَذَا يَا عُمَرُ؟ فَقَالَ: مَاءٌ تَوَضَّأَ بِهِ، فَقَالَ: مَا أَمُرْتُ كُلَّمَا بُلْتُ أَنْ اتَوَضَّأَ، وَلَوْ فَعَلْتُ لَكَانَتْ سُنَّةً. (ابوداؤد ۴۳- ابن راہویہ ۱۲۶۲)

(۵۹۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ پیشاب کے لئے گئے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ پانی لے کر آپ کے پیچھے چل پڑے۔ حضور ﷺ نے فرمایا ”اے عمر! یہ کیا ہے“ فرمایا یہ پانی ہے آپ اس سے وضو کیجئے، حضور ﷺ نے فرمایا ”مجھے ہر مرتبہ پیشاب کے بعد وضو کا حکم نہیں دیا گیا، اگر میں ایسا کروں گا تو یہ عمل دین کا حصہ بن جائے گا۔“

(۶۷) مَنْ كَانَ يُحِبُّ أَنْ يَغْسِلَ ذَكَرَهُ وَيَغْسِلَ أَثَرَ الْبُولِ

جن حضرات کے نزدیک پیشاب کے بعد پانی سے استنجاء کرنا مستحب ہے۔

(۵۹۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ غِيلَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، مَوْلَى بَنِي مَخْزُومٍ، قَالَ رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يَغْسِلُ أَثَرَ الْبُولِ.

(۵۹۸) حضرت غیلان بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو پیشاب کی جگہ پانی سے دھوتے دیکھا ہے۔

(۵۹۹) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ عَاصِمٍ، قَالَ: رَأَيْتُ أَنَسًا يَغْسِلُ أَثَرَ الْبُولِ، وَرَأَيْتُ ابْنَ سِيرِينَ يَغْسِلُ أَثَرَ الْبُولِ، وَرَأَيْتُ النَّضْرَ بْنَ أَنَسٍ يَغْسِلُ أَثَرَ الْبُولِ.

(۵۹۹) حضرت عاصم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس، حضرت ابن سیرین اور حضرت نضر بن انس کو پیشاب کی جگہ پانی سے دھوتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۶۰۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ كَثْمَسٍ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: أَحْمَدُ إِلَيْكُمْ غَسَلَ الْإِحْلِيلَ.



(۶۰۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ آلہ تناسل کے سوراخ کو پانی سے دھونا بہت اچھا ہے۔

(۶۰۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُدَيْرٍ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي أَسَدٍ، قَالَ: رَأَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ بَالَ، فَعَسَلَ مَا هُنَالِكَ.

(۶۰۱) ایک اسدی شخص فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ انہوں نے پیشاب کرنے کے بعد پیشاب کی جگہ کو دھویا۔

(۶۰۲) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: بَالَ ثُمَّ أَخَذَ مَاءً، فَأَدْخَلَ يَدَهُ فِي تَبَائِهِ، فَمَسَحَ ذَكَرَهُ.

(۶۰۲) حضرت ابراہیم نے پیشاب کرنے کے بعد پانی لیا اور ہاتھ اپنے پاجامے کے اندر ڈال کر آلہ تناسل کو صاف کیا۔

(۶۰۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، أَنَّهُ بَالَ ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ فِي سَرَاوِيلِهِ فَعَسَلَ ذَكَرَهُ.

(۶۰۳) حضرت اسود نے پیشاب کرنے کے بعد پانی لیا اور ہاتھ اپنے پاجامے کے اندر ڈال کر آلہ تناسل کو صاف کیا۔

(۶۰۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، قَالَ: كَانَ إِبْرَاهِيمُ إِذَا بَالَ أَدْخَلَ يَدَهُ تَحْتَ إِزَارِهِ فَمَسَحَ ذَكَرَهُ، فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَطَلْحَةَ فَأَعْجَبَهُ ذَلِكَ.

(۶۰۴) حضرت حسن بن عبید اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم جب پیشاب کرتے تو اپنا ہاتھ شلوار میں ڈال کر آلہ تناسل کو صاف کرتے۔ میں نے اس بات کا ذکر حضرت طلحہ سے کیا تو انہوں نے تعجب کا اظہار فرمایا۔

(۶۰۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الْعَلَاءِ، قَالَ: رَأَيْتُ إِبْرَاهِيمَ بَالَ فَعَسَلَ ذَكَرَهُ.

(۶۰۵) حضرت ابراہیم نے پیشاب کرنے کے بعد آلہ تناسل کو پانی سے دھویا۔

(۶۸) فِي الرَّجُلِ يَتَوَضَّأُ فَيَخْضُخْضُ رِجْلَيْهِ فِي الْمَاءِ

اس آدمی کا بیان جو وضو کرتے ہوئے اپنے پاؤں پانی میں ہلائے

(۶۰۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُمَرَ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَحْوَلِ، عَنْ طَاوُوسٍ، فِي رَجُلٍ تَوَضَّأَ فَخْضَخْضَ رِجْلَيْهِ فِي الْمَاءِ، قَالَ: هَذَا غَيْرُ طَائِلٍ.

(۶۰۶) حضرت طاووس سے (اس شخص کے بارے میں جو اپنے پاؤں پانی میں ہلائے) منقول ہے کہ یہ اس کے لئے کافی ہے۔

(۶۰۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: سَأَلْتُ عَطَاءَ، وَعَامِرًا، وَسَالِمًا عَنِ الرَّجُلِ يَتَوَضَّأُ، فَخْضَخْضَ رِجْلَيْهِ فِي الْمَاءِ؟ قَالُوا: يُجْزِئُهُ.

(۶۰۷) حضرت جابر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء، عامر اور سالم سے اس شخص کے بارے میں پوچھا جو وضو کے دوران پاؤں کو پانی میں ہلائے تو فرمایا کہ یہ اس کے لئے کافی ہے۔

(۶۰۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ أَبِي حُرَّةَ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: إِذَا خُصَّخَصَ رَجُلٌ فِي الْمَاءِ فَقَدْ أَجْزَأَهُ مِنَ الْوُضُوءِ. (۶۰۸) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر آدمی نے اپنے پاؤں پانی میں ہلا لئے تو یہ اس کے لئے کافی ہے۔

(۶۹) فِي الرَّجُلِ يَتَبَلَّغُ بِالْوُضُوءِ إِبْطَهُ

وضو میں بغل تک دھونے والے حضرات کا ذکر

(۶۰۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الْعَمْرِيِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ؛ أَنَّهُ كَانَ رُبَّمَا بَلَغَ بِالْوُضُوءِ إِبْطَهُ فِي الصَّيْفِ.

(۶۰۹) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ گرمیوں میں بعض اوقات حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بغل تک بازوؤں کو دھو لیتے تھے۔

(۶۱۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ؛ أَنَّهُ كَرِهَهُ.

(۶۱۰) حضرت ابراہیم نے اسے ناپسند قرار دیا ہے۔

(۶۱۱) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنْ عَمَارَةَ بْنِ الْقُفْعَاءِ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ، قَالَ: دَخَلْتُ مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ دَارَ مَرْوَانَ فَدَعَا

بِوُضُوءٍ فَتَوَضَّأَ، فَلَمَّا غَسَلَ ذِرَاعَيْهِ جَاوَزَ الْكُعْبَيْنِ إِلَى السَّاقَيْنِ،

فَقُلْتُ: مَا هَذَا؟ فَقَالَ: هَذَا مَبْلَغُ الْحِلْيَةِ. (بخاری ۵۹۵۳۔ مسلم ۳۱۹)

(۶۱۱) حضرت ابو زرعہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ مروان کے گھر میں داخل ہوا، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے پانی

کا برتن منگوا لیا، جب انہوں نے ہاتھ دھوئے تو کہنیوں سے آگے تک دھوئے، پھر جب پاؤں دھوئے تو پندلیوں تک دھوئے۔ میں

نے پوچھا یہ کیا ہے؟ فرمایا یہ قیامت کے دن زیورات کے اضافے کے لئے ہے۔

(۶۱۲) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ الْبَجَلِيِّ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى أَبِي هُرَيْرَةَ فَتَوَضَّأَ

إِلَى مَنْكِبَيْهِ وَإِلَى رُكْبَتَيْهِ، فَقُلْتُ لَهُ: أَلَا تَكْتَفِي بِمَا فَرَضَ اللَّهُ عَلَيْكَ مِنْ هَذَا؟ قَالَ: بَلَى، وَلَكِنِّي سَمِعْتُ

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَبْلَغُ الْحِلْيَةِ مَبْلَغُ الْوُضُوءِ، فَأَحْبَبْتُ أَنْ يَزِيدَنِي فِي حِلْيَتِي.

(مسلم ۱۰۱)

(۶۱۲) حضرت ابو زرعہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا، انہوں نے وضو کے دوران ہاتھوں کو

کندھوں تک اور پاؤں کو گھٹنوں تک دھویا۔ میں نے کہا کہ آپ کے لئے اللہ تعالیٰ کی فرض کردہ مقدار کافی نہیں؟ فرمانے لگے کیوں

نہیں، لیکن میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ آدمی کے زیورات جنت میں وہاں تک پہنچیں گے جہاں تک وضو کا

پانی پہنچتا ہے۔ پس میری چاہت ہے کہ میرے زیور میں اضافہ ہو۔



## (۷۰) فی الرجل یتوضاً فیطأ علی العذرة

گندگی کے اوپر بیٹھ کر وضو کرنے کا حکم

(۶۱۳) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ رَجُلٍ خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ فَوُطِئَ عَلَى عَذْرَةٍ؟ قَالَ: إِنْ كَانَتْ رَطْبَةً غَسَلَ مَا أَصَابَهُ، وَإِنْ كَانَتْ يَابِسَةً لَمْ تَضُرَّهُ.

(۶۱۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اس آدمی کے بارے میں سوال کیا گیا جو نماز کے لئے نکلے اور راستہ میں گندگی پر سے اس کا گزر ہو۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ”اگر گندگی تر ہے تو اسے دھو لے اور اگر خشک ہے تو کوئی بات نہیں۔“

(۶۱۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ مُعِيذَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ؛ أَنَّهُ قَالَ: فِي الرَّجُلِ يَطْأُ عَلَى الْعَذْرَةِ وَهُوَ طَاهِرٌ قَالَ: إِنْ كَانَ رَطْبًا غَسَلَ مَا أَصَابَهُ، وَإِنْ كَانَ يَابِسًا فَلَا شَيْءَ عَلَيْهِ.

(۶۱۴) حضرت ابراہیم (ایسے آدمی کے بارے میں جس کا گزر ناپاک جگہ سے ہو) فرماتے ہیں کہ اگر گیلی ہے تو دھو لے اور اگر خشک ہے تو کوئی حرج نہیں۔

(۶۱۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: إِنْ كَانَ رَطْبًا غَسَلَهُ، وَإِنْ كَانَ يَابِسًا فَلَا يَضُرُّهُ.

(۶۱۵) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ ناپاکی اگر گیلی تھی تو دھو لے اور اگر خشک ہے تو کوئی مضائقہ نہیں۔

(۶۱۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنِ التَّيْمِيِّ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: فِي الرَّجُلِ يَطْأُ عَلَى الْعَذْرَةِ الرُّطْبَةِ، قَالَ: يَغْسِلُهُ، وَلَا يَتَوَضَّأُ.

(۶۱۶) حضرت حسن (گیلی ناپاکی کے اوپر سے گزرنے والے کے بارے میں) فرماتے ہیں کہ صرف اسے دھو لے، وضو کی ضرورت نہیں۔

(۶۱۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَامِرٍ؛ فِيمَنْ وَطِئَ عَلَى جِيفَةٍ، أَوْ حَيْضَةٍ، أَوْ عَذْرَةٍ يَابِسَةٍ: فَلَا بَأْسَ.

(۶۱۷) حضرت عامر (مردار، حیض کے کپڑے یا خشک ناپاکی پر سے گزرنے والے کے بارے میں) فرماتے ہیں کہ اس میں کوئی حرج کی بات نہیں۔

(۶۱۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ زُبَيْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: لَا بَأْسَ بِطِينٍ يَخْلَطُهُ الْبَوْلُ.

(۶۱۸) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ اس مٹی پر سے گزرنے میں کوئی حرج نہیں جس کے ساتھ پیشاب مل گیا ہو۔

(۶۱۹) حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ، عَنْ سَنَانِ بْنِ حَبِيبٍ، عَنْ أَبِي مُعَشَّرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ؛ فِي الرَّجُلِ يَطْأُ عَلَى

الْعِدْرَةَ وَهُوَ يَرِيدُ الْمَسْجِدَ ، قَالَ : قَالَ إِبْرَاهِيمُ : لَا ، يُعِيدُ الْوُضُوءَ .

(۶۱۹) حضرت ابراہیم (ایسے شخص کے بارے میں جو مسجد میں جاتے ہوئے گندگی پر سے گزر جائے) فرماتے ہیں کہ وہ وضو کا اعادہ نہ کرے۔

(۷۱) فِي الرَّجُلِ يَطَأُ الْمَوْضِعَ الْقَذِرَ ، يَطَأُ بَعْدَهُ مَا هُوَ أَنْظَفُ

اس شخص کا بیان جو گندی جگہ سے گزرنے کے بعد صاف جگہ سے بھی گزر جائے

(۶۲۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍاءَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ أُمِّ وَلَدٍ لِإِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ ، قَالَتْ : كُنْتُ أُطِيلُ ذَيْلِي ، فَأَمَرُ بِالْمَكَانِ الْقَذِرِ وَالْمَكَانِ الطَّيِّبِ ، فَدَخَلْتُ عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ فَسَأَلْتُهَا ، فَقَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : يُطَهِّرُهُ مَا بَعْدَهُ .

(طبرانی ۸۳۶ - مالک ۱۶)

(۶۲۰) ابراہیم بن عبد الرحمن کی ام ولد فرماتی ہیں کہ میرا دامن لمبا ہوتا تھا اور میں اسے گھسیٹ کر چلتی تھی، بعض اوقات میں کسی گندی جگہ اور پھر صاف جگہ سے گزرتی، میں ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئی اور ان سے اس بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا ”میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ بعد کی جگہ اسے پاک کر دے گی“

(۶۲۱) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيسَى ، عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ ، عَنِ امْرَأَةٍ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ ، أَنَّهَا سَأَلَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَنَّ بَيْنِي وَبَيْنَ الْمَسْجِدِ طَرِيقًا قَذِرًا ؟ قَالَ : فَبَعْدَهَا طَرِيقٌ أَنْظَفُ مِنْهَا ؟ قَالَتْ : نَعَمْ ، قَالَ : هَذِهِ بِهِدِهِ . (احمد ۶/۴۳۵)

(۶۲۱) بنو عبد الاشہل کی ایک عورت نے نبی کریم ﷺ سے سوال کیا کہ میرے اور مسجد کے درمیان ایک گندی جگہ ہے، حضور ﷺ نے اس سے پوچھا کہ اس کے بعد صاف جگہ بھی ہے۔ انہوں نے کہا جی ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ وہ صاف جگہ تیرے لباس کو پاک کر دے گی۔

(۶۲۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَمَّنْ حَدَّثَهُ عَنْ عَائِشَةَ ؛ أَنَّهَا سَأَلَتْ ، عَنْ الرَّجُلِ يَمُرُّ بِالْمَكَانِ الْقَذِرِ وَهُوَ عَلَى طَهَارَةٍ ؟ فَقَالَتْ : إِنَّهُ قَدْ يَمُرُّ بِالْمَكَانِ النَّظِيفِ فَيُطَهِّرُ بَعْضَهُ بَعْضًا .

(۶۲۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ایسے شخص کے بارے میں سوال کیا گیا جو خود پاک ہو لیکن کسی گندی جگہ سے گزرے تو آپ نے فرمایا کہ وہ پاک جگہ سے بھی تو گزرے گا اور پاک جگہ اسے پاک کر دے گی۔

(۶۲۳) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : الْأَرْضُ يُطَهِّرُ بَعْضُهَا بَعْضًا .

(۶۲۳) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ زمین کا بعض حصہ بعض کو پاک کر دیتا ہے۔



(۶۲۴) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنْ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ ، قَالَ : بَلَغَنِي عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، وَابْنِ عَبَّاسٍ : أَنََّّهُمَا كَانَا يَقُولَانِ : الْأَرْضُ يُطَهَّرُ بَعْضُهَا بَعْضًا .

(۶۲۳) حضرت ابن مسیب اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ زمین کا بعض حصہ بعض کو پاک کر دیتا ہے۔

(۶۲۵) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ وَهَشِيمٌ ، وَابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ، قَالَ : كُنَّا لَا نَتَوَضَّأُ مِنْ مَوْطِئٍ . (ابوداؤد ۲۰۶)

(۶۲۵) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم کسی جگہ گزرنے کی بنا پر وضو نہیں کیا کرتے تھے۔

(۶۲۶) حَدَّثَنَا فَضِيلُ بْنُ عِيَّاضٍ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، قَالَ : الْأَرْضُ يُطَهَّرُ بَعْضُهَا بَعْضًا .

(۶۲۶) حضرت ابو جعفر فرماتے ہیں کہ زمین کا بعض حصہ بعض کو پاک کر دیتا ہے۔

(۶۲۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، وَالْأَسْوَدِ : أَنََّّهُمَا كَانَا لَا يَتَوَضَّأَانِ مِمَّا وَطِئَا .

(۶۲۷) حضرت علقمہ اور حضرت اسود گندی جگہ سے گزرنے کی بنا پر وضو نہ کیا کرتے تھے۔

(۶۲۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، قَالَ : لَا وَضُوءَ مِنْ مَوْطِئٍ .

(۶۲۸) حضرت علقمہ فرماتے ہیں کہ کسی گندی جگہ سے گزرنے کی بنا پر وضو لازم نہیں ہوتا۔

(۶۲۹) حَدَّثَنَا الْمُطَّلِبُ بْنُ زِيَادٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُهَاجِرِ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، قَالَ : زَكَاةُ الْأَرْضِ يَبْسُهَا .

(۶۲۹) حضرت ابو جعفر فرماتے ہیں کہ زمین کی پاکی اس کا خشک ہو جانا ہے۔

(۷۲) مَنْ قَالَ إِذَا كَانَتْ جَافَةً فَهُوَ زَكَاةُهَا

زمین کا خشک ہونا ہی اس کا پاک ہونا ہے

(۶۳۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عُمَيْرٍ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ أَبِي قَلَابَةَ ، قَالَ : إِذَا جَفَّتِ الْأَرْضُ فَقَدْ زَكَّتْ .

(۶۳۰) حضرت ابوقلابہ فرماتے ہیں کہ زمین جب خشک ہو جائے تو وہ پاک ہو گئی۔

(۶۳۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ الْأَزْرَقِ ، عَنِ ابْنِ الْحَنْفِيَّةِ ، قَالَ : إِذَا جَفَّتِ الْأَرْضُ فَقَدْ زَكَّتْ .

(۶۳۱) حضرت ابن الحنفیہ فرماتے ہیں کہ زمین جب خشک ہو جائے تو وہ پاک ہو گئی۔

(۶۳۲) حَدَّثَنَا مَرْحُومُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : رَأَيْتُ الْحَسَنَ جَالِسًا عَلَى أَثَرِ بَوْلٍ جَافٍ ، فَقُلْتُ لَهُ ؟

فَقَالَ: إِنَّهُ جَافٍ.

(۶۳۲) حضرت عبدالعزیز فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن کو خشک پیشاب کی جگہ بیٹھے ہوئے دیکھا تو عرض کیا کہ آپ یہاں بیٹھے ہیں؟ فرمایا یہ خشک ہے۔

(۷۳) فِي اللَّبَنِ يُشْرَبُ، مَنْ قَالَ يَتَوَضَّأُ

کیا دودھ پی کر وضو کیا جائے گا؟

(۶۳۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ يُذَكِّرُهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: تَمَضُّمُوا مِنَ اللَّبَنِ، فَإِنْ لَمْ دَسَمًا.

(۶۳۳) حضرت عبداللہ بن عبد اللہ روایت کرتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ دودھ پی کر کلی کر لیا کرو کیونکہ اس میں چکنائی ہوتی ہے۔

(۶۳۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بِمِثْلِهِ. (احمد ۱/۳۲۹)

(۶۳۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی سند سے بھی یہی حدیث منقول ہے۔

(۶۳۵) حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ يَعْقُوبَ الرَّمَعِيِّ، قَالَ: أَنْبَأَنِي ابْنُ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَمْعَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا شَرِبْتُمُ اللَّبَنَ فَمَضْمُضُوا مِنْهُ، فَإِنْ لَمْ دَسَمًا.

(۶۳۵) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب تم دودھ پیو تو کلی کر لیا کرو کیونکہ اس میں چکنائی ہوتی ہے۔

(۶۳۶) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ وَإِسْمَاعِيلُ ابْنُ عَلِيَّةَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ وَالْحَارِثَ الْهَمْدَانِيَّ كَانَا يَمَضْمُضَانِ مِنَ اللَّبَنِ ثَلَاثًا.

(۶۳۶) حضرت انس بن مالک اور حضرت حارث ہمدانی دودھ پی کر تین مرتبہ کلی کرتے تھے۔

(۶۳۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الْخَطِيمِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: كَانَ يُشْرَبُ اللَّبَنَ فَيَمَضْمُضُ.

(۶۳۷) حضرت عبداللہ بن یزید دودھ پی کر کلی کیا کرتے تھے۔

(۶۳۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قَلَابَةَ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ هَذِيلٍ، أَرَاهُ قَدْ ذَكَرَ أَنَّ لَهُ صُحْبَةً، قَالَ:



يُمَضَّمُ مِنَ اللَّبَنِ ، وَلَا يُمَضَّمُ مِنَ التَّمْرِ .

(۶۳۸) ایک ہذلی صحابی فرماتے ہیں کہ اگر دودھ پیا تو کلی کرے گا اور اگر کھجور کھائی تو کلی کی ضرورت نہیں۔

(۶۳۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : مَنْ أَكَلَ لَحْمًا ، أَوْ شَرِبَ لَبَنًا فَلْيُمَضَّمْ ، إِنْ شَاءَ .

(۶۳۹) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ گوشت کھانے کے بعد اور دودھ پینے کے بعد اگر چاہے تو کلی کر لے۔

(۶۴۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَأْمُرُ بِالْمَضْمَضَةِ مِنَ اللَّبَنِ .

(۶۴۰) حضرت حسن دودھ پینے کے بعد کلی کا حکم دیا کرتے تھے۔

(۶۴۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ ؛ أَنَّ أَبَا مُوسَى وَانْسَا وَالْحَارِثَ الْهُمْدَانِيَّ كَانُوا يُمَضَّمُونَ مِنَ اللَّبَنِ .

(۶۴۱) حضرت ابو موسیٰ، حضرت انس اور حارث ہمدانی دودھ پی کر کلی کیا کرتے تھے۔

(۶۴۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ، قَالَ : لَا وَضُوءَ إِلَّا مِنَ اللَّبَنِ ، لِأَنَّهُ يَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ قُرْثٍ وَدَمٍ .

(۶۴۲) حضرت ابو سعید فرماتے ہیں کہ دودھ پی کر وضو کرنا لازم ہے کیونکہ یہ خون اور لید کے درمیان سے نکلتا ہے۔

(۶۴۳) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ : لَا وَضُوءَ إِلَّا مِنَ اللَّبَنِ .

(۶۴۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صرف دودھ پینے سے وضو لازم ہے۔

(۶۴۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ الْقَاسِمَ عَنِ الْمَضْمَضَةِ ، أَوْ الْوُضُوءِ مِنَ اللَّبَنِ ؟ فَقَالَ : لَا أَعْلَمُ بِهِ بَأْسًا .

(۶۴۴) حضرت قاسم سے دودھ پینے کے بعد کلی یا وضو کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۶۴۵) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا يَزِيدُ الشَّيْبَانِيُّ ، قَالَ : سَمِعْتُ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ مِسرَةَ ، عَنْ ابْنِ وَائِلَةَ ؛ أَنَّ حُدَيْفَةَ دَعَا بِلَبَنِ فَشَرِبَ وَشَرِبَتْ ، ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ فَتَمَضَّمْ وَتَمَضَّمْتُ .

(۶۴۵) حضرت ابن وائلہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے دودھ منگوا لیا، انہوں نے بھی پیا اور میں نے بھی پیا، پھر انہوں نے پانی منگوا لیا جس سے انہوں نے بھی کلی کی اور میں نے بھی کلی کی۔

(۶۴۶) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : بُيْتُ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ شَرِبَ لَبَنًا ، فَذَكَرُوا لَهُ الْوُضُوءَ

(۷۴) مَنْ كَانَ لَا يَتَوَضَّأُ مِنْهُ وَلَا يُمَضَّمُ

دودھ پی کر وضو اور کلی نہ کرنے کا بیان

(۶۴۶) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : بُيْتُ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ شَرِبَ لَبَنًا ، فَذَكَرُوا لَهُ الْوُضُوءَ

وَالْمُضْمَضَةُ قَالَ: لَا أَبَالِيهِ بَالَةً، أَسْمَحُ يُسْمَحُ لَكَ.

(۶۳۶) حضرت ابن سیرین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے دودھ پیا تو لوگوں نے وضو یا کلی کا تذکرہ کیا۔ آپ نے فرمایا اس کی ضرورت نہیں، آسانی پیدا کرو تمہارے لئے بھی آسانی پیدا کی جائے گی۔

(۶۴۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ قُرَّةَ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ يَزِيدَ، عَنْ أَحِيهِ مُطَرِّفِ بْنِ الشَّخِيرِ، قَالَ: شَرِبْتُ لَبَنًا مَحْضًا بَعْدَ مَا تَوَضَّأْتُ فَسَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ، فَقَالَ: مَا أَبَالِيهِ بَالَةً، أَسْمَحُ يُسْمَحُ لَكَ.

(۶۳۷) حضرت مطرف ابن شخیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے وضو کرنے کے بعد دودھ پیا پھر اس بارے میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا اس میں کوئی حرج نہیں، آسانی پیدا کرو تمہارے لئے آسانی کی جائے گی۔

(۶۴۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ، عَنْ طَلْحَةَ، قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ الْوُضُوءِ مِنَ اللَّبَنِ قَالَ: مِنْ شَرَابٍ سَائِعٍ لِلشَّارِبِينَ.

(۶۳۸) حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو عبد الرحمن رضی اللہ عنہ سے دودھ پی کر وضو کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ یہ تو پینے والوں کے لئے ایک خوش گوار مشروب ہے۔

(۶۴۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مِسْعَرٍ، قَالَ: قُلْتُ لِحَكَّةَ: أَسَمِعْتَ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ: إِنِّي لَا أَكُلُ اللَّحْمَ وَأَشْرَبُ اللَّبَنَ وَأُصَلِّي وَلَا أَتَوَضَّأُ؟ قَالَ: نَعَمْ.

(۶۳۹) حضرت مسعر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حاکم بن حاتم رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ کیا آپ نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میں گوشت کھاتا ہوں اور دودھ پیتا ہوں اور پھر وضو کئے بغیر نماز پڑھتا ہوں، انہوں نے کہا ہاں میں نے سنا ہے۔

(۶۵۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، قَالَ: كَانَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ فِي الْمَسْجِدِ، فَأَتَاهُ مُدْرِكُ بْنُ عُمَارَةَ بِلَبَنِ فَشَرِبَهُ، فَقَالَ مُدْرِكُ: هَذَا مَاءٌ فَمُضْمَضٌ، قَالَ: مِنْ أَيْ شَيْءٍ؟ أَمِنَ السَّائِعِ الطَّيِّبِ؟

(۶۵۰) حضرت عطاء بن السائب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت ابو عبد الرحمن رضی اللہ عنہ مسجد میں تھے کہ مدرک بن عمارہ ان کے پاس دودھ لائے، انہوں نے دودھ پی لیا تو مدرک نے کہا یہ پانی ہے کلی کر لیجئے۔ وہ کہنے لگے کیوں کلی کروں، کیا خوش گوار اور پاکیزہ چیز پی کر کلی کروں؟!

(۷۵) مَنْ كَانَ يَتَوَضَّأُ مِنَ الْأَدَمِ وَالْخَشَبِ

لکڑی اور چمڑے کے برتن سے وضو کرنے کا بیان

(۶۵۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ أَبِي الْعُمَيْسِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَبْرِ بْنِ عَتِيكٍ، قَالَ: أَتَانَا ابْنُ عُمَرَ فِي دَارِنَا، فَأَتَيْنَاهُ بِوُضُوءٍ فِي نَحَاسٍ فَكَرِهَهُ، وَقَالَ: انْتَوَيْتَ بِحَجَرٍ، أَوْ خَشَبٍ.



(۶۵۱) حضرت عبداللہ بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ ہمارے علاقے میں تشریف لائے۔ ہم ان کے لئے وضو کا پانی ایک تانبے کے برتن میں لائے تو انہوں نے ناپسند کیا اور فرمایا پتھر یا لکڑی کے برتن میں پانی لاؤ۔

(۶۵۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ أُمِّ غُرَابٍ، عَنْ بَنَاتِهِ، أَنَّ عُثْمَانَ كَانَ يَتَوَضَّأُ فِي كُوْزٍ، أَوْ تَوْرٍ مِنْ بَرَامٍ.

(۶۵۳) حضرت بناتہ رضی اللہ عنہا فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ لوٹے یا پتھر کی ہانڈی کے ذریعہ وضو کیا کرتے تھے۔

(۶۵۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ جَبْرِ بْنِ حَازِمٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ؛ أَنَّهُ كَانَ يَتَوَضَّأُ فِي أُدْمٍ، أَوْ فِي قَدَحٍ خَشَبٍ.

(۶۵۵) حضرت نافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ چمڑے کے برتن یا لکڑی کی پیالہ کے ذریعہ وضو کیا کرتے تھے۔

## (۷۶) فِي الْوُضُوءِ بِاللَّبَنِ

### دودھ سے وضو کا بیان

(۶۵۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ مَرْزُوقِ أَبِي بُكَيْرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: سَأَلَ رَجُلٌ ابْنَ عَبَّاسٍ، قَالَ: إِنَّا نَتَّبِعُ الْكَلَّا وَلَا نَجِدُ الْمَاءَ فَتَوَضَّأُ بِاللَّبَنِ؟ قَالَ: لَا، عَلَيْكُمْ بِالتَّيْمِ.

(۶۵۷) سعید بن جبیر نے فرمایا حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے ایک آدمی نے سوال کیا کہ ہم چراگاہوں میں رہتے ہیں، ہمیں پانی دستیاب نہیں ہوتا، کیا ہم دودھ سے وضو کر لیا کریں؟ انہوں نے فرمایا نہیں، تم تائم کیا کرو۔

(۶۵۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانٌ، عَنْ مَعْنُ سَمِعَ الْحَسَنَ يَقُولُ: لَا يَتَوَضَّأُ بِبَيْدٍ، وَلَا لَبَنٍ.

(۶۵۹) حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بید اور دودھ سے وضو نہیں کیا جائے گا۔

## (۷۷) فِي الْخُنْفَسَاءِ وَالذُّبَابِ يَقَعُ فِي الْإِنَاءِ

### پانی میں مکھی یا خنفساء گر جائے تو پانی کا کیا حکم ہے؟

(۶۶۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانٌ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ: فِي الذُّبَابِ يَقَعُ فِي الْإِنَاءِ فَيَمُوتُ، قَالَ: لَا بَأْسَ بِهِ.

(۶۶۱) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا کہ اگر مکھی گر کر مر جائے تو اس کا کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۶۶۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، أَنَّهُ لَمْ يَرِ بَأْسًا بِالْعُقْرِبِ وَالْخُنْفَسَاءِ وَكُلِّ نَفْسٍ لَيْسَتْ بِسَائِلَةٍ.

(۶۶۳) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا کہ عقرب اور خنفساء کے پانی میں گر جانے سے کوئی حرج خیال نہیں کرتے، یہی حکم ہر اس چیز کا ہے جس میں

بنے والا خون نہ ہو۔

(۶۵۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الرَّبِيعِ، عَنِ الْحَسَنِ، وَعَطَاءٍ: أَنَّهُمَا لَمْ يَرَيَا بَأْسًا بِالْخُفْسَاءِ وَالْعُقْرَبِ وَالصَّرَارِ.

(۶۵۸) حضرت حسن اور حضرت عطاء رضی اللہ عنہما کے نزدیک خفساء، بچھو اور صرار میں کوئی حرج نہیں۔

(۷۸) فِي الْبُئْرِ تَقَعُ فِيهِ الدَّجَاجَةُ أَوْ الْفَارَةُ

کنویں میں مرغی یا چوہا گر جائے تو کیا کیا جائے؟

(۶۵۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَبْرَةَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ: فِي دَجَاجَةٍ مَاتَتْ فِي بُئْرِ، قَالَ: تَعَادُ مِنْهَا الصَّلَاةُ وَتُغْسَلُ الثِّيَابُ.

(۶۵۹) حضرت شعبی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر کنویں میں مرغی گر کر مر جائے تو نماز دوبارہ پڑھی جائے گی اور کپڑے بھی دھوئے جائیں گے۔

(۶۶۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي هَاشِمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: اقْرَأْ عَلَى آيَةِ بَغْسِلِ الثِّيَابِ. (۶۶۰) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ میرے سامنے کپڑے دھونے کی آیت پڑھو! (یعنی کنویں میں مرغی گرنے سے کپڑوں کو دھونا ضروری نہیں)۔

(۶۶۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: سَمِعْتُ سُفْيَانَ يَقُولُ: إِذَا اسْتَيْقَضْتَ أَنَّكَ تَوَضَّأْتَ وَهِيَ فِي الْبُئْرِ، فَالْتَقِ فِي غَسْلِ الثِّيَابِ وَإِعَادَةِ الصَّلَاةِ.

(۶۶۱) حضرت سفیان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تمہیں یقین ہو کہ جب تم نے وضو کیا تھا وہ مرغی کنویں میں تھی تو زیادہ بہتر یہ ہے کہ کپڑے دھولو اور نماز دہرا لو۔

(۷۹) فِي الْجَنْبِ يُرِيدُ أَنْ يَأْكُلَ، أَوْ يَنَامَ

جنبی اگر کھانا یا سونا چاہتا ہو تو کیا کرے؟

(۶۶۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنَامَ وَهُوَ جُنْبٌ، تَوَضَّأَ وَضُوئَهُ لِلصَّلَاةِ. (مسلم ۲۳۸۔ ابن ماجہ ۵۸۳)

(۶۶۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اگر حالت جنابت میں سونا چاہتے تو نماز والا وضو فرما لیتے تھے۔

(۶۶۳) حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنَامَ تَوَضَّأَ، وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَأْكُلَ غَسَلَ يَدَيْهِ، تَعْنِي وَهُوَ جُنْبٌ.

(ابن ماجہ ۵۹۳۔ ابوداؤد ۲۳۵)



(۶۶۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اگر حالت جنابت میں سونا چاہتے تو نماز والا وضو فرما لیتے تھے۔ اور اگر کھانا کھانا چاہتے تو ہاتھ دھو لیتے یعنی جنابت کی حالت میں۔

(۶۶۴) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ ، قَالَ : قَالَ عَلِيٌّ : إِذَا أَجْنَبَ الرَّجُلُ فَأَرَادَ أَنْ يَطْعَمَ ، أَوْ يَنَامَ تَوَضَّأَ وَضُوئَهُ لِلصَّلَاةِ .

(۶۶۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جنسی آدمی اگر کھانا کھانا چاہے یا سونا چاہے تو نماز والا وضو کر لے۔

(۶۶۵) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَأْكُلَ ، أَوْ يَنَامَ وَهُوَ جُنُبٌ ، غَسَلَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ ، وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ .

(۶۶۵) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اگر حالت جنابت میں کھانا یا سونا چاہتے تو پہلے چہرہ اور ہاتھ دھوتے اور سر مسح کر لیتے۔

(۶۶۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : إِذَا أَرَادَ أَحَدُكُمْ أَنْ يَرْقُدَ وَهُوَ جُنُبٌ فَلْيَتَوَضَّأْ ، فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي لَعَلَّهُ يَصَابُ فِي مَنْامِهِ .

(۶۶۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب تم میں سے کوئی حالت جنابت میں سونا چاہے تو پہلے وضو کر لے کیونکہ ہو سکتا ہے کہ نیند میں اس کا انتقال ہو جائے۔

(۶۶۷) حَدَّثَنَا ابْنُ مَبْرَكٍ ، وَابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ زَكَرِيَّا ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ ، عَنْ أَبِي الضُّحَى ؛ سُئِلَ أَيُّكُلُ الْجُنُبِ؟ قَالَ : نَعَمْ ، وَيَمْشِي فِي الْأَسْوَاقِ .

(۶۶۷) حضرت ابو الضحیٰ سے پوچھا گیا کہ کیا جنبی کھا سکتا ہے؟ فرمایا ہاں، بازار میں چل پھر بھی سکتا ہے۔

(۶۶۸) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ ، قَالَ : إِذَا أَجْنَبَ أَحَدُكُمْ مِنَ اللَّيْلِ ، ثُمَّ أَرَادَ أَنْ يَنَامَ فَلْيَتَوَضَّأْ ، فَإِنَّهُ نَصَفُ الْجَنَابَةِ .

(۶۶۸) حضرت شداد بن اوس فرماتے ہیں کہ اگر تم میں سے کوئی شخص رات کو جنبی ہو جائے اور اسی حالت میں سونا چاہے تو پہلے وضو کر لے، اس سے آدمی پاکی حاصل ہو جائے گی۔

(۶۶۹) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ شَهِيدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : إِذَا أَرَادَ الْجُنُبُ أَنْ يَأْكُلَ ، أَوْ يَنَامَ فَلْيَتَوَضَّأْ وَضُوئَهُ لِلصَّلَاةِ .

(۶۶۹) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ جنبی اگر کھانا یا سونا چاہے تو پہلے نماز والا وضو کر لے۔

(۶۷۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامِ الدَّسْتَوَائِيِّ ، وَابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : إِذَا أَرَادَ الْجُنُبُ أَنْ يَأْكُلَ غَسَلَ يَدَيْهِ ، وَمَضْمَضَ فَاةً .

(۶۷۰) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ اگر جنبی کچھ کھانا چاہے تو ہاتھ دھو لے اور کلی کر لے۔

(۶۷۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ زُبَيْدٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، فِي الْجُنُبِ يَأْكُلُ؟ قَالَ: يَغْسِلُ يَدَيْهِ وَيَأْكُلُ.

(۶۷۱) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ جنبی ہاتھ دھو کر کھا سکتا ہے۔

(۶۷۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، قَالَ: إِنْ شَاءَ الْجُنُبُ نَامَ قَلِيلًا أَنْ يَتَوَضَّأَ.

(۶۷۲) حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جنبی سونے سے پہلے وضو کر لے۔

(۶۷۳) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ: الْجُنُبُ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَأْكُلَ غَسَلَ يَدَيْهِ.

(۶۷۳) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ جنبی کھانے سے پہلے ہاتھ دھو لے۔

(۶۷۴) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُعْمِرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: يَشْرَبُ الْجُنُبُ قَبْلَ أَنْ يَتَوَضَّأَ.

(۶۷۴) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جنبی وضو کرنے سے پہلے پانی پی لے۔

(۶۷۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ الْحَكَمِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ،

قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ جُنُبًا، فَأَرَادَ أَنْ يَأْكُلَ، أَوْ يَنَامَ يَتَوَضَّأُ.

(مسلم ۲۳۸۸ - ابوداؤد ۲۳۲۶)

(۶۷۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ حالت جنابت میں کھانے یا سونے سے پہلے وضو فرما لیتے تھے۔

(۶۷۶) حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَدَنِيِّ، قَالَ، سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ يَقُولُ فِي

الْجُنُبِ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنَامَ، أَوْ يَأْكُلَ، أَوْ يَشْرَبَ: تَوَضَّأَ وَضُوئَهُ لِلصَّلَاةِ.

(۶۷۶) حضرت محمد بن علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر جنبی کھانا یا سونا چاہے تو پہلے نماز والا وضو کر لے۔

(۶۷۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، وَأَبِي قِلَابَةَ قَالَا: اسْتَفْتَى عُمَرُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

أَيَّنَا أَحَدُنَا وَهُوَ جُنُبٌ؟ فَقَالَ: يَتَوَضَّأُ وَيَنَامُ. قَالَ أَيُّوبُ، أَظُنُّ فِي حَدِيثِ أَبِي قِلَابَةَ: غَسَلَ الْفَرْجَ.

(بخاری ۲۹۰ - طحاوی ۱۲۷)

(۶۷۷) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا کہ کیا جنبی شخص سو سکتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا ”ہاں“ وضو کر کے سو

سکتا ہے۔

(۶۷۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ هِشَامِ الدَّسْتَوَائِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ؛ أَنَّهُ

سَأَلَ عَائِشَةَ: أَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْقُدُ وَهُوَ جُنُبٌ؟ قَالَتْ: نَعَمْ، وَيَتَوَضَّأُ وَضُوئَهُ لِلصَّلَاةِ.

(بخاری ۲۸۶ - احمد ۱۲۸/۶)

(۶۷۸) حضرت ابو سلمہ رضی اللہ عنہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا کہ کیا حضور ﷺ حالت جنابت میں سو جاتے تھے؟ انہوں



نے فرمایا کہ نماز والا وضو کر کے سوتے تھے۔

(۶۷۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: إِذَا أَرَادَ الْجُنُبُ أَنْ يَأْكُلَ، أَوْ يَنَامَ، أَوْ يَشْرَبَ تَوَضَّأَ.

(۶۷۹) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب جنبی کھانا، پینا یا سونا چاہے تو وضو کر لے۔

(۶۸۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: إِذَا أَرَادَ الْجُنُبُ أَنْ يَأْكُلَ، أَوْ يَنَامَ تَوَضَّأَ.

(۶۸۰) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب جنبی کھانا یا سونا چاہے تو وضو کر لے۔

(۶۸۱) حَدَّثَنَا عَثَمُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ؛ فِي الرَّجُلِ تُصِيبُهُ جَنَابَةٌ مِنَ اللَّيْلِ فَيُرِيدُ أَنْ يَنَامَ، قَالَتْ: يَتَوَضَّأُ، أَوْ يَتِيمَمُ.

(۶۸۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا (اس شخص کے بارے میں جو جنبی ہو اور سونا چاہے) فرماتی ہیں کہ وہ وضو یا تیمم کر لے۔

(۶۸۲) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ عُمَرَ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تُصِيبُنِي الْجَنَابَةُ فَأَرُقُّ؟ قَالَ: إِذَا أَرَدْتَ أَنْ تَرُقَّ فَتَوَضَّأَ. (بخاری ۲۸۹۔ مسلم ۲۳)

(۶۸۲) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نبی پاک ﷺ سے سوال کیا کہ کیا میں حالت جنابت میں سو سکتا ہوں؟ آپ نے فرمایا وضو کر کے سو سکتے ہو۔

(۶۸۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَطَاءِ الْخُرَّاسِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ، عَنْ عَمَّارٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؛ أَنَّهُ رَخَّصَ لِلْجُنُبِ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنَامَ، أَوْ يَأْكُلَ، أَوْ يَشْرَبَ، أَنْ يَتَوَضَّأَ وَضُوئَهُ لِلصَّلَاةِ. (ابوداؤد ۲۲۷۔ ترمذی ۶۱۳)

(۶۸۳) حضرت عمار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے جنبی کو رخصت دی ہے کہ وہ وضو کر کے کھاپی اور سو سکتا ہے۔

(۸۰) فِي الْغَسَلِ، مَنْ قَالَ لَا بَأْسَ أَنْ تُوَخَّرَهُ

جن حضرات کے نزدیک غسل جنابت کو موخر کرنے میں کوئی حرج نہیں

(۶۸۴) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ بُرْدِ بْنِ سَنَانَ، عَنْ عَبَادَةَ بْنِ نُسَيْبٍ، عَنْ غُصَيْفِ بْنِ الْحَارِثِ، قَالَ: أَتَيْتُ عَائِشَةَ، فَقُلْتُ: أَرَأَيْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفَى أَوَّلِ اللَّيْلِ كَانَ يَغْتَسِلُ مِنَ الْجَنَابَةِ، أَمْ فِي آخِرِهِ؟ فَقَالَتْ: رَبَّمَا اغْتَسَلَ فِي أَوَّلِ اللَّيْلِ، وَرَبَّمَا اغْتَسَلَ فِي آخِرِهِ. (احمد ۶/۱۳۸۔ ترمذی ۲۹۲۳)

(۶۸۴) حضرت غصیف بن حارث رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ نبی پاک ﷺ رات کے

ابتدائی حصہ میں غسل جنابت فرماتے یا رات کے آخری حصہ میں؟ انہوں نے فرمایا کہ کبھی ابتدائی حصہ میں اور کبھی آخری حصہ میں۔

(۶۸۵) حَدَّثَنَا الْقُضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ ، عَنْ حُدَيْفَةَ ، قَالَ : نَوْمُهُ قَبْلَ الْغُسْلِ أَوْعَبُ لَخُرُوجِهِ .

(۶۸۵) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ غسل سے پہلے سونا زیادہ مناسب ہے۔

(۶۸۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ مَعُوذٍ ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ ، قَالَ : قَالَ حُدَيْفَةُ : نَوْمُهُ بَعْدَ الْجَنَابَةِ أَوْعَبُ لِلْغُسْلِ .

(۶۸۶) غسل کے بعد سونا زیادہ مناسب ہے۔

(۶۸۷) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْأَسْوَدِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَتْ لَهُ حَاجَةٌ إِلَى أَهْلِهِ قَضَاهَا ، ثُمَّ نَامَ كَهَيْئَتِهِ لَا يَمَسُّ مَاءً . (ابن ماجہ ۵۸۲)

(۶۸۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ کو اپنی کسی زوجہ سے حاجت ہوتی تو آپ اس حاجت کو پورا فرماتے اور پھر پانی کو چھوئے بغیر سو جاتے۔

(۶۸۸) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : إِذَا جَامَعَ الرَّجُلُ ، ثُمَّ أَرَادَ أَنْ يَعُودَ فَلَا بُاسَ أَنْ يُؤَخِّرَ الْغُسْلَ . (طبرانی ۹۲۱۳)

(۶۸۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب آدمی اپنی بیوی سے جماع کرے اور دوبارہ کرنا چاہے تو غسل کو مؤخر کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

## (۸۱) فِي الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ

### غسل جنابت کا بیان

(۶۸۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنْ كُرَيْبٍ ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عَنْ خَالَتِهِ مَيْمُونَةَ ، قَالَتْ : وَضَعْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُسْلًا ، فَأَغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ ، فَأَكْفَأَ الْإِنَاءَ بِشِمَالِهِ عَلَى يَمِينِهِ ، فَغَسَلَ كَفَّهُ ، ثُمَّ أَقَاضَ عَلَى فَرْجِهِ فَعَسَلَهُ ، ثُمَّ ذَلِكَ يَدَهُ بِالْأَرْضِ ، ثُمَّ مَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ وَغَسَلَ وَجْهَهُ وَذِرَاعَيْهِ ، ثُمَّ أَقَاضَ عَلَى رَأْسِهِ ، ثُمَّ أَقَاضَ عَلَى سَائِرِ جَسَدِهِ الْمَاءَ ، ثُمَّ تَنَحَّى فَعَسَلَ رِجْلَيْهِ ، قَالَتْ : فَاتَيْتُهُ بِثَوْبٍ فَرَدَّهٖ ، وَجَعَلَ يَقُولُ بِالْمَاءِ هَكَذَا ؛ يَنْفُضُ الْمَاءَ . (احمد ۳۳۵۔ ترمذی ۱۰۳)

(۶۸۹) حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کے لئے غسل کا پانی رکھا۔ آپ نے جنابت کا غسل اس طرح فرمایا کہ بائیں ہاتھ سے برتن کو جھکا کر پانی لیا، اس سے اپنی پھیلی کودھویا، پھر شرم گاہ پر پانی بہا کر اسے دھویا، پھر ہاتھ کو زمین پر ملا۔ پھر کھلی



کی، پھر ناک میں پانی ڈالا، پھر اپنے چہرے اور بازوؤں کو دھویا۔ پھر اپنے سر پر پانی ڈالا، پھر اپنے سارے جسم پر پانی ڈالا۔ پھر نہانے کی جگہ سے پیچھے ہٹ کر پاؤں دھوئے۔ فرماتی ہیں: میں آپ کے لئے کپڑا لائی تو آپ نے واپس کر دیا اور فرمایا کہ اس طرح پانی جھاڑا جاتا ہے۔

(۶۹۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ، فَبَدَأَ فَعَسَلَ كَفَّيْهِ ثَلَاثًا، ثُمَّ تَوَضَّأَ وَضُوئَهُ لِلصَّلَاةِ، ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ فَحَلَّلَ بِهَا أَصُولَ الشَّعْرِ، حَتَّى تَخِيلَ إِلَيْكَ أَنَّهُ اسْتَبْرَأَ الْبُشْرَةَ، ثُمَّ صَبَّ عَلَى رَأْسِهِ الْمَاءَ ثَلَاثًا، ثُمَّ أَقَاضَ عَلَى سَائِرِ جَسَدِهِ الْمَاءَ.

(بخاری ۲۳۸- نسائی ۲۳۶)

(۶۹۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے غسل جنابت اس طرح فرمایا کہ پہلے دونوں تھلیوں کو تین تین مرتبہ دھویا، پھر نماز والا وضو فرمایا۔ پھر اپنے ہاتھ کو بالوں پر رکھ کر انگلیوں سے اس طرح خلال کیا کہ پانی کھال تک پہنچ گیا۔ پھر اپنے سر پر تین مرتبہ پانی بہایا، پھر اپنے جسم پر پانی بہایا۔

(۶۹۱) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَائِشَةُ؛ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ وَضِعَ لَهُ الْإِنَاءُ، فَيَصُبُّ عَلَى يَدَيْهِ قَبْلَ أَنْ يُدْخِلَهُمَا فِي الْإِنَاءِ، حَتَّى إِذَا غَسَلَ يَدَيْهِ أَدْخَلَ يَدَهُ الْيُمْنَى فِي الْإِنَاءِ، فَصَبَّ بِالْيُمْنَى وَغَسَلَ فَرْجَهُ بِالْيُسْرَى، فَإِذَا فَرَغَ صَبَّ بِالْيُمْنَى عَلَى الْيُسْرَى فَعَسَلَهَا، ثُمَّ تَمَضَّمَصَ وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا، ثُمَّ يَصُبُّ عَلَى رَأْسِهِ مِلءَ كَفَّيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، ثُمَّ يَغْسِلُ سَائِرَ جَسَدِهِ. (احمد ۱۷۳/۶- نسائی ۲۳۳)

(۶۹۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب حضور ﷺ نے غسل جنابت کرنا ہوتا تو آپ کیلئے پانی کا برتن رکھا جاتا۔ آپ ہاتھوں کو پانی میں داخل کرنے سے پہلے دھوتے۔ جب ہاتھ دھو لیتے تو دایاں ہاتھ برتن میں داخل فرماتے۔ دائیں ہاتھ سے پانی لیتے اور بائیں ہاتھ سے شرمگاہ کو صاف کرتے۔ پھر دائیں ہاتھ سے پانی بائیں ہاتھ پر ڈال کر اسے دھوتے۔ پھر تین تین مرتبہ کلی کرتے اور ناک میں پانی ڈالتے پھر تین مرتبہ دونوں ہاتھ بھر کر سر پر پانی ڈالتے، پھر سارے جسم کو دھو لیتے۔

(۶۹۲) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ عَثْمَانَ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ، قَالَ: كَانَ عُمَرُ إِذَا أُجْنَبَ غَسَلَ سِفْلَتَهُ، ثُمَّ تَوَضَّأَ وَضُوئَهُ لِلصَّلَاةِ، ثُمَّ أَفْرَعَ عَلَيْهِ.

(۶۹۲) حضرت عمرؓ فرماتے ہیں کہ حضرت عمرؓ جب غسل جنابت فرماتے تو پہلے نچلے حصے کو دھوتے، پھر نماز والا وضو کرتے پھر سارے جسم پر پانی بہاتے۔

(۶۹۳) حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ؛ فِي الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ، قَالَ: يَتَوَضَّأُ وَضُوئَهُ لِلصَّلَاةِ، ثُمَّ يَغْسِلُ مَا أَصَابَهُ، ثُمَّ يَضْرِبُ بِيَدِهِ عَلَى الْأَرْضِ فَيَدْلُكُهَا بِالتُّرَابِ ثُمَّ

يَغْسِلُهَا، ثُمَّ يُفِيضُ عَلَيْهِ الْمَاءَ.

(۶۹۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما غسل جنابت کے بارے میں فرماتے ہیں کہ پہلے نماز والا وضو کرے، پھر گندگی کو زائل کرے، پھر ہاتھ کو زین پر رگڑ کر صاف کرے، پھر ہاتھ کو دھو لے پھر سارے جسم پر پانی بہائے۔

(۶۹۴) حَدَّثَنَا ابْنُ قُضَيْلٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، قَالَ: سَأَلْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ؟ فَقَالَ: تَغْسِلُ كَفَيْكَ، ثُمَّ تَفْرِغُ بِيَمِينِكَ عَلَى شِمَالِكَ، ثُمَّ تَغْسِلُ قَرْجَكَ، ثُمَّ تَغْسِلُ يَدَيْكَ، ثُمَّ تَوَضَّأُ وَضُوءَكَ لِلصَّلَاةِ.

(۶۹۴) حضرت عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ رضی اللہ عنہ سے غسل جنابت کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ نے فرمایا کہ پہلے اپنی دونوں ہتھیلیوں کو دھو لو، پھر دائیں ہاتھ سے بائیں ہاتھ پر پانی ڈالو، پھر اپنی شرم گاہ کو دھوؤ، پھر دونوں ہاتھوں کو دھوؤ، پھر نماز والا وضو کر لو۔

(۶۹۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنِ الْعَوَّامِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّمِيمِيِّ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي الْجَنْبِ: يَبْدَأُ فَيَغْسِلُ يَدَهُ الْيُمْنَى، ثُمَّ يَقْرِعُ بِهَا عَلَى يَدِهِ الْيُسْرَى، وَيَغْسِلُ قَرْجَهُ، وَمَا أَصَابَ مِنْهُ، ثُمَّ يَذْلُكُ يَدَهُ بِالْجِدَارِ، ثُمَّ يَتَوَضَّأُ.

(۶۹۵) حضرت ابراہیم تمیمی رضی اللہ عنہ غسل جنابت کے بارے میں فرماتے ہیں کہ سب سے پہلے دائیں ہاتھ کو دھوئے، پھر دائیں ہاتھ سے بائیں ہاتھ پر پانی ڈالے، پھر شرم گاہ پر لگی نجاست کو صاف کرے، پھر اپنے ہاتھ کو دیوار سے رگڑے، پھر وضو کرے۔

(۶۹۶) حَدَّثَنَا جَبْرِ، عَنْ مُعْبِرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانَ يَقُولُ: الطُّهُرُ قَبْلَ الْغُسْلِ.

(۶۹۶) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پاکی غسل سے پہلے ہوگی۔

(۶۹۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيَّةَ، عَنْ دَاوُدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ؛ فِي الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ: إِذَا غَسَلْتَ يَدَيْكَ فَأَبْدَأْ بِأَيْتِهِ.. شَيْئًا.

(۶۹۷) حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ غسل جنابت کے بارے میں فرماتے ہیں کہ جب تم اپنے ہاتھ دھو لو تو پھر جہاں سے چاہو شروع کرو۔

(۶۹۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيَّةَ، عَنْ دَاوُدَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ؛ أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى الْوُضُوءَ فِي الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ.

(۶۹۸) حضرت شعبی رضی اللہ عنہ کے نزدیک غسل جنابت میں وضو نہیں ہے۔

(۶۹۹) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ طَارِقٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ، قَالَ: خَرَجَ نَفَرٌ مِنْ أَهْلِ الْإِعْرَاقِ إِلَى عُمَرَ فَسَأَلُوهُ عَنْ غُسْلِ الْجَنَابَةِ؟ فَقَالَ: سَأَلْتُمُونِي عَنْ خِصَالٍ مَا سَأَلَنِي عَنْهَا أَحَدٌ مُنْذُ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرُكُمْ! أَمَّا غُسْلُ الْجَنَابَةِ فَتَوَضَّأُ وَضُوءَكَ لِلصَّلَاةِ. (سعيد بن منصور ۲۱۴۳)

(۶۹۹) حضرت عاصم بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اہل عراق کا ایک وفد حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ سے غسل جنابت کے بارے میں پوچھا۔ آپ نے فرمایا تم نے مجھ سے ایسی بات کے بارے میں پوچھا ہے جس کے بارے میں اس وقت



سے مجھ سے کسی نے نہیں پوچھا جب سے میں نے رسول اللہ ﷺ سے اس کے بارے میں سوال کیا ہے غسل جنابت میں وہ وضو کرو جو تم نماز کے لئے کرتے ہو۔

(۸۲) فی الجنب کمْ یُکْفِیْہ

جنبی کے لئے کتنا نہانا کافی ہے؟

(۷۰۰) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ ، قَالَ : تَمَارَوْا فِي الْغُسْلِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ : أَمَّا أَنَا فَأَغْسِلُ رَأْسِي كَذَا وَكَذَا ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَمَّا أَنَا فَأُفِيضُ عَلَى رَأْسِي ثَلَاثَةَ أَكْفٍ . (مسلم ۲۵۸ - نسائی ۲۳۷)

(۷۰۰) حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ کے پاس کچھ لوگوں کا غسل جنابت کے بارے میں اختلاف ہو گیا۔ ایک آدمی نے کہا کہ میں اپنے سر کو اتار دوں گا تو ہوں حضور ﷺ نے فرمایا کہ میں اپنے سر پر تین ہتھیلی پانی ڈالتا ہوں۔

(۷۰۱) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : سَأَلَهُ رَجُلٌ : كَمْ أَفِيضُ عَلَى رَأْسِي وَأَنَا جُنُبٌ ؟ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْتُو عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثَ حَثِيَّاتٍ ، فَقَالَ : الرَّجُلُ : إِنَّ شَعْرِي طَوِيلٌ ، فَقَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرَ شَعْرًا مِنْكَ وَأَطْيَبَ . (ابن ماجہ ۵۷۸)

(۷۰۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کسی نے پوچھا کہ اگر میں نے حال جنابت کا غسل کرنا ہو تو میں اپنے سر پر کتنا پانی ڈالوں؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی کریم ﷺ اپنے سر مبارک پر تین ہتھیلیاں پانی ڈالا کرتے تھے۔ اس نے کہا کہ میرے بال لمبے ہیں۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا حضور ﷺ کے بال تم سے زیادہ لمبے اور اچھے تھے۔

(۷۰۲) حَدَّثَنَا حَفْصُ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ ، إِنَّا فِي أَرْضٍ بَارِدَةٍ فَكَيْفَ الْغُسْلُ مِنَ الْجَنَابَةِ ؟ فَقَالَ : أَمَّا أَنَا فَأَحْفِنُ عَلَى رَأْسِي الْمَاءَ ثَلَاثًا . (بخاری ۲۵۵ - نسائی ۲۳۳)

(۷۰۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہمارا علاقہ ٹھنڈا ہے، ہم غسل جنابت کیسے کریں؟ آپ نے فرمایا میں تو اپنے سر پر تین مرتبہ پانی بہاتا ہوں۔

(۷۰۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ ، وَصَبَّ عَلَى رَأْسِهِ الْمَاءَ ثَلَاثًا .

(۷۰۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے غسل جنابت فرماتے ہوئے اپنے سر پر تین مرتبہ پانی بہایا۔

(۷۰۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُسْعِرٍ ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَخْنَسِ ، عَنِ الْمَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ : أَمَّا أَنَا

فَأُفِيضُ عَلَى رَأْسِي ثَلَاثًا.

(۷۰۴) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اپنے سر پر تین مرتبہ پانی بہاتا ہوں۔

(۷۰۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ، سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ: الْجُنُبُ يَغْرِثُ عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثًا.

(۷۰۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جنبی اپنے سر پر تین مرتبہ پانی بہائے گا۔

(۷۰۶) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: يَغْرِثُ عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثًا.

(۷۰۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جنبی اپنے سر پر تین مرتبہ پانی بہائے گا۔

(۷۰۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شَرِيكٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ؛ أَنَّهُ كَانَ يَغْسِلُ رَأْسَهُ مَرَّتَيْنِ مِنَ الْجَنَابَةِ.

(۷۰۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ غسل جنابت کرتے ہوئے سر کو دو مرتبہ دھوتے تھے۔

(۷۰۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ؛ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ لَهُ أَنَسٌ مِنْ أَهْلِ الطَّائِفِ: إِنَّ أَرْضَنَا بَارِدَةٌ، فَمَا يَجْزِي عَنْنَا مِنَ الْغُسْلِ؟ قَالَ: أَمَا أَنَا فَأَحْفِنُ عَلَى رَأْسِي ثَلَاثَ حَفَنَاتٍ.

(۷۰۸) حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ طائف کے لوگوں نے حضور ﷺ سے عرض کیا کہ ہمارا علاقہ ٹھنڈا ہے۔ ہم غسل جنابت کیسے کریں؟ حضور ﷺ نے فرمایا ”میں تو سر پر تین مرتبہ پانی ڈالتا ہوں۔“

(۷۰۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ أَبِي مَكِينٍ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أُمِّ هَانِيٍّ، قَالَتْ: إِذَا اغْتَسَلْتُ مِنَ الْجَنَابَةِ، فَأَغْسِلُ كُلَّ عَضْوٍ مِنْكَ ثَلَاثًا.

(۷۰۹) حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب تم غسل جنابت کرو تو اپنے ہر عضو کو تین مرتبہ دھوؤ۔

(۷۱۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ فَصِيلٍ، عَنْ مَرْزُوقٍ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، أَنَّ رَجُلًا سَأَلَهُ، فَقَالَ: اغْسِلْ ثَلَاثًا، فَقَالَ: إِنَّ شَعْرِي كَثِيرٌ، فَقَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرَ شَعْرًا مِنْكَ وَأَطْيَبَ.

(احمد ۳/ ۵۳۔ ابن ماجہ ۵۷۶)

(۷۱۰) ایک آدمی نے حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے غسل کے بارے میں سوال کیا تو آپ نے فرمایا کہ اعضاء کو تین تین مرتبہ دھوؤ۔ اس نے کہا میرے بال زیادہ ہیں حضرت سعید رضی اللہ عنہ نے فرمایا ”حضور ﷺ کے بال تم سے زیادہ اور اچھے تھے۔“

(۸۲) فِي الْجَنَبِ كَمَا يَكْفِيهِ لَغُسْلِهِ مِنَ الْمَاءِ؟

جنبی کے لئے کتنا پانی کافی ہے؟

(۷۱۱) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ أَبِي رِيحَانَةَ، عَنْ سَفِينَةَ صَاحِبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ:



كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ ، وَيَنْطَهَرُ بِالْمُدِّ . (مسلم ۲۵۸ - ابن ماجہ ۲۶۷)

(۷۱۱) حضرت سفینہ رضی اللہ عنہا فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ایک صاع پانی سے غسل اور ایک مد پانی سے وضو فرماتے تھے۔

(۷۱۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عُرْوَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلُ مِنَ الْفَرْقِ ، وَهُوَ الْقَدْحُ . (ابن ماجہ ۳۷۶ - ابن راہویہ ۵۵۷)

(۷۱۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ فرق نامی برتن سے غسل فرماتے تھے۔

(۷۱۴) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زَيْدٍ ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : يُجْزَى مِنَ الْوُضُوءِ الْمُدُّ ، وَمِنَ الْجَنَابَةِ الصَّاعُ ، فَقَالَ رَجُلٌ : مَا يَكْفِينَا يَا جَابِرُ ، فَقَالَ : قَدْ كَفَى مِنْهُ هُوَ خَيْرٌ مِنْكَ وَأَكْثَرُ شَعْرًا .

(۷۱۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ وضو کے لئے ایک مد اور غسل کے لئے ایک صاع پانی کافی ہے۔ ایک آدمی نے پوچھا اے جابر! ہمارے لئے کتنا کافی ہے۔ انہوں نے فرمایا کہ جتنا تم سے بہتر اور تم سے زیادہ بالوں والے یعنی حضور ﷺ کے لئے کافی تھا۔

(۷۱۶) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّ رَجُلًا حَدَّثَهُمْ ، قَالَ : دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ ، فَقُلْتُ : يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ ، مَا كَانَ يَقْضِي عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُسْلُهُ ؟ قَالَ : فَدَعَتْ بِيَانًا حَزْرَتَهُ صَاعًا مِنْ صَاعِكُمْ هَذَا .

(۷۱۷) ایک شخص روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ حضور ﷺ غسل کے لئے کتنا پانی استعمال فرماتے تھے؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ایک برتن دکھایا جو تقریباً ایک صاع کے برابر تھا،

(۷۱۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنِ ابْنِ جَبْرِ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : تَتَوَضَّأُ بِالْمُدِّ ، وَتَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ إِلَى خَمْسَةِ أَمْدَادٍ . (بخاری ۲۰۱)

(۷۱۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تم ایک مد پانی سے وضو کرو اور ایک صاع سے پانچ مد پانی تک غسل کرو۔

(۷۲۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ ، قَالَ : سَأَلَ جَابِرٌ ، عَنْ غُسْلِ الْجَنَابَةِ ؟ فَقَالَ : صَاعٌ ، فَقَالَ : مَا أَرَى يَكْفِينِي ؟ فَقَالَ جَابِرٌ : بَلَى .

(۷۲۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے غسل جنابت کے بارے میں پوچھا گیا کہ اس کے لئے کتنا پانی کافی ہے؟ فرمایا ایک صاع۔ پھر پوچھا گیا کہ میرے خیال میں اتنا کافی نہ ہوگا۔ فرمایا کافی ہو جائے گا۔

(۷۲۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ ، سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ : يُجْزَى الصَّاعُ لِلْجَنْبِ ، فَقَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ : لَا أَدْرِي قَبْلَ الْوُضُوءِ ، أَوْ بَعْدَهُ ؟

(۷۱۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جنبی کے لئے ایک صاع پانی کافی ہے عبید اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نہیں جانتا کہ یہ ایک صاع وضو سے پہلے مراد ہے یا بعد میں۔

(۷۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ بِمُدٍّ مِنْ مَاءٍ، وَيَغْتَسِلُ بِصَاعٍ.

(۷۱۸) حضرت ابو جعفر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک مد پانی سے وضو اور ایک صاع پانی سے غسل فرمایا کرتے تھے۔

(۷۱۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ صَفِيَّةِ ابْنَةِ شَيْبَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، بِمِثْلِهِ.

(۷۱۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے بھی یوں ہی منقول ہے۔

(۷۲۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُسْعَرٍ، عَنْ عَطِيَّةٍ، قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ تَوَضَّأَ مِنْ كُوْزٍ وَأَفْضَلَ فِيهِ، قُلْتُ: يَكُونُ مُدًّا؟ قَالَ: وَأَفْضَلَ.

(۷۲۰) حضرت عطیہ رضی اللہ عنہ فرماتی ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو لوٹے کے پانی سے وضو کرتے دیکھا، انہوں نے اس میں سے بچا دیا تھا۔ کسی نے پوچھا وہ ایک مد پانی ہوگا۔ فرمایا اس سے زیادہ تھا۔

(۷۲۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: كَانُوا يَرَوْنَ مُدًّا لِلْوُضُوءِ، وَلِلْغُسْلِ صَاعًا.

(۷۲۱) حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صحابہ وضو کے لئے ایک مد اور غسل کے لئے ایک صاع پانی کو کافی سمجھتے تھے۔

(۷۲۲) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانَ يُقَالُ: يَكْفِي الرَّجُلَ لِعُسْلِهِ رُبْعُ الْفَرْقِ.

(۷۲۲) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آدمی کے غسل کے لئے ایک فرق کا ربع کافی ہے۔

(۸۴) مَنْ كَانَ يَكْرَهُ الْإِسْرَافَ فِي الْوُضُوءِ

جو حضرات وضو میں اسراف کو ناپسندیدہ خیال فرماتے ہیں

(۷۲۳) حَدَّثَنَا ابْنُ قُضَيْلٍ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، قَالَ: كَانَ يُقَالُ: مِنَ الْوُضُوءِ إِسْرَافٌ، وَلَوْ كُنْتَ عَلَى شَاطِئِ نَهْرٍ.

(۷۲۳) حضرت ہلال بن یساف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کہا جاتا تھا کہ وضو میں بھی اسراف ہوتا ہے خواہ تم نہر کے کنارے بیٹھ کر وضو کرو۔

(۷۲۴) حَدَّثَنَا قُطَيْبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَبُو مَرْثٍ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ، قَالَ: رَأَيْتُ أَبَا أُمَامَةَ تَوَضَّأَ بِكُوْزٍ مِنْ مَاءٍ.

(۷۲۴) حضرت ابو غالب فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ کو پانی کے لوٹے سے وضو کرتے دیکھا ہے۔



(۷۲۵) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ سَمَائِكٍ، قَالَ: رَأَيْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ أُنِيَ بِكُوزٍ مِنْ مَاءٍ فَتَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ، ثُمَّ صَلَّى الْعَصْرَ، وَأَنَا أَنْظُرُ.

(۷۲۵) حضرت سہاک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ ان کے پاس پانی کا لوٹا لایا گیا۔ انہوں نے اس سے وضو کیا، موزوں پر مسح کیا اور عصر کی نماز ادا فرمائی۔

(۷۲۶) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ دِينَارٍ، قَالَ: رَأَيْتُ سَالِمًا يَتَوَضَّأُ وَضُوءًا خَفِيفًا.

(۷۲۶) حضرت خالد بن دینار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم کو دیکھا کہ انہوں نے خفیف وضو فرمایا۔

(۷۲۷) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ مُسْعِرٍ، قَالَ: رَأَيْتُ عَمْرُو بْنَ مُرَّةٍ تَوَضَّأَ فَمَا سَالَ الْمَاءُ، يَعْنِي: مِنْ قِلَّتِهِ.

(۷۲۷) حضرت مسعر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے عمرو بن مرہ کو دیکھا وہ وضو کرتے ہوئے اتنا کم پانی استعمال کر رہے تھے کہ پانی بہتا تک نہیں تھا۔

(۷۲۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، وَوَكَيْعٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، قَالَ: كَانَ لَهُ قُعْبٌ يَتَوَضَّأُ بِهِ، زَادَ أَبُو مُعَاوِيَةَ: فَقَدَرْتُ الرَّجُلَ.

(۷۲۸) حضرت عمارہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت اسود کے پاس ایک موٹا برتن تھا جس سے وضو فرماتے تھے۔ ابو معاویہ نے اضافہ کیا ہے کہ وہ پانی اتنا ہوتا تھا جس سے ایک آدمی سیراب ہو سکے۔

(۷۲۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنِ الْعَوَّامِ، عَنْ أَبِي الْهَدَيْلِ؛ أَنَّهُ رَأَى جَارًا لَهُ يَتَوَضَّأُ، فَقَالَ: أَقْصِدْ فِي الْوُضُوءِ.

(۷۲۹) حضرت ابو ہدیل رضی اللہ عنہ نے اپنے ایک پروسی کو وضو کرتے دیکھا تو اس سے فرمایا: ”وضو میں اعتدال اختیار کرو۔“

(۷۳۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنِ الْعَوَّامِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، قَالَ: أَوَّلُ مَا بَدَأَ الْوُسَّاسُ مِنَ الْوُضُوءِ.

(۷۳۰) حضرت ابراہیم تیمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سو سے سب سے پہلے وضو میں آتے ہیں۔

(۷۳۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ، قَالَ: أَخْبَرَنَا الْعَوَّامُ، عَنْ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ، قَالَ: أَقْصِدْ فِي الْوُضُوءِ، وَلَوْ كُنْتَ عَلَى شَاطِئِ نَهْرٍ.

(۷۳۱) حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وضو میں اعتدال اختیار کرو خواہ تم نہر کے کنارے ہی کیوں نہ ہو۔

(۷۳۲) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: إِنِّي لَا تَوَضَّأُ بِكُوزٍ مِنَ الْحُبِّ مَرَّتَيْنِ، يَعْنِي: يَنْصُفُ الْكُوزَ.

(۷۳۲) حضرت ابراہیم تیمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں آدھا لوٹا پانی سے وضو کرتا ہوں۔

(۷۳۳) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانُوا يَقُولُونَ: كَثْرَةُ الْوُضُوءِ مِنَ الشَّيْطَانِ.

(۷۳۳) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کہا جاتا تھا زیادہ وضو کرنا شیطان کی طرف سے ہے۔

(۷۳۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانُوا يَكْرَهُونَ أَنْ يَلْطُمُوا وُجُوهَهُمْ بِالْمَاءِ لَطْمًا، وَكَانُوا يَمَسُّونَهَا قَلِيلًا قَلِيلًا.

(۷۳۵) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمارے حضرات چہرے پر زور زور سے پانی مارنے کو برا خیال کرتے تھے، وہ چہرے پر آہستہ آہستہ پانی ملا کرتے تھے۔

(۷۳۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ أَبِي مُعَشَّرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: إِذَا تَقَيَّ الْمَاءُ أَنْ فَقَدْ تَمَّ الْوُضُوءُ.

(۷۳۷) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب دو پانی مل جائیں تو وضو مکمل ہو گیا۔

(۷۳۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شَرِيكَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقْوَضًا فَكَانَ يَسْنُ الْمَاءَ عَلَى وَجْهِهِ سَنًّا.

(۷۳۹) حضرت خالد بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر کو دیکھا وہ اپنے منہ پر پانی چھڑک رہے تھے۔

(۷۴۰) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ أَبِي حَمْرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: الْمَاءُ عَلَى أَثَرِ الْمَاءِ يُجْزِئُ، وَلَيْسَ بَعْدَ الثَّلَاثِ شَيْءٌ.

(۷۴۱) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک پانی کے بعد دوسرا پانی کافی ہے اور تین کے بعد کچھ نہیں۔

(۷۴۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سَوَادَةَ بْنِ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنِ الْحُسَيْنِ، أَنَّهُ تَوَضَّأَ بِكُوزٍ.

(۷۴۳) حضرت حسن رضی اللہ عنہ لوٹے سے وضو فرماتے تھے۔

(۷۴۴) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي حَفْصٍ، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنِ الْبُهَيْ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ بِكُوزٍ.

(۷۴۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے لوٹے سے وضو فرمایا۔

(۷۴۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيسَى، عَنْ ابْنِ جَبْرِ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ بِرِطْلَيْنِ مِنْ مَاءٍ. (احمد ۳/۱۷۹- ابوداؤد ۹۲۵)

(۷۴۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے دو رطل پانی سے وضو فرمایا۔

(۸۵) فِي الْمُضْمَضَةِ وَالِاسْتِنْشَاقِ فِي الْغُسْلِ

کلی کرنے اور ناک میں پانی ڈالنے کا بیان

(۷۴۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ ابْنِ سِيرِينَ، قَالَ: سَنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْإِسْتِنْشَاقَ فِي



الْجَنَابَةِ ثَلَاثًا. (دار قطنی ۱۱۵)

(۷۴۱) حضرت ابن سیرین رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے غسل جنابت میں تین مرتبہ ناک میں پانی ڈالنے کو سنت قرار دیا ہے۔

(۷۴۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيْبِ ، عَنْ فُضَيْلِ بْنِ عَمْرٍو ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ : إِذَا اغْتَسَلْتَ مِنَ الْجَنَابَةِ فَمَضْمَضْ ثَلَاثًا ، فَإِنَّهُ أَبْلَغُ .

(۷۴۳) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم غسل جنابت کرو تو تین مرتبہ کلی کرلو۔ یہ زیادہ صفائی کرنے والی چیز ہے۔

(۷۴۴) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رُحَيْمَةَ ، قَالَ : حَدَّثَنِي جَدَّتِي ؛ أَنَّ عُثْمَانَ كَانَ إِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ يَشْوِصُ فَاهُ بِصَبْعِهِ ، ثَلَاثَ مَرَّاتٍ .

(۷۴۵) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ جب غسل فرماتے تو انگلی سے تل کر تین مرتبہ صاف کرتے تھے۔

(۷۴۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ ، عَنْ أَبَانَ الْعَطَّارِ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ حَسَّانَ بْنِ بَلَالٍ ، قَالَ : الْإِسْتِنْشَاقُ مِنَ الْبَوْلِ مَرَّةً ، وَمِنَ الْغَائِطِ مَرَّتَيْنِ ، وَمِنَ الْجَنَابَةِ ثَلَاثًا .

(۷۴۷) حضرت حسان بن بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پیشاب کرنے کے بعد ایک مرتبہ، پاخانے کے بعد دو مرتبہ اور جنابت کی وجہ سے تین مرتبہ ناک کو صاف کیا جائے گا۔

(۷۴۸) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ ، قَالَ : حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، قَالَ : حَدَّثَنِي عَائِشَةُ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ مَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا .

(۷۴۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے غسل جنابت فرماتے تو تین مرتبہ کلی کرتے اور تین مرتبہ ناک میں پانی ڈالتے۔

(۷۵۰) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، قَالَ : كَانَ يَقُولُ : تَمَضْمَضُ مِنَ الْجَنَابَةِ ثَلَاثًا ، وَمِنَ الْغَائِطِ مَرَّتَيْنِ ، وَمِنَ الْبَوْلِ مَرَّةً .

(۷۵۱) حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ نے غسل جنابت کے بعد تین مرتبہ، پاخانے کے بعد دو مرتبہ اور پیشاب کے بعد ایک مرتبہ کلی کیا کرتے تھے۔

(۷۵۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ ، عَنْ شَيْبَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يَسْتَحِبُّونَ أَنْ يَسْتَنْشِقُوا مِنَ الْجَنَابَةِ ثَلَاثًا .

(۷۵۳) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اسلاف غسل جنابت میں تین مرتبہ ناک صاف کرنا پسند کرتے تھے۔

## (۸۶) فی الوضوء بَعْدَ الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ

## غسل جنابت کے بعد وضو کرنے کا بیان

(۷۴۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ ، عَنْ غُنَيْمِ بْنِ قَيْسٍ ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : سُئِلَ عَنِ الْوُضُوءِ بَعْدَ الْغُسْلِ ؟ فَقَالَ : وَائِيَّ وَضُوءٍ أَعْمَمٌ مِنَ الْغُسْلِ !؟

(۷۴۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے غسل کے بعد وضو کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا کہ وہ کون سا وضو ہے جو غسل سے زیادہ پھیلاؤ رکھتا ہے؟!

(۷۴۹) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْأُسُودِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَوَضَّأُ بَعْدَ الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ . (ابن ماجہ ۵۷۹۔ احمد ۶/۲۵۸)

(۷۴۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک ﷺ غسل جنابت کے بعد وضو نہیں فرماتے تھے۔

(۷۵۰) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ سَلَامٌ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ : قَالَ رَجُلٌ مِنَ الْحَيِّ لِابْنِ عُمَرَ : إِنِّي اتَوَضَّأُ بَعْدَ الْغُسْلِ ، قَالَ : لَقَدْ تَعَمَّقْتَ .

(۷۵۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے ایک آدمی نے کہا کہ میں غسل کے بعد وضو کرتا ہوں، آپ نے فرمایا کہ تم فضول کام کرتے ہو۔

(۷۵۱) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عَلْقَمَةَ فَقَالَ لَهُ : إِنَّ بِنْتَ أَخِيكَ تَوَضَّأَتْ بَعْدَ الْغُسْلِ ، فَقَالَ : أَمَّا إِنَّهَا لَوْ كَانَتْ عِنْدَنَا لَمْ تَفْعَلْ ذَلِكَ ، وَائِيَّ وَضُوءٍ أَعْمَمٌ مِنَ الْغُسْلِ .

(۷۵۱) ایک مرتبہ حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ سے ایک آدمی نے کہا کہ آپ کی بیٹی غسل کے بعد وضو کرتی ہے۔ حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اگر وہ ہمارے پاس ہوتی تو ایسا نہ کرتی، کون سا وضو ہے جو غسل سے زیادہ پھیلاؤ رکھتا ہے؟!

(۷۵۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، قَالَ : وَائِيَّ وَضُوءٍ أَعْمَمٌ مِنَ الْغُسْلِ .

(۷۵۲) حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کون سا وضو غسل سے زیادہ عام ہے؟!

(۷۵۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ الْمُهَلَّبِ بْنِ أَبِي حَبِيبَةَ ، سِئِلَ جَابِرُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ رَجُلٍ اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ ، فَتَوَضَّأَ وَضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ ، فَخَرَجَ مِنْ مُغْتَسِلِهِ ، أَيَتَوَضَّأُ ؟ قَالَ : لَا ، يُجْزِئُهُ أَنْ يَغْسِلَ قَدَمَيْهِ .

(۷۵۳) حضرت جابر بن زید رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا کہ ایک آدمی نے غسل جنابت کیا، پھر نماز والا وضو کیا، پھر غسل خانے سے باہر آیا، کیا وہ دوبارہ وضو کرے گا؟ فرمایا نہیں، بس وہ اپنے پاؤں دھو لے۔

(۷۵۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ الْعَلَاءِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : سَأَلْتُهُ عَنِ الْوُضُوءِ بَعْدَ الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ ؟ فَكَرِهَهُ .



(۷۵۴) حضرت معاذ بن علاء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے سعید بن جبیر سے غسل کے بعد وضو کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے اسے ناپسند خیال فرمایا۔

(۷۵۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ؛ فِي الرَّجُلِ يَغْتَسِلُ مِنَ الْجَنَابَةِ ، وَتَحْضِرُهُ الصَّلَاةُ ، أَيَتَوَضَّأُ ؟ قَالَ : لَا .

(۷۵۵) حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا کہ ایک آدمی نے غسل جنابت کیا، پھر نماز کا وقت ہو گیا تو کیا وہ وضو کرے گا؟ فرمایا نہیں۔

(۷۵۶) حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ طَلْحَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ حُدَيْفَةَ ، قَالَ : أَمَا يَكْفِي أَحَدُكُمْ أَنْ يَغْسِلَ مِنْ لَدُنْ قُرْبِهِ إِلَى قَدَمَيْهِ ، حَتَّى يَتَوَضَّأَ !

(۷۵۶) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جسم کو سر سے پاؤں تک دھونے کے بعد بھی کیا وضو کی ضرورت باقی رہ جاتی ہے۔

(۷۵۷) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ يُقَالُ : الطَّهْرُ قَبْلَ الْغُسْلِ .

(۷۵۷) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وضو غسل سے پہلے ہوتا ہے۔

(۷۵۸) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ ، قَالَ : قَالَ رَجُلٌ لِعَبْدِ اللَّهِ : إِنَّ فَلَانَةَ تَوَضَّأَتْ بَعْدَ الْغُسْلِ ، قَالَ : لَوْ كَانَتْ عِنْدِي لَمْ تَفْعَلْ ذَلِكَ .

(۷۵۸) ایک آدمی نے حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ فلاں عورت غسل کے بعد وضو کرتی ہے۔ فرمایا اگر وہ ہمارے پاس ہوتی تو ایسا نہ کرتی۔

(۷۵۹) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ أَبِي الْبَحْتَرِيِّ ؛ أَنَّ عَلِيًّا كَانَ يَتَوَضَّأُ بَعْدَ الْغُسْلِ .

(۷۵۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ غسل کے بعد وضو فرمایا کرتے تھے۔

(۸۷) فِي الرَّجُلِ يَغْسِلُ رِجْلَيْهِ إِذَا اغْتَسَلَ

آدمی غسل کرنے کے بعد پاؤں دھوئے گا

(۷۶۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنْ كُرَيْبٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، عَنْ مَيْمُونَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْتَسَلَ ، ثُمَّ تَنَحَّى فَعَسَلَ قَدَمَيْهِ .

(۷۶۰) حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے غسل فرمایا، پھر غسل کی جگہ سے پیچھے ہٹے اور اپنے دونوں پاؤں دھوئے۔

(۷۶۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيٍّ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ حُمْرَانَ؛ أَنَّ عَثْمَانَ كَانَ إِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ، فَخَرَجَ مِنْ مُغْتَسِلِهِ غَسَلَ بَطُونِ قَدَمَيْهِ، قَالَ: وَقَالَ مُسْلِمٌ: مَا أَهْلِي أَنْ أَخْرُجَ مِنْ مُغْتَسِلِي إِلَى مُصَلًى.

(۷۶۱) حضرت حمران رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ جب غسل جنابت فرماتے تو غسل خانے سے باہر آ کر پاؤں کا نچلا حصہ دھویا کرتے تھے۔ مسلم بن یسار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے اس بات کی پرواہ نہیں کہ میں غسل خانے سے نماز کی جگہ چلا جاؤں۔

(۷۶۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيٍّ، عَنْ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، قَالَ مُسْلِمٌ بْنُ يَسَارٍ: مَا أَهْلِي أَنْ اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ فِي مَكَانٍ نَظِيفٍ، ثُمَّ أَخْرُجَ إِلَى مَسْجِدِي.

(۷۶۲) حضرت مسلم بن یسار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اس بات میں کوئی حرج نہیں سمجھتا کہ غسل جنابت کسی صاف جگہ میں کروں پھر نماز کی جگہ چلا جاؤں۔

(۷۶۳) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ مُعْبِرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: إِذَا كَانَ الْمَكَانُ الَّذِي يُغْتَسَلُ فِيهِ مِنَ الْجَنَابَةِ يَسْتَنْقِعُ فِيهِ الْمَاءُ، فَلْيَغْسِلْ قَدَمَيْهِ إِذَا فَرَغَ، وَإِنْ كَانَ نَظِيفًا فَلَا يَغْسِلُهُمَا إِنْ شَاءَ.

(۷۶۳) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر ایسی جگہ غسل جنابت کیا جہاں پانی جمع ہو جاتا تھا تو فارغ ہو کر پاؤں دھونے ضروری ہیں اور اگر جگہ صاف تھی تو نہ دھونے میں کوئی حرج نہیں۔

(۷۶۴) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، قَالَ: سَأَلَ رَجُلٌ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ: أَرَأَيْتَ إِذَا اغْتَسَلْتُ، أَيَكْفِينِي الْغُسْلُ مِنَ الْجَنَابَةِ مِنَ الْوُضُوءِ؟ قَالَ: نَعَمْ، وَلَكِنْ اغْسِلْ قَدَمَيْكَ.

(۷۶۴) ایک آدمی نے حضرت سعید بن مسیب سے پوچھا کہ کیا غسل جنابت کرنے کے بعد وضو کی ضرورت ہے، فرمایا نہیں، البتہ پاؤں دھولو۔

(۷۶۵) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، قَالَ: إِذَا خَرَجْتَ فَأَغْسِلْ قَدَمَيْكَ.

(۷۶۵) حضرت محمد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم غسل خانے سے نکلو تو پاؤں دھولو۔

(۷۶۶) حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيٍّ، عَنْ ابْنِ عَوْنٍ، قَالَ: قُلْتُ لِلْحَسَنِ، أَوْ مُجَاهِدٍ: كَيْفَ تَصْنَعُ بِرِجْلَيْكَ فِي الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ؟ قَالَ: أَمَّا أَنَا فَأَقُولُ هَكَذَا، فَوَصَفَ ابْنُ عَوْنٍ أَنَّهُ يَصُبُّ الْمَاءَ عَلَى ظَهْرِ قَدَمَيْهِ.

(۷۶۶) حضرت ابن عاون رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن یا حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ آپ غسل جنابت کرتے ہوئے پاؤں کیسے دھوتے ہیں؟ انہوں نے کہا ایسے۔ پھر حضرت عون نے کر کے دکھایا کہ وہ اپنے قدموں کے ظاہری حصہ پر پانی ڈالتے ہیں۔

(۷۶۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا الْعَوَّامُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي الْجُنُبِ إِذَا فَرَغَ: فَلْيَغْسِلْ



قَدَمَيْهِ إِذَا خَرَجَ مِنْ مُغْتَسِلِهِ.

(۷۶۷) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ غسل جنابت کرنے والے کے بارے میں فرماتے ہیں کہ وہ فارغ ہو کر جب غسل خانے سے باہر آئے تو دونوں پاؤں دھو لے۔

(۷۶۸) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ الْعَلَاءِ ، قَالَ : سَأَلْنَا سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ ، فَقَالَ : إِنْ كَانَ فِي مَكَانِهِ شَيْءٌ غَسَلَ رِجْلَيْهِ ، وَإِلَّا فَلَا .

(۷۶۸) حضرت سعید بن جبیر سے اس بارے میں سوال کیا گیا تو فرمایا کہ اگر غسل خانے میں کوئی ناپاکی ہو تو پاؤں دھولے اور اگر نہ ہو تو ضرورت نہیں۔

(۷۶۹) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ ، عَنْ عُمَانَ بْنِ الْأَسْوَدِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : إِذَا تَوَضَّأَ فِي مُغْتَسِلٍ يَبَالُ فِيهِ ، فَأَغْسَلَ رِجْلَيْكَ إِذَا خَرَجْتَ .

(۷۶۹) حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم نے ایسے غسل خانے میں وضو کیا جہاں پیشاب کیا جاتا تھا تو باہر نکل کر پاؤں دھولو۔  
(۷۷۰) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الْأَشْجَعِيِّ ، قَالَ : سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنِ الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ ؟ فَقَالَ : أَفْضُ عَلَيْكَ ، ثُمَّ تَنَحَّ فَأَغْسِلْ رِجْلَيْكَ .

(۷۷۰) حضرت ابو جعفر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے غسل جنابت کا طریقہ پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ اپنے اوپر پانی ڈالو اور باہر نکل کر پاؤں دھولو۔

(۷۷۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى ، عَنِ الْمُسْتَمِرِّ بْنِ الرِّيَّانِ ، عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ ، قَالَ : إِذَا اغْتَسَلَ الرَّجُلُ فِي الْمَغْتَسِلِ فَكَانَ نَظِيفًا لَمْ يَغْسِلْ رِجْلَيْهِ ، وَإِنْ لَمْ يَكُنْ نَظِيفًا غَسَلَ رِجْلَيْهِ .

(۷۷۱) حضرت ابوالجوزاء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر غسل خانہ صاف ہو تو پاؤں دھونے کی ضرورت نہیں اور اگر صاف نہ ہو تو پاؤں دھونے چاہیں۔

( ۸۸ ) فِي الرَّجُلِ يَفْرُقُ غُسْلُهُ مِنَ الْجَنَابَةِ

غسل جنابت میں تفریق کا جواز

(۷۷۲) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لَا بَأْسَ أَنْ يَفْرُقَ غُسْلُهُ مِنَ الْجَنَابَةِ .

(۷۷۲) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کے نزدیک غسل جنابت کی تفریق میں کوئی حرج نہیں۔

(۷۷۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ أَبِي حُرَّةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا أَنْ يَغْسِلَ الْجَنْبَ رَأْسَهُ قَبْلَ جَسَدِهِ ، أَوْ جَسَدَهُ قَبْلَ رَأْسِهِ .

(۷۷۳) حضرت حسن رضی اللہ عنہ اس بات میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے کہ آدمی غسل جنابت میں جسم سے پہلے سر دھو لے یا سر سے پہلے جسم دھو لے۔

(۷۷۴) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ ؛ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَهْلِهِ اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ وَنَسِيَ أَنْ يَغْسِلَ رَأْسَهُ ، قَالَ : فَأَمَرَنِي أَنْ أَسْأَلَ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ عَنْ ذَلِكَ ، فَسَأَلْتُهُ ، فَقَالَ : فَلْيَرْجِعْ فَلْيَغْسِلْ رَأْسَهُ ، قَالَ : فَذَهَبْتُ فَسَكَبْتُ عَلَيْهِ مِنَ الْوَضُوءِ حَتَّى غَسَلَ رَأْسَهُ .

(۷۷۴) حضرت عبداللہ بن حرمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے غسل جنابت کیا لیکن وہ اپنا سر دھونا بھول گیا۔ اس نے مجھے کہا کہ میں سعید بن المسیب سے مسئلہ پوچھوں۔ میں نے ان سے دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا کہ وہ جا کر اپنا سر دھو لے۔ میں نے انہیں مسئلہ بتایا اور انہیں وضو کا برتن دیا اور انہوں نے اپنا سر دھویا۔

(۷۷۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ : كَانَ أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَسْتَسِرُّ عَلَى أَهْلِهِ ، فَيَكْرَهُ أَنْ يَعْلَمُوا بِهِ ، وَكَانَ يَغْسِلُ جَسَدَهُ إِلَى حَلْقِهِ ، وَيَكْرَهُ أَنْ يَغْسِلَ رَأْسَهُ فَيَعْلَمُوا بِهِ ، فَيَأْتِي أَهْلَهُ فَيَقُولُ : إِنِّي لَأَجِدُ فِي رَأْسِي ، فَيَدْعُو بِالْخُطْمِيِّ فَيَغْسِلُهُ .

(۷۷۵) حضرت زہری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوسلمہ بن عبد الرحمن جب اپنی زوجہ سے شری ملاقات فرماتے تو اس بات کو ناپسند خیال کرتے تھے کہ لوگوں کو اس کا علم ہو۔ چنانچہ وہ حلق تک غسل کر لیتے لیکن سر دھونا انہیں پسند نہ تھا کہ بال گیلے دیکھ کر لوگوں کو اندازہ ہو جائے گا۔ پھر وہ گھروالوں کے پاس آتے اور کہتے میرے سر میں درد ہے، پھر خطمی نامی بوٹی منگوا کر سر دھو لیتے۔

(۸۹) فِي الرَّجُلِ يَغْسِلُ رَأْسَهُ بِالْخُطْمِيِّ ثُمَّ يَغْسِلُ جَسَدَهُ

(۷۷۶) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ الْأَزْمَعِ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللَّهِ : مَنْ غَسَلَ رَأْسَهُ بِالْخُطْمِيِّ وَهُوَ جُنُبٌ ، فَقَدْ أَبْلَغَ الْغُسْلَ .

(۷۷۶) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس شخص نے حالت جنابت کا غسل خطمی نامی بوٹی سے کیا اس نے اچھے طریقے سے غسل کر لیا۔

(۷۷۷) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنِ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، مِثْلَهُ .

(۷۷۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے بھی یونہی منقول ہے۔

(۷۷۸) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : مَنْ غَسَلَ رَأْسَهُ يَغْسِلُ وَهُوَ جُنُبٌ ، فَقَدْ أَبْلَغَ الْغُسْلَ .



(۷۷۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس شخص نے غسل جنابت کرتے ہوئے اپنے سر کو کسی دھونے کی چیز سے دھویا اس نے بہت اچھا غسل کیا۔

(۷۷۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ زَكَرِيَّا، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ الْأَزْمَعِ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ يَقُولُ: مَنْ غَسَلَ رَأْسَهُ بِالْخَطْمِيِّ وَهُوَ جُنُبٌ، فَقَدْ أَبْلَغَ الْغُسْلَ. وَقَالَ: الْحَارِثُ: وَلَكِنْ لَا يُعِيدُ مَا سَالَ مِنَ الْخَطْمِيِّ عَلَى رَأْسِهِ أَيْضًا. (بخاری ۲۵۱۹)

(۷۷۹) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس شخص نے اپنے سر کو خطمی بوٹی سے دھویا اس نے بہت اچھا غسل کیا۔ حضرت حارث یہ بھی فرماتے ہیں کہ خطمی بوٹی سے گرنے والے پانی کو اپنے سر پر دوبارہ نہ ڈالے۔

(۷۸۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ أَبِي نُوفَلٍ بْنِ أَبِي عَقْرَبٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: يُجْزِئُهُ أَنْ لَا يُعِيدَ عَلَى رَأْسِهِ الْغُسْلَ.

(۷۸۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ خطمی سے دھونے کے بعد سر کو دوبارہ دھونے کی ضرورت نہیں۔

(۷۸۱) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ إِذَا غَسَلَ الْجُنُبُ رَأْسَهُ بِالْخَطْمِيِّ أَجْزَأَهُ ذَلِكَ، قَالَ: وَقَالَ إِبْرَاهِيمُ مِثْلَ ذَلِكَ، أَوْ قَالَ: لَا يُعِيدُ عَلَيْهِ.

(۷۸۱) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا کہ اگر جنبی اپنے سر کو خطمی سے دھو لے تو یہ اس کے لئے کافی ہے۔ حضرت ابراہیم بھی یوں ہی فرماتے ہیں یا وہ کہتے ہیں کہ دوبارہ دھونے کی ضرورت نہیں۔

(۷۸۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ سَالِمٍ، وَحَفْصِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ سَارِيَةَ، وَلَمْ يَذْكُرْ سُفْيَانُ سَارِيَةَ، قَالَ: سُئِلَ عَبْدُ اللَّهِ عَنِ الْجُنُبِ، يَغْسِلُ رَأْسَهُ بِالْخَطْمِيِّ؟ فَقَالَ: يُجْزِئُهُ إِذَا غَسَلَ أَنْ لَا يُعِيدَ عَلَى رَأْسِهِ.

(۷۸۲) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا کہ اگر جنبی اپنے سر کو خطمی سے دھو لے تو کیا اس کے لئے کافی ہے؟ فرمایا کافی ہے دوبارہ سر دھونے کی ضرورت نہیں۔

(۷۸۳) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ صَفِيَّةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، فِي الْجُنُبِ يَغْسِلُ رَأْسَهُ بِالسِّدْرِ، قَالَ: لَا يَغْسِلُ رَأْسَهُ.

(۷۸۳) حضرت سعید بن جبیر سے پوچھا گیا کہ اگر کوئی شخص غسل جنابت میں بیری کے پانی سے سر دھو لے تو کیا کرے؟ فرمایا دوبارہ دھونے کی ضرورت نہیں۔

(۷۸۴) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، فِي الْجُنُبِ يَغْسِلُ رَأْسَهُ بِالْخَطْمِيِّ، قَالَ: يُجْزِئُهُ.

(۷۸۴) حضرت ابوسلمہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی جنبی خطمی بوٹی سے سر دھو لے تو کافی ہے۔  
 (۷۸۵) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَعْنَبٍ ، عَنِ الصَّحَّاحِ ، بِخَوِّهِ .  
 (۷۸۵) حضرت صحاح کا پیشیہ سے بھی یونہی منقول ہے۔

(۹۰) فِي الْجَنْبِ يَغْتَسِلُ فِي الْبَيْتِ الَّذِي يَكُونُ فِيهِ

کمرے میں غسل جنابت کا بیان

(۷۸۶) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَلْحَةَ الْيَافِيٍّ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَغْتَسِلُ مِنَ الْجَنَابَةِ فِي الْبَيْتِ الَّذِي كَانَ يَكُونُ فِيهِ .  
 (۷۸۶) حضرت ابوطحہ یا می اسی کمرے میں غسل جنابت کر لیتے تھے جس میں رہتے تھے۔

(۹۱) فِي الرَّجُلِ تُصِيبُهُ الْجَنَابَةُ وَمَعَهُ مَاءٌ يَكْفِيهِ

پانی کی کمی کی صورت میں جنبی کیا کرے؟

(۷۸۷) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ ، قَالَ : سَأَلْتُ الزُّهْرِيَّ عَنِ الرَّجُلِ تُصِيبُهُ الْجَنَابَةُ ، وَمَعَهُ مَاءٌ يَكْفِيهِ لِلْوُضُوءِ ؟ قَالَ : يَتِيمَمُ . وَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي لُبَابَةَ : يَتَوَضَّأُ وَيَتِيمَمُ .  
 (۷۸۷) حضرت اوزاعی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے زہری سے پوچھا کہ اگر ایک آدمی جنبی ہو اور اس کے پاس اتنا پانی ہو جس سے صرف وضو کر سکے تو وہ کیا کرے؟ فرمایا تیمم کر لے۔ عبدہ بن ابی لبابہ نے فرمایا کہ وہ وضو کرے اور تیمم کرے۔  
 (۷۸۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : إِذَا أَجْنَبَ وَكَلَسَ مَعَهُ مِنَ الْمَاءِ قَدْرُ مَا يَغْتَسِلُ بِهِ ، قَالَ : يَتِيمَمُ .  
 (۷۸۸) حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا کہ جنبی کے پاس غسل کی ضرورت کا پانی نہ ہو تو کیا کرے؟ فرمایا تیمم کرے۔

(۹۲) فِي الْجَنْبِ يَغْتَسِلُ وَيَنْضَحُ مِنْ غُسْلِهِ فِي إِنَائِهِ

دوران غسل جنابت برتن میں گرنے والے چھینٹوں کا حکم

(۷۸۹) حَدَّثَنَا حَفْصُ ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يَغْتَسِلُ مِنَ الْجَنَابَةِ ، فَيَنْتَضِحُ فِي إِنَائِهِ مِنْ غُسْلِهِ ، فَقَالَ : لَا بَأْسَ بِهِ .  
 (۷۸۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ دوران غسل جنابت برتن میں گرنے والے چھینٹوں کے بارے میں فرماتے ہیں کہ ان میں کوئی



حرج نہیں۔

(۷۹۰) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، قَالَ: قُلْتُ لِمُحَمَّدٍ: اُغْتَسِلْ فَيَنْتَضِحْ فِي إِنَائِي مِنْ غُسْلِي؟ قَالَ: وَهَلْ تَجِدُ مِنْ ذَلِكَ بُدًّا؟

(۷۹۰) ابن عون رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ غسل کرتے ہوئے میرے غسل کے چھینے برتن میں گر جاتے ہیں۔ فرمایا تو اس میں کیا حرج ہے!

(۷۹۱) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ مُعْبِرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ؛ سُئِلَ عَنِ الرَّجُلِ يَغْتَسِلُ مِنَ الْجَنَابَةِ فَيَقْطُرُ فِي إِنَائِهِ مِنْ غُسْلِهِ؟ قَالَ: لَا بَأْسَ بِهِ.

(۷۹۱) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ سے دوران غسل جنابت برتن میں گرنے والے چھینوں کے بارے میں پوچھا گیا تو فرمایا اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۷۹۲) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: سُئِلَ عَنِ الرَّجُلِ يَغْتَسِلُ فَيَنْتَضِحْ فِي إِنَائِهِ مِنْ غُسْلِهِ؟ قَالَ: يَقْدِرُ أَنْ يَمْتَنِعَ مِنْ هَذَا؟

(۷۹۲) حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے دوران غسل جنابت برتن میں گرنے والے چھینوں کے بارے میں پوچھا گیا تو فرمایا کہ کیا وہ اس کے روکنے پر قادر ہے۔

(۷۹۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مَعْمَرِ بْنِ مُوسَى، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ. وَعَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ؛ أَنَّهُ لَمْ يَرَ بَأْسًا أَنْ يَنْتَضِحَ مِنْ غُسْلِهِ فِي إِنَائِهِ.

(۷۹۳) حضرت ابو جعفر رضی اللہ عنہ دوران غسل برتن میں گرنے والے چھینوں میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

(۷۹۴) حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ حَيَّانَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ، قَالَ: قُلْتُ لِلزَّهْرِيِّ: اُغْتَسِلُ مِنَ الْجَنَابَةِ فَيَنْتَضِحْ مِنْ غُسْلِي فِي إِنَائِي؟ قَالَ: لَا بَأْسَ بِهِ.

(۷۹۴) حضرت جعفر بن برقان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے زہری سے پوچھا کہ میں غسل جنابت کرتا ہوں تو میرے غسل کے چھینے برتن میں گر جاتے ہیں۔ فرمایا اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۷۹۵) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ الْحُسَّامِ بْنِ مِصْكٍ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: سَأَلَ رَجُلٌ أَبَا هُرَيْرَةَ، فِيهِ حَبَشِيَّةٌ، قَالَ: اُغْتَسِلْ فَيَرْجِعْ مِنْ جِسْمِي فِي إِنَائِي؟ قَالَ: لَا بَأْسَ بِهِ.

(۷۹۵) ایک آدمی نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ میں نے زہری سے پوچھا کہ میں غسل جنابت کرتا ہوں تو میرے غسل کے چھینے برتن میں گر جاتے ہیں۔ فرمایا اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۷۹۶) أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَتِيقٍ، قَالَ: سَأَلْتُ الْحَسَنَ، وَابْنَ سِيرِينَ عَنِ الرَّجُلِ

يَغْتَسِلُ فَيَنْتَضِحُ مِنْ غُسْلِهِ فِي إِنَائِهِ؟ فَقَالَ الْحَسَنُ: وَمَنْ يَمْلِكُ انْتِشَارَ الْمَاءِ؟ وَقَالَ ابْنُ سِيرِينَ: إِنَّا لَنَرُجُو مِنْ رَحْمَةِ رَبِّنَا مَا هُوَ أَوْسَعُ مِنْ هَذَا.

(۷۹۶) حضرت یحییٰ بن عقیق رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن اور حضرت ابن سیرین رضی اللہ عنہما سے پوچھا کہ غسل کرتے ہوئے آدمی کے جسم کے چھینٹے برتن میں گر جاتے ہیں، اس کا کیا حکم ہے؟ حضرت حسن نے فرمایا پانی کے انتشار پر کون قدر ت رکھتا ہے۔ حضرت ابن سیرین نے فرمایا ہم اپنے رب کی وسیع رحمت کی امید رکھتے ہیں۔

(۹۲) فِي الْمَرْأَةِ تَغْتَسِلُ أَنْتَقِضُ شَعْرُهَا؟

کیا عورت غسل کرتے ہوئے اپنے بال کھولے گی؟

(۷۹۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي امْرَأَةٌ أَشَدُّ ضَفَرُ رَأْسِي، أَفَأَنْقِضُهُ لِيُغْسَلَ الْجَنَابَةُ؟ فَقَالَ: إِنَّمَا يَكْفِيكَ مِنْ ذَلِكَ أَنْ تَحْشِيَ عَلَيْهِ ثَلَاثَ حَشَايَ مِنْ مَاءٍ، ثُمَّ تَفِيضِينَ عَلَيْكَ مِنَ الْمَاءِ فَتَطْهَرِينَ، أَوْ: فَإِذَا أَنْتِ قَدْ طَهَرْتِ. (مسلم ۲۵۹۔ ابن ماجہ ۶۰۳)

(۷۹۷) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں اپنی مینڈیاں زور سے باندھتی ہوں، کیا میں غسل کے لئے انہیں کھولوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تمہارے لئے اتنا ہی کافی ہے کہ تم بالوں پر تین مرتبہ پانی ڈال لو اور پھر سارے جسم پر پانی بہاؤ، تم پاک ہو جاؤ گی۔

(۷۹۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، قَالَ: بَلَغَ عَائِشَةَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو يَأْمُرُ النِّسَاءَ إِذَا اغْتَسَلْنَ، أَنْ يَنْقُضْنَ رُؤُوسَهُنَّ، فَقَالَتْ: يَا عَجَبًا لَابْنِ عَمْرٍو هَذَا، أَفَلَا يَأْمُرُهُنَّ أَنْ يَحْلِقْنَ رُؤُوسَهُنَّ! أَقَدْ كُنْتُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَغْتَسِلُ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ، فَلَا أَزِيدُ عَلَى أَنْ أَفْرِغَ عَلَى رَأْسِي ثَلَاثَ إِفْرَاعَاتٍ. (مسلم ۲۶۰۔ ابن ماجہ ۶۰۳)

(۷۹۸) حضرت عبید بن عمیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو اطلاع ملی کہ حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ غسل کے لئے عورتوں کو مینڈیاں کھولنے کا حکم دیتے ہیں۔ تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ ابن عمرو رضی اللہ عنہ پر تعجب ہے! وہ عورتوں کو یہ حکم کیوں نہیں دیتے کہ اپنے سر منڈوا لیں۔ میں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک برتن سے غسل کیا کرتے تھے اور میں تین مرتبہ سے زیادہ پانی سر پر نہیں ڈالتی تھی۔

(۷۹۹) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ مُعِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: الْعُرُوسُ تَنْقُضُ شَعْرَهَا إِذَا أَرَادَتْ أَنْ تَغْتَسِلَ.



(۷۹۹) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دہن غسل کرنے کے لئے اپنی مینڈیاں کھولے گی۔

(۸۰۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُسْعِرٍ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مَوْهَبٍ ، عَنِ امْرَأَةٍ شَكَّتْ إِلَى عَائِشَةَ الْغُسْلَ مِنَ الْجَنَابَةِ ، فَقَالَتْ : صَبَّي ثَلَاثًا ، فَمَا أَصَابَ أَصَابٌ ، وَمَا أَخْطَأَ أَخْطَأً .

(۸۰۰) ایک مرتبہ ایک عورت نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے غسل جنابت کی شکایت کی تو انہوں نے فرمایا۔ اپنے سر پر تین مرتبہ پانی بہاؤ جو چلا گیا سو چلا گیا۔ جو رہ گیا سورہ گیا۔

(۸۰۱) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ؛ أَنَّ امْرَأَةً سَأَلَتْ أُمَّ سَلَمَةَ ، فَقَالَتْ : صَبَّي ثَلَاثًا ، فَقَالَتْ : إِنَّ شَعْرِي كَثِيرٌ ، فَقَالَتْ : ضِعْبِي بَعْضَهُ عَلَى بَعْضٍ .

(۸۰۱) ایک عورت نے ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے غسل جنابت کا پوچھا تو فرمایا کہ تین مرتبہ پانی بہالو۔ اس نے کہا میرے بال زیادہ ہیں۔ فرمایا بال ایک دوسرے کے اوپر رکھ لو۔

(۸۰۲) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنْ زُمَعَةَ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ وَهْرَامَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّهُ قَالَ : يُجْزَى الْمُتَشَبِّهَةُ ثَلَاثًا .

(۸۰۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مینڈیوں والی عورت کے لئے تین مرتبہ پانی بہانا کافی ہے۔

(۸۰۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ ، عَنِ الْمُقْبِرِيِّ ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ ؛ أَنَّهَا سَأَلَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ : إِنِّي امْرَأَةٌ شَدِيدَةُ ضَفَرِ الرَّأْسِ ، فَكَيْفَ أَصْنَعُ إِذَا اغْتَسَلْتُ ؟ قَالَ : احْفِظِي عَلَى رَأْسِكَ ثَلَاثًا ، ثُمَّ اغْمِزِي عَلَى إِبْرِ كُلِّ حَفْنَةٍ غَمْرَةً . (ابوداؤد ۲۵۶۵)

(۸۰۳) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا کہ میں مینڈیاں مضبوط باندھتی ہوں، غسل کرنے کے لئے میں کیا کروں؟ حضور ﷺ نے فرمایا ”اپنے سر پر تین مرتبہ پانی بہاؤ پھر ہاتھ سے انہیں اچھی طرح مل کر نیچے پانی پہنچاؤ۔“

(۸۰۴) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، وَعَطَاءٍ أَنَّهُمَا قَالَا : لَا تُرْخِي شَعْرَهَا ، وَلَكِنْ تَصَبُّ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ، ثُمَّ تَغْرُكُ .

(۸۰۴) حضرت زہری اور حضرت عطاء رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ عورت اپنے بال نہیں کھولے گی بلکہ اوپر پانی ڈالے گی پھر رگڑے گی۔

(۸۰۵) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي الْمَرْأَةِ تَغْتَسِلُ قَالَ : يُجْزِيهَا ثَلَاثُ حَفَنَاتٍ ، وَإِنْ شَاءَتْ لَمْ تَنْقُصْ شَعْرَهَا .

(۸۰۵) حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس کے لئے تین مرتبہ پانی ڈالنا کافی ہے۔ اگر چاہے تو مینڈیاں نہ کھولے۔

(۸۰۶) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ حَمَادًا عَنِ الْمَرْأَةِ إِذَا اغْتَسَلَتْ ؟ فَقَالَ : إِنْ كَانَتْ تَرَى أَنَّ الْمَاءَ

أَصَابَهُ أَجْزَأُ عَنْهَا، وَإِنْ كَانَتْ تَرَى أَنَّ الْمَاءَ لَمْ يُصِبْهُ فَلْتَنْقِضْهُ. وَقَالَ: الْحَكْمُ: تَبَلُّ أَوْسُولَهُ وَأَطْرَافَهُ وَلَا تَنْقِضْهُ.

(۸۰۶) حضرت شعبہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حماد سے عورت کے غسل کے بارے میں سوال کیا تو فرمایا اگر پانی نیچے تک پہنچ سکتا ہے تو مینڈیاں نہ کھولے اور اگر نہیں پہنچتا تو کھول لے۔ حضرت حکم نے فرمایا کہ مینڈیوں کی جڑیں اور کنارے گیلے کر لے کھولنے کی ضرورت نہیں۔

(۸۰۷) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: الْحَائِضُ وَالْجُنُبُ يَصْبَانِ الْمَاءَ عَلَى رُؤُوسِهِمَا، وَلَا يَنْقِضَانِ.

(۸۰۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حائضہ اور جنبی عورت اپنے سر پر پانی بہائے گی مینڈیاں نہیں کھولے گی۔

(۸۰۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ هَمَّامٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ، قَالَ: قَالَ لِامْرَأَتِهِ: خَلِّى رَأْسَكَ بِالْمَاءِ، لَا تَخْلِلْهُ نَارَ قَلِيلٍ يُقْبِهَا عَلَيْه.

(۸۰۸) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے اپنی بیوی سے فرمایا اپنے سر میں پانی کا خلال کر لیا کرو تا کہ آگ خشک حصوں تک نہ پہنچ سکے۔

(۸۰۹) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْقُرْدَوَانِي، عَنْ عَطَاءٍ، وَالزُّهْرِيِّ قَالَا: الْغُسْلُ مِنَ الْحَيْضِ وَالْجَنَابَةِ وَاحِدٌ.

(۸۰۹) حضرت عطاء رضی اللہ عنہ اور حضرت زہری فرماتے ہیں کہ حیض اور جنابت کا غسل ایک جیسا ہے۔

(۸۱۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ نَافِعٍ؛ أَنَّ نِسَاءَ ابْنِ عُمَرَ، وَأُمَّهَاتِ أَوْلَادِهِ كُنَّ يَغْتَسِلْنَ مِنَ الْجَنَابَةِ وَالْحَيْضِ وَلَا يَنْقِضْنَ رُؤُوسَهُنَّ، وَلَكِنْ يَبَالِغْنَ فِي بَلَّهَا.

(۸۱۰) حضرت نافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کی بیویاں اور ان کی اولاد کی مائیں (ام ولد باندیاں) حیض اور جنابت کے غسل کے لئے بالوں کو نہیں کھولتی تھیں البتہ انہیں خوب اچھی طرح تر کرتی تھیں۔

(۸۱۱) حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ حِيَانَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ، عَنْ عِكْرِمَةَ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ امْرَأَةٍ تَغْتَسِلُ مِنَ الْجَنَابَةِ وَالْحَيْضِ؟ قَالَ: تَرْجِي الدَّوَائِبَ، وَتَصُبُّ عَلَى رَأْسِهَا الْمَاءَ حَتَّى تَبَلُّ أَوْسُولَ الشَّعْرِ، وَلَا تَنْقِضُ لَهَا رَأْسًا.

(۸۱۱) حضرت عکرمہ سے اس عورت کے بارے میں سوال کیا گیا جو حیض یا جنابت کا غسل کرنا چاہتی ہو۔ فرمایا وہ اپنی مینڈیوں کو ڈھیلا کر کے پانی ڈالے تاکہ جڑوں تک پہنچ جائے، کھولنے کی ضرورت نہیں۔

(۸۱۲) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ فَضِيلٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: تَخْلِلُهُ بِأَصَابِعِهَا. وَقَالَ عَطَاءٌ، مِثْلُهُ.

(۸۱۲) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عورت انگلیوں سے اپنے بالوں کا خلال کرے گی، حضرت عطاء رضی اللہ عنہ سے بھی یوں ہی



منقول ہے۔

(۹۴) مَنْ قَالَ يَجْزِي الْجُنُبُ غَمْسُهُ

جن حضرات کے نزدیک پانی میں ڈبکی جنبی کے لئے کافی ہے

(۸۱۲) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: الْجُنُبُ إِذَا ارْتَمَسَ فِي الْمَاءِ أَجْزَأَهُ.

(۸۱۳) حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جنبی اگر پانی میں ڈبکی لگائے تو اس کے لئے کافی ہے۔

(۸۱۴) حَدَّثَنَا ابْنُ عُليَّةَ، عَنْ دَاوُدَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: يَجْزِيهِ رَمْسُهُ.

(۸۱۴) حضرت شعبی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جنبی کے لئے ڈبکی کافی ہے۔

(۸۱۵) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ: يَجْزِيهِ رَمْسُهُ.

(۸۱۵) حضرت زہری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جنبی کے لئے ڈبکی کافی ہے۔

(۸۱۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مَهْدِيٍّ بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ، قَالَ: يَجْزِيهِ الْجُنُبُ إِذَا غَاصَ عَوْصَةً وَلَمْ يَسْ بِيَدَيْهِ.

(۸۱۶) حضرت ابو العالیہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جنبی نے جب ڈبکی لگائی اور جسم پر ہاتھ مل لیا تو کافی ہے۔

(۸۱۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ مُعِيْرَةَ بْنِ مُسْلِمٍ، قَالَ: سَأَلْتُ عِكْرِمَةَ، قَالَ: قُلْتُ لَهُ: الْجُنُبُ يَغْمِسُ فِي الرُّنْقِ، يَجْزِيهِ مِنْ غُسْلِ الْجَنَابَةِ؟ قَالَ: نَعَمْ.

(۸۱۷) حضرت مغیرہ بن مسلم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عکرمہ سے پوچھا کہ اگر جنبی نیالے اور گدے پانی میں ڈبکی لگا لے تو کیا اس کے لئے کافی ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں کافی ہے۔

(۸۱۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شَرِيكٍ، عَنْ مُعِيْرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، فِي الْجُنُبِ يَرْتَمِسُ فِي الْمَاءِ؟ قَالَ: يَجْزِيهِ.

(۸۱۸) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ اس جنبی کے بارے میں جو پانی میں ڈبکی لگائے فرماتے ہیں کہ یہ اس کے لئے کافی ہے۔

(۸۱۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سَلَيْمَانَ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: إِنْ دَخَلَ النَّهْرَ فَارْتَمَسَ فِيهِ أَجْزَأَهُ.

(۸۱۹) حضرت عطاء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر جنبی نے دریا میں ایک ڈبکی لگائی تو یہ اس کے لئے کافی ہے۔

(۸۲۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ سَالِمٍ، وَعَطَاءٍ، وَعَامِرٍ قَالُوا: الْجُنُبُ إِذَا ارْتَمَسَ فِي الْمَاءِ رَمْسَةً أَجْزَأَهُ.

(۸۲۰) حضرت سالم، عطاء اور عامر رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں کہ جنبی کی ایک ڈبکی کافی ہے۔

(۸۲۱) حَدَّثَنَا عَمْرُو ، عَنْ الْأَصَمِّ الْخُزَاعِيِّ ، عَنْ ابْنِ بُدَيْلِ بْنِ وَرْقَاءَ ، قَالَ : سَمِعْتُ الْقَاسِمَ يَقُولُ فِي الْجُنْبِ يَغْتَمِسُ فِي الْمَاءِ اغْتِمَاسَةً ، قَالَ : إِذَا تَدَلَّكَ فَقَدْ أَجَزَاهُ .

(۸۲۱) حضرت قاسم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جنبی پانی میں ڈبکی لگائے اور جسم کو ملے تو اس کے لئے کافی ہے۔

(۸۲۲) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ : يُجْزِئُ الْجُنْبُ رَمْسَةً .

(۸۲۲) حضرت عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جنبی کیلے ایک ڈبکی کافی ہے۔

(۹۵) فِي الْجُنْبِ يَخْرُجُ فِي حَاجَتِهِ قَبْلَ الْغُسْلِ

کیا جنبی غسل سے پہلے کام کاج میں مشغول ہو سکتا ہے

(۸۲۳) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ ، وَابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ زَكْرِيَّا ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ ، قَالَ : سُئِلَ أَبُو الضُّحَى ، أَيُّكُلُ الْجُنْبِ ؟ قَالَ : نَعَمْ ، وَيَمْسِي فِي الْأَسْوَاقِ .

(۸۲۳) حضرت ابو الضحیٰ رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا کہ کیا جنبی کھا سکتا ہے؟ فرمایا ہاں، بازار میں چل پھر بھی سکتا ہے۔

(۸۲۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ بَنِي سُلَيْمَانَ ، عَنْ الزُّبُرْقَانِ ، عَنْ أَبِي رَزِينٍ ، قَالَ : إِنِّي لَا كُونُ جُنْبًا فَاتَوَضَّأُ ، ثُمَّ أَخْرُجُ إِلَى السُّوقِ ، فَأَقْضِي حَاجَتِي .

(۸۲۴) حضرت ابو رزین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بعض اوقات میں جنبی ہوتا ہوں تو وضو کر کے بازار چلا جاتا ہوں اور اپنی ضروریات پوری کرتا ہوں۔

(۸۲۵) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، فِي الرَّجُلِ تُصِيبُهُ الْجَنَابَةُ ثُمَّ يَرِيدُ الْخُرُوجَ ، قَالَ : يَتَوَضَّأُ وَضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ .

(۸۲۵) حضرت عطاء رضی اللہ عنہ اس شخص کے بارے میں جو جنبی ہو اور باہر نکلنا چاہتا ہو فرماتے ہیں کہ وہ پہلے نماز والا وضو کر لے۔

(۸۲۶) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الْأَزْرَقُ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ الْحَسَنِ ، فِي الرَّجُلِ الْجُنْبِ يَأْتِي الْحَاجَةَ وَيَأْتِي السُّوقَ ؟ قَالَ : يَغْسِلُ قُرْبَهُ ، وَيَتَوَضَّأُ وَضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ .

(۸۲۶) حضرت حسن رضی اللہ عنہ اس شخص کے بارے میں جو جنبی ہو اور باہر بازار کسی کام سے جانا چاہتا ہو تو فرماتے ہیں کہ وہ اپنی شرمگاہ دھوئے اور نماز والا وضو کر لے۔

(۸۲۷) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الْأَزْرَقُ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ ، مِثْلَ ذَلِكَ .

(۸۲۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے بھی یونہی منقول ہے۔

(۸۲۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ الْعَبْدِيُّ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَخْنَسِ ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ



سَعْدٌ ؛ أَنَّهُ رُبَّمَا أَجْنَبَ ثُمَّ تَوَضَّأَ ، ثُمَّ خَرَجَ .

(۸۲۸) حضرت مصعب بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعد بعض اوقات حالت جنابت میں وضو کر کے باہر تشریف لے جاتے تھے۔

(۹۶) فِي الرَّجُلِ يَسْتَدْفِيءُ بِأَمْرَاتِهِ بَعْدَ أَنْ يَغْتَسِلَ

آدمی غسل جنابت کے بعد اپنی بیوی سے لیٹ کر گرمائش حاصل کر سکتا ہے۔

(۸۲۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ نُسَيْرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّمِيمِيِّ ؛ أَنَّ عُمَرَ كَانَ يَسْتَدْفِيءُ بِأَمْرَاتِهِ بَعْدَ الْغُسْلِ .

(۸۲۹) حضرت ابراہیم تمیمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ غسل کے بعد اپنی بیوی سے لیٹ کر گرمائش حاصل کرتے تھے۔

(۸۳۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ عَطَاءِ الْخُرَّاسَانِيِّ ، عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ ، قَالَتْ : كَانَ أَبُو الدَّرْدَاءِ يَغْتَسِلُ ، ثُمَّ يَجِيءُ وَلَهُ قَرْفَقَةٌ يَسْتَدْفِيءُ بِهَا .

(۸۳۰) حضرت ام الدرداء رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ غسل فرماتے، جب وہ واپس آتے تو سردی سے کپکپا رہے ہوتے تھے، پھر وہ مجھ سے گرمائش لیا کرتے تھے۔

(۸۳۱) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، وَوَكِيْعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ جَبَلَةَ ، عَنْ أَبِي عُمَرَ ، قَالَ : إِنِّي لَا غُتْسِلُ مِنَ الْجَنَابَةِ ، ثُمَّ أَتَكُوِي بِالْمَرْأَةِ قَبْلَ أَنْ تَغْتَسِلَ .

(۸۳۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں غسل جنابت کرنے کے بعد اپنی بیوی سے حرارت لیتا ہوں حالانکہ اس نے ابھی غسل جنابت نہیں کیا ہوتا۔

(۸۳۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُهَاجِرِ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : ذَاكَ عَيْشُ قُرَيْشٍ فِي الشَّتَاءِ .

(۸۳۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ سردیوں میں یہ عمل قریش کی زندگی کا حصہ ہے۔

(۸۳۳) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيْقَةَ ، عَنْ حَجَّاجِ بْنِ أَبِي عُثْمَانَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي أَبُو كَثِيرٍ ، قَالَ : قُلْتُ لِأَبِي هُرَيْرَةَ : الرَّجُلُ يَغْتَسِلُ مِنَ الْجَنَابَةِ ، ثُمَّ يَصْطَلِعُ مَعَ أَهْلِهِ ؟ قَالَ : لَا بَأْسَ .

(۸۳۳) حضرت ابو کثیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ کیا آدمی غسل کرنے کے بعد بیوی کے ساتھ لیٹ سکتا ہے؟ فرمایا اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۸۳۴) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ ، قَالَ : كَانَ الْأَسْوَدُ يُجْنِبُ

فَيَغْتَسِلُ ، ثُمَّ يَأْتِي أَهْلَهُ فَيُصَاجِعُهَا يَسْتَدْفِيءُ بِهَا قَبْلَ أَنْ تَغْتَسِلَ .

(۸۳۳) حضرت عبدالرحمن بن اسود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت اسود رضی اللہ عنہ غسل جنابت کرنے کے بعد اپنی اہلیہ کے ساتھ لیٹ جاتے اور ان سے حرارت حاصل کرتے حالانکہ ان کی اہلیہ نے ابھی غسل نہیں کیا ہوتا تھا۔

(۸۳۵) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ عَلْقَمَةُ يَغْتَسِلُ ، ثُمَّ يَسْتَدْفِيءُ بِالْمَرْأَةِ وَهِيَ جُنْبٌ .

(۸۳۵) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علقمہ غسل کرنے کے بعد اپنی اہلیہ سے حرارت حاصل کیا کرتے تھے حالانکہ وہ حالت جنابت میں ہوتی تھیں۔

(۸۳۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَسْتَدْفِيءُ بِامْرَأَتِهِ ، ثُمَّ يَقُومُ فَيَتَوَضَّأُ وَضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ .

(۸۳۶) حضرت علقمہ اپنی اہلیہ سے گرمائش حاصل کرتے پھر اٹھتے اور نماز والا وضو کرتے تھے۔

(۸۳۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَغْتَسِلُ مِنَ الْجَنَابَةِ ، ثُمَّ يَجِيءُ فَيَسْتَدْفِيءُ بِامْرَأَتِهِ قَبْلَ أَنْ تَغْتَسِلَ ، ثُمَّ يَصَلِّي وَلَا يَمْسُ مَاءً .

(۸۳۷) حضرت حارث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ غسل جنابت کرنے کے بعد اپنی اہلیہ کے غسل سے پہلے ان سے گرمائش حاصل کرتے پھر پانی کو ہاتھ لگائے بغیر نماز ادا فرماتے۔

(۸۳۸) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : إِذَا اغْتَسَلَ الْجُنْبُ ، ثُمَّ أَرَادَ أَنْ يَبَاشِرَ امْرَأَتَهُ ، فَعَلَّ أَنْ شَاءَ .

(۸۳۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر آدمی غسل جنابت کرنے کے بعد اپنی بیوی کے ساتھ لینا چاہے تو اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۸۳۹) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرِ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : يَبَاشِرُهَا وَلَيْسَ عَلَيْهِ وَضُوءٌ .

(۸۳۹) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ آدمی اگر اپنی بیوی کے ساتھ لیٹے تو اس پر وضو نہیں ہے۔

(۸۴۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُبَارَكٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : لَا بَأْسَ أَنْ يَسْتَدْفِيءَ بِامْرَأَتِهِ بَعْدَ الْغُسْلِ .

(۸۴۰) حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ غسل کے بعد بیوی سے گرمائش لینے میں کوئی حرج نہیں۔

(۸۴۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُسْعَرٍ ، عَنْ حَمَّادٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُهُ حَتَّى يَجِفَّ .

(۸۴۱) حضرت حماد رضی اللہ عنہ اس کو (غسل کے بعد بیوی کے ساتھ لینے کو) مکروہ سمجھتے تھے یہاں تک کہ آدمی کا جسم خشک ہو جائے پھر کوئی حرج نہیں۔

(۸۴۲) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ حُرَيْثٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ



وَسَلَّمَ يَغْتَسِلُ مِنَ الْجَنَابَةِ، ثُمَّ يَسْتَدْفِي عُبَى قَبْلَ أَنْ أُغْتَسِلَ. (ابن ماجہ ۵۸۰۔ ترمذی ۱۱۳)

(۸۳۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک ﷺ غسل فرمانے کے بعد مجھ سے گرمائش حاصل کیا کرتے تھے حالانکہ میں نے ابھی غسل نہیں کیا ہوتا تھا۔

### (۹۷) فی المرأة تُجْنِبُ ثُمَّ تَحِيضُ

ایک عورت کو حالت جنابت میں حیض آجائے تو وہ کیا کرے؟

- (۸۴۳) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ فِي الْمَرْأَةِ تَجْنُبُ، ثُمَّ تَحِيضُ، قَالَ: تَغْتَسِلُ.
- (۸۴۳) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ ایسی عورت کے بارے میں جسے حالت جنابت میں حیض آجائے فرماتے ہیں کہ وہ غسل کرے۔
- (۸۴۴) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنِ الْعَلَاءِ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: الْحَيْضُ أَشَدُّ مِنَ الْجَنَابَةِ.
- (۸۴۳) حضرت عطاء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حیض جنابت سے بڑی ناپاکی ہے۔
- (۸۴۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ؛ أَنَّهُ قَالَ: فِي الرَّجُلِ يُصِيبُ امْرَأَتَهُ، ثُمَّ تَحِيضُ قَبْلَ أَنْ تَغْتَسِلَ، قَالَ: كَانَ أَنَسُ يُحِبُّ لَهَا أَنْ تَغْتَسِلَ.
- (۸۴۵) حضرت حسن رضی اللہ عنہ ایسی عورت کے بارے میں جسے حالت جنابت میں حیض آجائے فرماتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ کو پسند تھا کہ ایسی عورت غسل کرے۔
- (۸۴۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ؛ فِي رَجُلٍ وَقَعَ بِامْرَأَتِهِ، فَحَاصَتْ قَبْلَ أَنْ تَغْتَسِلَ، قَالَ: تَغْتَسِلُ.
- (۸۴۶) حضرت زہری رضی اللہ عنہ ایسی عورت کے بارے میں جسے حالت جنابت میں حیض آجائے فرماتے ہیں کہ وہ غسل کرے گی۔
- (۸۴۷) حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عَمَارَةَ، عَنْ شُعْبَةَ، قَالَ: سَأَلْتُ الْحَكَمَ، وَحَمَادًا عَنِ الْمَرْأَةِ تَجْنُبُ، ثُمَّ تَحِيضُ؟ قَالَا: تَغْتَسِلُ.
- (۸۴۷) حضرت شعبة رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم اور حضرت حماد رضی اللہ عنہما سے ایسی عورت کے بارے میں پوچھا جسے حالت جنابت میں حیض آجائے تو فرمایا یہ غسل کرے۔
- (۸۴۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: تَغْتَسِلُ.
- (۸۴۸) حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایسی عورت غسل کرے گی۔
- (۸۴۹) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: تَغْتَسِلُ، ثُمَّ تَمْكُ حَانِئًا.
- (۸۴۹) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ غسل کرے اور پھر حیض کے دن گزارے۔

(۸۵۰) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنِ الْعَلَاءِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : لَيْسَ عَلَيْهَا الْغُسْلُ ، قَالَ : وَقَالَ حَمَّادٌ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ : عَلَيْهَا الْغُسْلُ .

(۸۵۰) حضرت عطاءؓ فرماتے ہیں کہ اس پر غسل لازم نہیں۔ حضرت ابراہیمؓ فرماتے ہیں کہ غسل لازم نہیں۔

(۸۵۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ ، عَنْ حَبِيبٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ هَرَمٍ ، قَالَ : سُئِلَ جَابِرُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الْمَرْأَةِ تَجَنَّبُ ، ثُمَّ تَحِيضُ قَبْلَ أَنْ تَغْتَسِلَ ؟ قَالَ : وَإِنْ حَاضَتْ ، فَإِنَّهُ حَقٌّ عَلَيْهَا أَنْ تَغْتَسِلَ .

(۸۵۱) حضرت جابر بن زیدؓ سے اس عورت کے بارے میں سوال کیا گیا جسے حالت جنابت میں غسل کرنے سے پہلے حیض آجائے۔ فرمایا ”اگر وہ حائضہ ہوگئی تو اس پر غسل کرنا لازم ہے۔“

(۸۵۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ : إِنْ شَاءَتْ اِغْتَسَلَتْ ، وَإِنْ شَاءَتْ لَمْ تَغْتَسِلْ .

(۸۵۲) حضرت عامرؓ فرماتے ہیں اگر چاہے تو غسل کرے اور اگر چاہے تو غسل نہ کرے۔

(۸۵۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُيَسَّرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : تَغْتَسِلُ مِنَ الْجَنَابَةِ ، فَإِذَا طَهَّرَتْ اِغْتَسَلَتْ مِنَ الْحَيْضِ .

(۸۵۳) حضرت عطاءؓ فرماتے ہیں کہ وہ غسل جنابت کرے اور جب پاک ہو جائے تو حیض کا غسل بھی کر لے۔

(۹۸) فِي الرَّجُلِ يَرَى فِي النَّوْمِ أَنَّهُ احْتَلَمَ ، وَلَا يَرَى بَلَاءً

اگر کسی آدمی کو نیند میں احتلام محسوس ہو لیکن کیڑوں پر تری نظر نہ آئے تو کیا کرے؟

(۸۵۴) حَدَّثَنَا حَفْصُ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : إِذَا احْتَلَمَ وَلَمْ يَرَ بَلَاءً فَلَا غُسْلَ عَلَيْهِ ، وَإِذَا رَأَى بَلَاءً ، وَلَمْ يَرَ أَنَّهُ احْتَلَمَ فَعَلَيْهِ الْغُسْلُ .

(۸۵۴) حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ اگر احتلام ہو لیکن تری نظر نہ آئے تو غسل لازم نہیں لیکن اگر احتلام یا نہیں لیکن تری نظر آئے تو غسل واجب ہے۔

(۸۵۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ ، قَالَ : بَيْنَمَا أَنَا أَسِيرُ عَلَى رَاحِلَتِي ، وَأَنَا بَيْنَ النَّائِمِ وَالْيَقْظَانِ إِذْ وَجَدْتُ شَهْوَةً ، فَانْكَرْتُ نَفْسِي ، فَخَرَجَ مِنِّي مَاءٌ بَلَّ بَأْدِي ، وَمَا هُنَاكَ ، فَسَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ ؟ فَقَالَ : اغْسِلْ ذَكَرَكَ ، وَمَا أَصَابَ مِنْكَ ، وَلَمْ يَأْمُرْنِي بِالْغُسْلِ . (عبدالرزاق ۶۰۹)

(۸۵۵) حضرت ابو حمزہؓ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اپنی سواری پر نیند اور بیداری کی درمیانی کیفیت میں جا رہا تھا کہ مجھے شہوت محسوس ہوئی، میں نے اپنے نفس کو جھٹلایا تو مجھ سے تھوڑا سا پانی نکلا جس سے میری ران کی جڑ تر ہوگئی اور اس کے علاوہ کچھ نہ۔



تھا۔ میں نے اس بارے میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اپنے اکہ تناسل اور جہاں تری محسوس ہو اس جگہ کو دھولو۔ انہوں نے مجھے غسل کا حکم نہ دیا۔

(۸۵۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: إِذَا اسْتَيْقَظَ وَقَدْ رَأَى أَنَّهُ قَدْ جَامَعَ، فَلَمْ يَرَ بَلَاءً فَلَا غُسْلَ عَلَيْهِ.

(۸۵۶) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس نے جماع کیا ہے لیکن بیداری کے بعد تری محسوس نہ ہو تو غسل لازم نہیں۔

(۸۵۷) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، مِثْلَهُ.

(۸۵۷) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ سے بھی یونہی منقول ہے۔

(۸۵۸) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ، عَنْ أَبِي حَيَّانٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، مِثْلَ ذَلِكَ.

(۸۵۸) حضرت شعبی رضی اللہ عنہ سے بھی یونہی منقول ہے۔

(۸۵۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، قَالَ: أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ؛ أَنَّهُ سِئِلَ عَنْ رَجُلٍ اسْتَيْقَظَ مِنْ مَنَامِهِ فَرَأَى بِلَّةً؟ قَالَ: نَوَى وَجَدْتُ ذَلِكَ لَا غُتْسَلُ مِنْهُ.

(۸۵۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا گیا جو نیند سے بیدار ہو کر تری دیکھے تو فرمایا کہ اگر یہ واقعہ میرے ساتھ ہو تو میں غسل کروں گا۔

(۸۶۰) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ؛ فِي الرَّجُلِ يَجِدُ الْبَلْلَ بَعْدَ النَّوْمِ، قَالَ: يَغْتَسِلُ.

(۸۶۰) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ سے ایسے شخص کے بارے میں سوال کیا گیا جو بیداری کے بعد تری دیکھے تو فرمایا کہ وہ غسل کرے گا۔

(۸۶۱) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ؛ قَالَ: لَا يَغْتَسِلُ حَتَّى يَسْتَيْقِنَ، أَنَّهُ قَدْ أَجَنَّبَ.

(۸۶۱) حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس وقت تک غسل لازم نہیں جب تک جنابت کا یقین نہ ہو جائے۔

(۸۶۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، وَعَطَاءٍ قَالَا: إِذَا رَأَى بَلَاءً فَلْيَغْتَسِلْ.

(۸۶۲) حضرت سعید بن جبیر اور حضرت عطاء رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب تری دیکھے تو غسل کرے۔

(۸۶۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، قَالَ: سَأَلْتُ الْحَكَمَ وَحَمَّادًا عَنِ الرَّجُلِ يَسْتَيْقِظُ فَيَجِدُ الْبِلَّةَ؟ قَالَ الْحَكَمُ: لَا يَغْتَسِلُ، وَقَالَ حَمَّادٌ: إِنْ كَانَ يَرَى أَنَّهُ قَدْ احْتَلَمَ اغْتَسَلَ.

(۸۶۳) حضرت شعبہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم اور حماد سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا جو بیدار ہو کر تری دیکھے۔ تو حضرت حکم رضی اللہ عنہ نے فرمایا وہ غسل نہ کرے۔ حضرت حماد رضی اللہ عنہ نے فرمایا اگر اسے احتلام یا دھو تو غسل کرے۔

(۸۶۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: سَمِعْتُ سُفْيَانَ يَقُولُ: يَغْتَسِلُ.

(۸۶۳) حضرت سفیان رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ وہ غسل کرے۔

(۸۶۵) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ قَالَ: لَا يَغْتَسِلُ حَتَّى يَسْتَقِينَ.

(۸۶۵) حضرت قتادہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب تک احتلام کا یقین نہ ہو غسل نہ کرے۔

(۸۶۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ: إِنَّمَا الْغُسْلُ مِنَ الشَّهْوَةِ وَالْفُتْرَةِ.

(۸۶۶) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ غسل شہوت اور پھر اس کے زوال کے بعد لازم ہوتا ہے۔

(۸۶۷) حَدَّثَنَا عُقْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ حَمَّادٍ؛ فِي الرَّجُلِ يُصْبِحُ فَيَرَى عَلَى ذَكَرِهِ الْبِلْغَةَ، قَالَ: إِنْ كَانَ يَرَى أَنَّهُ احْتَلَمَ اغْتَسَلَ، وَإِنْ لَمْ يَكُنْ يَرَى أَنَّهُ احْتَلَمَ لَمْ يَغْتَسِلِ.

وَقَالَ قَتَادَةُ: إِنْ كَانَ مَاءٌ دَافِقًا اغْتَسَلَ، فَقُلْتُ لِقَتَادَةَ: كَيْفَ يَعْلَمُ؟ قَالَ: يَشْمُهُ، وَقَالَ الْحَكَمُ: لَا يَغْتَسِلُ.

(۸۶۷) حضرت حماد رحمہ اللہ سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا گیا جو صبح اپنے آلہ متاع پر تری دیکھے تو فرمایا کہ اگر احتلام یا دھو تو غسل کرے اور اگر یاد نہ ہو تو غسل لازم نہیں۔ حضرت قتادہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر پانی جھٹکے سے نکلا ہے تو غسل کرے۔ میں نے قتادہ سے پوچھا کہ اسے کیسے معلوم ہوگا؟ فرمایا وہ سوگھ کر پتہ چلا سکتا ہے۔ حضرت حکم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ وہ غسل نہیں کرے گا۔

(۸۶۸) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ الْأَعْمَرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا اسْتَيْقَظَ أَحَدُكُمْ فَرَأَى بِلْغًا، وَلَمْ يَرَ أَنَّهُ احْتَلَمَ فَلْيَغْتَسِلْ، وَإِذَا رَأَى أَنَّهُ احْتَلَمَ وَلَمْ يَرَ بِلْغًا فَلَا غُسْلَ عَلَيْهِ. (احمد ۲۵۶ - ابوداؤد ۶۳۰)

(۸۶۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی بیدار ہونے کے بعد تری دیکھے، اگر اسے احتلام یاد نہ بھی ہو تو غسل کرے اور اگر احتلام یاد ہو لیکن تری نہ دیکھے تو اس پر غسل لازم نہیں۔

(۹۹) فِي الْمَرْأَةِ كَيْفَ تَوَمَّرُ أَنْ تَغْتَسِلَ

عورت کو کیسے غسل کرنے کا کہا جائے گا؟

(۸۶۹) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ صَفِيَّةَ ابْنَةِ شَيْبَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: دَخَلَتْ أَسْمَاءُ ابْنَةَ شَكْلٍ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ تَغْتَسِلُ إِحْدَانَا إِذَا طَهَّرَتْ مِنَ الْمَوْحِضِ؟ قَالَ: تَأْخُذُ سِدْرَتَهَا وَمَاءَهَا فَتَتَوَضَّأُ، وَتَغْسِلُ رَأْسَهَا، وَتَدْلُكُهَا حَتَّى يَبْلُغَ الْمَاءُ أَصُولَ شَعْرِهَا، ثُمَّ تَقِصُّ الْمَاءَ عَلَى جَسَدِهَا، ثُمَّ تَأْخُذُ فِرْصَتَهَا فَتَطْهَرُ بِهَا، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، كَيْفَ اتَّطَهَّرُ



بِهَا؟ قَالَ: تَطْهَرِي بِهَا، قَالَتْ عَائِشَةُ: فَعَرَفْتُ الَّذِي يَكُونِي عَنْهُ، فَقُلْتُ لَهَا: تَتَّبِعِي آثَارَ الدَّمِّ.

(بخاری ۳۱۳۔ مسلم ۶۱)

(۸۶۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک مرتبہ اسماء بنت شہل نبی پاک ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا ”جب کوئی عورت حیض سے پاک ہو تو کیسے غسل کرے؟“ آپ ﷺ نے فرمایا ”پیری اور پانی لے کر پہلے وضو کرے۔ پھر اپنا سر دھوئے، پھر اس طرح سر کو ملے کہ پانی جڑوں تک پہنچ جائے، پھر سارے جسم پر پانی بہائے، پھر حیض کا کپڑا پکڑے اور اس سے صفائی حاصل کرے“ انہوں نے کہا یا رسول اللہ! میں حیض کے کپڑے سے صفائی کیسے حاصل کروں؟ فرمایا اس کے ذریعہ صفائی حاصل کرو۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں سمجھ گئی تھی کہ آپ ﷺ کی کیا مراد ہے چنانچہ میں نے اس عورت سے کہا کہ خون کے نشان صاف کرو۔

(۸۷۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ لَهَا فِي الْحَيْضِ: انْقِضِي شَعْرَكَ وَاعْتَسِلِي. (ابن ماجہ ۲۳۱)

(۸۷۰) حضرت عروہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت محمد ﷺ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ان کی حالت حیض میں فرمایا اپنے بال کھولو اور غسل کرو۔

(۸۷۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ: حَدَّثَنِي مِسْعَرٌ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عُمَارَةَ بْنِ رُوَيْبَةَ، عَنِ امْرَأَةٍ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ: إِنَّ كَانَتْ إِحْدَانَا إِذَا اغْتَسَلَتْ مِنَ الْجَنَابَةِ لَتَبْقَى ضَفِيرُهَا.

(۸۷۱) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب ہم عورتوں میں سے کوئی غسل جنابت کرے تو اپنی مینڈیاں بندھی رہنے دے۔

(۸۷۲) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الْمَرْأَةِ الثَّقِيلَةِ، أَوِ الْعَظِيمَةِ لَا تَنَالُ يَدَهَا ظَهْرَهَا عِنْدَ الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ، أَوِ الْحَيْضِ؟ فَقَالَ: إِنَّا لَنَرُجُوا مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ مَا هُوَ أَكْبَرُ مِنْ ذَلِكَ.

(۸۷۲) حضرت ابن سیرین رضی اللہ عنہ سے ایسی عورت کے بارے میں سوال کیا گیا جس کا ہاتھ جسم کے بڑے یا موٹا ہونے کی وجہ سے کمر تک نہ پہنچ سکتا ہو تو وہ غسل جنابت یا غسل حیض کیسے کرے؟ فرمایا اللہ تعالیٰ کی رحمت سے صفائی کی امید رکھتے ہیں۔

(۸۷۳) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ دِينَارٍ، قَالَ: قُلْتُ لِلْحَسَنِ: الْجَارِيَةُ الْعَجْمِيَّةُ لَا تُحْسِنُ تَغْتَسِلُ، قَالَ: مُرَّهَا فَلْتَمَسَّحْ قَبْلَهَا بِخُرْقَةٍ وَلْتَغْسِلْهُ بِالْمَاءِ دَاخِلًا وَخَارِجًا، وَتَوَضَّأْ وَضُوءَهَا لِلصَّلَاةِ، ثُمَّ تَغْتَسِلْ.

(۸۷۳) حضرت دینار رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ عجمی باندی ٹھیک طرح سے غسل نہیں کرتی۔ فرمایا اسے حکم دو کہ کپڑے سے اپنی شرمگاہ کو صاف کرے پھر داخل و خارج سے پانی کے ذریعہ دھوئے پھر نماز والا وضو کرے پھر غسل کرے۔

(۱۰۰) فی الرجل یُجامِعُ أَهْلَهُ ثُمَّ یُرِیدُ أَنْ یُعِیدَ، مَا یُؤْمَرُ بِهِ؟

اگر آدمی بیوی سے ایک مرتبہ جماع کرنے کے بعد دوبارہ کرنا چاہے تو کیا کرے؟

(۸۷۴) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي الْمُثَوَّكِلِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا جَامَعَ أَحَدُكُمْ أَهْلَهُ مِنَ اللَّيْلِ، ثُمَّ أَرَادَ أَنْ يَعُودَ فَلْيَتَوَضَّأْ بَيْنَهُمَا وَضُوءًا.

(ابوداؤد ۲۲۲-ترمذی ۱۳۱)

(۸۷۴) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جب رات میں تم میں سے کوئی اپنی بیوی سے جماع کرے اور پھر دوبارہ کرنا چاہے تو دونوں کے درمیان وضو کر لے۔

(۸۷۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنِ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِي عُمَرَ، عَنْ سَلْمَانَ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ: قَالَ لِي عُمَرُ: يَا سَلْمَانُ! إِذَا أَتَيْتَ أَهْلَكَ، ثُمَّ أَرَدْتَ أَنْ تَعُودَ كَيْفَ تَصْنَعُ؟ قُلْتُ: كَيْفَ أَصْنَعُ؟ قَالَ: تَوَضَّأْ بَيْنَهُمَا وَضُوءًا.

(۸۷۵) حضرت سلمان بن ربیعہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مجھ سے فرمایا کہ اے سلمان! جب تم اپنی بیوی سے جماع کرو اور دوبارہ کرنا چاہو تو کیا کرو گے؟ میں نے کہا میں کیا کروں؟ فرمایا دونوں کے درمیان وضو کرو۔

(۸۷۶) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ نَافِعٍ؛ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ إِذَا أَتَى أَهْلَهُ، ثُمَّ أَرَادَ أَنْ يَعُودَ غَسَلَ وَجْهَهُ وَذِرَاعَيْهِ.

(۸۷۶) حضرت نافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ جب اپنی بیوی سے صحبت کرنے کے بعد دوبارہ صحبت کرنا چاہتے تو اپنا چہرہ اور بازو دھو لیتے۔

(۸۷۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ مُحَارِبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ: إِذَا أَرَدْتَ أَنْ تَعُودَ تَوَضَّأْ.

(۸۷۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم دوسری بار جماع کرنا چاہو تو وضو کر لو۔

(۸۷۸) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ؛ أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا أَنْ يُجَامَعَ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ ثُمَّ يَعُودَ قَبْلَ أَنْ يَتَوَضَّأَ، قَالَ: وَكَانَ ابْنُ سِيرِينَ يَقُولُ: لَا أَعْلَمُ بِذَلِكَ بَأْسًا، قَالَ: إِنَّمَا قِيلَ ذَلِكَ لِأَنَّهُ أَحْرَى أَنْ يَعُودَ.

(۸۷۸) حضرت ہشام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت حسن اس بارے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے کہ ایک آدمی اپنی بیوی سے جماع کرنے کے بعد بغیر وضو کے دوسری مرتبہ جماع کرے۔ حضرت ابن سیرین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اس بارے میں کوئی حرج نہیں سمجھتا۔ فرمایا اس کا حکم اس لئے دیا جاتا ہے کیونکہ یہ اعادہ کے لئے زیادہ مناسب ہے۔

(۸۷۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ الشَّنِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ عِكْرِمَةَ يَقُولُ: إِذَا أَرَادْتَ أَنْ يَعُودَ تَوَضَّأْ.



(۸۷۹) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب جماع کا اعادہ کرنا چاہے تو وضو کرے۔

(۸۸۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عُرَيْفِ بْنِ دُرْهَمٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: يَتَوَضَّأُ.

(۸۸۰) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ وضو کرے گا۔

(۸۸۱) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: إِذَا أَرَادَ أَنْ يَعُودَ تَوَضَّأَ.

(۸۸۱) حضرت عطاء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب جماع دوبارہ کرنا چاہے تو وضو کرے۔

(۸۸۲) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنِ الْمُحَارِبِيِّ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: إِذَا أَرَادَ أَنْ يَعُودَ تَوَضَّأَ.

(۸۸۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب جماع دوبارہ کرنا چاہے تو وضو کرے۔

### (۱۰۱) فِي الْمَرْأَةِ تَرَى فِي مَنْامِهَا مَا يَرَى الرَّجُلُ

اگر عورت بھی خواب میں وہ دیکھے جو مرد دیکھتا ہے تو کیا کرے؟

(۸۸۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: جَاءَتْ أُمَّ

سَلِيمٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَتْهُ عَنِ الْمَرْأَةِ تَرَى فِي مَنْامِهَا مَا يَرَى الرَّجُلُ؟ فَقَالَ: إِذَا رَأَتْ

الْمَاءَ فَلْتَغْتَسِلْ، فَقُلْتُ لَهَا: فَضَحَّتِ النِّسَاءُ، وَهَلْ تَحْلِمُ الْمَرْأَةُ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

تَرَبَّتْ يَمِينُكَ، فِيمَا يُشَبِّهُهَا وَلَكُذَا إِذْنُ. (بخاری ۱۳۰- مسلم ۲۵۱)

(۸۸۳) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا نبی پاک ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور

عرض کیا کہ اگر عورت بھی اپنے خواب میں دیکھے جو مرد دیکھتا ہے تو کیا کرے؟ آپ ﷺ نے فرمایا اگر وہ پانی دیکھے تو غسل

کرے۔ میں نے ام سلیم سے کہا ”آپ نے عورتوں کو رسوا کر دیا، کیا عورت کو احلام ہوتا ہے؟“ نبی کریم ﷺ نے فرمایا ”تمہارا

ناس ہو بچہ پھر ماں کے مشابہ ہوتا ہے۔“

(۸۸۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ: أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عُرْوَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ أُمَّ سَلِيمٍ سَأَلَتْ

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَرْأَةِ تَرَى فِي مَنْامِهَا مَا يَرَى الرَّجُلُ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا رَأَتْ ذَلِكَ فَانْزَلَتْ فَعَلَيْهَا الْغُسْلُ، فَقَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيْكُونُ هَذَا؟ قَالَ:

نَعَمْ، مَاءَ الرَّجُلِ غَلِيطٌ أَبْيَضٌ، وَمَاءُ الْمَرْأَةِ رَقِيقٌ أَصْفَرُ، فَأَيُّهُمَا سَبَقَ، أَوْ عَلَا، أَشَبَّهُهُ الْوَلَدُ.

(مسلم ۳۰- نسائی ۲۰۲)

(۸۸۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ام سلیم رضی اللہ عنہا نے حضور ﷺ سے اس عورت کے بارے میں سوال کیا جو خواب میں وہ

چیز دیکھے جو مرد دیکھتا ہے تو فرمایا ”جب وہ یوں دیکھے اور اسے انزال ہو جائے تو اس پر غسل واجب ہے۔“ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے

عرض کیا ”یا رسول اللہ! کیا ایسے بھی ہوتا ہے؟“ فرمایا ”ہاں“ مرد کا پانی گاڑھا اور سفید ہوتا ہے اور عورت کا پانی پتلا اور زرد ہو جاتا ہے۔ جس کا پانی غالب آجائے بچا اسی کے مشابہ ہوتا ہے۔

(۸۸۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ خَوْلَةَ بِنْتِ حَكِيمٍ ، أَنَّهَا سَأَلَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَرْأَةِ تَرَى فِي مَنَامِهَا مَا يَرَى الرَّجُلُ ؟ فَقَالَتْ : إِنَّهُ لَيْسَ عَلَيْهَا غُسْلٌ حَتَّى تُنْزَلَ ، كَمَا أَنَّ الرَّجُلَ لَيْسَ عَلَيْهِ غُسْلٌ حَتَّى يُنْزَلَ . (احمد ۳۰۹ / ۶ - ابن ماجہ ۶۰۲)

(۸۸۵) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ حضرت خولہ بنت حکیم رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ ﷺ سے اس عورت کے بارے میں سوال کیا جو خواب میں وہ چیز دیکھے جو مرد دیکھتا ہے۔ فرمایا ”اس پر اس وقت تک غسل واجب نہیں جب تک اسے انزال نہ ہو جیسا کہ مرد پر اس وقت تک غسل واجب نہیں جب تک انزال نہ ہو۔“

(۸۸۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ الْعَبْدِيُّ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ ، قَالَ : جَاءَتْ امْرَأَةٌ يَقُولُ لَهَا بُسْرَةٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَتْ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ دَانَا تَرَى أَنَّهُمَا مَعَ زَوْجِهَا فِي الْمَنَامِ ؟ فَقَالَ : إِذَا وَجَدْتَ بَلَاءً فَأَغْتَسِلِي يَا بُسْرَةٌ .

(۸۸۶) ایک مرتبہ بسرہ نامی ایک خاتون نے حضور ﷺ سے سوال کیا کہ یا رسول اللہ! ہم میں سے کوئی عورت اگر خواب میں دیکھے کہ وہ اپنے خاوند کے ساتھ ہے تو وہ کیا کرے؟ آپ نے فرمایا ”اے بسرہ! جب تم تری دیکھو تو غسل کرلو۔“

(۸۸۷) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ ، عَنْ عَطَاءٍ وَأَبَى سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، وَمُجَاهِدٍ قَالُوا : إِنَّ أُمَّ سَلِيمٍ ، قَالَتْ : يَا رَسُولَ اللَّهِ ! الْمَرْأَةُ تَرَى فِي مَنَامِهَا مَا يَرَى الرَّجُلُ ، أَيْجِبُ عَلَيْهَا الْغُسْلُ ؟ قَالَ : هَلْ تَجِدُ شَهْوَةً ؟ قَالَتْ : لَعَلَّهُ ! قَالَ : هَلْ تَجِدُ بَلَاءً ؟ قَالَتْ : لَعَلَّهُ ! قَالَ : فَلْتُغْتَسِلْ فَلْيَقْبَلْهَا نِسْوَةٌ فُلَّانَ لَهَا : فَضَحْتِنَا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَتْ : وَاللَّهِ مَا كُنْتُ لِأَنْتَهِيَ حَتَّى أَعْلَمَ فِي جِلِّي أَنَا ، أَوْ فِي حَرَامٍ .

(۸۸۷) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے حضور ﷺ سے سوال کیا کہ یا رسول اللہ! اگر عورت خواب میں وہ کچھ دیکھے جو مرد دیکھتا ہے تو کیا اس پر غسل واجب ہے؟ فرمایا کہ کیا اسے شہوت محسوس ہوئی؟ عرض کیا شاید۔ حضور ﷺ نے فرمایا کیا وہ تری دیکھتی ہے؟ عرض کیا شاید۔ حضور ﷺ نے فرمایا پھر اسے غسل کرنا چاہئے پھر کچھ عورتیں حضرت ام سلمہ سے ملیں اور کہا کہ آپ نے ہمیں رسول اللہ ﷺ کے سامنے رسوا کر دیا۔ وہ کہنے لگیں کہ میں حلال و حرام کا سوال کرنے سے باز نہیں رہ سکتی۔

(۸۸۸) حَدَّثَنَا حَمِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْأَسْوَدِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ قَالَ : إِذَا تَنَوَّعَتِ الْمَرْأَةُ فَرَأَتْ مَا يَرَى الرَّجُلُ فَلْتُغْتَسِلْ .

(۸۸۸) حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اگر عورت خواب میں وہ دیکھے جو مرد دیکھتا ہے تو غسل کرے۔



(۸۸۹) حَدَّثَنَا حَمِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُقَيْعٍ، قَالَ: سَأَلْتُ عَنْهُ سَأَلِمًا وَمُجَاهِدًا وَعَطَاءً قَالُوا: تَغْتَسِلُ إِذَا رَأَتْ مَا يَرَى الرَّجُلُ.

(۸۸۹) حضرت سالم، حضرت مجاہد اور حضرت عطاء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر عورت بھی خواب میں وہ دیکھے جو مرد دیکھتا ہے تو غسل کرے۔

(۸۹۰) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، قَالَ: كَانَ إِبْرَاهِيمُ يُنْكِرُ احْتِلَامَ النِّسَاءِ.

(۸۹۰) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ عورتوں کے احتلام کا انکار کیا کرتے تھے۔

(۸۹۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانَ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَامِرٍ، قَالَ: إِذَا رَأَتْ الْمَرْأَةُ مَا يَرَى الرَّجُلُ فَلْتَغْتَسِلْ.

(۸۹۱) حضرت عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب عورت خواب میں وہ دیکھے جو مرد دیکھتا ہے تو غسل کرے۔

(۸۹۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ مُعَرِّفٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: لَيْسَ عَلَيْهَا غُسْلٌ، وَقَالَ ذُرٌّ تَغْتَسِلُ.

(۸۹۲) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس پر غسل لازم نہیں اور حضرت ذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ غسل کرے گی۔

(۸۹۳) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ أَبِي سَبْرَةَ، عَنْ أَبِي الضُّحَى، قَالَ: سُئِلَ عَلِيُّ بْنُ الْمُرَّةِ تَرَى فِي مَنْامِهَا مَا يَرَى الرَّجُلُ، أَتَغْتَسِلُ؟ قَالَ: نَعَمْ، إِذَا رَأَتْ الْبِلَّةَ.

(۸۹۳) حضرت ابو نعیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے اس عورت کے بارے میں سوال کیا گیا جو خواب میں وہ کچھ دیکھے جو مرد دیکھتا ہے کہ وہ غسل کرے گی یا نہیں؟ فرمایا جب وہ تری دیکھے تو غسل کرے گی۔

(۸۹۴) حَدَّثَنَا عَبِيدُ اللَّهِ، قَالَ: أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: إِذَا رَأَتْ الْمَرْأَةُ مَا يَرَى الرَّجُلُ، ثُمَّ أَنْزَلَتْ فَلْتَغْتَسِلْ.

(۸۹۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر عورت خواب میں وہ دیکھے جو مرد دیکھتا ہے پھر اسے انزال ہو جائے تو وہ غسل کرے گی۔

(۸۹۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: إِذَا رَأَتْ الْمَاءَ فَلْتَغْتَسِلْ.

(۸۹۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب عورت پانی دیکھے تو غسل کرے گی۔

(۸۹۶) حَدَّثَنَا عَبِيدُ اللَّهِ قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، قَالَ: إِذَا رَأَتْ الْمَرْأَةُ مَا يَرَى الرَّجُلُ، فَلْتَغْتَسِلْ.

(۸۹۶) حضرت معاویہ بن مرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب عورت وہ دیکھے جو مرد دیکھتا ہے تو غسل کرے گی۔

(۱۰۲) فی الرجل یدخل یدہ فی الماء وهو جنب

حالت جنابت میں ہاتھ پانی میں داخل کرنے کا حکم

(۸۹۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ أَبِي سِنَانٍ ضَرَّارٍ، عَنْ مُحَارِبٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: مَنْ اغْتَرَفَ مِنْ مَاءٍ وَهُوَ جُنْبٌ فَمَا بَقِيَ مِنْهُ نَجَسٌ، وَلَا تَدْخُلُ الْمَلَأَتُكَ بَيْنَا فِيهِ بَوْلٌ.

(۸۹۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اگر کسی آدمی نے حالت جنابت میں برتن سے پانی لیا تو باقی پانی ناپاک ہو جائے گا۔ فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں پیشاب ہو۔

(۸۹۸) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ؛ فِي الْجُنْبِ يَدْخُلُ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ قَبْلَ أَنْ يَغْسِلَهَا، أَوْ الرَّجُلُ يَقُومُ مِنْ مَنَامِهِ فَيَدْخُلُ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ قَبْلَ أَنْ يَغْسِلَهَا، قَالَ: إِنْ شَاءَ تَوَضَّأَ، وَإِنْ شَاءَ أَهْرَاقَهُ.

(۸۹۸) حضرت حسن رضی اللہ عنہ (اس جنبی کے بارے میں جو ہاتھ دھونے سے پہلے برتن میں اپنا ہاتھ داخل کرے یا اس شخص کے بارے میں جو سو کر اٹھنے کے بعد ہاتھ دھونے سے پہلے اپنا ہاتھ برتن میں داخل کرے) فرماتے ہیں کہ اگر چاہے تو اس سے وضو کر لے اور اگر چاہے تو اسے گرا دے۔

(۸۹۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الْجَرِيرِيِّ، عَمَّنْ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ: لَا بَأْسَ أَنْ يَغْمِسَ الْجُنْبُ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ قَبْلَ أَنْ يَغْسِلَهَا.

(۸۹۹) حضرت سعید بن المسیب فرماتے ہیں کہ جنبی اگر اپنا ہاتھ دھونے سے پہلے برتن میں داخل کرے تو اس میں کوئی حرج نہیں۔ (۹۰۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنِ الْجَعْدِ، عَنْ عَائِشَةَ ابْنَةِ سَعْدٍ قَالَتْ: كَانَ سَعْدٌ يَأْمُرُ جَارِيَتَهُ فَتَنَاولُهُ الطَّهَوْرَ مِنَ الْجَرَّةِ، فَتَغْمِسُ يَدَهَا فِيهَا فَيَقَالُ: إِنَّهَا حَائِضٌ! فَيَقُولُ: إِنَّ حَيْضَتَهَا لَيْسَتْ فِي يَدِهَا.

(۹۰۰) حضرت عائشہ بنت سعد رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت سعد اپنی باندی کو پانی لانے کا حکم دیتے۔ وہ گھرے سے پانی نکال کر وضو کا پانی لاتی تو اس میں ہاتھ ڈال دیتی تھی۔ حضرت سعد کو بتایا جاتا کہ یہ حائضہ ہے تو فرماتے اس کا حیض اس کے ہاتھ میں تو نہیں ہے۔

(۹۰۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَامِرٍ قَالَ: كَانَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُونَ أَيْدِيَهُمْ فِي الْإِنَاءِ وَهُمْ جُنْبٌ، وَالنِّسَاءُ وَهْنٌ حَيْضٌ، لَا يَرُونَ بِذَلِكَ بَأْسًا، يَعْنِي: قَبْلَ أَنْ يَغْسِلُوها.

(۹۰۱) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ حضرت محمد ﷺ کے صحابہ حالت جنابت میں اور خواتین حالت حیض میں ہاتھ دھونے سے پہلے برتن میں داخل کرتے تھے اور اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔



### (۱۰۳) فی الرجل یُجَنَّبُ فی الثَّوْبِ ، فِیَطْلُبُهُ فَلَا یَجِدُهُ

اس آدمی کا بیان جو کپڑوں میں جنابت کا شکار ہو اور اسے تلاش کے باوجود اس کا نشان نہ ملے۔

(۹۰۲) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ سَمَکٍ ، عَنْ عِکْرَمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : إِذَا أَجَنَّبَ الرَّجُلُ فِی ثَوْبِهِ فَرَأَى فِیهِ أَثَرًا فَلْيَغْسِلْهُ ، وَإِنْ لَمْ یَرَ فِیهِ أَثَرًا فَلْيَنْصَحْهُ .

(۹۰۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اگر آدمی اپنے کپڑوں میں جنابت کا شکار ہو تو اگر اسے کپڑوں پر کوئی نشان نظر آئے تو دھو لے اور اگر نشان نظر نہ آئے تو پانی چھڑک لے۔

(۹۰۳) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ : قَالَ رَجُلٌ مِنَ الْحَیِّ لِأَبِی مِیسَرَةَ : إِنِّی أُجَنَّبُ فِی ثَوْبِی فَأَنْظُرُ فَلَا أَرَى شَیْئًا ؟ قَالَ : إِذَا اغْتَسَلْتَ فَتَلَفَّفْ بِهِ وَأَنْتَ رَطْبٌ فَإِنَّ ذَلِكَ یُجْزِئُكَ .

(۹۰۳) حضرت ابو اسحاق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے ابو میسرہ سے کہا کہ مجھے کپڑوں میں جنابت لاحق ہوتی ہے لیکن مجھے کوئی چیز دکھائی نہیں دیتی؟ فرمایا جب تم غسل کرو تو جسم کے گیلیا ہونے کی حالت میں کپڑا اپن لو یہی تمہارے لئے کافی ہے۔

(۹۰۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَوْفٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ؛ أَنَّهُ كَانَ یَقُولُ فِی الْجَنَابَةِ فِی الثَّوْبِ : إِنْ رَأَيْتَ أَثَرَهُ فَأَغْسِلْهُ ، وَإِنْ عَلِمْتَ أَنَّ قَدْ أَصَابَهُ ، ثُمَّ خَفِيَ عَلَيْكَ فَأَغْسِلِ الثَّوْبَ ، وَإِنْ شَكَّكَ فَلَمْ تَدْرِ أَصَابَ الثَّوْبَ أَمْ لَا ، فَأَنْصَحْهُ .

(۹۰۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کپڑے میں جنابت کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اگر اس کا نشان دیکھو تو دھو لو اور اگر تمہیں علم ہو کہ کپڑے کو ناپاکی لگی ہے یا نہیں لگی تو اس پر پانی چھڑک لو۔

(۹۰۵) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : إِنْ خَفِيَ عَلَيْهِ مَكَانُهُ وَعَلِمَ أَنَّهُ قَدْ أَصَابَهُ ، غَسَلَ الثَّوْبَ كُلَّهُ .

(۹۰۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اگر تمہیں یہ علم ہو کہ ناپاکی کپڑے کو لگی ہے لیکن اس کی جگہ بھول جاؤ تو سارے کپڑے کو دھونا ہوگا۔

(۹۰۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ الصَّلْتِ ؛ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ غَسَلَ مَا رَأَى ، وَنَضَحَ مَا لَمْ یَرَ ، وَأَعَادَ بَعْدَ مَا أَصْحَى مُتَمَكِّنًا .

(۹۰۶) حضرت زبیر بن الصلت فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو اگر ناپاکی نظر آتی تو دھو لیتے اور اگر نظر نہ آتی تو اس پر پانی چھڑک لیتے۔ پھر جب انہیں دھونے پر مکمل قدرت ہو جاتی تو دھو لیتے۔

(۹۰۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ السَّرِيِّ بْنِ یَحْیٰی ، عَنْ عَبْدِ الْکَرِیمِ بْنِ رَشِیدٍ ، عَنْ أَنَسٍ ؛ فِی رَجُلٍ أَجَنَّبَ فِی ثَوْبِهِ

فَلَمْ يَرِ أَثَرَهُ ، قَالَ : يَغْسِلُهُ كُلَّهُ .

(۹۰۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ (اس شخص کے بارے میں جسے کپڑوں میں جنابت ہو لیکن نشان نظر نہ آئے) فرماتے ہیں کہ وہ سارا کپڑا دھوئے گا۔

(۹۰۸) حَدَّثَنَا عُذْرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ؛ فِي الْجَنَابَةِ فِي الثَّوْبِ ، قَالَ : إِنْ رَأَيْتَهُ فَأَغْسِلْهُ ، وَإِنْ ضَلَلْتَ فَانْضَحْ .

(۹۰۸) حضرت سعید بن المسیب کپڑے میں جنابت کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اگر نشان نظر آئے تو دھو لو اور اگر نظر نہ آئے تو پانی چھڑک لو۔

(۹۰۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ؛ فِي الرَّجُلِ تُصِيبُ ثَوْبَهُ الْجَنَابَةُ ، ثُمَّ تَخْفَى عَلَيْهِ ؟ قَالَ : اغْسِلْهُ أَجْمَعُ .

(۹۰۹) حضرت محمد بن وہب اس شخص کے بارے میں فرماتے ہیں جس کو کپڑوں میں جنابت لاحق ہو جائے پھر نشان گم ہو جائے تو وہ سارا کپڑا دھوئے۔

(۹۱۰) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ فِي الرَّجُلِ يَحْتَلِمُ فِي الثَّوْبِ فَلَا يَدْرِي أَيْنَ مَوْضِعُهُ ؟ قَالَ : يَنْضَحُ الثَّوْبَ بِالْمَاءِ .

(۹۱۰) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ اس شخص کے بارے میں فرماتے ہیں جس کے کپڑوں میں احتلام ہو اور نشان گم ہو جائے تو وہ کپڑے پر پانی چھڑک لے۔

(۹۱۱) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : لَا يَزِيدُهُ النَّضْحُ إِلَّا شَرًّا .

(۹۱۱) حضرت شعبی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پانی چھڑکنا گندگی میں اضافہ ہی کرے گا۔

(۹۱۲) حَدَّثَنَا مَجُوبُ الْقَوَارِيرِيُّ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ حَبِيبٍ ، عَنْ سَالِمٍ ، قَالَ : سَأَلَهُ رَجُلٌ فَقَالَ : إِنِّي احْتَلَمْتُ فِي ثَوْبِي ؟ قَالَ : اغْسِلْهُ ، قَالَ : خَفِيَ عَلَيَّ ؟ قَالَ : رُكَّهِ بِالْمَاءِ .

(۹۱۲) حضرت سالم بن عبد اللہ سے ایک آدمی نے سوال کیا کہ مجھے کپڑوں میں احتلام ہو گیا ہے۔ فرمایا اسے دھولو، اس نے کہا اس کی جگہ گم ہو گئی ہے۔ فرمایا اس پر پانی چھڑک لو۔

(۹۱۳) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ : لَا يَنْضَحُهُ بِالْمَاءِ .

(۹۱۳) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس پر پانی نہ چھڑک لو۔

(۹۱۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ السَّبَّاقِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ سَهْلِ بْنِ حَنِيفٍ ، قَالَ : قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ فَكَيْفَ بِمَا يُصِيبُ ثَوْبِي مِنْهُ ؟ قَالَ : إِنَّمَا يَكْفِيكَ



كَفَّ مِنْ مَاءٍ تَنْضَحُ بِهِ مِنْ ثَوْبِكَ حَيْثُ تَرَى أَنَّهُ أَصَابَ. (احمد ۳۸۵۔ ابو داؤد ۲۱۳)

(۹۱۴) حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اگر میرے کپڑے کو ناپاکی لگ جائے تو میں کیا کروں؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اپنے کپڑے پر جہاں تمہیں اس کا نشان دکھائی دے وہاں ایک پھیلی پانی ڈال دو۔

(۹۱۵) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ سَالِمٍ، قَالَ: قُلْتُ لِسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ: إِنِّي أُحْتَلِمُ فِي ثَوْبِي، قَالَ: إِنْ وَجَدْتَهُ فَاغْسِلْهُ وَالْأَفْخَلَ طَرِيقَهُ، قَالَ: قُلْتُ: أَطْرَحُهُ وَالْبَسُ ثَوْبًا غَيْرَهُ؟ قَالَ: إِنَّكَ لَكَثِيرُ الْمَلَا حِفٍ.

(۹۱۵) حضرت سالم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر سے پوچھا کہ مجھے اپنے کپڑوں میں احتلام ہو جاتا ہے تو میں کیا کروں۔ فرمایا اگر اس کا نشان مل جائے تو اسے دھو لو اور اگر نہ ملے تو اس کا راستہ چھوڑ دو۔ میں نے کہا میں کپڑے تبدیل کر لیتا ہوں۔ فرمایا تم تو بہت زیادہ کپڑوں والے ہو۔

(۹۱۶) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَيْنَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْحَكَمِ؛ فِي الْجَنَابَةِ فِي الثَّوْبِ، قَالَ: إِنْ رَأَيْتَهُ فَاغْسِلْهُ، وَإِنْ لَمْ تَرَهُ فَدَعُهُ، وَلَا تَنْضَحْهُ بِالْمَاءِ فَإِنَّ النَّضْحَ لَا يَزِيدُهُ إِلَّا قَدْرًا.

(۹۱۶) حضرت حکم رضی اللہ عنہ سے کپڑوں میں جنابت کے بارے میں سوال کیا گیا تو فرمایا کہ اگر اس کا نشان دیکھو تو اسے دھو لو اور اگر نہ دیکھو تو چھوڑ دو اور اس پر پانی نہ چھڑکو کیونکہ اس سے ناپاکی اور بڑھے گی۔

(۹۱۷) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ هِلَالِ بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ: سَأَلْتُ عَطَاءَ بْنَ يَزِيدَ اللَّيْثِيَّ عَنِ الْجَنَابَةِ تَكُونُ فِي الثَّوْبِ؟ قَالَ: تَنْضَحْهُ بِالْمَاءِ.

(۹۱۷) حضرت ہلال بن میمون رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عطاء بن یزید سے کپڑے میں جنابت کے بارے میں سوال کیا تو فرمایا اس پر پانی چھڑک دو۔

(۱۰۴) مَنْ قَالَ اغْسِلْ مِنْ ثَوْبِكَ مَوْضِعَ أَثَرِهِ

جن حضرات کے نزدیک منی کو دھونا ضروری ہے

(۹۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، قَالَ: سَأَلْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ عَنِ الثَّوْبِ يُصِيبُهُ الْمَنِيُّ، أَيَغْسِلُهُ أَوْ يَغْسِلُ الثَّوْبَ كُلَّهُ؟ قَالَ سُلَيْمَانُ: قَالَتْ عَائِشَةُ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصِيبُ ثَوْبَهُ فَيَغْسِلُهُ مِنْ ثَوْبِهِ، ثُمَّ يَخْرُجُ فِي ثَوْبِهِ إِلَى الصَّلَاةِ، وَأَنَا أَرَى أَثَرَ الْغُسْلِ فِيهِ. (بخاری ۲۲۹۔ مسلم ۲۳۹)

(۹۱۸) حضرت عمرو بن میمون رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سلیمان بن یسار سے پوچھا کہ اگر کپڑے کو منی لگ جائے تو منی کی جگہ کو دھونا ہے یا سارے کپڑے کو دھونا ہے۔ فرمایا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے کپڑے پر اگر منی لگ جاتی تو کپڑے سے منی کی جگہ دھولیتے تھے اور پھر انہی کپڑوں میں نماز کے لئے تشریف لے جاتے تھے، جب کہ مجھے کپڑوں میں دھونے کا

نشان نظر آ رہا ہوتا تھا۔

(۹۱۹) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ الْحَكَمِ؛ أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ كَانَ يَغْسِلُ أَثَرُ الْإِحْتِلَامِ مِنْ ثَوْبِهِ.

(۹۱۹) حضرت حکم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کپڑے سے احتلام کے نشان کو دھویا کرتے تھے۔

(۹۲۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: اغْسِلِ الْمُنَى مِنْ ثَوْبِكَ.

(۹۲۰) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کپڑے سے احتلام کے اثر کو دھولو۔

(۹۲۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ زُبَيْدٍ؛ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا غَسَلَ مَا رَأَى.

(۹۲۱) حضرت زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ منی کے نشان کو دھویا کرتے تھے۔

(۱۰۵) مَنْ قَالَ يَجْزِيكَ أَنْ تَفْرُكَهُ مِنْ ثَوْبِكَ

جن حضرات کے نزدیک منی کو کھرچنا ضروری ہے

(۹۲۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: لَقَدْ رَأَيْتُنِي أَجِدُهُ فِي ثَوْبِ

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَحْتَمَمْتُ عَنْهُ. تَعْنِي الْمُنَى. (ابوداؤد ۳۷۵- مسلم ۲۳۹)

(۹۲۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ بعض اوقات میں منی کو حضور ﷺ کے کپڑوں پر لگی ہوئی دیکھتی تو کھرچ دیتی تھی۔

(۹۲۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ سَعْدٍ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقْرُكُ الْجَنَابَةَ مِنْ ثَوْبِهِ.

(۹۲۳) حضرت مصعب بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کے نشان کو کھرچ دیتے تھے۔

(۹۲۴) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ سَعْدٍ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقْرُكُ الْجَنَابَةَ مِنْ ثَوْبِهِ.

(۹۲۴) حضرت مصعب بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کے نشان کو کھرچ دیتے تھے۔

(۹۲۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ هَمَّامٍ قَالَ: نَزَلَ بِعَائِشَةَ صَيْفٌ فَأَمَرَتْ لَهُ بِمِلْحَفَةٍ

صَفْرَاءَ، فَأَحْتَمَمْتُ فِيهَا، فَاسْتَحْيَى أَنْ يُرْسِلَ بِهَا وَفِيهَا أَثَرُ الْإِحْتِلَامِ، فَعَمَسَهَا فِي الْمَاءِ، ثُمَّ أُرْسِلَ بِهَا،

فَقَالَتْ عَائِشَةُ: لِمَ أَفْسَدَ عَلَيْنَا ثَوْبَنَا؟ إِنَّمَا كَانَ يَكْفِيهِ أَنْ يَقْرُكَهُ بِصَبْعِهِ، رُبَّمَا فَرَكْتُهُ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَبْعِي. (ترمذی ۱۱۶- مسلم ۱۰۶)

(۹۲۵) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ہمام رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ مہمان کے طور پر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے ہاں حاضر

ہوئے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان کے بارے میں حکم دیا کہ ایک زرد چادر ان کے لئے دی جائے۔ حضرت ہمام کو اس میں احتلام

ہو گیا۔ انہیں شرم محسوس ہوئی کہ احتلام کے نشان کے ساتھ کپڑا واپس کیا جائے۔ چنانچہ انہوں نے کپڑے کو پانی میں ڈبو کر واپس

کیا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کپڑا دیکھا تو فرمایا انہوں نے ہمارا کپڑا کیوں خراب کر دیا؟ ان کے لئے اتنا ہی کافی تھا کہ وہ اسے



کھرج دیتے، میں بھی بعض اوقات رسول اللہ ﷺ کے کپڑوں سے اسے کھرج دیا کرتی تھی۔

(۹۲۶) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضَالٍ، عَنْ يَزِيدَ، عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: بَيْنَمَا نَحْنُ عِنْدَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بَعْدَ مَا صَلَّى إِذْ جَعَلَ يَذُلُّكَ تَوْبَهُ، فَقَالَ: إِنِّي طَلَبْتُ هَذَا الْبَارِحَةَ فَلَمْ أَجِدْهُ، قَالَ مُجَاهِدٌ: مَا أَرَاهُ إِلَّا مَيِّتًا.

(۹۲۶) حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس تھے۔ انہوں نے نماز پڑھنے کے بعد کپڑے کو رگڑنا شروع کر دیا۔ پھر فرمایا کہ رات میں نے اسے تلاش کیا تھا لیکن یہ مجھے نہ ملی تھی۔ حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے خیال میں وہ مٹی ہی تھی۔

(۹۲۷) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ سَعْدِ بْنِ طَارِقٍ قَالَ: قُلْتُ لِلشَّعْبِيِّ: أَصَبَحْتُ وَفِي ثَوْبِي لُمْعَةٌ جَنَابِيَّةٌ؟ قَالَ: أَعْرُكُهَا ثُمَّ أَنْفُضْ، قَالَ: قُلْتُ: أَغْسِلُهَا؟ قَالَ: تَزِيدُهَا تَنًّا، قَالَ أَبُو مَالِكٍ: فَظَنَنْتُ أَنَّهُ لَوْ كَانَ رَطْبًا أَمَرَهُ بِغَسْلِهِ.

(۹۲۷) حضرت ابو مالک اشجعی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت شعبی رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ اگر صبح کے وقت میں منی کا نشان دیکھوں تو کیا کروں؟ فرمایا اسے رگڑو اور جھاڑ دو۔ میں نے عرض کیا کہ کیا میں اسے دھویا کروں۔ فرمایا کہ دھونے سے اس کی بدبو میں اضافہ ہوگا۔ حضرت ابو مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میرے خیال میں اگر وہ تر ہوتی تو اسکے دھونے کا حکم دیتے۔

(۹۲۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ حَبِيبٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، فِي الْمُنَى قَالَ: امْسَحْهُ بِإِذْ خِرْقَةٍ.

(۹۲۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ منی کو ازخیر کے ساتھ صاف کر دو۔

(۹۲۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ أَخْبَرَنَا حَجَّاجٌ، وَابْنُ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، فِي الْجَنَابَةِ تُصِيبُ الثَّوْبَ، قَالَ: إِنَّمَا هُوَ كَالنُّخَامَةِ، أَوِ النَّخَاعَةِ، أَمْطُهُ عَنْكَ بِخِرْقَةٍ، أَوْ بِإِذْ خِرْقَةٍ.

(۹۲۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کپڑے پر لگی ہوئی منی کے بارے میں فرماتے ہیں کہ وہ تھوک کی طرح ہے اسے کپڑے یا ازخیر سے صاف کر دو۔

(۹۳۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى، عَنِ ابْنِ الْحَنْفِيَّةِ قَالَ: إِنْ كَانَ يَابِسًا فَحَتَّهُ.

(۹۳۰) حضرت ابن الحنفیہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر وہ خشک ہو تو اسے کھرج کر دو۔

(۹۳۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، فِي الْجَنَابَةِ تُصِيبُ الثَّوْبَ، قَالَ: يَغْسِلُهَا، أَوْ يَمْسَحُهَا بِإِذْ خِرْقَةٍ.

(۹۳۱) حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ کپڑے پر لگی ہوئی منی کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اسے دھو لویا ازخیر سے صاف کر لو۔

(۹۳۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ دَاوُدَ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نَفِيرٍ الْحَضْرَمِيِّ، أَنَّهُ أَرْسَلَ

إِلَى عَائِشَةَ يَسْأَلُهَا عَنِ الْمِرْقَةِ يُجَامِعُ عَلَيْهَا الرَّجُلُ ، أَيْقَرُ أَعْلَيْهَا الْمُصْحَفُ ؟ قَالَتْ : وَمَا يَمْنَعُكَ مِنْ ذَلِكَ ؟ إِنْ رَأَيْتَهُ فَاغْسِلْهُ ، وَإِنْ شُئْتَ فَاَحْكُكْهُ ، وَإِنْ رَأَيْتَ قَرُشَهُ .

(۹۳۲) حضرت جبیر بن نفیر نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس کسی کو بھیج کر پوچھوایا کہ جس کپڑے پر آدمی بیوی سے جماع کرتا ہے اس پر قرآن مجید کی تلاوت کر سکتا ہے؟ فرمایا اس میں کیا رکاوٹ ہے۔ اگر کوئی چیز ہے تو اسے دھولو اور چاہو تو کھرج لو اور اگر تمہیں شک ہو تو پانی چھڑک لو۔

(۹۳۳) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي عَزَّةَ قَالَ : سَأَلَ رَجُلٌ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَقَالَ : إِنِّي احْتَلَمْتُ عَلَى طَيْفَسِي ؟ فَقَالَ : إِنْ كَانَ رَطْبًا فَأَغْسِلْهُ ، وَإِنْ كَانَ يَابِسًا فَاَحْكُكْهُ ، وَإِنْ خَفِيَ عَلَيْكَ فَأَرْشُشْهُ .

(۹۳۳) ایک آدمی نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ مجھے کپڑے پر احتلام ہو گیا اب میں کیا کروں؟ فرمایا اگر وہ تر ہو تو دھولو اگر خشک ہو تو کھرج لو اور اگر نشان پوشیدہ ہو جائے تو اس پر پانی چھڑک لو۔

(۱۰۶) مَنْ قَالَ إِذَا التَّقَى الْخِتَانَانِ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ

جن حضرات کے نزدیک شرمگاہوں کے محض ملنے سے غسل واجب ہو جاتا ہے

(۹۳۴) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي عُلَيْيَةَ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جَدْعَانَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا جَلَسَ بَيْنَ الشَّعْبِ الْأَرْبَعِ ، ثُمَّ أَلْزَقَ الْخِتَانِ بِالْخِتَانِ ، فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ . (احمد ۶/۱۳۵ - ترمذی ۱۰۹)

(۹۳۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب آدمی اپنی بیوی کے ساتھ جماع کے ارادے سے بیٹھے اور دونوں کی شرمگاہیں مل جائیں تو غسل واجب ہو جاتا ہے۔

(۹۳۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي زَيْنَادٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : إِذَا جَاوَزَ الْخِتَانُ الْخِتَانَ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ ، فَقَدْ كَانَ ذَلِكَ يَكُونُ مِنِّي وَمِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَغْتَسِلُ .

(احمد ۶/۱۲۱ - ترمذی ۱۰۸)

(۹۳۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب شرمگاہیں مل جائیں تو غسل واجب ہو جاتا ہے۔ اگر میرے ابو نبی ﷺ کے ساتھ ایسا ہوتا تو ہم غسل کیا کرتے تھے۔

(۹۳۶) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ هِشَامِ الدَّسْتَوَائِيِّ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ أَبِي رَافِعٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، أَنَّهُ قَالَ : إِذَا جَلَسَ بَيْنَ شَعْبَيْهَا الْأَرْبَعِ ، ثُمَّ جَهَدَهَا فَقَدْ وَجَبَ



الْفُغْلُ. (بخاری ۲۹۱۔ مسلم ۸۷)

(۹۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب آدمی اپنی بیوی سے جماع کے ارادے سے بیٹھے اور زور لگائے تو غسل واجب ہو گیا۔

(۹۳۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيٍّ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ يُونُسُ: وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا قَدْ رَفَعَهُ، قَالَ: إِذَا جَلَسَ بَيْنَ قُرُوجِهَا الْأَرْبَعِ، ثُمَّ اجْتَهَدَ وَجَبَ الْغُسْلُ، أَنْزَلَ، أَوْ لَمْ يُنْزَلْ.

(۹۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ آدمی جب اپنی بیوی کے ساتھ جماع کے ارادے سے بیٹھ جائے اور زور لگائے تو غسل واجب ہو گیا۔ انزال ہو یا نہ ہو۔

(۹۳۸) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زُرٍّ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: إِذَا التَّقَى الْخِتَانَانِ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ.

(۹۳۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب شرم گاہیں مل جائیں تو غسل واجب ہو گیا۔

(۹۳۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ حَنْظَلَةَ الْجُمَحِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ عُمَرُ: إِذَا اسْتَخْلَطَ الرَّجُلُ أَهْلَهُ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ.

(۹۳۹) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب آدمی اپنی بیوی سے شرم گاہ ملا لے تو غسل واجب ہو گیا۔

(۹۴۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيٍّ، عَنْ دَاوُدَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ: قَالَتْ عَائِشَةُ: إِذَا التَّقَى الْخِتَانَانِ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ.

(۹۴۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب شرم گاہیں مل جائیں تو غسل واجب ہو گیا۔

(۹۴۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيٍّ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِيهِ، وَعَنْ نَافِعٍ قَالَ: قَالَتْ عَائِشَةُ: إِذَا خَالَفَ الْخِتَانُ الْخِتَانَ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ.

(۹۴۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب شرم گاہیں مل جائیں تو غسل واجب ہو گیا۔

(۹۴۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيٍّ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: إِذَا غَابَتِ الْمُدَوَّرَةُ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ.

(۹۴۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب آدمی کے آلہ متنازل کا سر اغائب ہو گیا تو غسل واجب ہو گیا۔

(۹۴۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: أَمَّا أَنَا فَإِذَا بَلَغْتُ ذَلِكَ مِنْهَا اغْتَسَلْتُ.

(۹۴۳) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر میری یہ کیفیت ہو تو میں غسل کروں گا۔

(۹۴۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُسْعَرٍ، عَنْ مُعَبَّدِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ عَلِيٍّ، وَعَنْ غَالِبِ أَبِي الْهُذَيْلِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ

عَلَيْ قَال: إِذَا جَاوَزَ الْيَحْتَانُ الْيَحْتَانَ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ.

(۹۴۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب شرمگاہیں مل جائیں تو غسل واجب ہو گیا۔

(۹۴۵) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ بَكْرِ بْنِ الْأَخْنَسِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ : لَا أُوتَى بِرَجُلٍ فَعَلَهُ ، يَعْنِي : جَامِعَ ثُمَّ لَمْ يُنْزَلْ ، وَلَمْ يَغْتَسِلْ ، إِلَّا نَهَكَهُ عُقُوبَةٌ.

(۹۴۵) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے پاس اگر کوئی ایسا آدمی لایا گیا جس نے یوں کیا (یعنی جماع کیا اور اسے انزال نہ ہوا لیکن اس نے غسل بھی نہ کیا) تو میں سزا دوں گا۔

(۹۴۶) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ قَالَ : اجْتَمَعَ الْمُهَاجِرُونَ : أَبُو بَكْرٍ ، وَعُمَرُ ، وَعُثْمَانُ ، وَعَلِيٌّ ، أَنْ مَا أُوجِبَ الْحَذَّيْنِ الْجُلْدُ ، وَالرَّجْمُ أُوجِبَ الْغُسْلُ.

(۹۴۶) حضرت ابو جعفر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مہاجرین یعنی ابو بکر، عمر، عثمان، علی رضی اللہ عنہم کا اس پر اجماع ہے کہ جس چیز سے کوڑے اور رجم لازم ہوتے ہیں اس سے غسل بھی واجب ہو جاتا ہے۔

(۹۴۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : سَمِعْتُ يَقُولُ : يُوجِبُ الْقَتْلُ وَالرَّجْمُ ، وَلَا يُوجِبُ إِنَاءٌ مِنْ مَاءٍ ؟

(۹۴۷) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ شرمگاہوں کے ملنے سے قتل اور رجم لازم ہوتے ہیں تو کیا پانی کا برتن لازم نہیں ہوں گے؟  
(۹۴۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : قَالَ شُرَيْحٌ : يُوجِبُ أَرْبَعَةُ آلَافٍ ، وَلَا يُوجِبُ إِنَاءٌ مِنْ مَاءٍ ؟ يَعْنِي : الَّذِي يُخَالِطُ ، ثُمَّ لَا يُنْزَلُ.

(۹۴۸) حضرت شریح رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ چیز چار ہزار تو لازم کرتی ہے اور پانی کا برتن لازم نہیں کرتی؟ یعنی بیوی سے ایسا اختلاط جس میں انزال نہ ہو۔

(۹۴۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنْ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ الشَّعْبِيِّ قَالَ : قَالَ شُرَيْحٌ : يُوجِبُ أَرْبَعَةُ آلَافٍ ، وَلَا يُوجِبُ إِنَاءٌ مِنْ مَاءٍ ؟ يَعْنِي : الَّذِي يُخَالِطُ ، ثُمَّ لَا يُنْزَلُ.

(۹۴۹) حضرت شریح رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ چیز چار ہزار لازم کرتی ہے اور پانی کا برتن لازم نہیں کرتی۔ یعنی بیوی سے ایسا اختلاط جس میں انزال نہ ہو۔

(۹۵۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ : سَأَلْتُ عُبَيْدَةَ : مَا يُوجِبُ الْغُسْلُ ؟ قَالَ : الْخِلَاطُ وَالْدَّفْقُ.

(۹۵۰) حضرت ابن سیرین رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبیدہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ غسل کس چیز سے واجب ہوتا ہے فرمایا شرمگاہوں کے ملنے سے اور منی کے نکلنے سے۔



(۹۵۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ ابْنِ عَوْنٍ وَهَشَامٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، مِثْلَهُ.

(۹۵۱) حضرت عبیدہ بن جراحؓ سے بھی یونہی منقول ہے۔

(۹۵۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ مَعْمَرِ بْنِ أَبِي حَبِيبَةَ، مَوْلَى ابْنَةِ صَفْوَانَ، عَنْ عَبْدِ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ أَبِيهِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ، قَالَ: بَيْنَا أَنَا وَعِنْدَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ إِذْ دَخَلَ عَلَيْهِ رَجُلٌ، فَقَالَ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، هَذَا زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ يُفْتِي النَّاسَ فِي الْمَسْجِدِ بِرَأْيِهِ فِي الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ، فَقَالَ عُمَرُ: عَلَيَّ بِهِ، فَجَاءَ زَيْدٌ، فَلَمَّا رَأَاهُ عُمَرُ قَالَ: أَيُّ عَدُوِّ نَفْسِهِ، قَدْ بَلَغْتَ أَنْ تُفْتِيَ النَّاسَ بِرَأْيِكَ؟ فَقَالَ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، بِاللَّهِ مَا فَعَلْتُ، وَلَكِنِّي سَمِعْتُ مِنْ أَعْمَامِي حَدِيثًا، فَحَدَّثْتُ بِهِ؛ مِنْ أَبِي أَيُّوبَ، وَمِنْ أَبِي بِنِ كَعْبٍ، وَمِنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ، فَأَقْبَلَ عُمَرُ عَلَى رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ فَقَالَ: وَقَدْ كُنْتُمْ تَفْعَلُونَ ذَلِكَ، إِذَا أَصَابَ أَحَدُكُمْ مِنَ الْمَرْأَةِ فَأَكْسَلَ لَمْ يَغْتَسِلْ؟ فَقَالَ: قَدْ كُنَّا نَفْعَلُ ذَلِكَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمْ يَأْتِنَا مِنَ اللَّهِ فِيهِ تَحْرِيمٌ، وَلَمْ يَكُنْ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ نَهْيٌ، قَالَ: وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْلَمُ ذَاكَ؟ قَالَ: لَا أَذْرِي، فَأَمَرَ عُمَرُ بِجَمْعِ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ، فَجَمَعُوا لَهُ، فَشَاوَرَهُمْ، فَأَشَارَ النَّاسُ، أَنْ لَا غُسْلَ فِي ذَلِكَ، إِلَّا مَا كَانَ مِنْ مُعَادٍ، وَعَلَيَّ، فَإِنْتَهَمَا قَالَا: إِذَا جَاوَزَ الْخِتَانُ الْخِتَانَ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ، فَقَالَ عُمَرُ: هَذَا وَأَنْتُمْ أَصْحَابُ بَدْرٍ، وَقَدْ اخْتَلَفْتُمْ، فَمَنْ بَعْدَكُمْ أَشَدُّ اخْتِلَافًا، قَالَ: فَقَالَ عَلِيُّ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، إِنَّهُ لَيْسَ أَحَدٌ أَعْلَمُ بِهَذَا مِنْ شَأْنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِنْ أَزْوَاجِهِ، فَأَرْسَلَ إِلَى حَفْصَةَ فَقَالَتْ: لَا عِلْمَ لِي بِهَذَا، فَأَرْسَلَ إِلَى عَائِشَةَ فَقَالَتْ: إِذَا جَاوَزَ الْخِتَانُ الْخِتَانَ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ، فَقَالَ عُمَرُ: لَا أَسْمَعُ بِرَجُلٍ فَعَلَ ذَلِكَ، إِلَّا أَوْجَعْتُهُ ضَرْبًا. (احمد ۵/ ۱۱۵)

(۹۵۲) حضرت رفاعہ بن رافعؓ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم حضرت عمرؓ کے پاس حاضر تھے کہ ایک شخص وہاں آیا۔ کسی آدمی نے کہا اے امیر المؤمنین! یہ زید بن ثابت ہیں جو لوگوں کو غسل جنابت کے بارے میں اپنی رائے سے فتویٰ دیتے ہیں۔ حضرت عمرؓ نے فرمایا انہیں میرے پاس لاؤ۔ وہ آئے تو حضرت عمرؓ نے ان سے کہا ”اے اپنی جان کے دشمن! مجھے معلوم ہوا ہے کہ تم لوگوں کو اپنی رائے سے فتویٰ دیتے ہو؟“ انہوں نے کہا اے امیر المؤمنین! خدا کی قسم میں نے ایسا نہیں کیا بلکہ میں نے اپنے ان محترم حضرات سے کچھ احادیث سنیں اور انہیں آگے بیان کر دیا: حضرت ابو ایوب، حضرت ابی بن کعب اور حضرت رفاعہ بن رافعؓ۔ پھر حضرت عمرؓ نے حضرت رافع بن رافعؓ کی طرف متوجہ ہوئے اور ان سے فرمایا کہ کیا تم ایسا کیا کرتے تھے کہ تم میں کوئی شخص عورت سے بغیر انزال کے جماع کرنے کے بعد غسل نہیں کرتا تھا؟ انہوں نے کہا کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں ایسا کرتے تھے لیکن اس میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے کوئی حرمت یا حضور ﷺ کی جانب سے کوئی نہی وارد نہیں ہوئی۔ حضرت عمرؓ نے

نے فرمایا کہ کیا حضور ﷺ کو اس بات کا علم تھا۔ حضرت رفاعہ نے فرمایا میں یہ نہیں جانتا۔

پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے انصار و مہاجرین کو جمع فرمایا اور اس بارے میں ان سے مشورہ کیا سب لوگوں نے مشورہ دیا کہ اس میں غسل نہیں ہے۔ لیکن حضرت معاذ اور حضرت علی رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ جب شرم گاہیں مل جائیں تو غسل واجب ہو گیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تم اصحاب بدر ہو کراختلاف کرتے ہو تو بعد کے لوگ تم سے زیادہ اختلاف کریں گے!

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اے امیر المؤمنین! میرے خیال میں اس بارے میں ازواج مطہرات سے زیادہ علم کسی کو نہیں ہو سکتا۔ اس بارے میں حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا گیا تو انہوں نے لاعلمی کا اظہار کیا، جب حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ جب شرم گاہیں مل جائیں تو غسل واجب ہو گیا، اس پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اگر میں نے کسی آدمی کے بارے میں سنا کہ وہ شرم گاہوں کے ملنے کے باوجود غسل سے اجتناب کرتا ہے تو میں اسے تکلیف دہ سزا دوں گا۔

(۹۵۳) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُونُسَ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ سَيْفِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ أَبِي حَرْبٍ بْنِ أَبِي الْأَسْوَدِ الدَّيْلِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى، عَنْ أَبِي قَالَ: إِذَا التَّقَى مُلتَقَاهُمَا مِنْ وَرَاءِ الْخِتَانِ وَجَبَ الْغُسْلُ. (۹۵۳) حضرت ابی حنیفہ فرماتے ہیں کہ جب شرم گاہیں مل جائیں تو غسل واجب ہو گیا۔

(۹۵۴) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ كَبِيدٍ قَالَ: سَأَلْتُ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ عَنِ الرَّجُلِ يُجَامِعُ، ثُمَّ لَا يُنْزِلُ؟ قَالَ: عَلَيْهِ الْغُسْلُ، قَالَ: قُلْتُ لَهُ: إِنَّ أَبِيَّ كَانَ لَا يَرَى ذَلِكَ، فَقَالَ: إِنَّ أَبِيَّ نَزَعَ عَنْ ذَلِكَ قَبْلَ أَنْ يَمُوتَ. (۹۵۴) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا جو اپنی بیوی سے جماع کرے لیکن اسے انزال نہ ہو فرمایا اس پر غسل لازم ہے۔ میں نے کہا حضرت ابی تو اس کے قائل نہیں تھے۔ فرمایا انہوں نے وفات سے پہلے رجوع کر لیا تھا۔

(۹۵۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ طَاوُوسٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ: أَمَّا أَنَا فَإِذَا خَالَطْتُ أَهْلِي اغْتَسَلْتُ. (۹۵۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اگر میں اپنے گھر والوں سے اختلاط کروں تو غسل کروں گا۔

(۹۵۶) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: إِذَا جَاوَزَ الْخِتَانُ الْخِتَانَ وَجَبَ الْغُسْلُ. (۹۵۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب شرم گاہیں مل جائیں تو غسل واجب ہے۔

(۹۵۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: إِنَّمَا كَانَ قَوْلُ الْأَنْصَارِ: الْمَاءُ مِنَ الْمَاءِ: أَنَّهَا كَانَتْ رُخْصَةً فِي أَوَّلِ الْأَسْلَامِ، ثُمَّ كَانَ الْغُسْلُ بَعْدُ. (۹۵۷) حضرت سہل بن سعد فرماتے ہیں کہ انصار کا یہ کہنا کہ پانی کے بدلے پانی ہے۔ یعنی منی نکلے گی تو غسل واجب ہو گا۔ یہ

(۹۵۸) حضرت سہل بن سعد فرماتے ہیں کہ انصار کا یہ کہنا کہ پانی کے بدلے پانی ہے۔ یعنی منی نکلے گی تو غسل واجب ہو گا۔ یہ



بات اسلام کے ابتدائی زمانے میں تھی بعد میں محض دخول سے بھی غسل واجب ہو گیا۔

(۹۵۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْبٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ أَبِي عَوْنٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى؛ أَنَّهُ سَمِعَهُ مِنْ عُمَرَ، أَوْ مِنْ أَخِيهِ سَمِعَهُ مِنْ عُمَرَ، قَالَ: إِذَا جَاوَزَ الْخِتَانُ الْخِتَانَ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ.

(۹۵۸) حضرت عمر فرماتے ہیں کہ جب شرم گاہیں مل جائیں تو غسل واجب ہے۔

(۹۵۹) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الشَّامِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ يَقُولُ: فِي الرَّجُلِ إِذَا أَكْسَلَ فَلَمْ يُنْزِلْ، قَالَ: يَغْتَسِلُ.

(۹۵۹) حضرت نعمان بن بشیر فرماتے ہیں کہ آدمی اگر بیوی سے دخول کرے اور انزال نہ بھی ہو تو غسل واجب ہو گیا۔

(۹۶۰) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سَلَمَانَ الرَّازِي، عَنْ حَنْظَلَةَ قَالَ: قِيلَ لِلْقَاسِمِ: إِنَّ الْأَنْصَارَ لَا يَغْتَسِلُونَ إِلَّا مِنَ الْمَاءِ، فَقَالَ: لَكِنَّا نَعُوذُ بِاللَّهِ أَنْ نَصْنَعَ ذَلِكَ.

(۹۶۰) حضرت حنظلہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت قاسم سے پوچھا گیا کہ انصاری کے خروج کے بغیر غسل کو لازم قرار نہیں دیتے، فرمایا ہم اس بات سے اللہ کی پناہ چاہتے ہیں۔

(۹۶۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ عُمَرُو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا تَقَيَّ الْخِتَانَانِ وَتَوَارَتِ الْحَشْفَةُ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ. (احمد ۲/۱۷۸۔ ابن ماجہ ۲۱۱)

(۹۶۱) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب شرم گاہیں مل جائیں اور آکہ تناسل کا کنارہ چھپ جائے تو غسل واجب ہو گیا۔

(۱۰۷) مَنْ كَانَ يَقُولُ الْمَاءُ مِنَ الْمَاءِ

جن حضرات کا کہنا ہے ”پانی کے بدلے پانی ہے“ یعنی منی نکلنے کی صورت میں ہی غسل واجب ہوگا

(۹۶۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ؛ سَأَلَ خَمْسَةَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُلُّهُمْ يَقُولُ: الْمَاءُ مِنَ الْمَاءِ، مِنْهُمْ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ.

(۹۶۲) حضرت زید بن خالد کہتے ہیں کہ میں نے پانچ صحابہ سے سوال کیا سب نے یہی کہا کہ پانی کے بدلے پانی ہے۔ ان میں حضرت علی رضی اللہ عنہ بھی تھے۔

(۹۶۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عُمَرُو، عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْجَدْرِ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ؛ الْمَاءُ مِنَ الْمَاءِ.

(۹۶۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پانی کے بدلے پانی ہے۔

(۹۶۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: الْمَاءُ مِنَ الْمَاءِ.

(۹۶۳) حضرت عبداللہ ﷺ فرماتے ہیں کہ پانی کے بدلے پانی ہے۔

(۹۶۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ؛ قَالَ: الْمَاءُ مِنَ الْمَاءِ.

(۹۶۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ پانی کے بدلے پانی ہے۔

(۹۶۶) حَدَّثَنَا عُثْمَرُ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ ذُكْوَانَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ؛ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَى رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ فَخَرَجَ وَرَأْسُهُ يَقْطُرُ، فَقَالَ: لَعَلَّنَا أَعْجَلُنَا؟ فَقَالَ: نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَالَ: إِذَا أَعْجَلْتُ، أَوْ أَفْجَلْتُ فَعَلَيْكَ الْوُضُوءُ، وَلَا غُسْلَ عَلَيْكَ. (بخاری ۱۸۰۔ احمد ۳/۲۱)

(۹۶۶) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ ایک انصاری کے گھر کے پاس سے گزر رہے تھے کہ پیغام بھیج کر انہیں بلوایا۔ وہ حاضر ہوئے تو اس کے سر سے پانی ٹپک رہا تھا حضور ﷺ نے فرمایا کہ شاید ہم نے آپ کو جلدی بلا لیا۔ انہوں نے عرض کیا جی ہاں۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ اگر تم جماع کرو اور انزال نہ ہو تو صرف وضو لازم ہے غسل لازم نہیں۔

(۹۶۷) حَدَّثَنَا عُثْمَرُ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ هَلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنْ خُرَشَةَ بْنِ حَبِيبٍ، عَنْ عَلِيٍّ، أَنَّهُ قَالَ: فِي الْغُسْلِ مِنَ الْجَمَاعِ إِذَا لَمْ يُنْزَلْ، فَلَمْ يَغْتَسِلْ؟ قِيلَ: وَإِنْ هَزَّهَا بِهِ؟ قَالَ: وَإِنْ هَزَّهَا بِهِ حَتَّى يَهْتَزَّ قُرْطَاهَا.

(۹۶۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے اس جماع کے بارے میں سوال کیا گیا جس میں انزال نہ ہو کہ غسل واجب ہوگا یا نہیں؟ فرمایا غسل واجب نہیں۔ کسی نے پوچھا خواہ آدمی عورت پر حرکت طاری کرے پھر بھی نہیں؟ فرمایا نہیں اگر اس کی بالیاں ہلا دے پھر بھی نہیں۔

(۹۶۸) حَدَّثَنَا عُثْمَرُ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ مَنْصُورٍ، قَالَ: سَمِعْتُ هَلَالَ بْنَ يَحْدَثَ، عَنِ الْمُرْقِعِ، عَنْ أُمِّ وَلَدِ لِسْعِدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ؛ أَنَّ سَعْدًا كَانَ يَأْتِيهَا، فَإِذَا لَمْ يُنْزَلْ لَمْ يَغْتَسِلْ.

(۹۶۸) حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کی ام ولد فرماتی ہیں کہ حضرت سعد میرے پاس آتے اگر انہیں انزال نہ ہوتا تو غسل نہ فرماتے۔

(۹۶۹) حَدَّثَنَا سُؤَيْدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي بِنِ كَعْبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَيْسَ فِي الْإِكْسَالِ إِلَّا الظُّهُورُ.

(احمد ۵/۱۱۳۔ بخاری ۲۹۳)

(۹۶۹) حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ بغیر انزال کے جماع کرنے سے غسل واجب نہیں ہوتا بلکہ صرف وضو واجب ہوتا ہے۔



(۹۷۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى، عَنْ شَيْبَانَ، عَنْ يَحْيَى، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، أَنَّ عَطَاءَ بْنَ يَسَارٍ أَخْبَرَهُ، أَنَّ زَيْدَ بْنَ خَالِدٍ الْجُهَنِيَّ أَخْبَرَهُ، أَنَّهُ سَأَلَ عَثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ، قَالَ: قُلْتُ: أَرَأَيْتَ إِذَا جَامَعَ الرَّجُلُ الْمَرْأَةَ فَلَمْ يُمْسِ؟ فَقَالَ عَثْمَانُ: يَتَوَضَّأُ كَمَا يَتَوَضَّأُ لِلصَّلَاةِ، وَيَغْتَسِلُ ذِكْرَهُ، وَقَالَ عَثْمَانُ: سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: وَسَأَلْتُ عَنْ ذَلِكَ عَلِيًّا وَالزُّبَيْرَ وَطَلْحَةَ وَأَبِي بَنٍ كَعْبٍ فَأَمَرُوهُ بِذَلِكَ.

(بخاری ۱۷۹- مسلم ۲۷۰)

(۹۷۰) حضرت زید بن خالد نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ اگر آدمی اپنی بیوی سے جماع کرے کہ اسے انزال نہ ہو تو وہ کیا کرے؟ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ وہ نماز والا وضو کرے اور اپنے آلہ تناسل کو دھو لے۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے حضور علیہ السلام سے بھی یوں ہی سنا ہے۔ حضرت زید بن خالد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی، حضرت زبیر، حضرت طلحہ اور حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہم سے یہی سوال کیا اور سب نے یہی جواب دیا۔

## (۱۰۸) فی المني وَالْمَذْيِ وَالْوُدْيِ

### منی، مذی اور ودی کا بیان

(۹۷۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زَيْبَادٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: سِئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَذْيِ؟ فَقَالَ: فِيهِ الْوُضُوءُ، وَفِي الْمَنِيِّ الْغُسْلُ. (ترمذی ۱۱۳- احمد ۱۲۱)

(۹۷۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ السلام سے مذی کے قطرے کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ اس میں وضو واجب ہے اور منی میں غسل واجب ہے۔

(۹۷۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: كُنْتُ أَجِدُ مَذْيًا فَأَمَرْتُ الْمُقَدَّادَ أَنْ يَسْأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ، لِأَنَّ ابْنَتَهُ عِنْدِي فَاسْتَحْيَيْتُ أَنْ أَسْأَلَهُ، فَسَأَلَهُ، فَقَالَ: إِنَّ كُلَّ فَحْلٍ يُمَذِّي فَإِذَا كَانَ الْمَنِيُّ فِيهِ الْغُسْلُ، وَإِذَا كَانَ الْمَذْيُ فِيهِ الْوُضُوءُ.

(۹۷۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میری مذی نکلا کرتی تھی۔ میں نے حضرت مقداد رضی اللہ عنہ سے کہا کہ رسول اللہ علیہ السلام سے اس بارے میں سوال کریں کیوں کہ حضور علیہ السلام کی صاحبزادی میرے نکاح میں تھیں تو مجھے یہ سوال کرتے ہوئے شرم محسوس ہوئی۔ حضرت مقداد رضی اللہ عنہ نے سوال کیا تو حضور علیہ السلام نے فرمایا کہ ہر بالغ مرد کی مذی خارج ہوتی ہے اگر منی ہو تو غسل لازم ہے اگر مذی ہو تو وضو لازم ہے۔

(۹۷۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ مُنْذِرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَنَفِيَّةِ، قَالَ: سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ الْحَسَنِ. (بخاری ۱۳۲۔ مسلم ۱۸)

(۹۷۳) ایک اور سند سے یہی حدیث منقول ہے۔

(۹۷۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُسْعَرٌ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ، عَنْ أَبِي حَبِيبٍ بْنِ يَعْلَى بْنِ مُنِيَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ؛ أَنَّهُ أَتَى أَبَا وَمَعَهُ عُمَرُ، فَخَرَجَ عَلَيْهِمَا فَقَالَ: إِنِّي وَجَدْتُ مَذْيًا فَعَسَلْتُ ذَكَرِي وَتَوَضَّأْتُ، فَقَالَ عُمَرُ: أَوْ يُجْزِيكَ ذَلِكَ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: سَمِعْتُهُ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ. (ابن ماجہ ۵۰۷)

(۹۷۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابی بنیہ کے پاس گیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی ان کے پاس تھے۔ میں نے کہا کہ میں نے مذی محسوس کی تو اپنے آلہ تناسل کو دھویا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا کہ کیا یہ تمہارے لیے کافی ہے؟ میں نے کہا جی ہاں۔ انہوں نے فرمایا کہ کیا تم نے یہ رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے؟ فرمایا ہاں۔

(۹۷۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُسْهِرٍ، عَنْ خَرَّشَةَ بْنِ الْحُرِّ، قَالَ: سِيلَ عُمَرُ عَنِ الْمَذْيِ؟ فَقَالَ: ذَاكَ الْفَطْرُ، وَمِنْهُ الْوُضُوءُ.

(۹۷۵) حضرت خرشہ بن حر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے مذی کے بارے میں سوال کیا گیا تو فرمایا کہ یہ تو بالکل ابتدائی چیز ہے اس سے صرف وضو واجب ہے۔

(۹۷۶) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، أَنَّ سَلْمَانَ بْنَ رَبِيعَةَ تَزَوَّجَ امْرَأَةً مِنْ بَنِي عُقَيْلٍ، فَرَأَاهَا فَلَاعَبَهَا، قَالَ: فَخَرَجَ مِنْهُ مَا يَخْرُجُ مِنَ الرَّجُلِ - قَالَ سُلَيْمَانُ: أَوْ قَالَ: الْمَذْيُ - قَالَ: فَأَغْتَسَلْتُ، ثُمَّ أَتَيْتُ عُمَرَ، فَسَأَلْتُهُ؟ فَقَالَ: لَيْسَ عَلَيْكَ فِي ذَلِكَ غُسْلٌ، ذَلِكَ النُّشْرُ.

(۹۷۶) حضرت ابو عثمان ہندی کہتے ہیں کہ سلمان بن ربیعہ نے بنو عقیل کی ایک عورت سے شادی کی، جب اس سے ملاعبت کی تو ان کی مذی نکل آئی۔ اس پر انہوں نے غسل کیا اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے اس بارے میں پوچھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس سے غسل واجب نہیں یہ تو محض مذی ہے۔

(۹۷۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، قَالَ: حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ السَّبَّاقِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَهْلِ بْنِ حَنِيفٍ، قَالَ: كُنْتُ أَلْقَى مِنَ الْمَذْيِ شِدَّةً، فَأَكْثَرْتُ مِنْهُ الْاِغْتِسَالَ، فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: إِنَّمَا يُجْزِيكَ مِنْ ذَلِكَ الْوُضُوءُ.

(۹۷۷) حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میری بہت زیادہ مذی نکلا کرتی تھی جس کی وجہ سے بہت زیادہ غسل کرتا تھا۔ میں نے اس بارے میں رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا تمہارے لیے صرف وضو کافی ہے۔

(۹۷۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ، قَالَ: قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: الْمَذْيُ يُغْتَسَلُ مِنْهُ



وَالْمَذْيُ يَغْسِلُ مِنْهُ فَرْجُهُ وَيَتَوَضَّأُ ، وَالَّذِي مِنَ الشَّهْوَةِ لَا أُدْرِي مَا هُوَ ؟

(۹۷۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ منی کی وجہ سے غسل کیا جائے گی اور مذی نکلنے کی صورت میں شرم گاہ کو دھو کر وضو کرے۔ اور جو چیز شہوت کی وجہ سے نکلتی ہے، میں نہیں جانتا وہ کیا ہے۔

(۹۷۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُليَّةَ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ ، عَنْ عَمِّهِ أَبِي الْمُهَلَّبِ ، قَالَ : كَانَ مِنْ أَهْلِهِ إِنْسَانٌ يَغْتَسِلُ مِنَ الَّذِي يَخْرُجُ بَعْدَ الْبَوْلِ ، فَقَالَ لَهُ : أَمَا إِنَّ الْوُضُوءَ يُجْزِي عَنْهُ .

(۹۷۹) حضرت ابو مہلب کے خاندان کا کوئی شخص پیشاب کے بعد والی چیز کی وجہ سے غسل کیا کرتا تھا۔ آپ نے اس سے فرمایا کہ تمہارے لیے وضو کافی ہے۔

(۹۸۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُليَّةَ ، عَنْ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، قَالَ : الَّذِي مِنَ الشَّهْوَةِ لَا أُدْرِي مَا هُوَ ؟

(۹۸۰) حضرت قاسم رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جو چیز شہوت کی وجہ سے نکلے میں نہیں جانتا وہ کیا ہے۔

(۹۸۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُليَّةَ ، عَنْ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : ذَكَرُوا عَنْ ابْنِ عُمَرَ الْبَلَّةَ ، وَالْمَذْيَ ، وَبَعْضَ مَا يَجِدُ الرَّجُلُ ، فَقَالَ : إِنَّكُمْ لَتَذْكُرُونَ شَيْئًا مَا أَجِدُهُ ، وَلَوْ وَجَدْتُهُ لَأَغْتَسَلْتُ مِنْهُ .

(۹۸۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے سامنے تری، مذی اور آدی کی محسوس ہونے والی کچھ چیزوں کا ذکر کیا گیا تو فرمانے لگے اگر میں ان میں سے کسی چیز کو پاؤں تو غسل کروں گا۔

(۹۸۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ ، عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ مُوسَى ، عَنْ أُمِّهِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : الْمَنِيُّ مِنَ الْغُسْلِ ، وَالْمَذْيُ وَالْوَدْيُ يَتَوَضَّأُ مِنْهُمَا .

(۹۸۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ منی نکلنے کی صورت میں غسل اور مذی یا ودی نکلنے کی صورت میں وضو لازم ہے۔

(۹۸۳) حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ؛ أَنَّهُ سِئِلَ عَنِ الْمَذْيِ ؟ فَقَالَ : ذَاكَ النَّشَاطُ ، فِيهِ الْوُضُوءُ .

(۹۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مذی سے غسل کے وجوب کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ یہ محض نشاط ہے، اس سے صرف وضو لازم ہوتا ہے۔

(۹۸۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْتَبْرَقٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ سَالِمًا عَنِ الْمَذْيِ ؟ فَقَالَ : يَتَوَضَّأُ مِنْهُ .

(۹۸۴) حضرت استبرق رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ میں نے سالم سے مذی کے بارے میں سوال کیا تو فرمایا اس میں وضو کیا جائے گا۔

(۹۸۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ وَعُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ الشَّيْثِيِّ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : الْمَنِيُّ وَالْوَدْيُ وَالْمَذْيُ ، فَأَمَّا الْمَنِيُّ فَبِهِ الْغُسْلُ ، وَأَمَّا الْمَذْيُ وَالْوَدْيُ فَبِهِ الْغُسْلُ ذَكَرَهُ وَيَتَوَضَّأُ .

(۹۸۵) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ منی میں غسل ہے اور مذی اور ودی میں آله تاسل کو دھو کر غسل کیا جائے گا۔

(۹۸۶) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ سَمَاطٍ ، قَالَ : قُلْتُ لِلْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ : أَرَأَيْتَ الرَّجُلَ إِذَا أَمْدَى كَيْفَ يَصْنَعُ ؟ فَقَالَ : كُلُّهُ لِحُلِّ يَمْدَى ، فَإِذَا كَانَ ذَلِكَ فَلْيَغْسِلْ ذَكَرَهُ .

(۹۸۶) حضرت سَمَاطٌ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن بصریؒ سے پوچھا کہ اگر کسی آدمی کی مڈی نکل آئے تو وہ کیا کرے؟ فرمایا ہر بالغ مرد کی مڈی نکلتی ہے، وہ اپنی شرم گاہ کو دھو لے۔

(۹۸۷) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : الْمَنِيُّ وَالْوَدْيُ وَالْمَدْيُ ، فِيهِ الْمَنِيُّ الْغُسْلُ ، وَالْوَدْيُ وَالْمَدْيُ الْوَضُوءُ .

(۹۸۷) حضرت مجاہدؒ فرماتے ہیں کہ منی میں غسل اور مڈی اور ودی میں وضو لازم ہے۔

(۹۸۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ زِيَادِ بْنِ قِيَاظٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، أَنَّهُ قَالَ فِي الْمَدْيِ : يَغْسِلُ الْحَشْفَةَ ثَلَاثًا ، وَيَتَوَضَّأُ .

(۹۸۸) حضرت سعید بن جبیرؒ فرماتے ہیں کہ مڈی میں آلہ تناسل کو تین مرتبہ دھو کر وضو کیا جائے گا۔

(۹۸۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : الْمَنِيُّ وَالْوَدْيُ وَالْمَدْيُ ، فَأَمَّا الْمَنِيُّ فَبِهِ الْغُسْلُ ، وَأَمَّا الْمَدْيُ وَالْوَدْيُ فَفِيهِمَا الْوَضُوءُ ، وَيَغْسِلُ ذَكَرَهُ .

(۹۸۹) حضرت ابن عباسؒ فرماتے ہیں کہ منی میں غسل اور مڈی اور ودی میں وضو لازم ہے اور شرم گاہ کو بھی دھوئے گا۔

(۱۰۹) فِي الرَّجُلِ يُجَامِعُ امْرَأَتَهُ دُونَ الْفَرْجِ

اگر کوئی آدمی شرم گاہ کے بجائے عورت کے کسی اور عضو سے مباشرت کرے تو اس کا کیا حکم ہے؟

(۹۹۰) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنِ الرُّكَيْنِ ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ قَبِيصَةَ الْفَرَارِيِّ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : كُنْتُ رَجُلًا مَذَّاءً ، وَكَانَتْ تَحْتِي بِنْتُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُنْتُ أَسْتَحْيِي أَنْ أَسْأَلَهُ ، فَأَمَرْتُ رَجُلًا فَسَأَلَهُ ؟ فَقَالَ : إِذَا رَأَيْتَ الْمَدْيَ فَتَوَضَّأْ وَاغْسِلْ ذَكَرَكَ ، وَإِذَا رَأَيْتَ فَضْخَ الْمَاءِ فَأَغْسِلْ .

(احمد ۱/ ۱۲۵ - نسائی ۲۰۰)

(۹۹۰) حضرت علیؑ فرماتے ہیں کہ میری بہت زیادہ مڈی نکلتی تھی۔ رسول اللہ ﷺ کی صاحبزادی چونکہ میرے نکاح میں تھیں اس لیے مجھے سوال کرتے ہوئے شرم محسوس ہوتی، چنانچہ میں نے ایک آدمی سے کہا اور انہوں نے حضور ﷺ سے سوال کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا جب تم مڈی دیکھو تو وضو کر لو اور اپنی شرم گاہ صاف کر لو اور اگر نکلتا پانی دیکھو تو غسل کرو۔

(۹۹۱) حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ ، عَنِ الرُّكَيْنِ ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ قَبِيصَةَ ، عَنْ عَلِيٍّ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ



وَسَلَّمَ ؛ بِمِثْلِهِ . (ابوداؤد ۲۰۸۔ ابن حبان ۱۱۰۷)

(۹۹۱) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۹۹۲) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؛ بِمِثْلِهِ . (بخاری ۲۶۹۔ احمد ۱/۱۲۵)

(۹۹۲) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۹۹۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ شُبَيْلٍ ، قَالَ : قَالَ عَلِيٌّ : كُنْتُ رَجُلًا مَدَّاءَ فَكُنْتُ إِذَا رَأَيْتُ شَيْئًا مِنْ ذَلِكَ اغْتَسَلْتُ ، فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَنِي أَنْ أَتَوَضَّأَ .

(۹۹۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میری بہت مزی نکلے تھی جس کی وجہ سے میں بار بار غسل کرتا تھا۔ حضور علیہ السلام کو یہ بات پہنچی تو آپ نے مجھے وضو کا حکم دیا۔

(۹۹۴) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِيمَا يُصِيبُ الْمَرْأَةَ مِنْ مَاءِ زَوْجِهَا تَغْسِلُهُ ، وَلَا تَغْسِلُ إِلَّا أَنْ يَدْخُلَ الْمَاءُ فَرْجَهَا ، فَإِنْ دَخَلَ فَلْتَغْسِلْ . (۹۹۴) حضرت اوزاعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر عورت کے جسم پر خاوند کا پانی لگے تو وہ غسل نہ کرے اگر پانی شرم گاہ میں داخل ہو تو غسل کرے۔

(۹۹۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ فِي الرَّجُلِ يُجَامِعُ امْرَأَتَهُ دُونَ فَرْجِهَا ، قَالَ : يَغْتَسِلُ وَتَغْسِلُ فَرْجَهَا ؛ إِلَّا أَنْ تَنْزِلَ . (۹۹۵) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر آدمی اپنی بیوی سے شرم گاہ کے علاوہ کسی اور جگہ جماعت کرے تو مرد غسل کرے اور عورت کو اگر انزال نہ ہو تو صرف شرم گاہ دھو لے۔

(۹۹۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ، عَنْ بُرَيْدٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يَحْتَلِمُ وَامْرَأَتُهُ إِلَى جَنْبِهِ فَيُصِيبُهَا مِنْ مَائِهِ ، إِنَّهُ لَيْسَ عَلَيْهَا غُسْلٌ ، وَتَغْسِلُ حَيْثُ أَصَابَهَا ، إِلَّا أَنْ يُصِيبَ فَرْجَهَا ، فَتَغْسِلَ . (۹۹۶) حضرت مکحول رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر آدمی کو اس کی بیوی کے پہلو میں لیٹے ہوئے انزال ہو جائے اور اس کی منی عورت کو لگ جائے تو عورت پر غسل واجب نہیں البتہ جس جگہ منی لگی ہے وہ جگہ دھو لے لیکن اگر اس کی شرم گاہ کو لگ گئی تو غسل واجب ہوگا۔

(۹۹۷) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ زَكَرِيَّا ، عَنْ فِرَاسٍ ، قَالَ : اشْتَرَيْتُ جَارِيَةً صَغِيرَةً فَكُنْتُ أُصِيبُ مِنْهَا مِنْ غَيْرِ أَنْ أُخَالِطَهَا ، فَسَأَلْتُ الشَّعْبِيَّ ؟ فَقَالَ : أَمَّا أَنْتَ فَاغْتَسِلْ ، وَأَمَّا هِيَ فَيَكْفِيهَا الْوُضُوءُ . (۹۹۷) حضرت فراس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے ایک چھوٹی باندی خریدی ، میں اس سے وصول کیے بغیر صحبت کرتا تھا ، اس بارے

میں میں نے حضرت ثعبی سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ تم غسل کرو اس کے لیے وضو کافی ہے۔

(۹۹۸) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ؛ فِي الرَّجُلِ يُصِيبُ مِنَ الْمَرْأَةِ فِي غَيْرِ فَرْجِهَا، قَالَ: إِنَّ هِيَ أَنْزَلَتْ اغْتَسَلْتُ، وَإِنْ هِيَ لَمْ تُنْزِلْ تَوَضَّأْتُ وَغَسَلْتُ مَا أَصَابَ مِنْ جَسَدِهَا مِنْ مَاءِ الرَّجُلِ.

(۹۹۸) حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے اس مرد کے بارے میں سوال کیا گیا جو اپنی عورت سے شرم گاہ کے علاوہ کسی اور جگہ صحبت کرے تو فرمایا کہ اگر اس عورت کو انزال ہو تو وہ غسل کرے اور اگر اسے انزال نہ ہو تو وضو کرے اور جس جگہ آدمی کا پانی لگا ہوا ہے دھو لے۔

(۱۱۰) فِي الْمَرْأَةِ تَطْهُرُ، ثُمَّ تَرَى الصُّفْرَةَ بَعْدَ الطَّهْرِ

اس عورت کا بیان جو حیض سے پاک ہو اور طہر کے بعد زرد پانی دیکھے

(۹۹۹) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَاقِبٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: تَنْضَحُ فَرْجَهَا وَتَتَوَضَّأُ، فَإِنْ كَانَ دَمًا غَبِيظًا عَلَيْهَا اغْتَسَلَتْ وَاحْتَشَتْ، فَإِنَّمَا هِيَ رَكْضَةٌ مِنَ الشَّيْطَانِ، فَإِذَا فَعَلْتَ ذَلِكَ مَرَّةً، أَوْ مَرَّتَيْنِ ذَهَبَ.

(۹۹۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ اپنی شرم گاہ کو صاف کرے اور وضو کرے۔ اگر گاڑھا خون ہو تو غسل کرے کیوں کہ شیطان کی طرف سے ایک رخنہ ہے۔ جب وہ ایک یا دو مرتبہ لیا کرے گی وہ دور ہو جائے گا۔

(۱۰۰۰) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: إِذَا رَأَتْ الْمَرْأَةُ بَعْدَ مَا تَطْهُرُ مِنَ الْحَيْضِ مِثْلَ غَسَالَةِ اللَّحْمِ، أَوْ قَطْرَةِ الرَّعَافِ، أَوْ فَوْقَ ذَلِكَ، أَوْ دُونَ ذَلِكَ فَلْتَنْضَحْ بِالْمَاءِ، ثُمَّ لَتَتَوَضَّأْ وَلَتَصَلِّ، وَلَا تَغْتَسِلْ، إِلَّا أَنْ تَرَى دَمًا غَبِيظًا، فَإِنَّمَا هِيَ رَكْضَةٌ مِنَ الشَّيْطَانِ فِي الرَّحِمِ.

(۱۰۰۰) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عورت اگر حیض سے پاک ہونے کے بعد خون کی یا نکسیر کے قطرے یا اس سے کم یا اس سے زیادہ کوئی چیز دیکھے تو اسے پانی سے صاف کر کے وضو کرے اور نماز پڑھے۔ غسل نہ کرے البتہ اگر گاڑھا خون دیکھے تو غسل بھی کرے۔ یہ شیطان کی طرف سے رحم میں ایک طرح کا رخنہ ہے۔

(۱۰۰۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ عَمْرَةَ، قَالَتْ: كَانَتْ عَائِشَةُ تَنْهَى النِّسَاءَ أَنْ يَنْظُرْنَ إِلَى أَنْفُسِهِنَّ فِي الْمَحِيضِ لَيْلًا، وَتَقُولُ: إِنَّهُ قَدْ تَكُونُ الصُّفْرَةُ وَالْكُدْرَةُ.

(۱۰۰۱) حضرت عمرہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا عورتوں کو اس بات سے منع فرماتی تھیں کہ رات کے وقت خود کو دیکھیں اور کہتی تھیں کہ وہ زرد اور میالہ ہوتا ہے۔

(۱۰۰۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ الْحَكَمِ وَحَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ؛ فِي الْمَرْأَةِ



تَغْتَسِلُ ، ثُمَّ تَرَى الصُّفْرَةَ ، قَالَ : تَغْتَسِلُ وَتُصَلِّي .

(۱۰۰۲) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی عورت حیض کا غسل کرنے کے بعد زرد پانی دیکھے تو غسل کر کے نماز پڑھے۔

(۱۰۰۳) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى ، عَنِ ابْنِ الْحَنْفِيَّةِ ، قَالَ : لَيْسَ بِشَيْءٍ .

(۱۰۰۳) حضرت ابن حنفیہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ کچھ نہیں۔

(۱۰۰۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ حَفْصَةَ ، عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ ، قَالَتْ : كُنَّا لَا نَرَى التَّرِيَةَ شَيْئًا .

(۱۰۰۴) حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم حیض سے پاک ہونے کے بعد آنے والے زرد پانی کو کچھ نہیں سمجھتے تھے۔

(۱۰۰۵) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : كَانُوا لَا يَرَوْنَ بِالصُّفْرَةِ وَالْكُدْرَةِ بَأْسًا ، يَعْنِي : بَعْدَ الْغُسْلِ .

(۱۰۰۵) حضرت ابن سیرین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اسلاف زرد اور میا لے پانی سے غسل کو لازم قرار نہ دیتے تھے۔

(۱۰۰۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الْقُعْقَاعِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، فِي الْمَرْأَةِ تَرَى الصُّفْرَةَ بَعْدَ الْغُسْلِ ، قَالَ : تَوَضَّأَ وَتُصَلِّي .

(۱۰۰۶) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو عورت حیض کا غسل کرنے کے بعد زرد پانی دیکھے تو وضو کر کے نماز پڑھے۔

(۱۰۰۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شَرِيكَ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، فِي الْمَرْأَةِ تَرَى الصُّفْرَةَ بَعْدَ الْغُسْلِ ، قَالَ : تَوَضَّأَ وَتُصَلِّي .

(۱۰۰۷) حضرت عطاء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو عورت حیض کا غسل کرنے کے بعد زرد پانی دیکھے تو وضو کر کے نماز پڑھے۔

(۱۰۰۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ رَبِيعٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : إِذَا رَأَتْهَا بَعْدَ الْغُسْلِ ، فَإِنَّهَا تَسْتَفْرِغُ وَتَوَضَّأُ وَتُصَلِّي .

(۱۰۰۸) حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر عورت حیض کا غسل کرنے کے بعد زرد پانی دیکھے تو اسے صاف کرے اور وضو کر کے نماز پڑھے۔

(۱۱۱) فِي الطَّهْرِ مَا هُوَ؟ وَبِمَ يَعْرِفُ؟

طہر کیا ہے؟ اور اس کی پہچان کیا ہے؟

(۱۰۰۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى ، عَنْ بُرَيْدٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، قَالَ : لَا تَغْتَسِلُ حَتَّى تَرَى طَهْرًا أَبْيَضَ كَالْقَصَّةِ .

(۱۰۰۹) حضرت ماکحول رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عورت اس وقت تک حیض کا غسل نہ کرے جب تک پیالے کی طرح سفید طہر نہ دیکھ لے۔

(۱۰۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: قُلْتُ لَه: الطَّهْرُ مَا هُوَ؟ قَالَ: الْأَبْيَضُ الْجَفُوفُ، الَّذِي لَيْسَ مَعَهُ صُفْرَةٌ، وَلَا مَاءٌ. الْجَفُوفُ: الْأَبْيَضُ.

(۱۰۱۰) حضرت ابن جریجؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاءؒ سے پوچھا کہ طہر کیا ہے؟ فرمایا وہ انتہائی سفید حالت جس کے ساتھ زردی اور پانی نہ ہو۔

(۱۰۱۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابُ الثَّقَفِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، قَالَ: أُرْسِلْتُ إِلَى رَائِظَةَ مَوْلَاةٍ عَمْرَةٍ، فَأَخْبَرَنِي الرَّسُولُ أَنَّهَا قَالَتْ: كَانَتْ عَمْرَةٌ تَقُولُ لِلنِّسَاءِ: إِذَا أَحَدَاكُنَّ أَذْخَلَتِ الْكُرْسُفَةَ فَخَرَجَتْ مُتَغَيِّرَةً فَلَا تُصَلِّيَنَّ حَتَّى لَا تَرَى شَيْئًا.

(۱۰۱۱) حضرت یحییٰ بن سعیدؒ کہتے ہیں کہ میں نے رائظہ کی طرف ایک قاصد بھیجا اس نے آ کر مجھے بتایا کہ عمرہ عورتوں سے کہا کرتی تھیں کہ جب تم میں سے کوئی روئی اپنی شرم گاہ میں داخل کرے اور اس کا رنگ بدلا ہو پائے تو اس وقت تک نماز نہ پڑھے جب تک اسے کوئی چیز دکھائی نہ دے۔

(۱۰۱۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ الْأَنْبَلِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ: سَأَلْتُهُ عَمَّا يَتَّبِعُ الْحَيْضَةَ مِنَ الصُّفْرِ وَالْكُدْرَةِ؟ قَالَ: هُوَ مِنَ الْحَيْضَةِ، وَتُمْسِكُ عَنِ الصَّلَاةِ حَتَّى تَنْقَى.

(۱۰۱۲) حضرت یونس بن یزیدؒ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت زہریؒ سے حیض کے بعد آنے والے زرد اور نیلے پانی کے بارے میں پوچھا تو فرمانے لگے کہ وہ حیض ہی ہے عورت اس کے صاف ہونے تک نماز نہ پڑھے۔

(۱۰۱۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ، عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ، قَالَتْ: كُنَّا فِي حَجْرٍهَا مَعَ بَنَاتِ ابْنَتِهَا فَكَانَتْ إِحْدَانَا تَطْهَرُ، ثُمَّ تُصَلِّي، ثُمَّ تَكْسُ بِالصُّفْرِ الْيُسِيرَةَ، فَسَأَلَهَا؟ فَقَوْلُ: اعْتَزَلْنَا الصَّلَاةَ مَا رَأَيْنَا ذَلِكَ، حَتَّى لَا تَرَيْنَا إِلَّا الْبَيَاضَ خَالِصًا.

(۱۰۱۳) حضرت فاطمہ بنت المنذر رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ ہم حضرت اسماء بنت ابی بکرؓ کی نواسیوں کے ساتھ ان کی تربیت میں تھیں۔ بعض اوقات ہم میں سے کوئی لڑکی پاک ہو کر نماز پڑھتی اور اسے تھوڑا سا زرد پانی محسوس ہوتا تو اس بارے میں ہم نے حضرت اسماء سے سوال کیا۔ انہوں نے فرمایا ”تم اس وقت تک نماز چھوڑ دو جب تک خالص سفیدی نہ دیکھو۔“

(۱۰۱۴) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ عَمَّتِهِ، عَنِ ابْنَةِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، أَنَّهَا بَلَغَهَا أَنَّ نِسَاءً كُنَّ يَدْعُونَ بِالْمَصَابِيحِ فِي جَوْفِ اللَّيْلِ يَنْظُرْنَ إِلَى الطَّهْرِ، فَكَانَتْ تَعِيبُ عَلَيْهِنَّ وَتَقُولُ: مَا كُنَّ النِّسَاءُ يَصْنَعْنَ هَذَا.

(۱۰۱۴) حضرت زید بن ثابتؓ کی بیٹی کو یہ خبر پہنچی کہ عورتیں رات کے وقت میں طہر دیکھنے کے لیے چراغ منگواتی ہیں۔ انہوں نے اس عمل کو معیوب قرار دیا اور فرمایا کہ انہیں ایسا کرنے کی ضرورت نہیں۔



(۱۱۲) فی المرأة یُصِيبُ ثِيَابَهَا مِنْ دَمِ حَيْضِهَا

اگر عورت کے کپڑوں پر حیض کا خون لگ جائے تو کیا کرے

(۱۰۱۵) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ فَاطِمَةَ ، عَنْ أَسْمَاءَ ، قَالَتْ : سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ دَمِ الْحَيْضَةِ يَكُونُ فِي الثَّوْبِ ؟ فَقَالَ : اقْرُصِيهِ بِالْمَاءِ ، وَاغْسِلِيهِ وَصَلِّي فِيهِ .

(بخاری ۳۰۷ - نسائی ۲۸۵)

(۱۰۱۵) حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا گیا کہ اگر حیض کا خون عورت کے کپڑوں پر لگ جائے تو وہ کیا کرے؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ اسے پانی سے کھرچے، دھو لے اور اسی کپڑے میں نماز پڑھ لے۔

(۱۰۱۶) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ ، عَنْ حَبَّاجٍ ، عَنْ ثَابِتٍ ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ دِينَارٍ ؛ أَنَّ أُمَّ حُصَيْنٍ سَأَلَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، عَنْ دَمِ الْحَيْضِ يَكُونُ فِي الثَّوْبِ ؟ فَقَالَ : حُكِّهِ بِضَلْعٍ ، وَاغْسِلِيهِ بِمَاءٍ وَبَسْطِرٍ ، وَصَلِّي فِيهِ . (احمد ۳۵۵ - ابن ماجہ ۲۲۸)

(۱۰۱۶) حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ام حصین رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا کہ اگر حیض کا خون کپڑے پر لگ جائے تو کیا کیا جائے؟ آپ ﷺ نے فرمایا اس کو کھرچ لو، پھر پانی اور پیری سے دھو لو پھر اسی کپڑے میں نماز پڑھ لو۔

(۱۰۱۷) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ أُمِّهِ ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ ؛ أَنَّ امْرَأَةً سَأَلَتْهَا عَنِ الْحَائِضِ تَلْبَسُ الثَّوْبَ تُصَلِّي فِيهِ ؟ فَقَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ : إِنْ كَانَ فِيهِ دَمٌ غَسَلْتُ مَوْضِعَ الدَّمِ ، وَإِلَّا صَلَّيْتُ فِيهِ .

(۱۰۱۷) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے ایک عورت نے سوال کیا کہ اگر حائضہ نے کوئی کپڑے پہنے ہوں تو پاکی کے بعد ان میں نماز پڑھ سکتی ہے؟ فرمایا اگر ان پر خون لگا ہو تو دھو لے ورنہ یونہی پڑھ لے۔

(۱۰۱۸) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ؛ أَنَّ نِسَاءَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَأُمَّهَاتِ أَوْلَادِهِ كُنَّ يَحْضُنَّ ، فَإِذَا طَهُرْنَ لَمْ يَغْسِلْنَ ثِيَابَهُنَّ الَّتِي كُنَّ يَلْبَسْنَ فِي حَيْضَتِهِنَّ ، وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَقُولُ : إِنْ رَأَيْتَ دَمًا فَأَغْسِلْنِي .

(۱۰۱۸) حضرت نافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی بیویاں اور آپ کی ام ولد باندیاں حیض سے پاک ہونے کے بعد ان کپڑوں کو نہ دھوتیں جو حالت حیض میں پہن رکھے ہوتے تھے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ان سے فرماتے تھے کہ اگر تم ان میں خون دیکھو تو انہیں دھو لو۔

(۱۰۱۹) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ ، عَنْ حَبَّاجٍ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : سَأَلْتُهُ عَنْ دَمِ الْحَيْضَةِ يَكُونُ فِي الثَّوْبِ ؟ فَقَالَ : قَالَتْ عَائِشَةُ : إِنَّمَا يَكْفِي إِحْدَاكُنَّ أَنْ تَغْسِلَهُ بِالْمَاءِ .

(۱۰۱۹) حضرت حماد بن ابی شیبہؒ نے حضرت ابراہیم سے کپڑے پر لگے حیض کے خون کے بارے میں سوال کیا تو فرمایا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ عورتوں کے لیے اسے پانی سے دھونا کافی ہے۔

(۱۰۲۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ بُرَيْدٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، قَالَ: لَا تَغْسِلُ الْمَرْأَةُ رِجَابَ حَيْضَتِهَا إِنْ شَاءَتْ إِلَّا أَنْ تَرَى دَمًا فَتَغْسِلَهُ.

(۱۰۲۰) حضرت مکحولؒ فرماتے ہیں کہ اگر عورت اپنے حیض کے دوران پہنے ہوئے کپڑوں کو نہ بھی دھوئے تو کوئی حرج نہیں البتہ اگر خون لگا ہو تو دھولے۔

(۱۰۲۱) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ، عَنْ أَفْلَحَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانَتْ الْحَائِضُ تَلْبَسُ رِجَابَهَا، ثُمَّ تَطْهَرُ، فَإِنْ لَمْ تَرَفِ ثَوْبَهَا نَضَحَتْهُ، ثُمَّ صَلَّتْ فِيهِ.

(۱۰۲۱) حضرت ابراہیمؒ فرماتے ہیں کہ حائضہ اگر حیض کے دوران پہنے ہوئے کپڑوں میں کوئی نشان خون کا نہ دیکھے تو پاک ہونے کے بعد انہیں میں نماز پڑھ لے۔

(۱۰۲۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ: قَالَ إِنْ سَانَ لِعَطَاءٍ: الْحَائِضُ تَطْهَرُ وَفِي ثَوْبِهَا الدَّمُ، وَلَيْسَ يَكْفِيهَا أَنْ تَغْسِلَ الدَّمَ قَطُّ وَتَدَعِ ثَوْبَهَا بَعْدُ؟ قَالَ: نَعَمْ.

(۱۰۲۲) حضرت عطاء بن ابی یوسفؒ سے ایک آدمی نے کہا کہ اگر حائضہ پاک ہونے کے بعد کپڑوں پر خون کا نشان دیکھے تو کیا اس کے لیے اتنا کافی نہیں کہ خون کو دھولے اور باقی کپڑوں کو چھوڑ دے؟ فرمایا کافی ہے۔

(۱۰۲۳) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ: فِي الْحَائِضِ يُصِيبُ ثَوْبَهَا مِنْ دِمَهِهَا، قَالَ: تَغْسِلُهُ، ثُمَّ يُلَطَّخُ مَكَانَهُ بِالزُّعْفَرَانِ، أَوِ الْعُنْبُرِ.

(۱۰۲۳) حضرت سعید بن جبیرؒ سے پوچھا گیا کہ اگر حالت حیض کا خون کپڑوں پر لگ جائے تو کیا کیا جائے؟ فرمایا عورت اسے دھولے اور اس کی جگہ زعفران یا عنبر لگائے۔

(۱۰۲۴) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ مُعِيْرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: تَغْسِلُ الْمَرْأَةُ مَا أَصَابَ رِجَابَهَا مِنْ دَمِ الْحَيْضِ، وَلَيْسَ النَّضْحُ بِشَيْءٍ.

(۱۰۲۴) حضرت ابراہیمؒ فرماتے ہیں کہ عورت کے کپڑوں پر اگر حیض کا خون لگا ہو تو اسے دھوئے گی، پانی چھڑکنا کچھ نہیں۔

(۱۰۲۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قَلَابَةَ، عَنْ مُعَاذٍ: أَنَّ امْرَأَةً سَأَلَتْ عَائِشَةَ عَنْ نَضْحِ الدَّمِ فِي الثَّوْبِ؟ فَقَالَتْ: اغْسِلِيهِ بِالْمَاءِ، فَإِنَّ الْمَاءَ لَهُ طَهُورٌ.

(۱۰۲۵) حضرت معاذ بن ابی یوسفؒ فرماتے ہیں کہ ایک عورت نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کپڑے پر لگے ہوئے خون کے دھبوں پر پانی چھڑکنے کا پوچھا تو فرمایا اسے پانی سے دھوؤ کیوں کہ وہ پانی سے پاک ہوگا۔



(۱۰۲۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حَبِيبٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ هَرَمٍ ، قَالَ : سَأَلَ جَابِرُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الْمَرْأَةِ الْحَائِضِ ، يُصِيبُ ثَوْبَهَا الدَّمُ ، فَتَغْسِلُهُ فَيَقْبَى فِيهِ مِثَالُ الدَّمِ ، أَتُصَلِّي فِيهِ ؟ قَالَ : نَعَمْ .

(۱۰۲۶) حضرت جابر بن زید رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا کہ اگر کوئی حیض کا خون کپڑوں پر لگنے کے بعد اسے دھو لے لیکن خون کا نشان باقی رہ جائے تو کیا وہ اس کپڑے میں نماز پڑھ سکتی ہے؟ فرمایا پڑھ سکتی ہے۔

(۱۰۲۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْأَسْوَدِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : الْمَرْأَةُ تُصَلِّي فِي ثِيَابِهَا الَّتِي تَحِیضُ فِيهَا ، إِلَّا أَنْ يُصِيبَ مِنْهَا شَيْئًا ، فَتَغْسِلَ مَوْضِعَ الدَّمِ .

(۱۰۲۷) حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عورت حیض کے دوران پہنے ہوئے کپڑوں میں نماز پڑھ سکتی ہے لیکن اگر خون لگا ہو تو اسے دھو لے۔

(۱۰۲۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ الرَّبِيعِ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : سَأَلْتُهُ عَنِ الْمَرْأَةِ تَحِیضُ فِي الثَّوْبِ ؟ قَالَ : لَا بَأْسَ بِهِ ، إِلَّا أَنْ تَرَى شَيْئًا فَتَغْسِلَهُ .

(۱۰۲۸) حضرت ربیع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ عورت حیض کے دوران پہنے ہوئے کپڑوں میں نماز پڑھ سکتی ہے؟ فرمایا اس میں کوئی حرج نہیں، البتہ اگر کچھ لگا ہو تو دھو لے۔

(۱۰۲۹) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُونُسَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، فِي ثَوْبِ الْحَائِضِ ، قَالَ : تَغْسِلُ مَكَانَ الدَّمِ .

(۱۰۲۹) حضرت حکم رضی اللہ عنہ حائضہ کے کپڑوں کے بارے میں فرماتے ہیں کہ خون کی جگہ دھو لے۔

(۱۱۳) فِي الْمَرْأَةِ يَنْقَطِعُ عَنْهَا الدَّمُ ، فَيَأْتِيهَا قَبْلَ أَنْ تَغْتَسِلَ

کسی عورت کے حیض کا خون بند ہو اور اس کا خاوند غسل سے پہلے اس سے جماع

کرے تو اس کا کیا حکم ہے؟

(۱۰۳۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا طَهَرَتِ الْحَائِضُ لَمْ يَغْرُبْهَا زَوْجُهَا حَتَّى تَغْتَسِلَ .

(۱۰۳۰) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب عورت حیض سے پاک ہو تو اس کا شوہر اس وقت تک اس سے جماع نہ کرے جب تک وہ پاک نہ ہو جائے۔

(۱۰۳۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، مِثْلَهُ .

(۱۰۳۱) حضرت عطاء رضی اللہ عنہ سے بھی یوں ہی منقول ہے۔

(۱۰۳۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُوسٍ ، قَالَ : إِذَا طَهَرَتِ الْمَرْأَةُ مِنَ الدَّمِ فَأَرَادَ الرَّجُلُ الشِّبْقُ

أَنْ يَأْتِيَهَا ، فَلْيَأْمُرْهَا أَنْ تَوَضَّأَ ، ثُمَّ لِيُصِيبَ مِنْهَا إِنْ شَاءَ .

(۱۰۳۲) حضرت عطاء رحمہ اللہ اور حضرت طاؤس فرماتے ہیں کہ جب عورت حیض سے پاک ہو تو اور اس کا شدید خواہش رکھنے والا خاوند اس سے جماع کرنا چاہے تو اسے وضو کا حکم دے پھر اس کے ساتھ جو چاہے کرے۔

(۱۰۳۳) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ عَثْمَانَ بْنِ الْأَسْوَدِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ فِي الْحَائِضِ يَنْقُطِعُ عَنْهَا الدَّمُ ، قَالَ : لَا يَأْتِيهَا حَتَّى تَحِلَّ لَهَا الصَّلَاةُ .

(۱۰۳۳) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب عورت حیض سے پاک ہو تو اس کا خاوند تب تک جماع نہیں کر سکتا جب تک اس کے لیے نماز حلال نہ ہو جائے۔

(۱۰۳۴) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضْلٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : إِذَا انْقَطَعَ الدَّمُ فَأَصَابَ زَوْجُهَا شَقِيٌّ ، يَخَافُ فِيهِ عَلَى نَفْسِهِ فَلْيَأْمُرْهَا بِغُسْلِ فَرْجِهَا ، ثُمَّ يُصِيبُ نِهَا إِنْ شَاءَ .

(۱۰۳۴) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ جب حائضہ عورت کا خون رک جائے اور اس کے خاوند کو جماع کی شدید خواہ ہو اور اسے گناہ میں مبتلا ہونے کا اندیشہ ہو تو عورت اپنی شرم گاہ کو دھو لے اور اس کا خاوند اس سے جماع کر لے۔

(۱۰۳۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ رَبِيعٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَأْتِيَ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ وَقَدْ طَهُرَتْ ، قَبْلَ أَنْ تَغْتَسِلَ .

(۱۰۳۵) حضرت حسن رحمہ اللہ اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ آدمی عورت کے پاس آنے کے بعد غسل سے پہلے اس سے جماع کرے۔

(۱۰۳۶) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، وَسَلِيمَانَ بْنِ يَسَارٍ قَالَا : لَا يَأْتِيهَا زَوْجُهَا حَتَّى تَغْتَسِلَ .

(۱۰۳۶) حضرت ابوسلمہ اور حضرت سلیمان بن یسار فرماتے ہیں کہ غسل کرتے تک خاوند اس کے قریب نہ آئے۔

(۱۰۳۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ، عَنْ بُرَيْدٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : لَا يَغْتَسِي الرَّجُلُ الْمَرْأَةَ إِذَا طَهُرَتْ مِنَ الْخِيْضَةِ حَتَّى تَغْتَسِلَ .

(۱۰۳۷) حضرت مکحول فرمایا کرتے تھے کہ حیض سے پاک ہونے کے بعد خاوند اس وقت تک اس کے قریب نہ آئے جب تک وہ غسل نہ کرے۔

(۱۰۳۸) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، عَنْ أَبِي الْمُنِيبِ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : إِذَا انْقَطَعَ عَنْهَا الدَّمُ فَلَا يَأْتِيهَا حَتَّى تَطْهُرَ ، فَإِذَا طَهُرَتْ فَلْيَأْمُرْهَا كَمَا أَمَرَهُ اللَّهُ .

(۱۰۳۸) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ جب عورت کا خون بند ہو جائے تو اس کا خاوند اس وقت تک جماع نہ کرے جب تک وہ پاک نہ ہو جائے۔ جب وہ پاک ہو جائے تو اللہ کے حکم کے مطابق اس سے قربت کرے۔



(۱۱۴) مَنْ قَالَ إِذَا طَهَّرْتُ وَهِيَ فِي سَفَرٍ تَيْمَمٌ وَيَأْتِيهَا

جو عورت سفر میں حیض سے پاک ہو وہ تيمم کرے اور اس کا خاوند جماع کر سکتا ہے

(۱۰۳۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: إِذَا طَهَّرَتِ الْحَائِضُ فَلَمْ تَجِدْ مَاءً تَيْمَمُ، وَيَأْتِيهَا زَوْجُهَا.

(۱۰۳۹) حضرت عطاء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حائضہ پاک ہو جائے اور سے پانی نہ ملے تو وہ تيمم کرے اس کے بعد اس کا شوہر جماع کر سکتا ہے۔

(۱۰۴۰) حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: إِنْ كَانَتِ الْمَرْأَةُ حَائِضًا فَرَأَتْ الطَّهْرَ فِي سَفَرٍ، تَيْمَمَتِ الصَّعِيدَ لَطَهَّرَهَا، ثُمَّ أَصَابَ مِنْهَا إِنْ شَاءَ

(۱۰۴۰) حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی عورت حائضہ ہو اور سفر میں طہر دیکھ لے پھر اسے چاہیے کہ مٹی سے تيمم کرے۔ اس کے بعد اس کا شوہر اگر چاہے تو اس سے جماع کر سکتا ہے۔

(۱۱۵) فِي الرَّجُلِ يَكُونُ فِي سَفَرٍ وَمَعَهُ أَهْلُهُ

ایک آدمی سفر میں ہو اور اس کے ساتھ اس کی بیوی بھی ہو

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَعِيدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، قَالَ:

(۱۰۴۱) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عِيَّاشٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، قَالَ: قَدِمَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفَرٌ مِنْ بَنِي قُشَيْرٍ فَقَالُوا: إِنَّا نَعْزُبُ عَنِ الْمَاءِ، وَمَعَنَا أَهْلُنَا وَلَيْسَ مَعَنَا مِنَ الْمَاءِ إِلَّا لِشِفَاهِنَا، قَالَ: نَعَمْ، وَإِنْ كَانَ ذَلِكَ سَنَةً، أَوْ سَتَيْنِ.

(۱۰۴۱) حضرت معاویہ بن قرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بنو قشیر کا ایک وفد رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ ہم پانی سے دور رہتے ہیں اور ہمارے ساتھ ہماری بیویاں بھی ہوتی ہیں۔ ہمارے پاس صرف پیاس بجھانے کے لیے پانی ہوتا ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا تم تيمم کرو خواہ ایک یا دو سال ہی اس حالت میں کیوں نہ گزر جائیں۔

(۱۰۴۲) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنْ جَعْفَرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ فِي سَفَرٍ مَعَ أَنَاسٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِمْ عَمَارُ بْنُ يَاسِرٍ، فَكَانُوا يُقَدِّمُونَهُ يُصَلِّي بِهِمْ لِقَرَاتِهِ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَصَلَّى بِهِمْ ذَاتَ يَوْمٍ، ثُمَّ التَّمَّتْ إِلَيْهِمْ فَصَحَّكَ فَأَخْبَرَهُمْ أَنَّهُ أَصَابَ

مِنْ جَارِيَةٍ لَهُ رُومِيَّةٌ، وَصَلَّى بِهِمْ وَهُوَ جُنُبٌ مُتَيَّمٌ.

(۱۰۴۲) حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی ایک جماعت کے ساتھ ایک سفر میں تھے حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ بھی آپ کے ساتھ تھے۔ لوگ نماز کے لیے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کو قربت رسول اللہ ﷺ کی وجہ سے آگے کرتے تھے۔ ایک دن حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے انہیں نماز پڑھائی، پھر ان کی طرف متوجہ ہوئے اور مسکرا کر فرمایا: ”میں نے ایک رومی باندی سے صحبت کی پھر تمہیں حالت جنابت میں تیمم کر کے نماز پڑھائی ہے۔“

(۱۰۴۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عُمَرُو، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ، سُئِلَ عَنِ الرَّجُلِ يَعْزُبُ وَمَعَهُ أَهْلُهُ؟ قَالَ: يَأْتِي أَهْلَهُ وَيَتَيَّمُ.

(۱۰۴۳) حضرت جابر بن زید رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا کہ ایک آدمی بیوی کے ساتھ ہے اور پانی سے دور ہے، وہ کیا کرے؟ فرمایا بیوی سے صحبت کرے اور تیمم کر لے۔

(۱۰۴۴) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ، عَنْ أَبِي الْعَوَّامِ، قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ ابْنِ عُمَرَ فَجَاءَ أَغْرَابِيٌّ، فَقَالَ لَهُ: إِنَّا نَعْزُبُ فِي الْمَاشِيَةِ عَنِ الْمَاءِ، فَيَحْتَاجُ أَحَدُنَا إِلَى أَنْ يُصِيبَ أَهْلَهُ، قَالَ: أَمَّا ابْنُ عُمَرَ فَلَمْ يَكُنْ لِيَفْعَلْهُ، وَأَمَّا أَنْتَ فَإِذَا وَجَدْتَ الْمَاءَ فَاعْتَغِسلْ.

(۱۰۴۴) حضرت ابو العوام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا تھا کہ ایک دیہاتی آیا اور کہنے لگا کہ ہم قافلوں کی صورت میں پانی سے دور نکل جاتے ہیں۔ پھر ہم میں سے کسی کو بیوی سے جماع کی ضرورت بھی محسوس ہوتی ہے تو ہم کیا کریں؟ فرمایا ابن عمر تو ایسا نہیں کرے گا البتہ جب تمہیں پانی ملے تو تم غسل کر لو۔

(۱۰۴۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْمُؤَصِّلِيِّ، قَالَ: كَانَ ابْنُ عَوْفٍ، وَابْنُ عَبَّاسٍ، وَابْنُ عُمَرَ فِي سَفَرٍ لَا يَجِدُونَ الْمَاءَ، فَوَاقَعَ ابْنُ عَبَّاسٍ، فَعَابُوا ذَلِكَ عَلَيْهِ.

(۱۰۴۵) حضرت ابو عبد اللہ موصلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عوف، ابن عباس، اور ابن عمر رضی اللہ عنہم ایک سفر میں تھے اور انہیں پانی نہ مل رہا تھا۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے اپنی زوجہ سے جماع کیا تو اور حضرات نے انہیں ملامت کی۔

(۱۰۴۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، وَالْحَسَنِ؛ أَنَّهُمَا كَانَا لَا يَرِيَانِ بَأْسًا إِذَا كَانَ الرَّجُلُ فِي سَفَرٍ وَلَيْسَ مَعَهُ مَاءٌ، أَنْ يُصِيبَ مِنْ أَهْلِهِ، ثُمَّ يَتَيَّمُ.

(۱۰۴۶) حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ اور حضرت حسن رضی اللہ عنہ اس بات میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے کہ آدمی سفر میں ہے اور اس کے پاس پانی بھی نہیں ہے، پھر وہ اپنی بیوی سے جماع کرے اور تیمم کر لے۔

(۱۰۴۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: إِذَا كَانَ الرَّجُلُ فِي سَفَرٍ، وَبَيْنَهُ وَبَيْنَ الْمَاءِ لَيْلَتَانِ، أَوْ ثَلَاثٌ فَلَا بَأْسَ أَنْ يُصِيبَ مِنْ أَهْلِهِ، ثُمَّ يَتَيَّمُ.



(۱۰۴۷) حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ اگر کوئی آدمی سفر میں ہو اور اس کے اور پانی کے درمیان دو یا تین راتیں ہو تو اس بات میں کوئی حرج نہیں کہ وہ بیوی سے جماع کر کے تیمم کرے۔

(۱۰۴۸) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ شَيْخٍ ، قَالَ : كَانَ سَالِمٌ يُجَامِعُ عَلَى غَيْرِ مَاءٍ وَيَتِمُّمُ ، إِذَا كَانَ الْمَاءُ جَامِدًا .

(۱۰۴۸) حضرت سالم رضی اللہ عنہ جماع کرنے کے بعد تیمم کر لیتے تھے اگر پانی جما ہوا ہوتا۔

(۱۰۴۹) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : إِذَا كَانَ بَارِضٍ فَلَاةٍ ، فَأَصَابَهُ شَبَقٌ يَخَافُ فِيهِ عَلَى نَفْسِهِ ، وَمَعَهُ امْرَأَتُهُ ، فَلْيَقَعْ عَلَيْهَا إِنْ شَاءَ .

(۱۰۴۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص ایسی جگہ ہو جہاں ویرانی ہو اور پانی نہ ہو پھر اسے اتنی شہوت لاحق ہو جائے جو ناقابل برداشت کی حد تک پہنچی ہوئی ہو اور اس کے ساتھ اس کی بیوی بھی ہو تو اگر چاہے تو جماع کرے۔

(۱۰۵۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّ أَبَا ذَرٍّ كَانَ فِي سَفَرٍ ، فَوَطِئَ أَهْلَهُ وَلَيْسَ عِنْدَهُ مَاءٌ .

(۱۰۵۰) حضرت عطاء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ نے ایک سفر میں اپنے گھر والوں سے جماع کیا حالانکہ ان کے پاس پانی نہ تھا۔

(۱۰۵۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يُجَامِعَ وَهُوَ لَا يَجِدُ الْمَاءَ .

(۱۰۵۱) حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ اس بات کو نا پسند فرماتے تھے کہ کوئی ایسا آدمی جماع کرے جس کے پاس پانی نہ ہو۔

(۱۰۵۲) حَدَّثَنَا عِمْسِيُّ بْنُ يُونُسَ ، عَنْ الْأَعْمَشِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : كُنَّا مَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي سَفَرٍ وَمَعَهُ جَارِيَةٌ لَهُ ، فَتَخَلَّفَ ، فَأَصَابَ مِنْهَا ثُمَّ أَذْرَكْنَا ، فَقَالَ : مَعَكُمْ مَاءٌ ؟ قُلْنَا : لَا ، قَالَ : أَمَا إِنِّي قَدْ عَلِمْتُ ذَلِكَ ، فَتَتِمُّمُ .

(۱۰۵۲) حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک سفر میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے ساتھ تھے، ان کے ساتھ ان کی ایک باندی بھی تھی۔ وہ ہم سے پیچھے رہ گئے اور اپنی باندی سے جماع کیا، پھر ہمارے ساتھ آ کر مل گئے اور فرمایا کیا تمہارے پاس پانی ہے؟ ہم نے کہا نہیں، فرمایا مجھے اس کا علم تھا۔ پھر تیمم فرمایا۔

(۱۱۶) فِي الرَّجُلِ يَنْتَبِهُ مِنْ نَوْمِهِ ، فَيَدْخُلُ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ

کیا آدمی نیند سے بیدار ہونے کے بعد برتن میں ہاتھ داخل کر سکتا ہے؟

(۱۰۵۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ الْأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي رَزِينٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ مِنَ اللَّيْلِ فَلَا يَغُفُّ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ ، حَتَّى يَغْسِلَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ، فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي أَيْنَ بَاكَتْ يَدُهُ .

(مسلم ۲۳۳۔ ابوداؤد ۱۰۴)

(۱۰۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی رات کو اٹھے تو اس وقت تک اپنا ہاتھ پانی میں داخل نہ کرے جب تک اسے تین مرتبہ دھونے کیوں کہ وہ نہیں جانتا کہ اس کے ہاتھ نے رات کہاں گزاری ہے؟

(۱۰۵۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ مِنْ نَوْمِهِ، فَلْيَغْرِغْ عَلَى يَدَيْهِ مِنْ إِنَائِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، فَإِنَّهُ لَا يَذْرَى أَيْنَ بَاتَتْ يَدُهُ. (مسلم ۲۳۳-ترمذی ۲۲)

(۱۰۵۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی اپنی نیند سے بیدار ہو تو برتن سے اپنے ہاتھ پر تین مرتبہ پانی ڈالے کیوں کہ وہ نہیں جانتا کہ اس کے ہاتھ نے کہاں رات گزاری ہے؟

(۱۰۵۵) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرِيُّ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ مِنَ اللَّيْلِ، فَلَا يَدْخُلُ يَدُهُ فِي الْإِنَاءِ حَتَّى يَغْسِلَهَا. (احمد ۵۰۷-مسلم ۲۳۳)

(۱۰۵۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص رات کو بیدار ہو تو اپنے ہاتھ کو دھونے سے پہلے برتن میں داخل نہ کرے۔

(۱۰۵۶) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: إِذَا اسْتَيْقَظَ الرَّجُلُ مِنْ نَوْمِهِ، فَلَا يَدْخُلُ يَدُهُ فِي الْإِنَاءِ حَتَّى يَغْسِلَهَا.

(۱۰۵۶) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب کوئی آدمی نیند سے بیدار ہو تو ہاتھ کو دھونے سے پہلے برتن میں داخل نہ کرے۔

(۱۰۵۷) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: النَّائِمُ وَالْمُسْتَيْقِظُ سَوَاءٌ، إِذَا وَجَبَ عَلَيْهِ الْوُضُوءُ، فَلَا يَدْخُلُ يَدُهُ فِي الْإِنَاءِ حَتَّى يَغْسِلَهَا.

(۱۰۵۷) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ سویا ہوا اور بیدار ہونے والا برابر ہیں جب اس پر وضو واجب ہو تو ہاتھوں کو دھونے سے پہلے برتن میں داخل نہ کرے۔

(۱۰۵۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانَ أَصْحَابُ عَبْدِ اللَّهِ إِذَا ذُكِرَ عَنْدهُمْ حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالُوا: كَيْفَ يَصْنَعُ أَبُو هُرَيْرَةَ بِالْمَهْرَاسِ الَّذِي بِالْمَدِينَةِ.

(۱۰۵۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے شاگردوں کے سامنے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث بیان کی جاتی تو فرماتے کہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اس مہر<sup>۱</sup> اس<sup>۲</sup> لیا کریں گے جو مدینہ میں ہے۔

۱ مہر اس چٹان کو کہا جاتا ہے جس میں بہت سا پانی سجا جاتا ہے۔ اس سے پانی کے جڑ بنائے جاتے ہیں۔ (النهاية ۲۰۹/۵)



(۱۱۷) فی الرجل یُخرجُ مِنَ الْمُخْرَجِ، فیدخلُ یدَهُ فی الإناءِ

جن حضرات کے نزدیک آدمی بیت الخلاء سے نکل کر اپنا ہاتھ پانی کے برتن میں داخل کر سکتا ہے

(۱۰۵۹) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ عُبَيْدَةَ؛ أَنَّهُ كَانَ يُدْخِلُ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ إِذَا خَرَجَ مِنَ الْمُخْرَجِ، قَبْلَ أَنْ يَغْسِلَهَا.

(۱۰۵۹) حضرت عبیدہ رضی اللہ عنہ بیت الخلاء سے نکلنے کے بعد اپنا ہاتھ دھونے سے پہلے برتن میں داخل کر دیا کرتے تھے۔

(۱۰۶۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، قَالَ: كَانَ يُخْرَجُ مِنَ الْخَلَاءِ، ثُمَّ يَضَعُ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ قَبْلَ أَنْ يَغْسِلَهَا.

(۱۰۶۰) حضرت ابن سیرین رضی اللہ عنہ بیت الخلاء سے نکلنے کے بعد اپنا ہاتھ دھونے سے پہلے برتن میں داخل کر دیا کرتے تھے۔

(۱۰۶۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، قَالَ: رَأَيْتُ إِبْرَاهِيمَ بَالَ، ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ قَبْلَ أَنْ يَغْسِلَهَا.

(۱۰۶۱) حضرت اعمش رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ انہوں نے پیشاب کیا اور اپنا ہاتھ دھونے سے پہلے برتن میں ڈال دیا۔

(۱۰۶۲) حَدَّثَنَا ابْنُ مُسَيْبٍ، عَنْ عِيسَى بْنِ الْمُغِيرَةِ الْحَوَاشِيِّ، قَالَ: سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ عَنِ الرَّجُلِ يَغْمِسُ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ، قَبْلَ أَنْ يَغْسِلَهَا؟ فَقَالَ: لَا بَأْسَ.

(۱۰۶۲) حضرت عیسیٰ بن مغیرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر سے سوال کیا کہ کیا آدمی بیت الخلاء سے نکل کر اپنا ہاتھ دھونے سے پہلے بیت الخلاء میں داخل کر سکتا ہے؟ فرمایا اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۰۶۳) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ مَهْدِيٍّ بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: رَأَيْتُ سَالِمًا ذَهَبَ فَقَالَ، ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَيْهِ جَمِيعًا فِي الْإِنَاءِ قَبْلَ أَنْ يَغْسِلَهُمَا.

(۱۰۶۳) حضرت اسماعیل بن ابراہیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم کو دیکھا کہ انہوں نے پیشاب کیا پھر اپنے دونوں ہاتھ دھونے سے پہلے برتن میں داخل کر دیئے۔

(۱۰۶۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنِ الصَّلْتِ بْنِ بَهْرَامَ، قَالَ: رَأَيْتُ إِبْرَاهِيمَ بَالَ، ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ قَبْلَ أَنْ يَغْسِلَهَا، قَالَ: فَصَحَّتْ بِهِ، قَالَ: فَتَبَسَّمَ وَقَالَ: مَا مِنْ رَجُلٍ أَشَدَّ فِي هَذَا مِنِّي، إِنِّي لَمْ أَدْخُلْهَا إِلَّا وَهِيَ طَاهِرَةٌ.

(۱۰۶۴) حضرت صلت بن بہرام رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ انہوں نے پیشاب کرنے کے بعد اپنا ہاتھ دھوئے بغیر برتن میں ڈال دیا۔ میں نے انہیں زور سے پکارا تو وہ مسکرا دیئے اور فرمایا اس معاملے میں مجھ سے زیادہ سخت کوئی

نہیں ہو سکتا، میں نے اس میں پاک ہاتھ داخل کیا ہے۔

(۱۰۶۵) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ الْبَرَاءِ ؛ أَنَّهُ أَدْخَلَ يَدَهُ فِي الْمَطْهَرَةِ قَبْلَ أَنْ يَغْسِلَهَا . قَالَ الْأَعْمَشُ : هَذَا حَرْفٌ اسْتَحْسَنُهُ .

(۱۰۶۵) حضرت رجاء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت براء رضی اللہ عنہ نے اپنا ہاتھ وضو کے برتن میں دھونے سے پہلے داخل کیا۔

(۱۱۸) مَنْ كَانَ يَقُولُ لَا يَغْمِسُهَا حَتَّى يَغْسِلَهَا

جن حضرات کے نزدیک دھونے سے پیشتر ہاتھ کو برتن میں داخل کرنا درست نہیں

(۱۰۶۶) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : دَعَا بِمَاءٍ فَغَسَلَ يَدَيْهِ ثَلَاثًا ، قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَهَا فِي الْإِنَاءِ ، ثُمَّ قَالَ : هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَنَعَ .

(۱۰۶۶) حضرت حارث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے پانی منگوایا اور پھر اپنے ہاتھوں کو برتن میں داخل کرنے سے پہلے تین مرتبہ دھویا، پھر فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یوں ہی کرتے دیکھا ہے۔

(۱۰۶۷) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرِ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : إِذَا بَالَ الرَّجُلُ ، أَوْ أَحْدَثَ فَلَا يَدْخُلُ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ حَتَّى يَغْسِلَهَا .

(۱۰۶۷) حضرت اشعثی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب آدمی پیشاب کرے یا اس کا وضو ٹوٹ جائے تو ہاتھوں کو دھونے سے پہلے برتن میں داخل نہ کرے۔

(۱۰۶۸) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ سَلِيمِ بْنِ أَبِي الدِّيَّالِ ، عَنِ الْحُسَيْنِ ، قَالَ : إِذَا أَرَدْتُمْ أَنْ تَوَضَّؤُوا ، فَلَا تَغْمِسُوا أَيْدِيَكُمْ فِي الْإِنَاءِ حَتَّى تَتَّقَوْهَا .

(۱۰۶۸) حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم وضو کرنا چاہو تو اپنے ہاتھوں کو دھونے سے پہلے برتن میں داخل نہ کرو۔

(۱۰۶۹) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي حَيَّةَ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَلِيًّا تَوَضَّأَ فَأَنْقَى كَفَّيْهِ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ وَذِرَاعَيْهِ ، ثُمَّ قَالَ : إِنَّمَا أَرَدْتُ أَنْ أُرِيَكُمْ طَهْرَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .

(۱۰۶۹) حضرت ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے وضو فرمایا پھر اس میں اپنی ہتھیلیوں کو دھویا پھر اپنے چہرے اور بازوؤں کو دھویا، پھر فرمایا کہ میں تمہیں رسول اللہ ﷺ کا وضو دکھانا چاہتا تھا۔

(۱۱۹) مَنْ كَانَ يَقُولُ بِالْغُرَى غَسَلَ الشَّعْرَ

جن حضرات کا کہنا ہے کہ بالوں کو خوب اچھی طرح دھویا جائے

(۱۰۷۰) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ يُقَالُ : اغْسِلِ الشَّعْرَ وَأَنْقِ الْبُشْرَةَ ، فِي الْجَنَابَةِ .



(۱۰۷۰) حضرت ابراہیم علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اسلاف کے یہاں کہا جاتا تھا کہ بالوں کو دھوؤ اور جنابت میں کھال تک پانی پہنچاؤ۔  
 (۱۰۷۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: تَحْتَ كُلِّ شَعْرَةٍ جَنَابَةٌ، فَبَلَّوْا الشَّعْرَ، وَأَنْقَوْا الْبَشْرَةَ.  
 (۱۰۷۲) حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہر بال کے نیچے جنابت ہے، پس بالوں کو تر کرو اور کھال تک پانی پہنچاؤ۔  
 (۱۰۷۳) حَدَّثَنَا عُثْمَرُ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي الْبُخْتَرِيِّ، قَالَ: خَرَجَ حَدِيقَةُ، وَقَدْ طَمَّ شَعْرُهُ، فَقَالَ: إِنَّ تَحْتَ كُلِّ شَعْرَةٍ لَا يَصِيغُهَا الْمَاءُ جَنَابَةٌ، فَعَافَوْهَا، فَلِذَلِكَ عَادَيْتُ رَأْسِي كَمَا تَرَوْنَ.  
 (۱۰۷۴) حضرت ابو بختری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت حدیفہ رضی اللہ عنہ سر کو لونڈ کر باہر تشریف لائے اور فرمایا کہ ہر اس بال کے نیچے جنابت باقی رہتی ہے جس تک پانی نہیں پہنچتا، لیکن لوگ غفلت برتتے ہیں۔ لہذا میں اپنے بالوں کا دشمن ہو گیا جیسا کہ تم دیکھ رہے ہو۔

(۱۰۷۵) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ زَادَانَ، عَنْ عَلِيٍّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ تَرَكَ مَوْضِعَ شَعْرَةٍ مِنْ جَسَدِهِ مِنْ جَنَابَةٍ لَمْ يَغْسِلْهَا، فَعِلَ بِهِ كَذَا وَكَذَا مِنَ النَّارِ، قَالَ عَلِيٌّ: فَمَنْ لَمْ عَادَيْتُ شَعْرِي، قَالَ: وَكَانَ يَجْزُ شَعْرُهُ. (احمد ۱۰۱/۱- ابو داؤد ۲۵۳)  
 (۱۰۷۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ”جس نے غسل جنابت کرتے ہوئے اپنے جسم میں ایک بال کے برابر جگہ بھی دھونے سے چھوڑ دی تو جہنم میں اس کے ساتھ یہ یہ کیا جائے گا“ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں بس اس کے بعد سے میں اپنے بالوں کا دشمن ہو گیا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ سر کا حلق کیا کرتے تھے۔  
 (۱۰۷۷) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، عَنْ قُرَّةَ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: تَحْتَ كُلِّ شَعْرَةٍ جَنَابَةٌ، قَالَ: وَقَالَ: أَبُو هُرَيْرَةَ: أَمَّا أَنَا فَأَبْلُ الشَّعْرَ، وَأَنْقَى الْبَشْرَ. (ابو داؤد ۲۵۲- ترمذی ۱۰۶)

(۱۰۷۸) حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہر بال کے نیچے جنابت ہے اور فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ میں بالوں کو تر کرتا ہوں اور کھال تک پانی پہنچاتا ہوں۔  
 (۱۰۷۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ فَضِيلِ بْنِ غَزْوَانَ، عَنْ نَافِعٍ؛ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ إِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ، أَدْخَلَ الْمَاءَ فِي عَيْنَيْهِ، وَأَدْخَلَ يَدَهُ فِي سُرَّتِهِ.  
 (۱۰۸۰) حضرت نافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب غسل جنابت فرماتے تو پانی کو آنکھوں میں اور انگلیوں کو ناف میں داخل کیا کرتے تھے۔

(۱۲۰) فِي الْجَنْبِ بِهِ الْجُدَرِيُّ أَوْ الْحَصْبَةُ

اس جنبی کے احکام جس کے جسم میں پھوڑے نکلے ہوں

(۱۰۸۱) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: إِذَا أَجْنَبَ

الرَّجُلُ وَبِهِ الْجِرَاحَةُ وَالْجُدْرِيُّ، فَخُوفٌ عَلَى نَفْسِهِ إِنْ هُوَ اغْتَسَلَ، قَالَ: يَتَيَمَّمُ بِالصَّعِيدِ.

(۱۰۷۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اگر آدمی کو جنابت لاحق ہو جائے اور اس کے جسم میں زخم یا پھوڑے ہوں اور غسل کرنے کی صورت میں جان جانے کا اندیشہ ہو تو وہ مٹی سے تیمم کرے۔

(۱۰۷۷) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ الْحَكَمِ، وَحَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، وَعَنِ الْحَسَنِ، وَالشَّعْبِيِّ؛ أَنَّهُمْ قَالُوا فِي الَّذِي بِهِ الْجُرْحُ وَالْمَحْضُوبُ وَالْمَجْدُورُ: يَتَيَمَّمُ.

(۱۰۷۷) حضرت حسن اور حضرت شعیب رضی اللہ عنہما اس شخص کے بارے میں جسے پھوڑے نکلے ہوں یا وہ زخمی ہو فرماتے ہیں کہ وہ تیمم کرے۔

(۱۰۷۸) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: كَانَ يَقُولُ فِي صَاحِبِ الْقُرُوحِ وَالَّذِي يَخَافُ عَلَى نَفْسِهِ: يَتَيَمَّمُ.

(۱۰۷۸) حضرت حسن رضی اللہ عنہ اس شخص کے بارے میں جسے پھوڑے نکلے ہوں یا جان کا اندیشہ ہو فرماتے ہیں کہ وہ تیمم کرے۔

(۱۰۷۹) حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، وَعَنِ الْحَكَمِ، عَنِ الْمُقْسِمِ قَالَا: فِي الرَّجُلِ تَكُونُ بِهِ الْقُرُوحُ وَالْجُرُوحُ وَالْجُدْرِيُّ لَا يَسْتَطِيعُ الْمَاءُ أَنَّهُ يَتَيَمَّمُ.

(۱۰۷۹) حضرت حکم اور حضرت مقسم رضی اللہ عنہما اس شخص کے بارے میں جسے پھوڑے یا زخم ہوں اور وہ پانی کے استعمال پر قادر نہ ہو فرماتے ہیں کہ وہ تیمم کرے۔

(۱۰۸۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَزْرَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ؛ فِي الرَّجُلِ يَكُونُ بِهِ الْجُرُوحُ، أَوْ الْقُرُوحُ، أَوْ الْمَرَضُ فَتُصِيبُهُ الْجَنَابَةُ، فَيَكْبُرُ عَلَيْهِ الْغُسْلُ، قَالَ: يَتَيَمَّمُ.

(۱۰۸۰) حضرت سعید بن جبیر (اس شخص کے بارے میں جسے پھوڑے، زخم یا مرض لاحق ہو، پھر وہ جنبی ہو جائے اور غسل کی طاقت نہ رکھتا ہو) فرماتے ہیں کہ وہ تیمم کرے۔

(۱۰۸۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْحَكَمِ؛ فِي الْمَرِيضِ يَجْنُبُ فَيَخَافُ عَلَيْهِ إِنْ اغْتَسَلَ، قَالَ: يَتَيَمَّمُ.

(۱۰۸۱) حضرت طاؤس مریض کے بارے میں جو جنبی ہو جائے اور غسل کرنے کی صورت میں جان جانے کا اندیشہ ہو فرماتے ہیں کہ وہ تیمم کرے۔

(۱۰۸۲) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، أَنَّهُ قَالَ فِي الْمَجْدُورِ وَأَشْبَاهِهِ: إِذَا خَشِيَ عَلَيْهِمْ، فَهُمْ بِمَنْزِلَةِ الْمُسَافِرِ يَتَيَمَّمُ.

(۱۰۸۲) حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ (پھوڑوں کے شکار اور اس جیسے معذورین جنہیں جان جانے کا اندیشہ ہو) فرماتے ہیں کہ یہ مسافر کی طرح ہیں اور تیمم کریں گے۔



(۱۰۸۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ أَبِي فَرْوَةَ، عَنْ عَطَاءٍ؛ أَنَّ رَجُلًا احْتَلَمَ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُجْدُورٌ، فَغَسَلُوهُ، فَمَاتَ، فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: ضِعُّوهُ ضِعْعَهُمُ اللَّهُ، قَتَلُوهُ قَتْلَهُمُ اللَّهُ. (ابوداؤد ۳۴۰)

(۱۰۸۳) حضرت عطاءؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں ایک شخص کو احتلام ہو گیا اس کے جسم پر پھوڑے پھنسیاں نکلے ہوئے تھے۔ لوگوں نے اسے غسل دیا تو اس کا انتقال ہو گیا جب حضور ﷺ کو یہ بات پہنچی تو آپ نے فرمایا ”ان لوگوں نے اسے ضائع کیا اللہ انہیں ضائع کرے، انہوں نے اسے قتل کیا اللہ انہیں مار ڈالے۔“

(۱۲۱) من کرہ أن یقرأ الجنب القرآن

جن حضرات کے نزدیک حالت جنابت میں قرآن پڑھنا مکروہ ہے

(۱۰۸۴) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عُمَرُو بْنِ مَرْثَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ عَلَى كُلِّ حَالٍ، إِلَّا الْجَنَابَةَ.

(ابوداؤد ۲۳۲۔ ترمذی ۱۲۶۔ أحمد ۱/۱۳۳)

(۱۰۸۴) حضرت علیؓ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سوائے حالت جنابت کے ہر حال میں قرآن کی تلاوت فرمایا کرتے تھے۔

(۱۰۸۵) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، وَوَكَيْعٌ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عُمَرُو بْنِ مَرْثَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيٍّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؛ مِثْلَهُ.

(۱۰۸۵) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۱۰۸۶) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ عُمَرَ، قَالَ: لَا يَقْرَأُ الْجَنُبُ الْقُرْآنَ.

(۱۰۸۶) حضرت عمرؓ فرماتے کہ جنبی قرآن نہ پڑھے۔

(۱۰۸۷) حَدَّثَنَا عُثْمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ؛ أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ كَانَ يَمْشِي نَحْوَ الْفُرَاتِ، وَهُوَ يَقْرَأُ رَجُلًا، فَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ فَكَفَّ الرَّجُلُ عَنْهُ، فَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: مَا لَكَ؟ قَالَ: إِنَّكَ بُلْتُ، فَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: إِنِّي لَسْتُ بِجَنْبٍ.

(۱۰۸۷) حضرت ابراہیمؓ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعودؓ دریائے فرات کی طرف جا رہے تھے اور ایک آدمی کو قرآن

پڑھا رہے تھے۔ حضرت ابن مسعودؓ نے پیشاب کیا تو وہ آدمی تلاوت سے رک گیا۔ حضرت ابن مسعودؓ نے اس کی وجہ

پوچھی تو کہنے لگا کہ آپ نے پیشاب کیا ہے۔ فرمایا میں جنبی تو نہیں ہوں۔

(۱۰۸۸) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُهَاجِرِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، قَالَ: لَا يَقْرَأُ الْجَنُبُ.

(۱۰۸۸) حضرت اسود بن یزیدؓ فرماتے ہیں کہ جنبی قرآن کی تلاوت نہ کرے۔

(۱۰۸۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: لَا يَقْرَأُ الْجُنُبُ الْقُرْآنَ.

(۱۰۸۹) حضرت مجاہدؓ فرماتے ہیں کہ جنبی قرآن کی تلاوت نہ کرے۔

(۱۰۹۰) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ فِرَاسٍ، عَنْ عَامِرٍ، قَالَ: الْجُنُبُ وَالْحَائِضُ لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ.

(۱۰۹۰) حضرت عامرؓ فرماتے ہیں کہ جنبی اور حائضہ قرآن کی تلاوت نہ کریں۔

(۱۰۹۱) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ سَيَّارٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، قَالَ: لَا يَقْرَأُ الْجُنُبُ وَالْحَائِضُ الْقُرْآنَ.

(۱۰۹۱) حضرت ابو وائلؓ فرماتے ہیں کہ جنبی اور حائضہ قرآن کی تلاوت نہ کریں۔

(۱۰۹۲) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ عَامِرِ بْنِ السَّمُطِ، عَنْ أَبِي الْغَرِيفِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: لَا يَقْرَأُ، وَلَا حَرْفًا، يَعْنِي: الْجُنُبُ.

(۱۰۹۲) حضرت علیؓ فرماتے ہیں کہ جنبی قرآن کا ایک حرف بھی نہ پڑھے۔

(۱۰۹۳) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُعِيوَنَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: لَا يَقْرَأُ الْجُنُبُ الْقُرْآنَ، وَقَالَ: إِنَّهُ إِذَا قَرَأَ صَلَّى.

(۱۰۹۳) حضرت ابراہیمؓ فرماتے ہیں کہ جنبی قرآن کی تلاوت نہ کرے اور فرمایا کہ اگر وہ قرآن پڑھتا ہے تو نماز بھی پڑھے۔

### (۱۲۲) من رخص للجنب أن يقرأ من القرآن

جن حضرات کے نزدیک جنبی کے لیے تلاوت قرآن کی رخصت ہے

(۱۰۹۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، عَنْ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا أَنْ يَقْرَأَ الْجُنُبُ وَالْحَائِضُ

الشَّيْءَ مِنَ الْقُرْآنِ.

(۱۰۹۴) حضرت جعفرؓ کہتے ہیں کہ ان کے والد اس بات کو برا نہیں سمجھتے تھے کہ جنبی یا حائضہ قرآن کی تلاوت کریں۔

(۱۰۹۵) أَخْبَرَنَا الثَّقَفِيُّ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ عِكْرَمَةَ، أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا أَنْ يَقْرَأَ الْجُنُبُ الْآيَةَ وَالْآيَتَيْنِ.

(۱۰۹۵) حضرت عکرمہؓ اس بات کو برا نہیں سمجھتے تھے کہ جنبی قرآن مجید کی ایک یا دو آیتیں پڑھے۔

(۱۰۹۶) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرِيُّ، عَنْ حَبَّاجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، وَعَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، وَسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، فِي

الْحَائِضِ وَالْجُنُبِ يَسْتَفْتِحُونَ رَأْسَ الْآيَةِ، وَلَا يَتِمُّونَ آخِرَهَا.

(۱۰۹۶) حضرت ابراہیم اور حضرت سعید بن جبیرؓ جنبی اور حائضہ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ وہ آیت کی ابتداء سے شروع کریں

گے لیکن آخر تک پورا نہیں کریں گے۔

(۱۰۹۷) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ عَامِرِ بْنِ السَّمُطِ، عَنْ أَبِي الْغَرِيفِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: لَا يَقْرَأُ، وَلَا حَرْفًا.

(۱۰۹۷) حضرت علیؓ فرماتے ہیں کہ وہ نہیں پڑھے گا اور ایک حرف بھی نہیں پڑھے گا۔



(۱۰۹۸) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ، قَالَ : سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ : تَقْرَأُ الْحَائِضُ وَالْجُنُبُ ؟ قَالَ : الْآيَةُ وَالْآيَتَيْنِ .

(۱۰۹۸) حضرت عمر بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ میں نے سعید بن جبیر سے پوچھا جنسی اور حائضہ قرآن کی تلاوت کر سکتے ہیں؟ فرمایا ایک یا دو آیتیں پڑھ سکتے ہیں۔

(۱۰۹۹) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ، عَنْ ابْنِ مَعْقِلٍ ، مِثْلَ ذَلِكَ .

(۱۰۹۹) حضرت ابن معقل رضی اللہ عنہ سے بھی یونہی منقول ہے۔

(۱۱۰۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : يَقْرَأُ الْجُنُبُ الْقُرْآنَ ، قَالَ : فَلَذَكَرْتُهُ لِإِبْرَاهِيمَ ، فَكَرِهَهُ .

(۱۱۰۰) حضرت حماد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن مسیب نے فرمایا کہ نبی قرآن کی تلاوت کر سکتا ہے۔ میں نے اس بارے کا تذکرہ حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ سے کیا تو انہوں نے اسے ناپسند فرمایا۔

(۱۱۰۱) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ ، قَالَ : الْحَائِضُ لَا تَقْرَأُ الْقُرْآنَ .

(۱۱۰۱) حضرت ابوالعالیہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حائضہ قرآن کی تلاوت نہ کرے گی۔

(۱۱۰۲) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : الْحَائِضُ لَا تَقْرَأُ الْقُرْآنَ .

(۱۱۰۲) حضرت محمد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حائضہ قرآن کی تلاوت نہ کرے گی۔

(۱۱۰۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : تَقْرَأُ مِمَّا دُونَ الْآيَةِ ، وَلَا تَقْرَأُ آيَةَ تَامَةً .

(۱۱۰۳) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حائضہ ایک آیت سے کم پڑھ سکتی ہے ایک پوری آیت نہیں پڑھے گی۔

(۱۱۰۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عُمَرَ ، قَالَ : لَا تَقْرَأُ الْحَائِضُ الْقُرْآنَ .

(۱۱۰۴) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حائضہ قرآن کی تلاوت نہ کرے گی۔

(۱۱۰۵) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ فِرَاسٍ ، عَنْ عَائِشٍ ، لَا تَقْرَأُ الْقُرْآنَ .

(۱۱۰۵) حضرت عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حائضہ قرآن کی تلاوت نہ کرے گی۔

(۱۲۳) فِي الرَّجُلِ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَهُوَ غَيْرُ طَاهِرٍ

بغیر وضو کے قرآن مجید کی تلاوت کا حکم

(۱۲۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ ، قَالَ : كُنَّا مَعَ سَلْمَانَ فِي

حَاجَةٍ ، فَذَهَبَ فَنَقَضَى حَاجَتَهُ ثُمَّ رَجَعَ ، فَقُلْنَا لَهُ : تَوَضَّأَ ، يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ لَعَلَّنَا أَنْ نَسْأَلَكَ عَنْ آيٍ مِّنْ

الْقُرْآنَ؟ قَالَ: قَالَ: فَاسْأَلُوا، فَإِنِّي لَا أَمْسُهُ، إِنَّهُ لَا يَمْسُهُ إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ، قَالَ: فَسَأَلْنَاهُ، فَقَرَأَ عَلَيْنَا قَبْلَ أَنْ يَتَوَضَّأَ.

(۱۱۰۶) حضرت عبدالرحمن بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے، حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے حاجت کے لیے تشریف لے گئے، جب واپس آئے تو ہم نے کہا کہ وضو کر لیجیے، شاید ہم آپ سے کسی آیت قرآنی کے بارے میں پوچھ لیں۔ فرمایا تم پوچھ لو، میں قرآن کو ہاتھ نہیں لگاؤں گا کیوں کہ اسے تو صرف پاک لوگ ہاتھ لگا سکتے ہیں۔ پھر ہم نے ان سے قرآن کے بارے میں پوچھا اور انہوں نے وضو سے پہلے ہمیں اس میں سے پڑھ کر سنایا۔

(۱۱۰۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ مُعَاوِيَةَ، عَنْ عَلْقَمَةَ وَالْأَسْوَدِ؛ أَنَّ سَلْمَةَ قَرَأَ عَلَيْهِمَا بَعْدَ الْحَدِيثِ.

(۱۱۰۷) حضرت علقمہ اور حضرت اسود رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے وضو کے بغیر ہمارے سامنے قرآن کی تلاوت کی۔

(۱۱۰۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ سَلْمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، وَأَنَّ عُمَرَ، قَالَ: كَانَا يَقْرَأَانِ أَجْزَاءَهُمَا مِنَ الْقُرْآنِ بَعْدَ مَا يَخْرُجَانِ مِنَ الْخَلَاءِ، قَبْلَ أَنْ يَتَوَضَّأَا.

(۱۱۰۸) حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیت الخلاء سے نکلنے کے بعد وضو کرنے سے پہلے قرآن مجید کی تلاوت کر لیا کرتے تھے۔

(۱۱۰۹) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ؛ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يَخْرُجُ مِنَ الْمَخْرَجِ، ثُمَّ يَحْدُثُ السُّورَةَ.

(۱۱۰۹) حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیت الخلاء سے نکلنے اور سورت کی تلاوت کر لیتے تھے۔ (۱۱۱۰) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدٍ؛ أَنَّ عُمَرَ قَضَى حَاجَتَهُ، ثُمَّ أَخَذَ يَقْرَأُ، فَقَالَ لَهُ أَبُو مَرْيَمَ: تَوَضَّاتَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، فَقَالَ لَهُ عُمَرُ: أَمْسَلِمَةُ أَفْثَاكَ ذَاكَ!؟

(۱۱۱۰) حضرت محمد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے رفع حاجت کے بعد قرآن مجید کی تلاوت شروع کر دی ابو مریم نے کہا اے امیر المؤمنین اگر آپ وضو کر لیں تو اچھا ہو۔ فرمایا ”کیا تجھے مسلمانہ نے یہ فتویٰ دیا ہے؟“

(۱۱۱۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ. وَعَنْ أَبِي مَرْيَمَ، عَنْ عُمَرَ، بِمِثْلِ (۱۱۱۱) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۱۱۱۲) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: خَرَجَ عُمَرُ مِنَ الْخَلَاءِ فَقَرَأَ آيَةً مِنْ كِتَابِ اللَّهِ فَقِيلَ لَهُ: اتَّقِرْ أَفْثَاكَ؟ قَالَ: أَفْثَاكَ ذَلِكَ مُسْلِمَةُ؟



(۱۱۱۲) حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بیت الخلاء سے باہر تشریف لائے اور قرآن مجید کی ایک آیت تلاوت فرمائی۔ آپ سے کسی نے کہا کہ آپ بے وضو ہو کر یوں پڑھتے ہیں؟ فرمایا میں نہیں پڑھوں گا تو کیا مسلمان پڑھے گا؟!

(۱۱۱۳) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ عَلَى كُلِّ حَالٍ، مَا لَمْ يَكُنْ جُنْبًا.

(۱۱۱۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ حالت جنابت کے علاوہ ہر حال میں قرآن مجید کی تلاوت کیا کرتے تھے۔

(۱۱۱۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ أَبِي بَشِيرٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ؛ أَنَّهُ لَمْ يَرَ بَاسًا بِالْقُرْآنِ عَلَى غَيْرِ طَهَارَةٍ.

(۱۱۱۴) حضرت نافع بن جبیر بغیر وضو کے تلاوت کرنے میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔

(۱۱۱۵) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُمَيْدٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ، قَالَ: كَانَ عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ بَعْدَ الْحَدِيثِ.

(۱۱۱۵) حضرت علی بن حسین رضی اللہ عنہ بے وضو ہونے کی حالت میں تلاوت قرآن کیا کرتے تھے۔

(۱۱۱۶) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ عَطَاءٍ؛ فِي الرَّجُلِ يَهْرِيقُ الْمَاءَ، يَقْرَأُ الْقُرْآنَ؟ قَالَ: يَكُونُ عَلَى طَهْرٍ أَحَبُّ إِلَيَّ، إِلَّا أَنْ يَكُونَ يَقْرَأُ طَرَفَ الْآيَةِ، أَوْ الشَّيْءِ.

(۱۱۱۶) حضرت عطاء سے پوچھا گیا کہ ایک آدمی رفع حاجت کر کے قرآن کی تلاوت کر سکتا ہے؟ فرمایا کیا میں کرنا زیادہ بہتر ہے البتہ ایک آدمی آیت یا کچھ حصہ پڑھ لے تو کوئی حرج نہیں۔

(۱۱۱۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: رَبَّمَا نَزَلْتُ وَأَنَا فِي السَّفَرِ لَا قِصَى حَاجَتِي مِنَ الْغَائِطِ وَالْبَوْلِ، فَمَا أَحَقُّ بِأَصْحَابِي حَتَّى أَقْرَأَ جُزْءًا مِنَ الْقُرْآنِ، قَبْلَ أَنْ أَتَوَضَّأَ.

(۱۱۱۷) حضرت سعید بن جبیر فرماتے کہ بعض اوقات سفر میں رفع حاجت کے بعد ساتھیوں سے ملنے تک اور وضو کرنے سے پہلے میں قرآن مجید کا ایک حصہ پڑھ لیتا ہوں۔

(۱۱۱۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُذَيْفٍ، عَنْ أَبِي مَجْلَزٍ، قَالَ: كُنْتُ أَقْرَأُ فِي الْمَصْحَفِ، فَخَرَجَ أَبِي مِنَ الْخَلَاءِ، وَقَدْ تَعَايَيْتُ فِي آيَةٍ، فَأَذْكُرُ نِيهَا.

(۱۱۱۸) حضرت ابو مجلہ فرماتے ہیں کہ میں مصحف میں سے تلاوت کر رہا تھا کہ میرے والد بیت الخلاء سے باہر تشریف لائے۔ مجھے ایک آیت کے بارے میں مشکل پیش آئی تو انہوں نے میری راہنمائی فرمادی۔

(۱۱۱۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: أَقْرَأُ الْقُرْآنَ عَلَى كُلِّ حَالٍ مَا لَمْ تَكُنْ جُنْبًا.

(۱۱۱۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حالت جنابت کے علاوہ ہر حال میں قرآن مجید کی تلاوت کرو۔

(۱۱۲۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ رَبِيعٍ، عَنْ ابْنِ سِيرِينَ، أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ بَعْدَ الْحَدِيثِ.

(۱۱۲۰) حضرت ابن سیرین رضی اللہ عنہ حدیث کے بعد بھی قرآن مجید کی تلاوت کر لیا کرتے تھے۔

(۱۱۲۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانَ يَقُولُ: اقْرَأِ الْقُرْآنَ عَلَى كُلِّ حَالٍ مَا لَمْ تَكُنْ جُنْبًا.

(۱۱۲۱) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کہا جاتا تھا کہ سوائے جنابت کے ہر حال میں قرآن کی تلاوت کر لو۔

(۱۱۲۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّهُ كَانَ مَعَ رَجُلٍ فَقَالَ تَمَّ جَاءَ، فَقَالَ لَهُ ابْنُ مَسْعُودٍ: اقْرَأْهُ.

(۱۱۲۲) ایک آدمی حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا، اس نے پیشاب کیا، جب وہ واپس آیا تو ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس کو ”پڑھو“۔

(۱۱۲۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ، وَابْنَ عُمَرَ كَانَا يَقْرَأَانِ الْقُرْآنَ بَعْدَ مَا يَخْرُجَانِ مِنَ الْحَدِيثِ، قَبْلَ أَنْ يَتَوَضَّأَا.

.....(۱۱۲۳)

(۱۲۴) فِي الرَّجُلِ يَكُونُ فِي أَرْضِ الْفَلَاقَةِ فَيُحْدِثُ

اگر ایک آدمی کو صحرا میں حدیث لاحق ہو جائے تو کیا کرے

(۱۱۲۴) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ زَادَانَ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: إِذَا أَجْنَبَ الرَّجُلُ فِي أَرْضٍ فَلَاةٍ وَمَعَهُ مَاءٌ يَسِيرُ، فَلْيُؤْثِرْ نَفْسَهُ بِالْمَاءِ، وَلْيَتَيْمَمُ بِالصَّعِيدِ.

(۱۱۲۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب آدمی کسی صحرا میں جنبی ہو جائے اور اس کے پاس بہت تھوڑا پانی ہو تو وہ اپنی جان کو پانی پر ترجیح دے اور مٹی سے تیمم کر لے۔

(۱۱۲۵) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَطَاءٍ، وَطَاوُوسٍ قَالَا: إِذَا كُنْتَ فِي سَفَرٍ وَلَيْسَ مَعَكَ مِنَ الْمَاءِ إِلَّا يَسِيرٌ، فَتَيْمَمُ، وَاسْتَبَقِ مَاءَكَ.

(۱۱۲۵) حضرت عطاء اور حضرت طاووس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب تم سفر میں ہو اور تمہارے پاس تھوڑا سا پانی ہو تو تیمم کر لو اور پانی کو بچا کر رکھو۔

(۱۱۲۶) حَدَّثَنَا حَمِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: إِذَا كُنْتَ مُسَافِرًا وَأَنْتَ جُنْبٌ، أَوْ أَنْتَ عَلَى غَيْرِ وُضُوءٍ، فَخِفْتُ أَنْ تَوَضَّأَ أَنْ



تَمُوتُ مِنَ الْعَطَشِ ، فَلَا تَوْضُّءَ وَاحْجِسُهُ لِنَفْسِكَ .

(۱۱۲۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب تم حالت سفر میں جہنی ہو جاؤ یا تمہارا وضو ٹوٹ جائے اور وضو کرنے کی صورت میں تمہیں خوف ہو کہ پیاس سے مر جاؤ گے تو وضو نہ کرو اور پانی کو اپنے لیے بچا کر رکھ لو۔

(۱۱۲۷) حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ ، عَنْ حَسَنِ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، مِثْلَهُ .

(۱۱۲۷) حضرت سعید بن جبیر سے بھی یونہی منقول ہے۔

(۱۲۵) مَنْ كَانَ يُحِبُّ إِذَا بَالَ أَنْ يَمَسَّ الْمَاءَ ، أَوْ يَتِيمَمَ

جو حضرات اس بات کو پسند فرماتے ہیں کہ پیشاب کرنے کے بعد پانی استعمال کرے یا تیمم کرے

(۱۱۲۸) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ أَنَّ عُمَرَ كَانَ إِذَا بَالَ يَتِيمَمُ ، قَالَ : اتِيمَمُ حَتَّى يَحُلَّ لِي التَّسْبِيحُ .

(۱۱۲۸) حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ پیشاب کرنے کے بعد تیمم کرتے اور فرماتے ہیں اس لیے تیمم کرتا ہوں تاکہ تسبیح میرے لیے حلال ہو جائے۔

(۱۱۲۹) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا بَالَ فَأَرَادَ أَنْ يَأْكُلَ تَوَضَّأَ ، وَلَمْ يَغْسِلْ رِجْلَيْهِ .

(۱۱۲۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب پیشاب کرتے اور پھر ان کا کچھ نوش فرمانے کا ارادہ ہوتا تو وضو کرتے لیکن پاؤں نہ دھوتے۔

(۱۱۳۰) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ وَاصِلٍ ، قَالَ : كُنَّا نَكُونُ عِنْدَ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ ، ثُمَّ يَجِيءُ فَيَمَسُّ الْمَاءَ وَيَقُولُ : كَانُوا يَسْتَحِبُّونَ أَنْ يَمَسُّوا الْمَاءَ إِذَا بَالُوا .

(۱۱۳۰) حضرت واصل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے۔ وہ پیشاب کرنے گئے اور واپس آ کر پانی سے ہاتھ دھوئے۔ پھر فرمایا اسلاف اس بات کو پسند کرتے تھے کہ پیشاب کے بعد پانی سے ہاتھ دھوئے جائیں۔

(۱۱۳۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ كِلَاهُمَا : رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ ، وَابْنَ عَبَّاسٍ إِذَا خَرَجَا مِنَ الْغَائِطِ تَلَقَّيَا بَتَوْرَ ، فَيَغْسِلَانِ وَجْهَهُمَا وَيَأْبِدِيهِمَا .

(۱۱۳۱) حضرت طاووس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو دو دنوں کو دیکھا کہ بیت الخلاء سے نکلنے کے بعد ان کے پاس پانی کا برتن لایا جاتا جس سے وہ اپنے چہروں اور ہاتھوں کو دھوتے تھے۔

(۱۱۳۲) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : بَلَغَنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَدْخُلِ الْخَلَاءَ إِلَّا تَوَضَّأَ ، أَوْ مَسَّ مَاءً .

(۱۱۳۲) حضرت ابراہیم علیہ السلام فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ بیت الحلاء سے نکلنے کے بعد وضو فرماتے یا پانی سے ہاتھ دھویا کرتے تھے۔

(۱۲۶) من کرہ أن تری عورتہ

شرم گاہ کا ظاہر ہونا، ناپسندیدہ ہے

(۱۱۳۳) حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ الصَّدِيقَ ، قَالَ ، وَهُوَ يَخْطُبُ النَّاسَ : يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ ، اسْتَحْيُوا مِنَ اللَّهِ ، فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنِّي لَا أَظَلُّ حِينَ أَذْهَبُ إِلَى الْغَائِطِ فِي الْفَضَاءِ ، مُعْطِيًا رَأْسِي اسْتِحْيَاءً مِنْ رَبِّي .

(۱۱۳۳) حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیا جس میں ارشاد فرمایا اے مسلمانوں کی جماعت اللہ سے شرم کرو۔ اس ذات کی قسم! جس کے قبضے میں میری جان ہے کہ میں جب سر ڈھانپ کر کسی جگہ رفع حاجت کے لیے جاتا ہوں تو اس وقت بھی اللہ تعالیٰ سے شرم محسوس کرتا ہوں۔

(۱۱۳۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ ثَابِتٍ ، عَنْ أَنَسٍ ، عَنْ أَبِي مُوسَى ، قَالَ : إِنِّي لَا أَغْتَسِلُ فِي الْبَيْتِ الْمُظْلِمِ ، فَأَخْبَنِي ظَهْرِي إِذَا أَخَذْتُ ثَوْبِي حَيَاءً مِنْ رَبِّي .

(۱۱۳۴) حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں تاریک کمرے میں غسل کرتا ہوں پھر بھی کپڑے اتار کر میں اللہ تعالیٰ سے شرم کی بنا پر کمر کو جھکا لیتا ہوں۔

(۱۱۳۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الْخَطَمِيِّ ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ ، وَالْحَارِثِ بْنِ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي قُرَادٍ ، قَالَ : حَجَجْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : فَذَهَبَ لِحَاجَّتِهِ ، فَأَبْعَدَ .

(احمد ۳ / ۳۳۳ - ابن ماجہ ۳۳۳)

(۱۱۳۵) حضرت عبدالرحمن بن ابوقراد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کے ساتھ حج فرمایا، آپ رفع حاجت کے لیے بہت دور تشریف لے گئے۔

(۱۱۳۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ مَوْلَى لِعَائِشَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ ، أَنَّهَا قَالَتْ : مَا نَظَرْتُ ، أَوْ مَا رَأَيْتُ قُرْجَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطُّ .

(احمد ۶ / ۶۳ - ترمذی ۳۵۹)

(۱۱۳۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے کبھی نبی کریم ﷺ کی شرم گاہ کو نہیں دیکھا۔

(۱۱۳۷) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَبِي ، أَنَا وَرَجُلٌ



نُغْتَسِلُ، يَصُبُّ عَلَى وَاصْبُ عَلَيْهِ، قَالَ: فَصَاحَ بِنَا وَقَالَ: أَيْرَى الرَّجُلُ عَوْرَةَ الرَّجُلِ؟! وَاللَّهِ إِنِّي لَأَرَاكُمْ الْخَلْفَ.

(۱۱۳۷) حضرت عبداللہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میرے والد نے مجھے اس حال میں دیکھا کہ میں اور ایک آدمی دونوں غسل کر رہے تھے وہ مجھ پر پانی ڈال رہا تھا اور میں اس پر پانی ڈال رہا تھا۔ انہوں نے مجھے زور سے آواز دی اور فرمایا ”کیا ایک مرد دوسرے کا ستر دیکھ سکتا ہے؟ خدا کی قسم! تم میرے اچھے جا شین نہیں ہو۔“

(۱۱۳۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُسْعَرٍ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ، قَالَ: قَالَ عُمَرُ: لَا يَرَى الرَّجُلُ عَوْرَةَ الرَّجُلِ، أَوْ قَالَ: لَا يَنْظُرُ الرَّجُلُ إِلَى عَوْرَةِ الرَّجُلِ.

(۱۱۳۸) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کوئی مرد دوسرے کا ستر نہیں دیکھ سکتا۔

(۱۱۳۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ الْغَارِ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيْبٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ سَلْمَانَ، قَالَ: لَأَنْ أَمُوتَ ثُمَّ أُنْشَرَ، ثُمَّ أَمُوتَ ثُمَّ أُنْشَرَ، ثُمَّ أَمُوتَ ثُمَّ أُنْشَرَ، أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَرَى عَوْرَةَ الرَّجُلِ، أَوْ يَرَاهَا مِنِّي.

(۱۱۳۹) حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں مروں پھر زندہ کیا جاؤں، پھر مروں پھر زندہ کیا جاؤں، پھر مروں پھر زندہ کیا جاؤں یہ مجھے اس بات سے زیادہ پسندیدہ ہے کہ میں کسی آدمی کا ستر دیکھوں یا کوئی آدمی میرا ستر دیکھے۔

(۱۱۴۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُعِيقَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيْبٍ، عَنْ أَبِي مُوسَى، قَالَ: لَأَنْ أَمُوتَ ثُمَّ أُنْشَرَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ تَرَى عَوْرَتِي.

(۱۱۴۰) حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں مروں اور پھر زندہ کیا جاؤں یہ مجھے اس بات سے زیادہ پسند ہے کہ کوئی میرا ستر دیکھے۔

(۱۱۴۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ ابْنِ طَاوُوسٍ، قَالَ: أَمَرَنِي أَبِي إِذَا دَخَلْتُ الْخَلَاءَ أَنْ أَقْنَعُ رَأْسِي، قُلْتُ: لِمَ أَمَرَكَ بِذَلِكَ؟ قَالَ: لَا أَدْرِي.

(۱۱۴۱) حضرت ابن طائوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے والد نے مجھے حکم دیا کہ میں بیت الخلاء میں داخل ہوتے وقت اپنا سر ڈھانپ لوں۔ راوی نے پوچھا کہ انہوں نے آپ کو یہ حکم کیوں دیا فرمایا میں نہیں جانتا۔

(۱۱۴۲) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، عَنْ الصَّحَّاحِ بْنِ عَثْمَانَ، قَالَ: أَخْبَرَنِي زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا يَنْظُرُ الرَّجُلُ إِلَى عَوْرَةِ الرَّجُلِ، وَلَا الْمَرْأَةُ إِلَى عَوْرَةِ الْمَرْأَةِ. (ابوداؤد ۴۰۱۴۔ نسائی ۹۲۲۹)

(۱۱۴۲) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ کوئی مرد کسی مرد کا ستر نہ دیکھے اور کوئی عورت کسی عورت کا ستر نہ دیکھے۔

(۱۱۴۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي الصُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ، فَقَالَ: يَا مُغِيرَةُ، خُذِ الْإِدَاوَةَ، قَالَ: فَأَخَذْتُهَا، ثُمَّ خَرَجْتُ مَعَهُ، فَأَنْطَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى تَوَارَى عَنِّي، فَقَضَى حَاجَتَهُ. (بخاری ۳۶۳- نسائی ۹۶۶۳)

(۱۱۴۳) حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایک سفر میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھا، آپ نے فرمایا کہ اے مغیرہ برتن پکڑو میں نے اسے اٹھایا اور آپ کے ساتھ چل پڑا۔ حضور ﷺ مجھ سے اتنا آگے اور چلے گئے کہ دکھائی نہ دیتے تھے، پھر آپ نے رفع حاجت فرمایا۔

(۱۱۴۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى، قَالَ: أَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنِ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: خَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ، وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَأْتِي الْبُورَازَ حَتَّى يَتَغَيَّبَ، فَلَا يُرَى. (ابوداؤد ۲- ابن ماجہ ۳۳۵)

(۱۱۴۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایک سفر میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھا۔ جب آپ کو رفع حاجت کی ضرورت پیش آتی تو اتنا دور تشریف لے جاتے کہ دکھائی نہ دیتے۔

(۱۱۴۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ الْحَاجَةَ بَرَزَ حَتَّى لَا يَرَى أَحَدًا، وَكَانَ لَا يَرْفَعُ ثَوْبَهُ حَتَّى يَدْنُو مِنَ الْأَرْضِ. (ترمذی ۱۳)

(۱۱۴۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کو جب رفع حاجت کی ضرورت پیش آتی تو اتنا دور جاتے کہ کسی کو دکھائی نہ دیتے اور زمین کے انتہائی قریب ہو کر آپ کپڑا اوپر کیا کرتے تھے۔

(۱۱۴۶) حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيَّةَ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، قَالَ: قَالَ أَبُو مُوسَى: مَا أَقَمْتُ صَلَاتِي فِي غُسْلِي مُنْذُ أَسَلَمْتُ.

(۱۱۴۶) حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اسلام قبول کرنے کے بعد دوران غسل میں نے کبھی اپنی کمر کو سیدھا نہیں کیا۔

## (۱۲۷) فِي الْغَسْلِ مِنْ مَاءِ الْحَمَّامِ

### حوض کے پانی سے غسل کا بیان

(۱۱۴۷) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، قَالَ: قُلْتُ لِابْرَاهِيمَ: أَغْتَسِلُ مِنْ مَاءِ الْحَمَّامِ؟ قَالَ: إِذَا أَخَذْتَهُ مِنْ حَجْرَةٍ أَجْزَأُكَ.

(۱۱۴۷) حضرت منصور رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم سے پوچھا کہ کیا میں حمام کے پانی سے غسل کر سکتا ہوں؟ فرمایا ہاں اگر تم نے ایک کنارے سے لیا تو تمہارے لیے جائز ہے۔



(۱۱۴۸) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: لَوْ اغْتَسَلْتُ مِنْهُ مَا اغْتَسَلْتُ بِهِ.

(۱۱۴۸) حضرت شعبی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر میں اس سے غسل کروں تو میں پھر دوبارہ غسل نہ کروں گا۔

(۱۱۴۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، قَالَ: قُلْتُ لَهُ: الْحَمَامُ يَدْخُلُهُ الْمَجُوسُ وَالْجُنُبُ؟ فَقَالَ: الْمَاءُ طَهُورٌ، لَا يَنْجَسُهُ شَيْءٌ.

(۱۱۴۹) حضرت حصین رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ حمام سے مجوسی اور جنبی بھی غسل کرتے ہیں فرمایا پانی پاک کرنے والا ہے اسے کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی۔

(۱۱۵۰) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ هِشَامٍ، قَالَ: يُجْزِئُ الْجُنُبُ مَاءَ الْحَمَامِ.

(۱۱۵۰) حضرت ہشام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جبئی کے لیے حمام کا پانی کافی ہے۔

(۱۱۵۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ؛ أَنَّهُ كَانَ يَدْخُلُهُ، وَإِذَا كَانَ عِنْدَ خُرُوجِهِ اسْتَقْبَلَ الْمِيْزَابَ، فَاعْتَسَلَ، ثُمَّ خَرَجَ.

(۱۱۵۱) حضرت مغیرہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم حمام میں داخل ہوتے تو نکلنے وقت پرتالے کے نیچے غسل کرتے پھر باہر آتے۔

(۱۱۵۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ؛ أَنَّهُ كَانَ يَدْخُلُ وَيَغْتَسِلُ فِيهِ وَيَقُولُ: لَوْ اغْتَسَلْتُ مِنْهُ مَا دَخَلْتُهُ.

(۱۱۵۲) حضرت شعبی رضی اللہ عنہ حمام میں داخل ہوتے اور وضو کرتے، پھر فرماتے کہ اگر میں اس میں سے غسل کرتا تو اس میں داخل نہ ہوتا۔

(۱۱۵۳) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا هُرَيْثٌ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زَيَْادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانَ عَلْقَمَةُ وَالْأَسْوَدُ يَغْتَسِلَانِ مِنْ مَاءِ الْحَمَامِ، وَلَا يَغْلِيَانِيهِ بِغُسْلٍ.

(۱۱۵۳) حضرت علقمہ اور حضرت اسود رضی اللہ عنہما حمام کے پانی سے غسل کرتے اور پھر اس کے بعد دوبارہ غسل نہ کیا کرتے تھے۔

(۱۱۵۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ زَيَْادِ بْنِ قِيَاضٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي زَيَْادٍ، قَالَ: إِنَّمَا جُعِلَ الْحَمَامُ لِيُطَهَّرَ بِهِ، وَلَا يَتَطَهَّرُ مِنْهُ.

(۱۱۵۴) حضرت ابن ابی زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حمام اس لیے بنایا جاتا ہے کہ اس سے پاکی حاصل کی جائے اس لیے نہیں کہ اسے استعمال کر کے پاک ہونے کی ضرورت ہو۔

(۱۱۵۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُسْعِرٍ، عَنْ زَيَْادِ بْنِ قِيَاضٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي زَيَْادٍ، وَثَلَّةٌ.

(۱۱۵۵) ایک اور سند سے یہی منقول ہے۔

(۱۱۵۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدٍ الْبُهْرَانِيِّ، قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ مَاءِ الْحَمَامِ؟ فَقَالَ: الْمَاءُ لَا يَجْنُبُ.

(۱۱۵۶) حضرت یحییٰ بن عبیدہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے حمام کے پانی کے بارے میں پوچھا تو فرمایا کہ

پانی کسی کو ناپاک نہیں کرتا۔

(۱۱۵۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ، عَنْ أَبِي قُرُوءَةَ الْهُمْدَانِيِّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: سَأَلْتُهُ أَتَغْتَسِلُ مِنْ مَاءِ الْحَمَّامِ إِذَا كُنْتُ جُنْبًا؟ قَالَ: نَعَمْ، ثُمَّ أَعَدُّهُ أَبْلَغَ الْغُسْلِ، قَالَ: فَقُلْتُ لَهُ: أَتَغْتَسِلُ إِذَا خَرَجْتَ مِنْهُ؟ قَالَ: لِمَ أَدْخُلُهُ إِذِنْ؟

(۱۱۵۷) حضرت ابو قروہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت شعبی رضی اللہ عنہ سے پوچھا کیا آپ حالت جنابت میں حمام کے پانی سے غسل کریں گے؟ فرمایا ہاں پھر میں اسے اپنا بہترین غسل شمار کروں گا۔ میں نے کہا کیا آپ حمام سے نکلنے کے بعد پھر غسل کریں گے؟ فرمایا: تو پھر اس میں داخل کیوں ہوتا؟

(۱۱۵۸) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ أَبِي رَجَاءٍ، عَنِ الْحَسَنِ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَغْتَسِلَ مِنْ مَاءِ الْحَمَّامِ. (۱۱۵۸) حضرت حسن رضی اللہ عنہ حمام کے پانی سے غسل کرنے کو مکروہ خیال کرتے تھے۔  
(۱۱۵۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ سَيَّارٍ، قَالَ: رَأَيْتُ الشَّعْبِيَّ خَرَجَ مِنَ الْحَمَّامِ فَجَعَلَ يَخُوضُ مَاءَ الْحَمَّامِ، وَلَمْ يَغْسِلْ قَدَمَيْهِ، قَالَ: فَقُلْتُ لَهُ فِي ذَلِكَ؟ فَقَالَ: إِنِّي رَجُلٌ يَنْظُرُ إِلَىٰ

(۱۱۵۹) حضرت سیار کہتے ہیں کہ میں نے حضرت شعبی رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ حمام سے نکل کر حمام کے پانی سے اپنے جسم کو دھونے لگے لیکن اپنے پاؤں نہیں دھوئے۔ میں نے اس کی وجہ پوچھی تو فرمایا میں ایک ایسا آدمی ہوں جس کی طرف دیکھا جاتا ہے۔

(۱۲۸) مَنْ قَالَ يَغْتَسِلُ مِنْهُ وَلَا يُجْزِيْءُ

جن حضرات کے نزدیک حوض سے غسل تو کر لیا جائے لیکن یہ کافی نہیں

(۱۱۶۰) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الْمُغِيرَةِ، عَنِ الْمُسَيْبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: الْغُسْلُ مِنَ مَاءِ الْحَمَّامِ. (۱۱۶۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حمام کے پانی سے غسل جائز ہے۔

(۱۱۶۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو؛ أَنَّهُ كَانَ يَغْتَسِلُ مِنَ الْحَمَّامِ. (۱۱۶۱) حضرت عبداللہ ابن عمرو رضی اللہ عنہ حوض کے پانی سے غسل کیا کرتے تھے۔

(۱۱۶۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ هِشَامِ الدَّسْتَوَائِيِّ، عَنْ يَحْيَىٰ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: مَاءُ الْبَحْرِ لَا يُجْزِي بَيْنَ مَاءِ الْبَحْرِ، وَمَاءِ الْحَمَّامِ.

(۱۱۶۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو پانی غسل کے لیے کافی نہیں ایک سمندر کا پانی اور دوسرا حوض کا پانی۔

(۱۱۶۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ كَلْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَقُولُ: إِذَا خَرَجْتَ مِنَ الْحَمَّامِ، فَأَغْتَسِلْ. (۱۱۶۳) حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حمام سے نکلنے کے بعد غسل کرو۔



## (۱۲۹) فی لعاب الحِمَارِ وَنَخْرِ الدَّائِيَةِ

گدھے کے لعاب اور جانور کے منہ کی جھاگ کے احکام

(۱۱۶۴) حَدَّثَنَا جَبْرِ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: لَا بَأْسَ بِنَخْرِ الدَّائِيَةِ.

(۱۱۶۳) حضرت شعبیؒ فرماتے ہیں کہ جانور کے منہ کی جھاگ میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۱۶۵) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ عَمْرٍو، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: لَا بَأْسَ بِلُعَابِ الْحِمَارِ.

(۱۱۶۵) حضرت حسنؒ فرماتے ہیں کہ گدھے کے لعاب میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۱۶۶) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي سِنَانٍ، عَنْ حَمَّادٍ، قَالَ: أَتَقْبِي مَا يَسِيلُ مِنْ قِمِّ الدَّائِيَةِ.

(۱۱۶۶) حضرت حمادؒ فرماتے ہیں کہ میں جانور کے منہ سے نکلنے والی جھاگ سے بچتا ہوں۔

(۱۱۶۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُليَّةَ، قَالَ: سَأَلْتُ يُونُسَ عَنْ عَرَقِ الْحِمَارِ وَلُعَابِهِ يُصِيبُ الثُّوبَ؟ فَقَالَ: لَا أَعْلَمُ بِهِ بَأْسًا إِلَّا أَنْ يَقْدَرَ هُمَا.

(۱۱۶۷) حضرت ابن علیہؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت یونسؒ سے گدھے کے پسینے اور اس کے لعاب کے بارے میں سوال کیا کہ اگر وہ کپڑوں کو لگ جائے تو کیا حکم ہے؟ فرمایا: یہ ناپاک تو نہیں البتہ کپڑے کو گندا کر دے گا۔

(۱۱۶۸) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ مُغِيرَةَ، قَالَ: سَأَلْتُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ كَلْبٍ أَصَابَ ثَوْبِي؟ فَقَالَ: أَلَطَّخَكَ بِشَيْءٍ؟ فَقُلْتُ: لَا، فَقَالَ: لَا يَضُرُّكَ.

(۱۱۶۸) حضرت مغیرہؒ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیمؒ سے سوال کیا کہ ایک کتے نے میرے کپڑوں کو منہ لگایا ہے۔ اب کیا کروں؟ فرمایا: کیا اس کا تھوک تمہارے کپڑوں سے لگا؟ میں نے عرض کیا نہیں، فرمایا: پھر کوئی نقصان کی بات نہیں۔

(۱۱۶۹) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ عُبَيْدَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: لَا بَأْسَ بِلُعَابِ الْحِمَارِ.

(۱۱۶۹) حضرت ابراہیمؒ فرماتے ہیں کہ گدھے کے لعاب میں کوئی حرج نہیں۔

## (۱۳۰) مَنْ كَانَ لَا يَدْخُلُ الْحَمَّامَ وَيَكْرِهُهُ

جن حضرات کے نزدیک حمام میں داخل ہونا ناپسندیدہ ہے

(۱۱۷۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ، عَنِ الْحَسَنِ، وَابْنِ سِيرِينَ: أَنَّهُمَا كَانَا يَكْرَهُانِ دُخُولَ الْحَمَّامِ.

(۱۱۷۰) حضرت حسن اور حضرت ابن سیرینؒ حمام میں داخل ہونے کو ناپسند سمجھتے تھے۔

(۱۱۷۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنِ ابْنِ عَمْرٍو، قَالَ: لَا تَدْخُلِ الْحَمَّامَ، فَإِنَّهُ مِمَّا

أَحَدُثُوا مِنَ النَّعِيمِ.

(۱۱۷۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حمام میں داخل نہ ہو کیونکہ یہ نئی ایجاد کردہ خوش پروری کی چیزوں میں سے ہے۔

(۱۱۷۲) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ عُمَارَةَ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ، قَالَ: قَالَ عَلِيٌّ: يَنْسُ الْبَيْتُ الْحَمَامُ.

(۱۱۷۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بدترین کمرہ حمام ہے۔

(۱۳۱) من رخص في دخول الحمام

جن حضرات کے نزدیک حمام میں داخل ہونے کی رخصت ہے

(۱۱۷۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ عَطِيَّةِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ؛ أَنَّهُ كَانَ يَدْخُلُ

الْحَمَامَ، قَالَ: وَكَانَ يَقُولُ: نَعَمْ الْبَيْتُ الْحَمَامُ، يَذْهَبُ الصَّنَةُ، يَعْنِي: الْوَسْخَ، وَيَذْكَرُ النَّارَ.

(۱۱۷۵) حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ حمام میں داخل ہوا کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ حمام بہترین کمرہ ہے، یہ میل کو دور کرتا ہے اور

آگ کی یاد دلاتا ہے۔

(۱۱۷۶) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ؛ أَنَّهُ دَخَلَ الْحَمَامَ.

(۱۱۷۷) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ حمام میں داخل ہوئے۔

(۱۱۷۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ أَبِي عَبَّاسٍ؛ أَنَّهُ دَخَلَ حَمَامَ الْجُحْفَةِ.

(۱۱۷۹) حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما حمام میں داخل ہوئے۔

(۱۱۸۰) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ عُمَارَةَ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: نَعَمْ الْبَيْتُ الْحَمَامُ، يَذْهَبُ الدَّرَنُ،

وَيَذْكَرُ النَّارَ.

(۱۱۸۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حمام بہترین کمرہ ہے میل کو دور کرتا ہے اور آگ کی یاد دلاتا ہے۔

(۱۱۸۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ: خَرَجْتُ مَعَ جَرِيرٍ يَوْمَ جُمُعَةٍ إِلَى حَمَامٍ لَهُ

بِالْعَاقُولِ.

(۱۱۸۳) حضرت عثمان بن قیس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ حضرت جریر کے ساتھ جمعہ کے دن ان کے حمام میں گیا تھا جو مقام

عاقول میں تھا۔

(۱۱۸۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كَانَ لِي عَلَى الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ دَيْنٌ، فَاتَيْتُهُ

اتِّقَاضَهُ، فَوَجَدْتُهُ قَدْ خَرَجَ مِنَ الْحَمَامِ وَقَدْ أَثَرُ الْحِنَاءِ بِأَظْفَارِهِ، وَجَارِيَةٌ لَهُ تَحْكُمُ عَنْهُ أَثَرُ الْحِنَاءِ

بِقَارُورَةٍ.



(۱۱۷۸) حضرت ابو خالد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ نے میرا قرضہ دینا تھا، میں تقاضے کے لیے ان کے پاس آیا تو وہ حمام سے نکل رہے تھے۔ ان کے بالوں پر مہندی کے نشانات تھے اور ان کی ایک باندی مہندی کے نشان کو ایک شیشی سے صاف کر رہی تھی۔

(۱۱۷۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ قُرَّةَ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: نِعِمَّ الْبَيْتُ الْحَمَّامُ، يَذْهَبُ الدَّرَنَ، وَيَذْكُرُ النَّارَ.  
(۱۱۷۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حمام بہترین کمرہ ہے، میل کو دور کرتا ہے اور آگ کی یاد دلاتا ہے۔

(۱۳۲) مَنْ كَانَ يَقُولُ إِذَا دَخَلَتْهُ فَأَدْخَلَهُ بِمَنْزَرٍ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ جب حمام میں داخل ہو تو ازار پہن کر داخل ہو

(۱۱۸۰) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، قَالَ، مَرَرْتُ إِلَى الْحَمَّامِ فَرَأَى أَبُو صَادِقٍ، فَقَالَ: مَعَكَ إِذَا رَأَى عَلِيًّا كَانَ يَقُولُ، مَنْ كَتَبَ عَوْدَتَهُ أَعْرَضَ عَنْهُ الْمَلَكُ.

(۱۱۸۰) حضرت حسن بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حمام کی طرف جا رہا تھا کہ مجھے ابوصادق نے دیکھ لیا اور فرمایا تمہارے پاس ازار ہے، کیونکہ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ جس شخص نے اپنا ستر ظاہر کیا اللہ تعالیٰ اس سے اعراض فرماتے ہیں۔

(۱۱۸۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ، عَنْ قَنَادَةَ؛ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ كَتَبَ لَا يَدْخُلُ أَحَدٌ الْحَمَّامَ إِلَّا بِمَنْزَرٍ.

(۱۱۸۱) حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہ حکم لکھا کہ کوئی شخص بغیر ازار کے حمام میں داخل نہ ہو۔

(۱۱۸۲) حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ غَالِبِ الْقُطَّانِ؛ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ كَتَبَ إِلَى عَامِلِهِ عَلَى الْبُصْرَةِ، أَمَّا بَعْدُ: فَإِنَّهُ مَنْ قَبْلَكَ أَنْ يَدْخُلُوا الْحَمَّامَ إِلَّا بِمَنْزَرٍ.

(۱۱۸۲) حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ نے بصرہ کے گورنر کے خط میں یہ حکم لکھا کہ اپنے علاقہ کے لوگوں کو بلا ازار حمام میں داخل ہونے سے منع کرو۔

(۱۱۸۳) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ دَاوُدَ الصَّضِيِّ، عَنْ مُسْلِمِ الْبُطَيْنِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: حَرَامٌ عَلَيْهِ دُخُولُ الْحَمَّامِ، بِغَيْرِ إِزَارٍ.

(۱۱۸۳) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں بلا ازار حمام میں داخل ہونا حرام ہے۔

(۱۱۸۴) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى، عَنْ زِيَادِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ: رَأَيْتُ أَبَا جَعْفَرٍ دَخَلَ الْحَمَّامَ وَعَلَيْهِ إِزَارٌ إِلَى الرُّكْبَتَيْنِ، وَفِيهِ أَنَاثٌ بِغَيْرِ إِزَارٍ.

(۱۱۸۴) حضرت زیاد بن عبدالرحمن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ابو جعفر رضی اللہ عنہ کو حمام میں داخل ہوتے دیکھا، ان کے گھٹنوں تک

ازارتھا، جبکہ اس حمام میں بغیر ازار کے بھی لوگ موجود تھے۔

(۱۱۸۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ سَلَمَةَ وَأَشْعَثَ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَدْخُلَ الْحَمَّامَ بِغَيْرِ إِزَارٍ ، وَكَرِهَ أَنْ يَدْخُلَهُ بِإِزَارٍ ، وَغَيْرُهُ لَيْسَ بِإِزَارٍ ، يَقُولُ : يُرَى عَوْرَتُهُ .

(۱۱۸۵) حضرت محمد ﷺ اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ آدمی بغیر ازار کے حمام میں داخل ہو اور اس بات کو بھی مکروہ سمجھتے تھے کہ آدمی ازار پہن کر داخل ہو لیکن دوسرے لوگ بلا ازار ہوں۔ اس سے یہ ان کی شرم گاہ دیکھ کر گناہ کا مرتکب ہوگا۔

(۱۱۸۶) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ أَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، قَالَ : كَتَبَ عُمَرُ إِلَى أُمَرَاءِ الْأَجْنَادِ : أَنْ لَا يَدْخُلَ رَجُلٌ الْحَمَّامَ إِلَّا بِمَنْزَرٍ ، وَلَا امْرَأَةٌ إِلَّا مِنْ سَقَمٍ .

(۱۱۸۶) حضرت عمر رضی اللہ عنہ لشکروں کے قائدین کو یہ خط لکھا کہ کوئی مرد بغیر ازار کے حمام میں داخل نہ ہو اور کوئی عورت بغیر بیماری کے حمام میں داخل نہ ہو۔

(۱۱۸۷) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عُمَرَوِ بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ : إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمْ الْحَمَّامَ ، أَوْ الْفِرَاتَ فَلْيَسْتِزِرْ ، وَيَلْبَسْ ثِيَابًا .

(۱۱۸۷) حضرت عمرو بن میمون رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم میں سے کوئی حمام یا فرات میں داخل ہو تو ازار پہنے اور جا لگھیا پہنے لے۔

(۱۱۸۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ ، قَالَ : رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ يَضْرِبُ صَاحِبَ الْحَمَّامِ ، وَمَنْ دَخَلَهُ بِغَيْرِ إِزَارٍ .

(۱۱۸۸) حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ صاحب حمام اور اس شخص کو مارتے تھے جو حمام میں بغیر ازار کے داخل ہو۔

(۱۱۸۹) حَدَّثَنَا أَبُو أَسَامَةَ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ ، قَالَ : رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ يَجْلِدُ فِي الْمُنْدَبِلِ فِي الْحَمَّامِ ، وَيُعَاقِبُ صَاحِبَ الْحَمَّامِ .

(۱۱۸۹) حضرت موسیٰ بن عبیدہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن عبدالعزیز کو دیکھا کہ وہ بغیر ازار کے حمام میں داخل ہونے والے کو کوڑا مار رہے تھے اور حمام کے مالک کو بھی سزا دے رہے تھے۔

(۱۱۹۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، قَالَ : حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَدَّادٍ ، عَنْ أَبِي عُدْرَةَ ، وَكَانَ قَدْ أَدْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، عَنْ عَائِشَةَ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى الرَّجَالَ وَالنِّسَاءَ عَنِ الْحَمَّامَاتِ ، إِلَّا مَرِيضَةً ، أَوْ نَفْسَاءً . (ابوداؤد ۳۰۰۵ - ترمذی ۲۸۰۲)

(۱۱۹۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے مردوں اور عورتوں کو حمام میں داخل ہونے سے منع فرمایا ہے البتہ مریض اور نفاس والی عورت حمام میں داخل ہو سکتی ہے۔

(۱۱۹۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ ابْنِ طَاوُوسٍ ، عَنْ أَبِيهِ رَفَعَهُ ؛ قَالَ : مَنْ دَخَلَهُ مِنْكُمْ فَلْيَسْتِزِرْ .



(۱۱۹۱) حضرت طاؤس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص حمام میں داخل ہو جائے وہ ستر ڈھانپ لے۔

(۱۱۹۲) حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ كَامِلٍ ، عَنْ حَبِيبٍ ، قَالَ : دَخَلَ الْحَمَّامَ عَطَاءٌ ، وَطَاوُسٌ ، وَمُجَاهِدٌ ، فَأَطْلَوْا فِيهِ .

(۱۱۹۳) حضرت حبیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عطاء، حضرت طاؤس اور حضرت مجاہد رضی اللہ عنہم حمام میں داخل ہوئے اور انہوں نے اس میں نورہ اپنے بدن پر لگایا۔

### (۱۱۹۳) فِي الْإِطْلَاءِ بِالنُّورَةِ

نورہ کو غسل کے وقت جسم پر لگانے کا بیان

(۱۱۹۳) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَأَبُو بَكْرٍ ، وَعُمَرُ ، لَا يَطْلُونَ .

(۱۱۹۳) حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ، حضرت ابو بکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہم جسم پر نورہ نہیں لگاتے تھے۔

(۱۱۹۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ ، قَالَ : فَلَمَّا رَأَتْهُ حَبِيبَتُهُ لُجَّةً وَكَشَفَتْ عَنْ سَاقَيْهَا ، فَإِذَا امْرَأَةٌ شَعْرَاءُ ، قَالَ : فَقَالَ سَلِيمَانُ : مَا يَذْهَبُ هَذَا ؟ قَالُوا : النُّورَةُ ، قَالَ : فَجَعَلَتِ النُّورَةَ يَوْمَئِذٍ .

(۱۱۹۴) حضرت عبداللہ بن شداد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بلقیس کی پندلی پر بہت سے بال تھے۔ حضرت سلیمان علیہ السلام نے پوچھا کہ یہ بال کیسے ختم ہوں گے؟ لوگوں نے بتایا کہ نورہ کے ذریعہ، اس کے بعد سے نورہ بالوں کو صاف کرنے کے لیے استعمال ہونے لگا۔

(۱۱۹۵) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : كَانَ الْحَسَنُ رَجُلًا أَرْبَ ، وَكَانَ لَا يَطْلِي .

(۱۱۹۵) حضرت عمر بن حمزہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت حسن کے جسم پر بہت بال تھے وہ نورہ نہیں کرتے تھے۔

(۱۱۹۶) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ حَمْزَةَ ، أَنَّ سَالِمًا أَطْلَى مَرَّةً ، وَتَسْرُوْلَ أُخْرَى .

(۱۱۹۶) حضرت ابن عون رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت سالم کبھی نورہ لگاتے تھے اور کبھی نہیں لگاتے تھے۔

(۱۱۹۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرِو ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ : أَطْلَى فِي الْعَشْرِ .

(۱۱۹۷) حضرت جابر بن زید نے نورہ استعمال کیا ہے۔

(۱۱۹۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ وَشَرِيكٌ ، عَنْ لَيْثِ أَبِي الْمَشْرِقِيِّ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَطْلَى وَلِيَ عَاتَتَهُ . (ابن ماجہ ۳۷۵۲)

(۱۱۹۸) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب نورہ کو بالوں کو ختم کرنے کے لیے استعمال فرماتے تو زیر ناف حصے پر بھی لگاتے تھے۔

(۱۱۹۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ الْأَسَدِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي عَائِشَةَ، قَالَ: كَانَ عُمَرُ رَجُلًا أَهْلَبَ، فَكَانَ يَحْلِقُ عَنْهُ الشَّعْرَ، وَذِكْرُ لَهُ التُّورَةُ فَقَالَ: التُّورَةُ مِنَ النِّعَمِ.

(۱۱۹۹) حضرت علی بن ابی عائشہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے جسم پر بہت سے بال تھے۔ وہ اپنے جسم کے بالوں کو مونڈا کرتے تھے۔ ان کے سامنے کسی نے نورہ کا ذکر کیا تو انہوں نے فرمایا کہ نورہ تو خوش پروری کا حصہ ہے۔

(۱۳۴) مَنْ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَبُولَ فِي مُغْتَسَلِهِ

جن حضرات کے نزدیک غسل خانہ میں پیشاب کرنا مکروہ ہے

(۱۳۰۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عُلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بَرْيَدَةَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، قَالَ: مَنْ بَالَ فِي مُغْتَسَلِهِ، فَلَمْ يَتَطَهَّرْ.

(۱۳۰۰) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس نے غسل خانے میں پیشاب کیا وہ پاک نہیں ہوا۔

(۱۳۰۱) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: مَا طَهَّرَ اللَّهُ رَجُلًا يَبُولُ فِي مُغْتَسَلِهِ، وَقَالَ عَطَاءٌ: إِذَا كَانَ يَسِيلُ فَلَا بَأْسَ.

(۱۳۰۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اللہ اس شخص کو پاک نہ کرے جو غسل خانے میں پیشاب کرے۔ حضرت عطاء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر پانی بہہ رہا ہو تو کوئی حرج نہیں۔

(۱۳۰۲) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ زَاذَانَ وَمَيْسَرَةَ: أَنَّهُمَا كَرِهَا أَنْ يَبُولَ الرَّجُلُ فِي الْمَغْتَسَلِ.

(۱۳۰۲) حضرت زاذان اور حضرت ميسره غسل خانے میں پیشاب کرنے کو مکروہ سمجھتے تھے۔

(۱۳۰۳) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ هِشَامٍ، قَالَ: كَانَ الْحَسَنُ يَكْرَهُ أَنْ يَبُولَ الرَّجُلُ فِي مُغْتَسَلِهِ.

(۱۳۰۳) حضرت حسن رضی اللہ عنہ غسل خانے میں پیشاب کرنے کو مکروہ سمجھتے تھے۔

(۱۳۰۴) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، قَالَ: كَانَ الْحَسَنُ يَكْرَهُ أَنْ يَبُولَ فِي مُغْتَسَلِهِ. قَالَ: وَقَالَ بَكْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ: كَانَ يَقُولُ: هُوَ يَهَيِّجُ الْوَسْوَسةَ.

(۱۳۰۴) حضرت حسن رضی اللہ عنہ غسل خانے میں پیشاب کرنے کو مکروہ سمجھتے تھے اور بکر بن عبد اللہ فرماتے تھے کہ اس سے وسوسہ پیدا ہوتے ہیں۔

(۱۳۰۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ أَبِي رَاشِدٍ، قَالَ: قُلْتُ لِرَبِيعَةَ سُرِّيَّةِ أَنَسٍ: كَانَ أَنَسٌ يَبُولُ فِي مُسْتَحَبِّهِ؟



قَالَ: لَا، كُنْتُ أَضَعُّ لَهُ تَوْرًا فَيَبُولُ فِيهِ.

(۱۲۰۵) حضرت عبداللہ بن ابی راشد رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ریطہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ کیا حضرت انس رضی اللہ عنہ حمام میں پیشاب کیا کرتے تھے؟ انہوں نے بتایا نہیں بلکہ میں ان کے لیے تانبے کا برتن رکھتی تھی، اس میں پیشاب کرتے تھے۔

(۱۲۰۶) حَدَّثَنَا عُمَرُ، عَنْ عِيسَى، عَنْ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ؛ أَنَّهُ كَرِهَ الْبَوْلَ فِي الْمُغْتَسِلِ.

(۱۲۰۶) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ غسل خانے میں پیشاب کرنے کو مکروہ سمجھتے تھے۔

(۱۲۰۷) حَدَّثَنَا عُمَرُ، عَنْ أَفْلَحَ، قَالَ: رَأَيْتُ الْقَاسِمَ يَبُولُ فِي مُغْتَسِلِهِ.

(۱۲۰۷) حضرت افلاح رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت قاسم رضی اللہ عنہ کو غسل خانے میں پیشاب کرتے دیکھا ہے۔

(۱۲۰۸) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ صُهْبَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَغْفَلٍ الْمَزْنِيَّ يَقُولُ: الْبَوْلُ فِي الْمُغْتَسِلِ يَأْخُذُ مِنْهُ الْوَسْوَاسُ.

(۱۲۰۸) حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ غسل خانے میں پیشاب کرنے سے وسوسے آتے ہیں۔

(۱۲۰۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ سَمِعِ بْنِ مَالِكٍ يَقُولُ: إِنَّمَا كَرِهَ الْبَوْلَ فِي الْمُغْتَسِلِ، مَخَافَةَ اللَّئِمِ.

(۱۲۰۹) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ غسل خانے میں پیشاب کرنے کو پاگل پن کے ڈر سے مکروہ قرار دیا گیا ہے۔

(۱۳۵) فِي الرَّجُلِ يَدْخُلُ الْخَلَاءُ وَعَلَيْهِ الْخَاتَمُ

کیا (مقدس نام نقش کردہ) انگوٹھی کو بیت الخلاء میں لے جایا جاسکتا ہے؟

(۱۳۱۰) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَطَاءٍ؛ أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا أَنْ يَلْبَسَ الرَّجُلُ الْخَاتَمَ، وَيَدْخُلَ بِهِ الْخَلَاءَ، وَيُجَامِعَ فِيهِ، وَيَكُونَ فِيهِ اسْمُ اللَّهِ.

(۱۳۱۰) حضرت عثمان بن اسود رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عطاء رضی اللہ عنہ اس بات میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے کہ آدمی انگوٹھی پہن کر بیت الخلاء میں داخل ہو یا بیوی سے جماع کرے، حالانکہ اس پر لفظ اللہ لکھا ہوا ہو۔

(۱۳۱۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ زَمْعَةَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ وَهْرَامَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، قَالَ: كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ إِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ نَاوَلَنِي خَاتَمَهُ.

(۱۳۱۱) حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما جب بیت الخلاء میں داخل ہونے لگتے تو اپنی انگوٹھی مجھے ناولدیتے۔

(۱۳۱۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ، وَابْنِ سِيرِينَ؛ فِي الرَّجُلِ يَدْخُلُ الْمَخْرَجَ وَفِي يَدِهِ خَاتَمٌ فِيهِ اسْمُ اللَّهِ، قَالَ: لَا بَأْسَ بِهِ.

(۱۲۱۲) حضرت حسن اور حضرت ابن سیرین رحمہما اللہ اس شخص کے بارے میں جو بیت الخلاء میں اپنی انگلی لے کر داخل ہو جس پر لفظ اللہ لکھا ہے) فرماتے ہیں کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۲۱۳) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي رَوَّادٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : كَانَ يَقُولُ : إِذَا دَخَلَ الرَّجُلُ الْخُلَاءَ وَعَلَيْهِ خَاتَمٌ فِيهِ ذِكْرُ اللَّهِ تَعَالَى جَعَلَ الْخَاتَمُ مِمَّا يَلِي بَطْنَ كَفِّهِ ، ثُمَّ عَقَدَ عَلَيْهِ بِإِصْبَعِهِ .

(۱۲۱۳) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ جب آدمی کوئی ایسی انگلی لے کر بیت الخلاء میں داخل ہو جس پر لفظ اللہ لکھا ہے تو انگلی کا رخ ہتھیلی کی طرف کر کے مٹھی بند کر لے۔

(۱۲۱۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ ، عَنِ الْمُنْهَالِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : كَانَ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ إِذَا دَخَلَ الْخُلَاءَ ، نَزَعَ خَاتَمَهُ فَأَعْطَاهُ امْرَأَتَهُ .

(۱۲۱۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت سلیمان بن داؤد رضی اللہ عنہ جب بیت الخلاء میں داخل ہونے لگتے تو اپنی انگلی اتار کر اپنی بیوی کو دے دیا کرتے تھے۔

(۱۲۱۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَافِعٍ ، عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ لِلنَّسَاءِ أَنْ يَدْخُلَ الْكَيْفَ ، وَعَلَيْهِ خَاتَمٌ فِيهِ اسْمُ اللَّهِ .

(۱۲۱۵) حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بیت الخلاء میں ایسی انگلی لے جانا مکروہ ہے جس پر لفظ اللہ لکھا ہو۔

(۱۲۱۶) فِي الرَّجُلِ يَدْخُلُ الْخُلَاءَ وَمَعَهُ الدَّرَاهِمُ

منقش در اہم کو بیت الخلاء میں ساتھ لے جانا کیسا ہے؟

(۱۲۱۶) حَدَّثَنَا ابْنُ عُليَّةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ ابْنَ أَبِي نَجِيحٍ ؛ عَنِ الرَّجُلِ يَدْخُلُ الْخُلَاءَ وَمَعَهُ الدَّرَاهِمُ الْبَيْضُ ؟ فَقَالَ : كَانَ مُجَاهِدٌ يَكْرَهُهُ .

(۱۲۱۶) حضرت ابن علیہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ابن ابی نَجیح رضی اللہ عنہ سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا جو بیت الخلاء میں سفید در اہم (چاندی) لے کر داخل ہو تو فرمایا کہ حضرت مجاہد اسے ناپسند سمجھتے تھے۔

(۱۲۱۷) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا أَنْ يَدْخُلَ الرَّجُلُ الْخُلَاءَ وَمَعَهُ الدَّرَاهِمُ الْبَيْضُ ، قَالَ : وَكَانَ الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ يَكْرَهُهُ ، وَلَا يَرَى بِالْبَيْعِ وَالشَّرَاءِ بِهَا بَأْسًا .

(۱۲۱۷) حضرت ہشام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت حسن رضی اللہ عنہ اس بات میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے کہ آدمی بیت الخلاء میں سفید

① اس زمانے میں در اہم پر اللہ تعالیٰ کا نام یا کوئی قرآنی لکھی ہوتی تھی، اس لیے اہل علم نے انہیں بیت الخلاء میں ساتھ لے جانے کو مکروہ قرار

دیا تھا۔



دراہم لے کر داخل ہو۔ جبکہ قاسم بن محمد بیت الخلاء میں لے جانے کو مکروہ خیال کرتے تھے، جبکہ ان کے ذریعے خرید و فروخت میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

(۱۲۱۸) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ إِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ وَمَعَهُ الدَّرَاهِمُ ، أَعْطَاهَا إِنْسَانًا يَمْسِكُهَا حَتَّى يَتَوَضَّأَ .

(۱۲۱۸) حضرت محمد بن عبد الرحمن رضی اللہ عنہ نے جب بیت الخلاء میں جانا ہوتا اور ان کے پاس سفید دراہم ہوتے تو کسی کو پکڑا دیتے تھے جو ان کے وضو کرنے تک انہیں تھامے رکھتا تھا۔

(۱۲۱۹) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُعْبِرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : سَأَلْتُهُ عَنِ الرَّجُلِ يُوَلِّ وَمَعَهُ الدَّرَاهِمُ الْبَيْضُ ؟ قَالَ : لَيْسَ لِلنَّاسِ بَدٌّ مِنْ حِفْظِ أَمْوَالِهِمْ .

(۱۲۱۹) حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم سے سوال کیا کہ ایک آدمی پیشاب کر رہا ہے لیکن اس کے پاس سفید دراہم بھی ہیں، اس کا کیا حکم ہے؟ فرمایا لوگوں کے لیے مال کی حفاظت بھی تو ضروری ہے۔

(۱۲۲۰) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : أَحَبُّ إِلَيَّ أَنْ يَكُونَ بَيْنَ جِلْدِي ، أَوْ كَفِّي ، وَبَيْنَهُمَا ثَوْبٌ . (۱۲۲۰) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے یہ بات پسند ہے کہ رفع حاجت کے دوران دراہم کسی ٹھیلی میں یا میری جیب میں ہوں۔

(۱۲۲۱) الرَّجُلُ يَمَسُّ الدَّرَاهِمَ وَهُوَ عَلَى غَيْرِ وَضوءٍ

بغیر وضو کے متنفذ دراہم کو چھونے کا حکم

(۱۲۲۱) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَمَسَّ الدَّرَاهِمَ الْأَبْيَضَ وَهُوَ عَلَى غَيْرِ وَضوءٍ .

(۱۲۲۱) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ بغیر وضو سفید دراہم کو ہاتھ لگانے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

(۱۲۲۲) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ ؛ أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا بِمَسِّ الدَّرَاهِمِ الْأَبْيَضِ وَهُوَ عَلَى غَيْرِ وَضوءٍ .

(۱۲۲۲) حضرت قاسم رضی اللہ عنہ بغیر وضو سفید دراہم کو ہاتھ لگانے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

(۱۲۲۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ ، قَالَ : سَأَلْتُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الرَّجُلِ يَمَسُّ الدَّرَاهِمَ الْبَيْضَ عَلَى غَيْرِ وَضوءٍ ؟ فَكَّرَ ذَلِكَ .

(۱۲۲۳) حضرت ابو الہیثم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ سے سفید دراہم کو بلا وضو ہاتھ لگانے کے بارے میں سوال

کیا تو انہوں نے اسے ناپسند فرمایا۔

(۱۳۲۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: لَا بَأْسَ أَنْ يَمَسَّهَا عَلَى غَيْرِ وُضوءٍ.

(۱۳۲۳) حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بلا وضو انہیں چھونے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۳۲۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ رَبِيعٍ، قَالَ: كَرِهَهُ ابْنُ سِيرِينَ.

(۱۳۲۵) حضرت ابن سیرین رضی اللہ عنہ بلا وضو سفید دراہم کو چھونا مکروہ سمجھتے تھے۔

(۱۳۸) الرَّجُلُ يَمَسُّ الدَّرَاهِمَ وَهُوَ جُنُبٌ

حالت جنابت میں منقش دراہم کو چھونا کیسا ہے؟

(۱۳۲۶) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَامِرٍ وَسَالِمٍ قَالَا: لَا يَمَسُّ الرَّجُلُ

الدَّرَاهِمَ فِيهَا كِتَابُ اللَّهِ وَهُوَ جُنُبٌ، قَالَ: وَقَالَ عَطَاءٌ وَالْقَاسِمُ: يَمَسُّهَا إِذَا كَانَتْ مَضْرُورَةً فِي خِرْقَةٍ.

(۱۳۲۶) حضرت عامر اور حضرت سالم رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جن دراہم پر کوئی آیت منقوش ہو انہیں حالت جنابت میں ہاتھ نہیں لگا

سکتے۔ حضرت عطاء اور حضرت قاسم رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اگر کپڑے کی تھیلی میں بند ہوں تو جنبی انہیں ہاتھ لگا سکتا ہے۔

(۱۳۹) الرَّجُلُ يَذْكُرُ اللَّهَ وَهُوَ عَلَى الْخَلَاءِ أَوْ هُوَ يَجَامِعُ

بیت الخلاء میں یادوران جماع اللہ تعالیٰ کا نام لینا کیسا ہے؟

(۱۳۲۷) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ قَابُوسَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ؛ قَالَ: يُكْرَهُ أَنْ يَذْكُرَ اللَّهُ وَهُوَ جَالِسٌ عَلَى خَلَاتِهِ،

وَالرَّجُلُ يَوَاقِعُ امْرَأَتَهُ، لِأَنَّهُ ذُو الْجَلَالِ يُجَلُّ عَنْ ذَلِكَ.

(۱۳۲۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اس بات کو ناپسند سمجھتے تھے کہ کوئی آدمی بیت الخلاء میں بیٹھنے ہوئے یادوران جماع اللہ تعالیٰ کا نام

لے۔ اس لیے کہ یہ عظمت الہی کے خلاف ہے۔

(۱۳۲۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: لَا تَشْهَدُ الْمَلَائِكَةُ عَلَى خَلَاتِكَ.

(۱۳۲۸) حضرت عطاء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ فرشتے تمہاری خلا کی گواہی نہیں آتے۔

(۱۳۲۹) حَدَّثَنَا عُذْرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ سَيَّارٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، قَالَ: اثْنَتَانِ لَا يَذْكُرُ اللَّهُ الْعَبْدُ فِيهِمَا: إِذَا أَتَى

الرَّجُلُ أَهْلَهُ يَبْدَأُ فَيَسْمِي اللَّهَ، وَإِذَا كَانَ فِي الْخَلَاءِ.

(۱۳۲۹) حضرت ابو وائل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو جگہیں ایسی ہیں جہاں بندہ اللہ تعالیٰ کا نام نہ لے۔ ایک جب بیوی سے ہم بستری

کرے تو اللہ کے نام سے ابتداء کرے (پھر اللہ کا نام نہ لے) دوسرا جب بیت الخلاء میں ہو۔



(۱۲۳۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ ، عَنْ هِشَامِ الدَّسْتَوَائِيِّ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : أَرْبَعَةٌ لَا يَقْرَأُونَ الْقُرْآنَ : عِنْدَ الْخَلَاءِ ، وَعِنْدَ الْجَمَاعِ ، وَالْجُنُبِ ، وَالْحَائِضِ ، إِلَّا الْجُنُبُ وَالْحَائِضُ ، فَإِنَهُمَا يَقْرَأَانِ الْآيَةَ وَنَحْوَهَا .

(۱۲۳۰) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ چار لوگ قرآن کی تلاوت نہیں کریں گے: ① جو بیت الخلاء میں ہو ② جو جماع کر رہا ہو ③ جنبی ④ حائضہ۔ جنبی اور حائضہ ایک آیت یا اس سے کم پڑھ سکتے ہیں۔

(۱۲۳۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَرْوَانَ الْأَسْلَمِيِّ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ كَعْبٍ ، قَالَ : قَالَ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ : أَيُّ رَبِّ أَقْرَبُ أَنْتَ فَأَنَاجِيكَ ، أَمْ بَعِيدٌ فَأُنَادِيكَ ؟ قَالَ : يَا مُوسَى ، أَنَا جَلِيسُ مَنْ ذَكَرَنِي ، قَالَ : يَا رَبِّ فَإِنَّا نَكُونُ مِنَ الْحَالِ عَلَى حَالٍ نُعْظِمُكَ ، أَوْ نُجَلِّكَ أَنْ نَذْكُرَكَ عَلَيْهَا ؟ قَالَ : وَمَا هِيَ ؟ قَالَ : الْجَنَابَةُ وَالْغَائِطُ ، قَالَ : يَا مُوسَى ، اذْكُرْنِي عَلَى كُلِّ حَالٍ .

(۱۲۳۱) حضرت کعب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا کہ اے رب تو قریب ہے کہ میں تجھ سے سرگوشی کروں یا تو دور ہے کہ میں تجھے پکاروں؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے موسیٰ! جو میرا ذکر کرتا ہے میں اس کا ہم نشین ہوتا ہوں۔ موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا اے میرے رب! بعض اوقات ہم ایسی حالت میں ہوتے ہیں جس میں تیرا ذکر تیری عظمت اور تیرے جلال کے منافی ہے؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا وہ کون سی حالت ہے؟ عرض کیا جنابت اور رفع حاجت کی حالت۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے موسیٰ! ہر حال میں میرا ذکر کرو۔

(۱۴۰) الرجل يعطس وهو على الخلاء

بیت الخلاء میں چھینکنے والا الحمد للہ کہے یا نہ کہے؟

(۱۲۳۲) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، فِي الرَّجُلِ يَعْطِسُ عَلَى الْخَلَاءِ ، قَالَ : يَحْمَدُ اللَّهُ .

(۱۲۳۲) حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ بیت الخلاء میں چھینکنے والا الحمد للہ کہے۔

(۱۲۳۳) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : يَحْمَدُ اللَّهُ ، فَإِنَّهُ يَصْعَدُ .

(۱۲۳۳) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ بیت الخلاء میں چھینکنے والا الحمد للہ کہے کیوں کہ یہ کلمات اللہ تعالیٰ تک پہنچتے ہیں۔

(۱۲۳۴) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامِ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : يَحْمَدُ اللَّهُ فِي نَفْسِهِ .

(۱۲۳۴) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ بیت الخلاء میں چھینکنے والا دل میں الحمد للہ کہے۔

(۱۲۳۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيٍّ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، سَيْلَ عَنِ الرَّجُلِ يَعْطِسُ فِي الْخَلَاءِ ؟ قَالَ : لَا أَعْلَمُ بِأَسَا بِذِكْرِ اللَّهِ .

(۱۲۳۵) حضرت محمد ﷺ سے بیت الخلاء میں چھینکنے والے شخص کے بارے میں پوچھا گیا کہ وہ الحمد للہ کہے یا نہ کہے؟ فرمایا میں اللہ کے ذکر میں کوئی حرج نہیں سمجھتا۔

(۱۲۳۶) حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ؛ فِي الرَّجُلِ يَعْطُسُ فِي الْخَلَاءِ ، قَالَ : قَالَ أَبُو مَيْسَرَةَ : مَا أَحَبُّ أَنْ أذْكُرَ اللَّهَ إِلَّا فِي مَكَانٍ طَيِّبٍ . قَالَ : قَالَ مَنْصُورٌ : قَالَ إِبْرَاهِيمُ : يَحْمَدُ اللَّهَ .

(۱۲۳۶) حضرت ابواسحاق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابومیسرہ رضی اللہ عنہ نے بیت الخلاء میں چھینکنے والے شخص کے بارے میں فرمایا کہ میں تو سمجھتا ہوں کہ اللہ کا ذکر صرف پاکیزہ جگہ کرنا چاہیے۔ حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ الحمد للہ کہے گا۔

(۱۲۳۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ أَخْبَرَنَا قَزْعَةُ بْنُ سُؤَيْدٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ ابْنَ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ الرَّجُلِ يَعْطُسُ وَهُوَ عَلَى الْخَلَاءِ ؟ قَالَ : يَحْمَدُ اللَّهَ .

(۱۲۳۷) حضرت ابن ابی ملیکہ رضی اللہ عنہ نے بیت الخلاء میں چھینکنے والے شخص کے بارے میں فرمایا کہ وہ الحمد للہ کہے گا۔

### (۱۴۱) فِي بَوْلِ الْبُعِيرِ وَالشَّاقَةِ يُصِيبُ الثَّوْبَ

بکری یا اونٹ کا پیشاب کپڑے پر لگ جائے تو کیا کیا جائے؟

(۱۲۳۸) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، وَنَافِعٍ . قَالَ : كَانَا لَا يَرِيَانِ بَأْسًا بِبَوْلِ الْبُعِيرِ ، قَالَ : وَأَصَابَنِي ؟ فَلَمْ يَرِيَا بِهِ بَأْسًا .

(۱۲۳۸) حضرت نافع اور حضرت جعفر رضی اللہ عنہما کے والد اونٹ کے پیشاب کپڑے پر لگ جانے میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔

(۱۲۳۹) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ، عَنِ الْعَلَاءِ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ بَوْلِ الْبُعِيرِ يُصِيبُ ثَوْبَ الرَّجُلِ ؟ فَقَالَ : وَمَا عَلَيْكَ لَوْ أَصَابَكَ ؟ وَقَالَ حَمَّادٌ : إِنِّي لَا غَتْسِلُ الْبَوْلَ كُلَّهُ .

(۱۲۳۹) حضرت عطاء رضی اللہ عنہ سے کسی نے پوچھا کہ اگر اونٹ کا پیشاب کپڑے پر لگ جائے تو کیا کیا جائے؟ فرمایا اگر وہ تمہیں بھی لگ جائے تو کوئی حرج نہیں۔ حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ میں تو سارا پیشاب دھوؤں گا۔

(۱۲۴۰) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ ، قَالَ : سَأَلَ الْحَكَمُ بْنُ صَفْوَانَ إِبْرَاهِيمَ عَنِ بَوْلِ الْبُعِيرِ يُصِيبُ ثَوْبَ الرَّجُلِ ؟ قَالَ : لَا بَأْسَ بِهِ ، أَلَيْسَ يُشْرَبُ وَيَتَدَاوَى بِهِ .

(۱۲۴۰) حضرت حکم رضی اللہ عنہ نے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ سے اونٹ کے پیشاب کے بارے میں پوچھا تو فرمایا اس میں کوئی حرج نہیں اور فرمایا کہ کیا اس کو پینا نہیں جاتا اور کیا اسے علاج کے لیے استعمال نہیں کیا جاتا!

(۱۲۴۱) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ طَلْحَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : مَا اجْتَرَّ فَلَا بَأْسَ بِبَوْلِهِ .

(۱۲۴۱) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو جانور جگالی کرتا ہے اس کا پیشاب پاک ہے۔



(۱۲۴۲) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : رُخِّصَ فِي أَبْوَالِ ذَوَاتِ الْكُرُوشِ .

(۱۲۴۳) حضرت ابن سیرین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سم والے جانوروں کے پیشاب میں رخصت دی گئی ہے۔

(۱۲۴۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ الْحَكَمَ ، وَحَمَّادًا عَنْ بَوْلِ الشَّاةِ ؟ فَقَالَ : حَمَّادٌ : يَغْسَلُ ، وَقَالَ الْحَكَمُ : لَا .

(۱۲۴۳) حضرت شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم اور حضرت حماد رضی اللہ عنہما سے بکری کے پیشاب کے بارے میں پوچھا تو حضرت حماد رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اسے دھونے کی ضرورت نہیں۔

(۱۲۴۴) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : كَانَ يَرَى أَنْ تَغْسَلَ الْأَبْوَالُ كُلَّهَا .

(۱۲۴۴) حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہر چیز کے پیشاب کو دھویا جائے گا۔

(۱۲۴۵) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَغْسِلُ الْبَوْلَ كُلَّهُ ، وَكَانَ يَرُخِّصُ فِي أَبْوَالِ ذَوَاتِ الْكُرُوشِ .

(۱۲۴۵) حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سارے پیشاب کو دھویا جائے گا البتہ سم والے جانوروں کے پیشاب میں رخصت ہے۔

(۱۲۴۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سَعِيدٌ ، عَنْ يَعْقُبَ بْنِ حَكِيمٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ أَنَّهُمَا قَالَا : اغْسِلْ مَا أَصَابَكَ مِنْ أَبْوَالِ الْبُهَائِمِ .

(۱۲۴۶) حضرت نافع اور حضرت عبدالرحمن بن قاسم رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اگر جانوروں کا پیشاب تمہارے ساتھ لگ جائے تو اسے دھولو۔

(۱۲۴۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ مَيْسَرَةَ ، مَوْلَى لِحَجٍّ ، قَالَ : سَأَلْتُ الشَّعْبِيَّ عَنْ بَوْلِ التَّيْسِ ؟ فَقَالَ : لَا تَغْسِلُهُ .

(۱۲۴۷) حضرت شعبی رضی اللہ عنہ سے بکری کے پیشاب کے بارے میں سوال کیا گیا تو فرمایا اسے دھونے کی ضرورت نہیں۔

(۱۲۴۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : مَا أُكِلَ لَحْمُهُ فَلَا بَأْسَ بِبَوْلِهِ .

(۱۲۴۸) حضرت عطاء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جن جانوروں کا گوشت کھایا جاتا ہے ان کا پیشاب پاک ہے۔

(۱۲۴۹) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ أَبِي حَفْصَةَ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا مَجْلَزٍ يَقُولُ : قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ : بَعَثَ جَمَلِي فَكَالَ ، فَأَصَابَنِي بَوْلُهُ ، قَالَ : اغْسِلْهُ ، قُلْتُ : إِنَّمَا كَانَ انْتَضَحَ كَذَا وَكَذَا يَعْنِي : يَقْلِلُهُ ، قَالَ : اغْسِلْهُ .

(۱۲۴۹) حضرت ابو مجلز رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا کہ میرے اونٹ نے پیشاب کیا اور اس کا پیشاب میرے کپڑوں پر لگ گیا، میں کیا کروں؟ فرمایا اسے دھولو، میں نے عرض کیا وہ بہت تھوڑا ہے؟ فرمایا اسے دھولو۔

(۱۲۵۰) حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ حِيَانٍ ، عَنْ عِيسَى بْنِ كَثِيرٍ ، عَنْ مِثْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ ، قَالَ : بَوْلُ الْبُهِيمَةِ وَالْإِنْسَانِ سَوَاءٌ .

(۱۲۵۰) حضرت میمون بن مہران رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انسان اور جانور کے پیشاب کا حکم ایک ہے۔

(۱۴۲) فِی بَوْلِ الْبَغْلِ وَالْحِمَارِ

نخچر اور گدھے کے پیشاب کا حکم

(۱۲۵۱) حَدَّثَنَا ابْنُ قُضَيْلٍ ، عَنْ ابْنِ شُبْرُمَةَ ، قَالَ : كُنْتُ مَعَ الشَّعْبِيِّ فِي السُّوقِ ، فَبَالَ بَغْلٌ فَتَنَحَّيْتُ مِنْهُ ، فَقَالَ : مَا عَلَيْكَ لَوْ أَصَابَكَ .

(۱۲۵۱) حضرت ابن شبرمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت شعبی رضی اللہ عنہ کے ساتھ ایک بازار میں تھا کہ ایک نخچر نے پیشاب کر دیا۔ میں جلدی سے پیچھے ہٹا تو انہوں نے فرمایا یہ اگر تمہیں لگ بھی جائے تو کوئی حرج نہیں۔

(۱۲۵۲) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : لَا بَأْسَ بِنَضْحِ أَبْوَالِ الدَّوَابِّ .

(۱۲۵۲) حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جانوروں کے پیشاب میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۲۵۳) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، وَجَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، مِثْلَهُ .

(۱۲۵۳) حضرت ابراہیم ، حضرت جابر اور حضرت عامر رضی اللہ عنہم سے بھی یونہی منقول ہے۔

(۱۲۵۴) حَدَّثَنَا أَصْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ : إِذَا ابْتَضَحَ عَلَيْكَ بَوْلُ الدَّابَّةِ فَرَأَيْتُ أَثَرَهُ فَاغْسِلْهُ ، وَإِنْ لَمْ تَرَ أَثَرَهُ فَدَعَهُ .

(۱۲۵۴) حضرت حکم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر تمہارے کپڑوں پر جانور کے پیشاب کے چھینٹے پڑ جائیں تو پھر اگر تم انہیں دیکھو تو دھولو اور اگر تمہیں اس کا نشان دکھائی نہ دے تو اسے چھوڑ دو۔

(۱۴۳) فِی بَوْلِ الْخَفَاشِ

چمگا دڑ کے پیشاب کا حکم

(۱۲۵۵) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ كَانَ يَرْخُصُ فِي أَبْوَالِ الْخَفَافِيشِ .

(۱۲۵۵) حضرت حسن رضی اللہ عنہ چمگا دڑ کے پیشاب میں رخصت دیا کرتے تھے۔

(۱۴۴) الْقِيحُ يَتَوَضَّأُ مِنْهُ أَمْ لَا ؟

پیپ نکلنے سے وضو لوٹتا ہے یا نہیں ؟

(۱۲۵۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُعِيقَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : مَا خَرَجَ مِنَ الْجُرْحِ فَهُوَ بِمَنْزِلَةِ الدَّمِ ، وَفِيهِ



الْوُضُوءُ.

(۱۲۵۶) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ جو چیز بھی زخم سے نکلے وہ خون کے درجہ میں ہے اس سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔

(۱۲۵۷) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُهُ يَقُولُ: الْقَيْحُ وَالْدَّمُ سَوَاءٌ.

(۱۲۵۷) حضرت زہری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پیپ اور خون کا ایک حکم ہے۔

(۱۲۵۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: الْقَيْحُ وَالصَّدِيدُ لَيْسَ فِيهِ وَضُوءٌ.

(۱۲۵۸) حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پیپ اور کچھ لہو میں وضو نہیں ہے۔

(۱۲۵۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُدَيْرٍ، عَنْ أَبِي مِجَلٍّ؛ أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى الْقَيْحَ شَيْئًا، قَالَ: إِنَّمَا ذَكَرَ اللَّهُ الدَّمَ.

(۱۲۵۹) حضرت ابو مجلہ رضی اللہ عنہ پیپ کو کچھ نہیں سمجھتے تھے اور فرماتے تھے کہ اللہ تعالیٰ نے صرف خون کا ذکر فرمایا ہے۔

(۱۲۶۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ مُعِوَيْةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ. وَعَنْ شُعْبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، وَحَمَادٍ قَالُوا: مَا خَرَجَ مِنَ الْبُحْرَةِ مِنْ شَيْءٍ فَهُوَ يَمْنُزِلُهُ الدَّمَ.

(۱۲۶۰) حضرت حکم اور حضرت حماد رضی اللہ عنہما فرماتے تھے کہ جو چیز بھی پھوڑے سے نکلے وہ خون کے درجہ میں ہے۔

(۱۴۵) (الذی یصلیٰ وَفِی ثَوْبِهِ خُرٌّ الطَّيْرِ

پرنڈے کی بیٹ کپڑوں پر لگ جائے تو ان میں نماز کا کیا حکم ہے؟

(۱۲۶۱) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، قَالَ: كُنَّا جُلُوسًا مَعَ عَبْدِ اللَّهِ إِذْ وَقَعَ عَلَيْهِ خُرٌّ عُصْفُورٍ، فَقَالَ لَهُ: هَكَذَا بِيَدِهِ، نَقَضَهُ.

(۱۲۶۱) حضرت ابو عثمان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے تھے کہ ان پر چڑیا کی بیٹ گر گئی اور انہوں نے اسے ہٹا دیا۔

(۱۲۶۲) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: رَأَيْتُهُ، وَالْقَيْحُ عَلَيْهِ طَيْرٌ مِنْ طَيْرِ مَكَّةَ، فَجَعَلَ يَمْسَحُهُ بِيَدِهِ.

(۱۲۶۲) حضرت ابن جریج کہتے ہیں کہ حضرت عطاء پر مکہ کے ایک پرنڈے نے بیٹ کر دی تو انہوں نے اسے اپنے ہاتھ سے صاف کر دیا۔

(۱۲۶۳) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: سَقَطَتْ هَامَةٌ عَلَى الْحَسَنِ فَذَرَقَتْ عَلَيْهِ، فَقَالَ لَهُ بَعْضُ الْقَوْمِ: نَاتِيكَ بِمَاءٍ تَغْسِلُهُ؟ فَقَالَ: لَا، وَجَعَلَ يَمْسَحُهُ عَنْهُ.

(۱۲۶۳) حضرت اشعث رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک آلو نے حضرت حسن رضی اللہ عنہ پر بیٹ کر دی۔ ایک آدمی نے کہا کہ ہم آپ کے لیے پانی لے آتے ہیں آپ اسے دھو لیجئے۔ فرمایا اس کی ضرورت نہیں پھر اسے ہاتھ سے صاف کر دیا۔

(۱۲۶۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ أَبِي الْأَشْهَبِ السَّعْدِيِّ، قَالَ: رَأَيْتُ يَزِيدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّخِيرِ، أَبَا الْعَلَاءِ ذَرَقَ عَلَيْهِ طَيْرٌ وَهُوَ يُصَلِّي، فَمَسَحَهُ ثُمَّ مَضَى فِي صَلَاتِهِ.

(۱۲۶۳) حضرت اشہب سعدی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت یزید بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ دوران نماز ایک پرندے نے ان پر بیٹ کر دی تو انہوں نے اس کو صاف کر کے اپنی نماز کو جاری رکھا۔

(۱۲۶۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ حَنْظَلَةَ، قَالَ: رَأَيْتُ سَالِمًا سَلَحَ عَلَيْهِ طَيْرٌ فَمَسَحَهُ وَقَالَ: لَا بَأْسَ بِهِ.

(۱۲۶۵) حضرت حنظلہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ایک پرندے نے حضرت سالم رضی اللہ عنہ پر بیٹ کر دی، انہوں نے اسے صاف کر دیا اور فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۲۶۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، قَالَ: سَأَلْتُ الْحَكَمَ، وَحَمَّادًا عَنْ خُرِّ الطَّيْرِ؟ فَقَالَا: لَا بَأْسَ بِهِ.

(۱۲۶۶) حضرت شعبہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حماد اور حضرت حکم رضی اللہ عنہ سے پرندے کی بیٹ کے بارے میں پوچھا تو دونوں نے فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۴۶) فِي خُرِّ الدَّجَاجِ

مرغی کی بیٹ کا حکم

(۱۲۶۷) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الذَّبَّالِ، عَنِ الْحَكَمِ؛ فِي رَجُلٍ صَلَّى، فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ أَبْصَرَ فِي ثَوْبِهِ خُرَّ دَجَاجٍ، فَقَالَ: إِنَّمَا هُوَ طَيْرٌ.

(۱۲۶۷) حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا کہ ایک آدمی نماز پڑھ رہا تھا جب نماز سے فارغ ہوا تو اس نے اپنے کپڑوں پر مرغی کی بیٹ لگی ہوئی دیکھی، اب وہ کیا کرے؟ فرمایا مرغی ایک پرندہ ہی تو ہے۔

(۱۲۶۸) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ غِيْلَانَ، عَنْ حَمَّادٍ؛ أَنَّهُ كَرِهَ ذَرَقَ الدَّجَاجِ.

(۱۲۶۸) حضرت حماد رضی اللہ عنہ مرغی کی بیٹ کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔

(۱۴۷) مَنْ كَانَ يَقُولُ نَمَّ عَلَى طَهَارَةٍ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ با وضو ہو کر سونا چاہیے

(۱۲۶۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ؛ أَنَّهُ كَانَ يَسْتَحِبُّ أَنْ لَا يَنَامَ إِلَّا عَلَى طَهَارَةٍ.



(۱۲۶۹) حضرت عروہ رضی اللہ عنہ اس بات کو پسند فرماتے تھے کہ آدمی جب بھی سوئے با وضو ہو کر سوئے۔

(۱۲۷۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَسْتَحِبُّ أَنْ لَا يَنَامَ إِلَّا عَلَى طَهَارَةٍ .

(۱۲۷۰) حضرت حسن رضی اللہ عنہ اس بات کو پسند فرماتے تھے کہ آدمی جب بھی سوئے با وضو ہو کر سوئے۔

(۱۲۷۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : مَنْ بَاتَ طَاهِرًا عَلَى ذِكْرِ ، كَانَ عَلَى فِرَاشِهِ مَسْجِدًا لَهُ حَتَّى يَقُومَ .

(۱۲۷۱) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ جو شخص اللہ کا ذکر کرتے ہوئے با وضو ہو کر سوئے اس کا بستر اٹھنے تک اس کے لیے مسجد کے حکم میں ہے۔

(۱۲۷۲) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : مَنْ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يَبِيتَ طَاهِرًا عَلَى ذِكْرِ ، مُسْتَغْفِرًا لِلذُّنُوبِ ، فَإِنَّهُ بَلَغَنَا أَنَّ الْأَرْوَاحَ تُبْعَثُ عَلَى مَا قُبِضَتْ عَلَيْهِ . (بخاری ۱۲۶۵ - مسلم ۹۳)

(۱۲۷۲) حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر تم سے ہو سکے تو اللہ کا ذکر کرتے ہوئے، اپنے گناہوں پر استغفار کرتے ہوئے با وضو ہو کر سوؤ، کیونکہ ہمیں یہ بات پہنچی ہے کہ روحوں کو اسی حال میں اٹھایا جائے گا جس حال میں انہیں قبض کیا گیا۔

(۱۲۷۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي سِنَانٍ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ الْحَنَفِيِّ ، قَالَ : إِذَا أَوَى الرَّجُلُ إِلَى فِرَاشِهِ طَاهِرًا مَسَحَهُ الْمَلَكُ . (ترمذی ۳۵۲۶)

(۱۲۷۳) حضرت ابو صالح حنفی فرماتے ہیں جب آدمی با وضو ہو کر اپنے بستر کی طرف آتا ہے تو فرشتے اس کے بستر کو ہاتھ لگاتے ہیں۔

(۱۲۷۴) حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ شَهْرٍ ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ ، قَالَ : مَنْ بَاتَ ذَاكِرًا طَاهِرًا ، ثُمَّ تَعَارَى مِنَ اللَّيْلِ ، لَمْ يَسْأَلِ اللَّهُ حَاجَةً لِلدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ إِلَّا أَعْطَاهُ اللَّهُ .

(۱۲۷۴) حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو شخص با وضو ہو کر سوئے اور رات کو اس کی آنکھ کھلے تو دنیا و آخرت کی جو چیز وہ اللہ تعالیٰ سے مانگے گا اللہ تعالیٰ اسے عطا فرمائیں گے۔

(۱۲۷۵) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ الْأَعْمَشِ ، قَالَ : حَدَّثْتُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ تَيْمِّمَ .

(۱۲۷۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما جب رات کو بیدار ہوتے تو تیمم فرماتے تھے۔

(۱۲۷۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ أَخْبَرَنَا الْعَوَّامُ ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَّسَةَ ، قَالَ : إِذَا أَوَى الرَّجُلُ إِلَى فِرَاشِهِ عَلَى طَهَرٍ ، فَذَكَرَ اللَّهَ حَتَّى تَغْلِبُهُ عَيْنَاهُ ، وَكَانَ أَوَّلُ مَا يَقُولُ حِينَ يَسْتَقِظُ : سُبْحَانَكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ اغْفِرْ لِي ، أُنْسَلَخَ مِنْ دُنُوبِهِ كَمَا تَنْسَلِخُ الْحَيَّةُ مِنْ جِلْدِهَا .

(۱۲۷۶) حضرت عمرو بن عبسہ فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص با وضو ہو کر بستر پر لیٹے اور سونے تک اللہ کا ذکر کرتا رہے اور بیدار ہو کر سب سے پہلے یہ کہے ”اے اللہ! تو پاک ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو میری مغفرت فرما“ تو وہ گناہوں سے ایسے نکل جاتا ہے جیسے سانپ اپنی کھال سے نکل جاتا ہے۔

(۱۴۸) الرَّجُلُ يَمَسُّ اللَّحْمَ النَّيِّءَ

تازہ گوشت کو ہاتھ لگانے سے وضو نہیں ٹوٹتا

(۱۲۷۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، قَالَ : سِئِلَ عَلِيُّ عَنِ الرَّجُلِ يَمَسُّ اللَّحْمَ النَّيِّءَ ، فَيُصِيبُ يَدَهُ مِنْهُ شَيْءٌ ؟ قَالَ : لَا عَلَيْهِ أَنْ لَا يَتَوَضَّأَ إِذَا مَسَّهُ .

(۱۲۷۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا کہ اگر کوئی آدمی تازہ گوشت کو ہاتھ لگائے اور اس کے ہاتھ پر کچھ لگ بھی جائے تو اس کا کیا حکم ہے؟ فرمایا اس پر وضو لازم نہیں۔

(۱۲۷۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : لَيْسَ عَلَيْهِ وَضُوءٌ ، إِلَّا أَنْ يَغْسِلَ يَدَهُ .

(۱۲۷۸) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اس پر وضو لازم نہیں البتہ ہاتھ دھو لے۔

(۱۲۷۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي هِلَالٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : يَتَوَضَّأُ مِنَ اللَّحْمِ النَّيِّءِ .

(۱۲۷۹) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ تازہ گوشت کو ہاتھ لگانے والا شخص وضو کرے گا۔

(۱۲۸۰) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، فِي رَجُلٍ مَسَّ لَحْمًا نَيِّئًا ، قَالَ : لَا بَأْسَ بِهِ ، وَلَيْسَ عَلَيْهِ وَضُوءٌ .

(۱۲۸۰) حضرت حسن سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا گیا جو تازہ گوشت کو ہاتھ لگائے تو فرمایا اس میں کوئی حرج نہیں اور اس کا وضو بھی نہیں ٹوٹتا۔

(۱۲۸۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : إِنْ كَانَ أَصَابَ يَدَهُ أَثَرٌ مِنْهُ فَلْيَغْسِلْ يَدَهُ ، وَإِلَّا فَلَا يَغْسِلُهَا .

(۱۲۸۱) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اگر ہاتھ پر اس کا نشان لگ جائے تو اسے دھو لے ورنہ دھونے کی بھی ضرورت نہیں۔

(۱۴۹) الْبَوْلُ يَصِيبُ الثَّوْبَ فَلَا يُدْرِي أَيُّنَ هُوَ

اگر پیشاب کپڑے پر لگ جائے اور یہ معلوم نہ ہو کہ کہاں لگا ہے تو کیا کیا جائے؟

(۱۲۸۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ غَالِبٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ . وَعَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، فِي الرَّجُلِ



يُصِيبُ ثَوْبَهُ الْبَوْلُ فَلَا يَدْرِي أَيُّنَ هُوَ ، قَالَ : يَغْسِلُ الثَّوْبَ كُلَّهُ .

(۱۲۸۲) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اگر پیشاب کپڑے پر لگ جائے اور یہ معلوم نہ ہو کہ کہاں لگا ہے تو پورا کپڑا دھویا جائے گا۔

(۱۲۸۳) حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : يَغْسِلُ الثَّوْبَ كُلَّهُ .

(۱۲۸۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ پورا کپڑا دھویا جائے گا۔

(۱۲۸۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُسْعَرٍ ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ حَفْصٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ابْنَةِ سَعْدٍ ، عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؛ فِي الْبَوْلِ يُصِيبُ الثَّوْبَ ، قَالَتْ : تَرُشُهُ .

(۱۲۸۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اس کپڑے کے بارے میں جس پر پیشاب لگ جائے فرماتی ہیں کہ اس پر پانی چھڑک لیا جائے۔

(۱۲۸۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ سِئِلَ عَنِ الثَّوْبِ يُصِيبُهُ الْبَوْلُ ، فَلَا يَدْرِي أَيُّنَ مَكَانَهُ ؟ قَالَ : إِذَا اسْتَيْقَنَ غَسَلَهُ كُلَّهُ .

(۱۲۸۵) حضرت حسن سے اس کپڑے کے بارے میں سوال کیا گیا جس پر پیشاب لگ جائے لیکن اس کی جگہ معلوم نہ ہو تو فرمایا کہ سارا کپڑا دھویا جائے گا۔

(۱۲۸۶) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ؛ فِي رَجُلٍ أَصَابَ ثَوْبَهُ بَوْلٌ فَخَفِيَ عَلَيْهِ ، قَالَ : يَنْضَحُهُ . قَالَ شُعْبَةُ : وَأَخْبَرَنِي عَبْدُ الْخَالِقِ ، عَنْ حَمَّادٍ ، أَنَّهُ قَالَ : يَنْضَحُهُ . وَسَأَلْتُ ابْنَ شَبْرُمَةَ ، فَقَالَ : يَتَحَرَّى ذَلِكَ الْمَكَانَ وَيَغْسِلُهُ .

(۱۲۸۶) حضرت حکم ایسے کپڑے کے بارے میں جس پر پیشاب لگ جائے لیکن اس کی جگہ کا علم نہ ہو فرماتے ہیں کہ اس پر پانی چھڑک لے۔ حضرت حماد فرماتے ہیں کہ اس پر پانی چھڑک لے اور حضرت ابن شبرمہ فرماتے ہیں کہ اس جگہ کو ڈھونڈ کر دھوے۔

(۱۵۰) الْمَرْأَةُ تَخْتَضِبُ وَهِيَ عَلَى غَيْرِ وَضوءٍ

اگر کوئی عورت بغیر وضو کے مہندی لگائے تو اس کا کیا حکم ہے؟

(۱۲۸۷) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ مُبَيْرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ فِي الْمَرْأَةِ تَخْضِبُ يَدَيْهَا عَلَى غَيْرِ وَضوءٍ ، ثُمَّ تَحْضِرُهَا الصَّلَاةَ ، قَالَ : تَنْزِعُ مَا عَلَى يَدَيْهَا إِذَا أَرَادَتْ أَنْ تُصَلِّيَ .

(۱۲۸۷) حضرت ابراہیم اس عورت کے بارے میں جو اپنے ہاتھوں پر بغیر وضو کے مہندی لگائے اور پھر نماز کا وقت ہو جائے فرماتے ہیں کہ نماز پڑھنے کے لیے اسے ہاتھوں سے مہندی اتارنی ہوگی۔

(۱۲۸۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ بَنِ الْعَوَامِ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : كَانَ يَسْتَحِبُّ أَنْ تَخْضِبَ الْمَرْأَةُ إِذَا اخْتَضَبَتْ وَهِيَ حَائِضٌ ، فَإِنْ اخْتَضَبَتْ وَهِيَ غَيْرُ حَائِضٍ فَلَا بَأْسَ ، غَيْرَ أَنَّهَا إِذَا نَامَتْ ، أَوْ أَحْدَثَتْ أَطْلَقَتْهُ وَتَوَضَّأَتْ .

(۱۲۸۸) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ جب عورت نے مہندی لگانی ہو تو بہتر یہ ہے کہ حالت حیض میں لگائے اگر پاکی کی حالت میں مہندی لگائے تو پھر بھی کوئی حرج نہیں سوتے وقت لگا لے۔ اگر اس کا وضو ٹوٹ جائے تو مہندی کو اتار کر وضو کر لے۔

(۱۲۸۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ، رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، كَانَ لِعَائِشَةَ ، قَالَتْ : سَأَلْتُ امْرَأَةً عَائِشَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ ، أَصَلَّى فِي الْخِصَابِ ؟ قَالَتْ : أَسْلَيْتِهِ وَارْغَمِيهِ .

(۱۲۸۹) حضرت ابوسعید کہتے ہیں کہ ایک عورت نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا کہ کیا میں مہندی لگا کر نماز پڑھ سکتی ہوں؟ فرمایا اس کو اچھی طرح اتار کر نماز پڑھو۔

(۱۲۹۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْفَضْلِ ، عَنْ حَيْثَةَ بِنْتِ عَبْدِ اللَّهِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، أَنَّهَا قَالَتْ : أُمِرْتُ بِهَذَا عِنْدَ الصَّلَاةِ مَرَّةً ، فَقَدْ كُنْتُ أَفْعَلُهُ ، وَكُنْتُ أَحْسَنَ الْجَوَارِي ، أَوْ أَخَوَاتِي ، خِصَابًا .

(۱۲۹۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نماز کے لیے مہندی کو اچھی طرح اتار کر دو۔ میں نماز کے وقت مہندی اتار دیا کرتی تھی، حالانکہ میں تمام لڑکیوں میں سب سے اچھی مہندی لگایا کرتی تھی۔

(۱۲۹۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَبِي مَجَلٍّ ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : نَسَأُونَا يَخْتَضِبْنَ أَحْسَنَ خِصَابٍ ، يَخْتَضِبْنَ بَعْدَ الْعِشَاءِ وَيَنْزِعْنَ عَنْ قَبْلِ الْفَجْرِ .

(۱۲۹۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہماری عورتیں بہت اچھی مہندی لگایا کرتی تھیں، وہ عشاء کے بعد مہندی لگاتیں اور فجر سے پہلے اتار دیا کرتی تھیں۔

(۱۲۹۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، أَنَّهُ كَانَ يَأْمُرُ نِسَاءَهُ يَخْتَضِبْنَ فِي أَيَّامِ حَيْضِهِنَّ .

(۱۲۹۲) حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ عورتوں کو حکم دیا کرتے تھے کہ حیض کے دنوں میں مہندی لگایا کریں۔

(۱۲۹۳) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ امْرَأَةٍ مِنْهُمْ ؛ أَنَّهَا أَرْسَلَتْ إِلَى سَالِمٍ تَسْأَلُهُ عَنِ الْخِصَابِ وَتَحْضُرِ الصَّلَاةِ ؟ فَقَالَ : انْزِعِيهِ وَتَوَضَّئِي وَصَلِّي .

(۱۲۹۳) ایک مرتبہ ایک عورت نے حضرت سالم کی طرف کسی کو بھیج کر یہ مسئلہ پوچھا کہ اگر عورت نے مہندی لگائی ہو اور نماز کا وقت ہو جائے تو وہ کیا کرے؟ فرمایا مہندی کو اتار کر وضو کرے پھر نماز پڑھے۔

(۱۲۹۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ سَمِعَةَ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : لِأَنَّ تَقْطَعَانِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَمْسَحَ عَلَى الْخِصَابِ .

(۱۲۹۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میرے دونوں ہاتھ کاٹ دیئے جائیں یہ مجھے اس بات سے زیادہ محبوب ہے کہ میں مہندی کے اوپر مسح کروں۔

(۱۲۹۵) حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ ، عَنْ حَبَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : كَانَ يَسْتَحِبُّ أَنْ تَخْتَضِبَ الْمَرْأَةُ وَهِيَ حَائِضٌ .



(۱۲۹۵) حضرت عطاء اس بات کو بہتر سمجھتے تھے کہ عورت حالت حیض میں مہندی لگائے۔

(۱۵۱) فی بول الصَّبِيِّ الصَّغِيرِ يُصِيبُ الثَّوْبَ

چھوٹے بچے کے پیشاب کا حکم اگر وہ کپڑے پر لگ جائے

(۱۲۹۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ، عَنْ أُمِّ قَيْسٍ ابْنَةِ مُحْصَنٍ ، قَالَتْ : دَخَلْتُ بِابْنٍ لِي عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَأْكُلِ الطَّعَامَ ، فَقَالَ عَلَيْهِ ، فَدَعَا بِمَاءٍ فَرَسَهُ .

(بخاری ۲۲۳۔ ابوداؤد ۳۷۷)

(۱۲۹۷) حضرت ام قیس بنت محسن رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک مرتبہ میں اپنے ایک بچے کو لے کر حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی۔ وہ بچہ ابھی کھانا نہیں کھاتا تھا۔ اس نے رسول اللہ ﷺ کے کپڑوں پر پیشاب کر دیا۔ آپ نے پانی منگوا کر پیشاب والی جگہ چھڑک دیا۔

(۱۲۹۷) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ سَمَاءٍ ، عَنْ قَابُوسَ بْنِ الْمُخَارِقِ ، عَنْ لُبَابَةَ ابْنَةِ الْحَارِثِ ، قَالَتْ : قَالَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ فِي حَجْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ ، أَعْطِنِي ثَوْبَكَ وَالْبُسْ ثَوْبًا غَيْرَهُ ، فَقَالَ : إِنَّمَا يَنْضَحُ مِنْ بَوْلِ الذَّكَرِ ، وَيُغَسَّلُ مِنْ بَوْلِ الْأُنْثَى . (ابوداؤد ۳۷۸۔ ابن خزيمة ۲۸۲)

(۱۲۹۷) حضرت لبابہ بنت الحارث فرماتی ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ کے کپڑوں پر پیشاب کر دیا تو میں نے عرض کیا ”اپنے کپڑے مجھے دے دیجئے اور کوئی دوسرے کپڑے پہن لیجئے“ آپ نے فرمایا: ”لڑکے کے پیشاب پر پانی چھڑکا جاتا ہے اور لڑکی کے پیشاب کو دھویا جاتا ہے۔“

(۱۲۹۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِصَبِيٍّ ، فَقَالَ عَلَيْهِ ، فَاتَّبَعَهُ الْمَاءَ وَلَمْ يَغْسِلَهُ . (مسلم ۱۰۲۔ ابن ماجہ ۵۳۳)

(۱۲۹۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک مرتبہ ایک بچے نے حضور ﷺ کے کپڑوں پر پیشاب کر دیا۔ آپ نے اس پر پانی ڈالا لیکن اسے دھویا نہیں۔

(۱۲۹۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ أَحْمَدَ عِيسَى ، عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ جَدِّهِ أَبِي لَيْلَى ، قَالَ : كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُلُوسًا ، فَجَاءَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ يَحْبُو حَتَّى جَلَسَ عَلَى صَدْرِهِ ، فَقَالَ عَلَيْهِ ، قَالَ : فَابْتَدَرْنَاهُ لِنَأْخُذَهُ ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : ابْنِي ابْنِي ، ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ ، فَصَبَّهُ عَلَيْهِ . (طحاوی ۹۲)

(۱۲۹۹) حضرت ابولیلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم نبی پاک ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہ

گھٹنوں کے بل چلتے ہوئے آئے اور حضور ﷺ کے سینہ مبارک پر چڑھ گئے اور پیشاب کر دیا۔ ہم جلدی سے انہیں پکڑنے لے آگے بڑے تو حضور ﷺ نے فرمایا: ”میرا بچہ، میرا بچہ“ پھر پانی منگوا کر اس کے اوپر ڈال دیا۔

(۱۳۰۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ بَن سُلَيْمَانَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، قَالَ : دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أُمِّ الْفَضْلِ ، وَمَعَهَا حُسَيْنٌ فَأَوَّلَتْهُ إِيَّاهُ ، فَبَالَ عَلَى بَطْنِهِ ، أَوْ عَلَى صَدْرِهِ ، فَأَرَادَتْ أَنْ تَأْخُذَ مِنْهُ ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا تَزِرِيَّ ابْنِي ، لَا تَزِرِيَّ ابْنِي ، فَإِنَّ بَوْلَ الْغُلَامِ يُرْسُخُ ، أَوْ يَنْضَحُ ، وَبَوْلُ الْحَارِثَةِ يُغْسِلُ .

(۱۳۰۰) حضرت ابو جعفر فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی پاک ﷺ حضرت ام الفضل رضی اللہ عنہا کے ہاں تشریف لائے۔ ام الفضل۔ پاس حضرت حسین تھے، انہوں نے حضرت حسین حضور ﷺ کو دیے تو انہوں نے حضور ﷺ کے سینہ مبارک پر پیشاب کر دیا حضرت ام الفضل بچے کو پکڑنے لگیں تو حضور ﷺ نے فرمایا کہ میرے بچے کو پیشاب سے نہ روکو، میرے بچے کو پیشاب سے روکو، لڑکے کے پیشاب پر پانی چھڑکا جاتا ہے اور لڑکی کے پیشاب کو دھویا جاتا ہے۔

(۱۳۰۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ بَن سُلَيْمَانَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَبِي حَرْبٍ بَنِ أَبِي الْأَسْوَدِ ، قَالَ : قَالَ عَلِيُّ بْنُ بَوَّالٍ الْغُلَامِ يَنْضَحُ ، وَبَوْلُ الْحَارِثَةِ يُغْسِلُ . (ابوداؤد ۳۸۰)

(۱۳۰۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لڑکے کے پیشاب پر پانی چھڑکا جاتا ہے اور لڑکی کے پیشاب کو دھویا جاتا ہے۔

(۱۳۰۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ بَن سُلَيْمَانَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحُسَيْنِ ، قَالَ : رَكَلَاهُمَا يَنْضَحَانِ مَا لَمْ يَأْكُمَا الطَّعَامَ .

(۱۳۰۲) حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لڑکا اور لڑکی جب تک کھانا نہ کھائیں اس وقت تک ان کے پیشاب پر پانی چھڑکا جائے گا۔

(۱۳۰۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْفَضْلِ بَنِ دَلْهَمٍ ، عَنِ الْحُسَيْنِ ، عَنْ أُمِّهِ ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ ، قَالَتْ : يُغْسَلُ بَوْلُ الْحَارِثَةِ وَيَنْضَحُ بَوْلُ الْغُلَامِ .

(۱۳۰۳) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ لڑکی کے پیشاب کو دھویا جائے گا اور لڑکے کے پیشاب پر پانی چھڑکا جائے گا۔

(۱۳۰۴) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ مُغْبِرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : يُجْرَى عَلَى بَوْلِ الصَّبِيِّ الْمَاءُ .

(۱۳۰۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ بچے کے پیشاب پر پانی بہایا جائے گا۔

(۱۳۰۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مَعْنٍ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِنْ كَانَ طَعِيمَ غُسْلٍ ، وَإِنْ لَمْ يَكُنْ طَعِيمَ صَدِّ عَلَيْهِ الْمَاءُ .

(۱۳۰۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر بچہ کھانا کھاتا ہو تو اس کا پیشاب دھویا جائے گا اور اگر نہ کھاتا ہو تو اس کے پیشاب پر پانی چھڑکا جائے گا۔



۱۲.۶ (۱۲.۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ وَاقِدٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: قَالَ لَهُ رَجُلٌ: يَحْمِلُ أَحَدُنَا الصَّبِيَّ فَيُصِيبُهُ مِنْ أَذَاهُ؟ قَالَ: إِنْ كَانَ طَعِمَ غُسْلًا، وَإِنْ لَمْ يَكُنْ طَعِمَ صَبَّ عَلَيْهِ الْمَاءُ.

(۱۳۰۶) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اگر بچہ کھانا کھاتا ہو تو اس کا پیشاب دھویا جائے گا اور اگر نہ کھاتا ہو تو اس کے پیشاب پر پانی پھڑکا جائے گا۔

۱۲.۷ (۱۲.۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَامِرٍ، قَالَ: يُصَبُّ الْمَاءُ عَلَى بَوْلِ الصَّبِيِّ.

(۱۳۰۷) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ بچے کے پیشاب پر پانی بہایا جائے گا۔

۱۲.۸ (۱۲.۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّيْرٍ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ: قُلْتُ لِعَطَاءٍ: الصَّبِيُّ مَا لَمْ يَأْكُلِ الطَّعَامَ، تَغْسِلُ بَوْلَكَ مِنْ بَوْلِهِ وَسَلْحَاهُ أَيْضًا؟ قَالَ: ارْشُشْ عَلَيْهِ الْمَاءَ، أَوْ اصْبُبْ عَلَيْهِ. قُلْتُ: فَالصَّبِيُّ يُلْعَقُ قَبْلَ أَنْ يَأْكُلَ الطَّعَامَ مِنَ السَّمْنِ وَالْعَسَلِ، وَذَلِكَ طَعَامٌ؟ قَالَ: ارْشُشْ عَلَيْهِ، أَوْ اصْبُبْ عَلَيْهِ.

(۱۳۰۸) حضرت ابن جریج کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء سے عرض کیا کہ اگر بچہ کھانا نہ کھاتا ہو تو کیا اس کے پیشاب یا پاخانے سے آپ اپنے کپڑے دھوئیں گے؟ فرمایا اس پر پانی چھڑک لویا بہا لو۔ میں نے عرض کیا کہ بچے کو کھانا شروع کرنے سے پہلے گھی یا شہد چٹایا جاتا ہے کیا یہ کھانا ہے؟ فرمایا اس صورت میں دھو لویا پانی چھڑک لو۔

۱۲.۹ (۱۲.۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّيْرٍ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ ابْنِ شِهَابٍ، قَالَ: مَضَتْ السَّنَةُ أَنَّهُ يَرُشُّ بَوْلَ مَنْ لَمْ يَأْكُلِ الطَّعَامَ، وَمَضَتْ السَّنَةُ يَغْسِلُ بَوْلَ مَنْ أَكَلَ الطَّعَامَ مِنَ الصَّبِيَّانِ.

(۱۳۰۹) حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ شریعت کا حکم یہی رہا ہے کہ کھانا نہ کھانے والے بچے کے پیشاب پر پانی چھڑکا جائے اور کھانا کھانے والے بچے کے پیشاب کو دھویا جائے۔

## (۱۵۲) فِي التَّوَقُّي مِنَ الْبَوْلِ

### پیشاب سے بچنے کا حکم

۱۳۱. (۱۳۱.) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: حَدَّثَنِي مَنْ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَالَ قَاعِدًا، فَتَفَاجَّ حَتَّى ظَنَّنَا أَنَّ وَرِكَهُ سَيَنْفُكُ.

(۱۳۱۰) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ ہم کو ان صاحب نے بیان کیا (جنہوں نے رسول اللہ ﷺ کو بیٹھ کر پیشاب کرتے دیکھا) کہ حضور ﷺ دونوں ٹانگوں کو اتنا زیادہ کھولتے کہ ہمیں خطرہ ہوتا کہ کہیں جسم مبارک زخمی نہ ہو جائے۔

۱۳۲. (۱۳۲.) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو حَرَّةَ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَالَ تَفَاجَّ عَتَى يُوْتَى لَهُ.

(۱۳۱۱) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ پیشاب کے لیے ٹانگوں کو اتنا زیادہ کھولتے کہ ہمیں خطرہ ہوتا کہ کہیں جسم مبارک زخمی نہ ہو جائے۔

(۱۳۱۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَسَنَةَ، قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي يَدِهِ كَهَيْئَةِ الدَّرَقَةِ، قَالَ: فَوَضَعَهَا ثُمَّ جَلَسَ فَبَالَ إِلَيْهَا، فَقَالَ بَعْضُهُمْ: انْظُرُوا إِلَيْهِ، يَبُولُ كَمَا تَبُولُ الْمَرْأَةُ، فَسَمِعَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: وَيْحَكَ مَا عَلِمْتَ مَا أَصَابَ صَاحِبَ بَنِي إِسْرَائِيلَ، كَانُوا إِذَا أَصَابَهُمُ الْبُولُ قَرَضُوهُ بِالْمَقَارِيطِ، فَنَهَاهُمْ فَعَذَّبَ فِي قَبْرِهِ.

(ابوداؤد ۲۳- ابن ماجہ ۳۴۶)

(۱۳۱۳) حضرت عبدالرحمن بن حسنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی پاک ﷺ باہر تشریف لائے تو آپ کے ہاتھ میں چمڑے کی ڈھال جیسی کوئی چیز تھی۔ آپ نے اس کی طرف پیشاب کیا۔ ایک آدمی کہنے لگا ان کو دیکھو! یہ تو عورتوں کی طرح پیشاب کرتے ہیں! آپ نے اس کی یہ بات سنی تو فرمایا ”تیرا ناس ہو گیا تو نے بنی اسرائیل کے اس آدمی کے بارے میں نہیں سنا کہ جب لوگ پیشاب لگنے کی وجہ سے کپڑے کا وہ حصہ قینچی سے کاٹ دیتے تھے تو اس نے انہیں اس سے منع کیا جس کے بدلے میں اللہ نے اسے عذاب قبر میں مبتلا کر دیا تھا۔

(۱۳۱۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، وَأَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ طَاوُوسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَبْرَيْنِ، فَقَالَ: إِنَّهُمَا لَيُعَذَّبَانِ، وَمَا يُعَذَّبَانِ فِي كَبِيرٍ، أَمَّا أَحَدُهُمَا فَكَانَ لَا يَسْتَرُّ مِنْ بَوْلِهِ، وَأَمَّا الْآخَرُ فَكَانَ يَمْشِي بِالنَّمِيمَةِ. (بخاری ۶۵۲- ابن ماجہ ۳۳۷)

(۱۳۱۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ دو قبروں کے پاس سے گزرے تو فرمایا کہ انہیں عذاب ہو رہا ہے اور عذاب کسی بڑی بات کی وجہ سے نہیں ہو رہا۔ ایک پیشاب سے نہیں بچتا تھا اور دوسرا چلی کیا کرتا تھا۔

(۱۳۱۶) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ مَنْصُورٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ يُحَدِّثُ، أَنَّ أَبَا مُوسَى كَانَ يُشَدِّدُ فِي الْبَوْلِ، فَقَالَ: كَانَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ إِذَا أَصَابَ أَحَدَهُمُ الْبُولُ يُتَبِعُهُ بِالْمِقْرَاضِ. (بخاری ۲۲۶- مسلم ۲۲۸)

(۱۳۱۷) حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ پیشاب کے معاملے میں بہت سختی کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ بنی اسرائیل کے کسی آدمی کے کپڑوں پر جب پیشاب لگ جاتا تھا تو وہ اس حصے کو قینچی سے کاٹ دیتا تھا۔

(۱۳۱۸) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: أَكْثَرُ عَذَابِ الْقَبْرِ مِنَ الْبَوْلِ. (احمد ۳۸۸/۲- دارقطنی ۱۲۸)

(۱۳۱۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ قبر کا عذاب اکثر پیشاب کی وجہ سے ہوتا ہے۔

(۱۳۱۶) حَدَّثَنَا يَعْلَى، قَالَ: حَدَّثَنَا قُدَامَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعَامِرِيُّ، قَالَ حَدَّثَنِي جَسْرَةُ، قَالَتْ حَدَّثَنِي عَائِشَةُ،



قَالَتْ: دَخَلْتُ عَلَى امْرَأَةٍ مِنَ الْيَهُودِ، فَقَالَتْ: إِنَّ عَذَابَ الْقَبْرِ مِنَ الْبَوْلِ قُلْتُ: كَذَبْتُ، قَالَتْ: بَلَى، إِنَّهُ لَيَقْرُضُ مِنْهُ الْجِلْدَ وَالثَّوْبَ، قَالَتْ: فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الصَّلَاةِ، وَقَدْ ارْتَفَعَتْ أَصْوَاتُنَا، فَقَالَ: مَا هَذَا؟ فَأَخْبَرْتُهُ، فَقَالَ: صَدَقْتُ. (احمد ۶/۶۱ - نسائی ۹۹۶۶)

(۱۳۱۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک مرتبہ ایک یہودی عورت میرے پاس آئی اور کہنے لگی کہ قبر کا عذاب پیشاب کی وجہ سے بھی ہوتا ہے۔ میں نے کہا تو جھوٹ بولتی ہے۔ وہ بولی میں ٹھیک کہتی ہوں اس کی وجہ سے کپڑے اور کھال کو کاٹا جاتا ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اتنے میں حضور ﷺ تشریف لے آئے اس دوران ہماری آوازیں بلند ہو چکی تھیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا یہ کیا ہے؟ میں نے آپ کو ساری بات بتائی تو آپ نے فرمایا کہ یہ عورت ٹھیک کہتی ہے۔

(۱۳۱۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ شَيْبَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ مَرَّارٍ، عَنْ جَدِّهِ أَبِي بَكْرَةَ، قَالَ: مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَبْرَيْنِ، فَقَالَ: إِنَّهُمَا لَيُعَذَّبَانِ، وَمَا يُعَذَّبَانِ فِي كَيْفٍ؛ أَمَّا أَحَدُهُمَا فَيُعَذَّبُ فِي الْبَوْلِ، وَأَمَّا الْآخَرُ فَيُفِي الْغِيْبَةِ. (احمد ۳۹ - ابن ماجہ ۳۳۹)

(۱۳۱۷) حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی کریم ﷺ دو قبروں کے پاس سے گزرے تو آپ نے فرمایا کہ انہیں عذاب ہو رہا ہے اور عذاب کسی بڑی چیز کی وجہ سے نہیں ہو رہا بلکہ ایک کو پیشاب کی وجہ سے اور دوسرے کو غیبت کی وجہ سے۔

### (۱۵۳) مَنْ رَخَصَ فِي الْبَوْلِ قَائِمًا

جن حضرات کے نزدیک کھڑے ہو کر پیشاب کرنے کی اجازت ہے

(۱۳۱۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ أَبِي وَإِلٍ، عَنْ حَدِيفَةَ؛ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى سُبَاكَةَ قَوْمٍ، فَقَالَ عَلَيْهَا قَائِمًا. (بخاری ۲۲۳ - مسلم ۲۲۸)

(۱۳۱۸) حضرت حدیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی پاک ﷺ قوم کے کوڑا کرکٹ ڈالنے کی جگہ تشریف لائے اور آپ نے کھڑے ہو کر پیشاب فرمایا۔

(۱۳۱۹) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ زَيْدٍ، قَالَ: رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْوَلِيدِ قَائِمًا.

(۱۳۱۹) حضرت زید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو کھڑے ہو کر پیشاب کرتے دیکھا ہے۔

(۱۳۲۰) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنِ الْأَعْمَشِ وَحُصَيْنٍ، عَنْ أَبِي طَلِبَانَ، قَالَ: رَأَيْتُ عَلِيًّا بْنَ أَبِي قُحَيْشٍ قَائِمًا.

(۱۳۲۰) حضرت ابو ظبیان فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو کھڑے ہو کر پیشاب کرتے دیکھا ہے۔

(۱۳۲۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ قَبِيصَةَ؛ أَنَّهُ رَأَى زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ يَبُولُ قَائِمًا.

(۱۳۲۱) حضرت قبیصہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کو کھڑے ہو کر پیشاب کرتے دیکھا ہے۔

(۱۳۲۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الرَّومِيِّ، قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ عَمَرَ يَقُولُ قَائِمًا.

(۱۳۲۲) حضرت عبداللہ رومی فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہما کو کھڑے ہو کر پیشاب کرتے دیکھا ہے۔

(۱۳۲۳) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ حُدَيْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ بَنِي سَعْدٍ مِنْ أَخْوَالِ الْمُحَرَّرِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: رَأَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ بَالَ قَائِمًا.

(۱۳۲۳) بنو سعد کے ایک آدمی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو کھڑے ہو کر پیشاب کرتے دیکھا ہے۔

(۱۳۲۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي يَحْيَى، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ: رَأَيْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ قَائِمًا، فَقُلْتُ: يَا أَبَا مُحَمَّدٍ، تَبُولُ قَائِمًا؟ أَمَا تَخْشَى أَنْ يُصِيبَكَ؟ فَقَالَ لِي: أَمَا تَبُولُ أَنْتَ قَائِمًا؟ قُلْتُ: لَا، قُلْتُ: ذَلِكَ أَدْوَى لَكَ.

(۱۳۲۴) حضرت عمر بن عبدالرحمن کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن المسیب کو کھڑے ہو کر پیشاب کرتے دیکھا تو عرض کیا کہ کیا آپ کھڑے ہو کر پیشاب کرتے ہیں۔ انہوں نے فرمایا کہ کیا تم ایسا نہیں کرتے؟ میں نے کہا نہیں فرمایا یہ تمہارے لیے تکلیف دہ ہو سکتا ہے۔

(۱۳۲۵) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنِ ابْنِ أَبِي خَالِدٍ، قَالَ: رَأَيْتُ الشَّعْبِيَّ يَقُولُ قَائِمًا.

(۱۳۲۵) حضرت ابن ابی خالد کہتے ہیں کہ میں نے شعبی کو کھڑے ہو کر پیشاب کرتے دیکھا ہے۔

(۱۳۲۶) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ، عَنْ ابْنِ عَوْنٍ، قَالَ: رَأَيْتُ مُحَمَّدَ بْنَ يَزِيدٍ يَقُولُ قَائِمًا، وَكَانَ لَا يَرَى يَدَ بَأْسًا.

(۱۳۲۶) حضرت ابن عون کہتے ہیں کہ میں نے محمد بن یزید کو کھڑے ہو کر پیشاب کرتے دیکھا ہے۔ وہ اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

(۱۳۲۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، قَالَ: رَأَيْتُ أَبِي يَقُولُ قَائِمًا.

(۱۳۲۷) حضرت ہشام بن عروہ کہتے ہیں کہ میں نے اپنے والد کو کھڑے ہو کر پیشاب کرتے دیکھا ہے۔

(۱۳۲۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ طُعْمَةَ الْجَعْفَرِيِّ، قَالَ: رَأَيْتُ يَزِيدَ بْنَ الْأَصَمِّ يَقُولُ قَائِمًا.

(۱۳۲۸) حضرت طعمہ جعفری کہتے ہیں کہ میں نے یزید بن اصم کو کھڑے ہو کر پیشاب کرتے دیکھا ہے۔

(۱۳۲۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ زَكَرِيَّا، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: مَا بَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمًا إِلَّا مَرَّةً، فِي كَثِيبٍ أَعْجَبَهُ.

(۱۳۲۹) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے صرف ایک مرتبہ ایک صحرائی ٹیلہ میں کھڑے ہو کر پیشاب کیا۔

(۱۳۳۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ فِطْرِ، قَالَ: رَأَيْتُ الْبَحَّكَمَ يَقُولُ قَائِمًا.

(۱۳۳۰) حضرت فطر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم کو کھڑے ہو کر پیشاب کرتے دیکھا ہے۔



(۱۳۳۱) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، وَابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ ابْنِ سِيرِينَ ؛ أَنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ بَالَ قَائِمًا .  
(۱۳۳۱) حضرت ابن سیرین کہتے ہیں کہ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے کھڑے ہو کر پیشاب فرمایا۔

(۱۵۴) من كره البول قائمًا

جن حضرات کے نزدیک کھڑے ہو کر پیشاب کرنا مکروہ ہے

(۱۳۳۲) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنِ الْمُقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ بْنِ هَانِيٍّ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : مَنْ حَدَّثَكَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَالَ قَائِمًا ، فَلَا تُصَدِّقْهُ ، أَنَا رَأَيْتُهُ يَبُولُ قَاعِدًا . (احمد ۶ / ۲۱۳ - ابن راہویہ ۱۵۷۰)  
(۱۳۳۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جو شخص تم سے یہ بیان کرے کہ حضور ﷺ نے کھڑے ہو کر پیشاب کیا تو اس کی تصدیق نہ کرنا۔ کیوں کہ میں نے حضور ﷺ کو بیٹھ کر ہی پیشاب کرتے دیکھا ہے۔

(۱۳۳۳) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، وَابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ ، عَنْ عُمَرَ ، قَالَ : مَا بَلْتُ قَائِمًا مُنْذُ أَسْلَمْتُ .  
(۱۳۳۳) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اسلام قبول کرنے کے بعد میں نے کبھی کھڑے ہو کر پیشاب نہیں کیا۔

(۱۳۳۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ الْبَوْلَ قَائِمًا ، وَالشُّرْبَ قَائِمًا .  
(۱۳۳۴) حضرت حسن کھڑے ہو کر پیشاب کرنے اور پانی پینے کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔

(۱۳۳۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللَّهِ : مِنَ الْجَفَاءِ أَنْ يَبُولَ قَائِمًا .  
(۱۳۳۵) حضرت عبد اللہ فرماتے ہیں کہ کھڑے ہو کر پیشاب کرنا بے دینی ہے۔

(۱۳۳۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ كَهْمَسٍ ، عَنْ ابْنِ بُرَيْدَةَ ، قَالَ : كَانَ يُقَالُ : مِنَ الْجَفَاءِ أَنْ يَبُولَ قَائِمًا .  
(۱۳۳۶) حضرت ابن بریدہ فرماتے ہیں کہ کھڑے ہو کر پیشاب کرنا بے دینی ہے۔

(۱۳۳۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حُرَيْثٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : مِنَ الْجَفَاءِ أَنْ يَبُولَ قَائِمًا .  
(۱۳۳۷) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ کھڑے ہو کر پیشاب کرنا بے دینی ہے۔

(۱۵۵) الصفرة في البزاق ؛ فيها وضوءٌ ، أم لا ؟

تھوک میں زردی آنے سے وضو ٹوٹتا ہے یا نہیں ؟

(۱۳۳۸) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : سَمِعْتُهُ يَقُولُ : كَانَ ابْنُ سِيرِينَ رُبَّمَا بَزَقَ فَيَقُولُ لِلرَّجُلِ :

اَنْظُرْ، هَلْ تَغْيَرُ الرَّيْقُ؟ فَإِنْ كَانَ تَغْيَرُ بَزَقِ الثَّانِيَةِ، فَإِنْ كَانَ فِي الثَّلَاثَةِ مُتَغَيِّرًا، كَأَنَّهُ يَتَوَضَّأُ، وَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِي الثَّلَاثَةِ مُتَغَيِّرًا لَمْ يَرَوْضُوءٌ.

(۱۳۳۸) حضرت سلمان فرماتے ہیں کہ حضرت ابن سیرین بعض اوقات تھوک پھینکتے تو کسی آدمی سے فرماتے کہ دیکھو اس کا رنگ بدلا ہوا ہے؟ اگر رنگ بدلا ہوا ہوتا تو دوسری مرتبہ تھوکتے، اگر تیسری مرتبہ بھی رنگ بدلا ہوا ہوتا تو وضو کرتے اور اگر تیسری مرتبہ رنگ بدلا ہوا نہ ہوتا تو وضو نہ کرتے۔

(۱۳۳۹) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ صَدَقَةَ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، فِي رَجُلٍ بَزَقَ فَرَأَى فِي بُزَاقِهِ دَمًا، أَنَّهُ لَمْ يَرِ ذَلِكَ شَيْئًا حَتَّى يَكُونَ دَمًا عَبِيْطًا.

(۱۳۳۹) حضرت حسن اس شخص کے بارے میں جو تھو کے اور اس کی تھوک میں زردی ہو فرماتے تھے کہ اس وقت تک اس کا وضو نہ آئے۔

(۱۳۴۰) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ عَمْرِو، عَنِ الْحَسَنِ، أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى الصُّفْرَةَ شَيْئًا إِلَّا أَنْ يَكُونَ دَمًا عَبِيْطًا، يَعْنِي: فِي الْبُزَاقِ.

(۱۳۴۰) حضرت حسن اس شخص کے بارے میں جو تھو کے اور اس کی تھوک میں زردی ہو فرماتے تھے کہ اس وقت تک اس کا وضو نہ آئے۔

(۱۳۴۱) حَدَّثَنَا حَمِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ سِنَانِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، فِي الرَّجُلِ يَبْزُقُ، فَيَكُونُ فِي بُزَاقِهِ الدَّمُ، قَالَ: إِذَا غَلَبَتِ الْحُمْرَةُ الْبَيَاضَ تَوَضَّأَ، وَإِذَا غَلَبَ الْبَيَاضُ الْحُمْرَةَ لَمْ يَتَوَضَّأَ.

(۱۳۴۱) حضرت ابراہیم (اس شخص کے بارے میں جو تھو کے اور اس کی تھوک میں خون آئے) فرماتے ہیں کہ اگر اس پر سفیدی غالب ہو تو اس کا وضو ٹوٹ گیا اور اگر سرخی غالب ہو تو اس کا وضو نہیں ٹوٹا۔

(۱۳۴۲) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَارَةَ، قَالَ: رَأَيْتُ سَالِمًا بَزَقَ دَمًا أَحْمَرَ، ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ فَمَضْمَضَ، وَلَمْ يَتَوَضَّأْ وَدَخَلَ الْمَسْجِدَ.

(۱۳۴۲) حضرت محمد بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت سالم نے تھو کا تو سرخ خون تھا۔ آپ نے پانی منگوا کر کلی کی اور بغیر وضو کے مسجد میں داخل ہو گئے۔

(۱۳۴۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ أَبِي أَوْفَى بَزَقَ وَهُوَ يُصَلِّي، ثُمَّ مَضَى فِي صَلَاتِهِ.

(۱۳۴۳) حضرت عطاء بن سائب فرماتے ہیں کہ حضرت ابن ابی اوفی نے نماز کے دوران خون تھو کا لیکن نماز پڑھتے رہے۔

(۱۳۴۴) حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ حَمَّادٍ، فِي الرَّجُلِ يَكُونُ عَلَى وَضُوءٍ، فَيَرَى الصُّفْرَةَ فِي الْبُزَاقِ،



فَقَالَ: لَيْسَ بِشَيْءٍ، إِلَّا أَنْ يَكُونَ دَمٌ سَائِلٌ.

(۱۳۴۴) حضرت حماد (اس شخص کے بارے میں جسے حالت وضو میں اپنی تھوک میں زردی دکھائی دے) فرماتے ہیں کہ اس سے کچھ نہیں ہوتا البتہ اگر بہنے والا خون ہو تو وضو ٹوٹ جائے گا۔

(۱۳۴۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ سَالِمٍ، وَالْقَاسِمِ؛ فِي الصُّفْرَةِ فِي الْبُزَاقِ قَالَا: دَعُ مَا يَرِيْبُكَ إِلَى مَا لَا يَرِيْبُكَ.

(۱۳۴۵) حضرت سالم اور حضرت قاسم تھوک کی زردی کے بارے میں فرماتے ہیں کہ جو چیز تمہیں شک میں ڈالے اس کو چھوڑ دو اور جو چیز تمہیں شک میں نہ ڈالے اسے پکڑ لو۔

(۱۳۴۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ شَرِيكِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ غَامِرٍ؛ فِي الرَّجُلِ يَخْرُجُ فِي رِيقِهِ الصُّفْرَةُ، قَالَ: لَا يَضُرُّهُ.

(۱۳۴۶) حضرت عامر تھوک کی زردی کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اس میں کوئی نقصان نہیں۔

(۱۳۴۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: سَمِعْتُ الْحَارِثَ الْعُكْلِيَّ يَقُولُ،؛ فِي الرَّجُلِ يَبْزُقُ وَفِي بُزَاقِهِ الدَّمُ، قَالَ: إِذَا غَلَبَ الدَّمُ الْبُزَاقَ فَفِيهِ الْوُضُوءُ.

(۱۳۴۷) حضرت حارث عکلی (اس شخص کے بارے میں جو تھوکے اور اس کی تھوک میں خون کا نشان ہو) فرماتے ہیں کہ اگر خون تھوک پر غالب ہو تو وضو ٹوٹ گیا۔

(۱۳۴۸) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: إِذَا ظَهَرَ الدَّمُ عَلَى الْبُزَاقِ فَتَوَضَّأْ.

(۱۳۴۸) حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ اگر خون تھوک پر غالب ہو تو وضو کرو۔

(۱۵۶) الرجل يصيب فخذه، أو شيئاً من جلده البول

اگر کسی آدمی کی ران یا کسی جگہ پیشاب لگ جائے تو وہ کیا کرے؟

(۱۳۴۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنْ عُمَرَ، قَالَ: يُغَسَّلُ الْبَوْلُ مَرَّتَيْنِ.

(۱۳۴۹) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پیشاب کو دو مرتبہ دھویا جائے گا۔

(۱۳۵۰) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ؛ فِي الرَّجُلِ يَبُولُ فَيَنْتَضِحُ عَلَى فَخْذَيْهِ وَسَاقِيهِ، قَالَ: يَنْتَضِحُهُ بِالْمَاءِ.

(۱۳۵۰) حضرت ابراہیم (اس شخص کے بارے میں جس کا پیشاب رانوں یا پنڈلیوں پر لگ جائے) فرماتے ہیں کہ وہ پانی سے

صاف کر لے۔

(۱۳۵۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، قَالَ: أَخْبَرَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، قَالَ: الرَّشُّ بِالرَّشِّ، وَالصَّبُّ بِالصَّبِّ.

(۱۳۵۱) حضرت سعید بن المسیب فرماتے ہیں کہ چھڑک کے بدلے چھڑکنا ہے بہاؤ کے بدلے بہانا ہے۔

(۱۳۵۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: مَسْحَةٌ، أَوْ مَسْحَتَيْنِ فِي الْبَوْلِ.

(۱۳۵۲) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ پیشاب کو ایک یا دو مرتبہ صاف کیا جائے گا۔

(۱۵۷) الْمُسْتَحَاضَةُ كَيْفَ تَصْنَعُ؟

مستحاضہ کیا کرے؟

(۱۳۵۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: جَاءَتْ فَاطِمَةُ ابْنَةُ أَبِي حُبَيْشٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي امْرَأَةٌ أُسْتَحَاضُ فَلَا أَطْهَرُ، أَفَادُّعُ الصَّلَاةِ؟ قَالَ: لَا، إِنَّمَا ذَلِكَ عِرْقٌ وَلَيْسَ بِالْحَيْضَةِ، فَإِذَا أَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ فَلَدَعِي الصَّلَاةَ، فَإِذَا أَذْبَرَتْ فَأَغْسِلِي عَنْكَ الدَّمَ وَصَلِّي. (بخاری ۲۲۸۔ ابوداؤد ۲۸۶)

(۱۳۵۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ فاطمہ بنت ابی حبیش رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا کہ میں ایک مستحاضہ عورت ہوں اور میں پاک نہیں ہوتی تو کیا میں نماز چھوڑ دوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ یہ ایک رگ کا خون ہے یہ حیض نہیں جب تمہیں حیض آئے تو نماز چھوڑ دو اور جب حیض چلا جائے تو خون دھو کر نماز پڑھو۔

(۱۳۵۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي قَابِطٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: جَاءَتْ فَاطِمَةُ ابْنَةُ أَبِي حُبَيْشٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي امْرَأَةٌ أُسْتَحَاضُ فَلَا أَطْهَرُ، أَفَادُّعُ الصَّلَاةِ؟ قَالَ: لَا، إِنَّمَا ذَلِكَ عِرْقٌ وَلَيْسَ بِالْحَيْضَةِ، اجْتَنِبِي الصَّلَاةَ أَيَّامَ حَيْضَتِكَ، ثُمَّ اغْتَسِلِي، وَتَوَضَّعِي لِكُلِّ صَلَاةٍ، ثُمَّ صَلِّي، وَإِنْ قَطَرَ الدَّمُ عَلَى الْحَصِيرِ. (ابوداؤد ۳۰۲۔ ابن ماجہ ۲۴۳)

(۱۳۵۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ فاطمہ بنت ابی حبیش رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا کہ میں ایک مستحاضہ عورت ہوں اور میں پاک نہیں ہوتی تو کیا میں نماز چھوڑ دوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ یہ ایک رگ کا خون ہے یہ حیض نہیں حیض کے دنوں میں نماز چھوڑ دو، پھر غسل کرو اور ہر نماز کے لیے وضو کرو پھر نماز پڑھتی رہو خواہ خون چٹائی پر پڑتا رہے۔

(۱۳۵۵) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، وَأَبُو أُسَامَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: سَأَلَتِ امْرَأَةً النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: إِنِّي أُسْتَحَاضُ فَلَا أَطْهَرُ، أَفَادُّعُ الصَّلَاةِ؟ قَالَ:



لَا، وَلَكِنْ دَعَى قَدْرَ الْأَيَّامِ وَاللَّيَالِي الَّتِي كُنْتُ تَحِيضِينَ وَقَدَرَهُنَّ، ثُمَّ اغْتَسَلِي وَاسْتُغْفِرِي وَصَلِّي. إِلَّا أَنَّ ابْنَ نُمَيْرٍ قَالَ: أُمَّ سَلَمَةَ اسْتَفْتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: امْرَأَةٌ تُهْرَاقُ الدَّمَ؟ فَقَالَ: تَنْتَظِرُ قَدْرَ الْأَيَّامِ وَاللَّيَالِي الَّتِي كَانَتْ تَحِيضُ، أَوْ قَدَرَهُنَّ مِنَ الشَّهْرِ، ثُمَّ ذَكَرَ مِثْلَ حَدِيثِ أَبِي أُسَامَةَ.

(ابوداؤد ۲۷۸۔ ابن ماجہ ۶۲۳)

(۱۳۵۵) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک عورت نے حضور ﷺ سے عرض کیا کہ میں ایک مستحاضہ عورت ہوں اور پاک نہیں ہوتی تو کیا میں نماز چھوڑ دوں، حضور ﷺ نے فرمایا نہیں بلکہ حیض کے دن اور راتوں میں نماز چھوڑے رکھو پھر غسل کرو، خون روکنے کے لیے کپڑا باندھو اور نماز پڑھو۔ اس حدیث میں ابن نمیر کی روایت مختلف ہے۔

(۱۳۵۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ أَبِي بَشِيرٍ، عَنْ عِكْرَمَةَ؛ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ ابْنَةَ جَحْشٍ اسْتَحِيضَتْ، فَسَأَلَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَوْ سِئِلَ لَهَا؟ فَأَمَرَهَا أَنْ تَنْظُرَ أَيَّامَ أَقْرَانِهَا، ثُمَّ تَغْتَسِلَ، فَإِنْ رَأَتْ شَيْئًا بَعْدَ ذَلِكَ تَوَضَّأَتْ وَاحْتَشَشَتْ وَصَلَّتْ. (ابوداؤد ۳۰۹۔ البيهقي ۳۵۱)

(۱۳۵۶) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ حضرت ام حبیبہ بنت جحش مستحاضہ ہو گئیں تو ان کے بارے میں حضور ﷺ سے سوال کیا گیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ وہ اپنے حیض کے دنوں کا خیال رکھے جب وہ گزر جائیں اور کچھ نظر آئے تو وضو کرے، کوئی کپڑا باندھے اور نماز پڑھے۔

(۱۳۵۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي عِثَانَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ؛ أَنَّ فَاطِمَةَ ابْنَةَ أَبِي حُبَيْشٍ اسْتَحِيضَتْ، فَسَأَلَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَوْ سِئِلَ لَهَا؟ فَأَمَرَهَا أَنْ تَدْعِيَ الصَّلَاةَ أَيَّامَ أَقْرَانِهَا، ثُمَّ تَغْتَسِلَ فِيمَا سِوَى ذَلِكَ، ثُمَّ تَسْتَغْفِرَ بَنُوبٍ وَتُصَلِّيَ. (دارقطنی ۱۰)

(۱۳۵۷) حضرت سلیمان بن یسار فرماتے ہیں کہ حضرت فاطمہ بنت ابی حبیش مستحاضہ ہو گئیں۔ ان کے بارے میں حضور ﷺ سے پوچھا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ حیض کے دنوں میں نماز کو چھوڑے رکھیں پھر غسل کریں کوئی کپڑا باندھیں اور نماز پڑھ لیں۔

(۱۳۵۸) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ الْمُسْتَحَاضَةَ إِذَا مَضَتْ أَيَّامُ أَقْرَانِهَا، أَنْ تَغْتَسِلَ وَتَوَضَّأَ لِكُلِّ صَلَاةٍ وَتُصَلِّيَ.

(۱۳۵۸) حضرت ابو جعفر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مستحاضہ کو حکم دیا ہے کہ جب اس کے حیض کے دن گزر جائیں تو غسل کرے اور ہر نماز کے لیے وضو کر کے نماز پڑھے۔

(۱۳۵۹) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ؛ أَنَّ امْرَأَةً مَسْرُوقٍ سَأَلَتْ عَائِشَةَ عَنِ الْمُسْتَحَاضَةِ؟ قَالَتْ: تَوَضَّأَ لِكُلِّ صَلَاةٍ وَتَحْتَشِي وَتُصَلِّي.

(۱۳۵۹) ایک عورت نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مستحاضہ کے بارے میں سوال کیا تو فرمایا کہ وہ ہر نماز کے لیے وضو کرے اور کپڑا باندھ کر نماز پڑھے۔

(۱۳۶۰) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرِيُّ، عَنِ الْمُجَالِيدِ، وَدَاوُدَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: أُرْسِلْتُ أُمْرَأَتِي إِلَى امْرَأَةٍ مَسْرُوقٍ فَسَأَلْتُهَا عَنِ الْمُسْتَحَاضَةِ، فَذَكَرْتُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ: تَجْلِسُ أَيَّامَ أَقْرَانِهَا، ثُمَّ تَغْتَسِلُ وَتَوَضَّاءُ لِكُلِّ صَلَاةٍ.

(۱۳۶۰) حضرت شعیب کہتے ہیں کہ میں نے اپنی بیوی کو حضرت مسروق کی بیوی کے پاس بھیجا کہ ان سے مستحاضہ کے بارے میں پوچھے۔ حضرت مسروق کی بیوی نے بتایا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا ہے کہ مستحاضہ حیض کے دنوں میں نماز نہ پڑھے پھر غسل کرے اور ہر نماز کے لیے وضو کرے۔

(۱۳۶۱) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضْلٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ، قَالَ: سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ عَنِ الْمُسْتَحَاضَةِ؟ فَقَالَ: مَا أَحَدٌ أَعْلَمُ بِهَذَا مِنِّي، إِذَا أَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ فَلْتَدَعْ الصَّلَاةَ، وَإِذَا أَذْبَرَتْ فَلْتَغْتَسِلْ، وَلْتُغْسِلَ عَنْهَا الدَّمَ، وَلْتَوَضَّاءُ لِكُلِّ صَلَاةٍ.

(۱۳۶۱) حضرت قعقاع بن حکیم کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن مسیب سے مستحاضہ کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اس بارے میں مجھ سے زیادہ کوئی نہیں جانتا۔ جب اسے حیض آئے تو نماز چھوڑ دے اور جب حیض چلا جائے تو غسل کرے اور خون دھوئے اور ہر نماز کے لیے وضو کرے۔

(۱۳۶۲) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، وَأَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: الْمُسْتَحَاضَةُ تَغْتَسِلُ وَتَوَضَّاءُ لِكُلِّ صَلَاةٍ.

(۱۳۶۲) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ مستحاضہ غسل کرے اور ہر نماز کے لیے وضو کرے۔

(۱۳۶۳) حَدَّثَنَا حَاتِمٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، فِي الْمَرْأَةِ الَّتِي تُسْتَحَاضُ، فَتُطَاوِلُهَا حَيْضَتُهَا، تَغْتَسِلُ فَتَسْتَقِي، ثُمَّ تَجْعَلُ كُرْسُفًا كَمَا يَجْعَلُ الرَّاعِفُ، وَتَسْتَنْفِرُ بِثَوْبٍ، ثُمَّ تُصَلِّي.

(۱۳۶۳) حضرت سعید بن مسیب مستحاضہ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ حیض کے دن گزارنے کے بعد وہ غسل کرے، جسم کو صاف کرے، پھر اس طرح روئی رکھے جیسے کسیر والا روئی رکھتا ہے پھر اچھی طرح کپڑا باندھے، پھر نماز پڑھے۔

(۱۳۶۴) حَدَّثَنَا جَبْرِ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُقَيْعٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: تَوَخَّرَ الظُّهْرَ وَتُعَجَّلُ الْعَصْرُ، وَتَغْتَسِلُ مَرَّةً وَاحِدَةً، وَتَوَخَّرَ الْمَغْرِبَ وَتُعَجَّلُ الْعِشَاءُ، وَتَغْتَسِلُ مَرَّةً وَاحِدَةً، ثُمَّ تَغْتَسِلُ لِلْفَجْرِ، ثُمَّ تَقْرُنُ بَيْنَهُمَا.

(۱۳۶۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مستحاضہ ظہر کو مؤخر کرے گی اور عصر کی نماز جلدی پڑھے گی۔ ایک مرتبہ غسل کرے گی۔ پھر مغرب کو مؤخر کرے گی اور عشاء کی نماز جلدی پڑھے گی۔ اور ایک مرتبہ غسل کرے گی۔ پھر فجر کے لیے غسل کرے گی۔



(۱۳۶۵) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: تَجْلِسُ أَيَّامَ حَيْضَتِهَا الَّتِي كَانَتْ تَحِيضُ فِيهَا، فَإِذَا مَضَتْ تِلْكَ الْأَيَّامُ اغْتَسَلْتُ، ثُمَّ تَوَخَّرُ مِنَ الظُّهْرِ وَتُعَجِّلُ مِنَ الْعَصْرِ، ثُمَّ تَصَلِّيهِمَا بَغْسِلٍ وَاحِدٍ، كُلَّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا فِي وَقْتٍ، ثُمَّ لَتَغْسِلُ لِلْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ، وَتَوَخَّرُ مِنَ الْمَغْرِبِ وَتُعَجِّلُ مِنَ الْعِشَاءِ، ثُمَّ تَصَلِّي كُلَّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا فِي وَقْتٍ، ثُمَّ تَغْتَسِلُ لِلْفَجْرِ.

(۱۳۶۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ مستحاضہ حیض کے دنوں میں نماز نہیں پڑھے گی۔ جب حیض گزر جائے تو غسل کرے ظہر کی نماز کو مؤخر کرے اور عصر کی نماز کو جلدی پڑھے پھر ان دونوں کو ایک غسل سے پڑھے اور دونوں کو ایک وقت میں پڑھے۔ پھر مغرب اور عشاء کے لیے غسل کرے اور مغرب کو مؤخر کرے اور عشاء کو جلدی پڑھے پھر دونوں نمازوں کو ایک وقت میں پڑھے پھر فجر کے لیے غسل کرے۔

(۱۳۶۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ ابْنِ أَبِي عُرْوَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، قَالَ: تَغْتَسِلُ مِنَ الظُّهْرِ إِلَى الظُّهْرِ.

(۱۳۶۶) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ ظہر سے ظہر تک کے لیے غسل کرے گی۔

(۱۳۶۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ سُمَيٍّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، مِثْلَهُ.

(۱۳۶۷) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۱۳۶۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ، عَنْ قَتَادَةَ، أَنَّ عَلِيًّا، وَابْنَ عَبَّاسٍ قَالَا فِي الْمُسْتَحَاضَةِ: تَغْتَسِلُ لِكُلِّ صَلَاةٍ.

(۱۳۶۸) حضرت علی اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مستحاضہ ہر نماز کے لیے غسل کرے گی۔

(۱۳۶۹) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ حَسَنِ، عَنْ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: تَغْتَسِلُ لِلظُّهْرِ وَالْعَصْرِ غُسْلًا، وَلِلْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ غُسْلًا، وَلِلْفَجْرِ غُسْلًا.

(۱۳۶۹) حضرت جعفر کے والد فرماتے ہیں کہ مستحاضہ ظہر اور عصر کے لیے ایک غسل کرے گی، مغرب اور عشاء کے لیے ایک غسل کرے گی اور فجر کے لیے ایک غسل کرے گی۔

(۱۳۷۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنِ الْمُنْهَالِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ، فَجَاءَتِ امْرَأَةٌ بِكِتَابٍ فَقَرَأَتْهُ، فَإِذَا فِيهِ ابْنِي امْرَأَةٌ مُسْتَحَاضَةٌ، وَإِنَّ عَلِيًّا قَالَ: تَغْتَسِلُ لِكُلِّ صَلَاةٍ، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: مَا أَجِدُ لَهَا إِلَّا مَا قَالَ عَلِيٌّ.

(۱۳۷۰) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس ایک عورت ایک خط لے کر آئی میں نے پڑھا تو اس میں لکھا تھا کہ میں ایک مستحاضہ عورت ہوں اور حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مستحاضہ ہر نماز کے لیے غسل کرے گی۔ حضرت ابن

عباس بن علیؓ نے فرمایا کہ میری بھی اس بارے میں یہی رائے ہے۔

(۱۳۷۱) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ عَلِيٍّ ؛ فِي الْمُسْتَحَاضَةِ تَوَخَّرُ مِنَ الظُّهْرِ وَتُعَجَّلُ مِنَ الْعَصْرِ ، وَتَوَخَّرُ الْمَغْرِبَ وَتُعَجَّلُ الْعِشَاءَ ، قَالَ : وَأَظُنُّهُ ، قَالَ : وَتَغْتَسِلُ لِلْفَجْرِ . قَالَ : فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِابْنِ الزُّبَيْرِ ، وَابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَا : مَا نَجِدُ لَهَا إِلَّا مَا قَالَ عَلِيٌّ .

(۱۳۷۱) حضرت علیؓ سے منقول مستحاضہ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ وہ ظہر کو تاخیر سے اور عصر کو جلدی، اسی طرح مغرب کو تاخیر سے اور عشاء کو جلدی پڑھے گی۔ اور فجر کے لیے غسل کرے گی۔ حضرت حکم کہتے ہیں کہ میں نے اس بات کا ذکر حضرت ابن زبیر اور حضرت ابن عباسؓ سے کیا تو انہوں نے فرمایا کہ ہماری بھی یہی رائے ہے۔

(۱۳۷۲) حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُثْمَانَ الْمُخْزُومِيِّ ، قَالَ : سَأَلْتُ سَالِمًا وَالْقَاسِمَ عَنِ الْمُسْتَحَاضَةِ ، فَقَالَ أَحَدُهُمَا : تَنْتَظِرُ أَيَّامَ أَقْرَانِهَا ، فَإِذَا مَضَتْ أَيَّامُ أَقْرَانِهَا اغْتَسَلَتْ وَصَلَّتْ ، وَقَالَ الْآخَرُ : تَغْتَسِلُ مِنَ الظُّهْرِ إِلَى الظُّهْرِ .

(۱۳۷۲) حضرت محمد بن عثمان قاسم سے مستحاضہ کے بارے میں سوال کیا۔ ان میں سے ایک نے کہا کہ وہ حیض کے دنوں میں نماز نہیں پڑھے گی۔ جب حیض کے دن گزر جائیں تو غسل کرے اور نماز پڑھے۔ دوسرے نے کہا کہ ظہر سے ظہر تک کے لیے غسل کرے۔

(۱۳۷۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ طَلْحَةَ ، عَنْ عَمِّهِ عُمَرَ بْنِ طَلْحَةَ ، عَنْ أُمِّهِ حَمَّةَ ابْنَةِ جَحْشٍ ؛ أَنَّهَا أُسْتُحِضَتْ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَتْ : يَا رَسُولَ اللَّهِ ، إِنِّي أُسْتُحِضُ حَيْضَةً مُنْكَرَةً شَدِيدَةً ، فَقَالَ لَهَا : احْتَسِي كُرْسُفًا ، قَالَتْ : إِنَّهُ أَشَدُّ مِنْ ذَلِكَ ، إِنِّي أَتَجُّ نَجًّا ، قَالَ : تَلْجَمِي وَتَحِيضِي فِي كُلِّ شَهْرٍ فِي عِلْمِ اللَّهِ سِتَّةَ أَيَّامٍ ، أَوْ سَبْعَةً ، ثُمَّ اغْتَسِلِي غُسْلًا ، وَصَلِّي ثَلَاثًا وَعِشْرِينَ ، أَوْ أَرْبَعًا وَعِشْرِينَ وَأُخْرَى الظُّهْرِ وَقَدِّمِي الْعَصْرَ ، وَاغْتَسِلِي لَهُمَا غُسْلًا ، وَأُخْرَى الْمَغْرِبَ وَقَدِّمِي الْعِشَاءَ وَاغْتَسِلِي لَهُمَا غُسْلًا ، وَهَذَا أَحَبُّ الْأَمْرَيْنِ إِلَيَّ .

(ابن ماجہ ۶۲۷ - ابوداؤد ۲۹۱)

(۱۳۷۳) حضرت حمہ بنت جحشؓ فرماتی ہیں کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں مستحاضہ ہو گئیں اور رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ مجھے انتہائی شدید استحاضہ لاحق ہو گیا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ روٹی کو اچھی طرح کپڑے کے ساتھ باندھ لو۔ انہوں نے عرض کیا کہ وہ اس سے بہت زیادہ ہے اور بہہ رہا ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ کپڑے کی لگام ڈال لو اور ہر مہینے اللہ کے علم کے مطابق چھ یا سات دن حیض کے گزار دو پھر غسل کرو اور تیس یا چوبیس دن نماز پڑھو اور روزے رکھو۔ ظہر کو



مؤخر کرو اور عصر کو جلدی پڑھو اور ان دونوں کے لیے ایک غسل کرو۔ پھر مغرب کو مؤخر کرو اور عشاء کو مقدم کرو اور ان دونوں کے لیے ایک غسل کرو۔ یہ دونوں باتوں میں سے میرے نزدیک زیادہ پسندیدہ ہے۔

(۱۳۷۴) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ أَبِي الْيُقْطَانِ ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : الْمُسْتَحَاضَةُ تَدْعُ الصَّلَاةَ أَيَّامَ أَقْرَانِهَا ، ثُمَّ تَغْتَسِلُ ، وَتَوَضُّأُ لِكُلِّ صَلَاةٍ ، وَتَصُومُ وَتُصَلِّي .

(ابوداؤد ۳۰۱۵ - ترمذی ۱۲۶)

(۱۳۷۴) نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ مستحاضہ حیض کے دنوں میں نماز چھوڑے رکھے گی، پھر غسل کرے، ہر نماز کے لیے وضو کرے، روزہ رکھے اور نماز پڑھے۔

(۱۳۷۵) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ أَبِي الْيُقْطَانِ ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، مِثْلَهُ .  
(۱۳۷۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ کی سند سے بھی یوں ہی منقول ہے۔

(۱۳۷۶) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ؛ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا جَعْفَرٍ يَقُولُ فِي الْمُسْتَحَاضَةِ : إِنَّمَا هِيَ رَكْضَةٌ مِنَ الشَّيْطَانِ ، فَإِنْ غَلَبَهَا الدَّمُ اسْتَشْفَرَتْ وَتَغْتَسِلُ بَعْدَ قُرْنِهَا وَتَوَضُّأُ ، كَمَا قَالَتْ عَائِشَةُ .

(۱۳۷۶) حضرت ابو جعفر مستحاضہ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ یہ شیطان کا ایک رخسہ ہے۔ جب خون غالب آجائے تو کپڑا رکھ لے اور حیض کے بعد غسل کرے اور وضو کرے۔

(۱۳۷۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : اسْتَحِيضَتْ امْرَأَةٌ مِنْ آلِ أَنَسٍ ، فَأَمَرُونِي فَسَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ ؟ فَقَالَ : أَمَّا مَا رَأَيْتِ الدَّمَ الْبُحْرَانِيَّ فَلَا تُصَلِّي ، وَإِذَا رَأَيْتِ الظُّهْرَ وَلَوْ سَاعَةً مِنَ النَّهَارِ فَلَتَغْتَسِلْ وَتُصَلِّي .

(۱۳۷۷) حضرت انس بن سیرین فرماتے ہیں کہ آل انس کی ایک عورت مستحاضہ ہو گئی لوگوں نے مجھے اس کی تحقیق کا حکم دیا۔ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے پوچھا تو فرمایا اگر وہ مسلسل خون دیکھے تو نماز نہ پڑھے اور اگر دن کے ایک حصہ میں بھی طہر دیکھے تو غسل کرے اور نماز پڑھے۔

(۱۳۷۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ ، قَالَتْ : رَأَيْتُ ابْنَةَ جَحْشٍ ، وَكَانَتْ مُسْتَحَاضَةً تَخْرُجُ مِنَ الْبُحْرَيْنِ وَالِدَمُ غَالِبُهُ ، ثُمَّ تُصَلِّي .

(۱۳۷۸) حضرت زینب بنت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے بنت جحش کو دیکھا۔ وہ مستحاضہ تھیں۔ اور خون بہت زیادہ تھا پھر بھی نماز پڑھتی تھیں۔

(۱۳۷۹) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : تَغْتَسِلُ مِنْ صَلَاةِ الظُّهْرِ إِلَى مِثْلِهَا مِنَ الْعَدِ .

(۱۳۷۹) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ مستحاضہ ایک دن کی ظہر سے اگلے دن کی ظہر تک کے لیے غسل کرے گی۔

(۱۵۸) فِي الْوُضوءِ مِنَ الْمُطَاهِرِ الَّتِي تُوَضَعُ لِلْمَسْجِدِ

مسجد میں بنائے گئے وضو کے تالاب سے وضو کرنے کا حکم

(۱۳۸۰) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّهُ صَنَعَ هَذِهِ الْمُطَهَّرَةَ ، وَقَدْ عَلِمَ أَنَّهُ يَتَوَضَّأُ مِنْهَا الْأَسْوَدُ وَالْأَبْيَضُ ، قَالَ : وَكَانَ يَنْسَكِبُ مِنْ وُضُوئِ النَّاسِ فِي جَوْفِهَا ، فَسَأَلْتُ عَطَاءً ؟ فَقَالَ : لَا بَأْسَ بِهِ .

(۱۳۸۰) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے مسجد میں وضو کرنے کا ایک حوض بنایا۔ حالانکہ وہ جانتے تھے کہ اس سے ہر کوئی وضو کرے گا۔ اس برتن میں لوگوں کے وضو کا پانی بھی گرا کرتا تھا۔ حضرت ابن جریج کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء سے اس بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۳۸۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : رَأَيْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ بَالَ ، ثُمَّ جَاءَ إِلَى مُطَهَّرَةِ الْمَسْجِدِ فَتَوَضَّأَ مِنْهَا .

(۱۳۸۱) حضرت رجاء فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ انہوں نے پیشاب کیا اور پھر مسجد میں بنائے ہوئے وضو کے تالاب سے وضو فرمایا۔

(۱۳۸۲) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ عِيسَى بْنِ الْمُغِيرَةِ ، قَالَ : سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ عَنِ الْمُطَهَّرَةِ الَّتِي يُدْخِلُ النَّاسُ أَيْدِيَهُمْ فِيهَا ؟ فَقَالَ : الْمَاءُ لَا يَنْجَسُهُ شَيْءٌ .

(۱۳۸۲) حضرت عیسیٰ بن مغیرہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر سے مسجد میں بنائے گئے وضو کے تالابوں کے بارے میں سوال کیا جس میں لوگ اپنے ہاتھ ڈالتے تھے تو آپ نے فرمایا کہ پانی کو کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی۔

(۱۳۸۳) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْأَسْوَدِ ، قَالَ : كَانَ مُجَاهِدٌ يَتَوَضَّأُ مِنْ وُضُوئِ النَّاسِ .

(۱۳۸۳) حضرت مجاہد لوگوں کے وضو کرنے کے تالاب سے وضو کیا کرتے تھے۔

(۱۳۸۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عِصْمَةَ بْنِ زَامِلٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ؛ أَنَّهُ تَوَضَّأَ مِنَ الْمُطَهَّرَةِ .

(۱۳۸۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے لوگوں کے وضو کرنے کے تالاب سے وضو کیا۔

(۱۳۸۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُزَاهِمٍ ، قَالَ : قُلْتُ لِلشَّعْبِيِّ : أَكُوْزُ عَجُوزٍ مُّخَمَّرٌ أَحَبُّ إِلَيْكَ أَنْ تَتَوَضَّأَ مِنْهُ ، أَوِ الْمُطَهَّرَةُ الَّتِي يُدْخِلُ فِيهَا الْجَزَارُ يَدَهُ ؟ قَالَ : مِنَ الْمُطَهَّرَةِ الَّتِي يُدْخِلُ الْجَزَارُ فِيهَا يَدَهُ .

(۱۳۸۵) حضرت مزاحم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت شعبی سے کہا بڑھیا کا وہ لوٹا جس پر کپڑا چڑھا ہو آپ کے خیال میں وضو کے



لیے بہتر ہے یا وہ وضو کا حوض جس میں قصائی بھی اپنا ہاتھ داخل کرتا ہے؟ فرمایا وہ حوض جس میں قصائی بھی اپنا ہاتھ داخل کرتا ہے۔  
(۱۳۸۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ضَرَّارٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: إِنِّي لَأَتَوَضَّأُ مِنَ الْمِيصَافَةِ الَّتِي فِي السُّوقِ إِذْ جَاءَ عَبْدُ اللَّهِ، فَقَالَ: يَا هَذَا، أَتِنَّ هَوَاكَ الْيَوْمَ؟ قَالَ: قُلْتُ: بِالشَّامِ.  
(۱۳۸۶) حضرت عبداللہ بن ضرار فرماتے ہیں کہ میں بازار میں بنے ہوئے وضو کے حوض سے وضو کر رہا تھا کہ حضرت عبداللہ گزرے اور فرمایا "اے فلاں! آج کہاں جانے کا ارادہ ہے؟ میں نے عرض کیا شام جانے کا ارادہ ہے۔

(۱۳۸۷) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ: قُلْتُ لِعَطَاءٍ: رَأَيْتُ رَجُلًا يَتَوَضَّأُ فِي ذَلِكَ الْحَوْضِ مُنْكَشِفًا؟ فَقَالَ: لَا بَأْسَ بِهِ، قَدْ جَعَلَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ، وَقَدْ عَلِمَ أَنَّهُ يَتَوَضَّأُ مِنْهُ الْأَبْيَضُ وَالْأَسْوَدُ.  
(۱۳۸۷) حضرت ابن جریج کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء سے کہا کہ میں نے ایک آدمی کو اس کھلے حوض سے وضو کرتے دیکھا ہے۔ فرمایا اس میں کوئی حرج نہیں۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ایسا ایک حوض بنایا تھا حالانکہ وہ جانتے تھے کہ اس سے ہر کوئی وضو کرے گا۔

### (۱۵۹) من رخص في الوضوء بماء البحر

جن حضرات نے سمندر کے پانی سے وضو کرنے کی اجازت دی ہے

(۱۳۸۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُغِيرَةِ، عَنْ بَعْضِ بَنِي مُدَلِّجٍ، أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّا نَرَكِبُ الْأَرِمَاتَ فِي الْبَحْرِ لِلصَّيْدِ، فَتَحْمِلُ مَعَنَا الْمَاءَ لِلشَّفَةِ، فَإِذَا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ، فَإِنْ تَوَضَّأَ أَحَدُنَا بِمَائِهِ عَطِشٌ، وَإِنْ تَوَضَّأَ بِمَاءِ الْبَحْرِ وَجَدَ فِي نَفْسِهِ؟ فَرَعِمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: هُوَ الطَّهُّورُ مَأْوُهُ، الْحَلَالُ مِيتَتُهُ.

(۱۳۸۸) بنو مدلیج کے ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا کہ یا رسول اللہ! ہم اپنی کشتیوں پر سوار ہو کر سمندر میں شکار تلاش کرتے ہیں۔ ہم پینے کے لیے اپنے ساتھ تھوڑا پانی بھی لے لیتے ہیں۔ اگر ہم میں سے کوئی نماز کے لیے اپنے پانی سے وضو کر لے تو وہ پیاسا رہ جائے گا۔ اور اگر سمندر کے پانی سے وضو کرے تو دل میں کھٹکا لگا رہتا ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ سمندر کا پانی پاک کرنے والا ہے اور اس کا مردار حلال ہے۔

(۱۳۸۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ، قَالَ: سِئِلَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ، أَتَتَوَضَّأُ مِنْ مَاءِ الْبَحْرِ؟ فَقَالَ: هُوَ الطَّهُّورُ مَأْوُهُ وَالْحَلَالُ مِيتَتُهُ.

(۱۳۸۹) حضرت ابوطیفیل کہتے ہیں کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا کہ کیا سمندر کے پانی سے وضو کیا جاسکتا ہے؟ فرمایا اس کا پانی پاک کرنے والا ہے اور اس کا مردار حلال ہے۔

(۱۳۹۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلیَّہُ، عَنْ یُؤُوبَ، عَنْ أَبِي یَزِیدَ الْمَدَنِیِّ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَحَدُ الصَّيَادِينَ، قَالَ: لَمَّا قَدِمَ عُمَرُ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ الْبَحَارَ، يَتَعَاهَدُ طَعَامَ الرِّزْقِ، قَالَ: قُلْتُ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ؛ إِنَّا نَرُكِبُ أَرْمَانَنَا هَذِهِ فَنَحْمِلُ مَعَنَا الْمَاءَ لِلشَّفَةِ، فَيَزُغُمُ أَنْاسٌ أَنَّ مَاءَ الْبَحْرِ لَا يَطْهَرُ، فَقَالَ: وَأَيُّ مَاءٍ أَطْهَرُ مِنْهُ.

(۱۳۹۰) ایک مابی گیر کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ امیر المؤمنین حضرت عمر رضی اللہ عنہ مقام جبار پر تشریف لائے تو میں نے عرض کیا اے امیر المؤمنین! ہم اپنی کشتیوں پر سوار ہوتے ہیں اور اپنے ساتھ پینے کے لیے تھوڑا سا پانی بھی لے لیتے ہیں۔ لوگوں کا خیال ہے کہ سمندر کا پانی پاک نہیں کرتا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس سے زیادہ پاک پانی کون سا ہو سکتا ہے؟

(۱۳۹۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلیَّہُ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ؛ أَنَّ عُمَرَ سُئِلَ عَنْ مَاءِ الْبَحْرِ؟ فَقَالَ: وَأَيُّ مَاءٍ أَنْظَفُ مِنْهُ. (۱۳۹۱) حضرت عمرؓ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے سمندر کے پانی کے بارے میں سوال کیا گیا تو فرمایا کہ اس سے زیادہ پاک پانی کون سا ہو سکتا ہے؟

(۱۳۹۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ، عَنْ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَيَّانِ بْنِ سَلَمَةَ؛ أَنَّهُ سَأَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ مَاءِ الْبَحْرِ؟ فَقَالَ: بِحَرَانٍ لَا يَضُرُّكَ مِنْ أَيِّهِمَا تَوَضَّأْتَ؛ مَاءُ الْبَحْرِ وَمَاءُ الْفُرَاتِ.

(۱۳۹۲) حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے سمندر کے پانی کے بارے میں سوال کیا گیا تو فرمایا کہ دو پانی ایسے ہیں جن سے وضو کرنے میں کوئی قباحہ نہیں۔ ① سمندر کا پانی ② فرات کا پانی۔

(۱۳۹۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: صَيِدَ الْبَحْرِ حَلَالٌ، وَمَاؤُهُ طَهُورٌ. (۱۳۹۳) حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ سمندر کا شکار حلال اور اس کا پانی پاک کرنے والا ہے۔

(۱۳۹۴) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ، عَنْ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ ابْنِ سِيرِينَ، قَالَ: لَا بُاسَ بِالْوَضُوءِ مِنْ مَاءِ الْبَحْرِ. (۱۳۹۴) حضرت ابن سیرینؓ فرماتے ہیں کہ سمندر کے پانی سے وضو کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۳۹۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: لَا بُاسَ بِهِ، هُوَ طَهُورٌ. (۱۳۹۵) حضرت حسنؓ فرماتے ہیں کہ سمندر کے پانی سے وضو کرنے میں کوئی حرج نہیں۔ یہ پاک کرنے والا ہے۔

(۱۳۹۶) حَدَّثَنَا عُقْدَرُ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عِيَّاثٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ مَاءِ الْبَحْرِ، يَتَوَضَّأُ مِنْهُ؟ فَقَالَ: أَلَيْسَ نَأْكُلُ حَيْثَانَهُ؟

(۱۳۹۶) حضرت عکرمہ سے سوال کیا گیا کہ کیا سمندر کے پانی سے وضو کیا جاسکتا ہے؟ تو فرمایا کیا ہم اس کی مچھلیاں نہیں کھاتے؟

(۱۳۹۷) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ زَمْعَةَ، عَنْ ابْنِ طَاوُوسٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: مَاءُ الْبَحْرِ أَذْهَبُ لِلْوَسْخِ مِنْ غَيْرِهِ، وَكَانَ يَرَاهُ طَهُورًا. (۱۳۹۷) حضرت طاووسؓ فرماتے ہیں کہ سمندر کا پانی دوسرے پانی کے مقابلے میں میل کو زیادہ صاف کرنے والا ہے۔ حضرت



طاؤس اسے پاک سمجھتے تھے۔

(۱۳۹۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: مَاءُ الْبَحْرِ يُجْزَىءُ، وَالْعَذْبُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْهُ.

(۱۳۹۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ سمندر کا پانی بھی جائز ہے لیکن میٹھا پانی زیادہ بہتر ہے۔

(۱۳۹۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ طَلْحَةَ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: مَاءُ الْبَحْرِ طَهُورٌ.

(۱۳۹۹) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ سمندر کا پانی پاک کرنے والا ہے۔

(۱۴۰۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، قَالَ: إِذَا الْجِئْتَ إِلَيْهِ فَلَا بُاسَ بِهِ.

(۱۴۰۰) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ مجبوری میں سمندر کا پانی استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۴۰۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعْدٍ الْجَارِي، قَالَ: جَاءَ عَمْرُ الْجَارِ فَدَعَا بِمَنَادِيلَ، فَقَالَ: اغْتَسِلُوا مِنْ مَاءِ الْبَحْرِ، فَإِنَّهُ مَبَارَكٌ.

(۱۴۰۱) حضرت عمرو بن سعد فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عمر بن زید رضی اللہ عنہ کے پاس جا کر دعا کی کہ میرے غل کرو یہ بابرکت ہے۔

(۱۴۰۲) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْبَحْرُ الطَّهُورُ مَأْوَةٌ، الْحَلَالُ مَيْتَتُهُ. (ابوداؤد ۸۴-ترمذی ۶۹)

(۱۴۰۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ سمندر کا پانی پاک کرنے والا ہے اور اس کا مردار حلال ہے۔

(۱۶۰) مَنْ كَانَ يَكْرَهُ مَاءَ الْبَحْرِ وَيَقُولُ لَا يُجْزَىءُ

جن حضرات کے نزدیک سمندر کا پانی وضو کے لیے کافی نہیں اور اس سے وضو کرنا مکروہ ہے

(۱۴۰۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ صُهَبَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عَمْرٍو يَقُولُ: التَّيْمُّ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنَ الْوُضُوءِ مِنْ مَاءِ الْبَحْرِ.

(۱۴۰۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ تیمم میرے نزدیک سمندر کے پانی سے وضو کرنے سے بہتر ہے۔

(۱۴۰۴) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، عَنْ هِشَامِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: مَاءُ الْبَحْرِ لَا يُجْزَىءُ مِنْ وَضُوءٍ، وَلَا جَنَابَةٍ، إِنْ تَحْتَ الْبَحْرِ نَارًا، ثُمَّ مَاءٌ، ثُمَّ نَارًا.

(۱۳۰۴) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ سمندر کا پانی غسل جنابت اور وضو کے لیے کافی نہیں، کیونکہ سمندر کے نیچے آگ پھر پانی پھر آگ ہے۔

(۱۷۰۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ هِشَامِ الدَّسْتَوَائِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: مَاءُ الْبَحْرِ لَا يُجْزِئُ أَنْ يَغْتَسِلَ الْجَنَابِيُّ؛ مَاءُ الْبَحْرِ وَمَاءُ الْحَمَامِ.

(۱۳۰۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ دو پانی ایسے ہیں جن سے غسل جنابت نہیں ہو سکتا، ایک سمندر کا پانی اور دوسرا حمام کا پانی۔

(۱۷۰۶) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ؛ أَنَّهُ رَكِبَ الْبَحْرَ، فَفَنِدَ مَأْوَهُ، فَتَوَضَّأَ بِنَيْلِهِ، وَكَرِهَ أَنْ يَتَوَضَّأَ بِمَاءِ الْبَحْرِ.

(۱۳۰۶) حضرت ربیع بن انس کہتے ہیں کہ حضرت ابو العالیہ سمندر کے سفر پر تھے کہ ان کا پانی ختم ہو گیا۔ حضرت ابو العالیہ نے نیل سے وضو کیا اور سمندر کے پانی سے وضو کرنے کو مکروہ خیال فرمایا۔

(۱۶۱) مَنْ قَالَ لَيْسَ عَلَيَّ مِنْ نَامٍ سَاجِدًا وَقَاعِدًا وَضُوءٌ

جن حضرات کے نزدیک حالت سجود میں اور بیٹھ کر سونے سے وضو نہیں ٹوٹتا

(۱۷۰۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامُ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ يَزِيدَ الدَّالَائِيِّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ عَلَيَّ مِنْ نَامٍ سَاجِدًا وَضُوءٌ، حَتَّى يَضْطَجِعَ، فَإِذَا اضْطَجَعَ اسْتَرْخَتْ مَقَاصِلُهُ. (احمد ۱/۲۵۶ - ابو یعلیٰ ۲۳۸۷)

(۱۳۰۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ حالت سجود میں سونے پر وضو لازم نہیں یہاں تک کہ پہلو کے بل لیٹ جائے، جب پہلو کے بل لیٹے گا تو اس کے اعضاء ڈھیلے ہو جائیں گے۔

(۱۷۰۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْفِقُونَ بِرُؤُوسِهِمْ يَنْتَظِرُونَ الْعِشَاءَ، ثُمَّ يَقُومُونَ فَيُصَلُّونَ، وَلَا يَتَوَضَّؤْنَ. (ابوداؤد ۲۰۲ - ترمذی ۷۸)

(۱۳۰۸) حضرت انس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سروں کو جھکا کر سو جاتے اور عشاء کی نماز کا انتظار کرتے پھر کھڑے ہو کر نماز پڑھتے اور وضو نہیں کرتے تھے۔

(۱۷۰۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُغِيرَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: مَنْ نَامَ وَهُوَ جَالِسٌ فَلَا وَضُوءَ عَلَيْهِ، فَإِنْ اضْطَجَعَ فَعَلَيْهِ الْوُضُوءُ.

(۱۳۰۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جو شخص بیٹھ کر سوائے اس پر وضو لازم نہیں اور جو پہلو کے بل سوائے اس کا وضو



نوٹ گیا۔

(۱۶۱۰) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنَامُ فِي رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ ، ثُمَّ يُصَلِّي ، وَلَا يَتَوَضَّأُ .

(۱۳۱۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں نبی کریم ﷺ حالت رکوع اور حالت سجود میں سو جاتے پھر نماز پڑھتے لیکن وضو نہیں کرتے تھے۔

(۱۶۱۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَامَ فِي الْمَسْجِدِ حَتَّى نَفَخَ ، ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ ، وَقَالَ : النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَنَامُ عَيْنَاهُ ، وَلَا يَنَامُ قَلْبُهُ .

(۱۳۱۱) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ مسجد میں ایسا سوئے کہ خراٹوں کی آواز آنے لگی۔ پھر آپ اٹھے اور نماز پڑھی لیکن وضو نہ کیا۔ پھر فرمایا کہ میری آنکھیں سوتی ہیں لیکن میرا دل نہیں سوتا۔

(۱۶۱۲) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى عَلَى مَنْ نَامَ قَاعِدًا وَضُوءًا .

(۱۳۱۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جو شخص بیٹھ کر سوئے اس کا وضو نہیں ٹوٹتا۔

(۱۶۱۳) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ ، عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ ، وَمُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ الْأَلْهَانِيِّ قَالَا : كَانَ أَبُو أَمَامَةَ يَنَامُ وَهُوَ جَالِسٌ حَتَّى يَمْتَلِءَ نَوْمًا ، ثُمَّ يَقُومُ فَيُصَلِّي وَلَا يَتَوَضَّأُ .

(۱۳۱۳) حضرت شرحبیل بن مسلم اور حضرت محمد بن زیاد فرماتے ہیں حضرت ابو امامہ بیٹھ کر خوب اچھی طرح سو جاتے تھے پھر کھڑے ہو کر نماز پڑھتے لیکن وضو نہیں کرتے تھے۔

(۱۶۱۴) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ ، قَالَ : مَنْ وَضَعَ جَبْهَهُ فَلْيَتَوَضَّأْ .

(۱۳۱۴) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو شخص اپنا پہلو لگا لے وہ وضو کرے۔

(۱۶۱۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ ابْنِ عَوْنٍ . وَابْنِ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : سَأَلْتُ عَبِيدَةَ عَنْهُ ؟ فَقَالَ : هُوَ أَعْلَمُ بِنَفْسِهِ .

(۱۳۱۵) حضرت ابن سیرین کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبیدہ سے اس بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ وہ خود کو زیادہ بہتر جانتا ہے۔

(۱۶۱۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، أَنَّهُ قَالَ : مَنْ نَامَ سَاجِدًا ، أَوْ قَائِمًا ، أَوْ جَالِسًا فَلَا وَضُوءَ عَلَيْهِ ، فَإِنْ نَامَ مُصْطَجِعًا فَعَلَيْهِ الْوُضُوءُ .

(۱۳۱۶) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ جو شخص حالت سجود میں یا کھڑے ہو کر یا بیٹھ کر سو یا اس کا وضو نہیں ٹوٹا اور جو شخص پہلو کے بل سو

کیا اس کا وضو ٹوٹ گیا۔

(۱۶۱۷) حَدَّثَنَا دُشَيْمٌ، قَالَ أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، مِثْلَهُ.

(۱۳۱۷) حضرت ابراہیم سے بھی یوں ہی منقول ہے۔

(۱۶۱۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ عِكْرِمَةَ؛ أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَاسًا بِالنُّومِ فِي الْقُعُودِ، وَيَكْرَهُهُ فِي

الاضْطِجَاعِ.

(۱۳۱۸) حضرت عکرمہ بیٹھ کر سونے میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے، بلکہ پہلو کے بل سونے میں حرج سمجھتے تھے۔

(۱۶۱۹) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ هِشَامٍ، قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ سِيرِينَ يَخْنُقُ بِرَأْسِهِ، ثُمَّ يَقُومُ فَيُصَلِّي.

(۱۳۱۹) حضرت ہشام فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن سیرین کو دیکھا کہ وہ اپنا سر جھکا کر سونے پھر اٹھ کر نماز پڑھ لی۔

(۱۶۲۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ يَنَامُ حَتَّى يَنْفَخَ، ثُمَّ يَقُومُ فَيُصَلِّي وَلَا يَتَوَضَّأُ. (ابن ماجہ ۴۷۳۔ ابن راہویہ ۱۱۳۹۰)

(۱۳۲۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ سو جاتے یہاں تک کہ خراثوں کی آواز آنے لگی پھر اٹھ کر بغیر وضو کے نماز

ادا فرما لیتے تھے۔

(۱۶۲۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، قَالَ: ذَاكَرْتُهُ الْحَكَمَ وَحَمَّادًا فَقَالَا: لَيْسَ عَلَيْهِ الْوُضُوءُ حَتَّى يَضَعَ جَنْبَهُ.

(۱۳۲۱) حضرت حکم اور حضرت حماد فرماتے ہیں کہ جب تک پہلو زمین پر نہ لگے وضو نہیں ٹوٹتا۔

(۱۶۲۲) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: إِذَا نَامَ الرَّجُلُ قَائِمًا، أَوْ قَاعِدًا لَمْ يَجِبْ عَلَيْهِ

الْوُضُوءُ، فَإِذَا وَضَعَ جَنْبَهُ وَجَبَ عَلَيْهِ الْوُضُوءُ.

(۱۳۲۲) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ کھڑے ہو کر یا بیٹھ کر سونے سے وضو نہیں ٹوٹتا وضو پہلو کے بل لیٹنے سے ٹوٹتا ہے۔

(۱۶۲۳) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ يَزِيدَ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: وَجِبَ الْوُضُوءُ عَلَى كُلِّ نَائِمٍ إِلَّا

حَقَّقَ بِرَأْسِهِ خَفَقَةً، أَوْ خَفَقَتَيْنِ.

(۱۳۲۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہر سونے والے کا وضو ٹوٹ گیا البتہ سر کو ایک مرتبہ یا دو مرتبہ جھکا کر سونے والا

وضو نہیں ٹوٹتا۔

(۱۶۲۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ بَنِي الْعَوَّامِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: زُرْتُ خَاتِمَةَ مَيْمُونَةَ

فَوَافَقْتُ لَيْلَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَامَ مِنَ اللَّيْلِ يُصَلِّي، ثُمَّ نَامَ فَلَقَدْ سَمِعْتُ صَفِيرَهُ، قَالَ:

جَاءَ بِلَالٌ يُوْذِنُهُ بِالصَّلَاةِ فَخَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ وَلَمْ يَتَوَضَّأْ، وَلَمْ يَمْسَ مَاءً.

(۱۳۲۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اپنی خالہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا ام المؤمنین کے پاس گیا۔ اس رات



حضور ﷺ بھی وہیں تھے۔ آپ ﷺ رات کو نماز کے لیے اٹھے، پھر ایسا سوئے کہ مجھے سیٹی کی آواز بھی سنائی دی۔ پھر حضرت بلال رضی اللہ عنہ نماز کی اطلاع دینے آئے تو حضور ﷺ نماز کے لیے تشریف لے گئے حالانکہ آپ نے نہ وضو کیا اور نہ پانی کو ہاتھ لگایا۔ (۱۶۲۵) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنَامُ وَهُوَ سَاجِدٌ، فَمَا يُعْرِفُ نَوْمَهُ إِلَّا بِنَفْخِهِ، ثُمَّ يَقُومُ فَيَمْضِي فِي صَلَاتِهِ. (احمد ۱/۳۲۶۔ ابن ماجہ ۴۷۵)

(۱۳۲۵) عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بعض اوقات نبی کریم ﷺ حالت سجود میں ایسا سو جاتے کہ ہمیں سانس کی آواز سنائی دینے لگتی جس سے ہمیں آپ کی نیند کا علم ہوتا۔ پھر آپ ﷺ بیدار ہو کر نماز جاری رکھتے۔ (۱۶۲۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ يَسَّارِ النَّوَيْ، قَالَ: حَدَّثَنِي مَيْبَعَةُ ابْنَةُ وَقَّاصٍ، عَنْ أَبِيهَا؛ أَنَّ أَبَا مُوسَى كَانَ يَنَامُ بَيْنَهُنَّ حَتَّى يَغُطُّ، فَنَسْبُهُ، فَيَقُولُ: هَلْ سَمِعْتُمُونِي أُحَدِّثُ؟ فَنَقُولُ: لَا، فَيَقُومُ فَيُصَلِّي. (۱۳۲۶) حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ لوگوں کے درمیان اس طرح سو جاتے کہ خراٹوں کی آواز آنے لگتی۔ جب انہیں بیدار کیا جاتا تو فرماتے کیا تم نے میرے وضو ٹوٹنے کی آواز سنی؟ لوگ کہتے نہیں تو وہ اٹھ کر نماز شروع کر دیتے۔ (۱۶۲) مَنْ كَانَ يَقُولُ إِذَا نَامَ فَلْيَتَوَضَّأْ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ جیسے بھی سوئے وضو ٹوٹ گیا

(۱۶۲۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، وَابْنُ عُليَّةَ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ خَالِدِ بْنِ عَلَاقِ الْعَيْشِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: مَنْ اسْتَحَقَّ نَوْمًا فَقَدْ وَجَبَ عَلَيْهِ الْوُضُوءُ. زَادَ ابْنُ عُليَّةَ: قَالَ الْجُرَيْرِيُّ: فَسَأَلْنَا عَنْ اسْتِحْقَاقِ النَّوْمِ؟ فَقَالُوا: إِذَا وَضَعَ جَنْبَهُ.

(۱۳۲۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کہ جو شخص نیند کا استحقاق کرے اس کا وضو ٹوٹ گیا۔ جریری کہتے ہیں کہ ہم نے استحقاق نوم کے بارے میں سوال کیا تو ہمیں بتایا گیا کہ اس سے مراد پہلو کو زمین پر لگانا ہے۔

(۱۶۲۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ طَاوُوسٍ؛ أَنَّهُ سِئِلَ عَنِ الرَّجُلِ يَنَامُ وَهُوَ جَالِسٌ؟ قَالَ: إِنَّمَا هُوَ وَكَأَنَّ، فَإِذَا ضَمِعَتْهُ. أَيْ: يَقُولُ: يَتَوَضَّأُ.

(۱۳۲۸) حضرت طاووس سے بیٹھ کر سونے کے بارے میں سوال کیا گیا تو فرمایا یہ ٹیک لگا کر سونے کے مترادف ہے اس سے وضو ٹوٹ جائے گا۔

(۱۶۲۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ الشَّنَنِيِّ، عَنْ عِكْرِمَةَ، قَالَ: إِنَّمَا هُوَ وَكَأَنَّ فَإِذَا نَامَ تَوَضَّأَ.

(۱۳۲۹) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ بیٹھ کر سونا ٹیک لگا کر سونا ہے، اس طرح سونے سے بھی وضو ٹوٹ جائے گا۔

(۱۶۲۰) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: كَانَ يَرَى عَلَى مَنْ نَامَ جَالِسًا وَضُوءًا.

(۱۳۳۰) حضرت حسن کے نزدیک بیٹھ کر سونے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔

(۱۶۲۱) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ أَشْعَثَ، وَعَمْرٍو، عَنِ الْحَسَنِ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: مَنْ دَخَلَهُ النَّوْمُ فَلْيَتَوَضَّأْ.

(۱۳۳۱) حضرت حسن فرماتے تھے کہ جس میں نیند داخل ہوئی اس کا وضو ٹوٹ گیا۔

(۱۶۲۲) حَدَّثَنَا وَرْكَعٌ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، وَالْحَسَنِ قَالَا: إِذَا خَالَطَ النَّوْمُ قَلْبُكَ فَأَتَمِّمْنَا، أَوْ جَالِسًا تَوَضَّأْ.

(۱۳۳۲) حضرت حسن اور حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ جس کسی کے دل میں نیند سرایت کرگئی خواہ وہ بیٹھا ہو یا کھڑا ہو اس کا وضو ٹوٹ گیا۔

(۱۶۲۳) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، قَالَ: أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، قَالَ: مَنْ وَضَعَ خَبِيئَةً فَلْيَتَوَضَّأْ.

(۱۳۳۳) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو شخص اپنا پہلو لگا لے وہ وضو کرے۔

(۱۶۲۴) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبَانُ الْعَطَّارِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: إِذَا اسْتَشْفَلَ نَوْمًا وَهُوَ قَاعِدٌ تَوَضَّأْ.

(۱۳۳۴) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ جب بیٹھ کر سونے میں نیند غالب آگئی تو وضو ٹوٹ گیا۔

## (۱۶۲) فِي الْوُضُوءِ مِنَ الْكَلَامِ الْخَبِيثِ وَالْغِيبَةِ

بری بات اور غیبت سے وضو ٹوٹتا ہے یا نہیں؟

(۱۶۲۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: لَأَنْ تَوَضَّأَ مِنْ كَلِمَةٍ خَبِيثَةٍ، أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَتَوَضَّأَ مِنْ طَعَامٍ طَيِّبٍ.

(۱۳۳۵) حضرت عبد اللہ فرماتے ہیں کہ بری بات کے بعد وضو کرنا مجھے اچھے کھانے کے بعد وضو کرنے سے زیادہ پسندیدہ ہے۔

(۱۶۲۶) حَدَّثَنَا وَرْكَعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ، عَنْ ذُكْوَانَ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: يَتَوَضَّأُ أَحَدُكُمْ مِنَ الطَّعَامِ الطَّيِّبِ، وَلَا يَتَوَضَّأُ مِنَ الْكَلِمَةِ الْخَبِيثَةِ، يَقُولُهَا لِأَخِيهِ.

(۱۳۳۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ کتنی عجیب بات ہے کہ آدمی اچھا کھانا کھا کر وضو کرتا ہے لیکن بری بات کرنے کے بعد وضو نہیں کرتا۔

(۱۶۲۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدٍ، قَالَ: بُنِيَ أَنْ شَيْخًا مِنَ الْأَنْصَارِ كَانَ يَمُرُّ



بِمَجْلِسٍ لَهُمْ فَيَقُولُ: أَعِيدُوا الْوُضُوءَ، فَإِنَّ بَعْضَ مَا تَقُولُونَ أَشَرُّ مِنَ الْحَدِيثِ.

(۱۳۳۷) ایک مرتبہ ایک انصاری بزرگ کچھ لوگوں کے پاس سے گزرے اور ان سے فرمایا ”دوبارہ وضو کرو کیونکہ جو بات تم نے کہی ہے وہ حدیث سے زیادہ بری ہے۔“

(۱۴۳۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ قُلْتُ لِعَبِيدَةَ: مِمَّا يُعَادُ الْوُضُوءُ؟ قَالَ: مِنَ الْحَدِيثِ، وَأَذَى الْمُسْلِمِ.

(۱۳۳۸) حضرت محمد کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبیدہ سے پوچھا کہ کس کس عمل سے وضو کا اعادہ کیا جائے گا فرمایا حدیث اور مسلمان کی ایذا دہی سے۔

(۱۴۳۹) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ، عَنِ الْحَارِثِ، قَالَ: كُنْتُ آخِذًا بِبَيْدِ إِبْرَاهِيمَ فَلَذَكْرَتُ رَجُلًا فَأَغْتَبَنِي، قَالَ: فَقَالَ لِي: ارْجِعْ فَتَوَضَّأْ، كَانُوا يَعُدُّونَ هَذَا هُجْرًا.

(۱۳۳۹) حضرت حارث کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم کا ہاتھ پکڑا ہوا تھا کہ میں نے ایک آدمی کا ذکر کیا اور اس کی غیبت کی۔ انہوں نے مجھ سے فرمایا کہ جاؤ اور دوبارہ وضو کرو کیونکہ اسلاف اسے بدترین بات شمار کیا کرتے تھے۔

(۱۴۴۰) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي الْفَرَاتِ، قَالَ: سَأَلَ رَجُلَانِ عَطَاءً فَقَالَ: مَرَّ بِنَا رَجُلٌ فَقُلْنَا: الْمُخَنَّثُ، قَالَ: قُلْتُمَا لَهُ قِيلَ أَنْ تُصَلِّيَا، أَوْ بَعْدَ مَا صَلَّيْتُمَا؟ فَقَالَا: قَبْلَ أَنْ نُصَلِّيَ، فَقَالَ: تَوَضَّأَا، وَعُودَا لِصَلَاتِكُمَا، فَإِنْ كُنْتُمَا لَمْ تَكُنْ لَكُمَا صَلَاةٌ.

(۱۳۴۰) ایک مرتبہ دو آدمیوں نے حضرت عطاء سے سوال کیا کہ ہمارے پاس سے ایک آدمی گزرا تو ہم نے اسے مخنث کہا۔ حضرت عطاء نے پوچھا کہ تم نے نماز پڑھنے سے پہلے کہا تھا یا بعد میں کہا تھا؟ انہوں نے جواب دیا کہ نماز سے پہلے کہا تھا۔ فرمایا تم دونوں وضو کرو اور دوبارہ نماز پڑھو کیونکہ تمہاری نماز نہیں ہوئی۔

(۱۴۴۱) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ؛ أَنَّ أَبَا صَالِحٍ انْتَشَدَ شِعْرًا فِيهِ هَجَاءٌ، فَدَعَا بِمَاءٍ فَتَمَضَّضَ.

(۱۳۴۱) حضرت ابواسحاق فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابوصالح کے منہ سے ایسا شعر نکل گیا جو جو پر مشتمل تھا، پس اس پر انہوں نے پانی منگو کر کھلی کی۔

(۱۴۴۲) حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ، قَالَ: سَأَلْتُ الزُّهْرِيَّ فِي شَيْءٍ مِنَ الْكَلَامِ وَضُوءٍ؛ شِعْرٌ وَغَيْرُهُ؟ قَالَ: لَا.

(۱۳۴۲) حضرت جعفر بن برقان کہتے ہیں کہ میں نے حضرت زہری سے پوچھا کہ کوئی کلام یا کوئی شعر وغیرہ ایسا ہے جس سے وضو ٹوٹ جائے، فرمایا نہیں۔

(۱۴۴۳) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ، عَنْ أَبِي خَلْدَةَ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ، قَالَ: لَيْسَ فِي الْكَلَامِ وَالسَّبَابِ وَالصَّحَبِ وَضُوءٌ.

(۱۳۳۳) حضرت ابو العالیہ فرماتے ہیں کہ کسی کلام، گالی گلوچ یا فضول بات سے وضو نہیں ٹوٹتا۔

(۱۶۷) فی المسح علی الجبائر

پٹی پر مسح کرنے کے احکام

(۱۶۷۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي الْكُسْرِ إِذَا جَبَرَ عَلَى طَهَارَةٍ: يَمْسَحُ بَعْدَ ذَلِكَ عَلَيْهِ.

(۱۳۳۴) حضرت حسن اس پٹی کے بارے میں جسے با وضو ہونے کی حالت میں باندھا گیا ہو فرماتے ہیں کہ اس پر مسح کیا جائے گا۔  
(۱۶۷۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ عَطَاءٍ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي الْكُسْرِ إِذَا جَبَرَ: يَمْسَحُ عَلَى الْجَبَائِرِ.  
(۱۳۳۵) حضرت عطاء اس پٹی کے بارے میں جسے با وضو ہونے کی حالت میں باندھا گیا ہو فرماتے ہیں کہ اس پر مسح کیا جائے گا۔  
(۱۶۷۶) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنِ التَّيْمِيِّ، قَالَ: سَأَلْتُ طَاوُوسًا عَنِ الْجُرْحِ يَكُونُ بَوَاجِهِ الرَّجُلِ، أَوْ بَعْضِ جَسَدِهِ عَلَيْهِ الدَّوَاءُ أَوِ الْخِرْقَةُ؟ قَالَ: إِنْ خَشِيَ مَسْحَ عَلَى الْخِرْقَةِ، وَإِنْ لَمْ يَخْشَ نَزَعَ الْخِرْقَةَ.  
(۱۳۳۶) حضرت تمیمی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت طاووس سے اس زخم کے بارے میں سوال کیا جو آدمی کے چہرے یا کسی دوسرے عضو پر ہو اور اس پر دوائی یا پٹی ہو کہ وضو کے لئے اس کا کیا حکم ہے؟ فرمایا اگر نقصان کا اندیشہ ہو تو اس پر مسح کر لے اور اگر نقصان کا اندیشہ نہ ہو تو اسے کھول لے۔

(۱۶۷۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ عَاصِمٍ وَدَاوُدَ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ؛ أَنَّهُ اشْتَكَى رَجُلُهُ فَعَصَبَهَا وَتَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَيْهَا وَقَالَ: إِنَّهَا مَرِيضَةٌ.

(۱۳۳۷) ایک مرتبہ حضرت ابو العالیہ کے پاؤں پر چوٹ لگ گئی انہوں نے اس پر پٹی باندھی اور وضو میں اس پر مسح کیا اور فرمایا یہ بیمار ہے۔

(۱۶۷۸) حَدَّثَنَا مُعَاذٌ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُدَيْرٍ، قَالَ: كَانَ بِي جُرْحٌ مِنَ الطَّاعُونِ، فَسَأَلْتُ أَبَا مِجَلَزٍ، فَقَالَ: امْسَحْ عَلَيْهِ.

(۱۳۳۸) حضرت عمران بن حدیر فرماتے ہیں کہ مجھے طاعون کا ایک زخم ہوا تو میں نے اس کے بارے میں ابو مجلز سے سوال کیا۔ انہوں نے فرمایا کہ اس پر مسح کر لو۔

(۱۶۷۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَةَ، عَنْ يُونُسَ بْنِ مَاهَكَ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ؛ فِي الرَّجُلِ يَكُونُ بِهِ الْجُرْحُ، قَالَ: يَغْتَسِلُ وَيَغْتَسِلُ مَا حَوْلَهُ.

(۱۳۳۹) حضرت عبید بن عمیر زخم کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اس کے ارد گرد کا حصہ دھویا جائے گا۔



(۱۴۵۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ، قَالَ: يَمْسَحُ مَا حَوْلَهُ.

(۱۴۵۰) حضرت سويد بن غفله رضی اللہ عنہ زخم کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اس کے ارد گرد کا حصہ دھویا جائے گا۔

(۱۴۵۱) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، وَالْحَسَنِ أَنَّهُمَا كَانَا يَقُولَانِ: يَمْسَحُ عَلَى الْجَبَائِرِ.

(۱۴۵۱) حضرت شعی اور حضرت حسن فرماتے ہیں کہ پٹی پر مسح کیا جائے گا۔

(۱۴۵۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، قَالَ: أَصَابَنِي مَحْمَلٌ هَاهُنَا، وَوَضَعَ شُعْبَةُ إصْبَعَهُ

فِي أَصْلِ حَاجِبِهِ، فَعَصَبْتُ عَلَيْهِ عَصَابًا، فَسَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ أَمْسَحُ عَلَيْهِ؟ فَقَالَ: نَعَمْ.

(۱۴۵۲) حضرت سلمہ بن کھیل فرماتے ہیں کہ مجھے یہاں (بھنوں کے نیچے) چوٹ لگی تو میں نے اس پر پٹی باندھ لی۔ اور اس

بارے میں حضرت سعید بن جبیر سے پوچھا کہ کیا اس پر مسح کروں؟ فرمایا ہاں۔

(۱۴۵۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ يُونُسَ بْنِ مَاهَكَ، قَالَ: نَزَلَ بِنَا

ضَيْفٌ فَاحْتَلَمَ وَبِهِ جُرْحٌ، فَاتَيْنَا عَبْدَ بْنَ عُمَيْرٍ فَذَكَرْنَا ذَلِكَ لَهُ، فَقَالَ: يَغْسِلُ مَا حَوْلَهُ، وَلَا يُمَسُّهُ الْمَاءُ.

(۱۴۵۳) حضرت عمرو بن مرہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت یوسف بن ماکہ مہمان بن کر ہمارے ہاں تشریف لائے۔ انہیں

احتلام ہو گیا جب کہ وہ زخمی بھی تھے۔ ہم عبید بن عمیر کے پاس آئے اور ان کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ زخم کے

ارد گرد کا حصہ دھولیں اور زخم کو پانی نہ لگائیں۔

(۱۴۵۴) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُثَيْمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْحَكَمِ، قَالَ: إِذَا كَانَ فِي الْيَدِ، أَوْ الرَّجْلِ الْجُرْحُ فَخَشِيَ عَلَيْهِ

صَاحِبُهُ أَنْ أَصَابَهُ الْمَاءُ، مَسَحَ عَلَى الْجُرْحِ إِذَا تَوَضَّأَ.

(۱۴۵۴) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ جب آدمی کے ہاتھ یا پاؤں پر زخم ہو اور اسے پانی لگنے سے نقصان کا اندیشہ ہو تو اس پر پٹی رکھ کر

اس پر مسح کر لے۔

(۱۴۵۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعَثَاءِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: يَمْسَحُ عَلَيْهِ، فَإِنَّ اللَّهَ

يَعْذِرُ بِالْعَذْرِ.

(۱۴۵۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ پٹی پر مسح کر لے کیونکہ اللہ عذر کو معاف فرماتے ہیں۔

(۱۴۵۶) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ حَسَنِ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: يَمْسَحُ الرَّجُلُ إِذَا خَشِيَ

عَلَى نَفْسِهِ.

(۱۴۵۶) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ جب آدمی کو نقصان کا اندیشہ ہو تو پٹی پر مسح کر لے۔

(۱۴۵۷) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ عُمَرَ، عَنْ أَبِي مَجْلَزٍ، أَنَّهُ قَالَ: يَمْسَحُ عَلَيْهِ.

(۱۴۵۷) حضرت ابو مجلز فرماتے ہیں کہ پٹی پر مسح کر لے۔

(۱۴۵۸) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ الْعَازِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: مَنْ كَانَ بِهِ جُرْحٌ مَعْصُوبٌ فَخَشِيَ عَلَيْهِ الْعَنَتَ، فَلْيَمْسَحْ مَا حَوْلَهُ، وَلَا يَغْسِلُهُ.

(۱۳۵۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اگر زخم پر پٹی باندھے ہوئے شخص کو پانی سے نقصان کا اندیشہ ہو تو اس کے ارد گرد کا مسح کر لے اور اسے دھونے سے اجتناب کرے۔

(۱۴۵۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ، عَنِ ابْنِ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: يَمْسَحُ عَلَى الْعِرْقِ.

(۱۳۵۹) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ پٹی پر مسح کرے گا۔

(۱۶۵) فِي مَسِ الْإِبْطِ، أَوْ نَتْفِهِ؛ فِيهِ وَضُوءٌ؟

کیا بغل کو ہاتھ لگانے یا اس کے بال اکھیڑنے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے؟

(۱۴۶۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيٍّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْعِزَّارِ، عَنْ طَلْحِ بْنِ حَبِيبٍ، قَالَ: رَأَى عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَجُلًا حَلَكَ إِبْطَهُ، أَوْ مَسَّهُ، فَقَالَ لَهُ: قُمْ فَاغْسِلْ يَدَكَ، أَوْ تَطَهَّرْ.

(۱۳۶۰) ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو دیکھا جو بغل میں خارش کر رہا تھا، آپ نے اس سے فرمایا اٹھو اور ہاتھ دھوؤ یا وضو کرو۔

(۱۴۶۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيٍّ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: قَالَ عُمَرُ: مَنْ نَقَى أَنْفَهُ، أَوْ مَسَّ إِبْطَهُ تَوَضَّأَ.

(۱۳۶۱) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جو اپنا ناک صاف کرے یا بغل میں خارش کرے، اسے چاہئے کہ وضو کرے۔

(۱۴۶۲) حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: لَيْسَ فِي نَتْفِ الْإِبْطِ وَضُوءٌ.

(۱۳۶۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ بغل کے بال اکھیڑنے سے وضو نہیں ٹوٹتا۔

(۱۴۶۳) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ؛ أَنَّهُ سِئِلَ عَنْ رَجُلٍ يَمَسُّ أَنْفَهُ وَيَنْتِفِ إِبْطَهُ؟ فَلَمْ يَرِهِ بَأْسًا، إِلَّا أَنَّ يُلْمِيَهُ.

(۱۳۶۳) حضرت حسن سے اس شخص کے بارے میں پوچھا گیا جو بغل کو ہاتھ لگائے یا بال اکھیڑے تو انہوں نے فرمایا اس میں کوئی حرج نہیں البتہ اگر خون نکلا تو وضو ٹوٹ جائے گا۔

(۱۴۶۴) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، قَالَ: هَؤُلَاءِ يَقُولُونَ: مَنْ مَسَّ إِبْطَهُ أَغَادَ الْوُضُوءَ، وَأَنَا أَقُولُ ذَلِكَ، وَلَا أَذْرِي مَا هَذَا.

(۱۳۶۴) حضرت محمد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگ کہتے ہیں کہ بغل کو ہاتھ لگانے والا دوبارہ وضو کرے گا، میں نہ یہ کہتا ہوں اور نہ اس بات کو جانتا ہوں۔



(۱۴۶۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو؛ أَنَّهُ كَانَ يَغْتَسِلُ مِنْ نَتْفِ الْإِبْطِ.  
(۱۳۶۵) حضرت عبداللہ بن عمرو بغل کے بال اکھڑنے کے بعد غسل فرماتے تھے۔

(۱۴۶۶) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، وَكَيْسٌ بِالْأَحْمَرِ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ، وَالزُّهْرِيِّ قَالَا: إِذَا مَسَّ الرَّجُلُ إِبْطُهُ أَعَادَ الْوُضُوءَ.

(۱۳۶۶) حضرت عون بن عبداللہ اور حضرت زہری فرماتے ہیں کہ جب آدمی اپنی بغل کو ہاتھ لگائے تو دوبارہ وضو کرے۔

(۱۶۶) إِذَا سَالَ الدَّمُ، أَوْ قَطَرَ، أَوْ بَرَزَ فِيهِهِ الْوُضُوءُ

جب خون بہہ جائے یا ٹپک جائے یا ظاہر ہو جائے تو وضو ٹوٹ جائے گا

(۱۴۶۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا الْمُغِيرَةُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: إِذَا سَالَ الدَّمُ نَقَضَ الْوُضُوءَ.

(۱۳۶۷) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب خون بہہ جائے تو وضو ٹوٹ جائے گا۔

(۱۴۶۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ؛ أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى الْوُضُوءَ مِنَ الدَّمِ إِلَّا مَا كَانَ سَائِلًا.

(۱۳۶۸) حضرت حسن رضی اللہ عنہ صرف اس خون سے وضو ٹوٹنے کے قائل تھے جو بہنے والا ہو۔

(۱۴۶۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى التَّيْمِيُّ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الرَّجُلِ يَخْرُجُ مِنْ يَدِهِ الدَّمُ، وَلَا يُجَاوِزُ الدَّمُ مَكَانَهُ؟ قَالَ: يَتَوَضَّأُ.

(۱۳۶۹) حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا گیا جس کا خون زخم سے باہر نکل آئے لیکن زخم کی جگہ سے تجاوز نہ کرے، فرمایا وہ وضو کرے گا۔

(۱۴۷۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى التَّيْمِيُّ، عَنْ مَنْصُورٍ؛ أَنَّهُ سَأَلَ إِبْرَاهِيمَ عَنْ ذَلِكَ؟ فَقَالَ: لَا يَتَوَضَّأُ حَتَّى يَخْرُجَ.

(۱۳۷۰) حضرت ابراہیم سے اس بارے میں سوال کیا گیا تو فرمایا جب تک خون خارج نہ ہو وضو نہیں ٹوٹتا۔

(۱۴۷۱) حَدَّثَنَا عُمَرُ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: إِذَا بَرَزَ الدَّمُ مِنَ الْأَنْفِ فَطَهَرَ، فَبِهِ الْوُضُوءُ.

(۱۳۷۱) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ جب خون ناک سے نکل کر ظاہر ہو جائے تو وضو ٹوٹ جاتا ہے۔

(۱۴۷۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، قَالَ: سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يَقُولُ: الْوُضُوءُ وَاجِبٌ مِنْ كُلِّ دَمٍ قَاطِرٍ.

قَالَ: وَسَمِعْتُ الْحَكَمَ يَقُولُ: مِنْ كُلِّ دَمٍ سَائِلٍ.

(۱۳۷۲) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ ہر ٹپکنے والے خون سے وضو ٹوٹتا ہے۔ حضرت حکم فرماتے ہیں بننے والے خون سے وضو ٹوٹتا ہے۔

(۱۴۷۳) قَالَ أَبُو بَكْرٍ: سَمِعْتُ ابْنَ إِدْرِيسَ يَقُولُ: سَمِعْتُ مَالِكَ بْنَ أَنَسٍ يَقُولُ: لَيْسَ الْوُضُوءُ إِلَّا مِنَ السَّبِيلَيْنِ؛ الْغَائِطِ وَالْبَوْلِ.

(۱۴۷۳) حضرت مالک بن انس فرماتے ہیں کہ صرف اس چیز سے وضو ٹوٹتا ہے جو سبیلین سے نکلے یعنی پیشاب اور پاخانہ۔

(۱۶۷) مَنْ كَانَ يَرْخِصُ فِيهِ، وَلَا يَرَى فِيهِ وَضُوءًا

جن حضرات کے نزدیک خون کے نکلنے میں رخصت ہے

(۱۴۷۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ؛ أَنَّهُ أَدْخَلَ أَصَابِعَهُ فِي أَنْفِهِ فَخَرَجَ دَمٌ فَمَسَحَهُ فَصَلَّى، وَلَمْ يَتَوَضَّأْ.

(۱۴۷۴) حضرت یحییٰ بن سعید کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت سعید بن مسیب نے اپنے ناک میں انگلی داخل کی تو کچھ خون نکل آیا۔ حضرت سعید نے اسے صاف کر دیا اور بغیر وضو کے نماز پڑھ لی۔

(۱۴۷۵) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ؛ أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ يَرَى بِالْقَطْرِهٖ وَالْقَطْرَتَيْنِ مِنَ الدَّمِ فِي الصَّلَاةِ بَأْسًا.

(۱۴۷۵) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ خون کے ایک یا دو قطرے نکلنے کی صورت میں وضو ٹوٹنے کے قائل نہ تھے۔

(۱۴۷۶) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ أَبِي قَلَابَةَ؛ أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا بِالشَّقَاقِ يَخْرُجُ مِنْهُ الدَّمُ.

(۱۴۷۶) حضرت ابوقلابہ اس پھن سے وضو ٹوٹنے کے قائل نہ تھے جس سے خون بھی نکل آئے۔

(۱۴۷۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ بُرَيْدٍ، عَنْ مَكْحُولٍ؛ أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا بِالدَّمِ إِذَا خَرَجَ مِنْ أَنْفِ الرَّجُلِ، إِنْ اسْتَطَاعَ أَنْ يَقْتُلَهُ بِأَصْبَعِهِ إِلَّا أَنْ يَسِيلَ، أَوْ يَقْطُرَ.

(۱۴۷۷) حضرت برد فرماتے ہیں کہ حضرت مکحول کے نزدیک اگر آدمی کی ناک سے اتنا کم خون نکلے کہ انگلی سے صاف ہو جائے تو وضو نہیں ٹوٹتا۔ لیکن اگر بہہ جائے یا ٹپک جائے تو وضو ٹوٹ جاتا ہے۔

(۱۴۷۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ، عَنْ التَّيْمِيِّ، عَنْ بَكْرِ، قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ عَصَرَ بَثْرَةً فِي وَجْهِهِ فَخَرَجَ شَيْءٌ مِنْ دَمٍ، فَحَكَّهُ بَيْنَ أَصْبَعَيْهِ، ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ.

(۱۴۷۸) حضرت بکر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا کہ ان کے چہرے پر موجود ایک دانے سے خون نکلا انہوں نے اسے انگلیوں سے صاف کر دیا اور بغیر وضو کے نماز پڑھ لی۔

(۱۴۷۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى، عَنْ حَنْظَلَةَ، عَنْ طَاوُوسٍ؛ أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى فِي الدَّمِ السَّائِلِ وَضُوءًا يَغْسِلُ



مِنْهُ الدَّمُ، ثُمَّ حَسِبُهُ.

(۱۳۷۹) حضرت طاووس پہنے والے خون میں بھی وضو کے قائل نہ تھے۔ ان کے نزدیک بس خون کو دھو دینا کافی ہے۔

(۱۴۸۰) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنِ الْعَلَاءِ، قَالَ: سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ، فَقُلْتُ: إِنِّي اتَوَضَّأْتُ وَأَخَذْتُ الدَّلْوَ فَاسْتَسْقَى بِهِ فَيَخِدُ شَيْئِي الْحَبْلُ، أَوْ يُصَيِّنِي الْخَدَشُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الدَّمُ؟ قَالَ: اغْسِلْهُ وَلَا تَتَوَضَّأْ.

(۱۳۸۰) حضرت علاء کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر سے سوال کیا کہ اگر میں وضو کرنے کے بعد دھول پکڑ کر پانی پیوں، اگر رسی کی وجہ سے میرا ہاتھ کٹ جائے اور خون نکل آئے تو میں کیا کروں؟ فرمایا اس خون کو دھو لو دوبارہ وضو کرنے کی ضرورت نہیں۔

(۱۴۸۱) حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَلِيٍّ بْنِ جَامِعٍ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ، قَالَ: أَنْبَأَنَا مَنْ رَأَى أَبَا هُرَيْرَةَ يَدْخُلُ أَصَابِعُهُ فِي أَنْفِهِ، فَيَخْرُجُ عَلَيْهَا الدَّمُ، فَيَحْتَهُ ثُمَّ يَقُومُ فَيُصَلِّي.

(۱۳۸۱) حضرت ميمون بن مهران فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ ؓ اپنی انگلی ناک میں اٹکی داخل کرتے اگر خون نکلتا تو اسے صاف کر کے نماز پڑھ لیتے تھے۔

(۱۴۸۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَبِيبٍ عَنْ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ؛ أَنَّهُ ادْخَلَ إصْبَعَهُ فِي أَنْفِهِ فَخَرَجَ عَلَيْهَا دَمٌ فَمَسَحَهُ بِالْأَرْضِ، أَوْ بِالتُّرَابِ ثُمَّ صَلَّى.

(۱۳۸۲) حضرت ابو الزبیر فرماتے ہیں کہ حضرت جابر اپنی انگلی ناک میں داخل کرتے اگر خون نکلتا تو اسے زمین یا مٹی سے صاف کر کے نماز پڑھ لیتے۔

(۱۴۸۳) حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ، عَنْ أَبِي خُلْدَةَ، قَالَ: رَأَيْتُ أَبَا سَوَّادٍ الْعَدَوِيَّ عَصَرَ بَثْرَةً، ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ.

(۱۳۸۳) حضرت ابوخلدہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوسوار کو دیکھا کہ انہوں نے ایک پھوڑا دبا پھر بغیر وضو کیے نماز پڑھ لی۔

(۱۶۸) فِي الدَّمْلِ وَالْحَبَنِ وَأَشْبَاهِهِ، مَا يَصْنَعُ صَاحِبُهُ؟

جس آدمی کو پھنسیاں لگی ہوں وہ کیا کرے؟

(۱۴۸۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ لِنِسِيِّهِ: لَا تَوَضَّؤْا مِنَ الدَّمْلِ إِلَّا مَرَّةً.

(۱۳۸۳) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ پھنسیوں کی وجہ سے صرف ایک مرتبہ وضو کرو۔

(۱۴۸۵) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرِ، عَنْ سَيْفٍ، قَالَ: كَانَ بِمَجَاهِدٍ قَرْحَةٌ تَمُصُّ، فَكَانَ لَا يَتَوَضَّأُ، وَيُصِيبُ ثَوْبَهُ فَلَا يَغْسِلُهُ.

(۱۳۸۵) حضرت سیف فرماتے ہیں کہ حضرت مجاہد کو ایک پھوڑا نکلا ہوا تھا جو بہتا رہتا تھا، وہ اسکی وجہ سے وضو نہیں کرتے تھے اور اگر

کپڑے کو لگ جاتا تو دھوئے نہیں تھے۔

(۱۴۸۶) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ الْقَعْقَاعِ ، قَالَ : قُلْتُ لِإِبْرَاهِيمَ : رَجُلٌ بِهِ دَمَامِيلٌ كَثِيرَةٌ فَلَا تَزَالُ تَسِيلُ ؟ قَالَ : يَغْسِلُ مَكَانَهَا وَيَتَوَضَّأُ وَيُبَاذِرُ فَيُصَلِّي .

(۱۴۸۶) حضرت ابراہیم سے ایسے شخص کے بارے میں سوال کیا گیا جسے بہت سی پھنسیاں نکلی ہوں اور وہ بہتی رہتی ہوں تو وہ کیا کرے؟ فرمایا وہ ان کے نشان دھوتا رہے اور وضو کر کے نماز پڑھے۔

(۱۴۸۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ بِهِ النَّصُورُ ؟ فَقَالَ : يُصَلِّي وَإِنْ سَالَ مِنْ قُرْنِهِ إِلَى قَدَمَيْهِ .

(۱۴۸۷) حضرت شعبی سے ایسے شخص کے بارے میں پوچھا گیا جسے بوا سیر کے چھالے نکلے ہوں تو فرمایا کہ وہ نماز پڑھتا رہے وہ بہہ کر پاؤں تک ہی کیوں نہ پہنچ جائیں۔

(۱۴۸۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ فِي الرَّجُلِ يُصَلِّي وَفِي ثَوْبِهِ الْحُبُونُ ، قَالَ : لَا يَغْسِلُهُ حَتَّى يَبْرَأَ ، فَإِذَا بَرَأَ غَسَلَ ثَوْبَهُ . قَالَ : وَقَدْ رَأَيْتُ إِبْرَاهِيمَ يُصَلِّي وَفِي ثَوْبِهِ صَدِيدٌ مِنْ حُبُونٍ كَانَتْ بِهِ .

(۱۴۸۸) حضرت ابراہیم سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا گیا جسے چھالے ہوں اور ان کے نشانات کپڑوں پر لگ جائیں۔ تو فرمایا کہ جب تک ٹھیک نہ ہو جائے کپڑے دھونے کی ضرورت نہیں اور جب ٹھیک ہو جائے کپڑے دھولے۔ حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ ان کپڑوں میں نماز پڑھ لیا کرتے تھے جن پر پھنسیوں کی پیپ کے نشان ہوتے تھے۔

(۱۴۸۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ أُمِّهِ ، قَالَ : رَأَيْتُ طَاوُوسًا يُصَلِّي وَكَانَ ثَوْبُهُ نَطْعٌ مِنْ قُرُوحٍ كَانَتْ بِسَاقَيْهِ .

(۱۴۸۹) حضرت امی فرماتے ہیں کہ حضرت طاووس کو ایسے کپڑوں میں نماز پڑھتے دیکھا ہے جو ان کی پنڈلیوں کے دانوں کے نشانات کی وجہ سے اس چمڑے کی طرح لگتے تھے۔

(۱۶۹) الْجَنْبُ يَخْرُجُ مِنْهُ الشَّيْءُ بَعْدَ الْغُسْلِ

اگر جنبی کے جسم سے غسل کے بعد کوئی چیز نکلے تو وہ کیا کرے؟

(۱۴۹۰) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : يَتَوَضَّأُ .

(۱۴۹۰) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ وضو کرے۔

(۱۴۹۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ حَيَّانَ الْجَوْفِيِّ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : يَتَوَضَّأُ .

(۱۴۹۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ وہ وضو کرے۔



(۱۴۹۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ ابْنِ أَبِي نُبَاتَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: يَتَوَضَّأُ.

(۱۴۹۲) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ وہ وضو کرے۔

(۱۴۹۳) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ؛ فِي الْمَرْأَةِ وَالرَّجُلِ يَخْرُجُ مِنْهُمَا الشَّيْءُ بَعْدَ مَا يَغْتَسِلَانِ، قَالَ: يَغْتَسِلَانِ فَرَجَهُمَا وَيَتَوَضَّأَانِ.

(۱۴۹۳) حضرت زہری ان مرد و عورت کے بارے میں جن کے جسم سے غسل کرنے کے بعد کچھ نکل آئے فرماتے ہیں کہ شرم گاہ کو دھوئیں اور غسل کریں۔

(۱۴۹۴) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ وَغَيْرِهِ، عَنِ الْحَسَنِ؛ فِي الرَّجُلِ يَغْتَسِلُ مِنَ الْجَنَابَةِ، ثُمَّ يَخْرُجُ مِنْ ذَكَرِهِ شَيْءٌ مِنَ الْمَنِيِّ، قَالَ: إِنْ كَانَ بَالًا قَبْلَ أَنْ يَغْتَسِلَ فَلَا يُعِيدُ الْغُسْلَ، وَإِنْ كَانَ لَمْ يَبْلُ فَلْيُعِدْ الْغُسْلَ.

(۱۴۹۴) حضرت حسن اس مرد کے بارے میں جس کے جسم سے غسل کرنے کے بعد منی وغیرہ نکل آئے فرماتے ہیں کہ اگر اس نے غسل سے پہلے پیشاب کیا ہے تو غسل کا اعادہ نہ کرے اور اگر وہ پہلے پیشاب نہیں کیا تو دوبارہ غسل کرے۔

(۱۴۹۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ شُعْبَةَ، قَالَ: سَأَلْتُ الْحَكَمَ، وَحَمَّادًا عَنِ الرَّجُلِ يَغْتَسِلُ مِنَ الْجَنَابَةِ، فَيَخْرُجُ مِنْ ذَكَرِهِ الشَّيْءُ؟ فَقَالَ: يَغْتَسِلُ ذَكَرُهُ.

(۱۴۹۵) حضرت شعبہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم اور حضرت حماد سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا جو غسل جنابت کرے اور پھر اس کے جسم سے کوئی چیز نکل آئے تو دونوں نے فرمایا کہ وہ اپنی شرم گاہ کو دھو لے۔

(۱۴۹۶) حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ فِي الْمَرْأَةِ يَخْرُجُ مِنْهَا الشَّيْءُ مِنْ مَاءِ الرَّجُلِ بَعْدَ الْغُسْلِ، قَالَ: عَلَيْهَا الْوُضُوءُ.

(۱۴۹۶) حضرت جابر اس عورت کے بارے میں جس کے غسل کرنے کے بعد اس کی شرم گاہ سے مرد کا پانی نکل آئے فرماتے ہیں کہ وہ صرف وضو کرے۔

(۱۷۰) الرجل يمسح جلده بالبزاق

جلد پر تھوک لگانا اچھا نہیں؟

(۱۴۹۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ رَبِيعِ بْنِ جِرَاشٍ، قَالَ: قَالَ سَلْمَانٌ: إِذَا أَحَكَّ أَحَدُكُمْ جِلْدَهُ، فَلَا يَمْسَحُهُ بِبَزَاقِهِ، فَإِنَّ الْبَزَاقَ لَيْسَ بِطَاهِرٍ.

(۱۴۹۷) حضرت سلمان فرماتے ہیں کہ جب تم میں سے کوئی خارش کرے تو اپنے جلد پر تھوک نہ لگائے کیونکہ تھوک پاکیزہ

چیز نہیں۔

(۱۴۹۸) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، قَالَ : قِيلَ لَهُ : هَلْ كَانَ إِبْرَاهِيمُ يَكْرَهُ الْبِرَاقَ ؟ قَالَ : إِنَّمَا كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَحُكَّ الرَّجُلُ جِلْدَهُ ، ثُمَّ يَتَّبِعَهُ بِرِيقِهِ ، فَإِنَّ ذَلِكَ لَيْسَ بِطَهْوَرٍ .

(۱۴۹۸) حضرت اعمش سے پوچھا گیا کہ کیا حضرت ابراہیم تھوک کو ناپسند سمجھتے تھے؟ فرمایا وہ اس بات کو ناپسند خیال فرماتے تھے کہ آدمی خارش کرنے کے بعد اپنی جلد پر تھوک لگائے کیونکہ تھوک پاک نہیں ہے۔

(۱۴۹۹) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ يَكْرَهُ أَنْ يُجْعَلَ الْبِرَاقُ عَلَى الْقُرْحَةِ تَكُونُ بِهِ .

(۱۴۹۹) حضرت ابراہیم اس بات کو ناپسند خیال فرماتے تھے کہ آدمی اپنے پھوڑے پر تھوک لگائے۔

(۱۵۰۰) حَدَّثَنَا زَاوِرُ بْنُ الصَّلْتِ ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ : انْطَلَقْتُ إِلَى مَنْزِلِ الْحَسَنِ وَجِئْتُ رَجُلًا فَسَأَلَهُ فَقَالَ : يَا أَبَا سَعِيدٍ : الرَّجُلُ يَحُكُّ إِمَّا جَسَدَهُ ، وَإِمَّا ذِرَاعَيْهِ ، ثُمَّ يَقُولُ بِرِيقِهِ عَلَيْهِ ، فَيَمْسَحُهُ عَلَيْهِ ، يَتَوَدَّ مِنْهُ؟ قَالَ : لَا .

(۱۵۰۰) حضرت حارث بن مالک کہتے ہیں کہ میں حضرت حسن کے مکان میں تھا کہ ایک آدمی نے آکر ان سے سوال کیا کہ اے سعید! ایک آدمی اپنے جسم یا اپنے بازوؤں پر خارش کرتا ہے پھر اپنا تھوک اس پر لگا کر ملتا ہے تو کیا وہ وضو کرے؟ فرمایا نہیں۔

(۱۵۰۱) حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى الْحَمِيرِيُّ ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَبُو الْعَلَاءِ ، قَالَ : كُنَّا عِنْدَ قَتَادَةَ فَتَدَاكَّرُوا عَنْدَهُ قَوْلَ إِبْرَاهِيمَ وَقَوْلَ الْكُوفِيِّينَ فِي الْبِرَاقِ : يُغَسَّلُ ، قَالَ : فَحَكَ قَتَادَةُ سَاقَهُ ، ثُمَّ أَخَذَ مِنْ رِيقِهِ شَيْئًا ، ثُمَّ أَمَرَهُ عَلَيْهِ لِئَرَيْنَا أَنَّهُ لَيْسَ بِشَيْءٍ .

(۱۵۰۱) حضرت ابو العلاء فرماتے ہیں کہ ہم حضرت قتادہ کے پاس تھے کہ لوگوں نے ان کے سامنے حضرت ابراہیم اور کوفیوں کے قول کا تذکرہ کیا کہ تھوک کو دھویا جائے تو حضرت قتادہ نے ہمیں یہ بتانے کے لئے کہ تھوک کوئی چیز نہیں اپنی پنڈلی پر خارش کی پھر انہیں تھوک کو اس پر مل دیا۔

(۱۷۱) فِي الرَّجُلِ يَغْتَسِلُ مِنَ الْجَنَابَةِ فَيَبُولُ

غسل جنابت کرنے کے بعد کوئی آدمی پیشاب کر دے تو اس کا کیا حکم ہے؟

(۱۵۰۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ أَبِي هَارُونَ الْغَنَوِيِّ ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ، قَالَ : قَالَ ابْنُ عَمْرٍو : إِذَا اغْتَسَا أَحَدُكُمْ مِنَ الْجَنَابَةِ قَبْلَ أَنْ يَقْرُعَ مِنْ غُسْلِهِ فَلْيَقْرُعْ عَلَى رَأْسِهِ الْمَاءَ .

(۱۵۰۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اگر تم میں سے کوئی غسل جنابت سے فارغ ہونے سے پہلے پیشاب کر دے تو اپنے پر پانی ڈالے۔



(۱۵۰۳) حَدَّثَنَا ابْنُ مِبْرَارٍ، عَنْ أَبِي هَارُونَ، عَنْ أَبِي مِجَلَزٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: يُعِيدُ، بِغُيِّ: الْغُسْلُ. (حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ وہ دوبارہ غسل کرے۔)

(۱۵۰۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَتِيقٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، قَالَ: لَا يَعُودُ إِلَى غُسْلِ مُؤْتَنَفٍ. (حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ بالکل نئے غسل کی ضرورت نہیں۔)

(۱۷۲) الرجل ينتهي إلى البئر، أو الغدير وهو جنب

ایک جنبی اگر کنویں یا حوض سے غسل کرنا چاہے تو کیا کرے؟

(۱۵۰۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ عَطَاءٍ؛ أَنَّهُ قَالَ فِي الْجُنْبِ يَنْتَهِي إِلَى الْبَيْرِ وَلَيْسَ مَعَهُ إِنَاءٌ، قَالَ: يُلْدِي ثَوْبَهُ فِي الْبَيْرِ، ثُمَّ يَغْصِرُهُ عَلَى جَسَدِهِ. (حضرت عطاء اس جنبی کے بارے میں جو کنویں کے کنارے موجود ہو اور اس کے پاس برتن نہ ہو فرماتے ہیں کہ وہ اپنا کپڑا الٹا کر گیل کر کے پھر اسے اپنے جسم پر نچوڑ لے۔)

(۱۵۰۶) حَدَّثَنَا جَابِرٌ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ؛ أَنَّهُ سِئِلَ عَنِ الرَّجُلِ الْجُنْبِ يَنْتَهِي إِلَى الْغَدِيرِ؟ قَالَ: يَغْتَسِلُ فِي نَاحِيَةِ مَنْهٍ. (حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے اس جنبی کے بارے میں سوال کیا گیا جو تالاب کے کنارے کھڑا ہو تو فرمایا وہ ایک کنارے سے غسل کر لے۔)

(۱۵۰۷) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: كُنَّا نَسْتَحِبُّ أَنْ نَأْخُذَ مِنْ مَاءِ الْغَدِيرِ وَنَغْتَسِلَ بِهِ فِي نَاحِيَةٍ. (حضرت جابر فرماتے ہیں کہ ہم اس بات کو پسند کرتے تھے کہ حوض کے ایک کنارے سے پانی لے کر غسل کر لیں۔)

(۱۷۳) مَنْ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَبُولَ فِي الْمَاءِ الرَّائِدِ

جن حضرات کے نزدیک کھڑے پانی میں پیشاب کرنا مکروہ ہے؟

(۱۵۰۸) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَبَالَ فِي الْمَاءِ الرَّائِدِ. (مسلم ۹۴۔ نسائی ۳۵)

(۱۵۰۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُمَرَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: لَا يَبُلُ أَحَدُكُمْ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ، ثُمَّ

يَغْتَسِلُ مِنْهُ.

(۱۵۰۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تم میں سے کوئی شخص کھڑے پانی میں پیشاب نہ کرے، پھر اس سے غسل کرے۔  
 (۱۵۱۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ عُلْفَمَةَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: لَا يَبْلُ أَحَدُكُمْ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ، ثُمَّ يَتَطَهَّرُ مِنْهُ.  
 (۱۵۱۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تم میں سے کوئی شخص کھڑے پانی میں پیشاب نہ کرے نہ پھر اس سے پاکی حاصل کرے۔

(۱۵۱۱) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرِيُّ، عَنِ ابْنِ عَجَلَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَبْلُ أَحَدُكُمْ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ، وَلَا يَغْتَسِلُ فِيهِ مِنْ جَنَابَةٍ. (ابوداؤد ۱۷۱-احمد ۴۳۳/۲)  
 (۱۵۱۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تم میں سے کوئی شخص کھڑے پانی میں نہ تو پیشاب کرے نہ غسل جنابت کرے۔

(۱۵۱۲) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، قَالَ: أَخْبَرَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو مَرْثَمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا يَبْلُ أَحَدُكُمْ فِي الْمَاءِ الرَّائِدِ، ثُمَّ يَتَوَضَّأُ مِنْهُ. (احمد ۵۳۲)  
 (۱۵۱۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تم میں سے کوئی شخص کھڑے پانی میں پیشاب نہ کرے کہ بعد میں اس سے وضو بھی کرنے لگے۔

(۱۷۴) مَنْ قَالَ الْمَاءُ طَهُورٌ لَا يَنْجِسُهُ شَيْءٌ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ پانی پاک ہے اسے کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی

(۱۵۱۳) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رَافِعٍ بْنِ خَدِيجٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّا نَتَوَضَّأُ مِنْ بَنَرٍ بَضَاعَةٍ، قَالَ: وَهِيَ بَنَرٌ يَلْقَى فِيهَا الْحَيْضُ وَلَحْمُ الْكِلَابِ وَالنِّتْنِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْمَاءَ طَهُورٌ لَا يَنْجِسُهُ شَيْءٌ.  
 (ابوداؤد ۲۸-ترمذی ۶۶)

(۱۵۱۳) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ سے سوال کیا گیا کہ کیا ہم بنر بضاعہ سے وضو کر لیا کریں؟ (بنر بضاعہ ایک کنواں تھا جس میں حیض کے کپڑے، کتوں کا گوشت اور گندگی پھینکی جاتی تھی) آپ ﷺ نے فرمایا ”پانی پاک کرنے والا ہے اسے کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی۔“

(۱۵۱۴) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ عَوْفِ الْأَعْرَابِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنَا فِي مَجْلِسِ الْأَشْيَاحِ قَبْلَ وَقْعَةِ ابْنِ الْأَشْعَثِ شَيْخٌ،



فَكَانَ يَقْصُرُ عَلَيْنَا، قَالَ: بَلَّغْنِي أَنَّ أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانُوا فِي مَسِيرٍ لَهُمْ فَأَنْتَهُوا إِلَى غَدِيرٍ فِي نَاحِيَةٍ مِنْهُ جِيفَةٌ، فَأَمْسَكُوا عَنْهُ حَتَّى آتَاهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، هَذِهِ الْجِيفَةُ فِي نَاحِيَتِهِ، فَقَالَ: اسْقُوا وَاسْتَقُوا، فَإِنَّ الْمَاءَ يُحِلُّ، وَلَا يُحَرِّمُ. (بیہقی ۲۵۸)

(۱۵۱۴) ایک مرتبہ ایک سفر کے دوران نبی کریم ﷺ کے صحابہ ایک ایسے تالاب کے پاس پہنچے جس کے ایک کنارے مردار جانور پڑا تھا۔ لوگ حضور ﷺ کے انتظار میں رک گئے۔ جب آپ ﷺ تشریف لائے تو لوگوں نے کہا یا رسول اللہ! اس کے ایک کنارے پر یہ مردار پڑا ہے۔ آپ نے فرمایا یہ پیو اور سیراب ہو کر پیو، پانی حلال کرتا ہے حرام نہیں کرتا۔

(۱۵۱۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ عِكْرَمَةَ، قَالَ: مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِغَدِيرٍ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ الْكِلَابَ تَلَعُ فِيهِ وَالسَّبَاعُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِلسَّبْعِ مَا أَخَذَ فِي بَطْنِهِ، وَلِلْكَلْبِ مَا أَخَذَ فِي بَطْنِهِ، فَاشْرَبُوا وَتَوَضَّؤُوا. قَالَ: فَشَرَبُوا وَتَوَضَّؤُوا. (بیہقی ۲۵۸)

(۱۵۱۵) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک تالاب کے پاس سے گزرے تو لوگوں نے کہا کہ یا رسول اللہ! اس تالاب سے کتے اور درندے پانی پیتے ہیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ درندے نے جو پیا اس کے پیٹ میں ہے اور کتے نے جو پیا اس کے پیٹ میں ہے تم اس میں سے پیو اور وضو کرو۔ پس لوگوں نے اس میں سے پیا اور وضو کیا۔

(۱۵۱۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ حَبِيبٍ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ أَبِي شَيْبٍ؛ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ مَرَّ بِحَوْضٍ مَجْنَةٍ، فَقَالَ: اسْقُونِي مِنْهُ، فَقَالُوا: إِنَّهُ تَرَدُّهُ السَّبَاعُ وَالْكِلابُ وَالْخَيْبِرُ، فَقَالَ: لَهَا مَا حَمَلَتْ فِي بَطْنِهَا وَمَا بَقِيَ فَهُوَ لَنَا طَهُورٌ وَشَرَابٌ.

(۱۵۱۶) حضرت ميمون بن ابی شیبہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ مقام بجنہ کے ایک حوض کے پاس سے گزرے اور فرمایا کہ مجھے اس سے پانی پلاؤ۔ لوگوں نے کہا کہ اس سے درندے، کتے اور گدھے پانی پیتے ہیں۔ فرمایا ان کا وہ ہے جو انہوں نے پی لیا جو باقی بچاؤ وضو کے لئے اور پینے کے لئے ہے۔

(۱۵۱۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ، عَنْ عِكْرَمَةَ؛ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ أَتَى عَلَى حَوْضٍ مِنَ الْحِجَاضِ فَأَرَادَ أَنْ يَتَوَضَّأَ وَيَشْرَبَ، فَقَالَ أَهْلُ الْحَوْضِ: إِنَّهُ تَلَعُ فِيهِ الْكِلَابُ وَالسَّبَاعُ، فَقَالَ عُمَرُ: إِنَّ لَهَا مَا وَلَعَتْ فِي بَطْنِهَا، قَالَ: فَشَرِبَ وَتَوَضَّأَ.

(۱۵۱۷) حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ایک حوض کے پاس سے گزرے تو اس میں سے پینے اور وضو کرنے کا ارادہ کیا۔ حوض والوں نے بتایا کہ اس میں سے کتے اور درندے پیتے ہیں۔ فرمایا ان کے لئے وہ ہے جو انہوں نے پی لیا۔ پھر آپ نے اس میں سے پیا اور وضو بھی فرمایا۔

(۱۵۱۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مَبْنُودٍ، عَنْ أُمِّهِ؛ أَنَّهَا كَانَتْ تُسَافِرُ مَعَ مَيْمُونَةَ فَتَمَرُ بِالْغَدِيرِ فِيهِ الْجِعْلَانُ

وَالْبَعْرُ فَيُسْتَقَى لَهَا مِنْهُ ، فَتَتَوَضَّأُ وَتَشْرَبُ .

(۱۵۱۸) حضرت منبذ کی والدہ فرماتی ہیں کہ وہ ایک سفر میں حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ تھیں انہوں نے ایک ایسے حوض سے پانی پیا جس میں جعلان نامی کبوتر اور مینگٹیاں تھیں اور اس سے وضو بھی کیا۔

(۱۵۱۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ شِهَابٍ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ سَأَلَ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنْ سُورِ الْحَوْضِ تَرُدُّهَا السَّبَاعُ وَيَشْرَبُ مِنْهُ الْجَمَارُ ؟ فَقَالَ : لَا يُحَرِّمُ الْمَاءُ شَيْءً .

(۱۵۱۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ایسے حوض کے بارے میں سوال کیا گیا جس سے درندے اور گدھے پانی پیتے تھے۔ آپ نے فرمایا پانی کو کوئی چیز حرام نہیں کرتی۔

(۱۵۲۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنِ الزُّبُرْقَانِ ، قَالَ : حَدَّثَنَا كَعْبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ، قَالَ : كُنَّا مَعَ حَدِيقَةَ فَانْتَهَيْنَا إِلَى غَدِيرٍ فِيهِ الْمَيْتَةُ وَتَغْتَسِلُ فِيهِ الْحَائِضُ ، فَقَالَ : الْمَاءُ لَا يُجْنِبُ .

(۱۵۲۰) حضرت کعب بن عبد اللہ کہتے ہیں کہ ہم ایک مرتبہ حضرت حدیفہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ ایک ایسے تالاب پر پہنچے جس میں مردار پڑا تھا اور حائضہ عورتیں اس میں غسل کرتی تھیں۔ آپ نے فرمایا کہ پانی کو کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی۔

(۱۵۲۱) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : الْمَاءُ طَهُورٌ لَا يَنْجَسُهُ إِلَّا النَّجَسُ ، يَعْنِي : الْمُشْرَكَ .

(۱۵۲۱) حضرت مجاہد نے فرمایا کہ پانی کو انتہائی ناپاک مشرک کے علاوہ کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی۔

(۱۵۲۲) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ سَمَاطٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : الْمَاءُ لَا يُجْنِبُ .

(۱۵۲۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ پانی ناپاک نہیں ہوتا۔

(۱۵۲۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي الْعُمَيْسِ ، عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، قَالَ : الْمَاءُ لَا يَنْجَسُهُ شَيْءٌ .

(۱۵۲۳) حضرت ابن ابی لیلیٰ فرماتے ہیں کہ پانی کو کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی۔

(۱۵۲۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ ، عَمَّنْ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ : الْمَاءُ لَا يَنْجَسُهُ شَيْءٌ .

(۱۵۲۴) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ پانی کو کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی۔

(۱۵۲۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : أَنْزَلَ اللَّهُ الْمَاءَ طَهُورًا فَلَا يَنْجَسُهُ شَيْءٌ ، وَرَبَّمَا قَالَ : لَا يَنْجَسُهُ شَيْءٌ .

(۱۵۲۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ پانی ناپاک نہیں ہوتا۔

(۱۵۲۶) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : أَنْزَلَ اللَّهُ الْمَاءَ طَهُورًا فَلَا يَنْجَسُهُ شَيْءٌ ، وَرَبَّمَا قَالَ : لَا يَنْجَسُهُ شَيْءٌ .

(۱۵۲۶) حضرت داؤد نے فرمایا کہ پانی ناپاک نہیں ہوتا۔



قَالَ دَاوُدُ : وَذَلِكَ أَنَا سَأَلْتَاهُ عَنِ الْغُدْرَانِ وَالْحِيَاضِ تَلَعُ فِيهَا الْكِلَابُ.

(۱۵۲۶) حضرت ابن المسیب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے پانی کو پاک کرنے والا نازل کیا ہے اسے کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی۔ حضرت داؤد فرماتے ہیں کہ حضرت سعید نے یہ بات اس لئے فرمائی کہ ہم نے ان سے ان حوضوں اور تالابوں کے بارے میں سوال کیا تھا جن میں کتے منہ مارویں۔

(۱۵۲۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُليَّةَ ، عَنْ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : قُلْتُ لِلْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ : الْغُدِيرُ نَابِتُهُ وَقَدْ وَلَعُ فِيهِ الْكِلَابُ وَشَرِبَ مِنْهُ الْحِمَارُ ، نَشْرَبُ مِنْهُ ؟ قَالَ ابْنُ عَوْنٍ : أَوْ قُلْتُ : نَتَوَضَّأُ مِنْهُ ؟ فَنَظَرَ إِلَيَّ فَقَالَ : إِذَا أَتَى أَحَدُكُمْ الْغُدِيرَ يَنْتَظِرُ حَتَّى يَسْأَلَ : أَيُّ كَلْبٍ وَلَعُ فِيهِ أَوْ أَيُّ حِمَارٍ شَرِبَ مِنْ هَذَا ؟

(۱۵۲۷) حضرت ابن عون کہتے ہیں کہ میں نے قاسم بن محمد سے عرض کیا کہ بعض اوقات ہم ایسے تالابوں پر جاتے ہیں جن میں کتے نے منہ مارا ہوتا ہے یا گدھے نے پانی پیا ہوتا ہے۔ کیا ہم اس میں سے پی سکتے ہیں یا اس میں سے وضو کر سکتے ہیں حضرت قاسم نے میری طرف دیکھا اور فرمایا کہ جب تم کسی حوض پر جاؤ تو انتظار کرو اور سوال کرو کہ کتے نے اس میں منہ مارا ہے یا کسی گدھے نے اس میں سے پانی پیا ہے؟

(۱۵۲۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : سُئِلَ الْحَسَنُ عَنِ الْحِيَاضِ الَّتِي تَكُونُ فِي طَرِيقِ مَكَّةَ تَرِدُهَا الْحُمَيْرُ وَالسَّبَاعُ ؟ قَالَ : لَا بَأْسَ بِهِ.

(۱۵۲۸) حضرت حسن سے ان تالابوں کے بارے میں سوال کیا گیا جو مکہ کے راستے میں ہیں اور ان میں گدھے اور درندے منہ مارتے ہیں، فرمایا اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۵۲۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : الْمَاءُ طَهُورٌ لَا يَنْجَسُهُ شَيْءٌ.

(۱۵۲۹) حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پانی پاک کرنے والا ہے اسے کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی۔

(۱۵۳۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي عَمْرٍو الْبُهْرَانِيِّ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : الْمَاءُ طَهُورٌ لَا يَنْجَسُهُ شَيْءٌ.

(۱۵۳۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پانی پاک کرنے والا ہے اسے کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی۔

(۱۵۳۱) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ عِيسَى بْنِ الْمُغِيرَةِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : الْمَاءُ لَا يَنْجُسُ.

(۱۵۳۱) سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ پانی ناپاک نہیں ہوتا۔

(۱۵۳۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ ، عَنْ صَالِحٍ ؛ أَنَّ جَابِرَ بْنَ زَيْدٍ ، قَالَ لِرَجُلٍ : صُبَّ عَلَيَّ ، وَهُوَ فِي الْحَمَّامِ ، قَالَ : إِنِّي جُنُبٌ ، فَقَالَ : قُمْ فَاغْتَسِلْ فَإِنَّ الْمَاءَ لَا يَنْجَسُهُ شَيْءٌ.

(۱۵۳۲) حضرت جابر بن زید نے ایک آدمی سے کہا کہ میرے اوپر پانی ڈالو۔ وہ حمام میں تھے۔ اس نے کہا میں جنبی ہوں۔ فرمایا

جاؤ غسل کرو کیونکہ پانی کو کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی۔

(۱۷۵) الماء إذا كَانَ قَلْتَيْنِ أَوْ أَكْثَرَ

جب پانی دو قُلّے یا زیادہ ہو

(۱۵۳۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ ، وَأَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَاءِ يَكُونُ بَارِضِ الْفَلَاةِ ، وَمَا يَنْبُتُهُ مِنَ السَّيِّحِ وَالذَّوَابِّ ؟ فَقَالَ : إِذَا كَانَ الْمَاءُ قَلْتَيْنِ لَمْ يَحْمِلِ الْخَبَأَ .

(ابوداؤد ۲۵ - ترمذی ۶۷)

(۱۵۳۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے اس پانی کے بارے میں سوال کیا گیا جو کسی جنگل میں ہو اور جانور اور درندے اس میں سے پیتے ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا ”جب پانی دو قُلّے ہو جائے تو وہ ناپاکی نہیں اٹھاتا۔“

(۱۵۳۴) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، مِثْلَهُ ، أَوْ نَحْوَهُ . (ابن حبان ۱۲۳۹)

(۱۵۳۳) یہ حدیث ایک اور سند سے بھی منقول ہے۔

(۱۵۳۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنِّ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ : إِذَا كَانَ الْمَاءُ أَرْبَعِينَ قُلَّةً لَمْ يَنْجُسْهُ شَيْءٌ .

(۱۵۳۵) حضرت عبد اللہ بن عمرو فرماتے ہیں کہ جب پانی چالیس قُلّے ہو جائے تو کوئی چیز اسے ناپاک نہیں کرتی۔

(۱۵۳۶) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الْأَزْرَقِيُّ ، عَنِ الْمُثَنَّى ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ وَهْرَامَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : إِذَا كَانَ الْمَاءُ ذَنْبَيْنِ لَمْ يَنْجُسْهُ شَيْءٌ .

(۱۵۳۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ پانی جب دو ذنوب (ایک پیمانے کا نام) ہو جائے تو کوئی چیز اسے ناپاک نہیں کرتی۔

(۱۵۳۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ الْمُنْذِرِ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : إِذَا بَلَغَ الْمَاءُ قَلْتَيْنِ لَمْ يَحْمِلْ نَجَسًا . أَوْ كَلِمَةً نَحْوَهَا .

(۱۵۳۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ پانی جب دو قُلّے تک پہنچ جائے تو کوئی چیز اسے ناپاک نہیں کرتی۔

(۱۵۳۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : إِذَا بَلَغَ الْمَاءُ أَنْ يَكُونَ كَرًّا لَمْ يَحْمِلْ نَجَسًا .

(۱۵۳۸) حضرت محمد فرماتے ہیں کہ پانی جب ایک کر تک پہنچ جائے تو ناپاکی کو نہیں اٹھاتا۔

(۱۵۳۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، قَالَ : إِذَا كَانَ الْمَاءُ كَرًّا فَلَا يَنْجُسْهُ شَيْءٌ .



(۱۵۳۹) حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ پانی جب ایک کر ہو جائے تو کوئی چیز اسے ناپاک نہیں کرتی۔

(۱۵۴۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ ابْنِ أَبِي الْفُرَاتِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: الْمَاءُ الرَّائِكُ لَا يَنْجِسُهُ شَيْءٌ إِذَا كَانَ قَدَرٌ ثَلَاثٍ قِلَالٍ.

(۱۵۴۰) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ کھڑا پانی جب تین قلوں تک پہنچ جائے تو کوئی چیز اسے ناپاک نہیں کرتی۔

(۱۵۴۱) حَدَّثَنَا زَيْدٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: إِذَا كَانَ الْمَاءُ قَلْتَيْنِ لَا يَنْجِسُهُ شَيْءٌ، قَالَ شَرِيكٌ: قُلْتُ لِأَبِي إِسْحَاقَ: مَا يَعْنِي بِالْقَلْتَيْنِ؟ قَالَ: الْحَرَّتَيْنِ.

(۱۵۴۱) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ پانی جب دو قلعے ہو تو کوئی چیز اسے ناپاک نہیں کرتی۔ حضرت شریک کہتے ہیں کہ میں نے ابو اسحاق سے پوچھا دو قلعے کتنا پانی ہوتا ہے؟ فرمایا دو مکے۔

(۱۵۴۲) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، قَالَ: إِذَا كَانَ الْمَاءُ كُرًّا لَمْ يَنْجِسُهُ شَيْءٌ.

(۱۵۴۲) حضرت ابو عبیدہ فرماتے ہیں کہ پانی جب ایک کر ہو جائے تو کوئی چیز اسے ناپاک نہیں کرتی۔

(۱۵۴۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، قَالَ: إِذَا بَلَغَ الْمَاءُ أَرْبَعِينَ قَلَّةً لَمْ يَنْجِسُهُ شَيْءٌ أَوْ كَلِمَةً نَحْوَهَا.

(۱۵۴۳) حضرت محمد بن المنکدر فرماتے ہیں کہ پانی جب چالیس قلوں تک پہنچ جائے تو کوئی چیز اسے ناپاک نہیں کرتی۔

(۱۷۶) فِي الرَّجُلِ يَمَسُّ الْحِنَاءَ بَعْدَ مَا يَطْلِي

(۱۵۴۴) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُعَاوِيَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانُوا يَمَسُّونَ الْحِنَاءَ بَعْدَ النُّورَةِ، وَكَانُوا يَكْرَهُونَ أَنْ يُؤَثَّرَ فِي الْأُظْفَارِ.

(۱۵۴۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف چونے کا پتھر استعمال کرنے کے بعد مہندی کو ہاتھ لگا لیتے تھے وہ اس بات کو مکروہ خیال کرتے تھے کہ ناخنوں پر اس کا اثر پڑے۔

(۱۵۴۵) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ عَطَاءٍ، فِي الْحِنَاءِ وَالْخُلُقِ لِلرَّجُلِ بَعْدَ النُّورَةِ، قَالَ: أَمَّا الْحِنَاءُ فَلَا بَأْسَ، وَأَمَّا الْخُلُقُ فَإِنِّي أَكْرَهُهُ.

(۱۵۴۵) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ چونے کا پتھر استعمال کرنے کے بعد مہندی لگانے میں کوئی حرج نہیں جبکہ خلوق (ایک زرد مائع خوشبو) کو میں مکروہ سمجھتا ہوں۔

(۱۵۴۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كَانَ لِي عَلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ دِينَ، فَاتَيْتُهُ اتِّقَاضَهُ فَوَجَدْتُهُ قَدْ خَرَجَ مِنَ الْحَمَامِ وَقَدْ أَثَّرَ الْحِنَاءُ بِأُظْفَائِهِ، وَجَارِيَةٌ تَحْكُمُ عَنْهُ الْحِنَاءَ بِقَارُورَةٍ.

(۱۵۳۶) ابو خالد کہتے ہیں کہ حضرت حسن بن علی نے میرا قرضہ دینا تھا۔ میں ان سے اس کا قضا کرنے آیا تو وہ حمام سے باہر آئے تھیں ان کے ناخنوں پر مہندی کے نشانات تھے اور باندی شیشے سے مہندی صاف کر رہی تھی۔

(۱۷۷) فِي دُرْدَى الْخَمْرِ يُطْلَى بِهِ بَعْدَ النُّورَةِ

(۱۵۴۷) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ قَالَ : كَانُوا يَكْرَهُونَ أَنْ يُطْلَوْا بِدُرْدَى الْخَمْرِ بَعْدَ النُّورَةِ .

(۱۵۴۷) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف چونے کا پتھر استعمال کرنے کے بعد شراب کی تلچھٹ کے استعمال کو مکروہ خیال کرتے تھے۔

(۱۵۴۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حَبِيبٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ هَرَمٍ ، قَالَ : سُئِلَ جَابِرُ بْنُ زَيْدٍ ، عَنْ دُرْدَى الْخَمْرِ هَلْ يَصْلُحُ أَنْ يَتَذَكَّرَ بِهِ فِي الْحَمَامِ ، أَوْ يَتَذَاوَى بِشَيْءٍ مِنْهُ فِي جِرَاحَةٍ ، أَوْ سِوَاهَا ؟ قَالَ : هُوَ رِجْسٌ ، وَأَمَرَ اللَّهُ تَعَالَى بِاجْتِنَابِهِ .

(۱۵۴۸) حضرت جابر بن زید سے سوال کیا گیا کہ کیا حمام میں شراب کی تلچھٹ کا استعمال یا زخم پر دوائی کے لیے اس کا استعمال درست ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ ناپاک چیز ہے اللہ تعالیٰ نے اس سے بچنے کا حکم دیا ہے۔

(۱۷۸) فِي الرَّجُلِ يَجْلِسُ فِي الْمَسْجِدِ عَلَى غَيْرِ وُضُوءٍ

بغیر وضو مسجد میں بیٹھنے کا حکم

(۱۵۴۹) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادٍ ، قَالَ : خَرَجَ أَبُو الدَّرْدَاءِ مِنَ الْمَسْجِدِ قَبَالَ ، ثُمَّ دَخَلَ فَتَحَدَّثَ مَعَ أَصْحَابِهِ ، وَلَمْ يَمْسَسْ مَاءً .

(۱۵۴۹) حضرت یحییٰ بن عباد فرماتے ہیں کہ حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ مسجد سے باہر نکلے، پیشاب کیا اور پھر مسجد میں آ کر اپنے ساتھیوں سے گفتگو میں مشغول ہو گئے اور پانی کو ہاتھ تک نہ لگایا۔

(۱۵۵۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ : سَمِعْتُ هَذَا ، أَحْسَبُهُ قَبْلَ وَقْعَةِ ابْنِ الْأَشْعَثِ ، أَنَّ عَلِيًّا بَالَ ، ثُمَّ اجْتَاَزَ فِي الْمَسْجِدِ قَبْلَ أَنْ يَتَوَضَّأَ .

(۱۵۵۰) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے پیشاب کیا اور وضو کئے بغیر مسجد میں تشریف لے آئے۔

(۱۵۵۱) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : لَا بَأْسَ أَنْ تَدْخُلَ الْمَسْجِدَ عَلَى غَيْرِ وُضُوءٍ .



(۱۵۵۱) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ بلا وضو مسجد میں داخل ہونے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۵۵۲) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، قَالَ: كَانَ أَبُو السَّوَّارِ يَكْرَهُ أَنْ يَتَعَمَّدَ الرَّجُلُ أَنْ يَجْلِسَ فِي الْمَسْجِدِ عَلَى غَيْرِ وُضوءٍ.

(۱۵۵۳) حضرت ابن عوف فرماتے ہیں کہ حضرت ابوسوار اس بات کو مکروہ خیال فرماتے ہیں کہ مسجد میں بغیر وضو بیٹھا رہے۔

(۱۵۵۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ خَالِدٍ؛ قَالَ: كَانَ أَبُو الضُّحَى يَبُولُ، ثُمَّ يَدْخُلُ الْمَسْجِدَ الْجَامِعَ فَيَحْدِثُنَا.

(۱۵۵۵) حضرت خالد فرماتے ہیں کہ حضرت ابو الضحیٰ پیشاب کرتے پھر جامع مسجد میں آکر ہم سے باتیں کیا کرتے تھے۔

(۱۵۵۶) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ؛ أَنَّهُ كَانَ يَجِيءُ مِنَ الْحَدِيثِ، ثُمَّ يَجْلِسُ فِي الْمَسْجِدِ قَبْلَ أَنْ يَتَوَضَّأَ.

(۱۵۵۷) حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ حضرت جابر بن زید حدیث کی حالت میں مسجد آتے اور وضو کئے بغیر مسجد میں بیٹھ جاتے تھے۔

(۱۵۵۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ، وَالْحَسَنِ؛ فِي الرَّجُلِ يُحْدِثُ قَالًا: يَمُرُّ فِي الْمَسْجِدِ مَرًّا، وَلَا يَجْلِسُ فِيهِ.

(۱۵۵۹) حضرت سعید بن مسیب اور حضرت حسنؓ حالت حدیث کے بارے میں فرماتے ہیں کہ مسجد سے گزر سکتا ہے لیکن بیٹھ نہیں سکتا۔

(۱۵۶۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: لَا بَأْسَ أَنْ يَجْلِسَ فِيهِ عَلَى غَيْرِ وُضوءٍ.

(۱۵۶۱) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ بلا وضو مسجد میں بیٹھنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۵۶۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، قَالَ: سَأَلْتُ الْحَكَمَ عَنِ الرَّجُلِ يَجْلِسُ فِي الْمَسْجِدِ عَلَى غَيْرِ وُضوءٍ؟ قَالَ: أَنَا السَّاعَةُ كَذَلِكَ.

(۱۵۶۳) حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا جو بلا وضو مسجد میں بیٹھے۔ فرمایا میں اس وقت اسی حالت میں ہوں۔

(۱۵۶۴) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ سَعِيدٍ، قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ سِيرِينَ جَاءَ مِنَ الْحَدِيثِ فَجَلَسَ وَأَخْرَجَ رِجْلَيْهِ مِنَ الْمَسْجِدِ.

(۱۵۶۵) حضرت سعید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن سیرین کو دیکھا کہ وہ رفع حاجت سے واپس آئے اور مسجد میں اس طرح بیٹھے کہ اپنی ٹانگیں باہر نکال دیں۔

(۱۵۶۶) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، قَالَ: أَخْبَرَنَا النَّزَّالُ الْعَصْرِيُّ، قَالَ: رَأَيْتُ خَلِيدًا أَبَا

سَلِيمَانَ بَالَ، ثُمَّ دَخَلَ مَسْجِدَ بَنِي عَصْرٍ فَجَلَسَ.

(۱۵۵۹) حضرت نزال عصری فرماتے ہیں کہ میں نے خلید ابوسلیمان کو دیکھا انہوں نے پیشاب کیا پھر بنوعصر کی مسجد میں بیٹھ گئے۔

(۱۷۹) الْجَنْبُ يَمُرُّ فِي الْمَسْجِدِ قَبْلَ أَنْ يَغْتَسِلَ

کیا جنبی غسل سے پہلے مسجد سے گزر سکتا ہے؟

(۱۵۶۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: كَانَ الْجُنُبُ يَمُرُّ فِي الْمَسْجِدِ مُجْتَازًا.

(۱۵۶۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جنبی مسجد کو عبور کرنے کے لئے مسجد سے گزر سکتا ہے۔

(۱۵۶۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنِ الْعَوَّامِ؛ أَنَّ عَلِيًّا كَانَ يَمُرُّ فِي الْمَسْجِدِ وَهُوَ جُنُبٌ، فَقَالَ لَهُ بَعْضُ أَصْحَابِنَا مِمَّنْ سَمِعْتُ هَذَا؟ قَالَ: سَمِعْتُهُ قَرِيبًا مِنْ خَمْسِينَ سَنَةً.

(۱۵۶۱) حضرت عوام فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ حالت جنابت میں مسجد سے گزر جایا کرتے تھے۔ ان سے پوچھا گیا آپ نے یہ بات کتنا عرصہ پہلے ہی سنی تھی؟ فرمایا تقریباً پچاس سال پہلے۔

(۱۵۶۲) حَدَّثَنَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، قَالَ: الْجُنُبُ يَمُرُّ فِي الْمَسْجِدِ، وَلَا يَجْلِسُ فِيهِ، ثُمَّ قَرَأَ: ﴿وَلَا جُنْبًا إِلَّا غَابِرِي سَبِيلٍ﴾.

(۱۵۶۲) حضرت ابو عبیدہ فرماتے ہیں کہ جنبی مسجد سے گزر سکتا ہے مسجد میں بیٹھ نہیں سکتا۔ پھر یہ آیت پڑھی ﴿وَلَا جُنْبًا إِلَّا غَابِرِي سَبِيلٍ﴾ [النساء ۴۳]

(۱۵۶۳) حَدَّثَنَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ سَعِيدٍ، وَعَنْ سِمَاكِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، وَثَلَّةُ.

(۱۵۶۳) حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ سے بھی یونہی منقول ہے۔

(۱۵۶۴) حَدَّثَنَا جَوَيْرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ؛ ﴿وَلَا جُنْبًا إِلَّا غَابِرِي سَبِيلٍ﴾ قَالَ: لَا يَمُرُّ الْجُنُبُ فِي الْمَسْجِدِ إِلَّا أَنْ لَا يَجِدَ طَرِيقًا غَيْرَهُ.

(۱۵۶۴) حضرت ابراہیم نے قرآن مجید کی یہ آیت پڑھی ﴿وَلَا جُنْبًا إِلَّا غَابِرِي سَبِيلٍ﴾ پھر فرمایا کہ اگر جنبی کے پاس کوئی اور راستہ ہو تو مسجد سے نہیں گزر سکتا۔

(۱۵۶۵) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ؛ قَالَ: الْجُنُبُ وَالْحَائِضُ يَمُرَّانِ فِي الْمَسْجِدِ، وَلَا يُمْكِنَانِ فِيهِ.

(۱۵۶۵) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ جنبی اور حائضہ مسجد سے گزر سکتے ہیں لیکن اس میں ٹھہر نہیں سکتے۔

(۱۵۶۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ هِشَامٍ صَاحِبِ الدُّسْتَوَائِيَّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ، قَالَ: الْجُنُبُ يَجْتَازُ فِي



الْمَسْجِدِ ، وَلَا يَجْلِسُ فِيهِ .

(۱۵۶۶) حضرت سعید بن المسیب فرماتے ہیں کہ جنبی مسجد سے گزر سکتا ہے بیٹھ نہیں سکتا۔

(۱۵۶۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ، قَالَ : كَانَ الرَّجُلُ مِنْهُمْ يُجْنِبُ ، ثُمَّ يَتَوَضَّأُ ثُمَّ يَدْخُلُ الْمَسْجِدَ فَيَجْلِسُ فِيهِ .

(۱۵۶۷) حضرت زید بن اسلم فرماتے ہیں کہ اسلاف میں سے کوئی حالت جنابت میں وضو کر کے مسجد میں داخل ہوتا اور بیٹھ جاتا تھا۔

(۱۵۶۸) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، فِي قَوْلِهِ تَعَالَى : ﴿وَلَا جُنْبًا إِلَّا غَابِرِي سَبِيلٍ﴾ قَالَ : الْجُنْبُ يَمُرُّ فِي الْمَسْجِدِ .

(۱۵۶۸) حضرت عطاء اللہ تعالیٰ کے اس قول کے بارے میں فرماتے ہیں ﴿وَلَا جُنْبًا إِلَّا غَابِرِي سَبِيلٍ﴾ جنبی مسجد سے گزر سکتا ہے۔

(۱۵۶۹) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ زُهَيْرٍ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي الصَّحْحَى ، عَنْ مَسْرُوقٍ ؛ قَالَ : لَا يَمُرُّ الْجُنْبُ فِي الْمَسْجِدِ إِلَّا أَنْ يُلْجَأَ إِلَيْهِ .

(۱۵۶۹) حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ جنبی سوائے حالت مجبوری کے مسجد سے نہیں گزر سکتا۔

(۱۵۷۰) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ، قَالَ : قُلْتُ لِلْحَسَنِ : تُصَيِّئِي الْجَنَابَةَ فَاسْتَطَرِقُ الْمَسْجِدَ ، وَآخِذٌ مِنْ قَبْلِ دَارِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَيْرٍ ؟ قَالَ : بَلْ اسْتَطَرِقُ إِذَا كَانَ أَقْرَبَ .

(۱۵۷۰) حضرت بکر بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن سے کہا کہ اگر میں جنبی ہو جاؤں تو مسجد سے گزر جاؤں یا عبد اللہ بن عمر کے گھر کی طرف سے آؤں؟ فرمایا اگر مسجد کا راستہ قریب ہو تو مسجد سے گزر جاؤ۔

(۱۸۰) الرَّجُلُ يَطُوفُ عَلَى نِسَائِهِ فِي لَيْلَةٍ

کیا آدمی ایک رات میں زیادہ بیویوں کے پاس جا سکتا ہے؟

(۱۵۷۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، وَابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ أَنَسٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ عَلَى نِسَائِهِ فِي لَيْلَةٍ يَغْسِلُ وَاحِدٍ . (ابوداؤد ۲۲۰۰ ابن حبان ۱۲۰۶)

(۱۵۷۱) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ ایک رات میں ایک غسل سے زیادہ ازواج مطہرات سے ہم بستری فرمائی۔

(۱۵۷۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ عَمْرِوهِ ، عَنْ أَبِي رَافِعٍ ؛ أَنَّ رَسُولَ

اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم طَافَ عَلَی نِسَائِہِ فِی لَیْلَہِ ، فَاعْتَسَلَ عِنْدَ کُلِّ امْرَأَةٍ مِنْہُنَّ غُسْلًا ، فَقُلْتُ : یَا رَسُولَ اللہِ ، لَوْ اغْتَسَلْتَ غُسْلًا وَاحِدًا ؟ فَقَالَ : هَذَا أَطْهَرُ وَأَطِيبُ ، أَوْ أَطْهَرُ وَأَنْظَفُ .

(ابوداؤد ۲۲۱ - احمد ۱۰/۶)

(۱۵۷۲) حضرت ابو رافع کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک رات میں ایک سے زیادہ بیویوں سے ہم بستری فرمائی اور ہر ایک کے لئے الگ غسل فرمایا۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اگر آپ ایک ہی غسل فرمالیتے تو کافی نہ تھا؟ فرمایا یہ عمل زیادہ پاکیزہ اور اچھا ہے۔

(۱۵۷۳) حَدَّثَنَا یَزِيدُ بْنُ ہَارُونَ ، عَنْ ہِشَامٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، عَنْ أَبِي ہُرَیْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم : قَالَ سَلِیمانُ بْنُ دَاوُدَ : لَا طَوْفَنَ اللَّیْلَةَ عَلَی مِئَةِ امْرَأَةٍ فَتَلِدُ کُلُّ امْرَأَةٍ مِنْہُنَّ غُلَامًا یَضْرِبُ بِالسَّیْفِ فِی سَبِيلِ اللہِ . (احمد ۵۰۶/۲)

(۱۵۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ حضرت سلیمان بن داود نے فرمایا تھا کہ میں ایک دن میں سو عورتوں سے جماع کروں گا، ہر عورت سے ایک لڑکا پیدا ہوگا جو اللہ کے راستے میں جہاد کرے گا۔

(۱۵۷۴) حَدَّثَنَا ابْنُ اَدْرِیسَ ، عَنْ ہِشَامٍ ، عَنْ ابْنِ سَبْرِیْنٍ ، أَنَّ سَعْدَ بْنَ مَالِکٍ طَافَ عَلَی تِسْعِ جَوَارِ لَہِ فِی لَیْلَہِ ، ثُمَّ اَقَامَ الْعَاشِرَةَ فَقَامَتْ فَنَامَ فَاسْتَحِیَتْ اَنْ تُوقِظَ .

(۱۵۷۴) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت سعد بن مالک نے ایک رات میں اپنی نو باندیوں سے ہم بستری فرمائی۔ پھر دسویں کو جگا یا لیکن خود سو گئے۔ اس باندی نے اس بات سے شرم محسوس کی کہ حضرت سعد بن مالک کو جگائے۔

(۱۸۱) الرَّجُلُ یَغْسِلُ یَدَہُ بِالسَّوِیقِ وَالدَّقِیقِ

آٹے اور ستو سے ہاتھ صاف کرنے کا حکم

(۱۵۷۵) حَدَّثَنَا أَبُو اُسَامَہَ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ اِبْرَہِیمَ ؛ اَنَّهُ كَانَ لَا یَرِیْ بَاسًا اَنْ یَغْسِلَ الرَّجُلُ یَدَہُ بِسَیِّئٍ مِنَ الدَّقِیقِ وَالسَّوِیقِ .

(۱۵۷۵) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کے نزدیک اس بات میں کوئی حرج نہیں کہ آدمی آٹے یا ستو سے اپنے ہاتھ صاف کر لے۔

(۱۵۷۶) حَدَّثَنَا أَبُو اُسَامَہَ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ مُعِیْرَةَ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، قَالَ : اَکَلْتُ مَعَ اِبْرَہِیمَ سَمَكًا فَدَعَا لِی بِسَوِیقٍ فَغَسَلْتُ بِیَدَیَّ .

(۱۵۷۶) حضرت ابو معشر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم کے ساتھ مچھلی کھائی پھر انہوں نے میرے لئے ستونگوائے اور میں نے اس سے اپنے ہاتھ صاف کئے۔



(۱۵۷۷) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ حَمَّادٍ ؛ أَنَّهُ لَمْ يَرِ بِهِ بَأْسًا ، وَقَالَ : يُكْرَهُ مِنْهُ فَسَادُهُ .

(۱۵۷۷) حضرت حماد فرماتے ہیں کہ اس میں حرج تو کچھ نہیں لیکن اس چیز کا خراب کرنا اچھا نہیں۔

(۱۵۷۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حَبِيبٍ ، عَنْ عُمَرُو بْنِ هَرِمٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ زَيْدٍ عَنِ الرَّجُلِ يَغْسِلُ يَدَهُ بِالذَّقِيقِ وَالْخُبْزِ مِنَ الْعُمُرِ ؟ فَقَالَ : لَا بَأْسَ بِذَلِكَ .

(۱۵۷۸) حضرت جابر بن زید سے سوال کیا گیا کہ کیا آدمی ہاتھ پرگی ہوئی چکنائی کو آٹے یا روٹی سے صاف کر سکتا ہے۔ فرمایا اگر میں کچھ حرج نہیں۔

(۱۸۲) من کرہ

جن حضرات کے نزدیک ایسا کرنا مکروہ ہے

(۱۵۷۹) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ مَبَارِكٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَغْسِلَ يَدَهُ بِذَقِيقٍ ، أَوْ بِطَحِينٍ .

(۱۵۷۹) حضرت حسن رضی اللہ عنہ آٹے یا ستوسے ہاتھ صاف کرنے کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔

(۱۵۸۰) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ حُدَيْرٍ ، عَنْ أَبِي مَجْلَزٍ ؛ أَنَّهُ كَرِهَهُ .

(۱۵۸۰) حضرت ابو مجلز بھی اسے مکروہ سمجھتے تھے۔

(۱۸۳) فی المندیل بعد الوضوء

جن حضرات کے نزدیک رومال سے وضو کا پانی صاف کرنا درست ہے

(۱۵۸۱) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زَيْنَادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ؛ أَنَّهُ كَانَتْ لَهُ خِرْقَةٌ يَتَمَسَّحُ بِهَا .

(۱۵۸۱) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علقمہ کا ایک رومال تھا جس سے پانی خشک کیا کرتے تھے۔

(۱۵۸۲) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ ، قَالَ : كَانَ لَهُ مِنْدِيلٌ يَتَمَسَّحُ بِهِ بَعْدَ الْوُضُوءِ .

(۱۵۸۲) حضرت یزید بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن حارث کے پاس ایک رومال تھا جس سے وضو کا پانی خشک فرمایا کرتے تھے۔

(۱۵۸۳) حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنِ ابْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ يَعْلَى ، عَنْ أَبِيهِ يَعْلَى ؛ أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بِمَسْحِ الْوُجْهِ بِالْمِنْدِيلِ بَعْدَ الْوُضُوءِ بَأْسًا .

(۱۵۸۳) حضرت یعلیٰ وضو کے بعد رومال سے چہرہ صاف کرنے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

(۱۵۸۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ جَابِرٍ، قَالَ: أُرْسِلَ أَبِي مُوَلَّاةً لَنَا إِلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ، فَرَأَاهُ تَوَضَّأَ فَأَخَذَ خِرْقَةً بَعْدَ الْوُضُوءِ فَمَسَحَ بِهَا، فَكَانَهَا مَقْتَتَةً، فَرَأَتْ مِنَ اللَّيْلِ كَانَهَا تَقِيًّا كَبِدَهَا.

(۱۵۸۴) حضرت حکیم بن جابر کہتے ہیں کہ میرے والد نے حضرت حسن بن علی کے پاس ایک باندی بھیجی اس نے دیکھا کہ حضرت حسن بن علی نے وضو کرنے کے بعد ایک کپڑے سے پانی خشک کیا۔ ان کا یہ عمل اس باندی کو برا محسوس ہوا تو اس نے رات کو خواب میں دیکھا کہ اس کا جگر اس کے منہ سے باہر آ رہا ہے۔

(۱۵۸۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ أُمِّ غُرَابٍ، قَالَتْ: حَدَّثَنِي بَنَاتُهُ خَادِمٌ لَأُمِّ الْيَمِينِ امْرَأَةً عُثْمَانَ؛ أَنَّ عُثْمَانَ تَوَضَّأَ فَمَسَحَ وَجْهَهُ بِالْمُنْدِيلِ.

(۱۵۸۵) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے وضو کرنے کے بعد اپنے چہرے کو رومال سے خشک فرمایا۔

(۱۵۸۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُسْعَرٍ، عَنْ سُوَيْدِ مَوْلَى عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ؛ أَنَّ عَلِيًّا اغْتَسَلَ، ثُمَّ أَخَذَ ثَوْبًا فَدَخَلَ فِيهِ، يَعْنِي: تَنَشَّفَ بِهِ.

(۱۵۸۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے غسل کیا اور پھر ایک کپڑے سے جسم کو خشک فرمایا۔

(۱۵۸۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُسْعَرٍ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ عَمِيْلٍ، قَالَ: رَأَيْتُ بَشْرَ بْنَ أَبِي سَعِيدٍ يَتَمَسَّحُ بِالْمُنْدِيلِ.

(۱۵۸۷) حضرت ثابت بن عبید کہتے ہیں کہ میں نے حضرت بشر بن ابی سعید کو رومال سے صاف کرتے دیکھا ہے۔

(۱۵۸۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ الْمُثَنَّى، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مَسْرُوقٍ، أَنَّهُ كَانَتْ لَهُ خِرْقَةٌ يَتَنَشَّفُ بِهَا.

(۱۵۸۸) حضرت مسروق کے پاس ایک رومال تھا جس سے پانی صاف کیا کرتے تھے۔

(۱۵۸۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، وَمُحَمَّدٍ؛ أَنَّهُمَا كَانَا لَا يَرِيَانِ بِهِ بَأْسًا. الْوُضُوءُ بَأْسًا.

(۱۵۸۹) حضرت محمد اور حضرت حسن وضو کے بعد رومال سے پانی خشک کرنے میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔

(۱۵۹۰) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ؛ أَنَّ الْحَسَنَ، وَابْنَ سِيرِينَ كَانَا لَا يَرِيَانِ بِهِ بَأْسًا.

(۱۵۹۰) حضرت ابن سیرین اور حضرت حسن وضو کے بعد رومال سے پانی خشک کرنے میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔

(۱۵۹۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ أُسَيْرِ بْنِ الرَّبِيعِ بْنِ عَمِيْلَةَ، قَالَ: رَأَيْتُ أَبِي وَأَبَا الْأَخْوَصِ يَتَمَسَّحَانِ بِالْمُنْدِيلِ بَعْدَ الْوُضُوءِ.

(۱۵۹۱) حضرت اسیر بن ربیع فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے والد اور حضرت ابو الاخوص کو وضو کے بعد رومال سے پانی خشک کرتے



دیکھا ہے۔

(۱۵۹۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيٍّ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ رُزَيْقٍ، عَنْ أَنَسٍ؛ أَنَّهُ كَانَ يَتَوَضَّأُ وَيَمْسَحُ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ.

(۱۵۹۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ کے بعد ہاتھوں اور چہرے کا پانی صاف کرتے تھے۔

(۱۵۹۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: لَا بَأْسَ بِهِ.

(۱۵۹۳) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۵۹۴) حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيٍّ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، قَالَ: سَأَلْتُ الْحَسَنَ عَنِ الرَّجُلِ يَمْسَحُ وَجْهَهُ بِالْخِرْقَةِ بَعْدَ مَا يَتَوَضَّأُ؟ فَقَالَ: نَعَمْ، إِذَا كَانَتِ الْخِرْقَةُ نَظِيفَةً.

(۱۵۹۴) حضرت ابن عون کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا جو وضو کے بعد کپڑے سے اپنا چہرہ صاف کرے۔ حضرت حسن نے فرمایا کہ اگر کپڑا صاف ہو تو اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۵۹۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنِ الْأَجَلِجِ، عَنِ الصَّحَّاحِ، أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الْمُنْدِيلِ بَعْدَ الْوُضُوءِ؛ فَقَالَ: هُوَ أَنْفَى لِلْوُجْهِ.

(۱۵۹۵) حضرت ضحاک سے وضو کے بعد رومال کے استعمال کے بارے میں سوال کیا گیا تو فرمایا کہ یہ تو چہرے کو زیادہ صاف کرنے والا ہے۔

(۱۵۹۶) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَوَكِيعٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: لَا بَأْسَ بِهِ.

(۱۵۹۶) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۵۹۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ؛ أَنَّهُ مَسَحَ وَجْهَهُ بِثَوْبِهِ.

(۱۵۹۷) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے کپڑے سے چہرے کو صاف فرمایا۔

(۱۵۹۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيٍّ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، قَالَ: كَانَ الْأَسْوَدُ يَتَمَسَّحُ بِالْمُنْدِيلِ.

(۱۵۹۸) حضرت اسود رومال سے جسم صاف کیا کرتے تھے۔

(۱۵۹۹) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ، وَمُحَمَّدٍ أَنَّهُمَا كَانَا لَا يَرَيَانِ بِهِ بَأْسًا، وَكَانَ ابْنُ سِيرِينَ يَقُولُ: تَرَكُهُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْهُ.

(۱۵۹۹) حضرت ہشام فرماتے ہیں کہ حضرت حسن اور حضرت محمد اس میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے اور حضرت ابن سیرین فرماتے تھے کہ اسے چھوڑنا مجھے زیادہ پسند ہے۔

(۱۶۰۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ؛ أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا بِمَسْحِ الرَّجُلِ وَجْهَهُ بِالْمُنْدِيلِ.

(۱۶۰۰) حضرت زہری اس بات میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے کہ آدمی رومال سے اپنا چہرہ صاف کرے۔

(۱۶.۱) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ بَكْرِ ، قَالَ : أَنْفَعُ مَا يَكُونُ الْمُنْدِيلُ فِي الشَّتَاءِ .  
(۱۶.۱) حضرت بکر فرماتے ہیں کہ سردیوں میں رومال کا استعمال زیادہ فائدہ مند ہے۔

### (۱۸۴) من كَرِهَ الْمُنْدِيلَ

جن حضرات کے نزدیک وضو کے بعد رومال کا استعمال مکروہ ہے

(۱۶.۲) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنْ كُرَيْبٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، عَنْ مَيْمُونَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى بِالْمُنْدِيلِ فَلَمْ يَمْسَهُ وَجَعَلَ يَقُولُ : بِالْمَاءِ هَكَذَا ، يَعْنِي : يَنْقُضُهُ .

(مسلم ۲۵۴ - نسائی ۲۵۰)

(۱۶.۲) حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک ﷺ کے پاس وضو کے بعد ایک رومال لایا گیا لیکن آپ نے اسے ہاتھ نہ لگایا اور فرمانے لگے کہ پانی کو یوں جھاڑا جا سکتا ہے۔

(۱۶.۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ هِلَالٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ جَابِرٍ ؛ قَالَ : لَا تَمْنَدِلُ إِذَا تَوَضَّأْتَ .

(۱۶.۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وضو کرنے کے بعد رومال استعمال نہ کرو۔

(۱۶.۴) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ قَابُوسَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : يَتَمَسَّحُ مِنْ طَهْوَرِ الْجَنَابَةِ ، وَلَا يَتَمَسَّحُ مِنْ طَهْوَرِ الصَّلَاةِ .

(۱۶.۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ غسل جنابت کے بعد رومال استعمال کیا جائے لیکن نماز کا وضو کرنے کے بعد رومال استعمال نہیں کیا جائے گا۔

(۱۶.۵) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، وَسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ؛ أَنَّهُمَا كَرِهَا الْمُنْدِيلَ بَعْدَ الْوُضُوءِ .

(۱۶.۵) حضرت منصور فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم اور حضرت سعید بن جبیر وضو کے بعد رومال کے استعمال کو مکروہ سمجھتے تھے۔

(۱۶.۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُهُ وَيَقُولُ : أَحَدَثْتُمُ الْمُنَادِيلَ .

(۱۶.۶) حضرت عطاء وضو کے بعد رومال کے استعمال کو مکروہ خیال کرتے اور ارشاد فرماتے تھے کہ یہ رومال تو تم نے ایجاد کر لئے ہیں!

(۱۶.۷) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ أَبَا الْعَالِيَةِ وَسَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ كَرِهَا أَنْ يَمْسَحَ وَجْهَهُ بِالْمُنْدِيلِ بَعْدَ الْوُضُوءِ .

(۱۶.۷) حضرت ابو العالیہ اور حضرت سعید بن المسیب وضو کے بعد رومال سے چہرے کو صاف کرنا مکروہ سمجھتے تھے۔

(۱۶.۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِنَّمَا كَانُوا يَكْرَهُونَ الْمُنْدِيلَ بَعْدَ الْوُضُوءِ مَخَافَةَ



الْعَادَةِ.

(۱۶۰۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف عادت بن جانے کے خوف سے وضو کے بعد رومال کے استعمال کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔

۱۶۰۹ (۱۶۰۹) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنِ الصَّلْتِ بْنِ يَهْرَامَ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ؛ أَنَّهُ كَرِهَهُ، وَقَالَ: هُوَ يَوْزَنُ.

(۱۶۰۹) حضرت سعید بن المسیب رومال کے استعمال کو مکروہ خیال کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ اس پانی کا بھی وزن کیا جائے گا۔

(۱۸۵) فِي اسْتِقْبَالِ الْقِبْلَةِ بِالْغَائِطِ وَالْبَوْلِ

پیشاب اور پاخانہ کرتے ہوئے قبلہ رخ ہونے کا حکم

۱۶۱۰ (۱۶۱۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: قَالُوا لِسَلْمَانَ: قَدْ عَلَّمَكُمْ نَبِيُّكُمْ كُلَّ شَيْءٍ حَتَّى الْخِرَاءَةَ؟ قَالَ: أَجَلٌ، قَدْ نَهَانَا أَنْ نَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ بِغَائِطٍ، أَوْ بَوْلٍ.

(ابوداؤد ۷۔ ترمذی ۱۶)

(۱۶۱۰) حضرت عبدالرحمن بن یزید فرماتے ہیں کہ کچھ لوگوں نے حضرت سلمانؓ سے کہا کہ کیا تمہارے نبی نے تمہیں ہر چیز حتیٰ کہ پاخانہ کا طریقہ بھی سکھا دیا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ ہاں، انہوں نے ہمیں اس بات سے منع کیا ہے کہ ہم پیشاب یا پاخانہ کرتے وقت قبلہ کی طرف منہ کریں۔

۱۶۱۱ (۱۶۱۱) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا ذَهَبَ أَحَدُكُمْ الْغَائِطَ فَلَا يَسْتَقْبِلُ الْقِبْلَةَ، وَلَا يُولُّهَا ظَهْرَهُ، شَرُّوْا، أَوْ غَرَّبُوا. (بخاری ۱۳۴۔ ابوداؤد ۹)

(۱۶۱۱) حضرت ابویوبؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی بیت الخلا میں جائے تو قبلہ کی طرف منہ کرے اور نہ ہی پشت، بلکہ مشرق کی طرف یا مغرب کی طرف رخ کر کے بیٹھو۔

۱۶۱۲ (۱۶۱۲) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ إِسْحَاقَ مَوْلَى أَبِي طَلْحَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا أَيُّوبَ يَقُولُ: مَا أَدْرِي مَا أَصْنَعُ بِهِذِهِ الْكُرَائِيسِ، وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا ذَهَبَ أَحَدُكُمْ لِغَائِطٍ، أَوْ بَوْلٍ فَلَا تَسْتَقْبِلُوا الْقِبْلَةَ، أَوْ قَالَ: الْكُعْبَةَ بِفَرْجٍ. (مالك ۱۔ نسائی ۲۰)

(۱۶۱۲) حضرت ابویوب انصاریؓ فرماتے ہیں کہ میں ان چھت بنے بیت الخلاؤں کا کیا کروں؟ جبکہ رسول اللہ ﷺ نے

ارشاد فرمایا ہے کہ جب تم میں سے کوئی پیشاب یا پاخانہ کے لئے جائے تو قبلہ کی طرف رخ نہ کرے۔

(۱۶۱۳) حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ يَحْيَى الْمَازِنِيُّ، عَنْ أَبِي زَيْدٍ، عَنْ مَعْقِلِ الْأَسَدِيِّ، قَدْ صَحَبَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَتَيْنِ بِغَائِطٍ، أَوْ بَوْلٍ. (بخاری ۱۷۰۶ - ابن ماجہ ۳۱۹)

(۱۶۱۳) حضرت معقل اسدی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اس بات سے منع فرمایا کہ پیشاب یا پاخانہ کرتے وقت قبلتین (مسجد حرام اور مسجد اقصیٰ) کی طرف رخ کیا جائے۔

(۱۶۱۴) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: كَانَ يُكْرَهُ أَنْ تَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَتَيْنِ بِبَوْلٍ.

(۱۶۱۴) حضرت مجاہد اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ پیشاب کرتے وقت قبلتین کی طرف رخ کیا جائے۔

(۱۶۱۵) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانُوا يَكْرَهُونَ أَنْ يَسْتَقْبِلُوا الْقِبْلَةَ بِغَائِطٍ، أَوْ بَوْلٍ، أَوْ يَسْتَدْبِرُوهَا، وَلَكِنْ عَنْ يَسَارِهَا.

(۱۶۱۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف اس بات کو ناپسند فرماتے تھے کہ پیشاب یا پاخانہ کرتے وقت قبلہ کی طرف رخ یا پیٹھ کی جائے، بلکہ قبلہ آدمی کے دائیں یا بائیں طرف ہونا چاہئے۔

(۱۶۱۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، قَالَ: كَانُوا يَكْرَهُونَ أَنْ يَسْتَقْبِلُوا وَاحِدَةً مِنَ الْقِبْلَتَيْنِ بِغَائِطٍ، أَوْ بَوْلٍ.

(۱۶۱۶) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ اسلاف اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ پیشاب یا پاخانہ کرتے وقت دونوں قبلوں میں سے کسی ایک کی طرف بھی رخ کیا جائے۔

(۱۶۱۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ وَهْرَامٍ، عَنْ طَاوُوسٍ، قَالَ: حَقٌّ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ أَنْ يُكْرِِمَ قِبْلَةَ اللَّهِ فَلَا يَسْتَقْبِلُ مِنْهَا شَيْئًا. يَقُولُ: فِي غَائِطٍ، أَوْ بَوْلٍ.

(۱۶۱۷) حضرت طاووس فرماتے ہیں کہ ہر مسلمان پر اللہ کا حق ہے کہ وہ اللہ کے قبلہ کا احترام کرے اور پیشاب یا پاخانہ کرتے وقت اس کی طرف رخ نہ کرے۔

(۱۶۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، قَالَ: مَا اسْتَقْبَلْتُ الْقِبْلَةَ بِخَلَاتِي مُنْذُ كَذَا وَكَذَا.

(۱۶۱۸) حضرت عمر بن عبد العزیز فرماتے ہیں کہ میں نے ایک طویل عرصے سے رفع حاجت کے دوران قبلہ کی طرف رخ نہیں کیا۔

(۱۶۱۹) حَدَّثَنَا شَابَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْحَارِثِ



الزُّبَيْدِيُّ يَقُولُ: أَنَا أَوَّلُ مَنْ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ: لَا يَبُولَنَّ أَحَدُكُمْ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ، وَأَنَا أَوَّلُ مَنْ حَدَّثَ النَّاسَ بِهِ. (ابن حبان ۱۳۱۹ - ۴ / احمد ۱۹۱)

(۱۶۱۹) حضرت عبد اللہ بن الحارث زبیدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں پہلا شخص ہوں جس نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ”تم میں سے کوئی شخص قبلہ کی طرف رخ کر کے پیشاب نہ کرے“ اور میں نے ہی سب سے پہلے لوگوں سے یہ حدیث بیان کی ہے۔

(۱۶۲۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ، قَالَ: حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى، عَنْ أَبِي زَيْدٍ، عَنْ مَعْقِلِ بْنِ أَبِي مَعْقِلٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؛ أَنَّهُ نَهَى أَنْ نُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَتَيْنِ بِعَائِطٍ، أَوْ بَوْلٍ.

(۱۶۲۰) حضرت معقل بن ابی معقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے پیشاب یا پاخانہ کرتے وقت دونوں قبلوں کی طرف رخ کرنے سے منع کیا ہے۔

(۱۸۶) مَنْ رَخَّصَ فِي اسْتِقْبَالِ الْقِبْلَةِ بِالْخَلَاءِ

جن حضرات کے نزدیک رفع حاجت کے دوران قبلہ کی طرف رخ کرنا جائز ہے

(۱۶۲۱) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ وَاسِعٍ، عَنْ حَبَّانٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا يَقْضِي حَاجَتَهُ مُتَوَحِّجًا نَحْوَ الْقِبْلَةِ.

(بخاری ۱۳۹ - مسلم ۲۳۳)

(۱۶۲۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی پاک ﷺ کو قبلہ کی طرف رخ کر کے رفع حاجت کرتے دیکھا ہے۔

(۱۶۲۲) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ عَائِشَةَ؛ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِخَلَاءِهِ فَحَوَّلَ قَبْلَ الْقِبْلَةِ، لَمَّا بَلَغَهُ أَنَّ النَّاسَ كَرِهُوا ذَلِكَ. (احمد ۱۸۳ / ۶ - دارقطنی ۶۰ / ۱)

(۱۶۲۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب نبی کریم ﷺ کو یہ اطلاع ملی کہ لوگوں نے رفع حاجت کے دوران قبلہ رخ ہونے کو ناجائز سمجھ لیا ہے، تو آپ نے اس بات کا حکم دیا کہ آپ کے بیت الخلاء کا رخ قبلہ کی طرف کر دیا جائے۔

(۱۶۲۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ خَالِدِ الْحَدَّاءِ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي الصَّلْتِ، عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: ذَكَرَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّ قَوْمًا يَكْرَهُونَ أَنْ يَسْتَقْبِلُوا بِفُرُوجِهِمُ الْقِبْلَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اسْتَقْبِلُوا بِمَقْعَدَتِي إِلَى الْقِبْلَةِ. (احمد ۱۳۶ - دارقطنی ۷)

(۱۶۲۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ کے سامنے ذکر کیا گیا کہ کچھ لوگ قبلہ کی طرف رخ کر کے رفع حاجت کو ناجائز سمجھتے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا میرے بیت الخلاء کا رخ قبلہ کی طرف کر دو۔

(۱۸۷) من کرہا أَنْ یَسْتَنْجِیَ بِیَمِینِهِ

جن حضرات کے نزدیک دائیں ہاتھ سے استنجاء کرنا مکروہ ہے

(۱۶۲۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ ، قَالَ : قَالُوا لِسَلْمَانَ : قَدْ عَلَّمَكُمْ نَبِيُّكُمْ كُلَّ شَيْءٍ حَتَّى الْخِرَاءَةَ ، قَالَ : أَجَلُ ، قَدْ نَهَانَا أَنْ نَسْتَنْجِیَ بِالْيَمِينِ .

(۱۶۲۳) حضرت عبدالرحمن بن یزید فرماتے ہیں کہ کچھ لوگوں نے حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے کہا کہ تمہارے نبی نے تو تمہیں ہر چیز حتیٰ کہ استنجاء کرنے کا طریقہ بھی سکھا دیا ہے! فرمایا ہاں، اور انہوں نے، میں اس بات سے منع کیا ہے کہ ہم دائیں ہاتھ سے استنجاء کریں۔

(۱۶۲۵) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِهِ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : كَانَ يَمِينُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَطْعَامِهِ وَصَلَاتِهِ ، وَكَانَتْ شِمَالُهُ لِمَا سِوَى ذَلِكَ . (احمد ۱۶۵)

(۱۶۲۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک ﷺ کا دایاں ہاتھ تو کھانے اور نماز کے لئے تھا اور بائیں ہاتھ کو آپ نے دوسرے کاموں کے لئے وقف کر رکھا تھا۔

(۱۶۲۶) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنِ الْمُسَيَّبِ (ح) وَقَالَ غَيْرُ حُسَيْنٍ : عَنْ زَائِدَةَ ، عَنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ سَوَّاءٍ ، عَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ : كَانَتْ يَمِينُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَطْعَامِهِ ، وَشَرَابِهِ ، وَطُهُورِهِ ، وَرِيَايِهِ ، وَصَلَاتِهِ ، وَكَانَتْ شِمَالُهُ لِمَا سِوَى ذَلِكَ .

(نسائی ۱۰۵۹۹۔ طبرانی ۳۵۳)

(۱۶۲۶) حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک ﷺ کا دایاں ہاتھ کھانے، پینے، وضو، کپڑے پہننے اور نماز کے لئے تھا اور بائیں ہاتھ دوسرے کاموں کے لئے مقرر تھا۔

(۱۶۲۷) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ : إِنَّمَا أَكَلُ بِيَمِينِي ، وَأَسْتَطِيبُ بِشِمَالِي . (۱۶۲۷) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں دائیں ہاتھ سے کھاتا ہوں اور بائیں ہاتھ سے استنجاء کرتا ہوں۔

(۱۶۲۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ يَقَالُ : يَمِينُ الرَّجُلِ لَطْعَامِهِ ، وَشَرَابِهِ وَشِمَالُهُ لِمَخَاطِبِهِ ، وَاسْتِنْجَائِهِ .

(۱۶۲۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ آدمی کا دایاں ہاتھ کھانے اور پینے کے لئے ہونا چاہئے اور بائیں ہاتھ تھوک اور استنجاء وغیرہ کے لئے ہونا چاہئے۔



(۱۸۸) مَنْ كَانَ يَقُولُ إِذَا خَرَجَ مِنَ الْغَائِطِ فَلْيَسْتَنْجِ بِالْمَاءِ

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ پاخانہ کرنے کے بعد پانی سے استنجاء کرنا چاہیے

(۱۶۲۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مُعَاذَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: مَرُّوا أَزْوَاجَكُمْ أَنْ يَغْسِلُوا أَثَرِ الْغَائِطِ وَالْبَوْلِ، فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُهُ، وَأَنَا أَسْتَحْيِيهِمْ.

(ترمذی ۱۹۔ احمد ۲/۲۳۶)

(۱۶۲۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے (عورتوں سے خطاب کرتے ہوئے) فرمایا کہ اپنے شوہروں کو اس بات کا حکم دو کہ پیشاب یا پاخانہ کرنے کے بعد پانی استعمال کریں، کیونکہ رسول اللہ ﷺ یونہی کیا کرتے تھے، میں مردوں کو یہ بات کرنے سے شرماتی ہوں۔

(۱۶۳۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ، عَنْ ابْنِ سِيرِينَ، أَنَّ عَائِشَةَ كَانَتْ تَقُولُ لِلنِّسَاءِ: مَرُّنَ أَزْوَاجَكُمْ أَنْ يَسْتَنْجُوا بِالْمَاءِ إِذَا خَرَجُوا مِنَ الْغَائِطِ.

(۱۶۳۰) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا عورتوں کو حکم دیا کرتی تھیں کہ اپنے خاوندوں کو حکم دو کہ رفع حاجت کے بعد پانی سے استنجاء کر لیا کریں۔

(۱۶۳۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ ذَرٍّ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ سَبْرَةَ بْنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ نَجْبَةَ، عَنْ عَمَّتَيْهِ فُرَيْعَةَ، وَكَانَتْ تَحْتِ حَدِيثَهُ، أَنَّهَا قَالَتْ: كَانَ حَدِيثَهُ يَسْتَنْجِي بِالْمَاءِ.

(۱۶۳۱) حضرت فریعہ رضی اللہ عنہا (جو کہ حضرت حذیفہ کی اہلیہ تھیں) فرماتی ہیں کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ پانی سے استنجاء کیا کرتے تھے۔

(۱۶۳۲) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ، عَنْ غُنْدَرٍ وَوَكَيْعٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ، أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسًا يَقُولُ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُ الْخُلَاءَ فَأَحْمِلُ أَنَا وَعُلَامٌ نَحْوِي إِدَاوَةً وَعَنْزَةً، فَيَسْتَنْجِي بِالْمَاءِ.

(بخاری ۱۵۲۔ مسلم ۷۰)

(۱۶۳۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب بیت الخلاء کی طرف تشریف لے جاتے تو میں اور میری عمر کا ایک اور لڑکا پانی کا برتن اور نیزے کی لاٹھی ساتھ لے کر جاتے۔ آپ ﷺ پانی سے استنجاء کیا کرتے تھے۔

(۱۶۳۳) حَدَّثَنَا الصَّحَّاحُ بْنُ مَخْلَدٍ، عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو النُّجَاشِيِّ، قَالَ: صَحِبْتُ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ فِي سَفَرٍ، فَكَانَ يَسْتَنْجِي بِالْمَاءِ.

(۱۶۳۳) حضرت ابونجاشی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایک سفر میں حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا، وہ پانی سے استنجاء کیا کرتے تھے۔

(۱۶۳۴) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ؛ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ دَخَلَ الْخَلَاءَ فَدَعَا بِتَوْرٍ وَأَشْنَانٍ. حضرت انس بن سیرین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیت الخلاء میں داخل ہوتے تو پانی کا برتن اور اشنان بوٹی منگوا کر لے جاتے تھے۔

(۱۶۳۵) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: بَلَغَنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَدْخُلِ الْخَلَاءَ إِلَّا تَوَضَّأَ، أَوْ مَسَّ مَاءً. حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ مجھے یہ خبر پہنچی ہے کہ نبی کریم ﷺ جب بھی بیت الخلاء میں داخل ہوتے تو وضو کرتے یا پانی سے ہاتھ دھویا کرتے تھے۔

(۱۶۳۶) حَدَّثَنَا عُذْرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ؛ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا نَضْرَةَ يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ مَوْلَى أَبِي أُسَيْدٍ، وَكَانَ بَدَوِيًّا، قَالَ: كَانَ أَبُو أُسَيْدٍ إِذَا أَتَى الْخَلَاءَ أَتَيْتُهُ بِمَاءٍ فَاسْتَبْرَأَ مِنْهُ. قَالَ شُعْبَةُ: يَعْنِي: يَسْتَنْجِي. حضرت ابو سعید مولیٰ ابی اسید فرماتے ہیں کہ ابو اسید جب بیت الخلاء میں جاتے تو میں ان کے لئے پانی لے آتا تو وہ اس سے استنجاء کرتے۔

(۱۶۳۷) حَدَّثَنَا ابْنُ دُكَيْنٍ، عَنْ قُرَّةَ، عَنْ بُدَيْلِ الْعَقْلِيِّ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّخِيرِ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَعْرَابِيٌّ، قَالَ: صَحِبْتُ أَبَا ذَرٍّ فَكُلُّ أَخْلَاقِهِ أَعْجَبَنِي إِلَّا خُلُقًا وَاحِدًا، قُلْتُ: وَمَا هُوَ؟ قَالَ: كَانَ إِذَا خَرَجَ مِنَ الْخَلَاءِ اسْتَنْجَى. حضرت مطرف بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ مجھ سے ایک دیہاتی نے بیان کیا کہ میں ابوذر رضی اللہ عنہ کے ساتھ رہا ہوں، ان کے تمام اخلاق مجھے اچھی لگیں سوائے ایک عادت کے! میں نے پوچھا وہ کون سی عادت ہے؟ وہ کہنے لگا جب وہ بیت الخلاء سے باہر آتے تو پانی سے استنجاء کیا کرتے تھے۔

(۱۶۳۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، عَنِ ابْنِ مِبْرَارٍ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ؛ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ اسْتَطَابَ بِالْمَاءِ بَيْنَ رَاِحِلَتَيْنِ، قَالَ: فَجَعَلَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضْحَكُونَ وَيَقُولُونَ: يَتَوَضَّأُ كَمِثْلِ الْمَرْأَةِ. حضرت زہری فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ نے دو کجاوؤں کے درمیان بیٹھ کر پانی سے استنجاء کیا تو رسول اللہ ﷺ کے اصحاب ہنسے لگے اور کہنے لگے یہ تو عورت کی طرح وضو کر رہے ہیں؟

(۱۶۳۹) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ؛ أَنَّ أَنَسًا كَانَ يَسْتَنْجِي بِالْحَوْضِ. حضرت یحییٰ بن ابی کثیر فرماتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ اشنان کے پانی سے استنجاء کیا کرتے تھے۔

(۱۶۴۰) حَدَّثَنَا زُهْرِيٌّ، عَنْ ابْنِ مِبْرَارٍ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ؛ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ اسْتَطَابَ بِالْمَاءِ بَيْنَ رَاِحِلَتَيْنِ، قَالَ: فَجَعَلَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضْحَكُونَ وَيَقُولُونَ: يَتَوَضَّأُ كَمِثْلِ الْمَرْأَةِ. حضرت زہری فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ نے دو کجاوؤں کے درمیان بیٹھ کر پانی سے استنجاء کیا تو رسول اللہ ﷺ کے اصحاب ہنسے لگے اور کہنے لگے یہ تو عورت کی طرح وضو کر رہے ہیں؟

(۱۶۴۱) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ؛ أَنَّ أَنَسًا كَانَ يَسْتَنْجِي بِالْحَوْضِ. حضرت یحییٰ بن ابی کثیر فرماتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ اشنان کے پانی سے استنجاء کیا کرتے تھے۔

(۱۶۴۲) حَدَّثَنَا زُهْرِيٌّ، عَنْ ابْنِ مِبْرَارٍ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ؛ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ اسْتَطَابَ بِالْمَاءِ بَيْنَ رَاِحِلَتَيْنِ، قَالَ: فَجَعَلَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضْحَكُونَ وَيَقُولُونَ: يَتَوَضَّأُ كَمِثْلِ الْمَرْأَةِ. حضرت زہری فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ نے دو کجاوؤں کے درمیان بیٹھ کر پانی سے استنجاء کیا تو رسول اللہ ﷺ کے اصحاب ہنسے لگے اور کہنے لگے یہ تو عورت کی طرح وضو کر رہے ہیں؟

(۱۶۴۳) حَدَّثَنَا زُهْرِيٌّ، عَنْ ابْنِ مِبْرَارٍ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ؛ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ اسْتَطَابَ بِالْمَاءِ بَيْنَ رَاِحِلَتَيْنِ، قَالَ: فَجَعَلَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضْحَكُونَ وَيَقُولُونَ: يَتَوَضَّأُ كَمِثْلِ الْمَرْأَةِ. حضرت زہری فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ نے دو کجاوؤں کے درمیان بیٹھ کر پانی سے استنجاء کیا تو رسول اللہ ﷺ کے اصحاب ہنسے لگے اور کہنے لگے یہ تو عورت کی طرح وضو کر رہے ہیں؟

(۱۶۴۴) حَدَّثَنَا زُهْرِيٌّ، عَنْ ابْنِ مِبْرَارٍ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ؛ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ اسْتَطَابَ بِالْمَاءِ بَيْنَ رَاِحِلَتَيْنِ، قَالَ: فَجَعَلَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضْحَكُونَ وَيَقُولُونَ: يَتَوَضَّأُ كَمِثْلِ الْمَرْأَةِ. حضرت زہری فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ نے دو کجاوؤں کے درمیان بیٹھ کر پانی سے استنجاء کیا تو رسول اللہ ﷺ کے اصحاب ہنسے لگے اور کہنے لگے یہ تو عورت کی طرح وضو کر رہے ہیں؟

(۱۶۴۵) حَدَّثَنَا زُهْرِيٌّ، عَنْ ابْنِ مِبْرَارٍ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ؛ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ اسْتَطَابَ بِالْمَاءِ بَيْنَ رَاِحِلَتَيْنِ، قَالَ: فَجَعَلَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضْحَكُونَ وَيَقُولُونَ: يَتَوَضَّأُ كَمِثْلِ الْمَرْأَةِ. حضرت زہری فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ نے دو کجاوؤں کے درمیان بیٹھ کر پانی سے استنجاء کیا تو رسول اللہ ﷺ کے اصحاب ہنسے لگے اور کہنے لگے یہ تو عورت کی طرح وضو کر رہے ہیں؟

(۱۶۴۶) حَدَّثَنَا زُهْرِيٌّ، عَنْ ابْنِ مِبْرَارٍ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ؛ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ اسْتَطَابَ بِالْمَاءِ بَيْنَ رَاِحِلَتَيْنِ، قَالَ: فَجَعَلَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضْحَكُونَ وَيَقُولُونَ: يَتَوَضَّأُ كَمِثْلِ الْمَرْأَةِ. حضرت زہری فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ نے دو کجاوؤں کے درمیان بیٹھ کر پانی سے استنجاء کیا تو رسول اللہ ﷺ کے اصحاب ہنسے لگے اور کہنے لگے یہ تو عورت کی طرح وضو کر رہے ہیں؟



(۱۶۷۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ مُجَمِّعِ بْنِ يَعْقُوبَ بْنِ مُجَمِّعٍ؛ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ لِعُورِيمَ بْنِ سَاعِدَةَ: مَا هَذَا الطُّهُورُ الَّذِي أَتَى اللَّهُ عَلَيْكُمْ؟ قَالُوا: نَغْسِلُ الْأَذْيَارَ.

(احمد ۳/۳۲۲- ابن خزيمة ۸۳)

(۱۶۷۰) حضرت مجع بن یعقوب روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے عوریم بن ساعدہ سے فرمایا کہ تم کیسی طہارت حاصل کرتے ہو جس پر اللہ تعالیٰ نے تمہاری تعریف کی ہے؟ انہوں نے کہا کہ ہم اپنی شرم گاہوں کو پانی سے دھوتے ہیں۔

(۱۶۷۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، قَالَ: حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ، قَالَ: سَمِعْتُ سَيَّارَ أَبَا الْحَكَمِ، غَيْرَ مَرَّةٍ، يُحَدِّثُ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ، قَالَ: لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْنَا، يَعْنِي: قُبَاءَ، قَالَ: إِنَّ اللَّهَ قَدْ أَتَى عَلَيْكُمْ فِي الطُّهُورِ خَيْرًا، أَفَلَا تُخْبِرُونَنِي؟ قَالَ: يَعْنِي قَوْلَهُ تَعَالَى: ﴿فِيهِ رِجَالٌ يُحِبُّونَ أَنْ يَتَّخِذُوا وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُطَهَّرِينَ﴾ قَالَ: فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّا لَنَجِدُهُ مَكْتُوبًا عَلَيْنَا فِي التَّوْرَةِ: الْاسْتِجْنَاءُ بِالْمَاءِ.

(۱۶۷۱) حضرت محمد بن عبد اللہ بن سلام فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ قباء تشریف لائے تو فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے تمہاری طہارت کی تعریف فرمائی ہے، تم کیا کرتے ہو؟ اس موقع پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی تھی (ترجمہ) اس مسجد میں ایسے لوگ ہیں جو خوب پاکی کا اہتمام کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ خوب پاک رہنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ قباء والوں نے جواب دیا کہ اے اللہ کے رسول! ہم نے تورات میں لکھے ہوئے دیکھا تھا کہ استنجاء پانی سے ہوتا ہے۔

(۱۶۷۲) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا أَهْلَ قُبَاءَ، مَا هَذَا النَّجَاءُ الَّذِي أَتَى اللَّهُ عَلَيْكُمْ؟ قَالُوا: مَا مِنَّا أَحَدٌ إِلَّا وَهُوَ يَسْتَنْجِي بِالْمَاءِ مِنَ الْخَلَاءِ. ﴿فِيهِ رِجَالٌ يُحِبُّونَ أَنْ يَتَّخِذُوا وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُطَهَّرِينَ﴾. (ابوداؤد ۳۵- ترمذی ۳۱۰۰)

(۱۶۷۲) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اے قباء والو! اللہ تعالیٰ نے تمہاری تعریف آخر کس بات پر کی ہے؟ انہوں نے کہا کہ ہم میں ہر شخص جب وہ بیت الخلاء سے باہر آتا ہے تو پانی سے استنجاء کرتا ہے۔ وہ آیت یہ ہے (ترجمہ) اس مسجد میں ایسے لوگ ہیں جو خوب پاک رہنے کا خیال رکھتے ہیں، اللہ تعالیٰ خوب پاک رہنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

(۱۶۷۳) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِيهِ؛ أَنَّ هَذِهِ الْآيَةَ نَزَلَتْ فِي أَهْلِ قُبَاءَ: ﴿فِيهِ رِجَالٌ يُحِبُّونَ أَنْ يَتَّخِذُوا وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُطَهَّرِينَ﴾.

(۱۶۷۳) حضرت ابو جعفر فرماتے ہیں کہ یہ آیت قباء والوں کے بارے میں نازل ہوئی ہے (ترجمہ) اس مسجد میں ایسے لوگ ہیں جو خوب پاک رہنے کا خیال رکھتے ہیں، اللہ تعالیٰ خوب پاک رہنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

(۱۶۴۴) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنْ يَزِيدَ الرُّشَكِ ، عَنْ مُعَاذَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : مَرُنَ أَرْوَاجُكُنَّ ، أَوْ قَالَتْ : رَجَالُكُنَّ ، أَنْ يَغْسِلُوا عَنْهُمُ اثْرَ الْحَشِّ ، فَإِنَّا نَسْتَحْيِي أَنْ نَأْمُرَهُمْ بِذَلِكَ .

(۱۶۴۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عورتوں سے فرمایا کہ اپنے خاوندوں کہ حکم دو کہ اپنے جسم سے پاخانے کے اثرات کو دھوئیں، مجھے اس بات سے شرم محسوس ہوتی ہے کہ میں انہیں ایسا کہوں۔

(۱۶۴۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ ، قَالَ : قَالَ عَلِيٌّ : إِنْ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ كَانُوا يَبْعُرُونَ بَعْرًا ، وَإِنَّكُمْ تَلْطَلُونَ لُلْطَا ، فَاتَّبِعُوا الْحِجَارَةَ بِالْمَاءِ .

(۱۶۴۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تم سے پہلے لوگ اونٹ کی ٹینگنیوں جیسا سخت پاخانہ کیا کرتے تھے اور تم نرم پاخانہ کرتے ہو، اس لئے پتھر سے صاف کرنے کے بعد پانی کا استعمال کیا کرو۔

(۱۸۹) مَنْ كَانَ لَا يَسْتَنْجِي بِالْمَاءِ وَيَجْتَزِي بِالْحِجَارَةِ

جن حضرات کے نزدیک پانی سے استنجاء کرنے کی ضرورت نہیں بلکہ پتھر کا استعمال کافی ہے

(۱۶۴۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ هَمَّامٍ ، عَنْ حَذِيفَةَ ، قَالَ : سُئِلَ عَنِ الاسْتِنْجَاءِ بِالْمَاءِ ؟ فَقَالَ : إِذَا لَا تَرَأَى يَدَكَ فِي نَتْنٍ .

(۱۶۴۶) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا کہ کیا استنجاء پانی سے کرنا چاہئے؟ فرمایا کہ اس طرح تو میرے ہاتھ سے بدبو آتی رہے گی۔

(۱۶۴۷) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ الْأَسْوَدُ ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ يَدْخُلَانِ الْخُلَاءَ ، فَيَسْتَنْجِيَانِ بِالْحِجَارِ ، وَلَا يَزِيدَانِ عَلَيْهَا ، وَلَا يَمْسَانِ مَاءً .

(۱۶۴۷) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسود اور عبد الرحمن بن یزید جب بیت الخلاء میں داخل ہوتے تو پتھروں سے استنجاء کرتے تھے، وہ اس پر کوئی اضافہ نہیں کرتے تھے اور نہ ہی پانی کو ہاتھ لگاتے تھے۔

(۱۶۴۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ ، قَالَ : ذُكِرَ لَهُ الاسْتِنْجَاءُ بِالْمَاءِ ، فَقَالَ : ذَلِكَ طَهُورُ النِّسَاءِ .

(۱۶۴۸) حضرت سعید بن المسیب رضی اللہ عنہ سے پانی سے استنجاء کے بارے میں پوچھا گیا تو فرمایا کہ یہ تو عورتوں کا طریقہ طہارت ہے۔

(۱۶۴۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، أَنَّهُ ذُكِرَ لَهُ الاسْتِنْجَاءُ بِالْمَاءِ ، فَقَالَ : أَنْتُمْ أَفْعَلُ لِلذَّلِكِ ، إِنَّهُمْ كَانُوا يَجْتَزُونَ بِالْحِجَارَةِ .

(۱۶۴۹) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کے سامنے پانی سے استنجاء کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ تم اس عمل کو کرنے والے



ہو جبکہ اسلاف تو پتھر سے استنجاء کیا کرتے تھے۔

(۱۶۵۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ خُزَيْمَةَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْأَسْتِنْجَاءِ بِثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ لَيْسَ فِيهَا رَجِيعٌ.

(ابوداؤد ۴۲- ابن ماجہ ۳۱۵)

(۱۶۵۰) حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ استنجاء تین پتھروں سے ہونا چاہئے، ان پتھروں میں لیدر شامل نہ ہو۔

(۱۶۵۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو بَشِيرٍ، عَنْ طَاوُوسٍ، قَالَ: الْأَسْتِنْجَاءُ بِثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ، قَالَ: قُلْتُ: فَإِنْ لَمْ أَجِدْ ثَلَاثَةَ أَحْجَارٍ؟ قَالَ: فَثَلَاثَةُ أَغْوَادٍ، قُلْتُ: فَإِنْ لَمْ أَجِدْ ثَلَاثَةَ أَغْوَادٍ؟ قَالَ: فَثَلَاثُ حَقَنَاتٍ مِنْ تَرَابٍ.

(۱۶۵۱) حضرت ابو بشر فرماتے ہیں کہ حضرت طاؤس نے فرمایا کہ استنجاء تین پتھروں سے ہوتا ہے۔ میں نے کہا کہ اگر تین پتھر نہ ملیں تو کیا کیا جائے؟ فرمایا تین لکڑیاں استعمال کرلو۔ میں نے کہا اگر تین لکڑیاں نہ ملیں تو کیا کیا جائے؟ فرمایا مٹی کے تین ڈھیلے استعمال کرلو۔

(۱۶۵۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سَالِمٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَكَمُ، قَالَ: الْأَسْتِنْجَاءُ بِثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ، فَإِنْ لَمْ يَجْتَزِ بِذَلِكَ، فَبِحُمْسَةِ أَحْجَارٍ.

(۱۶۵۲) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ استنجاء تین پتھروں سے ہونا چاہیے۔ اگر تین پتھر کافی نہ ہوں تو پھر پانچ پتھر کافی ہیں۔

(۱۶۵۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُسْعَرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْقُبَيْطَةِ، عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ، أَنَّهُ رَأَى رَجُلًا يَغْسِلُ عَنْهُ اَثَرُ الْغَائِطِ، فَقَالَ: مَا كُنَّا نَفْعَلُهُ.

(۱۶۵۳) حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو دیکھا جو پاخانے کے اثرات کو پانی سے دھورہا تھا۔ آپ نے فرمایا کہ ہم تو ایسا نہیں کیا کرتے تھے۔

(۱۶۵۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سَلْمَانَ، قَالَ لَهُ بَعْضُ الْمَشْرِكِينَ وَهُمْ يَسْتَهْزِءُونَ: أَرَى صَاحِبَكُمْ وَهُوَ يَعْلَمُكُمْ حَتَّى الْخِرَاءَةِ؟ فَقَالَ سَلْمَانُ: أَجَلُ، أَمَرْنَا أَنْ لَا نَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ، وَلَا نَسْتَنْجِي بِدُونِ ثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ.

(۱۶۵۴) حضرت عبدالرحمن بن یزید فرماتے ہیں کہ بعض مشرکین نے حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے مذاق کرتے ہوئے پوچھا کہ تمہارے صاحب صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھتا ہوں کہ وہ تمہیں ہر چیز حتیٰ کہ استنجاء کا طریقہ بھی سکھاتے ہیں؟! حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کیوں نہیں، انہوں نے ہمیں اس بات کا حکم دیا کہ ہم دورانِ رفع حاجت قبلہ کی طرف رخ نہ کریں اور تین پتھروں سے کم میں استنجاء نہ کریں۔

(۱۶۵۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَاجَةٍ، فَقَالَ: التَّمَسُّ لِي ثَلَاثَةَ أَحْجَارٍ، فَأَتَيْتُهُ بِحَجَرَيْنِ وَرَوْنَةٍ، فَأَخَذَ الْحَجَرَيْنِ، وَطَرَحَ الرَّوْنَةَ، وَقَالَ: إِنَّهَا رِكْسٌ. (ترمذی ۱۷- احمد ۱/۳۸۸)

(۱۶۵۵) حضرت عبداللہ ﷺ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ نے رفح حاجت کے لیے تشریف لے گئے اور مجھ سے فرمایا کہ میرے لیے تین پتھر لاؤ۔ میں دو پتھر اور ایک لید لے آیا۔ حضور ﷺ نے دونوں پتھر لے لیے اور لید پھینک دی اور فرمایا کہ یہ ناپاک ہے۔

(۱۶۵۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا اسْتَجَمَرْتُمْ أَحَدُكُمْ فَلْيَسْتَجِمِرْ ثَلَاثًا، يَعْنِي: يَسْتَنْجِي. (مسلم ۲۱۳- احمد ۳/۲۹۴)

(۱۶۵۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی استنجا کرے تو تین مرتبہ استنجا کرے۔

(۱۶۵۷) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ، عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى سَلَمَةَ؛ أَنَّ سَلَمَةَ كَانَ لَا يَسْتَنْجِي بِالْمَاءِ.

(۱۶۵۷) حضرت سلمہ پانی سے استنجا نہیں کیا کرتے تھے۔

(۱۶۵۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: كَانَ عَلْقَمَةُ وَالْأَسْوَدُ، أَوْ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ، لَا يَزِيدَانِ عَلَى ثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ.

(۱۶۵۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت علقمہ اور حضرت اسود یا حضرت عبدالرحمن بن یزید تین پتھروں سے زیادہ سے استنجا نہیں کرتے تھے۔

(۱۶۵۹) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ، عَنْ حَاتِمِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ جَعْفَرٍ، عَنْ نَافِعٍ، قَالَ: كَانَ ابْنُ عُمَرَ لَا يَسْتَنْجِي بِالْمَاءِ، كُنْتُ آتِيَهُ بِحِجَارَةٍ مِنَ الْحَرَّةِ، فَإِذَا امْتَلَأَتْ خَرَجْتُ بِهَا وَطَرَحْتُهَا، ثُمَّ أَذْخَلْتُ مَكَانَهَا.

(۱۶۵۹) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما پانی سے استنجا نہیں کرتے تھے۔ میں ان کے پاس مقام حرہ سے ایک پتھر لے کر آتا تھا، جب وہ پتھر آلودہ ہوتا تو میں اسے پھینک دیتا۔

(۱۶۶۰) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ؛ أَنَّ الْأَسْوَدَ وَعَلْقَمَةَ كَانَا يَسْتَنْجِيَانِ بِثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ.

(۱۶۶۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت اسود اور حضرت علقمہ تین پتھروں سے استنجا کیا کرتے تھے۔



(۱۹۰) مَا كُرِهَ أَنْ يُسْتَنْجَى بِهِ، وَلَمْ يَرْخَصْ فِيهِ

جن حضرات کے نزدیک لید وغیرہ سے استنجاء کرنا ناجائز ہے اور اس کی اجازت نہیں

(۱۶۶۱) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ غِيَاثٍ، عَنْ دَاوُدَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسْتَنْجُوا بِالْعِطَامِ، وَلَا بِالرُّوْثِ، فَإِنَّهُمَا زَادُوا إِخْوَانَكُمْ مِنَ الْجَنِّ.

(مسلم ۱۵۰-ترمذی ۱۸)

(۱۶۶۱) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ہڈی اور لید سے استنجاء نہ کرو کیونکہ یہ تمہارے جن بھائیوں کی غذا ہے۔

(۱۶۶۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: خَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَاجَةٍ، فَقَالَ: ائْتِنِي بِشَيْءٍ أَسْتَنْجِي بِهِ، وَلَا تُقَرِّبْنِي حَائِلًا، وَلَا رَجِيعًا. (احمد ۱/۳۲۶)

(۱۶۶۲) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ رفح حاجت کی غرض سے نکلا، آپ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: میرے استنجاء کرنے کے لیے کوئی چیز لاؤ، میرے پاس ہڈی اور لید نہ لانا۔

(۱۶۶۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، وَأَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سَلْمَانَ، قَالَ: أَمَرْنَا أَنْ نَسْتَنْجِيَ، يَعْنِي: النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بِثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ لَيْسَ فِيهَا رَجِيعٌ، وَلَا عَظْمٌ. (۱۶۶۳) حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ہمیں حکم دیا کہ ہم تین پتھروں سے استنجاء کریں جس میں لید یا ہڈی نہ ہو۔

(۱۶۶۴) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، وَعَبْدَةُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ خُزَيْمَةَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْأُسْطَابَةُ بِثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ، لَيْسَ فِيهَا رَجِيعٌ.

(۱۶۶۴) حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ استنجاء تین پتھروں سے ہونا چاہیے جس میں لید نہ ہو۔

(۱۶۶۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الشَّقْفِيُّ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يُسْتَنْجِيَ الرَّجُلُ بِرُوثٍ، أَوْ رَجِيعٍ دَابَّةٍ، أَوْ بَعْظَمٍ.

(۱۶۶۵) حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لید، بیگنی اور ہڈی سے استنجاء کرنا مکروہ ہے۔

(۱۶۶۶) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يُسْتَنْجَى بِالْحَجَرِ الَّذِي قَدْ اسْتَنْجَى بِهِ .

(۱۶۶۶) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جس پتھر کو استنجا کے لیے استعمال کیا گیا ہو اس سے استنجا کرنا مکروہ ہے۔

(۱۶۶۷) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ مُسْعَرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، يَعْنِي ابْنَ مَيْسَرَةَ ، قَالَ : لَا بَأْسَ إِذَا قَلْبَتْهُ ، أَوْ حَكَمَتْهُ .

(۱۶۶۷) حضرت ابو میسرہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جس پتھر کو استنجا کے لیے استعمال کیا گیا ہو اس کو رگڑ کر یا دوسری جانب سے استنجا

کرنا جائز ہے۔

(۱۶۶۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سِنَانِ الْبُرْجُمِيِّ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : لَا بَأْسَ إِذَا كَانَ الْحَجَرُ عَظِيمًا لَهُ حُرُوفٌ أَنْ تُحَرِّفَهُ وَتَقْلِبُهُ فَتُسْتَنْجَى بِهِ .

(۱۶۶۸) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی پتھر بڑا ہو اور اس کے مختلف کنارے ہوں تو اس کے دوسرے کنارے سے استنجا کرنا جائز ہے۔

(۱۶۶۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ مَعُوذٍ ، عَنْ طَلْحَةَ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يُسْتَنْجَى بِمَا قَدْ اسْتَنْجَى بِهِ .

(۱۶۶۹) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جس پتھر کو استنجا کے لیے استعمال کیا گیا ہو اس سے استنجا کرنا مکروہ ہے۔

(۱۶۷۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : نَهَى أَنْ يُسْتَنْجَى الرَّجُلُ بِالْبُعْرَةِ وَالْعَظْمِ .

(۱۶۷۰) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ بیٹنی اور ہڈی سے استنجا کرنا منع ہے۔

(۱۹۱) الرجل يجنب وليس يقدر على الماء

جنسی آدمی کو اگر پانی نہ ملے تو وہ کیا کرے؟

(۱۶۷۱) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ نَاجِيَةِ أَبِي خُفَافٍ ، عَنْ عَمَّارٍ ، قَالَ : أَجْنَبْتُ وَأَنَا فِي

الْإِبِلِ ، وَلَمْ أَجِدْ مَاءً ، فَتَمَعَّكْتُ تَمَعَكَ الدَّائِيَةِ ، فَاتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ ، فَقَالَ :

إِنَّمَا كَانَ يَكْفِيكَ مِنْ ذَلِكَ التِّيمُّ . (نسائی ۳۰۹ - احمد ۴ / ۲۶۳)

(۱۶۷۱) حضرت عمار رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اونٹوں کو چرانے کے لئے نکلا ہوا تھا کہ اس حال میں جنسی ہو گیا، وہاں پانی

موجود نہ تھا چنانچہ میں مٹی میں جانور کی طرح لوٹ پوٹ ہونے لگا۔ پھر میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور ساری بات

بتائی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تمہارے لئے تیمم کافی تھا۔

(۱۶۷۲) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عَوْنٍ ، عَنْ أَبِي رَجَاءٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عُمَرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي سَفَرٍ فَصَلَّى بِالنَّاسِ ، فَإِذَا رَجُلٌ مُعْزِلٌ نَاجِيَةً مِنَ الْقَذَى ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَا لَكَ ، لَمْ تُصَلِّ مَعَ النَّاسِ ؟ فَقَالَ : أَصَابَتْنِي جَنَابَةٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ ، وَلَا مَاءَ ، فَقَالَ



رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَيْكَ بِالصَّعِيدِ، فَإِنَّهُ يَكْفِيكَ. (بخاری ۳۵۷۱- مسلم ۳۱۲)

(۱۶۷۲) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک سفر میں لوگوں کو نماز پڑھائی۔ آپ نے دیکھا کہ ایک آدمی لوگوں سے الگ ایک کونے میں کھڑا ہے۔ آپ نے پوچھا کہ تم نے لوگوں کے ساتھ نماز کیوں نہیں پڑھی؟ وہ کہنے لگا یا رسول اللہ! میں جنبی ہو گیا تھا اور مجھے پانی نہیں ملا۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ تم مٹی سے تیمم کر لیتے، یہ تمہارے لئے کافی تھا۔

(۱۶۷۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قَلَابَةَ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي عَامِرٍ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: الصَّعِيدُ الطَّيِّبُ طَهُورٌ مَا لَمْ يُوجَدِ الْمَاءُ وَلَوْ إِلَى عَشْرِ حَجَجٍ، فَإِذَا وَجَدْتَ الْمَاءَ فَأَمْسَهُ بِشَرَّتِكَ. (ابوداؤد ۳۳۶- احمد ۵/۱۸۰)

(۱۶۷۳) حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب تک پانی نہ ملے، پاک مٹی پاک کرنے والی ہے، خواہ اس میں دس سال گزر جائیں، جب تمہیں پانی مل جائے تو اسے اپنی جلد پر استعمال کرو۔

(۱۶۷۴) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ، عَنْ رَبِيعٍ، عَنْ حُدَيْفَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: جُعِلَتْ تَرْتِبَتُنَا طَهُورًا إِذَا لَمْ يَجِدِ الْمَاءَ، يَعْنِي: الْأَرْضَ. (مسلم ۳۷۱- احمد ۵/۳۸۳)

(۱۶۷۴) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب ہمیں پانی نہ ملے تو زمین کی مٹی کو ہمارے لئے پاکی کا ذریعہ بنایا گیا ہے۔

(۱۶۷۵) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنِ الْمُنْهَالِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَزَرَ، عَنْ عَلِيٍّ؛ «وَلَا جُنْبًا إِلَّا غَابِرِي سَبِيلٍ» قَالَ: الْمَارُّ الَّذِي لَا يَجِدُ الْمَاءَ يَتِمَّمُ وَيُصَلِّي.

(۱۶۷۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ اس آیت کی تفسیر میں فرماتے ہیں: «وَلَا جُنْبًا إِلَّا غَابِرِي سَبِيلٍ» یعنی ایسا مسافر جسے پانی نہ ملے وہ تیمم کر کے نماز پڑھ لے۔

(۱۶۷۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُسْعَرٍ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَخْنَسِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ؛ «وَلَا جُنْبًا إِلَّا غَابِرِي سَبِيلٍ»؛ «إِلَّا أَنْ تَكُونُوا مُسَافِرِينَ فَتَتِمَّمُوا».

(۱۶۷۶) حضرت حسن بن مسلم اس آیت کی تفسیر میں فرماتے ہیں: «وَلَا جُنْبًا إِلَّا غَابِرِي سَبِيلٍ» کہ اگر تم مسافر ہو تو تیمم کر لو۔

(۱۶۷۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَنَادَةَ، عَنْ أَبِي مَجْلَزٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ؛ «وَلَا جُنْبًا إِلَّا غَابِرِي سَبِيلٍ» قَالَ: هُوَ الْمُسَافِرُ.

(۱۶۷۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ اس آیت کی تفسیر میں فرماتے ہیں: «وَلَا جُنْبًا إِلَّا غَابِرِي سَبِيلٍ» کہ اس سے مراد مسافر ہے۔

(۱۶۷۸) حَدَّثَنَا عُثْمَرُ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى، قَالَ: هُمُ الْمَسَافِرُونَ لَا يَجِدُونَ الْمَاءَ. (۱۶۷۸) حضرت سلیمان بن موسیٰ فرماتے ہیں کہ اس سے مراد ایسے مسافر ہیں جنہیں پانی نہ ملے۔

(۱۹۲) مَنْ قَالَ لَا يَتَيَمَّمُ حَتَّىٰ يَجِدَ الْمَاءَ

جن حضرات کے نزدیک جنبی تیمم نہیں کر سکتا

(۱۶۷۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عُمَرَ، قَالَ: لَا يَتَيَمَّمُ الْجُنُبُ وَإِنْ لَمْ يَجِدِ الْمَاءَ شَهْرًا.

(۱۶۷۹) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جنبی تیمم نہیں کر سکتا خواہ اسے ایک مہینے تک پانی نہ ملے۔

(۱۶۸۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: إِذَا كُنْتُ فِي سَفَرٍ فَأَجَبْتُ فَلَا تُصَلُّ حَتَّىٰ تَجِدَ الْمَاءَ، وَإِنْ أَحْدَثْتُ فَيَتَيَمَّمُ، ثُمَّ صَلَّ.

(۱۶۸۰) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم کسی سفر میں جنبی ہو جاؤ تو اس وقت تک نماز نہ پڑھو جب تک تمہیں پانی نہ مل جائے اور جب تمہارا وضو ٹوٹ جائے تو تیمم کر کے نماز پڑھ لو۔

(۱۶۸۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ أَبِي سِنَانٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ، قَالَ: رَجَعَ عَبْدُ اللَّهِ عَنْ قَوْلِهِ فِي التَّيَمُّمِ.

(۱۶۸۱) ضحاک فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ نے تیمم کے بارے میں اپنے قول سے رجوع کر لیا تھا۔

(۱۶۸۲) حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ زُبَيْدٍ، قَالَ: أَجَبْتُ فَلَمْ أَجِدِ الْمَاءَ، فَسَأَلْتُ أَبَا عَطِيَّةٍ؟ فَقَالَ لَا تُصَلُّ، وَسَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ؟ فَقَالَ: يَتَيَمَّمُ وَصَلَّ.

(۱۶۸۲) حضرت زبید فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں جنابت کا شکار ہو گیا، میرے پاس پانی نہ تھا، میں نے حضرت ابو عطیہ سے اس بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ نماز نہ پڑھو، حضرت سعید بن جبیر سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ تیمم کر کے نماز پڑھ لو۔

(۱۶۸۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقٍ، قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا مَعَ عَبْدِ اللَّهِ، وَأَبَى مُوسَى، فَقَالَ أَبُو مُوسَى: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَرَأَيْتَ لَوْ أَنَّ رَجُلًا أَجَبَ فَلَمْ يَجِدِ الْمَاءَ شَهْرًا، كَيْفَ يَصْنَعُ بِالصَّلَاةِ؟ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ: لَا يَتَيَمَّمُ وَإِنْ لَمْ يَجِدِ الْمَاءَ شَهْرًا، فَقَالَ أَبُو مُوسَى: فَكَيْفَ بِهِذِهِ الْآيَةِ فِي سُورَةِ الْمَائِدَةِ: ﴿فَإِنْ لَمْ تَجِدُوا مَاءً فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا﴾ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ: لَوْ رُخِّصَ لَهُمْ فِي هَذَا لَأَوْشَكُوا إِذَا بَرَدَ عَلَيْهِمُ الْمَاءُ أَنْ يَتَيَمَّمُوا بِالصَّعِيدِ. (مسلم ۱۱۰ - بخاری ۳۳۷)

(۱۶۸۳) حضرت شقیق فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت عبداللہ اور حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہما کے پاس بیٹھا تھا۔ حضرت ابو



موسیٰ رضی اللہ عنہ نے کہا: ”اے ابو عبد الرحمن! آپ کی کیا رائے ہے کہ اگر کوئی آدمی حالت جنابت میں ہو اور اسے ایک مہینے تک پانی نہ ملے تو وہ نماز کا کیا کرے؟ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ وہ یتیم نہ کرے خواہ اسے ایک مہینے تک پانی نہ ملے۔ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ سورۃ المائدہ کی اس آیت کا کیا کیا جائے؟ (ترجمہ) اگر تمہیں پانی نہ ملے تو پاک مٹی سے یتیم کر لو۔ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اگر لوگوں کو اس کی رخصت دے دی جائے تو وہ پانی کے ٹھنڈا ہونے کے خوف سے بھی یتیم کرنے لگیں گے۔

### (۱۹۳) فی التیمم کیف ہو؟

#### یتیم کا طریقہ

(۱۶۸۴) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ؛ قَالَ: أَجَبَ أَبُو ذَرٍّ، وَهُوَ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مَسِيرَةِ ثَلَاثٍ، فَجَاءَهُ وَقَدْ انْصَرَفَ مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ وَتَبَرَّزَ لِحَاجَتِهِ، فَالْتَفَتَ إِلَيْهِ فَوَضَعَ يَدَهُ فِي التُّرَابِ فَمَسَحَ وَجْهَهُ وَكَفَّيْهِ.

(۱۶۸۳) حضرت عطا فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ نبی پاک ﷺ سے تین دن کی مسافت پر تھے کہ جنابت کا شکار ہو گئے۔ پھر وہ حضور ﷺ کی خدمت میں پہنچے تو آپ ﷺ فجر کی نماز سے فارغ ہو کر رفع حاجت کے لیے گئے، پھر حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ کی طرف متوجہ ہوئے اور اپنے ہاتھوں کو مٹی پر مار کر چہرے اور کفیلیوں پر پھیر لیا۔

(۱۶۸۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ؛ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ تَيَمَّمُ فِي مِرْبَدِ النِّعَمِ، فَقَالَ: بِيَدَيْهِ عَلَى الْأَرْضِ فَمَسَحَ بِهِمَا وَجْهَهُ، ثُمَّ ضَرَبَ بِهِمَا عَلَى الْأَرْضِ ضَرْبَةً أُخْرَى، ثُمَّ مَسَحَ بِهِمَا يَدَيْهِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ.

(۱۶۸۵) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے مقام مرید النعم میں کچھ اس طرح یتیم کیا کہ اپنے ہاتھوں کو زمین پر مار کر انہیں چہرے پر ملا، پھر انہیں ایک اور مرتبہ زمین پر مار کر کہنیوں تک دونوں ہاتھوں پر مل لیا۔

(۱۶۸۶) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ أَيُّوبَ، قَالَ: سَأَلْتُ سَالِمًا عَنِ التَّيَمُّمِ؟ قَالَ: فَضْرَبَ بِيَدَيْهِ عَلَى الْأَرْضِ فَمَسَحَ بِهِمَا وَجْهَهُ، ثُمَّ ضَرَبَ بِيَدَيْهِ عَلَى الْأَرْضِ ضَرْبَةً أُخْرَى فَمَسَحَ بِهِمَا يَدَيْهِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ.

(۱۶۸۶) حضرت ایوب کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم سے یتیم کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے اپنے ہاتھوں کو زمین پر مار کر انہیں چہرے پر ملا، پھر انہیں ایک اور مرتبہ زمین پر مار کر کہنیوں تک دونوں ہاتھوں پر مل لیا۔

(۱۶۸۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ؛ أَنَّهُ سَمِعَ الْحَسَنَ سَأَلَ عَنِ التَّيَمُّمِ؟ فَضْرَبَ بِيَدَيْهِ إِلَى الْأَرْضِ ضَرْبَةً فَمَسَحَ بِهِمَا وَجْهَهُ، ثُمَّ ضَرَبَ بِيَدَيْهِ عَلَى الْأَرْضِ ضَرْبَةً أُخْرَى فَمَسَحَ بِهِمَا يَدَيْهِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ.

(۱۶۸۷) حضرت حسن سے یتیم کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے اپنے ہاتھوں کو زمین پر مار کر انہیں چہرے پر ملا، پھر

انہیں ایک اور مرتبہ زمین پر مار کر کہنیوں تک دونوں ہاتھوں پر مل لیا۔

(۱۶۸۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيَّةَ، عَنْ دَاوُدَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: التَّيْمَمُ ضَرْبَةٌ لِلْوُجْهِ وَلِلْيَدَيْنِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ. وَوَصَفَ لَنَا دَاوُدُ: فَضْرَبَ بِيَدَيْهِ عَلَى الْأَرْضِ ضَرْبَةً، ثُمَّ نَفَضَهُمَا، ثُمَّ مَسَحَ بِهِمَا كَفَّيْهِ، ثُمَّ مَسَحَ بِهِمَا وَجْهَهُ وَذَرَاعَيْهِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ.

(۱۶۸۸) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ تیمم میں ایک مرتبہ زمین پر ہاتھ مارنا ہے چہرے کے لیے بھی اور کہنیوں تک دونوں بازوؤں کے لیے بھی۔ حضرت داؤد نے تیمم کا طریقہ یوں بیان کیا کہ اپنے دونوں ہاتھوں کو ایک مرتبہ زمین پر مارا پھر انہیں جھاڑا، پھر دونوں ہتھیلیوں کو آپس میں ملا، پھر دونوں ہاتھ چہرے پر اور پھر دونوں بازوؤں پر کہنیوں تک مل لیے۔

(۱۶۸۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقٍ، قَالَ: قَالَ أَبُو مُوسَى لِعَبْدِ اللَّهِ: أَلَمْ تَسْمَعْ قَوْلَ عَمَّارٍ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَاجَةٍ فَاجْتَنَبْتُ فَلَمْ أَجِدِ الْمَاءَ فَتَمَرَّغْتُ فِي الصَّعِيدِ كَمَا تَمَرَّغُ الدَّابَّةُ، ثُمَّ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ، فَقَالَ: إِنَّمَا كَانَ يَكْفِيكَ أَنْ تَقُولَ بِيَدَيْكَ هَكَذَا، ثُمَّ ضَرَبَ بِيَدَيْهِ الْأَرْضَ ضَرْبَةً وَاحِدَةً، ثُمَّ مَسَحَ الشَّمَالَ عَلَى الْيُمِينِ وَظَاهِرَ كَفَّيْهِ وَوَجْهَهُ؟ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ: أَوْ لَمْ تَرَ عَمْرًا لَمْ يَقْنَعْ يَقُولِ عَمَّارٍ؟

(۱۶۸۹) حضرت شقیق فرماتے ہیں کہ حضرت ابو موسیٰ نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ کیا آپ نے حضرت عمار کا یہ قول نہیں سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے کسی کام سے بھیجا تو میں جہنی ہو گیا مجھے پانی نہ ملا تو میں مٹی میں جانور کی طرح لوٹ پوٹ ہونے لگا۔ پھر میں نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور ساری بات عرض کی تو حضور ﷺ نے فرمایا کہ تمہارے لیے اتنا ہی کافی تھا کہ تم اپنے دونوں ہاتھوں سے یوں کر لیتے۔ پھر حضور ﷺ نے اپنے دونوں ہاتھوں کو ایک مرتبہ زمین پر مارا، پھر بائیں ہاتھ کو دائیں ہاتھ پر پھیرا، پھر ہاتھوں کے ظاہری حصے اور چہرے کا مسح کیا۔ یہ سن کر حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ کیا تم نہیں جانتے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت عمار رضی اللہ عنہ کے قول پر اکتفا نہیں کیا تھا۔

(۱۶۹۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كَهْمَلٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ عَمَّارٌ لِعُمَرَ: أَمَّا تَذْكُرُ يَوْمًا كُنَّا فِي كَذَا وَكَذَا فَاجْتَنَبْنَا فَلَمْ نَجِدِ الْمَاءَ فَتَمَعَّكُنَا فِي التُّرَابِ، فَلَمَّا قَدِمْنَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرْنَا ذَلِكَ لَهُ، فَقَالَ: إِنَّمَا يَكْفِيكَ هَذَا، ثُمَّ ضَرَبَ الْأَعْمَشُ بِيَدَيْهِ ضَرْبَةً، ثُمَّ نَفَضَهُمَا، ثُمَّ مَسَحَ بِهِمَا وَجْهَهُ وَكَفَّيْهِ.

(۱۶۹۰) حضرت ابن ابی کے والد روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمار نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کہا کہ کیا آپ کو وہ دن یاد نہیں جب فلاں وقت میں ہم جہنی ہو گئے تھے اور ہمیں پانی نہ ملا تو ہم مٹی میں لوٹ پوٹ ہونے لگے۔ جب ہم حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ساری بات عرض کی تو آپ ﷺ نے فرمایا تھا کہ تمہارے لیے اتنا ہی کافی تھا۔ یہ کہہ کر راوی اعمش نے



اپنے دونوں ہاتھ مٹی میں مارے پھر ان میں پھونک ماری پھر انہیں اپنے چہرے اور تھیلیوں پر مل لیا۔  
 (۱۶۹۱) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، عَنْ بُرَيْدٍ، عَنْ مَكْحُولٍ؛ فِي التَّيَمُّمِ: يَضْرِبُ بِيَدَيْهِ الْأَرْضَ وَيَمْسَحُ بِهِمَا وَجْهَهُ وَكَفَّيْهِ.  
 (۱۶۹۲) حضرت مکحول تیمم کے بارے میں فرماتے ہیں کہ دونوں ہاتھ زمین پر مارے پھر انہیں اپنے چہرے اور اپنے ہاتھوں پر ملے۔

(۱۶۹۳) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ؛ قَالَ: كَانَ يُحِبُّ أَنْ يَبْلُغَ بِالتَّيَمُّمِ الْمِرْفَقَيْنِ.  
 (۱۶۹۴) حضرت ابراہیم اس بات کو پسند فرماتے تھے کہ تیمم میں کہنیوں تک کا احاطہ کیا جائے۔  
 (۱۶۹۵) حَدَّثَنَا أَبُو مَهْدِيٍّ، عَنِ زَمْعَةَ، عَنِ ابْنِ طَاوُوسٍ، عَنْ أَبِيهِ؛ أَنَّهُ قَالَ: التَّيَمُّمُ ضَرْبَتَانِ: ضَرْبَةٌ لِلْوَجْهِ، وَضَرْبَةٌ لِلذَّرَاعَيْنِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ.

(۱۶۹۶) حضرت طاووس فرماتے ہیں کہ تیمم میں دو ضربیں ہیں ایک چہرے کے لیے اور دوسری کہنیوں تک بازوؤں کے لیے۔  
 (۱۶۹۷) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ الْجَعْدِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ وَصَالِحِ أَبِي الْخَلِيلِ أَنَّهُمَا قَالَا: التَّيَمُّمُ الْوَجْهَ وَالْكَفَّانِ. وَقَالَ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ، وَابْنُ عُمَرَ: الْوَجْهَ وَالذَّرَاعَانِ.  
 (۱۶۹۸) حضرت ابن سیرین اور حضرت صالح ابو الخلیل فرماتے ہیں کہ تیمم میں چہرے اور تھیلیوں کا مسح ہے اور حضرت سعید بن مسیب اور حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ تیمم میں چہرے اور بازوؤں کا مسح ہے۔

(۱۶۹۹) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: أُمِرَ بِالتَّيَمُّمِ فِيمَا أُمِرَ بِهِ بِالْغُسْلِ، يَعْنِي: إِنَّمَا هُوَ الْوَجْهُ وَالذَّرَاعَانِ.  
 (۱۷۰۰) حضرت کعبی فرماتے ہیں کہ تیمم میں ان چیزوں کے مسح کا حکم دیا گیا ہے جن چیزوں کے وضو میں دھونے کا حکم دیا گیا ہے جیسا کہ چہرہ اور بازو۔

(۱۷۰۱) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى، عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ: التَّيَمُّمُ ضَرْبَتَانِ: ضَرْبَةٌ لِلْوَجْهِ وَضَرْبَةٌ لِلْيَدَيْنِ.

(۱۷۰۲) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ تیمم میں دو ضربیں ہیں ایک چہرے کے لیے اور ایک دونوں ہاتھوں کے لیے۔  
 (۱۷۰۳) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ، عَنْ عَمَّارٍ؛ أَنَّهُ تَيَمَّمَ فَمَسَحَ بِيَدَيْهِ التَّرَابَ، ثُمَّ نَفَضَهُمَا، ثُمَّ مَسَحَ بِهِمَا وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ، وَلَمْ يَمْسَحْ ذِرَاعَيْهِ.

(۱۷۰۴) حضرت ابو مالک فرماتے ہیں کہ حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے اس طرح تیمم کیا کہ انہوں نے اپنے دونوں ہاتھ زمین پر مارے پھر انہیں اپنے چہرے اور بازوؤں پر ملا لیکن اپنے بازوؤں کا مسح نہ فرمایا۔

(۱۷۰۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيَّةَ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَزْرَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ابْنِ أَبِي، عَنْ أَبِيهِ،

عَنْ عَمَّارٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ قَالَ فِي التَّيْمِ: ضَرْبَةُ لِلْوَجْهِ وَالْكَفَّيْنِ.

(ابن حبان ۱۳۰۸- ابوداؤد ۳۳۱)

(۱۶۹۸) حضرت عمار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے تیمم کے بارے میں فرمایا کہ ایک ضرب چہرے اور ہاتھوں کے لیے ہے۔

(۱۶۹۹) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: رَأَيْتُهُ يَضْرِبُ بِيَدَيْهِ الْأَرْضَ، ثُمَّ نَفَضَهُمَا، ثُمَّ يَمْسَحُ بِهِمَا وَجْهَهُ.

(۱۶۹۹) حضرت اسماعیل کہتے ہیں کہ میں نے حضرت شعبی سے دیکھا کہ انہوں نے پہلے زمین پر ہاتھ مارے، پھر انہیں جھاڑا پھر انہیں چہرے پر مل لیا۔

(۱۷۰۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عَزْرَةَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّهُ ضَرَبَ بِيَدَيْهِ الْأَرْضَ ضَرْبَةً فَمَسَحَ بِهِمَا وَجْهَهُ، ثُمَّ ضَرَبَ بِهِمَا الْأَرْضَ ضَرْبَةً أُخْرَى فَمَسَحَ بِهِمَا ذِرَاعَيْهِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ.

(۱۷۰۰) حضرت ابو الزبیر فرماتے ہیں کہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ زمین پر ہاتھ مارے پھر انہیں چہرے پر ملا پھر دوسری مرتبہ زمین پر ہاتھ مارے اور انہیں کہنیوں تک بازوؤں پر مل لیا۔

(۱۷۰۱) حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنْ بُرَيْدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ آيَةُ التَّيْمِ أَذْرَ كَيْفَ أَصْنَعُ، فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ أَجِدْهُ، فَأَنْطَلَقْتُ أَطْلُبُهُ فَاسْتَقْبَلْتُهُ، فَلَمَّا رَأَى عَرَفَ الَّذِي جِئْتُ لَهُ، فَقَالَ، ثُمَّ ضَرَبَ بِيَدَيْهِ الْأَرْضَ فَمَسَحَ بِهِمَا وَجْهَهُ وَكَفَّيْهِ.

(۱۷۰۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب آیت تیمم نازل ہوئی تو مجھے تیمم کا طریقہ معلوم نہ تھا۔ لہذا میں حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا لیکن میں نے آپ کو نہ پایا، میں آپ کی تلاش میں نکلا، جب آپ نے مجھے دیکھا تو آپ کو معلوم ہو گیا کہ میں کیوں آیا ہوں۔ لہذا آپ نے پیشاب کیا، پھر اپنے ہاتھوں کو زمین پر مارا پھر ان دونوں کو اپنے چہرے اور بازوؤں پر مل لیا۔

(۱۷۰۲) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ زَمْعَةَ، عَنِ ابْنِ طَاوُوسٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ قَالَ فِي التَّيْمِ ضَرْبَتَانِ: ضَرْبَةٌ لِلْوَجْهِ وَضَرْبَةٌ لِلذَّرَاعَيْنِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ.

(۱۷۰۲) حضرت طاووس فرماتے ہیں کہ تیمم میں دو ضربیں ہیں ایک چہرے کے لیے اور دوسری کہنیوں تک بازوؤں کے لیے۔

(۱۹۴) فِي التَّيْمِ كَمْ يُصَلِّي بِهِ مِنْ صَلَاةٍ

ایک تیمم سے کتنی نمازیں پڑھ سکتا ہے؟

(۱۷۰۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: تَيْمَمٌ لِكُلِّ صَلَاةٍ.



(۱۷۰۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہر نماز کے لیے تیمم کرے گا۔

(۱۷۰۴) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ مُجَالِيدٍ، عَنْ عَامِرٍ، قَالَ: لَا يُصَلِّي بِالتَّيْمُمِ إِلَّا صَلَاةً وَاحِدَةً.

(۱۷۰۴) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ ایک تیمم سے صرف ایک نماز پڑھ سکتا ہے۔

(۱۷۰۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: لَا يَنْقُضُ التَّيْمُمُ إِلَّا الْحَدَثَ.

(۱۷۰۵) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ تیمم صرف حدث سے ٹوٹتا ہے۔

(۱۷۰۶) حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ، عَنِ الْمُثَنَّى بْنِ الصَّبَّاحِ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: يُصَلِّي بِالتَّيْمُمِ الصَّلَوَاتُ كُلَّهَا مَا لَمْ يُحْدِثْ.

(۱۷۰۶) عطاء فرماتے ہیں کہ ایک تیمم سے ساری نمازیں پڑھ سکتا ہے جب تک حدث لاحق نہ ہو۔

(۱۷۰۷) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ هَمَّامٍ، عَنْ عَامِرٍ الْأَحْوَلِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، قَالَ: يَتَيَّمُ لِكُلِّ صَلَاةٍ وَكَانَ يُفْتَى بِذَلِكَ قَتَادَةَ.

(۱۷۰۷) حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہر نماز کے لیے تیمم کرے گا۔ حضرت قتادہ کا بھی یہی فتویٰ تھا۔

(۱۷۰۸) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ ثَوْرٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، قَالَ: لَا يُصَلِّي تَطَوُّعًا بِتَيْمُمٍ، وَلَا يُصَلِّي صَلَاتَانِ بِتَيْمُمٍ وَاحِدٍ.

(۱۷۰۸) حضرت مکحول فرماتے ہیں کہ تیمم سے نفلی نماز بھی نہیں پڑھی جاسکتی اور نہ ہی ایک تیمم سے دو نمازیں پڑھی جاسکتی ہیں۔

(۱۷۰۹) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: كَانَ يُعْجِبُهُ أَنْ يَتَيَّمُ لِكُلِّ صَلَاةٍ.

(۱۷۰۹) حضرت قتادہ کو یہ بات پسند تھی کہ ایک تیمم سے ایک ہی نماز پڑھی جائے۔

(۱۷۱۰) حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: الْمُتَيَّمُ عَلَى تَيْمُمِهِ مَا لَمْ يُحْدِثْ.

(۱۷۱۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ تیمم کو جب تک حدث لاحق نہ ہو اس کا تیمم باقی رہتا ہے۔

(۱۹۵) مَنْ قَالَ لَا يَتَيَّمُ مَا رَجَا أَنْ يَقْدِرَ عَلَى الْمَاءِ

جب تک پانی ملنے کی امید ہو تیمم کرنا درست نہیں

(۱۷۱۱) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: يَتَلَوُّمُ الْجُنُبِ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ آخِرِ الْوَقْتِ.

(۱۷۱۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جنبی آخری وقت تک پانی ملنے کا انتظار کرے گا اور تیمم کو مؤخر کرے گا۔

(۱۷۱۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ الْحَسَنِ، وَابْنِ سِيرِينَ أَنَّهُمَا قَالَا: لَا يَتَيَّمُ مَا رَجَا أَنْ

يَقْدِرَ عَلَى الْمَاءِ فِي الْوَقْتِ.

(۱۷۱۲) حضرت حسن اور حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ اگر وقت نماز کے اندر پانی ملنے کی امید ہو تو تیمم کرنا درست نہیں۔

(۱۷۱۳) حَدَّثَنَا عُمَرُ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: إِذَا كُنْتَ فِي الْحَضَرِ وَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ وَلَيْسَ عِنْدَكَ مَاءٌ فَأَنْتَظِرُ الْمَاءَ، فَإِنْ خَشِيتَ قُوَّةَ الصَّلَاةِ فَتَيَمَّمْ وَصَلْ.

(۱۷۱۳) حضرت عطا فرماتے ہیں کہ اگر تم حالت حضر میں ہو، اور نماز کا وقت ہو جائے، اور تمہارے پاس پانی نہ ہو تو پانی کا انتظار کرو۔ اگر تمہیں نماز کے فوت ہونے کا خوف ہو تو تیمم کر کے نماز پڑھو۔

(۱۹۶) مَا يَجْزِي الرَّجُلَ فِي تَيَمُّمِهِ

کس چیز سے تیمم کرنا جائز ہے؟

(۱۷۱۴) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ قَابُوسَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: أَطْيَبُ الصَّعِيدِ: الْحَرْتُ أَوْ أَرْضُ الْحَرِّ.

(۱۷۱۴) حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ سب سے پاک مٹی کھیت کی مٹی ہے۔

(۱۷۱۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: إِذَا أَذْرَكَتِ الرَّجُلَ الصَّلَاةُ، وَلَمْ يَجِدِ الْمَاءَ، وَلَمْ يَصِلْ إِلَى الْأَرْضِ ضَرْبَ بِيَدَيْهِ عَلَى سَرْجِهِ وَعَلَى لَبَدِهِ، ثُمَّ تَيَمَّمْ بِهِ.

(۱۷۱۵) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ جب کسی آدمی کو نماز کا وقت ہو جائے اور اسے پانی نہ ملے اور وہ زمین تک پہنچنے کی رسائی نہ رکھتا ہو تو اپنے ہاتھوں کو جانور کی زین پر مار کر تیمم کر لے۔

(۱۷۱۶) حَدَّثَنَا رَوَّادُ بْنُ جَرَّاحٍ، أَبُو عَصَامٍ، عَنْ صَدَقَةَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ حَمَّادٍ، قَالَ: يَتَيَمَّمُ بِالصَّعِيدِ وَالْجَصِّ وَالْجَبَلِ وَالرَّمْلِ.

(۱۷۱۶) حضرت حماد فرماتے ہیں کہ مٹی، چوہے، پتھر اور ریت سے تیمم کیا جاسکتا ہے۔

(۱۷۱۷) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، قَالَ: كُلُّ شَيْءٍ ضَرَبْتُ عَلَيْهِ يَدَايَ فَهُوَ صَعِيدٌ حَتَّى غُبَارُ لَبَدِكَ.

(۱۷۱۷) حضرت حماد فرماتے ہیں کہ ہر وہ چیز جس پر تم اپنا ہاتھ مارو وہ تمہارے لیے ”صعید“ ہے حتیٰ کہ تمہارے جانور کی زین پر پڑا ہوا غبار بھی۔

(۱۷۱۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَامِرٍ قَالَ: يَتَيَمَّمُ بِالْكَلَا وَالْجَبَلِ.

(۱۷۱۸) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ گھاس اور پہاڑ کے پتھر یا مٹی سے تیمم کیا جاسکتا ہے۔

(۱۷۱۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَوْفٍ، عَنْ أَبِي عُمَانَ التَّهْدِي، قَالَ: بَلَغَنِي أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: تَمَسَّحُوا بِهَا فَإِنَّهَا بِكُمْ بَرَّةٌ، يَعْنِي: الْأَرْضَ. (طبرانی ۴۱۲)

(۱۷۱۹) حضرت ابو عثمان تہدی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اپنے ہاتھوں کو زمین پر مل لویہ تمہارے لیے



کی کا ذریعہ ہے۔

(۱۹۷) فی الاستبراء مِنَ الْبَوْلِ كَيْفَ هُوَ

پیشاب سے صفائی کیسے حاصل کی جائے

(۱۷۲۰) حَدَّثَنَا عِمْسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنْ زُمَعَةَ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ عِمْسَى بْنِ أَرْذَادَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا بَالَ أَحَدُكُمْ فَلْيَنْتَرْ ذِكْرَهُ ثَلَاثَ نَوَاتٍ . (احمد ۴/۳۴۷- ابن ماجہ ۳۲۶)

(۱۷۲۰) حضرت عیسیٰ بن ازداد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی پیشاب رے تو اپنی شرم گاہ کو تین مرتبہ جھاڑ لے۔

(۱۷۲۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرِو ، عَنْ أَبِي الشَّعَثَاءِ ، قَالَ : إِذَا بَلَّكَ فَاْمَسَحْ ذَكَرَكَ مِنْ أَسْفَلِ ، فَإِنَّهُ يَنْقَطِعُ . (۱۷۲۱) حضرت ابو الشعثاء فرماتے ہیں کہ جب تم پیشاب کر چکو تو اپنے آلہ تناسل کو نیچے سے ہاتھ لگاؤ، اس سے پیشاب کے غرات بند ہو جائیں گے۔

(۱۷۲۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ زُمَعَةَ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ عِمْسَى بْنِ أَرْذَادَ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّهُ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا بَالَ أَحَدُكُمْ فَلْيَنْتَرْ ذِكْرَهُ ثَلَاثًا ، قَالَ زُمَعَةُ : فَإِنَّ ذَلِكَ يُجْزِئُ عَنْهُ . (۱۷۲۲) حضرت عیسیٰ بن ازداد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی پیشاب رے تو اپنی شرم گاہ کو تین مرتبہ جھاڑ لے۔

(۱۹۸) فِي الْفَأْرَةِ وَالِدَّجَا جَةِ وَأَشْبَاهِهِمَا تَقَعُ فِي الْبُئْرِ

اگر چوہا، مرغی یا ان جیسا کوئی جانور کنویں میں گر جائے تو کتنا پانی نکالنا ہوگا؟

(۱۷۲۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَمْزَةَ الزَّيَّاتِ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ زَادَانَ ، عَنْ عَلِيٍّ : فِي الْفَأْرَةِ تَقَعُ فِي الْبُئْرِ ، قَالَ : تُنْزَحُ إِلَى أَنْ يَغْلِبَهُمُ الْمَاءُ .

(۱۷۲۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر چوہا پانی میں گر جائے تو اتنا پانی نکالا جائے کہ پانی لوگوں پر غالب آجائے۔

(۱۷۲۴) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، فِي الْفَأْرَةِ تَقَعُ فِي الْبُئْرِ ، قَالَ : يُسْتَقَى مِنْهَا أَرْبَعُونَ دَلًّا .

(۱۷۲۴) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر چوہا پانی میں گر جائے تو چالیس دال پانی نکالا جائے۔

(۱۷۲۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، فِي الْجُرَذِ ، أَوِ السَّنُورِ يَقَعُ فِي الْبُئْرِ ، قَالَ : يَدْلُوا مِنْهَا أَرْبَعِينَ دَلًّا ، قَالَ مُغِيرَةُ : حَتَّى يَتَغَيَّرَ الْمَاءُ .

(۱۷۲۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر پانی میں چوبایلی گرجائے تو چالیس ڈول پانی نکالا جائے۔ حضرت مغیرہ فرماتے ہیں کہ اتنا پانی نکالا جائے کہ پانی کارنگ بدل جائے۔

(۱۷۲۶) حَدَّثَنَا ابْنُ عُكَيْتٍ ، عَنْ كَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : إِذَا وَقَعَ الْجُرْدُ فِي الْبُئْرِ نُزِحَ مِنْهَا عَشْرُونَ دَلْوًا ، فَإِذَا تَفَسَّخَ فَارْبَعُونَ دَلْوًا ، فَإِذَا وَقَعَتِ الشَّاةُ نُزِحَ مِنْهَا أَرْبَعُونَ دَلْوًا ، فَإِنْ تَفَسَّخَتْ نُزِحَتْ كُلُّهَا ، أَوْ مِئَةَ دَلْوٍ .

(۱۷۲۶) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اگر پانی میں جرز گر جائے تو بیس ڈول پانی نکالا جائے اگر وہ پھول جائے تو چالیس ڈول نکالے جائیں۔ اگر بکری گر جائے تو چالیس ڈول نکالے جائیں اور اگر وہ پھول جائے تو سارا پانی یا چالیس ڈول نکالے جائیں۔

(۱۷۲۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَبْرَةَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ؛ أَنَّهُ قَالَ : يُدْلَى مِنْهَا سَبْعُونَ دَلْوًا ، يَعْنِي : فِي الدَّجَاجَةِ . (۱۷۲۷) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ اگر کنویں میں مرغی گر جائے تو ستر ڈول پانی نکالا جائے۔

(۱۷۲۸) حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُكَيْدٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي الْبُئْرِ تَقَعُ فَمُوتُ فِيهَا الدَّجَاجَةُ وَأَشْبَاهُهَا قَالَ : اسْتَقَى مِنْهَا دَلْوًا وَتَوَضَّأَ مِنْهَا ، فَإِنْ هِيَ تَفَسَّخَتْ اسْتَقَى مِنْهَا أَرْبَعِينَ دَلْوًا .

(۱۷۲۸) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اگر کنویں میں مرغی یا اس جیسی کوئی اور چیز گر کر مر جائے تو اس سے ایک ڈول پانی نکال وضو کر لو اور اگر وہ پھول جائے تو اس سے چالیس ڈول پانی نکالو۔

(۱۷۲۹) حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ حَمَّادٍ ؛ فِي الْبُئْرِ يَقَعُ فِيهَا الدَّجَاجَةُ وَالْكَلْبُ وَالسَّنُورُ فَيَمُوتُ قَالَ : يَنْزَحُ مِنْهَا ثَلَاثِينَ ، أَوْ أَرْبَعِينَ دَلْوًا .

(۱۷۲۹) حضرت حماد فرماتے ہیں کہ اگر کنویں میں مرغی، کتا یا بلی وغیرہ گر کر مر جائیں تو اس میں سے تیس سے چالیس ڈول پانی نکالا جائے۔

(۱۷۳۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ؛ فِي الدَّابَّةِ تَقَعُ فِي الْبُئْرِ ، قَالَ : إِنْ لَمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُ الْمَاءِ وَلَا رِيحُهُ ، فَلَا أَرَى بِالْمَاءِ بَاسًا ، فَإِنْ تَغَيَّرَ طَعْمُ الْمَاءِ وَرِيحُهُ نَزَحُوا مِنْهَا حَتَّى يَطْلُبَ الْمَاءُ .

(۱۷۳۰) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ اگر کنویں میں کوئی جانور گر جائے تو اگر پانی کا ذائقہ اور اس کی بو نہیں بدلی تو پانی میں کو حرج نہیں اور اگر پانی کا ذائقہ یا بو بدل جائے تو سارا پانی نکالا جائے گا یہاں تک کہ پانی پاک ہو جائے۔

(۱۷۳۱) حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ ؛ فِي الدَّجَاجَةِ تَقَعُ فِي الْبُئْرِ ، قَالَ : يُسْتَقَى مِنْهَا أَرْبَعُونَ دَلْوًا .

(۱۷۳۱) حضرت سلمہ بن کھیل فرماتے ہیں کہ اگر مرغی کنویں میں گر جائے تو چالیس ڈول نکالے جائیں گے۔

(۱۷۳۲) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ ، عَنْ خَالِدِ بْنِ سَلَمَةَ ؛ أَنَّ عَلِيًّا سِيلَ عَنْ صَبِيٍّ بَالَ فِي الْبُئْرِ ؟ قَالَ : تَنْزَحُ . (۱۷۳۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا کہ اگر بچہ کنویں میں پیشاب کر دے تو اس کا کیا حکم ہے۔ فرمایا اس کا سارا پانی نکال دیا جائے۔



جائے گا۔

(۱۷۳۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّ حَبِشِيًّا وَقَعَ فِي زَمْزَمَ فَمَاتَ ، قَالَ : فَأَمَرَ ابْنُ الزُّبَيْرِ أَنْ يُنَزِفَ مَاءَ زَمْزَمَ ، قَالَ : فَجَعَلَ الْمَاءُ لَا يَنْقَطِعُ ، قَالَ : فَنَظَرُوا فَإِذَا عَيْنٌ تَنْبُعُ مِنْ قِبَلِ الْحَجَرِ الْأَسْوَدِ ، قَالَ : فَقَالَ ابْنُ الزُّبَيْرِ : حَسْبُكُمْ .

(۱۷۳۳) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ایک حبشی چاہ زمزم میں گر کر مر گیا۔ حضرت ابن الزبیر نے حکم دیا کہ اب بزمزم کا سارا پانی نکالا جائے۔ لوگ پانی نکالنے لگے لیکن پانی بند نہ ہوتا تھا۔ دیکھا گیا کہ حجر اسود کی جانب سے ایک چشمہ پھوٹ رہا ہے جس کی وجہ سے زمزم کا پانی بند نہیں ہوتا۔ حضرت ابن الزبیر نے فرمایا کہ تمہارے لیے اتنا ہی کافی ہے۔

(۱۷۳۴) حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عُرْوَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّ زُنَجِيًّا وَقَعَ فِي زَمْزَمَ فَمَاتَ ، قَالَ : فَأَنْزَلَ إِلَيْهِ رَجُلًا فَأَخْرَجَهُ ، ثُمَّ قَالَ : انْزِلُوا مَا فِيهَا مِنْ مَاءٍ ، ثُمَّ قَالَ لِلَّذِي فِي الْبُئْرِ : ضَعُ دَلُوكَ مِنْ قِبَلِ الْعَيْنِ الَّتِي تَلَى الْبَيْتَ ، أَوِ الرُّكْنَ فَإِنَّهَا مِنْ عَيْنِ الْجَنَّةِ .

(۱۷۳۴) حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ایک حبشی بزمزم میں گر کر مر گیا۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اس میں ایک آدمی کو اتارا جس نے اس کو باہر نکالا۔ پھر آپ نے فرمایا کہ اس کا سارا پانی نکالو۔ پھر آپ نے کنویں میں موجود شخص سے فرمایا کہ اس چشمے کی طرف سے پانی نکالو جو بیت اللہ یا رکن کی طرف ہے کیونکہ یہ جنت کا چشمہ ہے۔

(۱۹۹) مَنْ كَانَ يَرَى مِنْ مَسِّ الذَّكَرِ وَضُوءًا

جن حضرات کے نزدیک ”مس ذکر“ کی صورت میں وضو ٹوٹ جاتا ہے

”مس ذکر“ یعنی شرم گاہ کو ہاتھ لگانا

(۱۷۳۵) حَدَّثَنَا الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عُرْوَةَ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ مَسَّ فَرْجَهُ فَلْيَتَوَضَّأْ .

(احمد ۵ / ۱۹۳ - طبرانی ۵۲۲۲)

(۱۷۳۵) حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس نے اپنی شرم گاہ کو ہاتھ لگایا وہ وضو کرے۔

(۱۷۳۶) حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَنْصُورٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ حَمِيدٍ ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَارِثِ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، عَنْ عَبْسَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ ، عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ ، قَالَتْ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ مَسَّ فَرْجَهُ

فَلْيَتَوَضَّأْ. (ابن ماجہ ۳۸۱)

(۱۷۳۶) حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس نے اپنی شرم گاہ کو ہاتھ لگایا وہ وضو کرے۔

(۱۷۳۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ يُحَدِّثُ أَبِي، قَالَ: ذَاكَ رَأَيْتُ مَرْوَانَ مَسَّ الذَّكَرَ، فَقُلْتُ: لَيْسَ فِيهِ وَضُوءٌ، قَالَ: فَإِنْ بُسْرَةً ابْنَةً صَفْوَانَ تَحَدَّثُ فِيهِ، فَبَعَثَ إِلَيْهَا رَسُولًا فَلَذَّكَرَ أَنَّهَا حَدَّثَتْ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ مَسَّ ذَكَرَهُ فَلْيَتَوَضَّأْ.

(ابوداؤد ۱۸۳-ترمذی ۸۳)

(۱۷۳۷) حضرت عروہ بن زبیر فرماتے ہیں کہ مجھ سے میرے والد نے بیان کیا کہ مروان نے مجھ سے من ذکر کا تذکرہ کیا تو میں نے کہا کہ اس میں وضو نہیں ہے۔ وہ کہنے لگے کہ بسرہ بنت صفوان نے اس بارے میں حدیث بیان کی ہے۔ پھر انہوں نے بسرہ کی طرف ایک قاصد بھیجا جس نے آ کر بتایا کہ وہ بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص نے اپنے آلہ تناسل کو ہاتھ لگایا وہ وضو کرے۔

(۱۷۳۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ عُلْقَمَةَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، قَالَ: سَأَلْتُ عُبَيْدَةَ عَنْ قَوْلِهِ تَعَالَى: ﴿أَوْ لَامَسْتُمُ النِّسَاءَ﴾؟ فَقَالَ: بِيَدِهِ، فَظَنَنْتُ مَا عَنَى فَلَمْ أَسْأَلْهُ، قَالَ: وَنَبِئْتُ، أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ إِذَا مَسَّ فَرْجَهُ تَوَضَّأَ، قَالَ مُحَمَّدٌ: فَظَنَنْتُ أَنَّ قَوْلَ ابْنِ عُمَرَ وَقَوْلَ عُبَيْدَةَ شَيْءٌ وَاحِدٌ.

(۱۷۳۸) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبیدہ سے اللہ تعالیٰ کے قول ﴿أَوْ لَامَسْتُمُ النِّسَاءَ﴾ کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا، میں سمجھ گیا کہ وہ کیا کہنا چاہتے ہیں پس میں نے ان سے سوال نہیں کیا۔ انہوں نے فرمایا کہ مجھے بتایا گیا کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب شرم گاہ کو ہاتھ لگاتے وضو کیا کرتے تھے۔ حضرت محمد فرماتے ہیں کہ میرا خیال یہ ہے کہ حضرت ابن عمر اور حضرت عبیدہ رضی اللہ عنہما کا قول ایک ہی ہے۔

(۱۷۳۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ يَزِيدَ الرُّشَكِ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ زَيْدٍ يَقُولُ: إِذَا مَسَّهُ مُتَعَمِّدًا أَعَادَ الْوُضُوءَ.

(۱۷۳۹) حضرت جابر بن زید فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص جان بوجھ کر شرم گاہ کو ہاتھ لگے تو وضو کا اعادہ کرے۔

(۱۷۴۰) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، عَنْ بُرَيْدٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، قَالَ: إِذَا أَمْسَكَ ذَكَرَهُ تَوَضَّأَ.

(۱۷۴۰) حضرت مکحول فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص جان بوجھ کر شرم گاہ کو ہاتھ لگے تو وضو کرے۔

(۱۷۴۱) حَدَّثَنَا حَاتِمٌ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُرْمَلَةَ، أَنَّهُ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيْبِ يَقُولُ: مَنْ مَسَّ ذَكَرَهُ فَلَا وَضُوءَ عَلَيْهِ وَاجِبٌ.



(۱۷۴۱) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ جو شخص شرم گاہ کو ہاتھ لگائے تو اس پر وضو واجب ہے۔

(۱۷۴۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: كُنْتُ أُمْسِكُ عَلَى أَبِي الْمُصْحَفِ، فَأَدْخَلْتُ يَدَيَّ هَكَذَا، يَعْنِي: مَسَّ ذِكْرَهُ، فَقَالَ لَهُ: تَوَضَّأْ.

(۱۷۴۳) حضرت مصعب بن سعد فرماتے ہیں کہ میں اپنے والد کے سامنے قرآن پڑھتے ہوئے اگر شرم گاہ کو ہاتھ لگالیتا تو وہ مجھے وضو کرنے کا حکم دیتے۔

(۱۷۴۴) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ؛ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ صَلَّى يَوْمًا مِنَ الصُّحَى، وَقَالَ: إِنِّي كُنْتُ مَسِسْتُ ذِكْرِي فَتَنَسَيْتُ.

(۱۷۴۵) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ ایک دن حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے چاشت کے وقت فجر کی نماز قضاء کی اور فرمایا کہ میں نے (فجر سے پہلے) شرم گاہ کو ہاتھ لگایا تھا لیکن میں بھولی گیا (اس لیے فجر کی نماز وضو کیے بغیر پڑھ لی چنانچہ اب دوبارہ پڑھ رہا ہوں)۔

(۱۷۴۶) حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيٍّ، عَنِ ابْنِ عُثْمَانَ، عَنْ نَافِعٍ؛ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ إِذَا مَسَّ فَرْجَهُ أَعَادَ الْوُضُوءَ.

(۱۷۴۷) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما شرم گاہ کو ہاتھ لگانے کے بعد دوبارہ وضو کیا کرتے تھے۔

(۱۷۴۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ نَافِعٍ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي نَجِيحٍ يَذْكُرُ، قَالَ: قَالَ عَطَاءٌ وَمُجَاهِدٌ: مَنْ مَسَّ ذِكْرَهُ فَلْيَتَوَضَّأْ.

(۱۷۴۹) حضرت عطاء اور حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ جس نے شرم گاہ کو چھوا وہ وضو کرے۔

(۱۷۵۰) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَخِي الزُّهْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ يَقُولُ: مَنْ مَسَّ ذِكْرَهُ تَوَضَّأْ.

(۱۷۵۱) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ جس نے شرم گاہ کو چھوا وہ وضو کرے۔

(۱۷۵۲) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، وَابْنِ عُمَرَ قَالَا: مَنْ مَسَّ ذِكْرَهُ تَوَضَّأْ.

(۱۷۵۳) حضرت ابن عباس اور ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جس نے شرم گاہ کو چھوا وہ وضو کرے۔

(۱۷۵۴) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ خُضَيْرٍ، قَالَ: سُئِلَ طَاوُوسٌ عَنْ مَسِّ الذِّكْرِ وَالرَّجُلِ فِي الصَّلَاةِ؟ فَقَالَ: أَفْ أَفْ، وَلَمْ يَمْسَهُ؟ يَتَوَضَّأْ.

(۱۷۵۵) حضرت طاووس سے سوال کیا گیا کہ اگر ایک آدمی نماز میں ہو اور ذکر کو چھو لے تو اس کا کیا حکم ہے؟ فرمایا: اف! اف! وہ اسے کیوں چھوتا ہے؟ ایسے شخص کو وضو کرنا چاہیے۔

(۲۰۰) مَنْ كَانَ لَا يَرَى فِيهِ وَضُوءًا

جن حضرات کے نزدیک مس ذکر سے وضو نہیں ٹوٹتا

(۱۷۴۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي قَيْسٍ، عَنْ هُزَيْلٍ؛ أَنَّ أَخَاهُ أَرْقَمَ بْنَ شُرْحَبِيلَ سَأَلَ ابْنَ مَسْعُودٍ، فَقَالَ: إِنِّي أَحْتَكُ فَأُقْضِي بِيَدَيَّ إِلَى فَرْجِي؟ فَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: إِنْ عَلِمْتَ أَنَّ مِنْكَ بَضْعَةٌ نَجَسَةٌ فَأَقْطَعْهَا.

(۱۷۴۹) حضرت ہزیل فرماتے ہیں کہ میرے بھائی ارقم بن شرحبیل نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ بعض اوقات خارش کرتے ہوئے میرا ہاتھ شرم گاہ کو لگ جاتا ہے، اس کا کیا حکم ہے؟ فرمایا کہ اگر تم سمجھتے ہو کہ تمہارا یہ عضو ناپاک ہے تو اسے کاٹ دو۔

(۱۷۵۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ قَيْسٍ، قَالَ: سَأَلَ رَجُلٌ سَعْدًا عَنْ مَسِّ الذَّكَرِ؟ فَقَالَ: إِنْ عَلِمْتَ أَنَّ مِنْكَ بَضْعَةٌ نَجَسَةٌ فَأَقْطَعْهَا.

(۱۷۵۰) ایک آدمی نے حضرت سعد سے مس ذکر کے بارے میں سوال کیا تو آپ نے فرمایا کہ اگر تم سمجھتے ہو کہ تمہارے جسم میں یہ ناپاک عضو ہے تو اسے کاٹ دو۔

(۱۷۵۱) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ، أَنَّهُ قَالَ: مَا أَبَالِي مَسِّسْتُ ذَكَرِي، أَوْ أَذْنِي.

(۱۷۵۱) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے اس بات کی کوئی پرواہ نہیں کہ میں اپنی شرم گاہ کو ہاتھ لگاؤں یا اپنے کان کو ہاتھ لگاؤں۔

(۱۷۵۲) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنِ الْمُنْهَالِ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَكْنٍ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: مَا أَبَالِي مَسِّسْتُ ذَكَرِي، أَوْ إِبْهَامِي، أَوْ أَذْنِي، أَوْ أَنْفِي.

(۱۷۵۲) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے لیے شرم گاہ، انگوٹھے، کان یا ناک کو ہاتھ لگانا برابر ہے۔

(۱۷۵۳) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنِ الْمُنْهَالِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، مِثْلَهُ.

(۱۷۵۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بھی یونہی منقول ہے۔

(۱۷۵۴) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ وَوَكِيعٌ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ، قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا فِي مَجْلِسٍ فِيهِ عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ، فَسُئِلَ عَنْ مَسِّ الذَّكَرِ فِي الصَّلَاةِ؟ فَقَالَ: مَا هُوَ إِلَّا بَضْعَةٌ مِنْكَ، وَإِنْ لَكُفْكَ مَوْضِعًا غَيْرَهُ.

(۱۷۵۴) عمیر بن سعید کہتے ہیں کہ میں حضرت عمار بن یاسر کی مجلس میں بیٹھا تھا۔ ان سے نماز کے دوران مس ذکر کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ یوں تو وہ تمہارا ایک عضو ہی ہے لیکن تم کسی اور جگہ بھی تو ہاتھ لگا سکتے ہو۔

(۱۷۵۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ؛ أَنَّ عُمَرَ بْنَ حُصَيْنٍ، قَالَ: مَا أَبَالِي إِيَّاهُ



مَسَّتْ ، أَوْ بَطَنَ فَيَحْذَى ، يَعْنَى : ذَكَرَهُ .

(۱۷۵۵) حضرت عمران بن حصین فرماتے ہیں کہ میرے لیے شرم گاہ اور ناک کو ہاتھ لگانا برابر ہے۔

(۱۷۵۶) حَدَّثَنَا مَلَاذِمُ بْنُ عَمْرٍو ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَدْرٍ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ ، عَنْ أَبِيهِ طَلْقِ بْنِ عَلِيٍّ ، قَالَ : خَرَجْنَا وَقَدْأَ حَتَّى قَدِمْنَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَايَعَنَاهُ وَصَلَّيْنَا مَعَهُ ، فَجَاءَ رَجُلٌ ، فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ ، مَا تَرَى فِي مَسِّ الذِّكْرِ فِي الصَّلَاةِ ؟ فَقَالَ : وَهَلْ هُوَ إِلَّا بَضْعَةٌ ، أَوْ مُضْغَةٌ مِنْكَ ؟

(ابوداؤد ۱۸۴ - ترمذی ۸۵)

(۱۷۵۷) حضرت طلق بن علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک وفد کی صورت میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے ، ہم نے آپ کے ہاتھ پر بیعت کی اور آپ کے ساتھ نماز پڑھی۔ اتنے میں ایک آدمی آیا اور اس نے عرض کیا: یا رسول اللہ! نماز کے دوران مس ذکر کیا حکم ہے؟ فرمایا کہ وہ تمہارا ایک عضو ہی تو ہے۔

(۱۷۵۷) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ قَابُوسَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : سُئِلَ عَلِيُّ بْنُ الرَّجُلِ يَمَسُّ ذَكَرَهُ ؟ قَالَ : لَا بَأْسَ .

(۱۷۵۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مس ذکر کے بارے میں سوال کیا گیا تو فرمایا اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۷۵۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : سَأَلْتُهُ عَنْ مَسِّ الذِّكْرِ فِي الصَّلَاةِ ؟ فَقَالَ : مَا أَبَالِي مَسَّتُهُ ، أَوْ أَنْفَى .

(۱۷۵۸) حضرت عبد اللہ بن عثمان کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر سے دوران نماز مس ذکر کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ میرے لیے شرم گاہ اور ناک کو ہاتھ لگانا ایک جیسا ہے۔

(۱۷۵۹) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لَا بَأْسَ أَنْ يَمَسَّ الرَّجُلُ ذَكَرَهُ فِي الصَّلَاةِ .

(۱۷۵۹) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ دوران نماز ذکر کو ہاتھ لگانے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۷۶۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : قَالَ حُدَيْفَةُ : مَا أَبَالِي مَسَّتُهُ ، أَوْ طَرَفَ أَنْفَى ، وَقَالَ عَلِيُّ : مَا أَبَالِي مَسَّتُهُ ، أَمْ طَرَفَ أَنْفَى .

(۱۷۶۰) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے لیے شرم گاہ اور ناک کے کنارے کو ہاتھ لگانا ایک جیسا ہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے لیے شرم گاہ اور کان کے کنارے کو ہاتھ لگانا ایک جیسا ہے۔

(۱۷۶۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ نَافِعٍ ، عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، قَالَ : قَالَ طَاوُوسُ وَسَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ : مَنْ مَسَّ ذَكَرَهُ وَهُوَ لَا يَرِيدُ فَلَيْسَ عَلَيْهِ وَضُوءٌ .

(۱۷۶۱) حضرت طاووس اور حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ جس نے بلا قصد ذکر کو ہاتھ لگایا اس کا وضو نہیں ٹوٹا۔

(۱۷۶۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ ، عَنْ الْقَاسِمِ ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ

عَنْ مَسِّ الذَّكَرِ؟ فَقَالَ: هَلْ هُوَ إِلَّا حَذْوَةٌ مِنْكَ. (عبدالرزاق ۴۲۵۔ ابن ماجہ ۴۸۴)

(۱۷۶۲) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے مس ذکر کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ نے فرمایا کہ وہ تمہارا ایک عضو ہی تو ہے۔

(۱۷۶۳) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، قَالَ: حَدَّثَنَا زَائِدَةُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ مَسِّ الذَّكَرِ؟ فَقَالَ: لَا بَأْسَ بِهِ.

(۱۷۶۳) حضرت عبداللہ سے مس ذکر کے بارے میں سوال کیا گیا تو فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

### (۲۰۱) النَّخَاعَةُ وَالْبُرَاقُ يَقَعُ فِي الْمِيْثِرِ

اگر کنویں میں تھوک یا بلغم گر جائے تو کیا حکم ہے؟

(۱۷۶۴) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ شُعْبَةَ، قَالَ: سَأَلْتُ الْحَكَمَ عَنْ رَجُلٍ تَنَخَّعَ فَوَقَعَتْ نَخَاعَتُهُ فِي طَهُورِهِ؟ فَقَالَ: يَأْخُذُهَا هَكَذَا فَيَطْرَحُهَا، وَقَالَ شُعْبَةُ: بِيَدِهِ يَصِفُ، أَنَّهُ يَغْرِفُهَا مِنَ الْإِنَاءِ فَيَطْرَحُهَا.

(۱۷۶۴) حضرت شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم سے سوال کیا کہ اگر آدمی کا بلغم اس کے وضو کے پانی میں گر جائے تو اس کا کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ اسے اپنے ہاتھ سے یوں نکال لے۔ یہ فرماتے ہوئے حضرت شعبہ نے پانی میں ہاتھ ڈال کر تھوک نکالنے کا طریقہ بتایا۔

(۱۷۶۵) حَدَّثَنَا ابْنُ قُضَيْلٍ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ؛ فِي النَّخَاعَةِ قَالَ: خُذْهَا وَخُذْ مَا حَمَلَتْ، فَإِنْ كَانَ فِيهَا بُرَاقٌ أَفْسَدَتِ الطَّهَوْرَ، أَوْ الْمَاءَ.

(۱۷۶۵) حضرت ابراہیم بلغم کے بارے میں فرماتے ہیں کہ پانی میں سے بلغم اور اس کے ارد گرد کے پانی کو نکال دو۔ اگر اس میں تھوک بھی ہو تو پانی ناپاک ہو جائے گا۔

(۱۷۶۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الرَّبِيعِ، عَنِ الْحَسَنِ؛ فِي النَّخَامَةِ تَقَعُ فِي الْمَاءِ، قَالَ: أَلْقِهَا وَتَوَضَّأْ.

(۱۷۶۶) حضرت حسن پانی میں گری ہوئی تھوک کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اسے نکال کر وضو کر لو۔

### (۲۰۲) قَوْلُهُ (أَوْ لَا مَسْتَمُ النَّسَاءِ)

قرآن مجید کی آیت ﴿أَوْ لَا مَسْتَمُ النَّسَاءِ﴾ کی تفسیر

(۱۷۶۷) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي عُمَانَ، قَالَ: اللَّمَسُ بِالْيَدِ.

(۱۷۶۷) حضرت ابو عثمان فرماتے ہیں کہ اس سے مراد ہاتھ سے چھونا ہے۔



(۱۷۶۸) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ الْأَعْمَشِ ، عَنْ حَبِيبٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : هُوَ الْجَمَاعُ .

(۱۷۶۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اس سے مراد جماع ہے۔

(۱۷۶۹) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ إِيَّاسٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ ، مِثْلَهُ .

(۱۷۶۹) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۱۷۷۰) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ أَصْحَابِ عَبْدِ اللَّهِ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ، قَالَ : اللَّمَسُ مَا دُونَ الْجَمَاعِ .

(۱۷۷۰) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس سے ایسا چھوٹا مراد ہے جو جماع سے کم ہو۔

(۱۷۷۱) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ أَصْحَابِ عَلِيٍّ ، عَنْ عَلِيٍّ : ﴿أَوْ لَامَسْتُمُ النِّسَاءَ﴾ قَالَ : هُوَ الْجَمَاعُ .

(۱۷۷۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس سے مراد جماع ہے۔

(۱۷۷۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : هُوَ الْجَمَاعُ .

(۱۷۷۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اس سے مراد جماع ہے۔

(۱۷۷۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ، قَالَ : مَا دُونَ الْجَمَاعِ .

(۱۷۷۳) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس سے ایسا چھوٹا مراد ہے جو جماع سے کم ہو۔

(۱۷۷۴) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ عُلْقَمَةَ ، عَنْ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : سَأَلْتُ عُبَيْدَةَ عَنْ قَوْلِهِ تَعَالَى : ﴿أَوْ لَامَسْتُمُ النِّسَاءَ﴾ فَقَالَ : بِيَدِهِ فَظَنَنْتُ مَا عَنَى فَلَمْ أَسْأَلْهُ .

(۱۷۷۴) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبیدہ سے اس آیت کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے ہاتھ سے اشارہ کیا جسے میں سمجھ گیا اور میں نے سوال نہ کیا۔

(۱۷۷۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ ، قَالَ : مَا دُونَ الْجَمَاعِ .

(۱۷۷۵) حضرت ابو عبیدہ فرماتے ہیں کہ اس سے مراد ایسا چھوٹا ہے جو جماع سے کم ہو۔

(۱۷۷۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَوْنٍ ، عَنْ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : سَأَلْتُ عُبَيْدَةَ عَنْ قَوْلِهِ تَعَالَى : ﴿أَوْ لَامَسْتُمُ النِّسَاءَ﴾ فَقَالَ : بِيَدِهِ هَكَذَا ، وَقَبَضُ كَفَّهُ .

(۱۷۷۶) حضرت ابن سیرین کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبیدہ سے اس بارے میں سوال کیا تو انہوں نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا اور اپنی مٹھی کو بند کیا۔

(۱۷۷۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : الْمَلَامَسَةُ الْجَمَاعُ .

(۱۷۷۷) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اس سے مراد جماع ہے۔

(۱۷۷۸) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: الْمَلَامَسَةُ مَا دُونَ الْجِمَاعِ.

(۱۷۷۸) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ اس سے مراد ایسا چھونا ہے جو جماع سے کم ہو۔

(۱۷۷۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: اخْتَلَفْتُ أَنَا

وَأَنَاسٌ مِنَ الْعَرَبِ فِي اللَّمَسِ، فَقُلْتُ: أَنَا وَأَنَاسٌ مِنَ الْمَوَالِي: اللَّمَسُ مَا دُونَ الْجِمَاعِ، وَقَالَتِ الْعَرَبُ:

هُوَ الْجِمَاعُ، فَاتَيْنَا ابْنَ عَبَّاسٍ، فَقَالَ: غَلَبَتِ الْعَرَبُ، هُوَ الْجِمَاعُ.

(۱۷۷۹) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ میرا اور کچھ عربوں کا لمس کے بارے میں اختلاف ہو گیا۔ میں اور کچھ موالی کہتے تھے

کہ اس سے مراد جماع سے کم کوئی عمل ہے جبکہ اہل عرب کہتے تھے کہ اس سے مراد جماع ہے۔ ہم فعلیہ کے لیے حضرت ابن

عباس رضی اللہ عنہ کے پاس حاضر ہوئے تو انہوں نے فرمایا کہ عرب غالب آ گئے اس سے جماع مراد ہے۔

(۱۷۸۰) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: الْقُبْلَةُ مِنَ اللَّمَسِ

وَفِيهَا الْوُضُوءُ، وَاللَّمَسُ مَا دُونَ الْجِمَاعِ.

(۱۷۸۰) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بوسہ لینا لمس کا حصہ ہے اس سے وضو لوٹ جاتا ہے اور لمس وہ چیز ہے جو جماع سے

کم ہو۔

(۱۷۸۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ أَبِي بَشِيرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: اللَّمَسُ وَالْمَسُّ وَالْمُبَاشَرَةُ

إِلَى الْجِمَاعِ، وَلَكِنَّ اللَّهَ يَكْنِي مَا شَاءَ لِمَا شَاءَ.

(۱۷۸۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ لفظ لمس، لفظ مس اور لفظ مباشرت سے جماع مراد لیا جاتا ہے لیکن اللہ تعالیٰ جس

چیز کو چاہیں جس چیز کے لیے کنایہ لے سکتے ہیں۔

(۲۰۳) الْقَطْرَةُ مِنَ الْخَمْرِ وَالْدَّمِ تَقَعُ فِي الْإِنَاءِ

اگر برتن میں شراب یا خون کا قطرہ گر جائے تو کیا حکم ہے؟

(۱۷۸۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ طَاوُوسٍ، فِي قَطْرَةِ خَمْرٍ وَقَعَتْ فِي مَاءٍ؟ فَكَّرِيَهُ.

(۱۷۸۲) حضرت طاووس سے پانی میں گرنے والے شراب کے قطرہ کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ نے اسے مکروہ خیال

فرمایا۔

(۱۷۸۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ، فِي الْحُبِّ (تَقَطَّرُ فِيهِ الْقَطْرُ مِنَ الْخَمْرِ، أَوِ الدَّمِ

قَالَ: يَهْرَاقُ).



(۱۷۸۳) حضرت حسن سے سوال کیا گیا کہ اگر مکے میں شراب یا خون کا قطرہ گر جائے تو اس کا کیا حکم ہے؟ فرمایا اس سارے پانی کو گرا دیا جائے۔

(۲۰۴) مَنْ كَانَ إِذَا تَوَضَّأَ نَضَحَ فَرْجَهُ

وضو کرتے وقت شرم گاہ کی جگہ پانی چھڑکنے کا بیان

(۱۷۸۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي زِيَادٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ مُجَاهِدًا يَتَوَضَّأُ فَنَضَحَ فَرْجَهُ ، وَذَكَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَهُ .

(۱۷۸۳) حضرت عبید اللہ بن ابی زیاد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت مجاہد کو دیکھا کہ وہ وضو کرتے وقت شرم گاہ کی جگہ پانی چھڑکا کرتے تھے اور فرماتے کہ حضور ﷺ نے بھی ایسا ہی کیا ہے۔

(۱۷۸۵) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ ، عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى سَلَمَةَ ؛ أَنَّ سَلَمَةَ كَانَ يَنْضَحُ بَيْنَ جِلْدَيْهِ وَثِيَابِهِ .

(۱۷۸۵) حضرت سلمہ اپنی کھال اور کپڑوں کے درمیان پانی چھڑکا کرتے تھے۔

(۱۷۸۶) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا تَوَضَّأَ نَضَحَ فَرْجَهُ ، قَالَ عَبْدُ اللَّهِ : وَكَانَ أَبِي يَفْعَلُ ذَلِكَ .

(۱۷۸۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب وضو کرتے تو شرم گاہ کی جگہ پانی چھڑکتے اور فرماتے کہ میرے والد یونہی کیا کرتے تھے۔

(۱۷۸۷) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنْ مِقْسَمٍ ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : إِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْتِي أَحَدَكُمْ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ فَيَلْبِسُ إِبْرِيَهُ أَنَّهُ قَدْ أَحْدَثَ ، فَمَنْ رَأَاهُ ذَلِكَ فَلْيَنْتَضِحْ بِالْمَاءِ ، فَمَنْ رَأَاهُ مِنْ ذَلِكَ شَيْءٌ فَلْيَقُلْ : هُوَ عَمَلُ الْمَاءِ .

(۱۷۸۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ شیطان تم میں سے کسی کی نماز میں آتا ہے اور اس کے آلہ تناسل کے سوراخ کو گھیر کر یہ دکھاتا ہے کہ اس کا وضو ٹوٹ گیا۔ جسے ایسا شک ہو وہ پانی چھڑک لے اور جسے اس بارے میں زیادہ شک ہو تو وہ کہے کہ یہ پانی کی وجہ سے ہے۔

(۱۷۸۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ ، عَنْ مَوْلَى لَابْنِ أَزْهَرَ ، قَالَ : شَكَّوْتُ إِلَى ابْنِ عُمَرَ الْبُؤْلَ ، فَقَالَ : إِذَا تَوَضَّأْتَ فَانْضَحْ وَاللَّهُ عَنْهُ ، فَإِنَّهُ مِنَ الشَّيْطَانِ .

(۱۷۸۸) ابن ازہر کے ایک مولیٰ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پیشاب کی شکایت کی تو انہوں نے فرمایا کہ جب تم وضو کرو تو پانی چھڑک لو اور اس سے بے پرواہ ہو جاؤ کیونکہ یہ شیطان کی طرف سے ہے۔

(۱۷۸۹) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنْ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي أَخِي ، قَالَ : سَأَلْتُ الْقَاسِمَ عَنِ الْبِلَّةِ أَجِدُهَا فِي

الصَّلَاةُ؟ فَقَالَ: يَا ابْنَ أَخِي، انْصَحْهُ وَاللهُ عَنْهُ، فَإِنَّمَا هُوَ مِنَ الشَّيْطَانِ، قَالَ: فَقَعَلْتُ فَذَهَبَ عَنِّي.

(۱۷۸۹) حضرت ابن ابی ذئب فرماتے ہیں کہ مجھے میرے بھائی نے بتایا کہ میں نے حضرت قاسم سے نماز کے اندر محسوس کی جانے والی تری کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا اے میرے پیارے! تم اس پر پانی چھڑک کر اس سے غافل ہو جاؤ کیونکہ یہ شیطان کی طرف سے ہے۔ وہ فرماتے ہیں جب سے میں نے ایسا کیا میرا وہم دور ہو گیا۔

(۱۷۹۰) حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ حِيَانٍ، عَنْ جَعْفَرٍ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ فَشَكَّى إِلَيْهِ بَلَّةً يَجِدُهَا، فَقَالَ لَهُ مَيْمُونٌ: إِذَا أَنْتَ تَوَضَّأْتَ فَانْضَحْ فَرْجَكَ، وَمَا يَكِلِيهِ مِنْ ثَوْبِكَ بِالْمَاءِ، فَإِنْ وَجَدْتَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَقُلْ هُوَ مِنْ ذَلِكَ.

(۱۷۹۰) حضرت جعفر فرماتے ہیں کہ ایک آدمی ميمون بن مهران کے پاس آیا اور ان سے تری کے بارے میں سوال کیا جو محسوس ہوتی ہے۔ حضرت ميمون نے اس سے فرمایا کہ جب تم وضو کرو تو اپنی شرم گاہ پر پانی چھڑک لو اور اس سے متصل کپڑے کو بھی تر کر لو۔ اب اگر تمہیں تری محسوس ہو تو تم یہ سوچو کہ یہ اسی پانی کی وجہ سے ہے۔

(۱۷۹۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ؛ أَنَّهُ كَانَ إِذَا تَوَضَّأَ فَفَرَّغَ، قَالَ: بِكَفٍّ مِنْ مَا فِي إِزَارِهِ هَكَذَا.

(۱۷۹۱) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ حضرت محمد وضو سے فارغ ہونے کے بعد ایک ہتھیلی سے پانی اپنی ازار بند پر چھڑک کرتے تھے۔

(۱۷۹۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ، قَالَ: قَالَ مَنُصُورٌ: حَدَّثَنِي مُجَاهِدٌ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ سُفْيَانَ الثَّقَفِيِّ؛ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ ثُمَّ أَخَذَ كَفًّا مِنْ مَاءٍ فَنَضَحَ بِهِ فَرْجَهُ.

(ابوداؤد ۱۶۸ - احمد ۲۰۹)

(۱۷۹۲) حضرت حکم بن سفیان فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے وضو کرنے کے بعد ایک ہتھیلی میں پانی لے کر اسے شرم گاہ کی جگہ چھڑک دیا۔

(۱۷۹۳) حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ، عَنْ عُقَيْلٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ أَسَاءَةَ بْنِ زَيْدٍ بْنِ حَارِثَةَ، عَنْ أَبِيهِ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ ثُمَّ أَخَذَ كَفًّا مِنْ مَاءٍ فَنَضَحَ بِهِ فَرْجَهُ.

(احمد ۱۶۱ - ابن ماجہ ۲۹۲)

(۱۷۹۳) حضرت زید بن حارثہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے وضو کرنے کے بعد ہتھیلی میں پانی لے کر اسے شرم گاہ کی جگہ چھڑک دیا۔



## (۲۰۵) مَا ذَكَرَ فِي السَّوَالِكِ

## مسواک کے مسائل و فضائل

(۱۷۹۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ فَتَهَجَّدَ يَشُورُ فَاَهُ بِالسَّوَالِكِ . (بخاری ۱۱۳۶ - مسلم ۴۶)

(۱۷۹۳) حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب تہجد کے لیے اٹھتے تو مسواک کیا کرتے تھے۔

(۱۷۹۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ شَقِيقٍ ، عَنْ حُذَيْفَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، مِنْهُ ، إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَقُلْ بِالسَّوَالِكِ . (مسلم ۲۲۰)

(۱۷۹۵) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۱۷۹۶) حَدَّثَنَا شَرِيكَ ، عَنِ الْمُقَدِّمِ بْنِ شُرَيْحٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : سَأَلْتُ عَائِشَةَ قُلْتُ : أَخْبِرِيْنِي بِأَيِّ شَيْءٍ كَانَ يَبْدَأُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ عَلَيْكَ ؟ قَالَتْ : كَانَ يَبْدَأُ بِالسَّوَالِكِ .

(مسلم ۲۲۰ - ابوداؤد ۵۲)

(۱۷۹۷) حضرت شریح فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے عرض کیا کہ حضور ﷺ جب آپ کے پاس تشریف لائے تو سب سے پہلا کام کیا کرتے؟ فرمایا سب سے پہلے مسواک کرتے تھے۔

(۱۷۹۷) حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَوْلَا أَنِّي أَشُقُّ عَلَى أُمَّتِي لَأَمَرْتُهُمْ بِالسَّوَالِكِ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ ، قَالَ : فَكَانَ زَيْدُ بْنُ خَالِدٍ يَسْأَلُهُ عَلَى أُذُنِهِ مَوْضِعَ الْقَلَمِ مِنْ أُذُنِ الْكَاتِبِ ، فَلَا يَقُومُ لَصَلَاةٍ إِلَّا اسْتَنَّ ، ثُمَّ رَدَّاهُ فِي مَوْضِعِهِ . (ابوداؤد ۴۸ - ترمذی ۲۳)

(۱۷۹۷) حضرت زید بن خالد سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اگر مجھے اپنی امت پر مشقت کا خوف نہ ہوتا تو میں ہر نماز کے لیے مسواک کا حکم دیتا۔ حضرت زید بن خالد اپنے کان پر وہاں مسواک رکھتے تھے جہاں کاتب اپنا قلم رکھتا ہے۔ سب نماز کے لیے اٹھتے تو مسواک کرتے اور پھر وہیں رکھ دیتے۔

(۱۷۹۸) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، وَابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَوْلَا أَنِّي أَشُقُّ عَلَى أُمَّتِي لَأَمَرْتُهُمْ بِالسَّوَالِكِ عِنْدَ كُلِّ وُضُوءٍ .

(احمد ۲/۳۳۳ - نسائی ۳۰۳۷)

(۱۷۹۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اگر مجھے اپنی امت پر مشقت کا خوف نہ ہوتا

تو انہیں ہر وضو میں مسواک کرنے کا حکم دیتا۔

(۱۷۹۹) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ ، عَنْ حَرَامِ بْنِ عُثْمَانَ ، عَنْ أَبِي عَتِيقٍ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : كَانَ يَسْتَاكُ إِذَا أَخَذَ مَضْجَعَهُ ، وَإِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ ، وَإِذَا خَرَجَ إِلَى الصُّبْحِ ، قَالَ : فَقُلْتُ لَهُ : قَدْ شَقَقْتَ عَلَى نَفْسِكَ بِهَذَا السَّوَاكِ ؟ فَقَالَ : إِنَّ أَسَامَةَ أَخْبَرَنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْتَاكُ هَذَا السَّوَاكَ .

(۱۷۹۹) حضرت ابوتیق کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر کو دیکھا کہ وہ سونے سے پہلے، اٹھنے کے بعد اور فجر کی نماز کے لیے جاتے وقت مسواک کیا کرتے تھے۔ میں نے ان سے کہا کہ آپ نے خود کو اتنی مشقت میں کیوں ڈال رکھا ہے! فرمایا کہ مجھے حضرت اسامہ نے بتایا ہے کہ حضور ﷺ بھی اسی طرح مسواک کیا کرتے تھے۔

(۱۸۰۰) حَدَّثَنَا عَفَّامُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ حَبِيبٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي رَكَعَتَيْنِ ، ثُمَّ يَسْتَاكُ . (احمد ۱/۲۱۸ - نسائی ۴۰۵)

(۱۸۰۰) حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ دو رکعت نماز پڑھتے پھر مسواک کیا کرتے تھے۔

(۱۸۰۱) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ شَقِيقٍ ، عَنْ حُدَيْفَةَ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ يَشْوَصُ فَاهُ بِالسَّوَاكِ .

(۱۸۰۱) حضرت حذیفہ بن یمانؓ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب تہجد کے لیے اٹھتے تو مسواک کیا کرتے تھے۔

(۱۸۰۲) حَدَّثَنَا عَفَّامُ بْنُ عَلِيٍّ ، قَالَ : حَدَّثَنَا هَمَّامٌ ، قَالَ : حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ ، قَالَ حَدَّثَنِي أُمُّ مُحَمَّدٍ ، عَزْرُ عَائِشَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَرُقْدُ لَيْلًا ، وَلَا نَهَارًا فَيَسْتَقِظُ إِلَّا تَسَوَّكَ قَبْلَ أَنْ يَتَوَضَّأَ .

(ابن سعد ۳۸۳ - احمد ۶/۱۴۱)

(۱۸۰۲) حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ جب کبھی بھی دن میں یا رات میں نیند سے بیدار ہوتے تو وضو سے پہلے مسواک کیا کرتے تھے۔

(۱۸۰۳) حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي حَبِيبَةَ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي دَاوُدُ بْنُ الْحَصَنِ ، عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : السَّوَاكُ مَطَهْرَةٌ لِلنَّفْسِ ، مَرْضَاةٌ لِلرَّبِّ . (احمد ۶/۱۴۶ - دارمی ۶۸۳)

(۱۸۰۳) حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ مسواک منہ کو صاف کرنے والی ہے اور اللہ کی رضا کا ذریعہ ہے۔

(۱۸۰۴) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ التَّمِيمِيِّ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : لَقَدْ كُنَّا نَوْمُرُ بِالسَّوَاكِ حَتَّى طَنَنَّا ، أَنَّهُ سَيَنْزِلُ فِيهِ . (طیالسی ۲۷۳۹)



(۱۸۰۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہمیں مسواک کا حکم اس تسلسل اور اہتمام سے دیا جاتا تھا کہ ہمیں خیال ہوا کہ مسواک کے بارے میں کوئی حکم نازل ہو جائے گا۔

(۱۸۰۵) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ ؛ أَنَّ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ وَأَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانُوا يَرُوحُونَ وَالسَّوَاكُ عَلَى أَدَانِهِمْ .

(۱۸۰۵) حضرت صالح بن کیسان فرماتے ہیں کہ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ اور نبی کریم ﷺ کے صحابہ کے کانوں پر ہر وقت مسواک لگی رہتی تھی۔

(۱۸۰۶) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ قُرْمٍ ، عَنْ أَبِي حَبِيبٍ ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْحِجَازِ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : لَوْلَا أَنَّ أَشَقَّ عَلَى أُمَّتِي لَأَمَرْتُهُمْ بِالسَّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ . (طبرانی فی الکبیر ۳۲۵)

(۱۸۰۶) حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اگر مجھے اپنی امت پر مشقت کا خوف نہ ہوتا تو میں ہر نماز کے لیے ان پر مسواک کو لازم کر دیتا۔

(۱۸۰۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : السَّوَاكُ مَطْهُرَةٌ لِلْفَمِ جَلَاءٌ لِلْغَيْنِ .

(۱۸۰۷) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ مسواک منہ کو صاف کرنے والی اور نگاہ کو تیز کرنے والی ہے۔

(۱۸۰۸) حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَسَارٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، رَفَعَهُ ، قَالَ : لَوْلَا أَنَّ أَشَقَّ عَلَى أُمَّتِي لَفَرَضْتُ عَلَى أُمَّتِي السَّوَاكَ كَمَا فَرَضْتُ عَلَيْهِمُ الطَّهُورَ . (احمد ۵/۳۱۰ - البزار ۱۳۰۲)

(۱۸۰۸) ایک صحابی روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اگر مجھے اپنی امت پر مشقت کا خوف نہ ہوتا تو میں وضو کی طرح ہر نماز کے لیے مسواک کو بھی فرض قرار دے دیتا۔

(۱۸۰۹) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ ، عَنْ وَاصِلٍ ، عَنْ أَبِي سُرَّةَ ابْنِ أَخِي أَبِي أَيُّوبَ ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْتَاكُ فِي اللَّيْلِ مَرَارًا . (احمد ۵/۳۱۷)

(۱۸۰۹) حضرت ابویوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک رات میں کئی مرتبہ مسواک فرماتے تھے۔

(۱۸۱۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ مِنَ اللَّيْلِ فَلْيَسْتَاكْ ، فَإِنَّ الرَّجُلَ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ فَتَسَوَّكَ ، ثُمَّ تَوَضَّأَ ثُمَّ قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ ، جَاءَهُ الْمَلَكُ حَتَّى يَقُومَ خَلْفَهُ يَسْمَعُ الْقُرْآنَ ، فَلَا يَزَالُ يَدْنُو مِنْهُ حَتَّى يَضَعَ فَاهُ عَلَى فِيهِ ، فَلَا يَقْرَأُ آيَةً إِلَّا

دَخَلْتُ جَوْفَهُ. (بزار ۶۰۳)

(۱۸۱۰) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم میں سے کوئی رات کو اٹھے تو مسواک کرے۔ کیونکہ آدمی جب رات کو اٹھے، اور مسواک کرے پھر وضو کرے پھر نماز کے لیے کھڑا ہو جائے تو ایک فرشتہ اس کے پیچھے کھڑا ہو کر اس کا قرآن سنتا ہے۔ پھر وہ آہستہ آہستہ اس کے اتنا قریب ہو جاتا ہے کہ اپنا منہ اس کے منہ کے ساتھ لگا لیتا ہے۔ پس وہ جب بھی کوئی آیت پڑھتا ہے تو وہ آیت فرشتے کے پیٹ میں چلی جاتی ہے۔

(۱۸۱۱) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنِ الْحَكَمِ، قَالَ: نَزَلَتْ عَلَى مُجَاهِدٍ فَكَانَ أَشَدَّ شَيْءٍ مَوَاطِبَةً عَلَى السَّوَاكِ. (۱۸۱۱) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ میں حضرت مجاہد کے پاس مہمان بن کر ٹھہرا، وہ سب سے زیادہ پابندی مسواک کی کیا کرتے تھے۔ (۱۸۱۲) حَدَّثَنَا كَثِيرٌ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ الْأَصَمِ، قَالَ: كَانَ سَوَاكُ مَيْمُونَةَ ابْنَةِ الْحَارِثِ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْقَعًا فِي مَاءٍ، فَإِنْ شَغَلَهَا عَنْهُ عَمَلٌ، أَوْ صَلَاةٌ، وَإِلَّا فَآخَذَتْهُ وَأَسْتَاكَتْ.

(۱۸۱۲) حضرت یزید بن اسلم فرماتے ہیں کہ ام المؤمنین حضرت میمونہ بنت حارث کی مسواک پانی میں ڈوبی رہتی تھی۔ جب وہ نماز یا کسی اور کام میں مشغولیت سے فارغ ہوتیں تو مسواک کرتی تھیں۔

(۱۸۱۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، قَالَ: قَالَ أَبُو أَيُّوبَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَرْبَعٌ مِنْ سُنَنِ الْمُرْسَلِينَ: التَّعَطُّرُ، وَالنَّكَاحُ، وَالسَّوَاكُ، وَالْحِنَاءُ.

(ترمذی ۱۰۸۰۔ احمد ۵/۳۲۱)

(۱۸۱۳) حضرت ابوالیوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ چار چیزیں رسولوں کی سنتوں میں سے ہیں ① خوشبو لگانا ② نکاح کرنا ③ مسواک کرنا ④ مہندی لگانا۔

(۱۸۱۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو الْأَوْزَاعِيُّ، عَنْ حَسَّانِ بْنِ عَطِيَّةٍ، قَالَ: الْوُضُوءُ شَطْرُ الْإِيمَانِ، وَالسَّوَاكُ شَطْرُ الْوُضُوءِ، وَلَوْ لَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لَأَمَرْتُهُمْ بِالسَّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ. رَكْعَتَانِ يَسْتَاكُ فِيهِمَا الْعَبْدُ أَفْضَلُ مِنْ سَبْعِينَ رَكْعَةً لَا يَسْتَاكُ فِيهَا.

(۱۸۱۴) حضرت حسان بن عطیہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے (کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا) وضو ایمان کا حصہ ہے اور مسواک وضو کا حصہ ہے۔ اگر مجھے اپنی امت پر مشقت کا خوف نہ ہوتا تو میں ہر نماز میں انہیں مسواک کا حکم دے دیتا۔ وہ دو رکعتیں جو مسواک کر کے پڑھی جائیں وہ ان رکعات سے ستر گنا افضل ہیں جو بغیر مسواک کے پڑھی جائیں۔

(۱۸۱۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: لَأَنْ أَكُونَ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ، يَعْنِي: فِي السَّوَاكِ، أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ وَصِيفَيْنِ، قَالَ: وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ لَا يَأْكُلُ الطَّعَامَ



إِلَّا اسْتَنْ ، يَعْنِي : اسْتَكَ .

(۱۸۱۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مسواک میں مشغول رہنا مجھے دو خادم غلاموں سے زیادہ محبوب ہے۔ حضرت عبداللہ بن دینار فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب بھی کھانا کھاتے تو مسواک کیا کرتے تھے۔

(۱۸۱۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ ، قَالَ : سَمِعْتُ مُجَاهِدًا ، قَالَ : اسْتَبْطَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَبْرِيلَ ، فَقَالَ : وَكَيْفَ نَأْتِيكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تَقْضُونَ أَظْفَارَكُمْ ، وَلَا تَنْقُونَ بَرَّاجَكُمْ ، وَلَا تَسْتَاكُونَ .

(۱۸۱۷) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت جبرائیل نے حضور ﷺ کے پاس آنے میں دیر کر دی، جب آئے تو کہنے لگے کہ ہم ان لوگوں کے پاس کیسے آئیں جو ناخن نہیں کاٹتے، انگلیوں کے پورے صاف نہیں کرتے اور مسواک نہیں کرتے؟!

(۱۸۱۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ سَعْدٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اسْتَكَوْا وَنَنْظَفُوا ، وَأَوْتَرُوا فَإِنَّ اللَّهَ وَتَرَهُ يُحِبُّ الْوَتَرَ .

(۱۸۱۷) حضرت سلیمان بن سعد سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ مسواک کرو اور صفائی اختیار کرو۔ اور وتر پڑھو کیونکہ اللہ تعالیٰ وتر (طاق) ہے اور طاق کو پسند کرتا ہے۔

(۱۸۱۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْمُنْذِرِ بْنِ ثَعْلَبَةَ الْعُبَيْدِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ الْأَسْلَمِيِّ ، قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَيْقَظَ مِنْ أَهْلِهِ دَعَا جَارِيَةً يَقُولُ لَهَا : بَرِيرَةُ السَّوَاكِ .

(۱۸۱۸) حضرت عبداللہ بن بریدہ اسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ جب اپنے گھر والوں سے بیدار ہوتے تو اپنی ایک باندی جن کا نام بریرہ تھا، ان سے مسواک منگواتے تھے۔

(۱۸۱۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُسْعَرٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَحَادَةَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : السَّوَاكُ جَلَاءٌ لِلْعَيْنِ طَهُورٌ لِلْفَمِ .

(۱۸۱۹) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ مسواک نگاہ کو تیز کرنے والی اور منہ کو پاک کرنے والی ہے۔

(۱۸۲۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ التَّمِيمِيِّ ، قَالَ : سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنِ السَّوَاكِ ؟ فَقَالَ : لَمْ يَزَلْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ بِهِ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ سَيَنْزِلُ عَلَيْهِ فِيهِ .

(۱۸۲۰) حضرت تمیمی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مسواک کے بارے میں سوال کیا تو آپ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں مسواک کا حکم اس کثرت سے دیا کرتے تھے کہ ہم سمجھنے لگے کہ اس کے بارے کوئی حکم نازل ہو جائے گا۔

(۱۸۲۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ ، قَالَ : كَانَ الرَّجُلُ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرُوحُ وَالسَّوَاكُ عَلَى أَذُنِهِ .

(۱۸۲۱) حضرت صالح بن کیسان فرماتے ہیں کہ مسواک صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سے ہر ایک کے کان پر لگی ہوتی تھی۔

(۱۸۲۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ ، عَنْ شُعَيْبٍ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اسْتَكَوْا وَنَنْظَفُوا ، وَأَوْتَرُوا فَإِنَّ اللَّهَ وَتَرَهُ يُحِبُّ الْوَتَرَ .

وَسَلَّمَ: أَكْثَرْتُ عَلَيْكُمْ فِي السَّوَاكِ. (بخاری ۸۸۸۔ احمد ۱۳۳ / ۳)

(۱۸۲۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ میں نے تمہیں مسواک کے بارے میں بہت تاکید کر دی ہے۔

(۲۰۶) فی اٰی سَاعَةٍ یُسْتَحَبُّ السَّوَاكُ ؟

کس وقت مسواک کرنا مستحب ہے؟

(۱۸۲۳) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ مَوْلَى لِّلْحَيِّ ، قَالَ : كَانَ أَبُو عَبِيدَةَ يَسْتَاكُ بَعْدَ الْوُتْرِ قَبْلَ الرَّكْعَتَيْنِ .

(۱۸۲۳) حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ و تروں کے بعد دو رکعتوں سے پہلے مسواک کیا کرتے تھے۔

(۱۸۲۴) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ أَبِي مُعَشَّرٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ السَّوَاكِ ؟ فَقَالَ : وَمَنْ يُطِيقُ السَّوَاكَ ؟ كَانُوا يَسْتَاكُوْنَ بَعْدَ الْوُتْرِ قَبْلَ الرَّكْعَتَيْنِ .

(۱۸۲۴) حضرت ابو معشر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم سے مسواک کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ مسواک کی طاقت کون رکھتا ہے؟ صحابہ کرام تو وتر کے بعد اور دو رکعتوں سے پہلے بھی مسواک کیا کرتے تھے۔

(۱۸۲۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ ، وَابُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ اَبِيهِ ؛ اَنَّهُ كَانَ يَسْتَاكُ مَرَّتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ وَقَبْلَ الظُّهْرِ .

(۱۸۲۵) حضرت عروہ رضی اللہ عنہ فجر سے پہلے اور ظہر سے پہلے دو مرتبہ مسواک کیا کرتے تھے۔

(۲۰۷) مَنْ كَانَ يَسْتَاكُ ثُمَّ لَا يَتَوَضَّأُ

مسواک کے بعد وضو نہ کرنے کا حکم

(۱۸۲۶) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ الْأَعْمَشِ ، قَالَ : كَانَ يَحْيَى بْنُ وَثَّابٍ يَسْتَاكُ فِي الْمَسْجِدِ ، فَإِذَا أَقِيَمَتِ الصَّلَاةُ صَلَّى ، وَلَمْ يَمْسَسْ مَاءً .

(۱۸۲۶) حضرت اعمش فرماتے ہیں کہ حضرت یحییٰ بن وثاب مسجد میں مسواک کرتے تھے۔ جب نماز کھڑی ہو جاتی تو پانی کو چھوئے بغیر نماز میں شریک ہو جاتے۔

(۲۰۸) فِي الْوُضُوءِ مِنْ فَضْلِ السَّوَاكِ

مسواک کے بچے ہوئے پانی سے وضو کرنے کا حکم

(۱۸۲۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ قَيْسٍ ، عَنْ جَرِيرٍ ؛ اَنَّهُ كَانَ يَسْتَاكُ وَيَأْمُرُهُمْ اَنْ يَتَوَضَّؤُوا بِفَضْلِ



سَوَاكِه.

(۱۸۲۷) حضرت قیس فرماتے ہیں کہ حضرت جریر مسواک کرتے اور اپنے متعلقین کو مسواک کے بچے ہوئے پانی سے وضو کا حکم دیتے۔  
 (۱۸۲۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا بِالْوُضُوءِ مِنْ فَضْلِ السَّوَاكِ.  
 (۱۸۲۹) حضرت ابراہیم مسواک کے بچے ہوئے پانی سے وضو کرنے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

(۲۰۹) الْمَرْأَةُ يُصِيبُ ثَوْبُهَا مِنْ لَبَنِهَا

اگر عورت کے کپڑوں پر اس کا دودھ لگ جائے تو اس کا کیا حکم ہے؟

(۱۸۲۹) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ سَلَمِ بْنِ أَبِي الذِّيَالِ، عَنِ الْحَسَنِ، فِي الْمَرْأَةِ يُصِيبُ ثَوْبُهَا مِنْ لَبَنِهَا اتَّصَلَى، وَلَا تَغْسِلُ ثَوْبَهَا؟ قَالَ: مَا بَلَيْنَهَا مِنْ نَجَسٍ.  
 (۱۸۲۹) حضرت حسن سے سوال کیا گیا کہ اگر عورت کے کپڑوں پر اس کا دودھ لگ جائے تو کیا وہ کپڑے دھوئے بغیر نماز پڑھ سکتی ہے؟ فرمایا اس کا دودھ ناپاک نہیں ہے۔

(۱۸۳۰) حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، قَالَ: حَدَّثَنَا جَعْفَرُ الْأَحْمَرُ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: لَا بَأْسَ بِلَبَنِ الْمَرْأَةِ أَنْ يُصِيبَ ثَوْبَهَا، يَعْنِي: لَبَنِهَا.  
 (۱۸۳۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ عورت کا دودھ کپڑے پر لگ جائے تو اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۲۱۰) مَنْ كَرِهَ أَنْ يَقُولَ الرَّجُلُ أَهْرِيقُ الْمَاءَ

پیشاب کے بارے میں یہ کہنا مکروہ ہے کہ میں پانی بہانے جا رہا ہوں

(۱۸۳۱) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: قَامَ رَجُلٌ مِنْ عِنْدِ ابْنِ عَبَّاسٍ، فَقَالَ لَهُ: أَيُّنْ؟ قَالَ: أَهْرِيقُ الْمَاءَ، قَالَ: لَا تَقُلْ أَهْرِيقُ وَلَكِنْ قُلْ: أَبُولُ.  
 (۱۸۳۱) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس سے کھڑا ہوا تو انہوں نے اس سے پوچھا کہ کہاں جا رہے ہو؟ اس نے کہا میں پانی بہانے جا رہا ہوں۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ یوں نہ کہو بلکہ کہو کہ میں پیشاب کرنے جا رہا ہوں۔

(۱۸۳۲) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنِ الْأَزْرَقِيِّ بْنِ قَيْسٍ، أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ، أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَقُولَ: أَقُومُ أَهْرِيقُ الْمَاءَ.  
 (۱۸۳۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ کوئی شخص پیشاب کے لیے جاتے ہوئے کہے کہ میں پانی بہانے جا رہا ہوں۔

(۱۸۳۳) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنِ الْأَزْرَقِيِّ بْنِ قَيْسٍ، أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ، أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَقُولَ: أَقُومُ أَهْرِيقُ الْمَاءَ.  
 (۱۸۳۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ کوئی شخص پیشاب کے لیے جاتے ہوئے کہے کہ میں پانی بہانے جا رہا ہوں۔

جار ہا ہوں۔

(۱۸۳۳) حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّ عُمَرَ قَالَ لِرَجُلٍ : لَا تَقُلْ : أَهْرِيقُ الْمَاءَ ، وَلَكِنْ قُلْ : أَبُولُ .

(۱۸۳۳) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی سے فرمایا کہ یہ نہ کہو کہ میں پانی بہا رہا ہوں بلکہ یہ کہو کہ میں پیشاب کر رہا ہوں۔

(۱۸۳۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ قَيْسٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَقُولَ : أَهْرِيقُ الْمَاءَ .

(۱۸۳۴) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ کوئی شخص یہ کہے کہ میں پانی بہا رہا ہوں۔

### (۲۱۱) فی مجالسة الجنب

### جنبی کی ہم نشینی اختیار کرنے کا حکم

(۱۸۳۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنْ حَمِيدٍ ، عَنْ بَكْرِ ، عَنْ أَبِي رَافِعٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ؛ أَنَّهُ لَقِيَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَرِيقِ الْمَدِينَةِ وَهُوَ جُنُبٌ ، فَأَنْسَلَّ فَذَهَبَ فَأَغْتَسَلَ ، فَقَفَّعَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَلَمَّا جَاءَهُ قَالَ : أَيَنْ كُنْتُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ ؟ قَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ ، لَقَيْتَنِي وَأَنَا جُنُبٌ ، فَكَرِهْتُ أَنْ أَجَالِسَكَ حَتَّى أَغْتَسِلَ ، فَقَالَ : سُبْحَانَ اللَّهِ ، إِنَّ الْمُؤْمِنَ لَا يَنْجُسُ . (بخاری ۲۸۵- ابو داؤد ۲۳۳)

(۱۸۳۵) حضرت ابو رافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی مدینہ کی ایک گلی میں حالت جنابت میں حضور ﷺ سے ملاقات ہو گئی۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ وہاں سے نکل گئے اور جا کر غسل کیا۔ نبی پاک ﷺ نے انہیں غائب پایا اور جب وہ حاضر ہوئے تو آپ ﷺ نے ان سے پوچھا کہ اے ابو ہریرہ! تم کہاں تھے؟ عرض کیا یا رسول اللہ! میں جب آپ سے ملا تو حالت جنابت میں تھا، مجھے اس حال میں آپ کی صحبت میں بیٹھنا ناگوار محسوس ہوا تو میں غسل کرنے چلا گیا۔ حضور ﷺ نے فرمایا ”سبحان اللہ! مؤمن ناپاک نہیں ہوتا“

(۱۸۳۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُسْعَرٍ ، عَنْ وَاصِلٍ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ، عَنْ حُذَيْفَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِيَهِ وَهُوَ جُنُبٌ ، فَأَعْرَضَ عَنْهُ فَأَغْتَسَلَ ، ثُمَّ جَاءَ ، فَقَالَ : إِنَّ الْمُؤْمِنَ لَا يَنْجُسُ . (ابو داؤد ۲۳۳- نسائی ۲۶۳)

(۱۸۳۶) حضرت ابو وائل فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کا حالت جنابت میں حضور ﷺ سے آمنا سامنا ہو گیا۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے ملے بغیر نہانے کے لیے چلے گئے۔ پھر واپس آئے تو حضور ﷺ نے فرمایا کہ مؤمن ناپاک نہیں ہوتا۔

(۱۸۳۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : نَبِئْتُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى



حَدَّثَنَا فَرَاغٌ فَقَالَ: أَلَمْ أَرَكَ؟ فَقَالَ: بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَلَكِنِّي كُنْتُ جُبًّا، فَقَالَ: إِنَّ الْمُؤْمِنَ لَا يَنْجُسُ.

(۱۸۳۷) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ مجھے بتایا گیا ہے کہ ایک مرتبہ حضور ﷺ نے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ آپ کی لگا ہوں سے چھپ رہے ہیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ میں نے تو تمہیں دیکھ لیا تھا۔ عرض کرنے لگے کہ یا رسول اللہ! میں حالت جنابت میں تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ مؤمن ناپاک نہیں ہوتا۔

(۱۸۳۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَامِرًا يَذْكُرُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: لَا يَجُوبُ الْمَاءُ، وَلَا التُّوبُ، وَلَا الْأَرْضُ، وَلَا الْإِنْسَانُ.

(۱۸۳۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جنسی کی وجہ سے پانی، کپڑا، زمین یا کوئی انسان ناپاک نہیں ہوتا۔

(۲۱۲) فِي الْكَلْبِ يَلْغُ فِي الْإِنَاءِ

کتا اگر پانی میں منہ مار دے تو اس کا کیا حکم ہے؟

(۱۸۳۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنِ أَبِي رَزِينٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِي إِنَاءٍ أَحَدَكُمْ فَلْيَغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ. (مسلم ۸۹- نسائی ۶۵)

(۱۸۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ کتا اگر تم میں سے کسی کے برتن میں منہ مار دے تو اسے سات مرتبہ دھولو۔

(۱۸۴۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: طَهُورٌ إِنَاءٌ أَحَدَكُمْ إِذَا وَلَغَ فِيهِ الْكَلْبُ أَنْ يَغْسِلَهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ، أَوْ لَاهُنَ بِالْتُّرَابِ.

(مسلم ۲۳۳- احمد ۲/ ۴۷۷)

(۱۸۴۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ کتا اگر تم میں سے کسی کے برتن میں منہ مار دے تو پاکی کی صورت یہ ہے کہ تم اسے سات مرتبہ دھوؤ اور پہلی مرتبہ مٹی سے صاف کرو۔

(۱۸۴۱) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ الْعُمَرِيِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، فِي الْكَلْبِ يَلْغُ فِي الْإِنَاءِ، يُغْسَلُ سَبْعَ مَرَّاتٍ.

(۱۸۴۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اگر کتا برتن میں منہ مار دے تو اسے سات مرتبہ دھویا جائے۔

(۱۸۴۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنِ ابْنِ حَرْمَلَةَ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ، قَالَ: اغْسِلْ إِنَاءَكَ مِنَ الْكَلْبِ سَبْعًا.

(۱۸۴۲) حضرت ابن مسیب فرماتے ہیں اگر کتا تمہارے برتن میں منہ مار دے تو اسے سات مرتبہ دھوؤ۔

(۱۸۴۳) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، فِي الْكَلْبِ يَلْغُ فِي الْإِنَاءِ، قَالَ: اغْسِلْهُ

حَتَّى تُنْقِئَهُ.

(۱۸۴۳) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ کتابرتن میں منہ مار دے تو اتنی مرتبہ دھوؤ کہ برتن صاف ہو جائے۔

(۱۸۴۴) حَدَّثَنَا أَبُو مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : اغْسِلْهُ حَتَّى تُنْقِئَهُ.

(۱۸۴۳) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ کتابرتن میں منہ مار دے تو اتنی مرتبہ دھوؤ کہ برتن صاف ہو جائے۔

(۱۸۴۵) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ ، قَالَ : سَمِعْتُ مُطَرِّفًا يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ

الْمُغْفَلِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : إِذَا وَلَعَ الْكُلْبُ فِي الْإِنَاءِ ، فَأَغْسِلُوهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ ،

وَعَقَرُوهُ الثَّامِنَةَ بِالتُّرَابِ . (ابوداؤد ۷۵۵۰ - نسائی ۷۰)

(۱۸۴۵) حضرت ابن مغفل سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اگر کتابرتن میں منہ مار دے تو اسے سات مرتبہ

دھوؤ اور آٹھویں مرتبہ اسے مٹی سے صاف کرو۔

(۲۱۲) فِي طِينِ الْمَطَرِ يُصِيبُ الثَّوْبَ

اگر بارش کا کچھ کپڑوں پر لگ جائے تو اس کا کیا حکم ہے؟

(۱۸۴۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، فِي طِينِ الْمَطَرِ يُصِيبُ الثَّوْبَ ، قَالَ : إِنْ شَاءَ غَسَلَهُ ، وَإِنْ شَاءَ تَرَكَهُ حَتَّى يَجِفَّ ، ثُمَّ يَغْرُكَهُ.

(۱۸۴۶) حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا کہ اگر بارش کا کچھ کپڑوں پر لگ جائے تو اس کا کیا حکم ہے؟ فرمایا اگر چاہے تو اسے

دھو لے اور اگر چاہے تو چھوڑ دے، جب خشک ہو جائے تو کھرچ دے۔

(۱۸۴۷) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ مُجَاهِدًا ، عَنْ طِينِ الْمَطَرِ يُصِيبُ الثَّوْبَ ؟ فَقَالَ :

إِذَا يَبَسَ فَبَحْتَهُ.

(۱۸۴۷) حضرت منصور کہتے ہیں کہ میں نے حضرت مجاہد سے سوال کیا کہ اگر بارش کا کچھ کپڑوں پر لگ جائے تو اس کا کیا حکم ہے؟

فرمایا کہ جب خشک ہو جائے تو اسے کھرچ دو۔

(۱۸۴۸) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ حَجَّاجِ بْنِ دِينَارٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ أَبَا جَعْفَرٍ ، عَنْ طِينِ الْمَطَرِ يُصِيبُ ثَوْبِي ؟ فَقَالَ :

الْأَرْضُ الطَّيِّبَةُ تُطَيِّبُ الْأَرْضَ الْخَبِيثَةَ.

(۱۸۴۸) حضرت حجاج بن دینار فرماتے ہیں کہ میں نے ابو جعفر سے سوال کیا کہ اگر بارش کا کچھ میرے کپڑوں پر لگ جائے تو اس کا

کیا حکم ہے؟ فرمایا پاک زمین ناپاک زمین کو پاک کر دیتی ہے۔



(۲۱۴) الشَّعْرُ يَكُونُ لِلرَّجُلِ كَيْفَ يَمْسَحُ عَلَيْهِ؟

سر کے بالوں پر مسح کس طرح کیا جائے؟

(۱۸۴۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: كَانَتْ لِعَبِيدِ بْنِ عُمَيْرٍ خُصْلَتَانِ، فَكَانَ إِذَا تَوَضَّأَ مَسَحَ عَلَيْهِمَا.

(۱۸۴۹) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ حضرت عبید بن عمیر کے سر پر بالوں کے دو گچھے تھے۔ وہ جب وضو کرتے تو ان پر مسح کرتے تھے۔

(۱۸۵۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: أَيُّ جَوَانِبِ رَأْسِكَ مَسَحْتَ أَجْزَاكَ.

(۱۸۵۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ تم اپنے سر کے کسی بھی حصہ پر مسح کر لو جائز ہے۔

(۱۸۵۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ الْأَزْدِيِّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: أَيُّ جَوَانِبِ رَأْسِكَ مَسَحْتَ أَجْزَاكَ.

(۱۸۵۱) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ تم اپنے سر کے کسی بھی حصہ پر مسح کر لو جائز ہے۔

(۱۸۵۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ مُقَدَّمَ رَأْسِهِ.

(۱۸۵۲) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے اپنے سر کے اگلے حصہ پر مسح فرمایا۔

(۱۸۵۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ خَالِدِ الْحَدَّادِ، قَالَ بَلَّغْنِي، أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَقُولُ: يَكْفِيهِ مِنَ الْمَاءِ هَكَذَا،

وَوَصَفَ أَنَّهُ يَغْمِسُهُمَا فِي الْمَاءِ، ثُمَّ يَمْسَحُ رَأْسَهُ هَكَذَا؛ وَوَضَعَ كَفَّهُ وَسَطَ رَأْسِهِ، ثُمَّ أَمَرَهُمَا إِلَى مُقَدِّمِ رَأْسِهِ.

(۱۸۵۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ تمہارے لیے سر پر اتنا پانی ڈالنا کافی ہے۔ پھر انہوں نے دونوں ہاتھ پانی میں

ڈالے۔ پھر سر کا مسح اس طرح کیا کہ اپنی ہتھیلیوں کو سر کے درمیان میں رکھا پھر انہیں سر کے اگلے حصہ پر پھیر لیا۔

(۲۱۵) فِي الرَّجُلِ يَبُولُ فِي بَيْتِهِ الَّذِي هُوَ فِيهِ

آدمی جس کمرے میں نماز پڑھے اگر وہاں پیشاب موجود ہو تو اس کا کیا حکم ہے؟

(۱۸۵۴) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنْ أَشْعَثَ، قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ سِيرِينَ عَنِ الرَّجُلِ يَبُولُ فِي بَيْتِهِ الَّذِي يُصَلِّي فِيهِ؟

فَكَرِهَهُ، وَسَأَلْتُ الْحَسَنَ، فَقَالَ: نَعَمْ، وَلَا يَتْرُكُهُ.

(۱۸۵۴) حضرت اشعث فرماتے ہیں کہ میں نے ابن سیرین سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا جس کے اس کمرے میں

پیشاب موجود ہو جس میں نماز پڑھ رہا ہے؟ تو انہوں نے اسے مکروہ خیال فرمایا۔ میں نے حضرت حسن سے اس بارے میں سوال کیا

تو انہوں نے فرمایا کہ نماز تو جائز ہے لیکن وہ پیشاب کو کمرے میں نہ چھوڑے۔

(۱۸۵۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ بَكْرِ بْنِ مَاعِزٍ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، بِحَسْبِهِ عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: لَا تَبُولُ فِي طَسْتٍ فِي بَيْتٍ تُصَلِّي فِيهِ، وَلَا تَبُلُ فِي مُغْتَسَلِكَ.

(۱۸۵۵) حضرت ابن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ اس طشت میں پیشاب نہ کرو جو تمہارے نماز والے کمرے میں موجود ہو اور غسل خانے میں بھی پیشاب نہ کرو۔

(۱۸۵۶) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنْ أَبِي بَسَّانٍ، عَنْ مُحَارِبٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: لَا تَدْخُلُ الْمَلَأَنُكَةَ بَيْتًا فِيهِ بَوْلٌ.

(۱۸۵۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جس کمرے میں پیشاب ہو فرشتے اس میں داخل نہیں ہوتے۔

(۱۸۵۷) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ أَبِي الْوَيْسِ، عَنْ سُلْمَانَ أَبِي شَدَّادٍ، قَالَ: كَانَ أَبُو رَافِعٍ مَوْلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنِي أَنْ أَتَوَلَّهَ الْمُبَوَّلَةَ، وَهُوَ عَلَى فِرَاشِهِ فَيَبُولُ فِيهَا.

(۱۸۵۷) حضرت سلمان ابو شداد فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے مولیٰ ابورافع اپنے بستر پر بیٹھے مجھے حکم دیتے کہ میں انہیں ان کا پیشاب دان دوں۔ پھر وہ اس میں پیشاب کرتے۔

(۱۸۵۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي بُرَيْدَةَ، قَالَ: رَأَيْتُ أَبَا وَائِلٍ جَالِسًا فِي مَسْجِدِ الْبَيْتِ، ثُمَّ دَعَا بِطَسْتٍ فَقَالَ فِيهَا.

(۱۸۵۸) حضرت سعید ابن ابی بردہ فرماتے ہیں کہ میں نے ابو وائل کو دیکھا کہ وہ کمرے میں نماز پڑھنے کی جگہ بیٹھے تھے، پھر انہوں نے طشت منگو کر اس میں پیشاب کیا۔

(۲۱۶) فِي الْوُضُوءِ بِالثَّلْجِ

برف کے پانی سے وضو کرنے کا بیان

(۱۸۵۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، قَالَ: سَأَلْتُ الْحَكَمَ، عَنِ الْغُسْلِ وَالْوُضُوءِ بِالثَّلْجِ؟ فَقَالَ: يَكْسِرُهُ وَيَغْتَسِلُ وَيَتَوَضَّأُ.

(۱۸۵۹) حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم سے برف کے پانی سے وضو کرنے کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اسے توڑ کر اس سے غسل اور وضو کر سکتا ہے۔

(۱۸۶۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَامِرٍ، وَالْحَكَمِ قَالَا: لَا بَأْسَ بِالْوُضُوءِ بِالثَّلْجِ.

(۱۸۶۰) حضرت عامر اور حضرت حکم فرماتے ہیں کہ برف سے وضو کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۸۶۱) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ شَيْخٍ، قَالَ: كَانَ سَالِمٌ يَتِمُّ إِذَا كَانَ الْمَاءُ جَامِدًا.



(۱۸۶۱) حضرت شیخ فرماتے ہیں کہ حضرت سالمؓ پانی کے جمے ہوئے ہونے کی صورت میں تیمم کر لیا کرتے تھے۔

(۱۸۶۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: وَكَانَ سُفْيَانُ يَسْتَحْسِنُهُ وَيَغْتَسِلُ مِنْهُ وَيَتَوَضَّأُ.

(۱۸۶۳) حضرت سفیان برف کے پانی سے وضو کرنے اور غسل کرنے کو جائز سمجھتے تھے۔

(۱۸۶۴) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنِ الْحَسَنِ، سَيْلٌ عَنْ رَجُلٍ اغْتَسَلَ بِالثَّلْجِ فَأَصَابَهُ الْبَرْدُ فَمَاتَ؟ فَقَالَ: يَا لَهَا مِنْ شَهَادَةٍ.

(۱۸۶۵) حضرت حسن سے سوال کیا گیا کہ اگر کوئی آدمی برف سے غسل کرتے ہوئے سردی سے مر جائے تو فرمایا کہ اس کی شہادت کے کیا کہنے!

### (۲۱۷) فی المسح علی الخفین

#### موزوں پر مسح کرنے کا بیان

(۱۸۶۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ بْنُ بِشِيرٍ، قَالَ: أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ بُسْرِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيِّ، عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَوْفُ بْنُ مَالِكٍ الْأَشْجَعِيُّ؛ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِالْمَسْحِ عَلَى الْخَفَيْنِ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ؛ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَيْلِيَّهِنَّ لِلْمُسَافِرِ، وَيَوْمًا وَلَيْلَةً لِلْمُقِيمِ.

(احمد ۶/۲۷۷ - دارقطنی ۱۸)

(۱۸۶۷) حضرت عوف بن مالک فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے غزوہ تبوک میں مسافر کے لیے تین دن تین رات اور مقیم کے لیے ایک دن ایک رات تک مسح کا حکم فرمایا۔

(۱۸۶۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَفْلَحَ مَوْلَى أَبِي أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ؛ أَنَّهُ كَانَ يَأْمُرُ بِالْمَسْحِ عَلَى الْخَفَيْنِ، وَكَانَ هُوَ يَغْسِلُ قَدَمَيْهِ، فَقِيلَ لَهُ فِي ذَلِكَ: كَيْفَ تَأْمُرُ بِالْمَسْحِ وَأَنْتَ تَغْسِلُ؟ فَقَالَ: بَشَسَ مَا لِي إِنْ كَانَ مَهْنَةً لَكُمْ وَمَائِمَةً عَلَيَّ، قَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُ وَيَأْمُرُ بِهِ، وَلَكِنْ حُبَّبَ إِلَيَّ الْوُضُوءُ. (احمد ۵/۴۲۱)

(۱۸۶۹) حضرت انسؓ فرماتے ہیں کہ حضرت ابویوبؓ موزوں پر مسح کا حکم دیا کرتے تھے لیکن خود پاؤں دھویا کرتے تھے۔ ان سے کسی نے پوچھا کہ آپ لوگوں کو موزوں پر مسح کا حکم دیتے ہیں لیکن خود پاؤں دھوتے ہیں؟ فرمانے لگے کہ میں اسے تمہارے لیے گنجائش اور اپنے لیے گناہ سمجھتا ہوں۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو موزوں پر مسح کا حکم دیتے اور پاؤں دھوتے دیکھا ہے اور مجھے بھی وضو ہی پسند ہے۔

(۱۸۷۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ أَبِي وَإِلٍ، عَنْ حَذِيفَةَ، قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَى سُبَاكَةَ قَوْمٍ فَقَالَ عَلَيْهَا ، فَاتَيْتُهُ بِمَاءٍ فَتَوَضَّأَ ، وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ . (ابوداؤد ۲۴ - ترمذی ۱۳)  
(۱۸۶۶) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کوڑا کرکٹ پھینکنے کی جگہ پر تشریف لائے۔ آپ نے پیشاب کیا۔ پھر میں آپ کے لیے پانی لایا آپ نے وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا۔

(۱۸۶۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ ، وَعَنْ أَبِي سُفْيَانَ ، أَنَّهُمَا سَمِعَا الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ يُحَدِّثُ ، قَالَ : كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَبَرَزَ لِحَاجَتِهِ ، فَلَمَّا قَرَعَ أَتَيْتُهُ بِإِدَاوَةٍ فِيهَا مَاءٌ ، فَصَبَّهُ عَلَيْهِ ، وَكَانَ عَلَيْهِ جُبَّةٌ صَيِّفَةُ الْكُمَيْنِ ، قَالَ : فَأَخْرَجَ يَدَهُ مِنْ تَحْتِ الْجُبَّةِ ، فَغَسَلَ ذِرَاعَيْهِ ، وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ . (بخاری ۱۸۲ - مسلم ۲۶۹)

(۱۸۶۷) حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایک سفر میں حضور ﷺ کے ساتھ تھا۔ آپ رفع حاجت کے لیے تشریف لے گئے۔ جب فارغ ہوئے تو میں آپ کے پاس پانی کا ایک برتن لایا۔ آپ نے اس میں سے پانی لیا۔ آپ نے تنگ آستینوں والا ایک جُبہ زیب تن فرما رکھا تھا۔ آپ نے جب کے نیچے سے بازو نکال کر بازو دھوئے اور پاؤں پر مسح فرمایا۔

(۱۸۶۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، وَوَكَيْعٌ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ هَمَّامٍ ، قَالَ : قَالَ جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَتَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ ، فَقِيلَ لَهُ : أَنْفَعُ هَذَا ؟ فَقَالَ : وَمَا يَمْنَعُنِي وَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُ ؟ قَالَ إِبْرَاهِيمُ : فَكَانَ يُعْجِبُنَا حَدِيثُ جَرِيرٍ لِأَنَّ إِسْلَامَهُ كَانَ بَعْدَ نَزُولِ الْمَائِدَةِ .

(بخاری ۳۸۷ - مسلم ۲۴)  
(۱۸۶۸) حضرت ہمام فرماتے ہیں کہ حضرت جریر بن عبد اللہ نے پیشاب کیا، پھر وضو کیا اور موزوں پر مسح فرمایا۔ ان سے کسی نے پوچھا کہ آپ ایسا کرتے ہیں؟ فرمایا کہ جب میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایسا کرتے دیکھا ہے تو میں ایسا کیوں نہ کروں؟ حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ ہمیں حضرت جریر کی حدیث سے تعجب ہوتا تھا کیونکہ ان کے قبول اسلام کا زمانہ سورہ مائدہ کے نزول کے بعد کا ہے۔

(۱۸۶۹) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا صَمْرَةُ بْنُ حَبِيبٍ ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ، قَالَ : قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ نَزُولِ سُورَةِ الْمَائِدَةِ ، فَرَأَيْتُهُ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ . (دارقطنی ۱۹۳)

(۱۸۶۹) حضرت جریر بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ میں سورہ مائدہ کے نزول کے بعد رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو میں نے آپ کو موزوں پر مسح کرتے دیکھا۔

(۱۸۷۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ مُسْلِمٍ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، عَنِ الْمُغِيرَةَ بْنِ شُعْبَةَ ، قَالَ : كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ ، فَقَالَ : يَا مُغِيرَةُ ، خُذِ الْإِدَاوَةَ ، قَالَ : فَأَخَذْتُهَا ثُمَّ خَرَجْتُ مَعَهُ ،



فَانْطَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى تَوَارَى عَنِّي فَقَضَى حَاجَتَهُ، ثُمَّ جَاءَ وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ شَامِيَةٌ ضَيْقَةُ الْكُمَيْنِ، فَذَهَبَ لِيُخْرِجَ يَدَهُ مِنْ كُمِّهَا، فَضَاقَتْ، فَأَخْرَجَ يَدَهُ مِنْ أَسْفَلِهَا، فَصَبَّتْ عَلَيْهِ، فَتَوَضَّأَ وَضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ، ثُمَّ مَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ ثُمَّ صَلَّى.

(۱۸۷۰) حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایک سفر میں حضور ﷺ کے ساتھ تھا۔ آپ نے فرمایا کہ اے مغیرہ! برتن لے کر چلو۔ میں برتن لے کر حضور ﷺ کے ساتھ چلا۔ پھر آپ ﷺ چھپ گئے اور آپ نے رفع حاجت فرمائی۔ پھر آپ تشریف لے آئے اور آپ نے تنگ آستینوں والا جبہ زیب تن فرما رکھا تھا۔ آپ اس میں سے ہاتھ نکالنے لگے لیکن تنگ ہونے کی وجہ سے ایسا ممکن نہ ہوا۔ پھر آپ نے جبہ کے اندر سے ہاتھ نکال کر وضو کیا، پھر موزوں پر مسح کر کے آپ نے نماز ادا فرمائی۔

(۱۸۷۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ، عَنْ بِلَالٍ؛ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْإِحْمَارِ.

(۱۸۷۱) حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے موزوں پر اور اوڑھنی پر مسح فرمایا۔

(۱۸۷۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عُلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بَرِيدَةَ، عَنْ أَبِيهِ؛ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا كَانَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ تَوَضَّأَ، وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ، فَقَالَ لَهُ عُمَرُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، رَأَيْتُكَ الْيَوْمَ صَنَعْتَ شَيْئًا لَمْ تَكُنْ تَصْنَعُهُ قَبْلَ الْيَوْمِ، فَقَالَ: يَا عُمَرُ، عَمْدًا صَنَعْتُهُ.

(ابوداؤد ۱۷۳- ترمذی ۶۱)

(۱۸۷۲) حضرت ابن بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فتح مکہ کے دن وضو کرتے ہوئے موزوں پر مسح فرمایا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! میں نے آپ کو آج ایسا کام کرتے دیکھا ہے جو آپ نے اس سے پہلے کبھی نہیں کیا! حضور ﷺ نے فرمایا کہ اے عمر! میں نے یہ کام جان بوجھ کر کیا ہے۔

(۱۸۷۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ ذَلْهَمِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ حُجَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْكِنْدِيِّ، عَنْ ابْنِ بَرِيدَةَ، عَنْ أَبِيهِ؛ أَنَّ النَّجَاشِيَّ أَهْدَى إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُفَّيْنِ سَادَجَيْنِ أَسْوَدَيْنِ، فَلَبِسَهُمَا ثُمَّ تَوَضَّأَ، وَمَسَحَ عَلَيْهِمَا. (ابوداؤد ۱۵۶- ترمذی ۲۸۰)

(۱۸۷۳) ابن بریدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نجاشی نے حضور ﷺ کو دو عمدہ اور سیاہ موزے تحفہ بھجوائے۔ آپ نے انہیں پہنا، پھر وضو کر کے ان پر مسح فرمایا۔

(۱۸۷۴) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ هِشَامِ الدَّسْتَوَائِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْجَدَلِيِّ، عَنْ حَزِيمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: الْمَسْحُ لِلْمَسَافِرِ ثَلَاثَةً، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَكَيْلَةٌ. (ابوداؤد ۱۵۸- طبرانی ۳۷۶۳)

(۱۸۷۴) حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فرمایا کرتے تھے کہ مسافر کے لیے موزوں پر مسح تین دن تین رات اور مقیم کے لیے ایک دن ایک رات ہے۔

(۱۸۷۵) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْجَدَلِيِّ ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ : جَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْمَسَافِرِ يَمْسَحُ ثَلَاثًا ، وَلَوْ اسْتَرْذَاهُ لَوَازِدًا .

(طبرانی ۱۲۱۸۔ طبرانی ۳۷۵۶)

(۱۸۷۵) حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مسافر کے لیے مسح کی مدت کو تین دن قرار دیا۔ اگر ہم زیادہ کا مطالبہ کرتے تو آپ اس کو بڑھا دیتے۔

(۱۸۷۶) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ ذَكِّيْنٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْجَدَلِيِّ ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ : جَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْحَ عَلَى الْخَفَافِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ لِلْمَسَافِرِ ، وَيَوْمًا لِلْمُقِيمِ ، وَلَوْ مَضَى السَّائِلُ فِي مَسَافِرِهِ لَجَعَلَهَا خَمْسًا . (ترمذی ۹۵۔ ابوداؤد ۱۵۸)

(۱۸۷۶) حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مسافر کے لیے موزوں پر مسح کی مدت تین دن تین رات اور مقیم کے لیے ایک دن اور ایک رات قرار دی۔ اگر سوال کرنے والا اس سے زیادہ کی درخواست کرتا تو آپ اس مدت کو پار دن تک بڑھا دیتے۔

(۱۸۷۷) حَدَّثَنَا بَرِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا حَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْبَهْرَانِيِّ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ ، قَالَ : وَكَانَ يَتَوَضَّأُ بِالزَّائِيَةِ ، فَخَرَجَ عَلَيْنَا ذَاتَ يَوْمٍ مِنَ الْبَرَاكِ ، فَتَوَضَّأَ ، وَمَسَحَ عَلَى خَفَيْهِ فَتَعَجَّبْنَا وَقُلْنَا : مَا هَذَا ؟ فَقَالَ : حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ مِثْلَ مَا فَعَلْتُ .

(احمد ۸۶/۱)

(۱۸۷۷) حضرت یحییٰ بن عید فرماتے ہیں کہ حضرت محمد بن سعد ایک گوشے میں وضو کیا کرتے تھے۔ ایک دن وہ رفع حاجت کے بعد تشریف لائے، آپ نے وضو کیا اور موزوں پر مسح فرمایا تو ہمیں بہت تعجب ہوا۔ ہم نے کہا کہ یہ کیا ہے؟ فرمانے لگے کہ ہمیں ہمارے والد نے بتایا ہے کہ حضور ﷺ بھی یونہی کیا کرتے تھے۔

(۱۸۷۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مَخِيْمَةَ ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِيءٍ الْحَارِثِيِّ ، قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنِ الْمَسْحِ ، فَقَالَتْ : إِنِّي عَلِيًّا ، فَإِنَّهُ أَعْلَمُ بِذَلِكَ مِنِّي فَاسْأَلْهُ ، فَاتَيْتُ عَلِيًّا فَسَأَلْتُهُ عَنِ الْمَسْحِ ؟ فَقَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنَا أَنْ يَمْسَحَ الْمُقِيمُ يَوْمًا وَلَيْلَةً ، وَالْمَسَافِرُ ثَلَاثًا . (مسلم ۲۳۲۔ احمد ۱۱۳/۱)

(۱۸۷۸) حضرت شریح فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مسح کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اگر



بارے میں حضرت علی رضی اللہ عنہ سے سوال کرو کیونکہ وہ اس بارے میں مجھ سے زیادہ جانتے ہیں۔ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں حکم دیا کرتے تھے کہ مقیم ایک دن ایک رات اور مسافر تین دن تین رات موزوں پر مسح کرے۔

(۱۸۷۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ ذَرٍّ، قَالَ: أَتَيْتُ صَفْوَانَ بْنَ عَسَّالٍ الْمُرَادِيَّ، فَقَالَ: مَا جَاءَ بِكَ؟ قُلْتُ: ابْتِغَاءَ الْعِلْمِ، قَالَ: فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَضَعُ أَجْنَاحَهَا لِطَالِبِ الْعِلْمِ. قَالَ: وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كُنَّا فِي سَفَرٍ أَمَرَنَا أَنْ لَا نَنْزِعَ أَحْفَافَنَا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ، إِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ وَلَكِنْ مِنْ غَائِطٍ، وَبَوْلٍ، وَنَوْمٍ. (ترمذی ۳۵۳۵ - احمد ۳/۲۳۹)

(۱۸۷۹) حضرت ذر فرماتے ہیں کہ میں صفوان بن عسال مرادی رضی اللہ عنہ کے پاس حاضر ہوا۔ انہوں نے پوچھا کہ تم کیوں آئے ہو؟ میں نے عرض کیا کہ علم کی تلاش میں۔ فرمایا کہ فرشتے طالب علم کے پاؤں کے نیچے اپنے پر بچھاتے ہیں۔ پھر فرمایا کہ جب ہم کسی سفر میں ہوتے تو رسول اللہ ﷺ ہمیں اس بات کا حکم دیتے تھے کہ ہم سوائے حالت جنابت کے تین دن تک موزے نہ اتاریں۔ لہذا بول و براز اور نیند میں مشغول کیوں نہ ہوں۔

(۱۸۸۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَيُّوبُ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ، عَنْ بَلَّالٍ، قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْمُوقِينَ وَالْخِمَارِ.

(ابن خزيمة ۱۸۹ - احمد ۱۵)

(۱۸۸۰) حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو موزوں کے اوپر پہنی ہوئی جرابوں اور اوڑھنی پر مسح کرتے ہوئے دیکھا۔

(۱۸۸۱) حَدَّثَنَا يُونُسُ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي الْفَرَاتِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ، عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ مَوْلَى زَيْدِ بْنِ صُوحَانَ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ سَلْمَانَ، فَرَأَى رَجُلًا يَنْزِعُ خُفَّهُ لِلْوُضُوءِ، فَقَالَ لَهُ سَلْمَانُ: اْمْسَحْ عَلَى خَفَيْكَ وَعَلَى خِمَارِكَ وَامْسَحْ بِنَاصِيَتِكَ، فَإِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْخِمَارِ.

(۱۸۸۱) حضرت ابو مسلم فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت سلمان کے ساتھ تھا۔ انہوں نے ایک آدمی کو موزے اتار کر وضو کرتے دیکھا تو فرمایا کہ موزوں پر، اوڑھنی پر اور پیشانی پر مسح کرو۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو اوڑھنی پر مسح کرتے دیکھا ہے۔

(۱۸۸۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ قَطَنِ الْكِنْدِيِّ، عَنْ أَبِي بِنِ عِمَارَةَ الْأَنْصَارِيِّ، قَالَ: وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ صَلَّى فِي بَيْتِهِ لِلْقَبْلَتَيْنِ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، اْمْسَحْ عَلَى الْخُفَّيْنِ؟ قَالَ:

نَعَمْ ، قَالَ : قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ ، يَوْمًا ؟ قَالَ : نَعَمْ وَيَوْمَيْنِ ، قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ ، يَوْمَيْنِ ؟ قَالَ : نَعَمْ ، وَثَلَاثَةً ، قَالَ : قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ ، وَثَلَاثَةً ؟ قَالَ : نَعَمْ ، وَمَا شِئْتُ . (ابوداؤد ۱۵۹ - طبرانی ۵۳۵)

(۱۸۸۲) حضرت ابی بن عمارہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے کمرے میں دونوں قبلوں کی طرف رخ کر کے نماز ادا فرمائی۔ میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! کیا میں موزوں پر مسح کر سکتا ہوں؟ فرمایا ”ہاں“ میں نے عرض کیا ”یا رسول اللہ! کیا ایک دن تک؟“ فرمایا ”ہاں، اور دو دن تک“ میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! اور دو دن تک؟“ فرمایا ”ہاں اور تین دن تک“ میں نے عرض کیا ”یا رسول اللہ! اور کیا تین دن تک؟“ فرمایا ہاں! جب تک تم چاہو۔

(۱۸۸۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ الْوَهَّابِ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطَعَ حَاجَتَهُ ، ثُمَّ جَاءَ فَوَضَّأَ ، وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ ، وَمَسَحَ عَلَى خُفَيْهِ .

(مسلم ۳۱۸ - عبدالرزاق ۷۳۹)

(۱۸۸۳) حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے رفع حاجت فرمائی پھر وضو کرتے ہوئے موزوں پر اور سر پر مسح فرمایا۔

(۱۸۸۴) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ ، أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ سَأَلَهُ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ ؟ فَقَالَ عُمَرُ : سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ بِالْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ ، إِذَا لَبَسَهُمَا وَهُمَا طَاهِرَتَانِ . (ابو یعلیٰ ۱۷۱)

(۱۸۸۴) حضرت سالم بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعد بن ابی وقاص نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے موزوں پر مسح کے بارے میں سوال کیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم ﷺ موزوں پر مسح کا حکم دیتے تھے، بشرطیکہ انہیں پاک حالت میں پہنا گیا ہو۔

(۱۸۸۵) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، وَيَحْيَى بْنُ آدَمَ ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ ، عَنْ عُمَرَ ، قَالَ : رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ بِالْمَاءِ فِي السَّفَرِ .

(احمد ۱/۵۳)

(۱۸۸۵) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو سفر میں پانی سے موزوں پر مسح کرتے دیکھا ہے۔

(۱۸۸۶) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ ، عَنْ شَيْبَانَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، أَنَّ جَعْفَرَ بْنَ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ أَخْبَرَهُ ، أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ ، أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ .

(بخاری ۲۰۳ - احمد ۵/۲۸۸)

(۱۸۸۶) حضرت عمرو بن امیہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو موزوں پر مسح کرتے دیکھا ہے۔



(۱۸۸۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ أُمَيَّةَ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْعِمَامَةِ .

(۱۸۸۷) حضرت عمرو بن امیہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے موزوں اور عمامہ پر مسح فرمایا۔

(۱۸۸۸) حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ ، قَالَ : خَطَبَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ ، فَقَالَ : أَيُّهَا النَّاسُ ، إِنِّي كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَكْبٍ ، فَنَزَلَ فَقَضَى حَاجَتَهُ ، فَأَتَيْتُهُ بِمَاءٍ فَتَوَضَّأَ ، وَمَسَحَ عَلَى خُفَيْهِ .

(۱۸۸۸) حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ خطبہ میں ارشاد فرمایا کہ اے لوگو! ایک مرتبہ ایک سفر میں میں حضور ﷺ کے ساتھ تھا۔ آپ رفع حاجت کے لیے تشریف لے گئے۔ میں آپ کے لیے پانی لایا آپ نے وضو کیا اور موزوں پر مسح فرمایا۔

(۱۸۸۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ ، عَنْ عَمْرٍو بْنِ وَهْبٍ الثَّقَفِيِّ ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَهَبَ لِيَحْسِرَ يَدَهُ ، وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ شَامِيَّةٌ ضَيِّقَةُ الْكُمَيْنِ ، فَأَخْرَجَ يَدَهُ مِنْ تَحْتِهَا إِخْرَاجًا ، فَغَسَلَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ ، ثُمَّ مَسَحَ بِنَاصِيَتِهِ ، وَمَسَحَ عَلَى الْعِمَامَةِ ، وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ .

(۱۸۸۹) حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضور ﷺ نے تنگ آستینوں والا شامی جبہ زیب تن فرما رکھا تھا۔ آپ کے آستینوں کے تنگ ہونے کی وجہ سے آپ نے ہاتھوں کو نیچے سے نکالا۔ پھر اپنے چہرے اور ہاتھوں کو دھویا، پھر پیشانی کا مسح فرمایا اور پگڑی اور موزوں کا مسح فرمایا۔

(۱۸۹۰) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحَبَابِ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الْمُهَاجِرُ مَوْلَى الْبُكَرَاتِ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلَ لِلْمُسَافِرِ يَمْسُحُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمًا وَلَيْلَةً .

(۱۸۹۰) حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے مسافر کے لیے تین دن تین رات اور مقیم کے لیے ایک دن اور رات کی مدت مقرر فرمائی۔

(۱۸۹۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ وَهْبٍ ، قَالَ : كَتَبَ إِلَيْنَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ ؛ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ لِلْمُسَافِرِ ، وَيَوْمًا وَلَيْلَةً لِلْمُقِيمِ .

(۱۸۹۱) حضرت یزید بن وہب فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے موزوں پر مسح کے بارے میں ہماری طرف ایک خط لکھا جس میں فرمایا کہ موزوں پر مسح کی مدت مسافر کے لیے تین دن اور تین راتیں اور مقیم کے لیے ایک دن اور ایک رات مقرر فرمائی۔

(۱۸۹۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ ، قَالَ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَ يَوْمٍ إِلَى اللَّيْلِ .

(۱۸۹۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے موزوں پر مسح کی مدت مسافر کے لیے تین دن اور تین راتیں جبکہ مقیم کے لیے ایک دن اور ایک رات مقرر فرمائی۔

(۱۸۹۳) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ مُسْلِمٍ ، قَالَ : قُلْنَا لِنَبَاتَةِ الْجُعْفِيِّ ، وَكَانَ أَجْرَانَا عَلَى عُمَرَ : يَسْأَلُهُ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخَفَيْنِ ، فَسَأَلَهُ ، فَقَالَ : لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ .

(۱۸۹۳) حضرت عمران بن مسلم فرماتے ہیں کہ نباتہ جعفی ہم سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے بے خطر رہتے تھے ہم نے نباتہ جعفی سے کہا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے موزوں پر مسح کی مدت کے بارے میں سوال کرو۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا تو انہوں نے مسافر کے لیے تین دن اور مقیم کے لیے ایک دن اور ایک رات قرار دیا۔

(۱۸۹۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ بْنُ أَيُّوبَ ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرٍو قَالَ : رَأَيْتُ جَرِيرًا يَمْسَحُ عَلَى خُفَيْهِ ، قَالَ : وَقَالَ أَبُو زُرْعَةَ : قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا أَذْخَلَ أَحَدُكُمْ رِجْلَيْهِ فِي خُفَيْهِ وَهُمَا طَاهِرَتَانِ فَلْيَمْسَحْ عَلَيْهِمَا ؛ ثَلَاثًا لِلْمُسَافِرِ ، وَيَوْمًا لِلْمُقِيمِ .

(۱۸۹۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص پاؤں کے پاک ہونے کی حالت میں موزے پہنے تو ان پر مسافر تین دن اور مقیم ایک دن مسح کر سکتا ہے۔

(۱۸۹۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ ، وَسَعْدَ بْنَ مَالِكٍ ، وَابْنَ مَسْعُودٍ كَانُوا يَمْسَحُونَ عَلَى الْخَفَيْنِ .

(۱۸۹۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن الخطاب، حضرت سعد بن مالک اور حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہم موزوں پر مسح کیا کرتے تھے۔

(۱۸۹۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُجَالِيدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخَفَيْنِ ؟ فَقَالَ : امْسَحْ عَلَيْهِمَا .

(۱۸۹۶) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے موزوں پر مسح کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ ان پر مسح کیا کرو۔

(۱۸۹۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ : أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : مَسَحَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْخَفَيْنِ ، فَمَنْ تَرَكَ ذَلِكَ رَغْبَةً عَنْهُ ، فَإِنَّمَا هُوَ مِنَ الشَّيْطَانِ .

(۱۸۹۷) حضرت ابراہیم نے فرمایا کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے موزوں پر مسح کیا ہے اگر کوئی شخص ان سے اعراض کرتے ہوئے موزوں پر مسح نہیں کرتا تو یہ شیطانی عمل ہے۔

(۱۸۹۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ ، عَنْ مُحَارِبٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : اخْتَلَفْتُ أَنَا وَسَعْدُ بِالْقَادِسِيَّةِ فِي



الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَيْنِ، فَقَالَ سَعْدٌ: امْسَحْ عَلَيْهِمَا، وَأَنْكَرْتُ أَنَا ذَلِكَ، فَلَمَّا قَدِمْنَا عَلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، ذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ سَعْدٌ، فَقَالَ لَهُ: أَلَمْ تَرَ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ يُنْكَرُ الْمَسْحَ عَلَى الْخُفَيْنِ؟ قَالَ: فَقُلْتُ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، أَنْ سَعْدًا يَقُولُ: امْسَحْ عَلَيْهِمَا بَعْدَ الْحَدِيثِ قَالَ: فَقَالَ عُمَرُ: أَلَا بَعْدَ الْخِرَاءَةِ.

(۱۸۹۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جنگ قادسیہ کے موقع پر موزوں پر مسح کے بارے میں میرا اور حضرت سعد کا اختلاف ہو گیا۔ وہ کہتے تھے کہ موزوں پر مسح کرو جبکہ میں انکار کرتا تھا۔ جب ہم حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو حضرت سعد نے ان سے اس معاملے کا تذکرہ کیا اور کہا کہ ابن عمر موزوں پر مسح کا انکار کرتے ہیں۔ میں نے کہا کہ اے امیر المؤمنین! حضرت سعد کہتے ہیں کہ وضوٹونے کے بعد موزوں پر مسح کرو۔ حضرت عمر نے فرمایا وضوٹونے کے بعد مسح کرو، پاخانہ کرنے کے بعد بھی مسح کرو۔

(۱۸۹۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا يُونُسُ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ الْأَعْرَجِ، قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَيْنِ، فَقَالَ: اخْتَلَفْتُ أَنَا وَسَعْدٌ فِي ذَلِكَ وَنَحْنُ بِجَلُولَاءَ، فَقَالَ سَعْدٌ: امْسَحْ عَلَيْهِمَا، فَأَنْكَرْتُ ذَلِكَ، فَلَمَّا قَدِمْنَا عَلَى عُمَرَ، ذَكَرْتُ لَهُ ذَلِكَ، قَالَ: فَقَالَ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، إِنَّهُ يَقُولُ: يَمْسَحُ عَلَيْهِمَا بَعْدَ الْحَدِيثِ، فَقَالَ عُمَرُ: أَلَا بَعْدَ الْخِرَاءَةِ، أَلَا بَعْدَ الْحَدِيثِ.

(۱۸۹۹) حضرت حکم بن اعرج کہتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے موزوں پر مسح کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ مقام جلولاء میں میرا اور حضرت سعد کا موزوں پر مسح کے بارے میں اختلاف ہو گیا تھا۔ حضرت سعد کہتے تھے کہ موزوں پر مسح کرو جبکہ میں انکار کرتا تھا۔ جب ہم حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو میں نے ان سے اس بات کا ذکر کیا اور کہا کہ حضرت سعد کہتے ہیں کہ وضوٹونے کے بعد موزوں پر مسح کرو۔ حضرت عمر نے فرمایا استنجاء کرنے کے بعد بھی مسح کرو، وضوٹونے کے بعد بھی مسح کرو۔

(۱۹۰۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَيْنِ: ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ وَلَيْلِيْنِ لِلْمُسَافِرِ، وَيَوْمٌ وَلَيْلَةٌ لِلْمُقِيمِ.

(۱۹۰۰) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ موزوں پر مسح کے بارے میں فرمایا کرتے تھے کہ مسافر کے لیے تین دن تین رات اور مقیم کے لیے ایک دن ایک رات اس کی مدت ہے۔

(۱۹۰۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا غِيلَانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، مَوْلَى بَنِي مَخْزُومٍ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ، سَأَلَهُ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَيْنِ قَالَ: ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ لِلْمُسَافِرِ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ.

(۱۹۰۱) ایک انصاری نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے موزوں پر مسح کے بارے میں سوال کیا تو آپ نے فرمایا کہ مسافر کے لیے تین دن اور مقیم کے لیے ایک دن ایک رات اس کی مدت ہے۔

(۱۹۰۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ قَالَ: صَحَبْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ فِي سَفَرٍ فَلَمْ يَنْزِعْ خُفَّيْهِ ثَلَاثًا.

(۱۹۰۲) حضرت عمرو بن حارث فرماتے ہیں کہ میں ایک سفر میں حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا۔ انہوں نے تین دن تک موزے نہیں اتارے۔

(۱۹۰۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ قَالَ: خَرَجْتُ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ إِلَيْهِ الْمَدَائِنِ، فَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ ثَلَاثًا، لَا يَنْزِعُهُ.

(۱۹۰۳) حضرت عمرو بن حارث فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ مدائن کی طرف گیا۔ راستے میں وہ تین دن تک موزوں پر مسح کرتے رہے اور انہیں نہیں اتارا۔

(۱۹۰۴) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَالِيٍّ قَالَ: قَالَ عَلِيٌّ: لِلْمَسَافِرِ ثَلَاثُ لَيَالٍ، وَيَوْمٌ وَلَيْلَةٌ لِلْمُقِيمِ.

(۱۹۰۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مسافر کی مدت مسافر کے لیے تین راتیں اور مقیم کے لیے ایک دن اور ایک رات ہے۔

(۱۹۰۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: لِلْمَسَافِرِ ثَلَاثٌ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ.

(۱۹۰۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مسافر کی مدت مسافر کے لیے تین راتیں اور مقیم کے لیے ایک دن اور ایک رات ہے۔

(۱۹۰۶) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سُلَيْعٍ، عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ؛ أَنَّ عَلِيًّا مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ.

(۱۹۰۶) حضرت عبد خیر فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے موزوں پر مسح فرمایا ہے۔

(۱۹۰۷) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: لَوْ كَانَ الدِّينُ بِالرَّأْيِ، لَكَانَ بَاطِلُنُ الْقَدَمَيْنِ أَوْلَى وَأَحَقُّ بِالْمَسْحِ مِنْ ظَاهِرِهِمَا، وَلِكُنِّي رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ ظَاهِرَهُمَا.

(۱۹۰۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر دین کی بنیاد عقل پر ہوتی تو پاؤں کے نچلا حصہ پر مسح ظاہری ہوتا۔ لیکن میں نے رسول اللہ ﷺ کو پاؤں کے ظاہری حصہ پر مسح کرتے دیکھا ہے۔

(۱۹۰۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ؛ أَنَّهُ مَسَحَ.

(۱۹۰۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے موزوں پر مسح فرمایا ہے۔

(۱۹۰۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيٍّ، عَنْ عَبَادِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَمَّارٍ، قَالَ: سَأَلْتُ جَابِرًا عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ؟ فَقَالَ: سُنَّةٌ.



(۱۹۰۹) حضرت ابو عبیدہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے موزوں پر مسح کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ یہ سنت ہے۔

(۱۹۱۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُكَيْهَ ، عَنْ الْجُرَيْرِيِّ ، عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ بْنِ الشَّخِيرِ ، عَنْ عِيَاضِ بْنِ نَصْلَةَ ، قَالَ : خَرَجْنَا مَعَ أَبِي مُوسَى فِي بَعْضِ الْبُسَاتِينِ ، فَأَخَذَ فِي حَاجَةٍ ، وَانْطَلَقْتُ لِحَاجَتِي ، فَرَجَعْتُ وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ أَخْلَعَ خُفِّي ، فَقَالَ : ذَرُوهَا وَامْسَحْ عَلَيْهِمَا ، حَتَّى تَضَعَهُمَا حَيْثُ تَنَامُ .

(۱۹۱۰) حضرت عیاض بن نضلہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت ابوموسیٰ کے ساتھ ایک باغ میں گئے۔ وہ بھی رفع حاجت کے لیے تشریف لے گئے اور میں بھی، جب میں واپس آیا تو میں جو نہیں اپنے موزے اتارنے لگا۔ انہوں نے فرمایا کہ انہیں چھوڑ دو اور انہیں پر مسح کرلو جب سونے لگو تو تب اتار لینا۔

(۱۹۱۱) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ سَمَّاكِ ، قَالَ : سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ ، قَالَ : مَا أَبَالِي لَوْ لَمْ أَنْزِعْ خُفِّي ثَلَاثًا .

(۱۹۱۱) حضرت جابر بن سمرہ فرماتے ہیں کہ اگر میں تین دن تک موزے نہ اتاروں تو مجھے اس کی کوئی پرواہ نہیں۔

(۱۹۱۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سَوَادَةَ بْنِ أَبِي الْأَسْوَدِ ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو : عَلَيْكُمْ بِهَذِهِ الْحِفَافِ السُّودِ فَلَبِسُوهَا ، فَهُوَ أَجْدَرُ أَنْ تَمْسَحُوا عَلَيْهَا .

(۱۹۱۲) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تم یہ کالے موزے پہنا کرو یہ اس لائق ہیں کہ تم ان پر مسح کرو۔

(۱۹۱۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُبَيْدِ الطَّائِي ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ ، عَنْ زُجَلٍ ، أَنَّ سَمُرَةَ مَسَحَ عَلَى الْخَفَيْنِ .

(۱۹۱۳) حضرت سمرہ نے موزوں پر مسح کیا ہے۔

(۱۹۱۴) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، وَعَبِيدُ اللَّهِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُبَيْدِ الطَّائِي ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ ، عَنْ أَبِيهِ : أَنَّهُ مَسَحَ عَلَى الْخَفَيْنِ .

(۱۹۱۴) حضرت سمرہ نے موزوں پر مسح کیا ہے۔

(۱۹۱۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُكَيْهَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، وَابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : بُنْتُ أَنَّ أَبَا أَيُّوبَ كَانَ يَأْمُرُ أَصْحَابَهُ بِالْمَسْحِ عَلَى الْخَفَيْنِ .

(۱۹۱۵) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت ابویوب رضی اللہ عنہ اپنے ساتھیوں کو موزوں پر مسح کا حکم دیا کرتے تھے۔

(۱۹۱۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مِغِيرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ يَمْسَحُ عَلَى الْخَفَيْنِ ، قَالَ : وَكَانَ أَعْجَبَ إِلَيَّ ، لِأَنَّ إِسْلَامَ جَرِيرٍ إِنَّمَا كَانَ بَعْدَ نَزُولِ الْمَائِدَةِ .

(۱۹۱۶) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت جریر بن عبد اللہ موزوں پر مسح فرمایا کرتے تھے۔ حضرت ابراہیم فرماتے تھے کہ یہ بات

مجھے بہت پسند ہے کیونکہ حضرت جریر نے سورہ مائدہ کے نزول کے بعد اسلام قبول کیا تھا۔

(۱۹۱۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ أَخِيهِ عِيْسَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ بَالَ فَنَوَضًا، وَمَسَحَ عَلَى خَفِّهِ قَالَ: حَتَّى إِنِّي لَأَنْظُرُ إِلَى أَثَرِ أَصَابِعِهِ عَلَى خَفِّهِ.

(۱۹۱۷) حضرت عبدالرحمن فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے پیشاب کرنے کے بعد وضو کیا اور پھر موزوں پر مسح کیا۔ گویا کہ میں ان کے موزوں پر اب بھی انگلیوں کے نشان دیکھ رہا ہوں۔

(۱۹۱۸) حَدَّثَنَا فَضِيلُ بْنُ عِيَاذٍ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: الْمَسْحُ عَلَى الْخَفَيْنِ خَطَا بِالْأَصَابِعِ.

(۱۹۱۸) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ موزوں پر انگلیوں سے خط بناتے ہوئے مسح کیا جائے گا۔

(۱۹۱۹) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ قَالَ: بَعَثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي صَفِيٍّ، وَاسْتَعْمَلَ عَلَيْنَا قَيْسَ بْنَ سَعْدٍ، خَادِمَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَمَرَرْنَا حَتَّى أَتَيْنَا مَسْكَنَ، فَرَأَيْتُ قَيْسًا بَالَ ثُمَّ أَتَى شَطْرًا دَجَلَةً فَنَوَضًا، وَمَسَحَ عَلَى خَفِّهِ، فَرَأَيْتُ أَثَرِ أَصَابِعِهِ عَلَى خَفِّهِ.

(۱۹۱۹) حضرت ابوالعلاء فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ہمیں صفین کی جانب روانہ فرمایا اور حضور ﷺ کے خادم حضرت قیس بن سعد کو ہمارا ذمہ دار بنایا۔ جب ہم تمام مسکن میں پہنچے تو حضرت قیس نے پیشاب کیا پھر دریائے دجلہ کے کنارے وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا میں نے ان کے موزوں پر انگلیوں کے نشانات کو دیکھا۔

(۱۹۲۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، قَالَ: اخْتَلَفَ ابْنُ عُمَرَ وَسَعْدٌ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخَفَيْنِ، فَقَالَ سَعْدٌ: الْمَسْحُ.

(۱۹۲۰) حضرت ابو عثمان کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر اور حضرت سعد کا موزوں پر مسح کے بارے میں اختلاف ہوا، حضرت سعد فرماتے تھے کہ موزوں پر مسح کرو۔

(۱۹۲۱) حَدَّثَنَا عَائِدُ بْنُ حَبِيبٍ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى، عَنْ أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ قَالَ: سَأَلْتُ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخَفَيْنِ؟ فَقَالَ: نَعَمْ، ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ وَلِكُلِّ يَوْمٍ لِلْمُسَافِرِ، وَيَوْمٌ وَلَيْلَةٌ لِلْمُقِيمِ.

(۱۹۲۱) حضرت ابان بن عثمان فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعد بن ابی وقاص سے موزوں پر مسح کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ مسافر کے لیے تین دن تین رات اور مقيم کے لیے ایک دن ایک رات ہے۔

(۱۹۲۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ مُعْنٍ، عَنْ مُطَرِّفٍ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى عَمَّارٍ، فَوَافَقْتُهُ وَهُوَ فِي الْخَلَاءِ، فَخَرَجَ فَنَوَضًا، وَمَسَحَ عَلَى الْخَفَيْنِ.

(۱۹۲۲) حضرت مطرف فرماتے ہیں کہ میں حضرت عمار رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا، وہ بیت الخلاء میں تھے۔ جب باہر آئے تو انہوں نے وضو کیا اور موزوں پر مسح فرمایا۔



(۱۹۲۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيٍّ، عَنْ ابْنِ أَبِي عُرْوَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ سَلَمَةَ الْهَذَلِيِّ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: يَمْسَحُ الْمُسَافِرُ عَلَى الْخُفَّيْنِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَيْلَتَيْنِ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ.

(۱۹۲۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مسافر تین دن تین رات موزوں پر مسح کرے گا اور مقيم ایک دن ایک رات۔

(۱۹۲۴) حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيٍّ، عَنْ أَيُّوبَ، قَالَ: رَأَيْتُ الْحَسَنَ فِي جَنَازَةٍ فَبَالَ، ثُمَّ جَاءَ فَتَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَيْهِ.

(۱۹۲۴) حضرت ابویوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن کو دیکھا کہ وہ ایک جنازے سے واپس تشریف لائے انہوں نے پیشاب کیا، پھر وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا۔

(۱۹۲۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيٍّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ، أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، سُئِلَ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ؟ فَقَالَ: أَمْسَحُ عَلَيْهِمَا، فَقَالُوا لَهُ: أَسَمِعْتَهُ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: لَا، وَلَكِنْ سَمِعْتُهُ مِمَّنْ لَمْ يَتَّهِمْ مِنْ أَصْحَابِنَا يَقُولُونَ: الْمَسْحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ، وَإِنْ صَنَعَ كَذًّا وَكَذًّا، لَا يَكْفِي.

(۱۹۲۵) حضرت یحییٰ بن ابی اسحاق فرماتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک سے موزوں پر مسح کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ ان پر مسح کرو۔ لوگوں نے پوچھا کہ کیا آپ نے اس کا حکم حضور ﷺ سے سنا ہے؟ انہوں نے فرمایا نہیں۔ البتہ میں نے یہ حکم ان اصحاب سے سنا ہے جو تہمت سے پاک تھے، وہ فرماتے تھے کہ اگرچہ پیشاب پاخانہ بھی کیا ہو پھر بھی موزوں پر مسح ہو سکتا ہے۔

(۱۹۲۶) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ قَالَ: قَالَ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ: إِذَا أَدْخَلْتَ رِجْلَكَ فِي الْخُفِّ وَهَمَّا طَاهِرَتَانِ وَأَنْتَ مُقِيمٌ، كَفَّكَ إِلَى مِثْلِهَا مِنَ الْغَدِ، وَلِلْمُسَافِرِ ثَلَاثُ لَيَالٍ.

(۱۹۲۶) حضرت سعید بن المسیب فرماتے ہیں کہ جب تم پاؤں کے پاک ہونے کی حالت میں انہیں موزوں میں داخل کرو تو مقيم ہونے کی صورت میں ایک پورا دن اور مسافر ہونے کی صورت میں تین راتوں تک مسح کر سکتے ہو۔

(۱۹۲۷) حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ مُوسَى الْجُهَنِيُّ، عَنْ عَمْرِو الْجَمَالِ الْأَسْوَدِ قَالَ: سَأَلْتُ عَنْهُ سَالِمًا؟ فَقَالَ: لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ وَثَلَاثُ لَيَالٍ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ.

(۱۹۲۷) حضرت عمرو جمال اسود فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم سے موزوں پر مسح کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ مسافر تین راتیں اور مقيم ایک دن ایک رات تک مسح کر سکتا ہے۔

(۱۹۲۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى بْنِ عَامِرٍ، قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ الْحَنَفِيَّةِ يَمْسَحُ عَلَى خُفَيْهِ.

(۱۹۲۸) حضرت عبد الاعلیٰ فرماتے ہیں کہ میں نے ابن الحنفیہ کو موزوں پر مسح کرتے دیکھا ہے۔

(۱۹۲۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ عُبَيْدَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ ثَمَانِيَةَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؛ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، وَسَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ، وَابْنُ مَسْعُودٍ، وَأَبُو مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيُّ،

وَحَدَّثَنِي، وَالْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ، وَالْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ.

(۱۹۲۹) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے آٹھ صحابہ نے موزوں پر مسح فرمایا۔ حضرت عمر بن خطاب، حضرت سعد

بن ابی وقاص، حضرت ابن مسعود، حضرت ابو مسعود انصاری، حضرت حدیفہ، حضرت مغیرہ بن شعبہ اور حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ۔

(۱۹۳۰) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنْ بَيَّانٍ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ رَجُلٍ، قَالَ بَيَّانٌ: أَرَاهُ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ، قَالَ: لَوْ تَحَرَّجْتُ مِنَ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ، لَتَحَرَّجْتُ مِنَ الصَّلَاةِ فِيهِمَا.

(۱۹۳۰) ایک صحابی فرماتے ہیں کہ اگر مجھے موزوں پر مسح کرتے ہوئے کوئی حرج محسوس ہوتا تو میں ان میں نماز پڑھنے کو بھی اچھا

نہ سمجھتا۔

(۱۹۳۱) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُغِيرَةَ قَالَ: كَانَ إِبْرَاهِيمُ فِي سَفَرٍ، فَاتَى عَلَيْهِمْ يَوْمٌ حَارٌّ، قَالَ: لَوْلَا خِلَافُ السَّنَةِ

لَنَزَعْتُ خُفِّي.

(۱۹۳۱) حضرت مغیرہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم ایک سفر میں تھے تو ایک گرم دن آیا۔ انہوں نے فرمایا کہ اگر خلاف سنت نہ ہوتا تو

میں موزے اتار دیتا۔

(۱۹۳۲) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، قَالَ: رَأَيْتُ إِبْرَاهِيمَ بَالَ، ثُمَّ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ، ثُمَّ

دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَصَلَّى.

(۱۹۳۲) حضرت حسن بن عبید اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم کو دیکھا کہ انہوں نے پیشاب کیا پھر موزوں پر مسح کیا۔ پھر

مسجد میں داخل ہوئے اور نماز پڑھی۔

(۱۹۳۳) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، قَالَ: رَأَيْتُ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيَّ، وَإِبْرَاهِيمَ بْنَ سُوَيْدٍ،

أَحَدًا، ثُمَّ تَوَضَّأَ وَمَسَحَا عَلَى خُفَّيْهِمَا.

(۱۹۳۳) حضرت حسن بن عبید اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم نخعی اور حضرت ابراہیم بن سوید کو دیکھا کہ ان کا وضو ٹوٹا،

پھر انہوں نے وضو کیا اور موزوں پر مسح فرمایا۔

(۱۹۳۴) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، قَالَ: سَأَلْتُ الْحَارِثَ بْنَ سُوَيْدٍ عَنِ الْمَسْحِ

عَلَى الْخُفَّيْنِ؟ فَقَالَ: امْسَحْ، فَقُلْتُ: وَإِنْ دَخَلْتُ الْخُلَاءَ؟ فَقَالَ: وَإِنْ دَخَلْتُ الْخُلَاءَ عَشْرَ مَرَّاتٍ.

(۱۹۳۴) حضرت ابراہیم تیمی فرماتے ہیں کہ میں نے حارث بن سوید سے موزوں پر مسح کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا

کہ موزوں پر مسح کرو۔ میں نے کہا کہ اگرچہ میں بیت الخلاء میں جاؤں پھر بھی؟ فرمایا اگر دس مرتبہ جاؤ پھر بھی مسح کر سکتے ہو۔

(۱۹۳۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، قَالَ: أَخْبَرَنَا عَاصِمٌ قَالَ: رَأَيْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ بَالَ، ثُمَّ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى

يُكُلٍ سَاتِ هُوَ، اِيك نسخہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا ذکر ہے، اس طرح تعداد پوری آٹھ ہو جائے گی۔



عِمَامَتِهِ وَحُقَّتْهُ.

(۱۹۳۵) حضرت عاصم فرماتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک نے پیشاب کیا پھر وضو کیا، اس میں اپنی پگڑی اور اپنے موزوں پر مسح فرمایا۔  
(۱۹۳۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا جَرِيرٌ بْنُ أَثُوبٍ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ، قَالَ: رَأَيْتُ جَرِيرًا مَسَحَ عَلَى حُقَّتِهِ.

قَالَ: وَقَالَ أَبُو زُرْعَةَ: قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَذْخَلَ أَحَدُكُمْ رِجْلَهُ فِي حُقَّتِهِ وَهَمَّ طَاهِرَتَانِ فَلْيُمْسَحْ عَلَيْهِمَا؛ ثَلَاثَ لِمُسَافِرٍ، وَيَوْمَ لِمُقِيمٍ.

(۱۹۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص پاؤں کے پاک کرنے کی حالت میں موزے پہنتے تو ان پر مسافر تین دن اور مقیم ایک دن مسح کر سکتا ہے۔

(۱۹۳۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، قَالَ: أَخْبَرَنَا عَاصِمٌ، قَالَ: رَأَيْتُ أَنَسًا بَالَ، ثُمَّ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى عِمَامَتِهِ وَحُقَّتِهِ.  
(۱۹۳۷) حضرت عاصم فرماتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک نے پیشاب کیا پھر وضو کیا، اس میں اپنی پگڑی اور اپنے موزوں پر مسح فرمایا۔

(۱۹۳۸) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: ثَلَاثَ لِمُسَافِرٍ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ قَالَ: وَقَالَ الْحَارِثُ: مِمَّا أَخْلَعُ حُقَّتِي حَتَّى آتِيَ فِرَاشِي.  
(۱۹۳۸) حضرت عبد اللہ فرماتے ہیں کہ مسافر کی مدت مسافر کے لیے تین دن اور مقیم کے لیے ایک دن ایک رات ہے۔

(۱۹۳۹) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ أَبَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَمَّنْ حَدَّثَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَى الْحُقَّتَيْنِ. (ابن ماجہ ۵۵۵۔ ابن حبان ۱۳۳۳)

(۱۹۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے موزوں پر مسح فرمایا ہے۔  
(۱۹۴۰) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ سَعِيدٍ، قَالَ: رَأَيْتُ عَلِيَّ بْنَ رَبِيعَةَ يُمَسِّحُ عَلَى الْحُقَّتَيْنِ وَيَقُولُ: مَا فِي نَفْسِي مِنْهُ شَيْءٌ.

(۱۹۴۰) حضرت سعید فرماتے ہیں کہ حضرت علی بن ربیعہ موزوں پر مسح فرماتے اور یہ بھی کہتے تھے کہ اس کے بارے میں میرے دل میں کوئی شک نہیں ہے۔

(۱۹۴۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ حَفْصٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، مَوْلَى التَّيْمِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا مَعَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، فَمَرَّ بَنَا بَلَالٌ، فَسَأَلَنَاهُ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْحُقَّتَيْنِ؟ فَقَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْضِي حَاجَتَهُ ثُمَّ يَخْرُجُ، فَنَاتِيهِ بِالْمَاءِ، فَيَتَوَضَّأُ وَيُمَسِّحُ عَلَى الْمُؤَقِّينَ وَالْعِمَامَةِ. (ابوداؤد ۱۵۳۔ احمد ۶/۱۳)

(۱۹۴۱) حضرت ابو عبد الرحمنؓ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عبد الرحمن بن عوف کے ساتھ بیٹھا تھا کہ حضرت بلالؓ ہمارے پاس سے گزرے، ہم نے ان سے موزوں پر مسح کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی پاک ﷺ رفع حاجت فرمانے کے بعد تشریف لاتے تو ہم پانی آپ کی خدمت میں حاضر کرتے۔ آپ وضو فرماتے، پھر موزوں اور پگڑی پر مسح فرماتے۔

(۱۹۴۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى، عَنْ لَيْثٍ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ كَعْبٍ، عَنْ بِلَالٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَبَا بَكْرٍ، وَعُمَرُ، كَانُوا يَمْسَحُونَ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْجُمَارِ. (طبرانی ۱۰۶۲)

(۱۹۴۳) حضرت بلالؓ فرماتے ہیں کہ حضرت محمد ﷺ، حضرت ابوبکر اور حضرت عمرؓ موزوں اور اوڑھنی پر مسح فرمایا کرتے تھے۔

(۱۹۴۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ نُسَيْرِ بْنِ دُعْلُق، عَنِ ابْنِ عُمَرَ؛ أَنَّ سَعْدَ بْنَ مَالِكٍ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ، فَأَنْكَرَ ذَلِكَ عَلَيْهِ ابْنُ عُمَرَ، فَذَكَرَهُ لِأَبِيهِ، فَقَالَ: سَعْدُ بْنُ مَالِكٍ أَعْلَمُ مِنْكَ.

(۱۹۴۳) حضرت نسیر فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت سعد بن مالک نے موزوں پر مسح کیا تو حضرت ابن عمرؓ نے اس کا انکار کیا۔ اور اپنے والد سے اس بات کا ذکر کیا تو انہوں نے فرمایا کہ سعد بن مالک تم سے زیادہ جانتے ہیں۔

(۱۹۴۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَعِيشَ الْبُكَيْرِيِّ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ رَجُلٌ فَقَالَ: أَمْسَحْ؟ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ: إِنِّي لَأَدْخُلُكُمْ أَمْسَحُ عَلَى الْخُفِّ.

(۱۹۴۴) ایک آدمی حضرت ابن عمرؓ کے پاس حاضر ہوا اور اس نے عرض کیا کہ کیا میں موزوں پر مسح کروں؟ فرمایا کہ میں بیت الخلاء میں داخل ہوتا ہوں، پھر نکلتا ہوں اور موزوں پر مسح کرتا ہوں۔

(۲۱۸) مَنْ كَانَ لَا يَوْقُتُ فِي الْمَسْحِ شَيْئًا

جن حضرات کے نزدیک موزوں پر مسح کے لیے کوئی محدود مدت نہیں

(۱۹۴۵) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ الْحَنْفِيُّ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ إِسْحَاقَ مَوْلَى زَائِدَةَ؛ أَنَّ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ خَرَجَ مِنَ الْخَلَاءِ فَتَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ، فَقِيلَ لَهُ: أَتَمْسَحُ عَلَيْهِمَا وَقَدْ خَرَجْتَ مِنَ الْخَلَاءِ؟ قَالَ: نَعَمْ، إِذَا أَدْخَلْتَ الْقَدَمَيْنِ الْخُفَّيْنِ وَهُمَا طَاهِرَتَانِ فَاْمْسَحْ عَلَيْهِمَا، وَلَا تَخْلَعْهُمَا إِلَّا لِجَنَابَةٍ.

(۱۹۴۵) حضرت اسحاقؓ فرماتے ہیں کہ حضرت سعد بن ابی وقاصؓ بیت الخلاء سے باہر تشریف لائے، آپ نے وضو کیا اور موزوں پر مسح فرمایا۔ ان سے کسی نے کہا کہ آپ بیت الخلاء سے باہر آئے ہیں اور موزوں پر مسح کرتے ہیں؟ فرمایا ہاں اگر تم نے پاؤں پاک ہونے کی حالت میں موزے پہنے ہوں تو ان پر مسح کرو اور سوائے جنابت کے انہیں نہ اتارو۔

(۱۹۴۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ، وَيُونُسُ، عَنِ الْحَسَنِ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ:



امْسَحْ عَلَيْهِمَا ، وَلَا تَجْعَلْ لِدَلِّكَ وَقْتًا إِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ .

(۱۹۳۶) حضرت حسنؓ و موزوں پر مسح کے بارے میں فرمایا کرتے تھے کہ ان پر مسح کرو اور سوائے جنابت کے ان کے لیے کوئی وقت مقرر نہیں۔

(۱۹۴۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ؛ أَنَّهُ كَانَ لَا يُوقْتُ فِي الْمَسْحِ ، وَيَقُولُ : اْمَسْحُ مَا شِئْتُ .

(۱۹۴۷) حضرت ابوسلمہ موزوں پر مسح کے لیے کسی مقررہ مدت کے قائل نہ تھے اور فرماتے تھے کہ جب تک چاہو مسح کرو۔

(۱۹۴۸) حَدَّثَنَا عَفَّامُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ لَا يُوقْتُ فِي الْمَسْحِ .

(۱۹۴۸) حضرت عروہ موزوں پر مسح کے لیے کسی مقررہ وقت کے قائل نہ تھے۔

(۱۹۴۹) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ عِيَّاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْقُرَشِيِّ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ ؛ أَنَّ أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ بَعَثَ عَقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ الْجُهَنِيَّ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ بِفَتْحِ دِمَشْقَ ، فَخَرَجَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، وَقَدِمَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، فَسَأَلَهُ عُمَرُ مَتَى خَرَجْتَ ؟ فَأَخْبَرَهُ ، وَقَالَ : لَمْ أَخْلَعْ لِي خُفًّا مُنْذُ خَرَجْتُ ، قَالَ عُمَرُ : قَدْ أَحْسَنْتَ .

(۱۹۴۹) حضرت یزید بن ابی حبیب فرماتے ہیں کہ حضرت ابوعبیدہ بن جراح نے حضرت عقبہ بن عامر کو فتح دمشق کی خبر سنانے کے لیے حضرت عمرؓ کے پاس بھیجا، وہ جمعہ کے دن روانہ ہوئے اور جمعہ کے دن ان کے پاس پہنچے۔ حضرت عمرؓ نے ان سے پوچھا کہ تم کب روانہ ہوئے تھے؟ انہوں نے بتایا یہ بھی بتایا کہ جب سے میں روانہ ہوا ہوں میں نے موزے نہیں اتارے۔ حضرت عمرؓ نے فرمایا تم نے ٹھیک کیا۔

(۲۱۹) فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخَفَيْنِ كَيْفَ هُوَ ؟

موزوں پر مسح کا طریقہ

(۱۹۵۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ حَفْصِ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ : سَأَلُوهُ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخَفَيْنِ ؟ فَقَالَ : هَكَذَا ، وَأَمَرَ يَدَّيْهِ إِلَى أَسْفَلِ

(۱۹۵۰) حضرت حفص فرماتے ہیں کہ کچھ لوگوں نے حضرت شعبیؓ سے موزوں پر مسح کا طریقہ دریافت کیا تو انہوں نے ہاتھوں کو نیچے کی جانب پھیر کر دکھایا۔

(۱۹۵۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ (ح) ، وَمُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُمَا قَالَا فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخَفَيْنِ : هَكَذَا ، وَوَصَفَا الْمَسْحَ إِلَى فَوْقِ أَصَابِعِهِمَا .

(۱۹۵۱) حضرت ابراہیم سے موزوں پر مسح کا طریقہ پوچھا گیا تو انہوں نے انگلیوں کے اوپر سے ہاتھ پھیر کر دکھایا۔

(۱۹۵۲) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ: يَمْسَحُهُمَا مِنْ ظَاهِرِ قَدَمَيْهِ إِلَى أَطْرَافِ أَصَابِعِهِ.

(۱۹۵۲) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ پاؤں کے ظاہری حصہ سے انگلیوں کے کناروں کی طرف مسح کرے گا۔

(۱۹۵۳) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: الْمَسْحُ عَلَى الْخُفَيْنِ هَكَذَا، وَأَمَرَ يَدَيْهِ مِنْ ظَهْرِ قَدَمَيْهِ إِلَى أَطْرَافِ خُفَيْهِ

(۱۹۵۳) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ موزوں پر مسح یوں کرے گا، پھر انہوں نے ہاتھوں کو پاؤں کے ظاہری حصہ سے انگلیوں کے کناروں کی طرف پھیر کر دکھایا۔

(۱۹۵۴) حَدَّثَنَا فَضِيلُ بْنُ عِيَّاضٍ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: الْمَسْحُ عَلَى الْخُفَيْنِ خَطًّا بِالْأَصَابِعِ.

(۱۹۵۴) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ موزوں پر انگلیوں سے خط بناتے ہوئے مسح کیا جائے گا۔

(۱۹۵۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ، وَكَانَ ثِقَةً، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، قَالَ: سَأَلْتُ الزُّهْرِيَّ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَيْنِ؟ فَقَالَ بِيَدِهِ هَكَذَا، وَأَمَرَ أَصَابِعَهُ مِنْ مُقَدِّمِ رِجْلِهِ إِلَى قَوِّهَا.

(۱۹۵۵) حضرت سعید بن عبد العزیز فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت زہری سے مسح کا طریقہ دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا کہ ہاتھوں کو پاؤں کے اگلے حصہ سے اوپری حصہ کی طرف پھیرے۔

(۲۲۰) مَنْ كَانَ لَا يَرَى الْمَسْحَ

جو حضرات موزوں پر مسح کے قائل نہیں ہیں

(۱۹۵۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: لَأَنْ أَحْزَمَهَا بِالسَّكَاكِينِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَمْسَحَ عَلَيْهِمَا.

(۱۹۵۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں ان موزوں کو چھریوں سے کاٹ دوں یہ مجھے اس بات سے زیادہ محبوب ہے کہ میں ان پر مسح کروں۔

(۱۹۵۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سَالِمٍ، قَالَ: خَرَجَ مُجَاهِدٌ وَأَصْحَابُ لَهُ، فِيهِمْ عَبْدَةُ بْنُ أَبِي لُبَابَةَ، قَالَ: خَرَجُوا حُجَّاجًا، فَكَانَ عَبْدَةُ يَوْمَهُمْ فِي الصَّلَاةِ، قَالَ: فَبَرَزَ ذَاتَ يَوْمٍ لِحَاجَتِهِ، فَأَبْطَأَ عَلَيْهِمْ، فَلَمَّا جَاءَ قَالَ لَهُ مُجَاهِدٌ: مَا حَبَسَكَ؟ قَالَ: إِنَّمَا قَصِصْتُ حَاجَتِي، ثُمَّ تَوَضَّأْتُ، وَمَسَحْتُ عَلَى خُفَيَّ، فَقَالَ لَهُ مُجَاهِدٌ: تَقَدَّمَ فَصَلِّ بِنَا، فَمَا أَذْرَى مَا حَسْبُ صَلَاتِكَ.

(۱۹۵۷) حضرت اسماعیل بن سالم فرماتے ہیں کہ حضرت مجاہد اور ان کے کچھ ساتھی جن میں حضرت عبداللہ بن ابی لبابہ بھی تھے۔ وہ حج



کے ارادے سے جا رہے تھے۔ حضرت عبداللہ انہیں نماز پڑھایا کرتے تھے۔ ایک دن وہ رفع حاجت کے لیے گئے، اور بہت دیر کر دی۔ جب وہ آئے تو حضرت مجاہد نے ان سے کہا کہ تم نے دیر کیوں کی؟ وہ کہنے لگے کہ میں نے رفع حاجت کی، پھر میں نے وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا۔ حضرت مجاہد نے فرمایا چلو آگے بڑھو اور نماز پڑھاؤ میں نہیں جانتا کہ تمہاری نماز کے لیے کیا چیز کافی ہے (دھونا یا مسح کرنا؟)

(۱۹۵۸) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ عَلِيُّ: سَبَقَ الْكِتَابُ الْخُفَيْنِ.

(۱۹۵۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کتاب اللہ موزوں سے پہلے ہے۔

(۱۹۵۹) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: سَبَقَ الْكِتَابُ الْخُفَيْنِ.

(۱۹۵۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ کتاب اللہ موزوں سے پہلے ہے۔

(۱۹۶۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُكَيْبَةَ، عَنْ رُوحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنِ ابْنِ طَاوُوسٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: لَوْ قَالُوا ذَلِكَ فِي السَّفَرِ وَالْبُرْدِ الشَّدِيدِ.

(۱۹۶۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اسلاف سفر اور شدید سردی میں موزوں پر مسح کے قائل تھے۔

(۱۹۶۱) حَدَّثَنَا ابْنُ فَصِيلٍ، عَنْ ضَرَّارِ بْنِ مَرْثَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: مَا أَبَالِي مَسَحْتُ عَلَى الْخُفَيْنِ، أَوْ مَسَحْتُ عَلَى ظَهْرِ بَخْتِي هَذَا.

(۱۹۶۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میرے لیے موزوں پر مسح کرنا اور اپنے اونٹوں کی پشت پر ہاتھ پھیرنا برابر ہے۔

(۱۹۶۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ: رَأَى سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ وَأَنَا أَمْسَحُ عَلَى خُفَيْنِ لِي أَبْيَضَيْنِ، قَالَ: فَقَالَ لِي: مَا تَفْسِدُ خُفَيْكَ.

(۱۹۶۲) حضرت قاسم فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن جبیر نے مجھے دیکھا کہ میں اپنے دو سفید موزوں پر مسح کر رہا تھا۔ انہوں نے مجھ سے فرمایا کہ تم اپنے موزے کیوں خراب کر رہے ہو؟

(۱۹۶۳) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ فِطْرِ، قَالَ: قُلْتُ لِعَطَاءٍ: إِنَّ عِكْرِمَةَ، يَقُولُ: قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: سَبَقَ الْكِتَابُ الْخُفَيْنِ، فَقَالَ عَطَاءٌ: كَذَبَ عِكْرِمَةَ، أَنَا رَأَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَمْسَحُ عَلَيْهِمَا.

(۱۹۶۳) حضرت فطر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء سے کہا کہ عکرمہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ کتاب اللہ موزوں سے پہلے ہے۔ حضرت عطاء نے کہا حضرت عکرمہ جھوٹ بولتے ہیں میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو موزوں پر مسح کرتے دیکھا ہے۔

(۱۹۶۴) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ سَمْعٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو رَزِينٍ قَالَ: قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: مَا أَبَالِي عَلَى ظَهْرِ خُفَيَّ مَسَحْتُ، أَوْ عَلَى ظَهْرِ حِمَارٍ.

(۱۹۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں موزوں پر مسح کروں یا گدھے کی پشت پر مجھے اس کی کوئی پروا نہیں۔

(۱۹۶۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ حَفْصٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: لَأَنْ أَحْزَهُمَا، أَوْ أَحْزَأَ أَصَابِعِي بِالسَّكِينِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَمْسَحَ عَلَيْهِمَا.

(۱۹۶۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اپنی انگلیوں کو یا موزوں کو چھری سے کاٹ دوں یہ مجھے زیادہ پسند ہے کہ میں ان پر مسح کروں۔

(۱۹۶۶) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: الْمَسْحُ عَلَى الْخَفَيْنِ مَرَّةً.

(۱۹۶۶) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ موزوں پر ایک مرتبہ ہوتا ہے۔

(۱۹۶۷) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: يَمْسَحُ عَلَى الْخَفَيْنِ مَسْحَةً وَاحِدَةً.

(۱۹۶۷) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ موزوں پر ایک مرتبہ مسح کیا جائے گا۔

(۱۹۶۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ سُلَيْمَانَ، قَالَ: رَأَيْتُ إِبْرَاهِيمَ، تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَيْهِ مَرَّةً وَاحِدَةً.

(۱۹۶۸) حضرت سلیمان فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم نے وضو کیا اور موزوں پر ایک مرتبہ مسح کیا۔

(۱۹۶۹) حَدَّثَنَا الْحَقْفِيُّ، عَنْ أَبِي عَامِرٍ الْخَزَّازِ قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَالَ، ثُمَّ جَاءَ حَتَّى تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَيْهِ، وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى خُفَيْهِ الْاَيْمَنِ، وَيَدَهُ الْيُسْرَى عَلَى خُفَيْهِ الْاَيْسَرِ، ثُمَّ مَسَحَ أَغْلَاهُمَا مَسْحَةً وَاحِدَةً، حَتَّى كَانَتْ أَنْظَرُ إِلَى أَصَابِعِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْخَفَيْنِ.

(۱۹۶۹) حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے پیشاب کیا، پھر وضو فرمایا، پھر موزوں پر اس طرح مسح کیا کہ دائیں ہاتھ کو دائیں موزے پر اور بائیں ہاتھ کو بائیں موزے پر رکھا پھر اوپر کی طرف ایک مرتبہ مسح کیا گویا کہ آپ کے موزے پر انگلیوں کے نشانات اب بھی میرے سامنے ہیں۔

(۲۲۱) فِي الرَّجُلِ يَمْسَحُ عَلَى خُفَيْهِ ثُمَّ يَخْلَعُهَا

اگر کوئی آدمی موزوں پر مسح کرنے کے بعد انہیں اتار دے تو کیا حکم ہے؟

(۱۹۷۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ زَيْدِ الدَّلَائِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فِي الرَّجُلِ يَمْسَحُ عَلَى خُفَيْهِ، ثُمَّ يَدُو لَهُ أَنْ يَنْزِعَ خُفَيْهِ، قَالَ: يَغْسِلُ قَدَمَيْهِ.



(۱۹۷۰) ایک صحابی فرماتے ہیں کہ اگر کوئی آدمی موزوں پر مسح کرنے کے بعد انہیں اتارنا چاہے تو وہ صرف اپنے پاؤں دھو لے۔

(۱۹۷۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي الْعَيْتِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: يَغْسِلُ قَدَمَيْهِ.

(۱۹۷۲) حضرت شعی فرماتے ہیں کہ وہ صرف پاؤں دھو لے۔

(۱۹۷۳) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: إِذَا مَسَحَ ثُمَّ خَلَعَ، غَسَلَ قَدَمَيْهِ.

(۱۹۷۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ موزوں پر مسح کرنے کے بعد موزے اتارے تو صرف پاؤں دھو لے۔

(۱۹۷۵) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنْ جَهْمٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: إِذَا خَلَعَ أَحَدُ الْخُفَّيْنِ، أَعَادَ الْوُضُوءَ.

(۱۹۷۶) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر ایک موزہ بھی اتار دیا تو دوبارہ وضو کرے۔

(۱۹۷۷) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ مَكْحُولٍ، وَالزُّهْرِيِّ قَالَا: إِذَا مَسَحَ ثُمَّ خَلَعَ، قَالَا: يُعِيدُ الْوُضُوءَ.

(۱۹۷۸) حضرت مکحول اور حضرت زہری فرماتے ہیں اگر مسح کرنے کے بعد موزے اتار دیے تو دوبارہ وضو کرے۔

(۱۹۷۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ حَسَنِ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، إِذَا خَلَعَهُمَا، أَوْ إِحْدَاهُمَا اسْتَأْنَفَ الْوُضُوءَ.

(۱۹۸۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر ایک یا دونوں موزے اتار دیے تو دوبارہ وضو کرے۔

(۱۹۸۱) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ: يُعِيدُ الْوُضُوءَ.

(۱۹۸۲) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ دوبارہ وضو کرے۔

(۱۹۸۳) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، وَحَمَّادٍ قَالَا: يَتَوَضَّأُ.

(۱۹۸۴) حضرت حکم اور حضرت حماد فرماتے ہیں کہ وضو کرے۔

(۱۹۸۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ حَسَنِ، عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ الُّهُمْدَانِيِّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: إِذَا خَلَعَ الْخُفَّ خُلِعَ الْمُسْحُ.

(۱۹۸۶) حضرت شعی فرماتے ہیں کہ جب موزہ اتار گیا تو مسح بھی اتار گیا۔

(۲۲۲) مَنْ كَانَ يَقُولُ لَا يَغْسِلُ قَدَمَيْهِ

جن حضرات کے نزدیک پاؤں دھونا بھی ضروری نہیں

(۱۹۸۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا يُونُسُ، وَمَنْصُورٌ، عَنِ الْحَسَنِ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: إِذَا مَسَحَ عَلَى خُفِّهِ بَعْدَ

الْحَدَثِ ثُمَّ خَلَعَهُمَا، إِنَّهُ عَلَى طَهَارَةٍ فَلْيُصَلِّ.

(۱۹۸۸) حضرت حسن فرمایا کرتے تھے کہ اگر ایک آدمی نے بے وضو ہونے کے بعد موزوں پر مسح کیا پھر انہیں اتار دیا تو وہ پاک ہے

لہذا نماز پڑھ لے۔

(۱۹۸۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ، وَالْأَعْمَشُ، عَنْ فَصِيلِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، أَنَّهُ رَأَى إِبْرَاهِيمَ فَعَلَّ ذَلِكَ، ثُمَّ خَلَعَ خُفَّيْهِ، قَالَ: ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ.

(۱۹۸۰) حضرت فضیل بن عمرو فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم نے موزے اتارے پھر نماز پڑھ لی اور وضو نہیں کیا۔

(۱۹۸۱) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ عَمْرٍو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ طَاوُوسٍ، فِي الرَّجُلِ يَمْسَحُ، ثُمَّ يَخْلَعُ، قَالَ: كَانَ يَقُولُ: هُوَ عَلَى طَهَارَةٍ.

(۱۹۸۱) حضرت طاووس فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص مسح کرنے کے بعد موزے اتار دے تو وہ پاک ہے۔

(۱۹۸۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ شَنْظِيرٍ، قَالَ: سَأَلْتُ الْحَسَنَ، وَعَطَاءَ، عَنْ رَجُلٍ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ ثُمَّ خَلَعَهُمَا؟ قَالَا: يُصَلِّي، وَلَا يَغْتَسِلُ قَدَمَيْهِ.

(۱۹۸۲) حضرت کثیر بن شظیر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن اور حضرت عطاء سے سوال کیا کہ اگر کوئی شخص وضو کرے، موزوں پر مسح کرے اور پھر موزے اتار دے تو اس کا کیا حکم ہے؟ فرمایا وہ نماز پڑھ لے اور پاؤں نہ دھوئے۔

### (۲۳۳) فِي الْمَسْحِ عَلَى الْجُورَبَيْنِ

#### جراہوں پر مسح کرنے کا حکم

(۱۹۸۳) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ هَمَّامٍ؛ أَنَّ أَبَا مَسْعُودٍ كَانَ يَمْسَحُ عَلَى الْجُورَبَيْنِ.

(۱۹۸۳) حضرت ہمام فرماتے ہیں کہ حضرت ابو مسعود جراہوں پر مسح کیا کرتے تھے۔

(۱۹۸۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَنصُورٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَقْبَةَ بْنِ عَمْرٍو؛ أَنَّهُ مَسَحَ عَلَى جُورَبَيْنِ مِنْ شَعْرٍ.

(۱۹۸۴) حضرت خالد بن سعد کہتے ہیں کہ حضرت عقبہ بن عامر نے بال کی بنی ہوئی جراہوں پر مسح کیا۔

(۱۹۸۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي قَيْسٍ، عَنْ هُدَيْلٍ، عَنْ مُغِيرَةَ بْنِ شُعْبَةَ؛ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَى الْجُورَبَيْنِ وَالنَّعْلَيْنِ. (ترمذی ۹۹- ابو داؤد ۱۲۰)

(۱۹۸۵) حضرت مغیرہ بن شعبہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے جراہوں اور جوتیوں پر مسح فرمایا۔

(۱۹۸۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ أَبِي جَنَابٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَلَّاسِ بْنِ عَمْرٍو؛ أَنَّ عُمَرَ تَوَضَّأَ يَوْمَ جُمُعَةٍ، وَمَسَحَ عَلَى جُورَبَيْهِ وَنَعْلَيْهِ.

(۱۹۸۶) حضرت جلاس بن عمرو فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جمعہ کے دن وضو کیا اور جراہوں اور جوتیوں پر مسح کیا۔

(۱۹۸۷) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: الْجُورَبَانِ وَالنَّعْلَانِ بِمَنْزِلَةِ الْخُفَّيْنِ.



(۱۹۸۷) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جرائیں اور جوتیاں موزوں کی طرح ہیں۔

(۱۹۸۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا يُونُسُ، عَنِ الْحَسَنِ

(ح) وَشُعْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، وَالْحَسَنِ أَنَّهُمَا قَالَا: يُمَسَحُ عَلَى الْجَوْرِ بَيْنَ إِذَا كَانَ صَفِيقَيْنِ.

(۱۹۸۸) حضرت سعید بن مسیب اور حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر جرائیں اتنی موٹی ہوں کہ پنڈلی پر ٹھہر جائیں تو ان پر مسح کرنا جائز ہے۔

(۱۹۸۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ؛ أَنَّهُ كَانَ يُمَسَحُ عَلَى الْجَوْرِ بَيْنَ.

(۱۹۸۹) حضرت ابراہیم جرابوں پر مسح کیا کرتے تھے۔

(۱۹۹۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ؛ أَنَّهُ كَانَ يُمَسَحُ عَلَى الْجَوْرِ بَيْنَ.

(۱۹۹۰) حضرت انس جرابوں پر مسح کیا کرتے تھے۔

(۱۹۹۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ، قَالَ: رَأَيْتُ أَبَا أُمَامَةَ يُمَسَحُ عَلَى الْجَوْرِ بَيْنَ.

(۱۹۹۱) حضرت ابو غالب فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو امامہ کو جرابوں پر مسح کرتے دیکھا ہے۔

(۱۹۹۲) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ خَلَّاسٍ قَالَ: رَأَيْتُ عَلِيًّا بَالَ، ثُمَّ مَسَحَ عَلَى جَوْرَيْنِهِ وَنَعْلَيْهِ.

(۱۹۹۲) حضرت خلاص فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ انہوں نے پیشاب کیا اور پھر جرابوں پر مسح فرمایا۔

(۱۹۹۳) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الْأَزْرَقِيُّ، عَنْ جُوَيْرٍ، عَنِ الصَّحَّاحِ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْجَوْرِ بَيْنَ: لَا بَأْسَ بِهِ.

(۱۹۹۳) حضرت ضحاک جرابوں پر مسح کے بارے میں فرمایا کرتے تھے کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۹۹۴) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ وَاصِلٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ضَرَّادٍ؛ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى جَوْرَيْنِ مَرَّعَزَى.

(۱۹۹۴) حضرت سعید بن عبد اللہ کہتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک نے وضو کیا اور بھیڑ کے بالوں سے بنی جرابوں پر مسح فرمایا۔

(۱۹۹۵) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ، قَالَ: بَلَغَنِي أَنَّ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ كَانَ لَا يَرَى بِالْمَسْحِ عَلَى الْجَوْرِ بَيْنَ بَأْسًا.

وَبَلَغَنِي عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ، وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ؛ أَنَّهُمَا كَانَا لَا يَرَيَانِ بَأْسًا بِالْمَسْحِ عَلَى الْجَوْرِ بَيْنَ.

(۱۹۹۵) حضرت براء بن عازب جرابوں پر مسح کرنے میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔ حضرت سعد بن ابی وقاص اور حضرت سعید بن مسیب بھی جرابوں پر مسح کرنے میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔

(۱۹۹۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ رَجَاءٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: رَأَيْتُ الْبَرَاءَ تَوَضَّأَ فَمَسَحَ عَلَى الْجَوْرِئِينَ.

(۱۹۹۷) حضرت رجاء فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت براء کو جرابوں پر مسح کرتے دیکھا ہے۔

(۱۹۹۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الزُّبُرْقَانِ الْعَبْدِيِّ، عَنْ كَعْبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ عَلِيًّا بَالَ، ثُمَّ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى الْجَوْرِئِينَ وَالنَّعْلَيْنِ.

(۱۹۹۷) حضرت کعب بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے پیشاب کیا، پھر وضو کیا اور جرابوں اور جوتوں پر مسح فرمایا۔

(۱۹۹۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ مُرْدَأَبَةَ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ سَرِيحٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ كُرَيْبٍ، أَنَّ عَلِيًّا تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى الْجَوْرِئِينَ.

(۱۹۹۸) حضرت عمرو بن کریم فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے جرابوں پر مسح فرمایا۔

(۱۹۹۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ، عَنْ وَاصِلِ الْأَحْذَبِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَمْرٍو؛ أَنَّهُ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى الْجَوْرِئِينَ.

(۱۹۹۹) حضرت ابو وائل فرماتے ہیں کہ حضرت عقبہ بن عامر نے وضو کیا اور جرابوں پر مسح فرمایا۔

(۲۰۰۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ يُسَيْرِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: رَأَيْتُ أَبَا مَسْعُودٍ بَالَ، ثُمَّ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى الْجَوْرِئِينَ.

(۲۰۰۰) حضرت یسیر بن عمر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو مسعود کو دیکھا کہ انہوں نے پیشاب کیا، پھر وضو کیا اور جرابوں پر مسح کیا۔

(۲۰۰۱) حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ، عَنْ أَبِي الْعَمَّاسِ، عَنْ فُرَاتٍ، قَالَ: رَأَيْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى الْجَوْرِئِينَ وَالنَّعْلَيْنِ.

(۲۰۰۱) حضرت فرات فرماتے ہیں کہ میں نے سعید بن جبیر کو دیکھا کہ انہوں نے وضو کیا اور جرابوں اور جوتوں پر مسح فرمایا۔

(۲۰۰۲) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ؛ أَنَّهُ مَسَحَ عَلَى الْجَوْرِئِينَ.

(۲۰۰۲) حضرت ابو حازم کہتے ہیں کہ حضرت سہل بن سعد نے جرابوں پر مسح فرمایا۔



(۲۲۴) مَنْ قَالَ الْجَوْرَبَانِ بِمَنْزِلَةِ الْخَفِيِّنِ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ جرابیں موزوں کی طرح ہیں

(۲۰۰۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: الْمَسْحُ عَلَى الْجَوْرَبَيْنِ بِمَنْزِلَةِ الْمَسْحِ عَلَى الْخَفَيْنِ.

(۲۰۰۳) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ جرابوں پر مسح کرنا موزوں پر مسح کرنے کی طرح ہے۔

(۲۰۰۴) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، عَنْ عَبَادِ بْنِ رَاشِدٍ، قَالَ: سَأَلْتُ نَافِعًا عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْجَوْرَبَيْنِ؟ فَقَالَ: هُمَا بِمَنْزِلَةِ الْخَفَيْنِ.

(۲۰۰۴) حضرت عباد بن راشد کہتے ہیں کہ میں نے حضرت نافع سے جرابوں پر مسح کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ وہ موزوں پر مسح کی طرح ہے۔

(۲۰۰۵) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ عَمْرِو، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: كَانَ يَقُولُ: الْجَوْرَبَانِ وَالنَّعْلَانِ بِمَنْزِلَةِ الْخَفَيْنِ، وَكَانَ لَا يَرَى أَنْ يُمَسَّحَ عَلَى وَاحِدٍ مِنْهُمَا دُونَ صَاحِبِهِ.

(۲۰۰۵) حضرت حسن فرمایا کرتے تھے کہ جرابیں اور جوتیاں موزوں کی طرح ہیں ان میں سے ہر ایک پر مسح کیا جاسکتا ہے۔

(۲۰۰۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، عَنْ يَحْيَى الْبُكَاءِ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عَمْرٍو يَقُولُ: الْمَسْحُ عَلَى الْجَوْرَبَيْنِ كَالْمَسْحِ عَلَى الْخَفَيْنِ.

(۲۰۰۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جرابوں پر مسح کرنا موزوں پر مسح کرنے کی طرح ہے۔

(۲۲۵) فِي الْمَسْحِ عَلَى النَّعْلَيْنِ بِلَا جَوْرَبَيْنِ

بغیر جرابوں کے جوتیوں پر مسح کرنے کا حکم

(۲۰۰۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ حَبِيبٍ، عَنْ زَيْدٍ: أَنَّ عَلِيًّا بَالَ وَمَسَحَ عَلَى النَّعْلَيْنِ.

(۲۰۰۷) حضرت زید فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے پیشاب کیا اور جوتیوں پر مسح فرمایا۔

(۲۰۰۸) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ قَالَ: عَنْ حَسَنِ، عَنْ سَلِيدٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ، قَالَ: لَا يُمَسَّحُ عَلَى النَّعْلَيْنِ.

(۲۰۰۸) حضرت ابو جعفر فرماتے ہیں کہ جوتیوں پر مسح نہیں کیا جائے گا۔

(۲۰۰۹) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ يَعْقَى بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ أَوْسِ بْنِ أَبِي أَوْسٍ قَالَ: انْتَهَيْتُ مَعَ أَبِي إِلَى مَاءٍ مِنْ مِيَاهِ الْأَعْرَابِ، فَتَوَضَّأْتُ وَمَسَحْتُ عَلَى نَعْلَيْهِ، فَقُلْتُ لَهُ؟ فَقَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَهُ.

(ابو داؤد ۱۶۱۔ احمد ۱۰/۳۔ ابن حبان ۱۳۳۹)

(۲۰۰۹) حضرت اوس بن ابی اوس فرماتے ہیں کہ میں اپنے والد کے ساتھ دیہاتیوں کے ایک چشمے پر گیا۔ انہوں نے وہاں وضو کیا اور جوتیوں پر مسح کیا، پھر میں نے ان سے اس بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہی کرتے دیکھا ہے۔

(۲۰۱۰) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ، عَنِ ابْنِ إِدْرِيسَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي ظَبْيَانَ، قَالَ: رَأَيْتُ عَلِيًّا بَالَ قَائِمًا، ثُمَّ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى نَعْلَيْهِ، ثُمَّ أَقَامَ الْمُؤَذِّنُ فَحَلَعَهُمَا.

(۲۰۱۰) حضرت ابو ظبیان کہتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ انہوں نے کھڑے ہو کر پیشاب کیا پھر وضو کیا اور جوتوں پر مسح فرمایا، پھر مؤذن نے اقامت کہی تو انہوں نے جوتے اتار دیئے۔

(۲۰۱۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ سُفْيَانَ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ، عَنْ أَكْبَلٍ، عَنْ سُؤَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ، أَنَّ عَلِيًّا بَالَ وَمَسَحَ عَلَى النَّعْلَيْنِ.

(۲۰۱۱) حضرت سوید بن غفلہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے پیشاب کیا اور جوتوں پر مسح فرمایا۔

(۲۰۱۲) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُقَيْعٍ، عَنْ أَبِي ظَبْيَانَ، أَنَّهُ رَأَى عَلِيًّا بَالَ فِي الرَّحْبَةِ، ثُمَّ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى نَعْلَيْهِ.

(۲۰۱۲) حضرت ابو ظبیان فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو مقام رحب میں پیشاب کرتے دیکھا پھر انہوں نے وضو کیا اور جوتوں پر مسح فرمایا۔

(۲۲۶) فِي الْمَسْحِ عَلَى الْجَرْمُوقَيْنِ

جرموق پر مسح کا حکم

(۲۰۱۳) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ، عَنِ ابْنِ إِدْرِيسَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زَيْدٍ، قَالَ: رَأَيْتُ عَلَى إِبْرَاهِيمَ جُرْمُوقَيْنِ مِنْ لَبُودٍ، يَمَسُحُ عَلَيْهِمَا.

(۲۰۱۳) حضرت یزید بن ابی زید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم کو جرموق پہنے ہوئے دیکھا انہوں نے ان پر مسح بھی فرمایا۔

(۲۲۷) فِي الْجَنْبِ يَعْرِقُ فِي الثَّوْبِ

اگر جنبی کا پسینہ کپڑے کو لگ جائے تو کیا حکم ہے؟

(۲۰۱۴) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ، عَنْ ابْنِ مِبَارَكٍ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ، فِي الْجَنْبِ يَعْرِقُ فِي الثَّوْبِ حَتَّى يَتَعَصَّرَ؟ قَالَ: يُصَلِّي فِيهِ.



(۲۰۱۳) حضرت حسن سے سوال کیا گیا کہ اگر جنبی کو اتنا پسینہ آئے کہ کپڑے سے ٹپکنے لگے تو اس کا کیا حکم ہے؟ فرمایا انہی کپڑوں میں نماز پڑھ سکتا ہے۔

(۲۰۱۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا هِشَامٌ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ؛ أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا بِعَرَقِ الْجُنُبِ وَالْحَائِضِ.

(۲۰۱۵) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما جنبی اور حائضہ کے پسینے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

(۲۰۱۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا يُونُسُ، عَنِ الْحَسَنِ؛ أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا بِعَرَقِ الْجُنُبِ وَالْحَائِضِ.

(۲۰۱۶) حضرت حسن رضی اللہ عنہ جنبی اور حائضہ کے پسینے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

(۲۰۱۷) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ؛ فِي الْجُنُبِ يَعْرِقُ فِي الثَّوْبِ، فَيَأْخُذُ عَرَقُهُ، فَيَتَمَسَّحُ بِهِ: لَمْ يَرَهُ بَأْسًا.

(۲۰۱۷) حضرت سعید بن جبیر سے سوال کیا گیا کہ اگر جنبی کا پسینہ کپڑے کو لگ جائے تو کیا کرے؟ فرمایا اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۲۰۱۸) حَدَّثَنَا ابْنُ مَبْرَكٍ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ؛ أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا بِعَرَقِ الْجُنُبِ وَالْحَائِضِ.

(۲۰۱۸) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما جنبی اور حائضہ کے پسینے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

(۲۰۱۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَائِشَةَ؛ أَنَّهَا كَانَتْ لَا تَرَى بِعَرَقِ الْجُنُبِ بَأْسًا.

(۲۰۱۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا جنبی کے پسینے میں کوئی حرج نہیں سمجھتی تھیں۔

(۲۰۲۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: كَانَ لَا يَرَى بِعَرَقِ الْجُنُبِ بَأْسًا فِي الثَّوْبِ، وَلَيْسَ عَلَيْهِ فِيهِ نَجَاسَةٌ.

(۲۰۲۰) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ جنبی کا پسینہ کپڑے پر لگ جائے تو اس میں کوئی نہ حرج ہے اور نہ کوئی ناپاکی۔

(۲۰۲۱) حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ، عَنِ الْعَلَاءِ؛ سَأَلْتُ حَمَادًا عَنِ الْحَائِضِ تَعْرِقُ فِي ثِيَابِهَا، أَتَغْسِلُ ثِيَابَهَا؟ قَالَ: إِنَّمَا يَفْعَلُ ذَلِكَ الْمَجْهُوسُ.

(۲۰۲۱) حضرت علاء فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حماد سے سوال کیا کہ اگر حائضہ کے کپڑوں کو اس کا پسینہ لگ جائے تو کیا وہ کپڑے دھوئے گی؟ فرمایا کہ ایسا تو مجوس کیا کرتے تھے۔

(۲۰۲۲) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ؛ أَنَّهُ كَانَ يَعْرِقُ فِي الثَّوْبِ وَهُوَ جُنُبٌ، ثُمَّ يَصَلِّي فِيهِ.

(۲۰۲۲) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو حالت جنابت میں پسینہ آتا لیکن آپ انہی کپڑوں میں نماز پڑھ لیا کرتے تھے۔

(۲۰۲۳) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ، عَنْ بُرَيْدٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا بِعَرَقِ الْجَنْبِ فِي ثِيَابِهِ.

(۲۰۲۳) حضرت مکحول جنبی کے پسینے سے کپڑوں میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

(۲۰۲۴) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: لَا بَأْسَ بِعَرَقِ الْجَنْبِ فِي الثَّوْبِ.

(۲۰۲۴) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ جنبی کا پسینہ کپڑوں کو لگ جائے تو اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۲۰۲۵) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ أَبِي حَمَزَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، فِي الْجَنْبِ يَعْرِقُ فِي الثَّوْبِ؟ قَالَ: لَا يَضُرُّهُ، وَلَا يَنْضَعُهُ بِالْمَاءِ.

(۲۰۲۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر جنبی کا پسینہ کپڑوں کو لگ جائے تو اس میں کوئی نقصان نہیں اور نہ ہی وہ اس پر پانی چھڑکے۔

(۲۲۸) فِي السَّرْقَيْنِ يُصِيبُ الْخُفَّ وَالثَّوْبَ

اگر کپڑوں یا موزوں پر لید یا گوبرو غیرہ لگ جائیں تو کیا حکم ہے؟

(۲۰۲۶) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ زُبَيْدٍ، وَالْأَعْمَشِ، قَالَا: كَانَ إِبْرَاهِيمُ يَنْتَهِي إِلَى بَابِ الْمَسْجِدِ فِي نَعْلَيْهِ، أَوْ فِي خُفَيْهِ السَّرْقَيْنِ، فَيَمْسَحُهُمَا ثُمَّ يَدْخُلُ فَيُصَلِّي.

(۲۰۲۶) حضرت زبید اور حضرت اعمش فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم مسجد کے دروازے پر پہنچتے اور ان کے جوتوں یا موزوں پر لید وغیرہ لگی ہوتی تو اسے صاف کر کے مسجد میں داخل ہوتے۔

(۲۰۲۷) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ الْمُنْذِرِ، سَأَلَتْ عُرْوَةَ بِنْتُ الزُّبَيْرِ عَنِ الرَّوْثِ يُصِيبُ النَّعْلَ؟ قَالَ: امْسَحْهُ وَصَلِّ فِيهِ.

(۲۰۲۷) حضرت عاصم بن منذر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عروہ بن زبیر سے سوال کیا کہ اگر جوتی پر میٹگی لگ جائے تو کیا حکم ہے؟ فرمایا اسے پونچھ کر نماز پڑھ لو۔

(۲۰۲۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مُسْعَرٍ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُبَيْدٍ، قَالَ: رَأَيْتُهُ يَحْكُ نَعْلَهُ، أَوْ خُفَّهُ عَلَى بَابِ الْمَسْجِدِ، قَالَ: يَذْكُرُ أَنَّهُ طَهُورٌ.

(۲۰۲۸) حضرت مسعر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ثابت بن عبید کو دیکھا کہ مسجد کے دروازے پر اپنی جوتی یا موزے کو رگڑ رہے تھے اور فرماتے تھے کہ یہ پاکی کا ذریعہ ہے۔

(۲۰۲۹) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ، عَنْ مُعْبِرَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، قَالَ: كَانُوا يَسْتَدُون فِي الرَّوْثِ الرُّطْبِ إِذَا



كَانَ فِي الْخُفِّ.

(۲۰۲۹) حضرت حماد فرماتے ہیں کہ اسلاف کا معمول تھا کہ اگر ترمینگی موزے پر لگ جاتی تو اسے خوب صاف کیا کرتے تھے۔

(۲۰۳۰) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ مُسْعِرٍ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ قَالَ: كَانَ عَزِيزًا عَلَى طَاوُسٍ إِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ، أَنْ لَا يَقْلِبَ خُفَّهُ، أَوْ نَعْلَهُ.

(۲۰۳۰) حضرت عبد الکریم فرماتے ہیں کہ حضرت طاووس کو یہ بات بہت گراں گزرتی تھی کہ مسجد میں داخل ہونے کے بعد موزے یا جوتے کو صاف نہ کریں۔

(۲۲۹) فِي دَمِ الْبَرَاغِيثِ وَالذُّبَابِ

مکھی اور پسو کے خون کا حکم

(۲۰۳۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا حُجَّاجٌ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ، وَعَطَاءٍ؛ أَنَّهُمَا لَمْ يَرَيَا بَدَمِ الْبَرَاغِيثِ وَالْبُعُوضِ بَأْسًا.

(۲۰۳۱) حضرت ابو جعفر اور حضرت عطاء پسو اور مچھروں کے خون کو پاک سمجھتے تھے۔

(۲۰۳۲) حَدَّثَنَا هِشَامٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا أَشْعَثُ بْنُ سَوَّارٍ، عَنِ الْحَسَنِ، أَنَّهُ قَالَ: كَانَ الْحَسَنُ لَا يَرَى بَدَمِ الذُّبَابِ وَالْبُعُوضِ وَالْبَرَاغِيثِ بَأْسًا.

(۲۰۳۲) حضرت اشعث بن سوار فرماتے ہیں کہ حضرت حسن مکھی، مچھر اور پسو کے خون کو پاک سمجھتے تھے۔

(۲۰۳۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، قَالَ: صَلَّى وَفِي ثَوْبِي دَمُ ذُبَابٍ، فَقُلْتُ لِأَبِي؟ فَقَالَ: لَا يَضُرُّكَ.

(۲۰۳۳) حضرت ہشام بن عروہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک ایسے لباس میں نماز پڑھی جس پر مکھی کا خون لگا تھا اس بارے میں میں نے اپنے والد سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۲۰۳۴) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ، عَنْ زُهَيْرٍ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَامِرٍ، وَعَطَاءٍ، قَالَا: لَا بَأْسَ بِدَمِ الْبَرَاغِيثِ.

(۲۰۳۴) حضرت عامر اور حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ پسو کے خون میں کوئی حرج نہیں۔

(۲۰۳۵) حَدَّثَنَا زَاجِرُ بْنُ الصَّلْتِ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: انْطَلَقْتُ إِلَى مَنْزِلِ الْحَسَنِ، فَجَاءَ رَجُلٌ فَسَأَلَهُ، فَقَالَ: يَا أَبَا سَعِيدٍ، الرَّجُلُ يَبِيتُ فِي الثَّوْبِ، فَيُصْبِحُ وَفِيهِ دَمُ الْبَرَاغِيثِ شَيْءٌ كَثِيرٌ يَغْسِلُهُ، أَوْ يَنْصَحُهُ، أَوْ يُصَلِّي فِيهِ؟ قَالَ: لَا يَنْصَحُهُ، وَلَا يَغْسِلُهُ، يُصَلِّي فِيهِ.

(۲۰۳۵) حضرت حارث بن مالک کہتے ہیں کہ میں حضرت حسن کے گھر میں ان کے پاس موجود تھا کہ ایک آدمی آیا اور اس نے

سوال کیا کہ اگر ایک آدمی کسی کپڑے میں رات گزارے اور صبح اس کے کپڑوں پر پسو کا بہت سا خون لگا ہو تو کیا وہ اسے دھوئے، یا اس پر پانی چھڑکے یا انہی میں نماز پڑھ لے؟ فرمایا کہ نہ اس پر پانی چھڑکے، نہ اسے دھوئے بلکہ اسی حال میں نماز پڑھ لے۔

(۲۳۰) فِی دَمِ السَّمَكِ

مچھلی کے خون کا حکم

(۲۳۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: لَا بَأْسَ بِدَمِ السَّمَكِ، إِلَّا أَنْ تَقْدَرَهُ.

(۲۳۲) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ مچھلی کا خون پاک ہے البتہ اگر تمہیں برا لگے تو علیحدہ بات ہے۔

(۲۳۱) فِی دَمِ الصَّيْدِ، يُغْسَلُ أَمْ لَا؟

شکار کا خون دھویا جائے گا یا نہیں؟

(۲۳۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقُطَّانُ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: اغْسِلْ مَا أَصَابَكَ مِنْ دَمِ الصَّيْدِ.

(۲۳۳) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اگر تمہیں شکار کا خون لگ جائے تو اسے دھولو۔

(۲۳۳) مَتَّيْمٌ مَرَّ بِمَاءٍ فَجَاوَزَهُ

تیمم کرنے والا شخص اگر پانی کے پاس سے گزرے لیکن وضو کئے بغیر گزر جائے تو اس کا کیا حکم ہے؟  
(۲۳۴) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ، قَالَ: أَخْبَرَنَا أَشْعَثُ، عَنِ الْحَسَنِ، أَنَّهُ قَالَ فِي مَتَّيْمٍ مَرَّ بِمَاءٍ غَيْرِ مُحْتَاجٍ إِلَى الْوُضُوءِ فَجَاوَزَهُ، فَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ وَلَيْسَ مَعَهُ مَاءٌ، قَالَ: يُعِيدُ التَّيْمَمَ، لِأَنَّهُ قَدَرَتْهُ عَلَى الْمَاءِ تَنْفِصُ تَيْمَمُهُ الْأَوَّلَ.

(۲۳۵) حضرت حسن (اس شخص کے بارے میں جس نے تیمم کیا ہو اور وہ پانی کے پاس سے گزرے لیکن اسے وضو کی احتیاج نہ ہو چنانچہ وہ بغیر وضو کئے گزر جائے، پھر نماز کا وقت آئے لیکن اس کے پاس پانی نہ ہو) فرماتے ہیں کہ وہ دوبارہ تیمم کرے، اس لئے کہ پانی پر قدرت پہلے تیمم کو توڑ دے گی۔

(۲۳۶) فِی الْقَيْءِ وَالْخَمْرِ يُصِيبُ الثَّوْبَ

قے یا شراب کپڑے کو لگ جائے تو کیا حکم ہے؟

(۲۳۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنْ أَشْعَثٍ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: الْقَيْءُ وَالْخَمْرُ وَالْدَّمُ بِمَنْزِلَةٍ، يَعْنِي: الثَّوْبَ



(۲۰۳۹) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ تے، شراب اور خون کے کپڑوں پر لگنے کا ایک حکم ہے۔

(۲۰۴۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَازِبِيُّ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: إِذَا أَصَابَ ثَوْبُكَ خَمْرًا فَأَغْسِلْهُ هُوَ أَشَدُّ مِنَ الدَّمِ.

(۲۰۴۰) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ اگر تمہارے کپڑوں پر شراب لگ جائے تو اسے دھولو، کیونکہ یہ خون سے زیادہ بری ہے۔

(۲۲۴) فِي الْجُنُبِ وَالْحَائِضِ يَرْشَانِ الْمَسْجِدَ

کیا جنبی اور حائضہ مسجد میں پانی چھڑک سکتے ہیں؟

(۲۰۴۱) حَدَّثَنَا مُعَاذٌ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ الْحَسَنِ، وَابْنِ سِيرِينَ، أَنَّهُمَا قَالَا: لَا بَأْسَ أَنْ يَرْشَ الْجُنُبُ وَالْحَائِضُ الْمَسْجِدَ.

(۲۰۴۱) حضرت حسن اور حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ جنبی اور حائضہ مسجد میں پانی چھڑک سکتے ہیں۔

(۲۲۵) مَنْ كَانَ يُغْسِلُ الْبَوْلَ مِنَ الْمَسْجِدِ

جو حضرات مسجد سے پیشاب کو دھونے کا حکم دیتے ہیں

(۲۰۴۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ أَعْرَابِيًّا بَالَ فِي الْمَسْجِدِ، فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذُنُوبٍ مِنْ مَاءٍ، فَصَبَّ عَلَى بَوْلِهِ. (بخاری ۲۲۱- مسلم ۲۳۲)

(۲۰۴۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ایک دیہاتی نے مسجد میں پیشاب کر دیا تو حضور ﷺ نے پانی کا ڈول منگو کر اس پر بہایا۔

(۲۰۴۳) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، عَنْ قَيْسٍ قَالَ: بَالَ أَعْرَابِيٌّ فِي الْمَسْجِدِ، فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَبَّ عَلَى بَوْلِهِ مَاءً.

(۲۰۴۳) حضرت قیس فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ایک دیہاتی نے مسجد میں پیشاب کیا تو حضور ﷺ نے اس پر پانی بہانے کا حکم دیا۔

(۲۰۴۴) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: دَخَلَ أَعْرَابِيٌّ الْمَسْجِدَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ، فَقَالَ: فَأَمَرَ بِسَجْلٍ مِنْ مَاءٍ، فَأَفْرَغَ عَلَى بَوْلِهِ.

(احمد ۲/ ۵۰۳- ابن حبان ۹۸۵)

(۲۰۴۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی حضور ﷺ کی موجودگی میں مسجد میں داخل ہوا اور اس نے پیشاب کر

دیا، آپ نے پانی کا ڈول منگوا کر اس پر بہا دیا۔

(۲۳۶) فِي الرَّجُلِ يَخُوضُ طِينَ الْمَطَرِ

اگر کسی کے کپڑوں پر بارش کا کچڑ لگ جائے تو وہ کیا کرے؟

(۲۰۴۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عِيسَى الرَّمْلِيُّ، عَنْ رَزِينَ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى أَبِي جَعْفَرٍ، فَقَالَ لَهُ: إِنِّي أَخْرَجُ فِي اللَّيْلَةِ الْمَطِيرَةِ فَأَدْوُسُ الطِّينَ؟ قَالَ: صَلِّ، قَالَ: إِنِّي أَخَافُ أَنْ يَكُونَ فِيهَا النَّتْنُ وَالْقَدَرَةُ، فَكَأَنَّهُ غَضَبَ، فَقَالَ: أَنْ كُنْتُ تَدْوُسُ النَّتْنَ بِرِجْلَيْكَ، فَخُذْ مَعَكَ مَاءً فَأَغْسِلْ بِهِ رِجْلَيْكَ.

(۲۰۴۵) حضرت رزین فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ایک آدمی حضرت ابو جعفر کے پاس آیا اور اس نے کہا کہ بعض اوقات میں بارانی رات میں گھر سے نکلتا ہوں اور میرے پاؤں پر کچڑ لگ جاتا ہے اب میرے لئے کیا حکم ہے؟ فرمایا نماز پڑھ لو، اس آدمی نے ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بعض اوقات اس میں بدبو اور گندگی بھی ہوتی ہے۔ آپ نے فرمایا کہ اگر تم کسی بدبودار چیز سے گذر تو پانی سے اسے دھو لو۔

(۲۰۴۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ، أَنَّهُ قَالَ لِرَجُلٍ أَلَا مَسْحَتُهُمَا وَدَخَلَتْ.

(۲۰۴۶) حضرت سعید بن مسیب نے ایک آدمی سے فرمایا کہ تم پاؤں دھو کر کیوں داخل نہیں ہوئے؟

(۲۰۴۷) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنِ الْحَكَمِ قَالَ: كَانَ عَلِيٌّ يَخُوضُ طِينَ الْمَطَرِ وَيَدْخُلُ الْمَسْجِدَ، فَيُصَلِّي وَلَا يَتَوَضَّأُ.

(۲۰۴۷) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ بارش کے کچڑ پر سے گذرتے اور مسجد میں آ کر بغیر وضو کے نماز پڑھتے تھے۔

(۲۰۴۸) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ الدَّيْلَمِ، قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ مَعْقِلٍ فِي يَوْمٍ مَطِيرٍ، فَأَتَانِيَا يَصَلِّي إِلَى سَارِيَةٍ فِي الْمَسْجِدِ، وَعَلَى رِجْلَيْهِ مِثْلُ الْخُلْخَالَيْنِ أَوْ الْحِجَالَيْنِ.

(۲۰۴۸) حضرت حکیم بن ديلم کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن معقل کو ایک بارانی دن میں دیکھا کہ مسجد میں موجود ایک ستون کی طرف رخ کر کے نماز پڑھ رہے تھے اور ان کے پاؤں پر پائل جیسے کچڑ کے نشان تھے۔

(۲۰۴۹) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ، قَالَ: رَأَيْتُ عَلْقَمَةَ، وَالْأَسْوَدَ يَخُوضَانِ مَاءَ الْمَطَرِ، وَأَنَّ الْمَيَّازِبَ تَنْتُحِبُ، ثُمَّ دَخَلَا الْمَسْجِدَ، فَصَلَّيَا وَلَمْ يَتَوَضَّأَا.

(۲۰۴۹) حضرت عبدالرحمن بن اسود کہتے ہیں کہ میں نے حضرت علقمہ اور حضرت اسود کو دیکھا کہ وہ بارش کے پانی میں سے اس وقت گذرتے جب پرنا لے پوری طرح بہہ رہے ہوتے تھے پھر مسجد میں داخل ہو کر نماز پڑھتے لیکن وضو نہ کرتے۔

(۲۰۵۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: كَانَ إِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ فِي الْأَمْطَارِ نَظَرَ إِلَى خَفِيهِ، فَإِنْ



كَانَ فِيهِمَا طِينٌ قَلِيلٌ مَسْحَهُ، ثُمَّ دَخَلَ فَصَلَّى، وَإِنْ كَانَ كَثِيرًا خَلَعَهُمَا وَأَمَرَ بِهِمَا فَعَسَلَا.

(۲۰۵۰) حضرت یونس فرماتے ہیں کہ حضرت حسن کی عادت یہ تھی کہ بارش کے دنوں میں جب مسجد میں داخل ہونے لگتے تو اپنے موزوں کو دیکھتے، اگر ان پر تھوڑا کچھ لگا ہوتا تو اسے صاف کر کے مسجد میں داخل ہوتے اور نماز پڑھتے، اگر زیادہ لگا ہوتا تو انہیں اتار دیتے اور دھونے کا حکم دیتے۔

(۲۰۵۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: كَانَ أَصْحَابُنَا يَخُوضُونَ الْمَاءَ وَالطِّينَ إِلَى مَسَاجِدِهِمْ، وَيَصْلُونَ وَلَا يَغْسِلُونَ أَرْجُلَهُمْ.

(۲۰۵۱) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ ہمارے اسلاف مسجدوں کو جانے کے لئے پانی اور کچھ سے گذرتے تھے۔ اور پاؤں دھوئے بغیر نماز ادا کرتے تھے۔

(۲۰۵۲) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى، عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: رَأَيْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ دَخَلَ الْمَسْجِدَ يَوْمَ مَطَرٍ، وَلَمْ يَغْسِلْ رِجْلَيْهِ.

(۲۰۵۲) حضرت مختار بن سعد کہتے ہیں کہ میں نے قاسم بن محمد کو دیکھا کہ وہ ایک بارش کے دن میں مسجد میں داخل ہوئے اور اپنے پاؤں نہیں دھوئے۔

(۲۰۵۳) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، عَنْ شُعْبَةَ، قَالَ: كُنْتُ أَخْوِضُ الْمَطَرُ، فَسَأَلْتُ الْحَكَمَ؟ فَقَالَ: صَلَّهِ، صَلَّهِ. قَالَ: وَسَمِعْتُ أَبَا إِسْحَاقَ، يَقُولُ: كَانُوا يَخُوضُونَ ثُمَّ يَصْلُونَ، وَلَا يَحْمِلُونَ مَعَهُمُ الْأَكْوَاظَ.

(۲۰۵۳) حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ میں بارش میں سے گذر کرتا تھا، اس بارے میں میں نے حضرت حکیم سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اسی میں نماز پڑھ لو، اسی میں نماز پڑھ لو، میں نے ابو اسحاق کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اسلاف بارش میں سے گذرتے تھے اور نماز پڑھ لیتے تھے۔ وہ اپنے ساتھ لوہے نہیں اٹھاتے تھے۔

(۲۰۵۴) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُهَاجِرِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: كَانَ هَذِيلُ يَخْوِضُ الرِّدَّاعَ فِي خَفِيهِ، ثُمَّ يَصَلِّي فِيهِمَا.

(۲۰۵۴) حضرت عمرو بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ ہزیل موزے پہن کر بارش کے کچھڑ میں چلتے تھے پھر انہیں دھوتے نہیں تھے۔

(۲۳۷) فِي الْمِيزَابِ يَقْطَرُ عَلَى ثِيَابِ الرَّجُلِ

پرنا لے کے پانی کا حکم

(۲۰۵۵) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ أَبِي مُوسَى، قَالَ: مَرَرْتُ مَعَ ابْنِ سِيرِينَ فِي طَرِيقٍ، فَقَطَرَ عَلَيْهِ مِيزَابٌ، فَسَأَلَ عَنْهُ، فَقِيلَ: إِنَّهُ نَظِيفٌ، فَلَمْ يَلْتَفِتْ إِلَيْهِ، وَلَمْ يَبَالِ.

(۲۰۵۵) حضرت ابو موسیٰ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابن سیرین کے ساتھ ایک راستے سے گزرا، ان پر ایک پرنا لے کا پانی گرا انہوں نے اس کے بارے میں سوال کیا۔ آپ کو بتایا گیا کہ یہ پاک ہے تو آپ نے اس پانی کی کوئی پرواہ نہ کی۔

(۲۳۸) مَنْ كَانَ يُحِبُّ أَنْ يَلْبَسَ طَهُورَةً بِنَفْسِهِ

جو حضرات اپنے وضو کا پانی خود اٹھاتے تھے

(۲۰۵۶) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُسَعْدَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ الرَّؤُمِيُّ قَالَ: كَانَ عُثْمَانُ يَقُومُ مِنَ اللَّيْلِ فَيَلْبَسُ طَهُورَةً بِنَفْسِهِ، فَيَقَالُ لَهُ: لَوْ أَمَرْتَ بَعْضَ الْخَدَمِ، فَقَالَ: إِنِّي أُحِبُّ أَنْ أَلْبَسَ بِنَفْسِي.

(۲۰۵۶) حضرت عبداللہ رومی فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو اٹھتے تو اپنے وضو کا پانی خود اٹھاتے تھے۔ ان سے کسی نے کہا کہ اپنے کسی خادم کو اس کا حکم دے دیں تو فرمایا مجھے یہ پسند ہے کہ میں اپنے وضو کا پانی خود اٹھاؤں۔

(۲۰۵۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَدَنِيِّ قَالَ: خَصَلْتَانِ لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْلُمُهُمَا إِلَى أَحَدٍ مِنْ أَهْلِهِ، كَانَ يَنَاولُ الْمُسْكِينَ بِيَدِهِ، وَيَضَعُ الطَّهْرَةَ مِنَ اللَّيْلِ وَيَحْمَرُّهُ. (ابن ماجہ ۳۶۲)

(۲۰۵۷) حضرت عباس بن عبد الرحمن مدنی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ دو کاموں کو خود سرانجام دیتے تھے۔ ایک یہ کہ مسکین کے اپنے ہاتھ سے دیتے تھے اور دوسرا یہ کہ رات کو وضو کا پانی خود رکھتے اور اسے ڈھکتے تھے۔

(۲۳۹) فِي الْفِطْرَةِ، مَا يُعَدُّ فِيهَا

کون کون سی چیزیں فطرت کا حصہ ہیں؟

(۲۰۵۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ زَكْرِيَّا، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ، عَنْ طَلْقٍ، عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَشْرٌ مِنَ الْفِطْرَةِ: قَصُّ الشَّارِبِ، وَإِعْقَاءُ اللَّحْيَةِ، وَالسَّوَاكُ وَالِاسْتِشْقَاءُ بِالْمَاءِ، وَقَصُّ الْأُظْفَارِ، وَغَسْلُ الْبُرَاجِمِ، وَتَنْفُ الْإِبْطِ، وَخَلْقُ الْعَانَةِ، وَانْتِقَاصُ الْمَاءِ قَالَ مُصْعَبٌ: وَتَبَيُّتُ الْعَاشِرَةِ، إِلَّا أَنْ تَكُونَ الْمُضْمَضَةُ. (مسلم ۲۳۳۔ ابن ماجہ ۲۹۳)

(۲۰۵۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ دس چیزیں فطرت کا حصہ ہیں۔ مونچھیں تراشنا، داڑھی بڑھانا، سواک کرنا، پانی سے ناک صاف کرنا، ناخن کاٹنا، انگلیوں کے جوڑوں کو دھونا، بغل کے بال اکھیڑنا، زیر ناف بال صاف کرنا اور پانی سے استنجا کرنا۔ راوی حضرت مصعب کہتے ہیں کہ میں دسویں خصلت بھول گیا اور غالباً وہ کلی کرنا ہوگی۔

(۲۰۵۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ



خُمْسٌ مِنَ الْفِطْرَةِ: الْخِثَانُ، وَالْإِسْتِحْدَادُ، وَتَقْلِيمُ الْأَطْفَارِ، وَتَنْفُ الْإِبِطِ، وَقَصُّ الشَّارِبِ.

(بخاری ۵۸۸۹۔ مسلم ۲۲۱)

(۲۰۵۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ پانچ چیزیں فطرت کا حصہ ہیں، ختنے کرنا، زیر ناف بالوں کو استرے سے صاف کرنا، ناخن تراشنا، بغل کے بال اکھیرنا، مونچھیں کاٹنا۔

(۲۰۶۰) حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ، عَنْ حَمَادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْفِطْرَةُ الْمُضْمَضَةُ، وَالْإِسْتِشْقُ، وَالسَّوَاكُ، وَقَصُّ الشَّارِبِ، وَتَنْفُ الْإِبِطِ، وَغَسْلُ الْبَرَاجِمِ، وَتَقْلِيمُ الْأَطْفَارِ، وَالْإِنْصَاحُ بِالْمَاءِ، وَالْخِثَانُ.

(ابوداؤد ۵۵۔ ابن ماجہ ۲۹۴)

(۲۰۶۰) حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ فطرت کی خصلتیں یہ ہیں، کلی کرنا، ناک صاف کرنا، مسواک کرنا، مونچھیں تراشنا، بغل کے بال اکھیرنا، انگلیوں کے جوڑ دھونا، ناخن تراشنا، پانی سے استنجا کرنا اور ختنے کرنا۔

(۲۰۶۱) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: رِسْتُ مِنْ فِطْرَةِ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ: قَصُّ الشَّارِبِ، وَالسَّوَاكُ، وَالْفَرْقُ، وَقَصُّ الْأَطْفَارِ، وَالْإِسْتِجْاءُ، وَحَلْقُ الْعَانَةِ. قَالَ: ثَلَاثَةٌ فِي الرَّأْسِ، وَثَلَاثَةٌ فِي الْجَسَدِ. (۲۰۶۱) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ چھ چیزیں حضرت ابراہیم علیہ السلام کی فطرت کا حصہ ہیں، مونچھیں تراشنا، مسواک کرنا، بالوں کی مانگ نکالنا، ناخن کاٹنا، استنجا کرنا اور زیر ناف بالوں کو مونڈ ہٹانا۔ تین کا تعلق سر سے اور تین کا تعلق باقی جسم سے ہے۔

(۲۴۰) مَنْ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَتَفَقَّدَ إِحْلِيلَهُ

جو حضرات آلہ تناسل کے سوراخ کی بے جا پرواہ کرنے کو مکروہ سمجھتے ہیں

(۲۰۶۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ الْعُبْدِيُّ، وَأَسَامَةُ، قَالَا: حَدَّثَنَا مُسْعَرٌ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَيُّوبَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: إِنَّ لِلشَّيْطَانِ زُفَّةً، يَعْنِي: بِلَّةَ طَرْفِ الْإِحْلِيلِ

(۲۰۶۲) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ شیطان کی طرف سے ایک تری ہوتی ہے یعنی وہ آلہ تناسل کے سوراخ کو ترک کر کے دوسرے ڈالتا ہے۔

(۲۰۶۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُسْعَرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: مَا تَفَقَّدَهُ إِنْسَانٌ إِلَّا رَأَى مَا يَكْرَهُ، أَوْ يَسُوهُ، يَعْنِي: بِلَّةَ طَرْفِ الْإِحْلِيلِ

(۲۰۶۳) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ آدمی آلہ تناسل کے سوراخ کی بہت زیادہ پرواہ نہ کرے البتہ اگر کوئی ایسی چیز دیکھے جو اسے ناپسند ہو۔

(۲۰۶۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، قَالَ: إِنَّهُ يَبْلُ طَرَفَ الْإِخْلِيلِ.

(۲۰۶۳) حضرت منصور فرماتے ہیں کہ شیطان ذکر کے سوراخ کو تر کر دیتا ہے۔

(۲۰۶۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ قُرَيْشٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ، قَالَ: كَانُوا لَا يَتَفَقَّدُونَ ذَلِكَ التَّفَقُّدَ.

(۲۰۶۵) حضرت ابوامامہ بن سہل فرماتے ہیں کہ اسلاف آلہ تناسل کے سوراخ کے گیلیا ہونے کی بہت زیادہ پرواہ نہ کرتے تھے۔

(۲۰۶۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، قَالَ: مَا وَسَاوِسُهُ بِأَوْلَعَ مِمَّنْ يَرَاهَا تَعْمَلُ فِيهِ.

(۲۰۶۶) حضرت عمرو بن مرہ فرماتے ہیں کہ شیطان کے وسوسے اس قابل نہیں کہ انہیں خاطر میں لایا جائے۔

(۲۰۶۷) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ عَطِيَّةَ، قَالَ: قَالَ طَاوُوسٌ: وَلَمْ تَنْظُرْ إِلَى ذِكْرِكَ.

(۲۰۶۷) حضرت طاووس فرماتے ہیں کہ اپنے آلہ تناسل کو دیکھتے ہی کیوں ہو؟

(۲۰۶۸) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ رُوَيْتَةَ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ، قَالَ: مَا تَفَقَّدَ رَجُلٌ ذِكْرَهُ ذَلِكَ التَّفَقُّدَ إِلَّا رَأَى مَا يَكْرَهُ.

(۲۰۶۸) حضرت ابوامامہ بن سہل فرماتے ہیں کہ آدمی اپنے آلہ تناسل کے گیلیا ہونے کی بہت زیادہ پرواہ نہ کرے البتہ واقعی کوئی ناپاکی ہو تو اسے ضرور صاف کرے۔

(۲۰۶۹) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ مُفَضَّلِ بْنِ مَهْلَهْلٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ، قَالَ: قَالَ ابْنُ الزُّبَيْرِ: إِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْتِي الْإِنْسَانَ مِنْ قَبْلِ الْوُضُوءِ وَالشَّعْرِ وَالظُّفْرِ.

(۲۰۶۹) حضرت ابن الزبیر فرماتے ہیں کہ شیطان انسان کے وضو، بالوں اور ناخنوں کی طرف سے آتا ہے۔

(۲۴۱) فِي الرَّجُلِ يَنْسَى الْمَضْمَضَةَ وَالْإِسْتِنْشَاقَ

جو آدمی کلی کرنا اور ناک میں پانی ڈالنا بھول جائے اس کا کیا حکم ہے؟

(۲۰۷۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، قَالَ: أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَطَاءٍ؛ فِيمَنْ نَسِيَ الْمَضْمَضَةَ فِي الْوُضُوءِ أَوِ الْإِسْتِنْشَاقَ، قَالَ: يُمَضِّضُ وَيَسْتَنْشِقُ وَيُعِيدُ الصَّلَاةَ.

(۲۰۷۰) حضرت قیس بن سعد فرماتے ہیں کہ حضرت عطاء سے سوال کیا گیا کہ اگر کوئی آدمی وضو میں کلی کرنا اور ناک میں پانی ڈالنا بھول جائے تو کیا کرے؟ فرمایا کلی کرے، ناک میں پانی ڈالے اور دوبارہ نماز پڑھے۔

(۲۰۷۱) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ عَجْرَدٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: إِذَا صَلَّى الرَّجُلُ



فَنَسِيَ أَنْ يُمَضِّضَ وَيَسْتَنْشِقَ مِنْ جَنَابَةٍ ، أَعَادَ الْمُضْمَضَةَ وَالْإِسْتِنْشَاقَ .

(۲۰۷۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب آدمی غسل جنابت کرتے ہوئے کلی کرنا یا ناک میں پانی ڈالنا بھول جائے تو دوبارہ کلی کر کے اور ناک میں پانی ڈال کر نماز پڑھے۔

(۲۰۷۲) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ مُثَنَّى ، عَنْ عَطَاءٍ ، فِيمَنْ نَسِيَ الْمُضْمَضَةَ وَالْإِسْتِنْشَاقَ حَتَّى صَلَّى ، قَالَ : لَيْسَ عَلَيْهِ إِعَادَةٌ .

(۲۰۷۲) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص کلی کرنا یا ناک میں پانی ڈالنا بھول جائے اور نماز پڑھ لے تو اس پر نماز کا اعادہ نہیں ہے۔

(۲۰۷۳) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، فِي الرَّجُلِ يَنْسِي الْمُضْمَضَةَ ، قَالَ : إِنْ كَانَ دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ فَلْيُمَضِّضْ ، وَإِنْ لَمْ يَكُنْ دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ فَلْيُمَضِّضْ وَلْيَسْتَنْشِقْ .

(۲۰۷۳) حضرت حسن اس شخص کے بارے میں جو کلی کرنا بھول جائے فرماتے ہیں کہ اگر اس نے نماز شروع کر دی تو جاری رکھے اور اگر ابھی شروع نہیں کی تو کلی کرے اور ناک میں پانی ڈالے۔

(۲۰۷۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ بَنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَامِرٍ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ : يُعِيدُ الرَّجُلُ الصَّلَاةَ مِنْ نِسْيَانِ الْمُضْمَضَةِ وَالْإِسْتِنْشَاقِ .

(۲۰۷۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص کلی کرنا اور ناک میں پانی ڈالنا بھول جائے تو دوبارہ نماز پڑھے۔

(۲۰۷۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ الْحَكَمَ ، وَحَمَّادًا ، وَقَتَادَةَ ، عَنِ الرَّجُلِ يَنْسِي الْمُضْمَضَةَ وَالْإِسْتِنْشَاقَ حَتَّى يَقُومَ فِي الصَّلَاةِ ، قَالَ الْحَكَمُ وَقَتَادَةُ : يُمَضِّي ، وَقَالَ حَمَّادٌ : يَنْصَرِفُ .

(۲۰۷۵) حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ حضرت حکم، حضرت حماد اور حضرت قتادہ سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا گیا جو کلی کرنا اور ناک میں پانی ڈالنا بھول جائے تو حضرت حکم اور حضرت قتادہ نے فرمایا کہ وہ نماز پڑھتا رہے حضرت حماد نے فرمایا کہ وہ نماز ختم کر دے۔

(۲۰۷۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : إِذَا نَسِيَ الْمُضْمَضَةَ وَالْإِسْتِنْشَاقَ فِي الْجَنَابَةِ أَعَادَ ، وَإِذَا نَسِيَ فِي الْوُضُوءِ أَجْزَأَهُ .

(۲۰۷۶) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص غسل جنابت میں کلی کرنا یا ناک میں پانی ڈالنا بھولا ہے تو وہ دوبارہ نماز پڑھے اور اگر وضو میں بھولا ہے تو کوئی حرج کی بات نہیں۔

(۲۰۷۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، فِي الرَّجُلِ نَسِيَ الْمُضْمَضَةَ وَالْإِسْتِنْشَاقَ حَتَّى صَلَّى ، قَالَ : لَا يَعْتَدُ بِذَلِكَ .

(۲۰۷۷) حضرت حسن اس شخص کے بارے میں جو کلی کرنا اور ناک میں پانی ڈالنا بھول جائے اور نماز پڑھے فرماتے ہیں کہ اس میں کوئی حرج کی بات نہیں۔

(۲۰۷۸) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، وَأَبِي الْهَيْثَمِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ : لَيْسَ الْإِسْتِنْشَاقُ بِوَاجِبٍ .

(۲۰۷۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ ناک میں پانی ڈالنا واجب نہیں۔

(۲۰۷۹) حَدَّثَنَا أَصْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ قَالَ : إِذَا نَسِيَ الرَّجُلُ الْمَضْمَضَةَ وَالْإِسْتِنْشَاقَ فَلَا يُعِيدُ .

(۲۰۷۹) حضرت حماد فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص کلی کرنا اور ناک میں پانی ڈالنا بھول جائے تو نماز کا اعادہ نہ کرے۔

(۲۰۸۰) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، قَالَ : قُلْتُ لِإِبْرَاهِيمَ : الرَّجُلُ يُنْسَى الْإِسْتِنْشَاقَ ،

فَيَذْكُرُ فِي الصَّلَاةِ أَنَّهُ نَسِيَ؟ قَالَ إِبْرَاهِيمُ : يَمْضِي فِي صَلَاتِهِ ، قَالَ : وَقَالَ مَنْصُورٌ : وَالْمَضْمَضَةُ مِثْلُ ذَلِكَ .

(۲۰۸۰) حضرت منصور فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم سے پوچھا کہ اگر ایک آدمی ناک میں پانی ڈالنا بھول جائے اور اسے نماز میں یاد آئے تو وہ کیا کرے؟ حضرت ابراہیم نے فرمایا کہ نماز پڑھتا رہے۔ حضرت منصور فرماتے ہیں کہ کلی کا بھی یہی حکم ہے۔

(۲۴۲) فِي الرَّجُلِ يَرَى فِي ثَوْبِهِ الدَّمَ فَيَغْسِلُهُ

اگر کوئی آدمی اپنے کپڑوں پر خون کا نشان دیکھے تو دھو لے

(۲۰۸۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي هَاشِمٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ : إِنْ كَانَ بَعْضُ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ

لَتَقْرُصَ الدَّمَ مِنْ ثَوْبِهَا بِرِيقِهَا .

(۲۰۸۱) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ ایک ام المؤمنین اپنے کپڑوں پر خون کا نشان دیکھتی تو اسے دھو دیا کرتی تھیں۔

(۲۰۸۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ زَيْدٍ ، أَنَّ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ رَأَى فِي قَمِيصِهِ دَمًا ، فَبَزَقَ فِيهِ ،

ثُمَّ دَلَكَهُ .

(۲۰۸۲) حضرت یزید بن زیاد کہتے ہیں کہ حضرت حسن بن علی نے اپنی قمیص پر خون دیکھا تو اس پر تھوک پھینک کر اسے رگڑ دیا۔

(۲۰۸۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ جَعْفَرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي سَلِيطُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَسَارٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ

رَأَى فِي جُرْبَانِهِ دَمًا ، فَبَزَقَ فِيهِ ، ثُمَّ دَلَكَهُ .

(۲۰۸۳) حضرت سلیط بن عبد اللہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنے گریبان میں خون کا نشان دیکھا تو اس پر تھوک پھینک کر اسے رگڑ دیا۔

(۲۰۸۴) حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ حَيَّانَ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، قَالَ : رَأَيْتُ مِمُّونَ بْنَ مِهْرَانَ يَوْمًا وَهُوَ يُصَلِّي ، فَرَأَى فِي



تَوْبِهِ دَمًا ، فَقَالَ يَهْ هَكَذَا ، يَعْنِي : بِرِيقِهِ ، ثُمَّ فَرَّكَهُ بِيَدِهِ .

(۲۰۸۴) حضرت جعفر بن برقان کہتے ہیں کہ میں نے حضرت میمون بن مہران کو دیکھا کہ وہ نماز پڑھ رہے تھے اور دوران نماز انہوں نے اپنے کپڑوں پر خون کا نشان دیکھا تو اس پر تھوک پھینک کر اسے رگڑ دیا۔

(۲۰۸۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، وَعَامِرٍ ، وَعَطَاءٍ ، قَالُوا : لَا يَغْسِلُ الدَّمَ بِالْبَزَاقِ .  
(۲۰۸۵) حضرت ابو جعفر، حضرت عامر اور حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ خون کو تھوک سے نہیں دھویا جائے گا۔

(۲۴۳) فِي الدَّمِ يَغْسِلُ مِنَ الثَّوْبِ فَيَبْقَى أَثَرُهُ

کپڑے سے خون دھونے کے باوجود اگر اس کا نشان باقی رہ جائے تو کیا حکم ہے؟

(۲۰۸۶) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ رَأَى فِي تَوْبِهِ دَمًا فَغَسَلَهُ ، فَبَقِيَ أَثَرُهُ أَسْوَدَ ، وَدَعَا بِمِقْصَ فَقَصَّهُ فَقَرَضَهُ .

(۲۰۸۶) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنے کپڑوں پر خون کا نشان دیکھا تو اسے دھویا، لیکن اس پر سیاہ نشان باقی رہ گیا۔ آپ نے قبضی منگوا کر اسے کاٹ دیا۔

(۲۰۸۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حُرَيْثٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : إِذَا غَسَلْتَ الدَّمَ فَبَقِيَ أَثَرُهُ فَلَا يَضُرُّكَ .

(۲۰۸۷) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ جب تم خون کو دھو دو تو اس کا نشان باقی رہ جائے میں کوئی مضائقہ نہیں۔

(۲۰۸۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ دَلْهَمٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، مِنْهُ

(۲۰۸۸) حضرت حسن سے بھی یونہی منقول ہے۔

(۲۰۸۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُبَارَكٍ ، عَنْ كَرِيمَةَ ابْنَةِ هَمَّامٍ ، قَالَتْ : سَمِعْتُ عَائِشَةَ ، وَسُئِلَتْ عَنْ دَمِ الْمَحِيضِ يُصِيبُ الثَّوْبَ ؟ فَقَالَتْ : اغْسِلِيهِ ، فَقَالَتْ : غَسَلْتُهُ فَلَمْ يَذْهَبْ أَثَرُهُ ، فَقَالَتْ : اغْسِلِيهِ فَإِنَّ الْمَاءَ طَهُورٌ .

(۲۰۸۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ایک عورت نے سوال کیا کہ اگر حیض کا خون کپڑوں پر لگ جائے تو کیا حکم ہے؟ فرمایا اسے دھولو،

س عورت نے سوال کیا کہ میں اسے دھوتی ہوں لیکن اس کا داغ نہیں جاتا؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ اسے دھولو، پانی پاکی کا ذریعہ ہے۔

(۲۴۴) فِي الرَّجُلِ يَغْشَى عَلَيْهِ فَيَعِيدُ لِذَلِكَ الْوُضُوءِ

بے ہوشی سے وضو ٹوٹ جاتا ہے

(۲۰۹۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ عَمْرِو ، عَنِ الْحَسَنِ ، فِي رَجُلٍ غَشِيَ عَلَيْهِ وَهُوَ جَالِسٌ ، قَالَ : يَتَوَضَّأُ .

(۲۰۹۰) حضرت حسن اس شخص کے بارے میں جسے بیٹھے بیٹھے بے ہوشی طاری ہو جائے فرماتے ہیں کہ وہ وضو کرے گا۔

(۲۰۹۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ مُعْمِرَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: إِذَا أَفَاقَ الْمُصَابُ تَوَضَّأَ.

(۲۰۹۱) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب اسے افاقہ ہو تو وہ وضو کرے۔

(۲۰۹۲) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

عُتْبَةَ، قَالَ: أَتَيْتُ عَائِشَةَ، فَقُلْتُ: حَدَّثَنِي عَنْ مَرَضٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: نَعَمْ،

مَرَضَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَنَقَّلَ، فَأُغْمِيَ عَلَيْهِ، فَأَفَاقَ فَقَالَ: ضَعُوا لِي مَاءً فِي الْمُخَضَّبِ،

قَالَتْ: فَفَعَلْنَا، قَالَتْ: فَأَغْتَسَلَ، فَذَهَبَ لِيَنُوءَ فَأُغْمِيَ عَلَيْهِ، ثُمَّ أَفَاقَ فَقَالَ: ضَعُوا لِي مَاءً فِي الْمُخَضَّبِ،

قَالَتْ: فَفَعَلْنَا، قَالَتْ: فَأَغْتَسَلَ، فَذَهَبَ لِيَنُوءَ فَأُغْمِيَ عَلَيْهِ، ثُمَّ أَفَاقَ فَقَالَ: ضَعُوا لِي مَاءً فِي الْمُخَضَّبِ،

فَأَغْتَسَلَ حَتَّى فَعَلَهُ مِرَارًا. (بخاری ۶۸۷ - مسلم ۳۱۱)

(۲۰۹۲) حضرت عبداللہ بن عبداللہ کہتے ہیں کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا اور میں نے عرض کیا کہ مجھے

رسول اللہ ﷺ کے مرض الوفا کے بارے میں بتائیے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ کو مرض لاحق ہوا تو

آپ کی طبیعت بہت بوجھل ہو گئی، پھر آپ پر بے ہوشی طاری ہو گئی، جب افاقہ ہوا تو آپ نے فرمایا کہ میرے لئے بڑے برتن میں

پانی رکھو۔ چنانچہ ہم نے اس میں پانی رکھا اور آپ نے غسل فرمایا۔ آپ بڑی مشکل سے اٹھے، پھر آپ پر بے ہوشی طاری ہو گئی،

جب افاقہ ہوا تو آپ نے فرمایا کہ میرے لئے بڑے برتن میں پانی رکھو، ہم نے ایسا ہی کیا۔ آپ نے پھر غسل کیا اور بڑی مشکل

سے اٹھے، آپ پر پھر بے ہوشی طاری ہو گئی۔ پھر افاقہ ہوا تو آپ نے فرمایا کہ میرے لئے پانی رکھو۔ چنانچہ آپ نے پھر غسل فرمایا

اور ایسا کئی مرتبہ کیا۔

(۲۴۵) مَنْ كَانَ يُحِبُّ أَنْ يَغْتَسِلَ كُلَّ يَوْمٍ

جن حضرات کے نزدیک روزانہ غسل کرنا مستحب ہے

(۲۰۹۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ،

أَنَّ عُثْمَانَ كَانَ يَغْتَسِلُ فِي كُلِّ يَوْمٍ مَرَّةً.

(۲۰۹۳) حضرت موسیٰ بن طلحہ فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ روزانہ غسل کیا کرتے تھے۔

(۲۰۹۴) حَدَّثَنَا عُقْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْوَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَارِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: إِنِّي لَا أَغْتَسِلُ فِي

الْيَلَّةِ الْبَارِدَةِ.

(۲۰۹۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں بخ بستر رات میں بھی وضو کرتا ہوں۔



(۲۰۹۵) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ؛ أَنَّهُ كَانَ يَغْتَسِلُ فِي كُلِّ يَوْمٍ مَرَّةً.

(۲۰۹۵) حضرت ہشام فرماتے ہیں کہ حضرت عمرو ہر روز غسل کرتے تھے۔

(۲۰۹۶) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ؛ أَنَّهُ كَانَ يَغْتَسِلُ فِي كُلِّ يَوْمٍ مَرَّةً.

(۲۰۹۶) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ حضرت محمد روزانہ ایک مرتبہ غسل کرتے تھے۔

(۲۰۹۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، وَحُمَيْدٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَمَةَ، قَالَ: قَالَ عَلِيُّ: إِنِّي لَا أَغْتَسِلُ فِي اللَّيْلَةِ الْبَارِدَةِ مِنْ غَيْرِ جَنَابَةٍ، لِأَتَجَلَّدَ بِهِ وَأَتَطَهَّرَ.

(۲۰۹۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں بغیر جنابت کے پاکیزگی اور تازگی کے لئے ٹھنڈی رات میں بھی غسل کرتا ہوں۔

(۲۰۹۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُسْعَرٍ، عَنْ أَبِي صَخْرَةَ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ، قَالَ: سَمِعْتُ حُمْرَانَ بْنَ أَبَانَ، مَوْلَى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانٍ يَقُولُ: كُنْتُ أَصْعُ لِعُثْمَانَ طَهُورَهُ، فَمَا أَتَى عَلَيْهِ يَوْمٌ إِلَّا وَهُوَ يَقِصُّ عَلَيْهِ فِيهِ نُطْفَةٌ مِنْ مَاءٍ.

(۲۰۹۸) حضرت حمران بن ابان کہتے ہیں کہ میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے لئے طہارت کا پانی رکھا کرتا تھا وہ ہر روز اپنے اوپر تھوڑا سا پانی ڈالا کرتے تھے۔

(۲۱۶) مَنْ كَانَ يَقُولُ إِذَا دَخَلَتِ الْمَاءَ فَادْخُلْهُ بِإِزَارٍ

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ جب پانی میں داخل ہو تو ازار پہن کر داخل ہو

(۲۰۹۹) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ أَبِي فَرْوَةَ، قَالَ: ذَهَبْتُ مَعَ ابْنِ أَبِي لَيْلَى إِلَى الْفُرَاتِ، فَدَخَلَهُ بِثَوْبٍ، أَوْ قَالَ: بِمِثْرَدٍ، وَقَالَ: إِنَّ لَهُ لَسَاكِنًا.

(۲۰۹۹) حضرت ابو فروہ کہتے ہیں کہ میں حضرت ابن ابی لیلیٰ کے ساتھ دریا فرات گیا، وہ اس میں کپڑا پہن کر داخل ہوئے اور فرمایا کہ دریا کا بھی کوئی ساکن ہوتا ہے۔

(۲۱۰۰) حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ لَيْثٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي مَنْ رَأَى حُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ دَخَلَ الْمَاءَ بِإِزَارٍ، وَقَالَ: إِنَّ لَهُ لَسَاكِنًا. (۲۱۰۰) حضرت لیث کہتے ہیں کہ مجھے کسی نے بتایا ہے کہ حضرت حسن بن علی ازار پہن کر پانی میں داخل ہوئے اور فرمایا کہ اس کا بھی کوئی ساکن ہوتا ہے۔

(۲۱۰۱) حَدَّثَنَا ابْنُ فَصِيلٍ، عَنْ حُصَيْنٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي مَنْ رَأَى عُمَرَ مُسْتَقْبِعًا فِي الْمَاءِ وَعَلَيْهِ قَمِيصٌ، ثُمَّ خَرَجَ فَدَعَا بِمِلْحَفَةٍ فَلَبَسَهَا فَوْقَ الْقَمِيصِ.

(۲۱۰۱) حضرت حصین فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھے ہوئے شخص نے بتایا کہ وہ اس حال میں پانی میں داخل ہوئے کہ ان پر ایک قمیص تھی۔ پھر وہ باہر نکلے اور ایک اوڑھنی منگوا کر قمیص کے اوپر پہنی۔

(۲۱۰۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعْدٍ الْجَارِي، وَكَانَ مَوْلَى عُمَرَ، قَالَ: أَتَانَا عُمَرُ صَادِرًا عَنِ الْحَجِّ، فِي نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا سَعْدُ، أَتَيْنَا مَنَادِيلَ، فَأَتَيْتُ مَنَادِيلَ، فَقَالَ: اغْتَسِلُوا فِيهِ، فَإِنَّهُ مُبَارَكٌ.

(۲۱۰۲) حضرت عمرو بن سعد کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ حج سے واپسی پر صحابہ کرام کی ایک جماعت کے ساتھ ہمارے ہاں تشریف لائے اور فرمایا کہ اے سعد ہمارے پاس رومال لاؤ، آپ کے پاس رومال لائے گئے تو آپ نے فرمایا کہ ان میں غسل کرو۔ ہاں بابرکت چیز ہیں۔

(۲۴۷) فِي الرَّجُلِ يَذْبَحُ، أَيَتَوَضَّأُ مِنْ ذَلِكَ، أَمْ لَا؟

جانور کو ذبح کرنے والا وضو کرے گا یا نہیں؟

(۲۱۰۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عُمَرَ بْنِ حُدَيْرٍ، عَنْ عِيسَى بْنِ هِلَالٍ، عَنْ كَثِيرٍ، مَوْلَى سَلَمَةَ، قَالَ: مَنْ ذَبَحَ ذَبِيحَةً فَلْيَتَوَضَّأْ.

(۲۱۰۳) حضرت کثیر فرماتے ہیں کہ جو جانور کو ذبح کرے اسے چاہئے کہ وضو کرے۔

(۲۱۰۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ رَبِيعٍ، عَنِ الْحَسَنِ، فِي الرَّجُلِ يَذْبَحُ الْبَيْعَرِ أَوِ الشَّاةِ، قَالَ: إِنْ أَصَابَهُ دَمٌ غَسَلَهُ، وَلَيْسَ عَلَيْهِ وَضُوءٌ.

(۲۱۰۴) حضرت حسن اس شخص کے بارے میں جو اونٹ یا بکری ذبح کرے فرماتے ہیں کہ اگر اسے خون لگا ہے تو دھو لے اور اس پر وضو لازم نہیں۔

(۲۱۰۵) حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ الْمُقَدَّامِ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: إِذَا تَوَضَّأَ الرَّجُلُ ثُمَّ ذَبَحَ شَاةً لَمْ يَقْطَعْ ذَلِكَ طَهْرَهُ، وَإِنْ أَصَابَهُ دَمٌ غَسَلَهُ، وَإِنْ لَمْ يَصْبُهُ دَمٌ فَلَا شَيْءَ عَلَيْهِ.

(۲۱۰۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر آدمی نے وضو کرنے کے بعد بکری ذبح کی تو اس کا وضو نہیں ٹوٹا اور اگر اس کو خون لگ جائے تو دھو لے اور اگر خون نہیں لگا تو کچھ لازم نہیں۔

(۲۴۸) فِي الرَّجُلِ يُرِيدُ أَنْ يَدْخُلَ الْخُلَاءَ فَيَلْبَسُ حُفَاهُ

کیا آدمی موزے پہن کر بیت الخلاء میں جاسکتا ہے؟

(۲۱۰۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، قَالَ: رَأَيْتُ إِبْرَاهِيمَ دَخَلَ الْخُلَاءَ وَعَلَيْهِ حُفَاهُ



، ثُمَّ خَرَجَ فِتَوَضًّا ، وَمَسَحَ عَلَيْهِمَا .

(۲۱۰۶) حضرت سلمہ بن کھیل فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم کو دیکھا کہ وہ موزے پہن کر بیت الخلاء میں داخل ہوئے پھر نکل کر وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا۔

(۲۱۰۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ ذَرٍّ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الْحَارِثِ ، قَالَ : دَعَوْتُ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيَّ ، وَإِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيَّ ، فَدَخَلَا الْخَلَاءَ فِي أَخْفَافِهِمَا ، ثُمَّ خَرَجَا ، فَتَوَضَّأَا وَمَسَحَا عَلَى خِفَافِهِمَا ، ثُمَّ صَلَّيَا .

(۲۱۰۷) حضرت عبدالملک بن حارث کہتے ہیں کہ میں نے ابراہیم نخعی اور ابراہیم تیمی کی دعوت کی، وہ دونوں موزے پہن کر بیت الخلاء میں داخل ہوئے، پھر نکل کر وضو کیا اور اپنے موزوں پر مسح کیا پھر دونوں نے نماز پڑھی۔

(۲۱۰۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ رَجُلٍ لَمْ يُسَمِّهِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، وَالْحَكَمِ ، أَنَّهُمَا كَانَا إِذَا أَرَادَا أَنْ يَبُولَا لَبَسَا خِفَافَهُمَا كَمَا يُمَسَحَانِ .

(۲۱۰۸) حضرت سفیان ایک آدمی سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابراہیم اور حضرت حکم جب پیشاب کرنے کا ارادہ کرتے تو موزے پہن لیتے تاکہ ان پر مسح کرے۔

(۲۴۹) مَنْ قَالَ لَيْسَ عَلَى الثَّوْبِ جَنَابَةٌ

کپڑا جنبی نہیں ہوتا

(۲۱۰۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ حُدَيْرٍ ، عَنْ أَبِي مَجْلَزٍ ، قَالَ : لَيْسَ عَلَى الثَّوْبِ جَنَابَةٌ .

(۲۱۰۹) حضرت ابو مجلز فرماتے ہیں کہ کپڑا جنبی نہیں ہوتا۔

(۲۱۱۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، عَنْ أَبِي عَوَانَةَ ، عَنْ أَبِي بَشِيرٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : الثَّوْبُ لَا يُجْنِبُ .

(۲۱۱۰) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ کپڑا جنبی نہیں ہوتا۔

(۲۱۱۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ زَكَرِيَّا ، عَنْ الشَّعْبِيِّ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : الثَّوْبُ لَا يُجْنِبُ .

(۲۱۱۱) حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ کپڑا جنبی نہیں ہوتا۔

(۲۵۰) فِي الرَّجُلِ يَتَوَضَّأُ فَيَجِفُّ بَعْضُ جَسَدِهِ قَبْلَ أَنْ يَفْرَغَ مِنْ وُضُوئِهِ

وضو مکمل ہونے سے پہلے کوئی عضو خشک ہو جائے تو کیا حکم ہے؟

(۲۱۱۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ الرَّبِيعِ ، عَنِ الْحَسَنِ ، فِي الرَّجُلِ يَتَوَضَّأُ فَيَجِفُّ وَضُوهُ ، قَالَ : إِنْ كَانَ فِي عَمَلِ الْوُضُوءِ غَسَلَ رِجْلَيْهِ ، وَإِنْ كَانَ فِي غَيْرِ عَمَلِ الْوُضُوءِ اسْتَأْنَفَ الْوُضُوءَ .

(۲۱۱۲) حضرت حسن سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا جس کا وضو مکمل ہونے سے پہلے کوئی عضو خشک ہو جائے۔ انہوں نے فرمایا کہ اگر اس نے وضو کے علاوہ کوئی کام نہیں کیا تو پاؤں دھو لے اور اگر وضو کے علاوہ کچھ اور کیا ہے تو دوبارہ وضو کرے۔  
(۲۱۱۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: سَأَلْتُ سُفْيَانَ عَنْ ذَلِكَ؟ فَقَالَ: يَغْسِلُ قَدَمَيْهِ، قُلْتُ: وَإِنْ جَفَّتْ وَضُوءُهُ؟ قَالَ: وَإِنْ جَفَّتِ الْوُضُوءُ، قَالَ: وَكَذَلِكَ نَقُولُ

(۲۱۱۳) حضرت وکیع کہتے ہیں کہ میں نے اس بارے میں حضرت سفیان سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ وہ اپنے پاؤں دھوے گا۔ میں نے کہا خواہ اس کا کوئی عضو خشک ہو جائے؟ فرمایا ہاں، خواہ اس کا کوئی عضو خشک ہو جائے۔ حضرت وکیع کہتے ہیں کہ ہمارا بھی یہی مذہب ہے۔

(۲۱۱۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ (ح) وَعَنْ جَابِرٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، أَنَّهُمَا كَرِهَا أَنْ يَكْتُبَ الْجُنُبُ: بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ.  
(۲۱۱۴) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ حضرت جابر اور حضرت شعبی اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ جنبی بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ لکھے۔

(۲۱۱۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانُوا لَا يَرَوْنَ بَأْسًا أَنْ يَكْتُبَ الرَّجُلُ الرَّسَالَهَ وَهُوَ عَلَى غَيْرِ وَضُوءٍ.

(۲۱۱۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف اس بات کو درست نہیں سمجھتے تھے کہ آدمی بغیر وضو کے خط لکھے۔

(۲۱۱۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ أَبِي سِنَانٍ ضَرَّادٍ بَيْنَ مَرَّةٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْهَدَدَلِ الْعَنْزِيِّ، قَالَ: كَانُوا يَذْكُرُونَ اللَّهَ عَلَى كُلِّ حَالٍ إِلَّا الْجَنَابَةَ.

(۲۱۱۶) حضرت ابو ہدیل فرماتے ہیں کہ اسلاف سوائے جنابت کے ہر حال میں اللہ کا ذکر کیا کرتے تھے۔

(۲۵۱) مَنْ قَالَ لَيْسَ فِي النَّبِيذِ وَضُوءٌ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ نبیذ پینے سے وضو نہیں ٹوٹتا

(۲۱۱۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ، وَعَامِرٍ، وَعَطَاءٍ، قَالُوا: لَيْسَ فِي شَيْءٍ مِنَ الشَّرَابِ وَضُوءٌ.

(۲۱۱۷) حضرت ابو جعفر، حضرت عامر اور حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ نبیذ پینے سے وضو نہیں ٹوٹتا۔

(۲۱۱۸) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ، عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيِّ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ؛ أَنَّهُ سَقَاهُمْ مَرَّةً نَبِيذًا فَتَوَضَّؤُوا.

(۲۱۱۸) حضرت خالد کہتے ہیں کہ حضرت ابو قتادہ نے اپنے ساتھیوں کو ایک مرتبہ نبیذ پلائی تو انہوں نے وضو کیا۔



(۲۵۲) فِي الْأَقْطَعِ أَيْنَ يَبْلُغُ بِالْوُضوءِ

معذور کے وضو کی کیا صورت ہوگی؟

(۲۱۱۹) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُونُسَ، عَنْ عَمْرِو، عَنِ الْحَسَنِ؛ فِي الْأَقْطَعِ إِذَا قُطِعَتْ رِجْلُهُ مِنَ الْوُضُوءِ فَأَرَادَ أَنْ يَتَوَضَّأَ: غَسَلَ الْقُطْعَ، وَإِذَا قُطِعَتِ الْكَفُّ غَسَلَ إِلَى الْمِرْفَقِ.

(۲۱۱۹) حضرت حسن معذور کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اگر اس کا پاؤں جوڑ سے کٹا ہو اور وہ وضو کرنے لگے تو کٹاؤ والی جگہ سے شروع کرے اور اگر ہتھیلی کٹی ہو تو کہنی تک باقی بازو کو دھو لے۔

(۲۵۳) فِي الرَّجُلِ لَا يَسْتَمْسِكُ بَوْلُهُ

جس آدمی کے پیشاب کے قطرات بند نہ ہوتے ہوں اس کے لئے کیا حکم ہے؟

(۲۱۲۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانَ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ؛ أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ أَصَابَهُ سَلَسٌ مِنْ بَوْلٍ، فَكَانَ يُصَلِّي وَهُوَ لَا يَرْفَعُ.

(۲۱۲۰) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ حضرت زید بن ثابت کو مسلسل پیشاب کے قطرے آتے رہتے تھے لیکن وہ نماز بھی ادا کرتے تھے۔

(۲۵۴) فِي الرَّجُلِ تَرْجُلُهُ الْحَائِضُ

کیا حائضہ عورت مرد کو نگھا کر سکتی ہے؟

(۲۱۲۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُليَّةَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدٍ، قَالَ: نَبِئْتُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ تَرْجُلُهُ الْحَائِضُ، وَيَقُولُ: إِنْ حَبِطَتْهَا لَيْسَتْ فِي يَدِهَا.

(۲۱۲۱) حضرت محمد فرماتے ہیں کہ حائضہ خاتون حضور ﷺ کو نگھا کیا کرتی تھیں اور حضور ﷺ فرماتے تھے کہ اس کا حیض اس کے ہاتھ میں نہیں ہے۔

(۲۱۲۲) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، وَيَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كُنْتُ أَرْجُلُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا حَائِضٌ، وَهُوَ عَاكِفٌ.

(نسائی ۳۳۸۳ - احمد ۲/۳۲)

(۲۱۲۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حضور ﷺ کے سر میں نگھا کیا کرتی تھی حالانکہ میں حالت حیض میں اور

حضور ﷺ حالت اعتکاف میں ہوتے تھے۔

(۲۱۲۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: رَبَّمَا وَضَّأَتْهُ جَارِيَةٌ مِنْ جَوَارِيهِ وَهِيَ حَائِضٌ تَغْسِلُ قَدَمَيْهِ.

(۲۱۲۳) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ بعض اوقات حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی حائضہ باندی انہیں وضو کراتی اور ان کے پاؤں دھوتی تھی۔

(۲۱۲۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ؛ أَنَّ جَارِيَةً كَانَتْ تَغْسِلُ رِجْلَيْهِ وَهِيَ حَائِضٌ.

(۲۱۲۴) حضرت عبداللہ بن دینار فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی حائضہ باندی ان کے پاؤں دھویا کرتی تھی۔

(۲۱۲۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُدْنِي رَأْسَهُ إِلَيَّ وَأَنَا حَائِضٌ، وَهُوَ مُجَاوِرٌ، تَعْنِي: مُعْتَكِفًا، فَيَضَعُهُ فِي حِجْرِي، فَأَغْسِلُهُ وَأَرْجُلُهُ وَأَنَا حَائِضٌ.

(بخاری ۲۹۶۶ - مسلم ۲۳۳۳)

(۲۱۲۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ اپنا سر مبارک میری طرف بڑھاتے حالانکہ میں حالت حیض میں اور آپ حالت اعتکاف میں ہوتے تھے، پھر آپ ﷺ اپنا سر مبارک میری گود میں رکھ دیتے اور میں آپ کا سر دھوتی اور کنگھی کرتی حالانکہ میں حالت حیض میں ہوتی تھی۔

(۲۱۲۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مُغِيرَةَ؛ أَنَّ أَبَا طَلْحَانَ سَأَلَ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْحَائِضِ تَوَضَّعَ الْمَرِيضُ؟ قَالَ: لَا بَأْسَ بِهِ.

(۲۱۲۶) حضرت مغیرہ کہتے ہیں کہ حضرت ابو طلحہ نے حضرت ابراہیم سے سوال کیا کہ کیا حائضہ مریض کو وضو کرا سکتی ہے انہوں نے فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۲۱۲۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الرَّبِيعِ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: لَا بَأْسَ أَنْ تَغْسِلَ الْحَائِضُ رَأْسَ الرَّجُلِ وَتَرْجُلَهُ.

(۲۱۲۷) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اس بات میں کوئی حرج نہیں کہ حائضہ عورت آدمی کا سر دھوئے اور اس میں کنگھی کرے۔

(۲۱۲۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مَنبُوحٍ، عَنْ أُمِّهِ، قَالَتْ: دَخَلَ ابْنُ عَبَّاسٍ عَلَى مَيْمُونَةَ، فَقَالَتْ: أَيُّ بَنَى، مَا لِي أَرَاكَ شَعْنًا رَأْسُكَ؟ قَالَ: إِنَّ أُمَّ عَمَّارٍ مَرْجَلِي حَائِضٌ، قَالَتْ: أَيُّ بَنَى، وَأَيْنَ الْحَيْضَةُ مِنَ الْيَدِ؟ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضَعُ رَأْسَهُ فِي حِجْرِ إِحْدَانَا وَهِيَ حَائِضٌ.

(نسائی ۲۶۷ - احمد ۳۳۱/۶)

(۲۱۲۸) حضرت منبوح کی والدہ فرماتی ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ انہوں نے



کہا کہ اے میرے بیٹے! کیا بات ہے میں تمہارے بالوں کو پراگندہ حالت میں دیکھ رہی ہوں۔ انہوں نے فرمایا کہ میرے بالوں میں کنگھی کرنے والی ام عمار حالت حیض میں ہیں۔ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ اے میرے بیٹے! حیض کیا ہاتھ میں ہوتا ہے؟ رسول اللہ ﷺ اپنا سر مبارک ہم میں کسی کی گود میں رکھتے تھے حالانکہ وہ حائضہ ہوتی تھی۔

(۲۵۵) فِي الْمَرِيضِ لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَتَوَضَّأَ

اگر مریض میں وضو کرنے کی طاقت نہ ہو تو کیا کرے؟

(۲۱۲۹) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَيُّوبَ الْمُؤَصِّلِيُّ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، فِي الْمَرِيضِ لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَتَوَضَّأَ، قَالَ: يَتِيمَمُ.

(۲۱۲۹) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ اگر مریض میں وضو کرنے کی طاقت نہ ہو تو وضو کر لے۔

(۲۱۳۰) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، وَمُجَاهِدٍ، قَالَا فِي الْمَرِيضِ تُصِيبُهُ الْجَنَابَةُ فَيَخَافُ عَلَى نَفْسِهِ، قَالَ: هُوَ بِمَنْزِلَةِ الْمُسَافِرِ الَّذِي لَا يَجِدُ الْمَاءَ يَتِيمَمُ. وَسَأَلْتُ عَطَاءً، فَقَالَ: لَا بَدَّ مِنَ الْمَاءِ وَيَسَّخُنُ لَهُ.

(۲۱۳۰) حضرت سعید بن جبیر اور حضرت مجاہد اس مریض کے بارے میں جسے جنابت لاحق ہو جائے اور غسل کرنے کی صورت میں نقصان کا ڈر ہو، فرماتے ہیں کہ وہ اس مسافر کے درجہ میں ہے جسے پانی نہ ملے اور وہ تیمم کرے۔ حضرت قیس کہتے ہیں کہ میں نے ان بارے میں حضرت عطاء سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ پانی کا استعمال ضروری ہے، خواہ گرم کر کے استعمال کرے۔



اذان اور اس کے احکام و آداب اور فقہی مسائل

اذان اور اقامت کا طریقہ

(۲۱۳۱) حضرت عبدالرحمن بن ابی بکرؓ فرماتے ہیں کہ ہم سے رسول اللہ ﷺ کے صحابہ نے بیان کیا ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عبداللہ بن زید انصاری رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ ایک آدمی جس پر دو سبز چادریں ہیں وہ ایک دیوار پر کھڑا ہے۔ اس نے دو مرتبہ اذان دی، دو مرتبہ اقامت کہی اور ایک مرتبہ بیٹھا۔ یہ سن کر حضرت بلال رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے، انہوں نے دو مرتبہ اذان دی، دو مرتبہ اقامت کہی اور ایک مرتبہ بیٹھے۔

[illegible]



اللَّهُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ، حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ، حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ، اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَالْإِقَامَةُ: اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ، حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ، حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ، قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ، قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ. (ابوداؤد ۵۰۳۹۵۰۳ - ترمذی ۱۹۲)

(۲۱۳۲) حضرت ابو محمد زہریؒ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے مجھے اذان کے انیس اور اقامت کے سترہ کلمات سکھائے۔ اذان کے کلمات یہ تھے: اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ، حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ، حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ، اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ.

اقامت کے کلمات یہ تھے: اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ، حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ، قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ، قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ.

(۲۱۳۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: كَانَ أَذَانُ ابْنِ عُمَرَ، اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، شَهِدْتُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، شَهِدْتُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، ثَلَاثًا، شَهِدْتُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، شَهِدْتُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ، ثَلَاثًا، حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ، ثَلَاثًا، اللَّهُ أَكْبَرُ، أَحْسِبُهُ قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ.

(۲۱۳۳) حضرت نافعؒ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمرؓ کی اذان یہ تھی: اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، شَهِدْتُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، شَهِدْتُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، (تین مرتبہ) شَهِدْتُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، شَهِدْتُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، (تین مرتبہ) حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ، (تین مرتبہ) حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ، (تین مرتبہ) اللَّهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ.

(۲۱۳۴) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، قَالَ: كَانَ الْأَذَانُ أَنْ يَقُولَ: اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ،

حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ ، حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ ، حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ ، اللَّهُ أَكْبَرُ ، اللَّهُ أَكْبَرُ ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ .

(۲۱۳۳) حضرت محمد فرماتے ہیں کہ اذان کے کلمات یہ ہیں: اللَّهُ أَكْبَرُ ، اللَّهُ أَكْبَرُ ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ ، حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ ، حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ ، اللَّهُ أَكْبَرُ ، اللَّهُ أَكْبَرُ ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ .

(۲۱۳۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنْ يُونُسَ ، قَالَ : كَانَ الْحَسَنُ ، يَقُولُ : اللَّهُ أَكْبَرُ ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ ، حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ ، ثُمَّ يَرْجِعُ فَيَقُولُ : اللَّهُ أَكْبَرُ ، اللَّهُ أَكْبَرُ ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ ، حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ ، مَرَّتَيْنِ ، اللَّهُ أَكْبَرُ ، اللَّهُ أَكْبَرُ ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ .

(۲۱۳۵) حضرت حسن فرمایا کرتے تھے کہ اذان کے کلمات یہ ہیں: اللَّهُ أَكْبَرُ ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ ، حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ ، پھر انہی کلمات کو دہراتے اور یوں کہتے: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ ، حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ (دو مرتبہ) اللَّهُ أَكْبَرُ ، اللَّهُ أَكْبَرُ ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ .

(۲۱۳۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ قَيْسٍ ، عَنْ ابْنِ أَبِي مَحْذُورَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّهُ كَانَ يَخْفِضُ صَوْتَهُ بِالْأَذَانِ مَرَّةً مَرَّةً ، حَتَّى إِذَا انْتَهَى إِلَى قَوْلِهِ : أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ، رَجَعَ إِلَى قَوْلِهِ : أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، فَرَفَعَ بِهَا صَوْتَهُ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ ، حَتَّى إِذَا انْتَهَى إِلَى : حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ ، قَالَ : الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ ، فِي الْأَذَانِ الْأَوَّلِ مِنَ الْفَجْرِ .

(ابوداؤد ۵۰۲ - احمد ۳/۳۰۹)

(۲۱۳۶) حضرت ابن ابی محذورہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابو محذورہ ایک ایک مرتبہ اذان کے کلمات کو آہستہ آواز سے کہا کرتے تھے۔ پھر جب أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ، تک پہنچتے تو واپس أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، کی طرف جاتے اور دو مرتبہ یہ کلمات کہتے ہوئے آواز کو بلند کرتے۔ پھر جب حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ ، تک پہنچتے تو فجر کی پہلی اذان میں الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ کہتے۔

(۲۱۳۷) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَةَ ، عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَصْحَابُنَا ؛ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ جَاءَ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ ، إِنِّي لَمَّا رَجَعْتُ الْبَارِحَةَ وَرَأَيْتُ مِنْ اهْتِمَامِكَ ، رَأَيْتُ كَأَنَّ رَجُلًا قَائِمًا عَلَى الْمَسْجِدِ عَلَيْهِ ثَوْبَانِ أَخْضَرَانِ فَأَذَّنَ ، ثُمَّ قَعَدَ قَعْدَةً ، ثُمَّ قَامَ فَقَالَ مِثْلَهَا ، غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ : قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ ، وَلَوْلَا أَنْ تَقُولُوا أَلْقُلْتُ : إِنِّي كُنْتُ يَقْظَانًا غَيْرَ نَائِمٍ ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَقَدْ أَرَاكَ



اللَّهِ خَيْرًا ، فَقَالَ عُمَرُ : أَمَا إِنِّي قَدْ رَأَيْتُ مِثْلَ الَّذِي رَأَى ، غَيْرَ أَنِّي لَمَّا سَبَقْتُ اسْتَحْيَيْتُ ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَرُّوا بِاللَّاءِ فَلْيُؤَذِّنْ . (ابوداؤد ۵۰۷)

(۲۱۳۷) ایک مرتبہ ایک انصاری صحابی حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ! گذشتہ رات جب میں نے آپ کی فکر دیکھی اور آپ کے پاس سے واپس گیا تو میں نے خواب میں دیکھا کہ ایک آدمی مسجد میں کھڑا ہے اور اس پر دو ہنر کپڑے ہیں۔ اس نے اذان دی، پھر وہ ایک مرتبہ بیٹھا پھر اس نے اسی طرح اقامت کہی البتہ اقامت میں قد قامت الصلاة کے الفاظ کا اضافہ تھا۔ مجھے یوں لگتا ہے جیسے میں نیند اور بیداری کی درمیانی کیفیت میں تھا حضور ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے تمہیں خیر دکھائی ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے بھی خواب میں یہی کچھ دیکھا تھا لیکن اسے بیان کرتے ہوئے مجھے شرم محسوس ہوئی۔ پھر حضور ﷺ نے فرمایا کہ بلال کو حکم دو کہ وہ اذان دیں۔

(۲۱۳۸) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، بَنَحُوْهُ مِنْهُ .

(۲۱۳۸) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۲) مَنْ كَانَ يَقُولُ الْإِذَاانُ مَثْنَى وَالْإِقَامَةُ مَرَّةً

جو حضرات فرماتے ہیں کہ اذان دو دو مرتبہ اور اقامت ایک ایک مرتبہ کہی جائے گی

(۲۱۳۹) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رِفِيعٍ ، عَنْ أَبِي مُحَذُّورَةَ ؛ أَنَّ أَذَانَهُ كَانَ مَثْنَى ، وَأَنَّ إِقَامَتَهُ كَانَتْ وَاحِدَةً .

(۲۱۳۹) حضرت عبدالعزیز بن ریفیع کہتے ہیں کہ حضرت ابو محذورہ کی اذان دو دو مرتبہ اور اقامت ایک ایک مرتبہ ہوا کرتی تھی۔

(۲۱۴۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي الْمُثَنَّى ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : كَانَ بِلَالٌ يَشْفَعُ الْإِذَاانَ ، وَيُؤْتِرُ الْإِقَامَةَ . (ابوداؤد ۵۱۱۔ نسائی ۱۵۹۳)

(۲۱۴۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ اذان کو دو دو مرتبہ اور اقامت کو ایک ایک مرتبہ کہا کرتے تھے۔

(۲۱۴۱) حَدَّثَنَا التَّقْفِيُّ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ ، قَالَ : أَظَنُّهُ عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : أُمِرَ بِلَالٌ أَنْ يَشْفَعَ الْإِذَاانَ ، وَيُؤْتِرَ الْإِقَامَةَ . (مسلم ۲۸۶۔ احمد ۱۰۳/۳)

(۲۱۴۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا گیا تھا کہ اذان دو دو مرتبہ اور اقامت ایک مرتبہ کہیں۔

(۲۱۴۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : أُمِرَ بِلَالٌ أَنْ يَشْفَعَ الْإِذَاانَ ، وَيُؤْتِرَ الْإِقَامَةَ . (بخاری ۶۰۷۔ مسلم ۲۸۶)

(۲۱۳۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا گیا تھا کہ اذان دو مرتبہ اور اقامت ایک مرتبہ کہیں۔

(۲۱۴۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ؛ أَنَّ أَبَاهُ كَانَ يَشْفَعُ الْآذَانَ، وَيُؤْتِرُ الْإِقَامَةَ.

(۲۱۳۳) حضرت ہشام بن عروہ فرماتے ہیں کہ ان کے والد اذان دو مرتبہ اور اقامت ایک مرتبہ کہا کرتے تھے۔

(۲۱۴۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: الْآذَانُ مَثْنَى، وَالْإِقَامَةُ وَاحِدَةٌ.

(۲۱۳۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اذان دو مرتبہ اور اقامت ایک ایک مرتبہ ہے۔

(۲۱۴۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنِي رَجُلٌ فِي مَسْجِدِ الْكُوفَةِ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: الْإِقَامَةُ وَاحِدَةٌ، قَالَ: كَذَلِكَ آذَانُ بِلَالٍ.

(۲۱۳۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اقامت ایک مرتبہ ہے اور حضرت بلال کی اذان یونہی تھی۔

(۲۱۴۶) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: كَانَ يَقُولُ: الْإِقَامَةُ مَرَّةً مَرَّةً، فَإِذَا قَالَ: قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ، قَالَ: مَرَّتَيْنِ.

(۲۱۳۶) حضرت حسن فرمایا کرتے تھے کہ اقامت ایک مرتبہ ہے البتہ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ کو دو مرتبہ کہا جائے گا۔

(۲۱۴۷) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ مَكْحُولٍ، قَالَ: أَقَمْتُ مَعَهُ بِدَائِقٍ، فَلَمْ يَكُنْ يَزِيدُ عَلَى إِقَامَةٍ، وَلَا يُؤَذِّنُ، وَيَجْعَلُهَا وَاحِدَةً.

(۲۱۳۷) حضرت عبدالرحمن بن یزید فرماتے ہیں کہ میں مقام دابق میں حضرت مکحول کے ساتھ تھا وہ اذان اور اقامت ایک ایک مرتبہ کہا کرتے تھے۔

(۲۱۴۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ أَبِي الْمُثَنَّى؛ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَأْمُرُ الْمُؤَذِّنَ أَنْ يَشْفَعَ الْآذَانَ، وَيُؤْتِرَ الْإِقَامَةَ، لِيَعْلَمَ الْمَارُّ الْآذَانَ مِنَ الْإِقَامَةِ.

(۲۱۳۸) حضرت ابن شہاب کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما مؤذن کو حکم دیتے تھے کہ اذان دو مرتبہ اور اقامت ایک مرتبہ کہے، تاکہ گزرنے والے کو اذان اور اقامت کا فرق معلوم ہو سکے۔

(۲) مَنْ كَانَ يَشْفَعُ الْإِقَامَةَ وَيَرَى أَنَّ يُشَيِّهَا

جو حضرات فرماتے ہیں کہ اقامت بھی دو مرتبہ کہی جائے گی

(۲۱۴۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَحْيَى، عَنِ الْهَجَّاجِ بْنِ قَيْسٍ؛ أَنَّ عَلِيًّا كَانَ يَقُولُ: الْآذَانُ مَثْنَى وَالْإِقَامَةُ، وَأَتَى عَلَى مُؤَذِّنٍ يَقِيمُ مَرَّةً مَرَّةً، فَقَالَ: أَلَا جَعَلْتُهَا مَثْنَى؟ لَا أُمَّ لِلْآخِرِ.

(۲۱۳۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ اذان اور اقامت دونوں دو مرتبہ کہی جائیں گی۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ اقامت



کہنے والے مؤذن کو ڈانٹتے اور اسے کہتے اللہ تمہیں اپنی رحمت سے دور کرے، تم نے اقامت دو دمرتہ کیوں نہیں کہی؟  
(۲۱۵۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ عَبْدِ مَوْلَى سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ؛ أَنَّ سَلَمَةَ بْنَ الْأَكْوَعِ كَانَ يُنْشِئُ الْإِقَامَةَ.

(۲۱۵۰) حضرت عبید کہتے ہیں کہ حضرت سلمہ بن اکوع دو مرتبہ اقامت کہا کرتے تھے۔

(۲۱۵۱) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ الْأَنْصَارِيُّ مُؤَذِّنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْفَعُ الْأَذَانَ وَالْإِقَامَةَ.

(ترمذی ۱۹۴۔ دار قطنی ۲۴۱)

(۲۱۵۱) حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن زید انصاری رضی اللہ عنہ جو کہ رسول اللہ ﷺ کے مؤذن تھے اذان اور اقامت کو دو دمرتہ کہا کرتے تھے۔

(۲۱۵۲) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ، قَالَ: إِذَا جَعَلْتَهَا إِقَامَةً فَأَنْتَهَا.

(۲۱۵۲) حضرت ابو العالیہ فرماتے ہیں کہ جب تم اقامت کہو تو دمرتہ کہو۔

(۲۱۵۳) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: لَا تَدْعُ أَنْ تُنْشِئَ الْإِقَامَةَ.

(۲۱۵۳) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ تم دو مرتبہ اقامت کہنا مت چھوڑو۔

(۲۱۵۴) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ، قَالَ: كَانَ أَصْحَابُ عَلِيٍّ، وَأَصْحَابُ عَبْدِ اللَّهِ يَشْفَعُونَ الْأَذَانَ وَالْإِقَامَةَ.

(۲۱۵۴) حضرت ابو اسحاق فرماتے ہیں کہ حضرت علی اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے شاگرد اذان اور اقامت کو دو دمرتہ کہا کرتے تھے۔

(۲۱۵۵) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: إِنَّ بِلَالًا كَانَ يُنْشِئُ الْأَذَانَ وَالْإِقَامَةَ.

(عبدالرزاق ۱۷۹۱۔ دار قطنی ۳۵)

(۲۱۵۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ اذان اور اقامت کو دو دمرتہ کہا کرتے تھے۔

(۴) مَا قَالُوا آخِرَ الْأَذَانِ مَا هُوَ؟ وَمَا يُخْتَمَرُ بِهِ الْأَذَانُ؟

اذان کے آخری کلمات کون سے ہیں؟

(۲۱۵۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، قَالَ: كَانَ آخِرُ أَذَانِ بِلَالٍ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ.

(نسائی ۱۶۱۵۔ دار قطنی ۲۴۴)

(۲۱۵۶) حضرت اسود فرماتے ہیں کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ کی اذان کے آخری کلمات یہ تھے: لا اِلهَ اِلاَّ اللہ۔

(۲۱۵۷) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ مُعِيْرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، وَالشَّعْبِيِّ ، قَالَا : كَانَ آخِرُ أَذَانِ بِلَالٍ : اللَّهُ أَكْبَرُ ، اللَّهُ أَكْبَرُ ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ .

(۲۱۵۷) حضرت ابراہیم اور حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ کی اذان کے آخری کلمات یہ ہوا کرتے تھے: اللہ اکبر، اللہ اکبر، لا اِلهَ اِلاَّ اللہ۔

(۲۱۵۸) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ أَبِي مَحْذُورَةَ : أَنَّهُ أَذَّنَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَلَأَبَى بَكْرٍ ، وَعُمَرُ ، وَكَانَ آخِرُ أَذَانِهِ : اللَّهُ أَكْبَرُ ، اللَّهُ أَكْبَرُ ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ .

(۲۱۵۸) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ حضرت ابو محذورہ رضی اللہ عنہ نے حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ، حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے لئے اذان دی ہے، ان کی اذان کے آخری کلمات یہ ہوا کرتے تھے: اللہ اکبر، اللہ اکبر، لا اِلهَ اِلاَّ اللہ۔

(۲۱۵۹) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُقَيْعٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي قَائِدُ أَبِي مَحْذُورَةَ ، بِمِثْلِهِ (۲۱۵۹) ایک اور سند سے یہی منقول ہے۔

(۲۱۶۰) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَابِسٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا مَحْذُورَةَ يَقُولُ فِي آخِرِ أَذَانِهِ : اللَّهُ أَكْبَرُ ، اللَّهُ أَكْبَرُ ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، إِلَّا أَنَّ أَذَانَهُ كَانَ مَثْنًى ، وَأَنَّ إِقَامَتَهُ كَانَتْ وَاحِدَةً ، وَخَاتِمَةَ أَذَانِهِ : اللَّهُ أَكْبَرُ ، اللَّهُ أَكْبَرُ ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ .

(۲۱۶۰) حضرت عبدالرحمن بن عابس کہتے ہیں کہ حضرت ابو محذورہ رضی اللہ عنہ اپنی اذان کے آخر میں یہ کلمات کہا کرتے تھے: اللہ اکبر، اللہ اکبر، لا اِلهَ اِلاَّ اللہ۔ البتہ ان کی اذان دو دو مرتبہ اور اقامت ایک مرتبہ ہوا کرتی تھی۔ ان کی اذان ان کلمات پر مکمل ہوتی تھی: اللہ اکبر، اللہ اکبر، لا اِلهَ اِلاَّ اللہ۔

(۲۱۶۱) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُقَيْعٍ ، عَنْ أَبِي مَحْذُورَةَ ، بِمِثْلِهِ . (۲۱۶۱) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۲۱۶۲) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَجْعَلُ آخِرَ أَذَانِهِ : اللَّهُ أَكْبَرُ ، اللَّهُ أَكْبَرُ ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ .

(۲۱۶۲) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کی اذان کے آخری کلمات یہ ہوا کرتے تھے: اللہ اکبر، اللہ اکبر، لا اِلهَ اِلاَّ اللہ۔

(۲۱۶۳) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَابِسٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا مَحْذُورَةَ ، يَقُولُ فِي آخِرِ أَذَانِهِ : اللَّهُ أَكْبَرُ ، اللَّهُ أَكْبَرُ ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ .



(۲۱۶۳) حضرت عبدالرحمن بن عابس فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو محذورہ رضی اللہ عنہ کو سانان کی اذان کے آخری کلمات یہ ہوا کرتے تھے: اللّٰهُ اَكْبَرُ، اللّٰهُ اَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ.

(۲۱۶۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ذَرٍّ، قَالَ: سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ، يَقُولُ: آخِرُ الْأَذَانِ اللّٰهُ اَكْبَرُ، اللّٰهُ اَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ.

(۲۱۶۳) حضرت عمر بن ذر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم کو فرماتے ہوئے سنا کہ وہ اذان کے آخر میں یہ کلمات کہا کرتے تھے: اللّٰهُ اَكْبَرُ، اللّٰهُ اَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ.

(۲۱۶۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي صَادِقٍ؛ أَنَّهُ كَانَ يَجْعَلُ آخِرَ أَذَانِهِ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ، وَقَالَ: هَكَذَا كَانَ آخِرُ أَذَانِ بِلَالٍ.

(۲۱۶۵) حضرت یزید فرماتے ہیں کہ حضرت ابوصادق کی اذان کے آخر میں یہ کلمات کہا کرتے تھے۔ اللہ اکبر اللہ اکبر لا الہ الا اللہ۔ انہوں نے فرمایا کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ کی اذان کے بھی آخری کلمات یہی تھے۔

(۲۱۶۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي اسْحَاقٍ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ، عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي مَحْذُورَةَ، قَالَ: كَانَ آخِرُ الْأَذَانِ: اللّٰهُ اَكْبَرُ، اللّٰهُ اَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ. (نسائی ۱۶۱۲)

(۲۱۶۶) حضرت اسود بن یزید کہتے ہیں کہ حضرت ابو محذورہ رضی اللہ عنہ کی اذان کے آخری کلمات یہ ہوا کرتے تھے: اللّٰهُ اَكْبَرُ، اللّٰهُ اَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ.

(۲۱۶۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ بِلَالٍ، قَالَ: كَانَ آخِرُ الْأَذَانِ: اللّٰهُ اَكْبَرُ، اللّٰهُ اَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ. (نسائی ۱۶۱۳)

(۲۱۶۷) حضرت اسود کہتے ہیں کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ کی اذان کے آخری کلمات یہ ہوا کرتے تھے: اللّٰهُ اَكْبَرُ، اللّٰهُ اَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ.

(۲۱۶۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ، قَالَ: كَانَ آخِرُ أَذَانِ أَبِي مَحْذُورَةَ، وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلَ لَهُ أَذَانَ مَكَّةَ، وَكَانَ آخِرَ أَذَانِهِ: اللّٰهُ اَكْبَرُ، اللّٰهُ اَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ.

(۲۱۶۸) حضرت عبدالعزیز بن رفیع فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مکہ کی اذان کے لیے حضرت ابو محذورہ رضی اللہ عنہ کو مقرر کیا تھا، ان کی اذان کے آخری کلمات یہ تھے: اللّٰهُ اَكْبَرُ، اللّٰهُ اَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ.

(۲۱۶۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ أَبِي سَهْلٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانَ آخِرُ أَذَانِ بِلَالٍ: اللّٰهُ اَكْبَرُ، اللّٰهُ اَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ.

(۲۱۶۹) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت بلال کی اذان کے آخری کلمات یہ ہوا کرتے تھے۔ اللّٰهُ اَکْبَرُ، اللّٰهُ اَکْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ۔

(۵) مَنْ كَانَ يَقُولُ فِي الْأَذَانِ الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ

جو حضرات اذان میں یہ کہا کرتے تھے: الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ (نماز نیند سے بہتر ہے)

(۲۱۷۰) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي مَحْذُورَةَ (ح) وَعَنْ طَلْحَةَ، عَنْ سُؤَيْدٍ، عَنْ بِلَالٍ؛ أَنَّهُ كَانَ آخِرُ تَثْوِيهِمَا: الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ. (ابو داؤد ۵۰۵۰۔ ابن خزيمة)

(۲۱۷۰) حضرت ابو محذورہ اور حضرت بلال رضی اللہ عنہما کی اذان کے آخری کلمات ”الصلاة خير من النوم“ ہوا کرتے تھے۔

(۲۱۷۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ سُؤَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ؛ أَنَّهُ أُرْسِلَ إِلَى مُؤَذِّنِهِ: إِذَا بَلَغْتَ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، فَقُلْ: الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ، فَإِنَّهُ أَذَانُ بِلَالٍ.

(۲۱۷۱) حضرت سوید بن غفلہ نے اپنے مؤذن کو یہ پیغام بھیجا کہ جب تم حی علی الفلاح پر پہنچو تو الصلاة خير من النوم کہا کرو کیونکہ یہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ کی اذان تھی۔

(۲۱۷۲) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ رَجُلٍ يُقَالُ لَهُ: إِسْمَاعِيلُ، قَالَ: جَاءَ الْمُؤَذِّنُ يُؤَذِّنُ عُمَرَ بِصَلَاةِ الصُّبْحِ، فَقَالَ: الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ، فَأَعْجِبَ بِهِ عُمَرُ، وَقَالَ لِلْمُؤَذِّنِ: أَقْرَبَهَا فِي أَذَانِكَ.

(۲۱۷۲) حضرت اسماعیل فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا مؤذن انیس صبح کی اذان کی اطلاع دینے آیا اور اس نے کہا: الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو یہ کلمات بہت پسند آئے اور آپ نے مؤذن سے فرمایا کہ ان کلمات کو اپنی اذان کا حصہ بنالو۔

(۲۱۷۳) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي أَذَانِهِ: الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ.

(۲۱۷۳) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اپنی اذان میں یہ کلمات کہا کرتے تھے: الصلاة خير من النوم

(۲۱۷۴) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، قَالَ: قَالَ: لَيْسَ مِنَ السُّنَّةِ أَنْ يَقُولَ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ: الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ. (ابن خزيمة ۳۸۲۔ دار قطنی ۳۸)

(۲۱۷۴) حضرت محمد فرماتے ہیں کہ اذان میں الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ کہنا سنت نہیں ہے۔

(۲۱۷۵) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، قَالَ: جَاءَ بِلَالٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤَذِّنُهُ بِالصَّلَاةِ، فَقِيلَ لَهُ: إِنَّكَ نَائِمٌ، فَصَرَخَ بِلَالٌ بِأَعْلَى صَوْتِهِ: الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ، فَأَدْخَلَتْ فِي الْأَذَانِ. (ابن ماجہ ۷۱۶)

(۲۱۷۵) حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ کو صبح کی اذان دینے کے لیے بلایا، تو کہا گیا کہ آپ سو رہے ہیں، بلال نے بلند آواز سے کہا: الصلاة خير من النوم، تو اسے اذان میں شامل کر دیا۔ (ابن ماجہ ۷۱۶)



(۲۱۷۵) حضرت سعید بن مسیب کہتے ہیں کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نماز کے وقت کی اطلاع دینے کے لئے حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ آپ کو بتایا گیا کہ حضور ﷺ سو رہے ہیں۔ حضرت بلال نے اونچی آواز سے کہا: الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ۔ اس کے بعد سے یہ الفاظ اذان کا حصہ بن گئے۔

(۲۱۷۶) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، أَنَّ أَبَاهُ كَانَ يَقُولُ فِي أَذَانِهِ: الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ، الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ، اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ.

(۲۱۷۶) حضرت ہشام بن عروہ روایت کرتے ہیں کہ ان کے والد اپنی اذان میں یہ کلمات کہا کرتے تھے: الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ، الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ، اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ.

(۲۱۷۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ أَبِي مُخَيْمِرَةَ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي أَذَانِهِ فِي التَّوْبِ: الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ، الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ.

(۲۱۷۷) حضرت قاسم بن مخیرہ اپنی اذان کی تحویب میں یہ کلمات کہا کرتے تھے: الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ، الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ.

(۲۱۷۸) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ هِشَامِ، عَنِ الْحَسَنِ، وَمُحَمَّدٍ، قَالَ: كَانَ التَّوْبِ عِنْدَهُمَا أَنْ يَقُولَ: حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ، الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ.

(۲۱۷۸) حضرت ہشام فرماتے ہیں کہ حضرت حسن اور حضرت محمد کے نزدیک توب کا معنی یہ تھا کہ یہ کلمات کہے جائیں۔ حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ، الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ.

(۲۱۷۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ؛ أَنَّهُ سَمِعَ مُؤَذِّنًا يَقُولُ فِي الْفَجْرِ: الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ، فَقَالَ: لَا تَزِيدَنَّ فِي الْأَذَانِ مَا لَيْسَ مِنْهُ.

(۲۱۷۹) حضرت عمران بن ابی الجعد فرماتے ہیں کہ حضرت اسود بن یزید نے مؤذن کو فجر کی اذان میں یہ کلمات کہتے سنا: الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ۔ تو فرمایا کہ اذان میں ان کلمات کا اضافہ نہ کرو جو اس کا حصہ نہیں ہیں۔

(۲۱۸۰) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي مَحْذُورَةَ؛ أَنَّهُ أَدَّنَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَأَبَى بَكْرٍ، وَعُمَرَ، فَكَانَ يَقُولُ فِي أَذَانِهِ: الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ.

(۲۱۸۰) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ حضرت ابو محذورہ نے رسول اللہ ﷺ، حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہم کے لئے اذان دی ہے وہ اپنی اذان میں یہ کلمات کہا کرتے تھے: الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ.

(۲۱۸۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بَكْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْلِمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ مُؤَذِّنَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، يَقُولُ: الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ.

(۲۱۸۱) حضرت عبداللہ بن مسلم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن عبدالعزیز کے مؤذن کو اذان میں الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ کہتے ہوئے سنا ہے۔

## (۶) فِي التَّثْوِيْبِ فِي أَمَى صَلَاةٍ هُوَ؟

### نماز میں تھویب کا حکم

(۲۱۸۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ زَيْدٍ، عَنْ حَيْثَمَةَ، قَالَ: كَانُوا يَتَوَبُّونَ فِي الْعِشَاءِ وَالْفَجْرِ.

(۲۱۸۲) حضرت حythمہ فرماتے ہیں کہ اسلاف عشاء اور فجر کی نماز میں تھویب کیا کرتے تھے۔

(۲۱۸۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ ابْنِ الْأَصْبَهَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، قَالَ: مَا ابْتَدَعُوا بَدْءَ

أَحَبَّ إِلَيَّ مِنَ التَّثْوِيْبِ فِي الصَّلَاةِ، يَعْنِي: الْعِشَاءَ وَالْفَجْرَ.

(۲۱۸۳) حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ فرماتے ہیں کہ لوگوں نے جوئی بدعتیں اختیار کی ہیں ان میں میرے نزدیک سب سے زیا

بہتر فجر اور عشاء کی نماز میں کی جانے والی تھویب ہے۔

(۲۱۸۴) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي مَحْدُورَةَ (ح) وَعَنْ طَلْحَةَ، عَنْ سُوَيْدٍ، عَنْ بِلَالٍ

أَنَّهُمَا كَانَا لَا يَتَوَبَّانِ إِلَّا فِي الْفَجْرِ.

(۲۱۸۴) حضرت ابو محذورہ اور حضرت بلال رضی اللہ عنہما صرف فجر کی نماز میں تھویب کیا کرتے تھے۔

(۲۱۸۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ؛ أَنَّهُ أُرْسِلَ إِلَى مُؤَذِّنٍ لَهُ يُقَالُ

رَبَّاحٌ: أَنْ لَا يَتَوَبَّ إِلَّا فِي الْفَجْرِ.

(۲۱۸۵) حضرت عمران بن مسلم فرماتے ہیں کہ حضرت سويد بن غفله نے اپنے مؤذن کو پیغام بھجوایا کہ صرف فجر کی نماز میں تھویب

کیا کرو۔

(۲۱۸۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانُوا يَتَوَبُّونَ فِي الْعِشَاءِ وَالْفَجْرِ.

(۲۱۸۶) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف فجر اور عشاء کی نماز میں تھویب کیا کرتے تھے۔

(۲۱۸۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ عِيسَى بْنِ أَبِي عَزَّةَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: يَتَوَبُّ فِي الْعِشَاءِ وَالْفَجْرِ.

(۲۱۸۷) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ عشاء اور فجر کی نماز میں تھویب کی جائے گی۔

(۲۱۸۸) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانُوا يَتَوَبُّونَ فِي الْعَتَمَةِ وَالْفَجْرِ، وَكَانَ مُؤَذِّنُ إِبْرَاهِيمَ

يَتَوَبُّ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ، فَلَا يَنْهَاهُ.

① تھویب کا معنی ہے: الفاظ کو دہرانا۔ اذان میں تھویب کا معنی یہ ہے کہ مؤذن ایک مرتبہ اذان دینے کے بعد احتیاطاً دوسری مرتبہ اذان کے کلمات

کہے۔ یہ عمل شروع اسلام میں شروع تھا۔



(۲۱۸۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف فجر اور عشاء کی نماز میں تہویب کیا کرتے تھے۔ حضرت ابراہیم کا مؤذن ظہر اور عصر میں بھی تہویب کرتا تھا اور اسے منع نہیں کرتے تھے۔

(۷) فِي الْمَوْذِنِ يَسْتَدِيرُ فِي أَذَانِهِ

مؤذن کے نماز میں گھومنے کا حکم

(۲۱۸۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ، عَنْ أَبِيهِ؛ أَنَّ بِلَالًا رَكَزَ الْعِزَّةَ وَأَذَّنَ، فَرَأَيْتُهُ يَدُورُ فِي أَذَانِهِ. (ترمذی ۱۹۷۷۔ احمد ۳۰۸/۳)

(۲۱۸۹) حضرت ابو جحیفہ فرماتے ہیں کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے ایک نیزہ گاڑا اور اذان دی۔ میں نے انہیں دیکھا کہ وہ اذان میں گھوم رہے تھے۔

(۲۱۹۰) حَدَّثَنَا ابْنُ مَبْرَكٍ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، قَالَ: إِذَا أَدَّنَ الْمَوْذِنُ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ، وَكَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَسْتَدِيرَ فِي الْمَنَارَةِ وَكَانَ الْحَسَنُ يَقُولُ: يَسْتَقْبِلُ الْقِبْلَةَ، فَإِذَا قَالَ: حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ دَارَ، فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَقُولَ: اللَّهُ أَكْبَرُ، اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ.

(۲۱۹۰) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ جب مؤذن اذان دے تو قبلہ کی طرف رخ کرے۔ وہ اس بات کو ناپسند خیال کرتے تھے کہ مؤذن منارہ میں کھڑے ہو کر گھومے۔ حضرت حسن فرمایا کرتے تھے کہ مؤذن قبلہ کی طرف رخ کرے گا۔ جب وہ حی علی الصلاۃ کہے تو گھوم جائے اور جب اللہ اکبر کہنے لگے تو قبلہ کی طرف رخ کر لے۔

(۲۱۹۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الرَّبِيعِ، عَنِ الْحَسَنِ (ح) وَعَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْمُغِيرَةِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: الْمَوْذِنُ لَا يُزِيلُ قَدَمَيْهِ.

(۲۱۹۱) حضرت مغیرہ اور حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ مؤذن اپنے قدم زمین سے نہیں اٹھائے گا۔

(۲۱۹۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْأَبْطَحِ، فَخَرَجَ بِلَالٌ فَأَذَّنَ، قَالَ: فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِ يَبْعُ فَاهُ هَاهُنَا وَهَاهُنَا، يَعْنِي: يَمِينًا وَشِمَالًا.

(بخاری ۶۳۴۔ مسلم ۳۶۰)

(۲۱۹۲) حضرت ابو جحیفہ فرماتے ہیں کہ میں مقام ابطح میں حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ اذان دینے کے لیے آئے، انہوں نے اس طرح اذان دی کہ اپنے چہرے کو دائیں اور بائیں جانب گھمایا۔

(۲۱۹۳) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ طَلْحَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: يَسْتَقْبِلُ الْمَوْذِنُ بِالْأَذَانِ وَالشَّهَادَةِ

## وَالْإِقَامَةُ الْقِبْلَةَ.

(۲۱۹۳) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ مؤذن اذان، شہادت اور اقامت کے وقت قبلہ کی طرف رخ کرے گا۔

(۲۱۹۴) حَدَّثَنَا ابْنُ نُسَيْرٍ ، عَنْ حُلَامِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ قَائِدِ بْنِ بُكَيْرٍ ، قَالَ : خَرَجْتُ مَعَ حَدِيقَةَ إِلَى الْمَسْجِدِ صَلَاةَ الْفَجْرِ ، وَابْنُ التَّيَّاحِ مُؤَذِّنُ الْوَلِيدِ بْنِ عُقْبَةَ يُؤَذِّنُ ، وَهُوَ يَقُولُ : اللَّهُ أَكْبَرُ ، اللَّهُ أَكْبَرُ ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، يَهْوِي بِأَذَانِهِ يَمِينًا وَشِمَالًا ، فَقَالَ حَدِيقَةُ : مَنْ يُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يَجْعَلَ رِزْقَهُ فِي صَوْتِهِ : فَعَلَّ .

(۲۱۹۴) حضرت فائد بن بکیر کہتے ہیں کہ میں حضرت حدیفہ کے ساتھ فجر کی نماز کے لیے مسجد کی طرف گیا۔ ولید بن عقبہ کے مؤذن حضرت ابن التیاح اذان دے رہے تھے اور کہہ رہے تھے: اللہ اکبر، اللہ اکبر، اُشہد ان لا الہ الا اللہ وہ اذان دیتے ہوئے دائیں اور بائیں جانب مڑ رہے تھے۔ اس پر حضرت حدیفہ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ جس شخص کا رزق اس کی آواز میں رکھنا چاہتا ہے رکھ دیتا ہے۔

(۲۱۹۵) حَدَّثَنَا عُذْرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مُعِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ قَالَ فِي الْمُؤَذِّنِ : يَضُمُّ رِجْلَيْهِ ، وَيَسْتَقْبِلُ الْقِبْلَةَ ، فَإِذَا قَالَ : قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ ، قَالَ بِوَجْهِهِ عَنْ يَمِينِهِ وَشِمَالِهِ .

(۲۱۹۵) حضرت ابراہیم مؤذن کے بارے میں فرماتے ہیں کہ وہ اپنے قدموں کو ملائے گا اور قبلہ کی طرف رخ کرے گا۔ جب قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ کہے تو چہرے کو دائیں اور بائیں جانب گھمائے گا۔

(۸) مَنْ كَانَ إِذَا أَذَّنَ جَعَلَ أَصَابِعُهُ فِي أُذُنَيْهِ

جو حضرات اذان دیتے وقت کانوں میں انگلیاں رکھتے تھے

(۲۱۹۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ بَنٍ عَوَّامٌ ، عَنْ الْحَجَّاجِ ، عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ بِلَالًا ، رَكَزَ الْعُزَّةَ ، ثُمَّ أَذَّنَ ، وَوَضَعَ إصْبَعِيهِ فِي أُذُنَيْهِ .

(۲۱۹۶) حضرت ابو جحیفہ فرماتے ہیں کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے نیزہ گاڑا، پھر اس طرح اذان دی کہ اپنی انگلیوں کو اپنے کانوں میں رکھا۔

(۲۱۹۷) حَدَّثَنَا ابْنُ مَبَّارٍ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : إِذَا أَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ ، وَوَضَعَ إصْبَعِيهِ فِي أُذُنَيْهِ .

(۲۱۹۷) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ مؤذن قبلہ کی طرف رخ کرے گا اور اپنی انگلیوں کو کانوں میں رکھے گا۔

(۲۱۹۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ نُسَيْرٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ عَمْرٍو يُؤَذِّنُ عَلَى بَعِيرِهِ ، قَالَ سُفْيَانُ : قُلْتُ لَهُ : رَأَيْتَهُ يَجْعَلُ إصْبَعِيهِ فِي أُذُنَيْهِ ؟ قَالَ : لَا .



(۲۱۹۸) حضرت نسیر نے فرمایا کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو اونٹ پر بیٹھے اذان دیتے دیکھا ہے۔ حضرت سفیان نے نسیر سے پوچھا کہ کیا انہوں نے اپنی انگلیاں کانوں میں رکھی تھیں فرمایا نہیں۔

(۲۱۹۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثْمَانَ، عَنْ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، قَالَ: كَانَ الْأَذَانُ أَنْ يَقُولَ: اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، ثُمَّ يَجْعَلُ إصْبَعَهُ فِي أُذُنِهِ، وَأَوَّلُ مَنْ تَرَكَ إِحْدَى إصْبَعِهِ فِي أُذُنِهِ ابْنُ الْأَصَمِّ.

(۲۱۹۹) حضرت محمد فرماتے ہیں کہ اذان یہ ہے کہ آدمی اللہ اکبر اللہ اکبر کہے پھر اپنی انگلیوں کو کانوں میں رکھے۔ سب سے پہلے ابن الاصم نے کانوں میں انگلیاں رکھنے کا عمل ترک کیا ہے۔

(۲۲۰۰) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ ابْنِ سِيرِينَ؛ أَنَّهُ كَانَ إِذَا أَذَّنَ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَأَرْسَلَ يَدَيْهِ، فَإِذَا بَلَغَ: حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، أَدْخَلَ إصْبَعَهُ فِي أُذُنِهِ.

(۲۲۰۰) حضرت ہشام فرماتے ہیں کہ حضرت ابن سیرین جب اذان دیتے تو ہاتھوں کو کھلا چھوڑ دیتے پھر جب حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ اور حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ پر پہنچتے تو اپنی انگلیوں کو اپنے کانوں میں داخل کر لیتے۔

### (۹) فِي الْمَوْذِنِ يُؤْذَنُ وَهُوَ عَلَى غَيْرِ وُضُوءٍ

#### بغیر وضو کے اذان دینے کا حکم

(۲۲۰۱) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: لَا بَأْسَ أَنْ يُؤْذَنَ عَلَى غَيْرِ وُضُوءٍ، ثُمَّ يَنْزِلُ فَيَتَوَضَّأُ.

(۲۲۰۱) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اس بات میں کوئی حرج نہیں کہ مؤذن بغیر وضو کے اذان دے پھر اتر کر وضو کرے۔

(۲۲۰۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: لَا بَأْسَ أَنْ يُؤْذَنَ عَلَى غَيْرِ وُضُوءٍ.

(۲۲۰۲) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ بغیر وضو کے اذان دینے میں کوئی حرج نہیں۔

(۲۲۰۳) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ قَتَادَةَ؛ أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا أَنْ يُؤْذَنَ الرَّجُلُ وَهُوَ عَلَى غَيْرِ وُضُوءٍ، فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَقِيمَ تَوَضَّأَ.

(۲۲۰۳) حضرت قتادہ فرماتے ہیں بغیر وضو کے اذان دینے میں کوئی حرج نہیں جب اقامت کہنے لگے تو وضو کر لے۔

(۲۲۰۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ؛ أَنَّهُ كَانَ يُؤْذَنُ عَلَى غَيْرِ وُضُوءٍ.

(۲۲۰۴) حضرت عبد الرحمن بن اسود بغیر وضو کے اذان دیا کرتے تھے۔

(۲۲۰۵) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: لَا بَأْسَ أَنْ يُؤْذَنَ غَيْرَ طَاهِرٍ، وَيَقِيمَ وَهُوَ طَاهِرٌ.

(۲۲۰۵) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ بغیر وضو کے اذان دینے میں کوئی حرج نہیں البتہ جب اقامت کہے تو پاک ہونا ضروری ہے۔

(۲۲۰۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ عَطَاءٍ؛ أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا، أَنْ يُؤْذَنَ

عَلَى غَيْرِ وُضوءٍ.

(۲۲۰۶) حضرت عطاء کے نزدیک بغیر وضو اذان دینے میں کوئی حرج نہیں۔

(۲۲۰۷) حَدَّثَنَا جَرْمِيُّ بْنُ عَمَارَةَ بْنِ أَبِي حَفْصَةَ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عَبْدِ الْخَالِقِ، عَنْ حَمَّادٍ؛ أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا أَنْ يُؤْذَنَ الرَّجُلُ وَهُوَ عَلَى غَيْرِ وُضوءٍ.

(۲۲۰۷) حضرت حماد کے نزدیک بغیر وضو اذان دینے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۰) مَنْ كَرِهَ أَنْ يُؤْذَنَ وَهُوَ غَيْرُ طَاهِرٍ

جو حضرات بغیر وضو کے اذان دینے کو مکروہ خیال فرماتے ہیں

(۲۲۰۸) حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ هَارُونَ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ: قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: لَا يُؤْذَنُ الْمُؤْذِنُ إِلَّا مُتَوَضِّئًا.

(۲۲۰۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مؤذن با وضو ہونے کی حالت میں اذان دے گا۔

(۲۲۰۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَسَدِيُّ، عَنْ مَعْقِلِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ عَطَاءٍ؛ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يُؤْذَنَ الرَّجُلُ، وَهُوَ عَلَى غَيْرِ وُضوءٍ.

(۲۲۰۹) حضرت عطاء اس بات کو مکروہ خیال فرماتے ہیں کہ آدمی بغیر وضو کے اذان دے۔

(۲۲۱۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ ثَوْبِرٍ، قَالَ: كُنْتُ مُؤْذِنًا، فَأَمَرَنِي مُجَاهِدٌ أَنْ لَا أُؤْذَنَ حَتَّى أَتَوَضَّأَ.

(۲۲۱۰) حضرت ثوبیر کہتے ہیں کہ میں مؤذن تھا، حضرت مجاہد نے مجھے حکم دیا کہ میں بغیر وضو کے اذان نہ دوں۔

(۱۱) مَنْ رَخَّصَ لِلْمُؤْذِنِ أَنْ يَتَكَلَّمَ فِي أَذَانِهِ

جن حضرات نے اس بات کی رخصت دی ہے کہ مؤذن دورانِ اذان گفتگو کر سکتا ہے

(۲۲۱۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ أَبِي صَخْرَةَ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ؛ أَنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ صُرْدٍ، كَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ، كَانَ يُؤْذَنُ فِي الْعُسْكَرِ، فَكَانَ يَأْمُرُ غُلَامَهُ بِالْحَاجَةِ فِي أَذَانِهِ.

(۲۲۱۱) حضرت موسیٰ بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت سلیمان بن صرد ایک صحابی تھے، وہ لشکر میں اذان دیا کرتے تھے اور اذان کے دوران اپنے غلام کو کسی کام کا حکم بھی دے دیتے تھے۔

(۲۲۱۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، قَالَ: سَأَلْتُ يُونُسَ عَنِ الْكَلَامِ فِي الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ؟ فَقَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ غَلَّابٍ، عَنْ الْحَسَنِ؛ أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ يَرَى بِذَلِكَ بَأْسًا.

(۲۲۱۲) حضرت ابن علیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت یونس سے اذان اور اقامت کے دوران بات کرنے کے بارے میں سوال کیا





تو انہوں نے فرمایا کہ حضرت عبداللہ بن غلاب نے مجھ سے بیان کیا ہے حضرت حسن اس میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔  
(۲۲۱۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ (ح) وَحَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ : أَنَّهُمَا كَانَا لَا يَرَيَانِ بَأْسًا أَنْ يَتَكَلَّمَ الْمُؤَذِّنُ فِي أَذَانِهِ .

(۲۲۱۳) حجاج اور عطاء اس بات میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے کہ مؤذن اذان میں بات کرے۔  
(۲۲۱۴) حَدَّثَنَا عَبَّادٌ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عُرْوَةَ ، قَالَ : كَانَ قَتَادَةُ ، لَا يَرَى بِذَلِكَ بَأْسًا ، وَرُبَّمَا فَعَلَهُ فَتَكَلَّمَ فِي أَذَانِهِ .  
(۲۲۱۵) حضرت سعید بن ابی عروبہ فرماتے ہیں کہ حضرت قتادہ دورانِ اذان گفتگو کرنے میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے بلکہ بعض اوقات اذان میں بات کیا کرتے تھے۔

(۲۲۱۶) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا أَنْ يَتَكَلَّمَ الْمُؤَذِّنُ فِي أَذَانِهِ ، وَلَا بَيْنَ الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ .  
(۲۲۱۷) حضرت عطاء اس بات میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے کہ مؤذن اذان میں بات کرے اور نہ ہی اذان و اقامت کے درمیان بات کرنے کو مکروہ سمجھتے تھے۔

(۲۲۱۸) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ؛ أَنَّ أَبَاهُ كَانَ يَتَكَلَّمُ فِي أَذَانِهِ .  
(۲۲۱۹) حضرت ہشام بن عروہ فرماتے ہیں کہ ان کے والد اذان میں بات کیا کرتے تھے۔

### (۱۲) مَنْ كَرِهَ الْكَلَامَ فِي الْأَذَانِ

جن حضرات کے نزدیک اذان میں بات کرنا مکروہ ہے

(۲۲۲۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، وَعَنْ أَبِي غَامِرٍ الْمُزَنِيِّ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، أَنَّهُمَا كَرِهَا أَنْ يَتَكَلَّمَ حَتَّى يَفْرُغَ .

(۲۲۲۱) حضرت ابو عامر اور حضرت امیر بن سیرین اذان سے فارغ ہونے تک گفتگو کرنے کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔

(۲۲۲۲) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ الْكَلَامَ فِي الْأَذَانِ .

(۲۲۲۳) حضرت محمد بن ثقفی دورانِ اذان بات کرنے کو مکروہ سمجھتے تھے۔

(۲۲۲۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ الْأَزْرَقِ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ الْكَلَامَ فِي الْأَذَانِ .

(۲۲۲۵) حضرت شعبی دورانِ اذان بات کرنے کو مکروہ سمجھتے تھے۔

(۲۲۲۶) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي مُعَشِّرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَتَكَلَّمَ الْمُؤَذِّنُ فِي أَذَانِهِ ، حَتَّى يَفْرُغَ .

(۲۲۲۰) حضرت ابراہیم اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ مؤذن اذان سے فارغ ہونے سے پہلے بات چیت کرے۔

(۱۳) فِي الْمَوْذِنِ يَتَكَلَّمُ فِي الْإِقَامَةِ أَمْ لَا؟

مؤذن اقامت میں بات چیت کر سکتا ہے یا نہیں؟

(۲۲۲۱) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَعْقِلٍ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ : سَمِعْتُهُ يَقُولُ : إِذَا تَكَلَّمَ فِي إِقَامَتِهِ فَإِنَّهُ يُعِيدُ .

(۲۲۲۱) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ اگر کسی نے دوران اقامت بات کی تو دوبارہ اقامت کہے۔

(۲۲۲۲) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَتَكَلَّمَ فِي أَذَانِهِ وَإِقَامَتِهِ حَتَّى يَقْرُعَ .

(۲۲۲۲) حضرت ابراہیم اذان اور اقامت میں بات کرنے کو مکروہ خیال کرتے تھے۔

(۲۲۲۳) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : لَا بَأْسَ بِهِ .

(۲۲۲۳) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ دوران اقامت بات کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۲۲۲۴) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : لَا بَأْسَ أَنْ يَتَكَلَّمَ الرَّجُلُ فِي إِقَامَتِهِ .

(۲۲۲۴) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ دوران اقامت بات کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۴) فِي الرَّجُلِ يُؤْذَنُ عَلَى رَأْسِهِ وَعَلَى دَائِتِهِ

سواری پر اذان دینے کا حکم

(۲۲۲۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ نُسَيْرٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يُؤْذَنُ عَلَى بَعِيرِهِ .

(۲۲۲۵) حضرت نسیر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمرؓ کو اونٹ پر اذان دیتے دیکھا ہے۔

(۲۲۲۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ السَّلْمِيِّ ، قَالَ : رَأَيْتُ رَبِيعَ بْنَ جَرَّاحٍ يُؤْذَنُ عَلَى بَرْدُونٍ .

(۲۲۲۶) حضرت محمد بن علی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ربیع بن جرّاحؓ کو گھوڑے پر اذان دیتے دیکھا ہے۔

(۲۲۲۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا أَنْ يُؤْذَنَ الرَّجُلُ وَيُقِيمَ عَلَى رَأْسِهِ ، ثُمَّ يَنْزِلَ فَيُصَلِّيَ .

(۲۲۲۷) حضرت حسن اس بات میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے کہ آدمی اپنی سواری پر اذان اور اقامت کہے پھر نیچے اتر کر نماز

پڑھے۔



- (۲۳۲۸) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ؛ أَنَّهُ كَانَ يُؤْذَنُ عَلَى الْبَعِيرِ، وَيُنْزَلُ فَيُقِيمُ.  
(۲۳۲۸) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اذان پڑھانے پر اونٹ پر اذان دیتے تھے پھر نیچے اتر کر اقامت کہتے تھے۔
- (۲۳۲۹) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ الْحَيَّاطُ، عَنِ الْعُمَرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْمُجَبَّرِ، قَالَ: رَأَيْتُ سَانِمًا يَقُومُ عَلَى عَرْزِ الرَّحْلِ فَيُؤْذَنُ.  
(۲۳۲۹) حضرت عبدالرحمن ابن مجر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم کو دیکھا کہ وہ کجاوے کے پائیدان پر کھڑے ہو کر اذان دیتے تھے۔

### (۱۵) فِي الرَّجُلِ يُؤْذَنُ وَهُوَ جَالِسٌ

#### بیٹھ کر اذان دینے کا حکم

- (۲۳۲۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مَبَارَكٍ الْهَمْدَانِيِّ، عَنِ الْحَسَنِ الْعَبْدِيِّ، قَالَ: رَأَيْتُ أَبَا زَيْدٍ، صَاحِبَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَتْ رِجْلُهُ أُصْبِتْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، يُؤْذَنُ وَهُوَ قَاعِدٌ.  
(۲۳۲۰) حضرت حسن عبدی کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ایک صحابی حضرت ابو زید کو دیکھا، ان کا پاؤں راہِ خدا میں لڑتے ہوئے حادثے کا شکار ہو گیا تھا۔ وہ بیٹھ کر اذان دیا کرتے تھے۔
- (۲۳۲۱) حَدَّثَنَا حُفْصٌ، عَنْ حُجَّاجٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ: كَانُوا يَكْتُمُهُمْ أَنْ يُؤْذَنَ الرَّجُلُ وَهُوَ قَاعِدٌ.  
(۲۳۲۱) حضرت ابواسحاق فرماتے ہیں کہ اسلاف بیٹھ کر اذان دینے کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔
- (۲۳۲۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ؛ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يُؤْذَنَ وَهُوَ قَاعِدٌ، إِلَّا مِنْ عُدُرٍ.  
(۲۳۲۲) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ بلا عذر بیٹھ کر اذان دینا مکروہ ہے۔
- (۲۳۲۳) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ هَارُونَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: قُلْتُ لَهُ: يُؤْذَنُ الرَّجُلُ وَهُوَ قَاعِدٌ؟ قَالَ: لَا، إِلَّا مِنْ عِلَّةٍ، قُلْتُ: فَمِنْ نَعَاسٍ أَوْ كَسَلٍ؟ قَالَ: لَا.  
(۲۳۲۳) حضرت ابن جریج کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء سے پوچھا کہ کیا آدمی بیٹھ کر اذان دے سکتا ہے؟ فرمایا نہیں البتہ کوئی عذر ہو تو جائز ہے۔ میں نے پوچھا کہ اونگھ یا سستی کی وجہ سے؟ فرمایا نہیں۔

### (۱۶) مَنْ كَرِهَ أَنْ يُؤْذَنَ الْمُؤْذَنُ قَبْلَ الْفَجْرِ

جو حضرات اس بات کو مکروہ خیال فرماتے ہیں کہ مؤذن فجر سے پہلے اذان دے

- (۲۳۲۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ، عَنْ شَدَّادِ مَوْلَى عِيَاضِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ بِلَالٍ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُؤْذَنُ حَتَّى تَرَى الْفُجْرَ هَكَذَا، وَمَذَّ يَدَيْهِ. (ابوداؤد ۵۳۵۔ طبرانی ۱۱۲۱)

(۲۲۳۴) حضرت شداد فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ہاتھ سے اشارہ کرتے ہوئے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو فرمایا کہ تم اس وقت تک اذان نہ دو جب تک روشنی اس طرح نہ دیکھ لو۔

(۲۲۳۵) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ طَلْحَةَ، عَنْ سُؤَيْدٍ، عَنْ بِلَالٍ، قَالَ: كَانَ لَا يُؤْذَنُ حَتَّى يَنْشَقَّ الْفُجْرُ.

(۲۲۳۵) حضرت سوید فرماتے ہیں کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ اس وقت تک اذان نہ دیتے جب تک فجر روشن نہ ہو جاتی۔

(۲۲۳۶) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي مَحْذُورَةَ؛ أَنَّهُ أَدَّنَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَآئِبِي بَكْرِ، وَعُمَرَ، فَكَانَ لَا يُؤْذَنُ حَتَّى يَطْلُعَ الْفُجْرُ.

(۲۲۳۶) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ حضرت ابو محذورہ رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ، حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے لیے اذان دی ہے، وہ طلوع فجر سے پہلے اذان نہ دیتے تھے۔

(۲۲۳۷) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: مَا كَانُوا يُؤْذَنُونَ حَتَّى يَنْفَجِرَ الْفُجْرُ.

(۲۲۳۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ صحابہ کرام طلوع فجر تک اذان نہ دیتے تھے۔

(۲۲۳۸) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: شِيعْنَا عَلْقَمَةَ إِلَى مَكَّةَ، فَخَرَجْنَا بَلِيلٍ، فَسَمِعَ مُؤَذِّنًا يُؤْذَنُ، فَقَالَ: أَمَّا هَذَا فَقَدْ خَالَفَ سُنَّةَ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، لَوْ كَانَ نَائِمًا كَانَ أَخِيرَ لَهُ، فَإِذَا طَلَعَ الْفُجْرُ أَدَّنَ.

(۲۲۳۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ ہم حضرت علقمہ کے ہمراہ مکہ کی طرف روانہ ہوئے۔ رات کے وقت میں انہوں نے ایک مؤذن کو اذان دیتے سنا تو فرمایا کہ اس نے حضور ﷺ کے صحابہ کی مخالفت کی ہے، اگر یہ سویا ہوتا تو زیادہ بہتر تھا، پھر جب صبح طلوع ہوتی تو اس وقت اذان دیتا۔

(۲۲۳۹) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُلَيْمَانَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ فَصِيلِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ إِبْرَاهِيمَ؛ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يُؤْذَنَ قَبْلَ الْفُجْرِ.

(۲۲۳۹) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ ہم حضرت علقمہ کے ہمراہ مکہ کی طرف روانہ ہوئے۔ رات کے وقت میں انہوں نے ایک مؤذن کو اذان دیتے سنا تو فرمایا کہ اس نے حضور ﷺ کے صحابہ کی مخالفت کی ہے، اگر یہ سویا ہوتا تو زیادہ بہتر تھا، پھر جب صبح طلوع ہوتی تو اس وقت اذان دیتا۔

(۲۲۴۰) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: قُلْتُ لِنَافِعٍ: إِنَّهُمْ كَانُوا يُنَادُونَ قَبْلَ الْفُجْرِ؟ قَالَ: مَا كَانَ النَّدَاءُ إِلَّا مَعَ الْفُجْرِ.

(۲۲۴۰) حضرت عبید اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت نافع سے سوال کیا کہ کیا صحابہ کرام فجر سے پہلے اذان دیا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ اذان تو فجر کے ساتھ ہی ہوتی ہے۔



(۲۲۴۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: شَكُوْنَا فِي طُلُوعِ الْفَجْرِ فِي عَهْدِ ابْنِ عَبَّاسٍ، فَأَمَرَ مُؤَذِّنُ فَاقَامَ الصَّلَاةَ.

(۲۲۴۱) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے زمانے میں لوگوں کو فجر کے طلوع کے بارے میں شک ہوا تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اپنے مؤذن کو حکم دیا اور اس نے اذان کی اقامت کہی۔

(۲۲۴۲) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ، عَنْ شَرِيكَ، عَنِ ابْنِ سَالِمٍ، عَنْ عَامِرٍ، قَالَ: لَا يُؤَذَّنُ لِلصَّلَاةِ حَتَّى يَدْخُلَ وَقْتُهَا.

(۲۲۴۲) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ وقت داخل ہونے تک نماز کے لیے اذان نہ کہی جائے گی۔

(۱۷) مَنْ كَانَ يَقُولُ: إِذَا أَدَّنَ الْمُؤَذِّنُ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ

مؤذن کو قبلہ رخ ہونا چاہیے

(۲۲۴۳) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ، وَمُحَمَّدٍ قَالَا: إِذَا أَدَّنَ الْمُؤَذِّنُ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ.

(۲۲۴۳) حضرت حسن اور حضرت محمد فرماتے ہیں کہ مؤذن کو اذان دیتے ہوئے قبلہ کی طرف رخ کرنا چاہیے۔

(۲۲۴۴) حَدَّثَنَا عُندَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ؛ أَنَّهُ قَالَ فِي الْمُؤَذِّنِ: يَضُمُّ رِجْلَيْهِ وَيَسْتَقْبِلُ الْقِبْلَةَ.

(۲۲۴۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ مؤذن اپنے پاؤں کو ملائے گا اور قبلہ کی طرف رخ کرے گا۔

(۲۲۴۵) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ طَلْحَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: يَسْتَقْبِلُ الْمُؤَذِّنُ بِأَوَّلِ أَذَانِهِ وَالشَّهَادَةِ وَالْإِقَامَةِ الْقِبْلَةَ.

(۲۲۴۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ مؤذن اذان، اقامت اور شہادت کے وقت قبلہ کی طرف منہ کرے گا۔

(۲۲۴۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ، وَمُحَمَّدٍ؛ أَنَّهُ كَانَ يُعْجِبُهُمَا إِذَا أَدَّنَ الْمُؤَذِّنُ أَنْ يَسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ.

(۲۲۴۶) حضرت حسن اور حضرت محمد کو یہ بات پسند تھی کہ اذان دیتے وقت قبلہ کی طرف منہ کرے۔

(۲۲۴۷) حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو مَطَرٍ الْجُعْفِيُّ، قَالَ: أَذْنْتُ مِرَارًا، فَقَالَ لِي سُوَيْدٌ: إِذَا أَذْنْتُ فَاسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ، فَإِنَّهُ مِنَ السَّنَةِ.

(۲۲۴۷) حضرت ابو مطر جعفی کہتے ہیں کہ میں نے کئی مرتبہ اذان دی ہے۔ ایک مرتبہ حضرت سويد نے مجھ سے فرمایا کہ جب تم اذان دو تو قبلہ کی طرف منہ کرو کیونکہ یہ سنت ہے۔

(۱۸) مَنْ قَالَ يَتَرَسَّلُ فِي الْأَذَانِ وَيَحْدُرُ فِي الْإِقَامَةِ

اذان کو ٹھہر ٹھہر کر اور اقامت کو جلدی سے کہا جائے گا

(۲۲۴۸) حَدَّثَنَا مَرْحُومُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ مُوَدَّنِ بْنِ الْمُقَدِّسِ، قَالَ: جَاءَنَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، فَقَالَ: إِذَا أَدْنَتْ فَرَسَلْ، وَإِذَا أَقَمْتَ فَاحْدِمْ.

(۲۲۴۸) بیت المقدس کے مؤذن حضرت ابوالزبیر فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ہمارے یہاں تشریف لائے اور فرمایا کہ جب تم اذان کہو تو ٹھہر ٹھہر کر کہو اور جب اقامت کہو تو جلدی جلدی کہو۔

(۲۲۴۹) حَدَّثَنَا شَرِيكُ بْنُ عُمَانَ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ؛ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يُرْتَلُ الْأَذَانُ، وَيَحْدُرُ الْإِقَامَةَ.

(۲۲۴۹) حضرت ابو جعفر فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ اذان کو ٹھہر ٹھہر کر اور اقامت کو جلدی جلدی کہا کرتے تھے۔

(۲۲۵۰) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، وَعَبْدُ الْوَهَّابُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ الْحَسَنِ، وَمُحَمَّدٍ، قَالَ: كَانَ يُعْجِبُهُمَا إِذَا أَخَذَ الْمُؤَذِّنُ فِي الْإِقَامَةِ أَنْ يَمْضِيَ وَلَا يَتَرَسَّلَ.

(۲۲۵۰) حضرت محمد اور حضرت حسن کو یہ بات پسندھی کہ مؤذن اقامت کو جلدی جلدی کہے، آہستہ نہ کہے۔

(۲۲۵۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُسْعَرٍ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ حَفْصٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ؛ أَنَّهُ كَانَ يَحْدِفُ الْإِقَامَةَ.

(۲۲۵۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ جلدی جلدی اقامت کہتے تھے۔

(۲۲۵۲) حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا جَعْفَرُ الْأَحْمَرُ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: يُرْتَلُ فِي الْأَذَانِ، وَيُتْبَعُ الْإِقَامَةُ بَعْضُهَا بِبَعْضٍ.

(۲۲۵۲) حضرت ابراہیم اذان ٹھہر ٹھہر کر اقامت تیز تیز کہا کرتے تھے۔

(۱۹) مَنْ كَانَ يَقُولُ فِي أَذَانِهِ حَتَّى عَلَى خَيْرِ الْعَمَلِ

جو حضرات اپنی اذان میں ”حَتَّى عَلَى خَيْرِ الْعَمَلِ“ (بہترین عمل کی طرف آؤ) کہا کرتے تھے

(۲۲۵۳) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِيهِ، وَمُسْلِمِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ؛ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ حُسَيْنٍ كَانَ يُؤَذِّنُ، فَإِذَا بَلَغَ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ، قَالَ: حَتَّى عَلَى خَيْرِ الْعَمَلِ، وَيَقُولُ: هُوَ الْأَذَانُ الْأَوَّلُ.

(۲۲۵۳) مسلم بن ابی مریم کہتے ہیں کہ حضرت علی بن حسین اذان دیا کرتے تھے، وہ جب حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ پر پہنچتے تو حَتَّى عَلَى خَيْرِ الْعَمَلِ کہا کرتے تھے اور فرماتے کہ پہلی اذان یہ تھی۔

(۲۲۵۴) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، عَنْ ابْنِ عَجَلَانَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي أَذَانِهِ: الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنْ



النَّوْمُ ، وَرُبَّمَا قَالَ : حَتَّى عَلَى خَيْرِ الْعَمَلِ .

(۲۲۵۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اپنی اذان میں الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ کہا کرتے تھے اور کبھی حَتَّى عَلَى خَيْرِ الْعَمَلِ بھی کہتے تھے۔  
(۲۲۵۵) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ رُبَّمَا زَادَ فِي أَذَانِهِ : حَتَّى عَلَى خَيْرِ الْعَمَلِ .

(۲۲۵۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بعض اوقات اپنی اذان میں حَتَّى عَلَى خَيْرِ الْعَمَلِ کا اضافہ کیا کرتے تھے۔

(۲۰) فِي الرَّجُلِ يُوْذَنُ وَيُقِيمُ غَيْرَهُ

اذان ایک شخص دے اور اقامت کوئی دوسرا کہے تو اس کا کیا حکم ہے؟

(۲۲۵۶) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الشَّيْكَانِي ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَبَا مَحْذُورَةَ ، جَاءَ وَقَدْ أَذَّنَ إِنْسَانٌ ، فَأَذَّنَ هُوَ وَأَقَامَ .

(۲۲۵۶) عبد العزیز بن رُفیع کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو محذورہ کو دیکھا کہ وہ آئے ، جبکہ ایک آدمی اذان دے چکا تھا ، انہوں نے اذان دی اور اقامت کہی۔

(۲۲۵۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ شَيْخٍ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ ، عَنْ بَعْضِ بَنِي مُؤَذَّيْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : كَانَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ يُؤْذَنُ ، وَيُقِيمُ بِلَالٌ ، وَرُبَّمَا أَذَّنَ بِلَالٌ ، وَأَقَامَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ .

(ابن سعد ۲۰۷)

(۲۲۵۷) ایک صاحب روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ اذان کہتے اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ اقامت کہتے تھے اور بعض اوقات حضرت بلال رضی اللہ عنہ اذان دیتے اور حضرت ابن ام مکتوم اقامت کہا کرتے تھے۔

(۲۲۵۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : لَا بَأْسَ أَنْ يُؤْذَنَ الرَّجُلُ ، وَيُقِيمَ غَيْرُهُ .

(۲۲۵۸) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اس بات میں کوئی حرج نہیں کہ اذان کوئی دے اور اقامت کوئی دوسرا کہے۔

(۲۲۵۹) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ الْفَزَارِيِّ ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ : قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّمَا يُقِيمُ مَنْ أَذَّنَ .

(۲۲۵۹) حضرت زہری سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس نے اذان دی ہے وہی اقامت کہے۔

(۲۲۶۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى ، قَالَ : حَدَّثَنَا الْإِفْرِيقِيُّ ، عَنْ زِيَادِ بْنِ نَعِيمٍ الْحَضْرَمِيِّ ، عَنْ زِيَادِ بْنِ الْحَارِثِ الصَّدَائِيِّ ، قَالَ : كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ ، فَأَمَرَنِي فَأَذَّنْتُ ، فَأَرَادَ بِلَالٌ أَنْ يُقِيمَ ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّ أَحَا صَدَائِ أَذَّنَ ، وَمَنْ أَذَّنَ فَهُوَ يُقِيمُ ، فَأَقَمْتُ . (ابوداؤد ۵۱۵ - ترمذی ۱۹۹)

(۲۲۱۰) حضرت زیاد بن حارث صدائی کہتے ہیں کہ میں نبی کریم ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھا۔ میں نے اذان دی۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اقامت کہنے کا ارادہ کیا تو حضور ﷺ نے فرمایا کہ صداء کے بھائی نے اذان دی ہے، جو اذان دے وہی اقامت ہے۔ چنانچہ پھر میں نے اقامت کہی۔

(۲۱) مَنْ كَانَ إِذَا أَدَّنَ قَعْدًا، وَمَا جَاءَ فِيهِ

اذان دینے کے بعد بیٹھنے کا حکم

(۲۲۶۱) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنْ حُظَلَّةَ، عَنْ خَالِدٍ، قَالَ: كَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا أَدَّنَ جَلَسَ، حَتَّى تَمَسَّ مَقْعَدَهُ الْأَرْضَ.

(۲۲۶۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اذان دینے کے بعد زمین پر پوری طرح بیٹھ جاتے تھے۔

(۲۲۶۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَدَةَ، عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، قَالَ: حَدَّثَنَا أَصْحَابُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّ بِلَالَ أَدَّنَ مَشَى، وَأَقَامَ مَشَى، وَقَعَدَ قَعْدَةً.

(۲۲۶۲) ابن ابی لیلیٰ کہتے ہیں کہ صحابہ کرام نے ہم سے بیان کیا کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ دو مرتبہ اذان دیتے، دو مرتبہ اقامت کہتے اور ایک مرتبہ بیٹھتے تھے۔

(۲۲۶۳) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: يَقْعُدُ الْمُؤَذِّنُ فِي الْمَغْرِبِ فِيمَا بَيْنَ الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ.

(۲۲۶۳) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ مؤذن مغرب کی اذان اور اقامت کے درمیان بیٹھ گا۔

(۲۲) فِي أَذَانِ الْأَعْمَى

نابینا کی اذان کا حکم

(۲۲۶۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ؛ أَنَّ ابْنَ أُمِّ مَكْتُومٍ كَانَ يُؤَذِّنُ وَهُوَ أَعْمَى.

(مسلم ۲۸۷۔ ابوداؤد ۳۶۲)

(۲۲۶۴) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ اذان دیا کرتے تھے حالانکہ وہ نابینا تھے۔

(۲۲۶۵) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ؛ أَنَّ ابْنَ أُمِّ مَكْتُومٍ كَانَ يُؤَذِّنُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ أَعْمَى.

(۲۲۶۵) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کے لیے اذان دیا کرتے تھے حالانکہ وہ نابینا تھے۔

(۲۲۶۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ وَاصِلِ الْأَحْدَبِ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ بَرْمَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ



يَقُولُ: مَا أَحْبَبُ أَنْ يَكُونَ مُؤَذِّنُكُمْ عُمَيَّاكُمْ، قَالَ: وَحَسِبْتُهُ قَالَ، وَلَا قَرَأُوكُمْ

(۲۲۶۶) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے یہ بات پسند نہیں کہ تمہارے مؤذن نابینا ہوں۔ راوی کہتے ہیں کہ شاید انہوں نے قاریوں کا بھی ذکر کیا۔

(۲۲۶۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ هَمَّامٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ؛ أَنَّهُ كَرِهَ إِقَامَةَ الْأَعْمَى.

(۲۲۶۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی اقامت کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔

(۲۲۶۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ أَبِي عَرُوبَةَ؛ أَنَّ ابْنَ الزُّبَيْرِ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يُؤَذِّنَ الْمُؤَذِّنُ وَهُوَ أَعْمَى.

(۲۲۶۸) حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ نابینا کی اذان کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔

(۲۲۶۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبِيدُ اللَّهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: كَانَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُؤَذِّنَانِ: بِلَالٌ، وَابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ. (مسلم ۲۸۷- دارمی ۱۱۹۱)

(۲۲۶۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے دو مؤذن تھے ایک حضرت بلال اور دوسرے حضرت ابن ام مکتوم۔

(۲۲۷۰) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ مَنْصُورٍ، قَالَ: كَانَ مُؤَذِّنُ إِبْرَاهِيمَ أَعْمَى.

(۲۲۷۰) حضرت منصور فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کا مؤذن نابینا تھا۔

(۲۲) فِي الْمَسَافِرِينَ يُؤَذِّنُونَ أَوْ تَجْزِيهِمُ الْإِقَامَةُ؟

کیا مسافر اذان دیں گے یا ان کے لیے اقامت ہی کافی ہے؟

(۲۲۷۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ ابْنِ أَخِي الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَمْرِو، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَبْرِ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ يُؤَذِّنُ فِي شَيْءٍ مِنَ الصَّلَاةِ فِي السَّفَرِ إِلَّا بِإِقَامَةٍ، إِلَّا فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ، فَإِنَّهُ كَانَ يُؤَذِّنُ وَيَقِيمُ.

(۲۲۷۱) حضرت محمد بن جبیر فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ سفر میں نمازوں کے لیے اذان کا حکم نہیں دیتے تھے بلکہ صرف اقامت کا فرماتے تھے البتہ فجر کی نماز میں اذان اور اقامت دونوں ہوا کرتی تھیں۔

(۲۲۷۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيَّةَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ؛ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ، كَانَ يَقِيمُ فِي السَّفَرِ، إِلَّا فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ، فَإِنَّهُ كَانَ يُؤَذِّنُ وَيَقِيمُ.

(۲۲۷۲) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما دوران سفر صرف اقامت کہا کرتے تھے البتہ فجر کے وقت اذان اور اقامت دونوں کہتے تھے۔

(۲۲۷۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ ، قَالَ : أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعِيَ ابْنُ عَمِّ لِي ، فَقَالَ : إِذَا سَافَرْتُمَا فَاذْنًا وَأَقِيمَا ، وَلْيُؤَمِّكُمَا أَكْبَرُكُمَا .

(بخاری ۶۲۸ - مسلم ۲۹۳)

(۲۲۷۳) حضرت مالک بن حویرث کہتے ہیں کہ میں اپنے ایک بھتیجے کے ساتھ حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ نے فرمایا کہ جب تم سفر کرو تو اذان بھی دو اور اقامت بھی کہو اور تم میں سے جو بڑا ہے وہ امامت کرائے۔

(۲۲۷۴) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : كَانُوا يُؤَمُّونَ فِي السَّفَرِ أَنْ يُؤَذَّنُوا وَيُقِيمُوا ، وَأَنْ يُؤَمَّهُمْ أَكْبَرُهُمْ .

(۲۲۷۴) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام سفر میں اذان اور اقامت دونوں کا حکم دیتے تھے نیز کہتے تھے کہ جو زیادہ قاری ہے وہ امامت کرائے۔

(۲۲۷۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : تُجْزِئُهُ الْإِقَامَةُ إِلَّا فِي الْفَجْرِ ، فَإِنَّهُمْ كَانُوا يَقُولُونَ : يُؤَذَّنُ وَيُقِيمُ .

(۲۲۷۵) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ دورانِ سفر باقی نمازوں میں صرف اقامت کافی ہے البتہ نمازِ فجر میں صحابہ کرام اذان اور اقامت دونوں کا حکم دیتے تھے۔

(۲۲۷۶) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، قَالَ : قَالَ عُرْوَةُ : إِذَا كُنْتُ فِي سَفَرٍ فَاذْنٌ وَأَقِيمُ ، وَإِنْ شِئْتُ فَأَقِيمُ وَلَا تُؤَذَّنُ .

(۲۲۷۶) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ جب تم حالتِ سفر میں ہو تو اذان بھی کہو اور اقامت بھی اور اگر چاہو تو صرف اقامت کہو اذان مت دو۔

(۲۲۷۷) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنْ أَفْلَحَ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، قَالَ : تُجْزِئُهُ الْإِقَامَةُ .

(۲۲۷۷) حضرت قاسم فرماتے ہیں کہ اقامت کافی ہے۔

(۲۲۷۸) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ ، عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا كُنْتُ فِي بَيْتِكَ ، أَوْ فِي سَفَرِكَ أَجْزَأُكَ الْإِقَامَةُ ، وَإِنْ شِئْتُ أَذْنْتُ ، غَيْرَ أَنْ لَا تَدْعَ أَنْ تُشَيَّ الْإِقَامَةُ .

(۲۲۷۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب اپنے کمرے میں ہو یا حالتِ سفر میں ہو تو اقامت تمہارے لیے کافی ہے اور اگر چاہو تو اذان بھی کہہ لو۔ البتہ اقامت دو دوسرے کہنی ہوگی۔

(۲۲۷۹) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، سَمِعَ عَنِ الْمَسَافِرِينَ يُؤَذِّنُونَ وَيُقِيمُونَ ؟ قَالَ : تُجْزِئُهُمُ الْإِقَامَةُ ، إِلَّا أَنْ يَكُونُوا مُتَفَرِّقِينَ ، فَيُرِيدُ أَنْ يَجْعَلَهُمْ قِيُودًا وَيُقِيمُ .



(۲۲۷۹) حضرت عبدالملک فرماتے ہیں کہ حضرت عطاء سے سوال کیا گیا کہ کیا مسافر اذان بھی کہیں گے اور اقامت بھی؟ فرمایا کہ ان کے لیے اقامت کافی ہے البتہ اگر مسافر مختلف جگہوں میں بکھرے ہوں تو انہیں جمع کرنے کی غرض سے اذان و اقامت دونوں کہی جائیں گی۔

(۲۲۸۰) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ ، قَالَ : أَقَمْتُ مَعَ مَكْحُولٍ بِدَائِقِ خَمْسَةِ عَشْرَةَ ، فَلَمْ يَكُنْ يَزِيدُ عَلَى الْإِقَامَةِ وَلَا يُؤَدِّنُ .

(۲۲۸۰) عبدالرحمن بن یزید بن جابر فرماتے ہیں کہ میں حضرت مکحول کے ساتھ پندرہ دن تک مقام دابق میں رہا۔ وہ صرف اقامت کہتے تھے اذان نہیں دیتے تھے۔

(۲۲۸۱) حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ ، قَالَ : إِذَا اجْتَمَعَ الْقَوْمُ فِي السَّفَرِ ، وَكَانَ مَنْزِلُهُمْ جَمِيعًا فَتَجَزَّيْهُمْ الْإِقَامَةُ .

(۲۲۸۱) حضرت میمون بن مہران فرماتے ہیں کہ اگر کچھ لوگ سفر میں اکٹھے ہوں اور ان کے ٹھہرنے کی جگہیں بھی قریب ہوں تو اقامت کافی ہے۔

(۲۲۸۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كُنَّا مَعَ أَبِي مُوسَى ، بَعِينَ التَّمْرِ فِي دَارِ الْبُرَيْدِ ، فَأَذَّنَ وَأَقَامَ ، فَقُلْنَا لَهُ : لَوْ خَرَجْتَ إِلَى الْبُرَيْيَةِ ؟ فَقَالَ : ذَاكَ وَذَا سَوَاءٌ .

(۲۲۸۲) حضرت حارث فرماتے ہیں کہ ہم دار البریہ کے علاقے عین التمر میں حضرت ابوموسیٰ کے ساتھ تھے۔ انہوں نے اذان دی اور پھر اقامت کہی۔ ہم نے پوچھا کہ اگر آپ کسی دیرانے میں ہوں تو پھر بھی یونہی کریں گے۔ انہوں نے فرمایا کہ یہ جگہ اور وہ جگہ ایک جیسی ہیں۔

(۲۴) فِي الْمُسَافِرِ يَنْسَى فَيُصَلِّيَ بِغَيْرِ أَذَانٍ وَإِقَامَةٍ

اگر کوئی مسافر اذان اور اقامت بھول جائے تو کیا حکم ہے؟

(۲۲۸۳) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ فِي رَجُلٍ نَسِيَ الْإِقَامَةَ فِي السَّفَرِ ، قَالَ : يُجْزِئُهُ .

(۲۲۸۳) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر مسافر سفر میں اقامت بھول جائے تو کوئی بات نہیں۔

(۲۲۸۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي مُسَافِرٍ نَسِيَ ، فَصَلَّى بِغَيْرِ أَذَانٍ وَلَا إِقَامَةٍ ، قَالَ : يُجْزِئُهُ ، وَكَانَ يَقُولُ فِي الْمُقِيمِ مِثْلَ ذَلِكَ .

(۲۲۸۴) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص سفر میں اذان اور اقامت بھول جائے تو کوئی حرج نہیں حضرت حسن مقیم کے بارے میں بھی یونہی فرماتے تھے۔

(۲۲۸۵) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: إِذَا نَسِيَ الْإِقَامَةَ فِي السَّفَرِ أَجْزَأَهُ.

(۲۲۸۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر مسافر سفر میں اقامت بھول جائے تو کوئی بات نہیں۔

(۲۲۸۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، عَنْ خَالِدِ الْحَدَّاءِ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: إِذَا كُنْتَ فِي سَفَرٍ فَلَمْ تُؤْذَنْ وَلَمْ تَقُمْ، فَأَعِدِ الصَّلَاةَ.

(۲۲۸۶) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اگر تم حالت سفر میں ہو اور تم نے اذان اور اقامت نہ کہی تو دوبارہ نماز پڑھو۔

(۲۲۸۷) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: إِذَا نَسِيَ الْإِقَامَةَ فِي السَّفَرِ أَعَادَ.

(۲۲۸۷) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ اگر سفر میں اقامت کہنا بھول جائے تو دوبارہ نماز پڑھے۔

(۲۲۸۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ (ح) وَعَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، فِي رَجُلٍ نَسِيَ الْإِقَامَةَ، قَالَ: يُعِيدُ.

(۲۲۸۸) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص اقامت بھول جائے تو دوبارہ نماز پڑھے۔

(۲۲۸۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْبٍ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: لَا صَلَاةَ إِلَّا بِإِقَامَةٍ.

(۲۲۸۹) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ نماز تو اقامت کے ساتھ ہوتی ہے۔

(۲۵) فِي الرَّجُلِ يَكُونُ وَحْدَهُ فَيُؤْذَنُ أَوْ يُقِيمُ

کیا کیلا آدمی اذان اور اقامت کہے گا

(۲۲۹۰) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ، قَالَ: قَالَ عَلِيٌّ: أَيُّمَا رَجُلٍ خَرَجَ إِلَى أَرْضٍ فِيَّ، فَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ، فَلَيْتَ خَيْرٍ أَطِيبَ الْبَقَاعِ وَأَنْظَفَهَا، فَإِنْ كُنَّ بَقْعَةٌ تُحِبُّ أَنْ يُذَكَّرَ اللَّهُ فِيهَا، فَإِنْ شَاءَ أَذَّنَ وَأَقَامَ، وَإِنْ شَاءَ أَقَامَ إِقَامَةً وَاحِدَةً وَصَلَّى.

(۲۲۹۰) حضرت عاصم بن مغیرہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا کہ اگر آدمی کسی ویران جگہ میں ہو اور نماز کا وقت ہو جائے تو زمین کا کوئی صاف اور پاکیزہ حصہ منتخب کرے۔ کیونکہ زمین کا ہر ٹکڑا چاہتا ہے کہ اس پر اللہ کا ذکر کیا جائے۔ اب اگر وہ چاہے تو اذان اور اقامت کہے اور اگر چاہے تو صرف اقامت کہہ کر نماز پڑھ لے۔

(۲۲۹۱) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ سَلْمَانَ، قَالَ: لَا يَكُونُ رَجُلٌ بِأَرْضٍ قِيٍّ فَيَتَوَضَّأُ، فَإِنْ لَمْ يَجِدْ مَاءً تَيَمَّمْ، ثُمَّ يَتَأَدَّى بِالصَّلَاةِ، ثُمَّ يَقِيمُهَا، إِلَّا أَمَّ مِنْ جُنُودِ اللَّهِ مَا لَا يَرَى طَرَفَاهُ.

(بیہقی ۳۰۶۔ عبد الرزاق ۱۹۵۵)

(۲۲۹۱) حضرت سلمان فرماتے ہیں کہ جب کوئی آدمی کسی ویران جگہ ہو اور وضو کرے، اور اگر پانی نہ ہو تو تیمم کرے، پھر اذان دے



پھر اقامت کہے تو درحقیقت اللہ کے ایسے لشکروں کی امامت کراتا ہے جس کے دونوں کناروں تک نظر نہیں جاسکتی۔

(۲۲۹۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيٍّ، عَنْ أَبِي هَارُونَ الْعَنَوِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عُمَانَ، قَالَ: قَالَ سَلْمَانُ: مَا كَانَ رَجُلٌ فِي أَرْضٍ فِي فَأَذَّنَ وَأَقَامَ، إِلَّا صَلَّى خَلْفَهُ مِنْ خَلْقِ اللَّهِ مَا لَا يَرَى طَرَفَاهُ.

(۲۲۹۲) حضرت سلمان فرماتے ہیں کہ جب آدمی کسی سنان زمین میں ہو اور وہ اذان کہہ کر اقامت کہے تو اس کے پیچھے اللہ کی اتنی زیادہ مخلوق نماز پڑھتی ہے جس کے دونوں کناروں پر نظر نہیں جاسکتی۔

(۲۲۹۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيٍّ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: فِي الرَّجُلِ يُصَلِّي وَحْدَهُ: يُؤَذِّنُ وَيُقِيمُ. وَقَالَ ابْنُ سِيرِينَ: عَنْ رَجُلٍ كَانَ يَقِفُهُ: يُقِيمُ وَلَا يُؤَذِّنُ إِلَّا فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ، فَإِنَّهُ يُؤَذِّنُ فِيهَا وَيُقِيمُ.

(۲۲۹۳) حضرت حسن فرمایا کرتے تھے کہ اکیلا آدمی اذان بھی کہے گا اور اقامت بھی۔ حضرت ابن سیرین اس آدمی کے بارے میں جو تہار ہوتا ہو فرماتے ہیں کہ وہ اقامت کہے گا اذان نہیں دے گا، البتہ فجر کی نماز میں اذان بھی دے گا اور اقامت بھی کہے گا۔

(۲۲۹۴) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانُوا يَرُونَ إِذَا صَلَّى فِي الْمِصْرِ وَحْدَهُ، فَإِنَّهُ تَجَزَّءُ الْإِقَامَةُ، إِلَّا فِي الْفَجْرِ، فَإِنَّهُ يُؤَذِّنُ وَيُقِيمُ. قَالَ: وَكَانَ ابْنُ سِيرِينَ، يَقُولُ مِثْلَ ذَلِكَ.

(۲۲۹۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف کی رائے یہ تھی کہ اگر کوئی شخص شہر میں اکیلا نماز پڑھ رہا ہے تو اس کے لیے اقامت کافی ہے، البتہ فجر میں اذان اور اقامت دونوں کہے گا۔ حضرت ابن سیرین بھی یہی فرمایا کرتے تھے۔

(۲۲۹۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَطَاءٍ، أَنَّ رَجُلًا قَالَ لَهُ: إِذَا كُنْتُ وَحْدِي أَوْذُنُ وَأُقِيمُ؟ قَالَ: نَعَمْ.

(۲۲۹۵) حضرت عطاء سے کسی آدمی نے سوال کیا کہ جب میں اکیلے نماز پڑھوں تو کیا اذان اور اقامت دونوں کہوں؟ انہوں نے فرمایا ہاں۔

(۲۲۹۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ، قَالَ: سَأَلْتُهُ إِذَا كُنْتُ وَحْدِي عَلَى أَذَانٍ؟ قَالَ: نَعَمْ، أَذِّنُ وَأُقِيمُ.

(۲۲۹۶) حضرت جابر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو جعفر سے سوال کیا کہ جب میں اکیلے نماز پڑھوں تو کیا اذان دینا میرے لیے ضروری ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں اذان بھی دو اور اقامت بھی کہو۔

(۲۲۹۷) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ هِشَامٍ، قَالَ: كَانَ أَبِي يُؤَذِّنُ لِنَفْسِهِ وَيُقِيمُ.

(۲۲۹۷) حضرت ہشام فرماتے ہیں کہ میرے والد اپنے لیے اذان دیتے اور اقامت بھی کہتے تھے۔

(۲۶) فِي الرَّجُلِ يُصَلِّي فِي بَيْتِهِ يُؤَذِّنُ وَيَقِيمُ أَمْرًا لَا؟

ایک آدمی اگر گھر میں نماز پڑھے تو وہ اذان اور اقامت کہے گا یا نہیں؟

(۲۲۹۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ أَبِي عَاصِمٍ التَّقْفِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَطَاءٌ، قَالَ: دَخَلْتُ مَعَ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَلَى جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: فَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَأَذَّنَ وَأَقَامَ.

(۲۲۹۸) حضرت عطاء فرماتے ہیں میں حضرت علی بن حسین کے ساتھ حضرت جابر بن عبد اللہ کی خدمت میں حاضر تھا۔ جب نماز کا وقت ہوا تو انہوں نے اذان دی اور پھر اقامت کہی۔

(۲۲۹۹) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ السَّمَّانُ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، قَالَ: كَانَ مُحَمَّدٌ يُصَلِّي فِي بَيْتِهِ بِإِقَامَةِ النَّاسِ.

(۲۲۹۹) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ حضرت محمدؐ گھر میں اقامت کے ساتھ نماز پڑھتے تھے۔

(۲۳۰۰) حَدَّثَنَا كَثِيرٌ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ جَعْفَرٍ، عَنْ مَيْمُونٍ، قَالَ: إِذَا صَلَّى الرَّجُلُ فِي بَيْتِهِ كَفَّتْهُ الْإِقَامَةُ.

(۲۳۰۰) حضرت ميمون فرماتے ہیں کہ آدمی جب اپنے گھر میں نماز پڑھے تو اقامت کافی ہے۔

(۲۳۰۱) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ عَطَاءٍ، فِي الرَّجُلِ يُصَلِّي فِي بَيْتِهِ عَلَى غَيْرِ إِقَامَةٍ، قَالَ: إِنْ أَقَامَ فَهُوَ أَفْضَلُ، وَإِنْ لَمْ يَفْعَلْ أَجْزَأُهُ.

(۲۳۰۱) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص گھر میں نماز پڑھے تو اقامت کہنا بہتر ہے اگر نہ بھی کہے تو جائز ہے۔

(۲۳۰۲) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ، عَنْ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ: بَلَّغْنَا أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، كَانَ أَحَدُهُمْ إِذَا صَلَّى فِي دَارِهِ أَدَنَ بِالْأَوَّلَى، وَالْإِقَامَةَ فِي كُلِّ صَلَاةٍ.

(۲۳۰۲) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ ہمیں خبر ملی ہے کہ کچھ صحابہ کرام جب گھر میں نماز پڑھتے تو فجر میں اذان ان کہتے تھے باقی نمازوں میں صرف اقامت پراکتفاء فرماتے تھے۔

(۲۷) مَنْ كَانَ يَقُولُ يُجْزِيهِ أَنْ يُصَلِّيَ بِغَيْرِ أَذَانٍ وَلَا إِقَامَةٍ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ گھر میں نماز پڑھنے والے کو اذان و اقامت کی ضرورت نہیں

(۲۳۰۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، وَعَلْقَمَةَ، قَالَا: أَتَيْنَا عَبْدَ اللَّهِ فِي دَارِهِ، فَقَالَ: أَصَلَّى هَؤُلَاءِ خَلْفَكُمْ؟ قُلْنَا: لَا، قَالَ: فَقُومُوا فَصَلُّوا، فَلَمْ يَأْمُرْ بِأَذَانٍ، وَلَا إِقَامَةٍ.

(مسلم ۳۷۸-۳۷۹ نسانی ۶۱۸)

(۲۳۰۳) حضرت اسود اور حضرت علقمہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت عبد اللہ کے پاس ان کے گھر میں حاضر ہوئے۔ انہوں نے فرمایا



کہ جو لوگ تمہارے پیچھے ہیں کیا انہوں نے نماز پڑھ لی؟ ہم نے کہا نہیں۔ انہوں نے فرمایا اٹھو اور نماز پڑھو۔ حضرت عبداللہ نے اذان اور اقامت کا حکم نہ دیا۔

(۲۳۰۴) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَاقِدٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ؛ أَنَّهُ كَانَ لَا يُقِيمُ فِي أَرْضٍ تَقَامُ بِهَا الصَّلَاةُ.

(۲۳۰۴) حضرت عبداللہ بن واقد فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ایسی جگہ اقامت نہ کہتے تھے جہاں نماز ادا کی جاتی ہو۔  
(۲۳۰۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ سَلَمَةَ أَبِي بَشِيرٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، قَالَ: إِذَا صَلَّيْتَ فِي مَنْزِلِكَ أَجْزَأَكَ مُؤَذِّنُ الْحَيِّ.

(۲۳۰۵) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ تم اپنے گھر میں نماز پڑھو تو محلے کے مؤذن کی اذان تمہارے لیے کافی ہے۔

(۲۳۰۶) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: إِذَا كُنْتَ فِي مِصْرِكَ، أَجْزَأَكَ إِقَامَتُهُمْ.

(۲۳۰۶) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب تم اپنے شہر میں ہو تو شہر والوں کی اقامت تمہارے لیے کافی ہے۔

(۲۳۰۷) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي الضُّحَى، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: يُجْزِئُهُ إِقَامَةُ الْمِصْرِ.

(۲۳۰۷) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ تمہارے لیے شہر والوں کی اقامت کافی ہے۔

(۲۳۰۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ ذَلْهَمِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي سَفَرٍ فَسَمِعَ إِقَامَةَ مُؤَذِّنٍ فَصَلَّى بِأَصْحَابِهِ.

(۲۳۰۸) حضرت عون بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ ایک سفر میں تھے، آپ نے مؤذن کی اقامت سنی تو اپنے ساتھیوں

کو نماز پڑھادی۔

(۲۳۰۹) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ؛ أَنَّ أَبَاهُ صَلَّى فِي بَيْتِهِ مِنْ عُدْرِ بِإِقَامَةِ النَّاسِ.

(۲۳۰۹) حضرت عبدالرحمن بن اسود فرماتے ہیں کہ ان کے والد کسی عذر کی وجہ سے گھر میں نماز پڑھتے تو لوگوں کی اقامت پر اکتفاء

فرماتے تھے۔

(۲۳۱۰) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: إِذَا سَمِعْتَ الْإِقَامَةَ وَأَنْتَ فِي بَيْتِكَ، كَفَتْكَ إِنْ شِئْتَ.

(۲۳۱۰) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ جب تم اقامت سن لو اور تم گھر میں ہو تو اگر تم چاہو تو وہی اقامت تمہارے لیے کافی ہے۔

(۲۳۱۱) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، عَنِ الْمُنْذِرِ بْنِ ثَعْلَبَةَ، قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا مِجْلَزٍ فَقُلْتُ: أَنَا فِي قَرْيَةٍ تَقَامُ فِيهَا الصَّلَاةُ فِي جَمَاعَةٍ، فَإِنْ صَلَّيْتُ وَحْدِي أَوْ ذُنُّ وَأُقِيمُ؟ قَالَ: إِنْ شِئْتَ كَفَاكَ أَذَانُ الْعَامَّةِ، وَإِنْ شِئْتَ فَأَذُنْ وَأَقِمْ.

(۲۳۱۱) حضرت ابی ہریرہ فرماتے ہیں کہ جب تم اقامت سن لو اور تم گھر میں ہو تو اگر تم چاہو تو وہی اقامت تمہارے لیے کافی ہے۔

(۲۳۱۱) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، عَنِ الْمُنْذِرِ بْنِ ثَعْلَبَةَ، قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا مِجْلَزٍ فَقُلْتُ: أَنَا فِي قَرْيَةٍ تَقَامُ فِيهَا الصَّلَاةُ فِي جَمَاعَةٍ، فَإِنْ صَلَّيْتُ وَحْدِي أَوْ ذُنُّ وَأُقِيمُ؟ قَالَ: إِنْ شِئْتَ كَفَاكَ أَذَانُ الْعَامَّةِ، وَإِنْ شِئْتَ فَأَذُنْ وَأَقِمْ.

(۲۳۱۱) منذر بن ثعلبہ کہتے ہیں کہ میں نے ابو جہل سے سوال کیا کہ اگر میں کسی ایسی بستی میں موجود ہوں جہاں جماعت سے نماز پڑھی جاتی ہے، پھر میں اگر اکیلے نماز پڑھوں تو کیا میں اذان اور اقامت کہوں گا؟ فرمایا کہ اگر تم چاہو تو تمہارے لیے لوگوں کی اذان کافی ہے اور اگر چاہو تو اذان بھی دو اور اقامت بھی کہو۔

(۲۸) فِي الرَّجُلِ يَجِيءُ الْمَسْجِدَ وَقَدْ صَلَّوْا يُؤَذِّنُ وَيُقِيمُ؟

اگر آدمی مسجد میں جائے اور لوگ نماز پڑھ چکے ہوں تو کیا وہ اذان اور اقامت کہے گا؟

(۲۳۱۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنِ الْجَعْدِ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ أَنَسٍ؛ أَنَّهُ دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَقَدْ صَلَّوْا فَأَمَرَ رَجُلًا فَأَذَّنَ وَأَقَامَ. (۲۳۱۲) جعد ابو عثمان کہتے ہیں کہ حضرت انس ایک مسجد میں داخل ہوئے، لوگ نماز پڑھ چکے تھے، انہوں نے ایک آدمی کو حکم دیا اس نے اذان دی اور اقامت کہی۔

(۲۳۱۳) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ طَاوُسٍ، وَعَطَاءٍ، وَمُجَاهِدٍ قَالُوا: إِذَا دَخَلْتَ مَسْجِدًا وَقَدْ أُقِيمَتْ فِيهِ الصَّلَاةُ، أَوْ لَمْ تَقَمْ، فَأَقِمْ ثُمَّ صَلِّ.

(۲۳۱۳) حضرت طاؤس، حضرت عطاء، اور حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ جب تم کسی مسجد میں داخل ہو اور وہاں نماز ہو گئی ہو یا نہ ہو تم اقامت کہہ کر نماز پڑھو۔

(۲۳۱۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ: يُؤَذِّنُ وَيُقِيمُ.

(۲۳۱۴) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ وہ اذان بھی دے اور اقامت بھی کہے۔

(۲۳۱۵) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ؛ فِي الْقَوْمِ يَنْتَهُونَ إِلَى الْمَسْجِدِ وَقَدْ صَلَّي فِيهِ، قَالَ: يُؤَذِّنُونَ وَيُقِيمُونَ، وَقَالَ: قَتَادَةُ: لَا يَأْتِيكَ مِنْ شَهَادَةٍ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ إِلَّا خَيْرٌ.

(۲۳۱۵) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ اگر کچھ لوگ مسجد میں جائیں اور وہاں نماز ہو چکی ہو تو وہ اذان بھی دیں اور اقامت بھی کہیں۔ حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ اللہ کی وحدانیت اور حضور ﷺ کی رسالت کا اقرار خیر ہی لائے گا۔

(۲۹) مَنْ قَالَ لَا تُؤَذِّنُ فِيهِ وَلَا تُقِيمُ، تَكْفِيكَ إِقَامَتَهُمْ

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ مسجد میں دوسری بار اذان اور اقامت نہیں کہیں گے، لوگوں کی

اقامت ان کے لیے کافی ہے

(۲۳۱۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى؛ أَنَّهُ سَأَلَ رَجُلًا قَالَ: دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ



وَقَدْ صَلَّى أَهْلُهُ، أَوُذُنُ؟ قَالَ: فَقَدْ كُفِّيتَ ذَلِكَ.

(۲۳۱۶) حضرت یزید کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت ابن ابی لیلیٰ سے سوال کیا کہ اگر میں مسجد میں داخل ہوں اور لوگ نماز پڑھ چکے ہوں تو کیا میں اذان دوں؟ انہوں نے فرمایا کہ لوگوں کی اذان و اقامت تمہارے لیے کافی ہے۔

(۲۳۱۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ؛ فِي رَجُلٍ يَنْتَهِي إِلَى الْمَسْجِدِ وَقَدْ صَلَّى فِيهِ، قَالَ: لَا يُؤْذَنُ، وَلَا يُقِيمُ.

(۲۳۱۷) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص مسجد میں جائے اور نماز ہو چکی ہو تو وہ اذان اور اقامت نہیں کہے گا۔

(۲۳۱۸) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: دَخَلْتُ مَعَ إِبْرَاهِيمَ مَسْجِدَ مُحَارِبٍ، فَأَمَنِي وَلَمْ يُؤْذَنْ وَلَمْ يُقِيمِ.

(۲۳۱۸) حضرت عبداللہ بن یزید کہتے ہیں کہ میں حضرت ابراہیم کے ساتھ محارب کی مسجد میں داخل ہوا، انہوں نے میری امامت کی اور نہ اذان دی اور نہ ہی اقامت کہی۔

(۲۳۱۹) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ؛ أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى الْمَسْجِدِ وَقَدْ صَلَّوْا فَذَهَبَ يَقِيمُ، فَقَالَ لَهُ عُرْوَةُ: مَهْ، فَإِنَّا قَدْ أَقَمْنَا.

(۲۳۱۹) حضرت ہشام بن عروہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی مسجد میں آیا تو لوگ نماز پڑھ چکے تھے۔ وہ اقامت کہنے لگا تو حضرت عروہ نے فرمایا کہ ٹھہر جاؤ، ہم اقامت کہہ چکے ہیں۔

(۲۳۲۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَامِرٍ، وَمُجَاهِدٍ، وَعَنْكَرَمَةَ قَالُوا: إِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَقَدْ صَلَّى فِيهِ فَلَا يُؤْذَنُ وَلَا يُقِيمُ.

(۲۳۲۰) حضرت عامر، حضرت مجاہد اور حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ جب کوئی آدمی مسجد میں داخل ہوا اور اس میں نماز ہو چکی ہو تو نہ اذان کہے نہ اقامت کہے۔

(۳۰) يُؤْذَنُ بَلِيلٍ، أَيْعِيدُ الْأَذَانَ أَمْ لَا؟

اگر مؤذن نے فجر کی اذان طلوع صبح سے پہلے دے دی تو عادتہ اذان ہو گا یا نہیں؟

(۲۳۲۱) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: أَذَنَ بِلَالٌ بَلِيلٍ، فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَنَادِيَ: نَامَ الْعَبْدُ، فَرَجَعَ فَنَادَى: نَامَ الْعَبْدُ، وَهُوَ يَقُولُ:

لَيْتَ بِلَالًا لَمْ تَلِدْهُ أُمُّهُ وَابْتَلَّ مِنْ نَضْحِ دَمٍ جَبِينُهُ

قَالَ: وَبَلَّغْنَا أَنَّهُ أَمَرَهُ أَنْ يُعِيدَ الْأَذَانَ. (دار قطنی ۵۳-۵۵)

(۲۳۲۱) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ رات کو اذان دے دی۔ حضور ﷺ نے انہیں حکم دیا کہ جا کر اعلان کریں کہ بندہ سو گیا! وہ واپس گئے اور انہوں نے یہ اعلان کیا کہ بندہ سو گیا۔ ساتھ ساتھ یہ شعر پڑھ رہے تھے (ترجمہ) کاش بلال کو اس کی ماں نے جنا ہی نہ ہوتا اور کاش خون سے اس کی پیشانی تر ہو چکی ہوتی۔ راوی فرماتے ہیں کہ ہمیں یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ حضور ﷺ نے انہیں اذان کے اعادے کا حکم دیا تھا۔

(۲۳۲۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ ابْنِ أَبِي رَوَّادٍ، عَنْ نَافِعٍ؛ أَنَّ مُؤَذِّنًا لِعُمَرَ يُقَالُ لَهُ: مَسْرُوحٌ أَذَّنَ قَبْلَ الْفَجْرِ، فَأَمَرَهُ عُمَرُ أَنْ يُعِيدَ.

(۲۳۲۲) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا ایک مؤذن تھا جس کا نام مسروح تھا۔ انہوں نے فجر سے پہلے اذان دے دی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں دوبارہ اذان دینے کا حکم فرمایا۔

(۲۳۲۳) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ أَبِي مُوسَى، قَالَ: كَانَ الْحَسَنُ إِذَا ذُكِرَ عِنْدَهُ هَؤُلَاءِ الَّذِينَ يُؤَذِّنُونَ بَلِيلًا، قَالَ: عُلُوجٌ فُرَاغٌ لَا يُصَلُّونَ إِلَّا بِأَقَامَةٍ، لَوْ أَدْرَكَهُمْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ لَأَوْجَعَهُمْ ضَرْبًا، أَوْ لَأَوْجَعَهُمْ رُؤُوسَهُمْ.

(۲۳۲۳) حضرت ابو موسیٰ کہتے ہیں کہ حضرت حسن کے سامنے ان لوگوں کا ذکر کیا گیا جو رات میں فجر کی اذان دے دیتے تھے۔ تو آپ نے فرمایا کہ وہ عجم کے کافر اور فارغ لوگ ہیں وہ صرف اقامت کے ساتھ نماز پڑھتے ہیں۔ اگر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو ان کے بارے میں علم ہو جاتا تو انہیں مارتے یا ان کے سر پر مارتے۔

(۳۱) کم یكون مؤذنٌ، وأحدٌ، أو اثنان؟

مؤذن کتنے ہونے چاہئیں: ایک یا دو؟

(۲۳۲۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ، وَابْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ؛ أَنَّهُ كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُؤَذِّنَانِ يُؤَذِّنَانِ، زَادَ فِيهِ ابْنُ نُمَيْرٍ: ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ وَبِلَالٌ.

(۲۳۲۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے دو مؤذن تھے جو اذان دیتے تھے۔ ابن نمیر نے یہ اضافہ نقل کیا ہے: حضرت ابن ام مکتوم اور حضرت بلال۔

(۲۳۲۵) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ ابْنِ أَخْبَتِ نَمِرٍ، قَالَ: مَا كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا مُؤَذِّنٌ وَاحِدٌ، يُؤَذِّنُ إِذَا قَعَدَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَيَقِيمُ إِذَا نَزَلَ، ثُمَّ أَبُو بَكْرٍ كَذَلِكَ، ثُمَّ عُمَرُ كَذَلِكَ، حَتَّى كَانَ عُثْمَانُ، وَفَشَا النَّاسُ وَكَثُرُوا، زَادَ النَّدَاءُ الثَّلَاثَ عِنْدَ الزَّوَالِ، أَوْ الزُّورَاءِ. (بخاری ۹۱۲۔ ابوداؤد ۱۰۸۰)



(۲۳۲۵) حضرت سائب بن یزید کہتے ہیں کہ حضور ﷺ کے صرف ایک مؤذن تھے جو اس وقت اذان کہتے جب آپ ﷺ منبر پر بیٹھے اور اس وقت اقامت کہتے جب آپ ﷺ منبر سے اترتے۔ حضرت ابو بکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کا بھی یہی معاملہ تھا۔ جب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا زمانہ آیا تو لوگ زیادہ ہو گئے اور ادھر ادھر پھیل گئے لہذا انہوں نے زوال کے وقت تیسری اذان کا اضافہ کر دیا۔

(۲۳۲۶) فِي النِّسَاءِ مَنْ قَالَ لَيْسَ عَلَيْهِنَّ أَذَانٌ، وَلَا إِقَامَةٌ

عورتوں کے لیے اذان اور اقامت نہیں ہے

(۲۳۲۶) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ، وَمُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، قَالَ: لَيْسَ عَلَى النِّسَاءِ أَذَانٌ، وَلَا إِقَامَةٌ.

(۲۳۲۶) حضرت محمد بن سیرین اور حضرت حسن فرماتے ہیں کہ عورتوں پر اذان اور اقامت لازم نہیں۔

(۲۳۲۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: لَيْسَ عَلَى النِّسَاءِ أَذَانٌ، وَلَا إِقَامَةٌ.

(۲۳۲۷) حضرت محمد بن سیرین اور حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ عورتوں پر اذان اور اقامت لازم نہیں۔

(۲۳۲۸) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي مُعْشَرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ (ح) وَعَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، وَالْحَسَنِ قَالُوا: لَيْسَ عَلَى النِّسَاءِ أَذَانٌ، وَلَا إِقَامَةٌ.

(۲۳۲۸) حضرت قتادہ، حضرت سعید بن مسیب اور حضرت حسن فرماتے ہیں کہ عورتوں پر اذان اور اقامت لازم نہیں۔

(۲۳۲۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: لَيْسَ عَلَى النِّسَاءِ أَذَانٌ، وَلَا إِقَامَةٌ.

(۲۳۲۹) حضرت قتادہ، حضرت سعید بن مسیب اور حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ عورتوں پر اذان اور اقامت لازم نہیں۔

(۲۳۳۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، مِثْلَ ذَلِكَ.

(۲۳۳۰) حضرت قتادہ، حضرت سعید بن مسیب اور حضرت حسن فرماتے ہیں کہ عورتوں پر اذان اور اقامت لازم نہیں۔

(۲۳۳۱) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كُنَّا نَسْأَلُ أَنَسًا هَلْ عَلَى النِّسَاءِ أَذَانٌ وَإِقَامَةٌ؟ قَالَ: لَا، وَإِنْ فَعَلْنَ فَهُوَ ذِكْرٌ.

(۲۳۳۱) حضرت سلیمان فرماتے ہیں کہ ہم حضرت انس رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کرتے تھے کہ کیا عورتوں پر اذان اور اقامت لازم ہے؟ وہ فرماتے کہ لازم تو نہیں البتہ اگر کر لیں تو ان کے لیے بمنزلہ ذکر کے ہے۔

(۲۳۳۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ، عَنْ أُمِّ رَافٍ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ، قَالَتْ: قُلْتُ لِجَابِرِ بْنِ زَيْدٍ: هَلْ عَلَى إِقَامَةٍ؟ قَالَ:

لَا.

(۲۳۳۲) ایک مکی خاتون بتاتی ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن زید سے پوچھا کہ کیا اقامت میرے ذمے لازم ہے؟ انہوں نے فرمایا نہیں۔

(۲۳۳۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ مُعَمَّرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ: لَيْسَ عَلَى النِّسَاءِ أَذَانٌ، وَلَا إِقَامَةٌ. (۲۳۳۳) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ عورتوں پر اذان و اقامت لازم نہیں۔

(۲۳۳۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانَ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذُئْبٍ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: لَا تُؤَذَّنُ، وَلَا تُقِيمُ. (۲۳۳۴) حضرت علی فرماتے ہیں کہ عورت نہ اذان دے گی نہ اقامت کہے گی۔

(۲۳۳۵) حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ، عَنْ غَالِبِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنِ الضَّحَّاكِ، قَالَ: لَيْسَ عَلَى النِّسَاءِ أَذَانٌ، وَلَا إِقَامَةٌ. (۲۳۳۵) حضرت ضحاک فرماتے ہیں کہ عورتوں پر اذان و اقامت لازم نہیں۔

(۳۲) مَنْ قَالَ عَلَيْهِمْ أَنْ يُؤَذَّنَ وَيُقِمَّنَ

جن حضرات کے نزدیک عورتوں پر اذان اور اقامت لازم ہے

(۲۳۳۶) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ طَاوُوسٍ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّهَا كَانَتْ تُؤَذِّنُ وَتُقِيمُ.

(۲۳۳۶) حضرت طاووس فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اذان اور اقامت کہا کرتی تھیں۔

(۲۳۳۷) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عَائِشَةَ؛ مِثْلَهُ.

(۲۳۳۷) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۲۳۳۸) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ، هَلَّ عَلَى النِّسَاءِ أَذَانٌ؟ فَغَضِبَ، قَالَ: أَنَا أَنُهِى عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ.

(۲۳۳۸) حضرت وہب بن کیسان کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سوال کیا گیا کہ کیا عورتوں پر اذان لازم ہے؟ یہ سوال سن کر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما غصہ میں آگئے اور فرمایا کہ کیا اللہ کے ذکر سے منع کروں؟!

(۲۳۳۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ حَفْصَةَ، قَالَ: إِنَّهَا كَانَتْ تُقِيمُ إِذَا صَلَّتْ.

(۲۳۳۹) حضرت ہشام فرماتے ہیں کہ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا جب نماز پڑھنے لگتیں تو اقامت کہتی تھیں۔

(۲۳۴۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى الْأَسْلَمِيُّ، وَابْنُ يَمَانَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: لَيْسَ عَلَى النِّسَاءِ إِقَامَةٌ.

(۲۳۴۰) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ عورتوں پر اقامت لازم نہیں۔

(۲۳۴۱) حَدَّثَنَا مُعَمَّرٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَطَاءٍ وَطَاوُوسٍ؛ أَنَّ عَائِشَةَ كَانَتْ تُؤَذِّنُ وَتُقِيمُ.



(۲۳۳۱) حضرت عطاء اور حضرت طاؤس فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اذان اور اقامت کہا کرتی تھیں۔

(۲۳۳۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانَ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ سَالِمٍ، قَالَ: إِنَّ شَيْئًا أَذَّنَ.

(۲۳۳۳) حضرت سالم فرماتے ہیں کہ عورتیں اگر چاہیں تو اذان دے دیں۔

(۲۳۳۴) حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، قَالَ: حَدَّثَنَا هُرَيْمٌ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: تَقِيمُ الْمَرْأَةُ إِنْ شَاءَتْ.

(۲۳۳۵) حضرت جابر فرماتے ہیں کہ عورت اگر چاہے تو اذان دے دے۔

(۲۴) فِي الْمَوْذَنِ يُؤَذَّنُ عَلَى الْمَوْضِعِ الْمُرْتَفِعِ الْمَنَارَةِ وَغَيْرِهَا

موذن کسی اونچی جگہ مثلاً مینار وغیرہ پر کھڑے ہو کر اذان دے

(۲۳۳۶) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: أَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَالٍ أَنْ يُؤَذِّنَ يَوْمَ الْفَتْحِ فَوْقَ الْكُعْبَةِ. (عبد الرزاق ۱۹۳۶۴)

(۲۳۳۷) حضرت ہشام اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت بلال کو حکم دیا کہ فتح مکہ کے دن خانہ کعبہ پر کھڑے ہو کر اذان دیں۔

(۲۳۳۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ، قَالَ: مِنْ السُّنَّةِ الْأَذَانُ فِي الْمَنَارَةِ، وَالْإِقَامَةُ فِي الْمَسْجِدِ، وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ يَفْعَلُهُ.

(۲۳۳۹) حضرت عبد اللہ بن شقیق فرماتے ہیں کہ مینار پر اذان دینا اور مسجد میں اقامت کہنا سنت ہے۔ حضرت عبد اللہ بھی یوں ہی کیا کرتے تھے۔

(۲۵) فِي الرَّجُلِ يُرِيدُ أَنْ يُؤَذِّنَ فَيَقِيمَ، مَا يَصْنَعُ؟

ایک آدمی اذان دینے کا ارادہ کرے لیکن اقامت کہہ لے تو وہ کیا کرے؟

(۲۳۴۰) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَامِرٍ قَالَ: سَأَلْتُ عَنْ رَجُلٍ أَرَادَ أَنْ يُؤَذِّنَ فَأَقَامَ؟ قَالَ: يُعِيدُ، وَقَالَ سُفْيَانُ: يَجْعَلُهُ أَذَانًا وَيَقِيمُ.

(۲۳۴۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عامر سے سوال کیا کہ ایک آدمی اذان دینے لگے لیکن اقامت کہہ دے وہ کیا کرے؟ فرمایا وہ دوبارہ اذان دے۔ حضرت سفیان نے فرمایا کہ وہ اسے اذان بنا لے اور اقامت کہے۔

(۲۳۴۲) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ ذَكِّيْنٍ، عَنْ أَبِي كُذَيْبَةَ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: إِذَا أَرَادَ أَنْ يُؤَذِّنَ فَأَقَامَ،

قَالَ: يَرْجِعُ.

(۲۳۳۷) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جو شخص اذان دینے لگے لیکن اقامت کہہ دے تو وہ دوبارہ اذان دے گا۔

## (۳۶) فِي فَضْلِ الْأَذَانِ وَثَوَابِهِ

### اذان کی فضیلت اور اس کا ثواب

(۲۳۴۸) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنْ يَبَّانَ، عَنْ قَيْسٍ، قَالَ: قَالَ عُمَرُ: لَوْ أَطَقْتُ الْأَذَانَ مَعَ الْحِلْيَةِ لَأَذَنْتُ.

(۲۳۳۸) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر میں خلافت کی ذمہ داریوں کے ہوتے ہوئے اذان کی طاقت رکھتا تو میں ضرور اذان دیتا۔

(۲۳۴۹) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنْ ضِرَارٍ، عَنْ زَاذَانَ، قَالَ: لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِي فَضْلِ الْأَذَانِ لَاضْطَرُّوا غَلَّةَ بِالسُّيُوفِ.

(۲۳۳۹) حضرت زاذان فرماتے ہیں کہ اگر لوگوں کو اذان کے ثواب کا علم ہو جائے تو تلواروں کے ذریعہ اسے حاصل کریں۔

(۲۳۵۰) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَامِرٍ، عَنْ سَعْدٍ، قَالَ: لِأَنَّ أَقْوَى عَلَى الْأَذَانِ أَحَبُّ، إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُحَيِّ وَأُعْتَمِرَ وَأُجَاهِدَ.

(۲۳۵۰) حضرت سعد فرماتے ہیں کہ اذان دینا مجھے حج، عمرے اور جہاد سے زیادہ پسند ہے۔

(۲۳۵۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، كَعْبٍ، قَالَ: مَنْ أَدَّنَ كُنِبَتْ لَهُ سَبْعُونَ حَسَنَةً، وَإِنْ أَقَامَ فَهُوَ أَفْضَلُ.

(۲۳۵۱) حضرت کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو شخص اذان دے اس کے لیے ستر تکیاں لکھی جاتی ہیں اور جو اقامت کہے تو یہ زیادہ افضل ہے۔

(۲۳۵۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُليَّةَ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ سُهَيْلٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اللَّهُمَّ ارْشِدِ الْأَتَمَةَ، وَاعْفِرْ لِلْمُؤَذِّنِينَ. (عبد الرزاق ۱۸۳۹- احمد ۴۱۹)

(۲۳۵۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے یہ دعا فرمائی ”اے اللہ! اماموں کو سیدھے راستے ہدایت دے اور مؤذنین کی مغفرت فرما۔“

(۲۳۵۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُليَّةَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ يَحْيَى، قَالَ: حَدَّثْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: عِلِّمَ النَّاسَ مَا فِي الْأَذَانِ لَتَجَارَوْهُ، قَالَ: وَكَانَ يُقَالُ: ابْتَدِرُوا الْأَذَانَ، وَلَا تَبْتَدِرُوا الْإِقَامَةَ. (احمد ۲۹)

(۲۳۵۳) حضرت یحییٰ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اگر لوگوں کو پتہ چل جائے کہ اذان میں کیا ہے تو اس کے



بھاگ کر جائیں۔ وہ فرماتے ہیں کہ کہا جاتا تھا کہ اذان کے لیے کوشش کر کے جاؤ لیکن امامت کے لیے زیادہ کوشش نہ کرو۔

(۲۳۵۴) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: الْمُؤَذِّنُ الْمُحْتَسِبُ أَوَّلُ مَنْ يَكْسَى.

(۲۳۵۴) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ ثواب کی نیت رکھنے والے مؤذن کو قیامت کے دن سب سے پہلے کپڑے پہنائے جائیں گے۔

(۲۳۵۵) حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى، قَالَ: سَمِعْتُ عِيسَى بْنَ طَلْحَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ يَقُولُ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ الْمُؤَذِّنِينَ أَطْوَلَ النَّاسِ أَعْنَاقًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

(مسلم ۲۹۰۔ ابن ماجہ ۷۳۵)

(۲۳۵۵) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مؤذنین قیامت کے دن سب سے زیادہ لمبی گردنوں والے ہوں گے۔

(۲۳۵۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، قَالَ: أَخْبَرَنَا هِشَامٌ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: أَهْلُ الصَّلَاحِ وَالْحُسْبِيَةِ مِنَ الْمُؤَذِّنِينَ، أَوَّلُ مَنْ يَكْسَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

(۲۳۵۶) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ نیک اور خلص مؤذنین کو قیامت کے دن سب سے پہلے کپڑے پہنائے جائیں گے۔

(۲۳۵۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، قَالَ: أَخْبَرَنَا شَيْخٌ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ، قَالَ: أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَوْفٍ الشَّيْبَانِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمٍ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بِلَالٌ سَيَكُونُ الْمُؤَذِّنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَلَا يَتَّبِعُهُ إِلَّا مُؤْمِنٌ، وَالْمُؤَذِّنُونَ أَطْوَلَ النَّاسِ أَعْنَاقًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ. (طبرانی ۵۱۱۸)

(۲۳۵۷) حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ بلال رضی اللہ عنہ قیامت کے دن مؤذنین کے سردار ہوں گے اور ان کے پیچھے صرف مومن ہی ہوگا۔ اذان دینے والے قیامت کے دن اونچی گردنوں والے ہوں گے۔

(۲۳۵۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ، عَنْ الرَّبِيعِ بْنِ صَبِيحٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو قَاطِمَةَ، رَجُلٌ قَدْ أَدْرَكَ أَصْحَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: لَوْ كُنْتُ مُؤَذِّنًا، مَا بَالَيْتُ أَنْ لَا أَحْجَّ، وَلَا أَغْزُو.

(۲۳۵۸) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر میں مؤذن ہوتا تو مجھے حج اور جہاد نہ کرنے کی کوئی پرواہ نہ ہوتی۔

(۲۳۵۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَوَكَيْعٌ، قَالَا: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، عَنْ شُبَيْلِ بْنِ عَوْفٍ، قَالَ: قَالَ عُمَرُ: مَنْ مُؤَذِّنُوكُمْ؟ قَالُوا: عَبِيدُنَا وَمَوَالِينَا، قَالَ: إِنَّ ذَلِكَ لَنَقْصُ بِكُمْ كَبِيرٌ. إِلَّا أَنْ وَكِيعًا قَالَ: كَبِيرٌ، أَوْ كَبِيرٌ.

(۲۳۵۹) ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے لوگوں سے پوچھا کہ تمہارے مؤذن کون ہیں؟ انہوں نے بتایا کہ ہمارے غلام اور ہمارے سوا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ یہ تمہارا بہت بڑا نقص ہے۔

(۲۳۶۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَوَكَيْعٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، قَالَ: قَالَ قَيْسٌ: قَالَ عُمَرُ: لَوْ كُنْتُ أُطِيقُ الْأَذَانَ مَعَ الْخَلِيفَةِ

لَا ذَنْتُ.

(۲۳۶۰) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر خلافت کی ذمہ داریوں کے ساتھ مجھ میں اذان دینے کی طاقت ہوتی تو میں ضرور اذان دیتا۔

(۲۳۶۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْوَلِيدِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: مَا أَرَى هَذِهِ الْآيَةَ نَزَلَتْ إِلَّا فِي الْمُؤَذِّنِينَ: ﴿وَمَنْ أَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَا إِلَى اللَّهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَقَالَ إِنَّنِي مِنَ الْمُسْلِمِينَ﴾.

(۲۳۶۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میرے خیال میں یہ آیت موزنین کے بارے میں نازل ہوئی ہے: (ترجمہ) اس شخص سے اچھی بات کس کی ہو سکتی ہے جو لوگوں کو اللہ کی طرف بلائے اور اچھے کام کرے اور کہے کہ میں مسلمانوں میں سے ہوں۔

(۲۳۶۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْوَلِيدِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ نَافِعٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: لَا أَرَى هَذِهِ الْآيَةَ نَزَلَتْ إِلَّا فِي الْمُؤَذِّنِينَ: ﴿وَمَنْ أَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَا إِلَى اللَّهِ وَعَمِلَ صَالِحًا، وَقَالَ إِنَّنِي مِنَ الْمُسْلِمِينَ﴾.

(۲۳۶۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میرے خیال میں یہ آیت موزنین کے بارے میں نازل ہوئی ہے: (ترجمہ) اس شخص سے اچھی بات کس کی ہو سکتی ہے جو لوگوں کو اللہ کی طرف بلائے اور اچھے کام کرے اور کہے کہ میں مسلمانوں میں سے ہوں۔

(۲۳۶۳) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، قَالَ: حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ الْحَكَمِ، قَالَ: حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عَبْدِ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ شَيْخٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُؤَذِّنُ يُغْفَرُ لَهُ مَدَّ صَوْتِهِ وَيُصَدِّقُهُ كُلُّ رَطْبٍ وَيَابِسٍ. (احمد ۲/۳۱۱)

(۲۳۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جہاں تک موزن کی آواز جاتی ہے ہر خشک و تر چیز اس کے لیے مغفرت کی دعا کرتی ہے اور اس کی تصدیق کرتی ہے۔

(۲۳۶۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْعَنْبُسِ سَعِيدُ بْنُ كَثِيرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: أَرَفَعَ صَوْتَنَا بِالْأَذَانِ، فَإِنَّهُ يَشْهَدُ لَكَ كُلُّ شَيْءٍ سَمِعَكَ.

(۲۳۶۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اونچی آواز سے اذان دو، کیونکہ تمہیں سننے والی ہر چیز تمہارے لیے گواہی دے گی۔

(۲۳۶۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: الْمُؤَذِّنُ يَشْهَدُ لَهُ كُلُّ شَيْءٍ رَطْبٍ وَيَابِسٍ سَمِعَهُ.

(۲۳۶۵) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ موزن کے لیے اسے سننے والی ہر خشک اور تر چیز گواہی دے گی۔

(۲۳۶۶) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ، عَنْ رَجُلٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ؛ أَنَّهُ قَالَ لِرَجُلٍ: عَمَلُكَ؟ قَالَ: الْآذَانُ، قَالَ: نَعَمْ الْعَمَلُ عَمَلُكَ، يَشْهَدُ لَكَ كُلُّ شَيْءٍ سَمِعَكَ.

(۲۳۶۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی سے پوچھا کہ تمہارا کام کیا ہے؟ اس نے کہا اذان دینا۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: عَمَلُكَ؟ (ترجمہ) اذان، (ترجمہ) ہاں، عمل تمہارا عمل ہے، (ترجمہ) اذان، (ترجمہ) ہاں، عمل تمہارا عمل ہے، (ترجمہ) اذان، (ترجمہ) ہاں، عمل تمہارا عمل ہے۔



کہ تمہارا کام تو بہت اچھا ہے، تمہیں سننے والی ہر چیز تمہارے لیے گواہی دے گی۔

(۳۷) فِي أَذَانِ الْغُلَامِ قَبْلَ أَنْ يَحْتَلِمَ

بلوغت سے پہلے اذان دینے کا حکم

(۲۳۶۷) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: خَرَجَ عَلْقَمَةُ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي لَيْلَى إِلَى بَدْوٍ لَهُمْ، قَالَ إِبْرَاهِيمُ: فَكَانَ يُعْجِبُنِي أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي لَيْلَى كَانَ يَأْمُرُ ابْنَهُ غُلَامًا يُؤَدِّنُ.

(۲۳۶۷) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت علقمہ اور حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ اپنے گاؤں کی طرف گئے۔ حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ مجھے یہ بات پسند تھی کہ حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ اپنے چھوٹے بیٹے کو اذان کا حکم دیں۔

(۲۳۶۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: لَا بَأْسَ أَنْ يُؤَدِّنَ الْغُلَامُ قَبْلَ أَنْ يَحْتَلِمَ.

(۲۳۶۸) حضرت عطاء فرماتے ہیں لڑکا بالغ ہونے سے پہلے اذان دے سکتا ہے۔

(۲۳۶۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ الْأَزْرَقِيِّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: لَا بَأْسَ أَنْ يُؤَدِّنَ الْغُلَامُ إِذَا أَحْسَنَ الْأَذَانَ قَبْلَ أَنْ يَحْتَلِمَ.

(۲۳۶۹) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ اگر کوئی لڑکا اچھے طریقے سے اذان دے سکتا ہو تو وہ بالغ ہونے سے پہلے اذان دے سکتا ہے۔

(۳۸) مَا يَقُولُ الرَّجُلُ إِذَا سَمِعَ الْأَذَانَ

اذان سننے والا جواب میں کیا کہے؟

(۲۳۷۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيٍّ وَبَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ هِشَامِ الدَّسْتَوَائِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ، قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى مُعَاوِيَةَ فَجَاءَ الْمُؤَدِّنُ فَأَذَّنَ، فَقَالَ: اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، فَقَالَ مُعَاوِيَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ مِثْلَ ذَلِكَ، فَقَالَ: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، فَقَالَ مُعَاوِيَةُ مِثْلَ ذَلِكَ، فَقَالَ: أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، فَقَالَ: مُعَاوِيَةُ مِثْلَ ذَلِكَ، ثُمَّ قَالَ: هَكَذَا سَمِعْتُ نَبِيَّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ. (احمد ۳/ ۹۱ - دارمی ۱۲۰۲)

(۲۳۷۰) عیسیٰ بن ابی طلحہ کہتے ہیں کہ ہم حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر تھے کہ اتنے میں موزن آیا اور اس نے اللہ اکبر، اللہ اکبر کہا۔ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے جواب میں یونہی کہا۔ پھر اس نے اَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہا تو حضرت معاویہ نے بھی یونہی کہا۔ پھر اس نے اَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ کہا تو حضرت معاویہ نے بھی یونہی کہا۔ پھر فرمایا کہ میں نے تمہارے

نبی ﷺ کو بھی یوں ہی فرماتے سنا تھا۔

(۲۳۷۱) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِيءُ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ ، قَالَ : حَدَّثَنِي كَعْبُ بْنُ عَلْقَمَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ : قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا سَمِعْتُمُ الْمُؤَذِّنَ ، فَقُولُوا كَمَا يَقُولُ . (مسلم ۲۸۸ - ابوداؤد ۵۲۴)

(۲۳۷۱) حضرت عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب تم مؤذن کو سنو تو وہی کہو جو وہ کہتا ہے۔  
(۲۳۷۲) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ جَبَابٍ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ مِثْلَ مَا يَقُولُ الْمُؤَذِّنُ . (ابوداؤد ۵۲۵ - ابن ماجہ ۷۲۰)

(۲۳۷۲) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ وہی کلمات کہا کرتے تھے جو مؤذن کہتا ہے۔  
(۲۳۷۳) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي بَشِيرٍ ، عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ ، عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ . (احمد ۳۲۶ - نسائی ۹۸۶۵)

(۲۳۷۳) حضرت ام حبیبہ سے بھی یوں ہی منقول ہے۔  
(۲۳۷۴) (ح) وَحَدَّثَنَا عَفَّانُ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَّانَةَ ، عَنْ أَبِي بَشِيرٍ ، عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ ، عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؛ أَنَّهُ كَانَ إِذَا سَمِعَ الْمُؤَذِّنَ ، قَالَ كَمَا يَقُولُ حَتَّى يَسْكُتَ . (۲۳۷۴) حضرت ام حبیبہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب مؤذن کی آواز سنتے تو وہی کلمات کہا کرتے تھے جو مؤذن کہتا ہے یہاں تک کہ وہ خاموش ہو جائے۔

(۲۳۷۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَيْدٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ مِثْلَ مَا يَقُولُ الْمُؤَذِّنُ ، فَإِذَا بَلَغَ حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ ، حَتَّى عَلِمَ الْفَلَاحَ ، قَالَ : لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ . (طبرانی ۳۲۶۱)

(۲۳۷۵) حضرت عبداللہ بن حارث فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ وہی کلمات کہا کرتے تھے جو مؤذن کہتا ہے، البتہ حتی علی الصَّلَاةِ اور حتی علی الْفَلَاحِ کی جگہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ کہا کرتے تھے۔

(۲۳۷۶) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا سَمِعَ صَوْتَ الْمُنَادِي يَقُولُ : أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، قَالَ : وَأَنَا ، وَإِذَا قَالَ : أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ، قَالَ : وَأَنَا .

(۲۳۷۶) حضرت ابو جعفر محمد بن علی کہتے ہیں کہ حضور ﷺ جب مؤذن کی آواز سنتے تو اُشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ اور اُشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ کے جواب میں وانا، وانا کہا کرتے تھے۔

(۲۳۷۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، وَوَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا



سَمِعَ الْمُؤَذِّنَ ، قَالَ : وَأَنَا ، وَأَنَا .

(۲۳۷۷) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ موزن کی آواز سن کر وَاَنَا ، وَأَنَا کہا کرتے تھے۔

(۲۳۷۸) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ ، عَنْ أَخْبَرَهُ عَنْ مُجَاهِدٍ ، أَنَّهُ كَانَ إِذَا قَالَ الْمُؤَذِّنُ : حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ ، قَالَ : الْمُسْتَعَانُ اللَّهُ ، فَإِذَا قَالَ : حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ ، قَالَ : لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ .

(۲۳۷۸) حضرت اوزاعی کہتے ہیں کہ حضرت مجاہد جب حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ سنتے تو الْمُسْتَعَانُ اللَّهُ (مدد تو اللہ سے طلب کی جاتی ہے) کہتے اور جب موزن حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ کہتا تو لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ کہا کرتے تھے۔

(۲۳۷۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُسْعِرٍ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : مَنْ قَالَ مِثْلَ مَا يَقُولُ الْمُؤَذِّنُ كَانَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِهِ .

(۲۳۷۹) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جس نے وہ کلمات کہے جو موزن کہتا ہے تو اس کے لیے موزن کے برابر اجر ہے۔

(۲۳۸۰) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي حُمَزَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : إِذَا سَمِعْتَ الْمُؤَذِّنَ فَقُلْ كَمَا يَقُولُ ، فَإِذَا قَالَ : حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ ، فَقُلْ : لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ ، فَإِذَا قَالَ : فَقَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ ، فَقُلْ : اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ النَّامِيَةِ ، وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ ، أَعْطِ مُحَمَّدًا سَوْلَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ، فَلَنْ يَقُولَهَا رَجُلٌ حِينَ يُقِيمُ إِلَّا أَذْخَلَهُ اللَّهُ فِي شَفَاعَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ .

(۲۳۸۰) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ جب تم موزن کی آواز سنو تو وہی کلمات کہو جو موزن کہتا ہے، البتہ جب وہ حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ کہے تو تم لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ کہو۔ جب وہ فَقَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ کہے تو تم یہ کلمات کہو (ترجمہ) اے اللہ! اے اس کامل دعوت اور اس کے بعد کھڑی ہونے والی نماز کے رب! حضرت محمد ﷺ کو قیامت کے دن وہ چیز عطا فرما جو انہوں نے تجھ سے مانگی ہے۔ جو شخص بھی اقامت کے وقت یہ دعا مانگے گا اللہ قیامت کے دن اسے حضور ﷺ کی شفاعت میں داخل فرمائیں گے۔

(۲۳۸۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، أَنَّ عُثْمَانَ كَانَ إِذَا سَمِعَ الْمُؤَذِّنَ يُؤَذِّنُ يَقُولُ كَمَا يَقُولُ فِي التَّشَهُّدِ وَالتَّكْبِيرِ كُلِّهِ ، فَإِذَا قَالَ : حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ ، قَالَ : مَا شَاءَ اللَّهُ ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ ، وَإِذَا قَالَ : فَقَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ ، قَالَ : مَرْحَبًا بِالْقَائِلِينَ عَدْلًا وَصِدْقًا ، وَبِالصَّلَاةِ مُرَحَّبًا وَأَهْلًا ، ثُمَّ يَنْهَضُ إِلَى الصَّلَاةِ .

(۲۳۸۱) حضرت قتادہ فرماتے ہیں حضرت عثمان جب موزن کی آواز سنتے تو تشہد اور تکبیر میں وہی کلمات کہتے جو موزن کہتا ہے البتہ جب وہ حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ کہتا تو وہ مَا شَاءَ اللَّهُ ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ کہتے اور جب وہ فَقَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ کہتا تو آپ یہ کلمات کہتے (ترجمہ) عدل اور سچائی کی بات کرنے والوں کو خوش آمدید اور نماز کو خوش آمدید پھر نماز کے لیے اٹھتے۔

(۲۳۸۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنْ الْجُرَيْرِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ ، قَالَ : مِنَ الْجَفَاءِ أَنْ تَسْمَعَ الْمُؤَذِّنَ يَقُولُ : لَا

إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ، ثُمَّ لَا تُجِيبُهُ.

(۲۳۸۲) حضرت عبداللہ بن شقیق فرماتے ہیں کہ دل کی سختی کی علامت ہے کہ تم موذن کو لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ کہتے سنو لیکن اس کا جواب نہ دو۔

(۲۳۸۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَصِمٍ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: مِنَ الْجَفَاءِ أَنْ تَسْمَعَ الْأَذَانَ، ثُمَّ لَا تَقُولُ مِثْلَ مَا يَقُولُ.

(۲۳۸۳) حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ دل کی سختی کی علامت یہ ہے کہ تم موذن کی آواز سنو پھر وہ کلمات نہ کہو جو وہ کہتا ہے۔

(۳۹) مَنْ كَرِهَ لِلْمُؤَذِّنِ أَنْ يَأْخُذَ عَلَى أَذَانِهِ أَجْرًا

جن حضرات کے نزدیک اذان پر اجرت لینا مکروہ ہے

(۲۳۸۴) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ، قَالَ: آخِرُ مَا عَاهَدَ إِلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَأْخُذَ مُؤَذِّنًا لَا يَأْخُذُ عَلَى أَذَانِهِ أَجْرًا. (ترمذی ۲۰۹۔ ابوداؤد ۵۳۲)

(۲۳۸۴) حضرت عثمان بن ابی العاص فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے جس آخری بات کا وعدہ لیا وہ یہ تھی کہ ایسے شخص کو موذن بنانا جواز اذان پر اجرت نہ لے۔

(۲۳۸۵) حَدَّثَنَا ابْنُ مِبْرَارٍ، عَنْ جُوَيْرٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ، أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَأْخُذَ الْمُؤَذِّنُ عَلَى أَذَانِهِ جُعْلًا وَيَقُولُ: إِنَّ أُعْطِيَ بِغَيْرِ مَسْأَلَةٍ فَلَا بَأْسَ.

(۲۳۸۵) حضرت ضحاک اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ موذن اذان پر اجرت لے۔ البتہ بغیر مانگے مل جائے تو کوئی حرج نہیں۔

(۲۳۸۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عَوْنِ بْنِ مُوسَى، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ قَالَ: كَانَ يَقَالُ: لَا يُؤَذِّنُ لَكَ إِلَّا مُحْتَسِبٌ.

(۲۳۸۶) حضرت معاویہ بن قرہ فرماتے ہیں کہ کہا جاتا تھا کہ تمہارے لیے صرف مخلص شخص ہی اذان دے۔

(۲۳۸۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ زَادَانَ، عَنْ يَحْيَى الْبُكَاءِ، قَالَ: كُنْتُ آخِذًا بِبَيْدِ ابْنِ عُمَرَ وَهُوَ يَطُوفُ بِالْكَعْبَةِ، فَلَقِيَهُ رَجُلٌ مِنْ مُؤَذِّنِي الْكَعْبَةِ، فَقَالَ: إِنِّي لِأُحِبُّكَ فِي اللَّهِ، فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: إِنِّي لَا بَعْضُكَ فِي اللَّهِ، إِنَّكَ تَحْسَنُ صَوْتَكَ لِأَخِذِ الدَّرَاهِمَ.

(۲۳۸۷) حضرت یحییٰ بکاء فرماتے ہیں کہ میں نے دوران طواف حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا ہاتھ پکڑ رکھا تھا۔ اتنے میں انہیں کعبہ کا ایک موذن ملا اور اس نے ان سے کہا میں آپ سے اللہ کے لیے محبت کرتا ہوں۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ میں تم سے اللہ کے لیے نفرت کرتا ہوں کیونکہ تم دراہم کے حصول کے لیے آواز کو خوبصورت کرتے ہو۔



## (۴۰) فیما یهرب الشیطان من الاذان

اذان سن کر شیطان بھاگ جاتا ہے

(۲۳۸۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَادَى الْمُؤَذِّنُ بِالْأَذَانِ هَرَبَ الشَّيْطَانُ ، حَتَّى يَكُونَ بِالرُّوحَاءِ ، وَهِيَ ثَلَاثُونَ مِيلًا مِنَ الْمَدِينَةِ . (مسلم ۱۵)

(۲۳۸۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اذان کی آواز سن کر شیطان بھاگ جاتا ہے یہاں تک کہ وہ مقام روعاء تک پہنچ جاتا ہے۔ روعاء مدینہ سے تیس میل کے فاصلے پر ہے۔

(۲۳۸۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ ، عَنْ يَحْيَى ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا نَادَى الْمُؤَذِّنُ بِالصَّلَاةِ أَذْبَرَ الشَّيْطَانُ وَلَهُ ضُرَاطٌ ، فَإِذَا قَضَى أَمْسَكَ ، فَإِذَا تَوَبَّ بِهَا أَذْبَرَ . (مسلم ۳۹۸ - احمد ۵۲۲ / ۲)

(۲۳۸۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب مؤذن نماز کے لیے اذان دیتا ہے تو شیطان منہ پھیر کر ایسے بھاگتا ہے کہ اس کی ہوا بھی خارج ہو جاتی ہے۔ جب اذان مکمل ہو تو وہ پھر واپس آ جاتا ہے اور جب اقامت کہی جائے تو پھر بھاگ جاتا ہے۔

## (۴۱) التطريب في الاذان

نغمہ کے انداز میں اذان دینے کا حکم

(۲۳۹۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدٍ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ الْمَكِّيِّ ؛ أَنَّ مُؤَذِّنًا أَذَّنَ فَطَرَبَ فِي أَذَانِهِ ، فَقَالَ لَهُ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ : أَذَّنَ أَذَانًا سَمَحًا ، وَإِلَّا فَاغْتَرِ لَنَا .

(۲۳۹۰) حضرت عمر بن سعید مکی کہتے ہیں کہ ایک مؤذن نے نغمے کے انداز میں اذان دی تو حضرت عمر بن عبدالعزیز نے اس سے فرمایا کہ تم سادہ طریقے سے اذان دو یا پھر ہم سے دور کہیں چلے جاؤ۔

(۲۳۹۱) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ حَلَّامِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ قَارِنِدِ بْنِ بُكَيْرٍ ، عَنْ حُدَيْفَةَ ، قَالَ : مَنْ شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَجْعَلَ رِزْقَهُ فِي صَوْتِهِ فَعَلَّ .

(۲۳۹۱) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ جس کا رزق اذان میں رکھنا چاہیں رکھ دیتے ہیں۔

(۲۳۹۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : الْأَذَانُ جَزْمٌ .

(۲۳۹۲) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اذان تو سادہ طریقے سے دی جاتی ہے۔

# کِتَابُ الصَّلَاةِ

(۱) فی مفتاح الصلاة ما هو ؟

نماز کی کنجی کیا ہے؟

(۲۳۹۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ، عَنِ ابْنِ الْحَنْفِيَّةِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مِفْتَاحُ الصَّلَاةِ الطَّهُّورُ، وَتَحْرِيمُهَا التَّكْبِيرُ وَتَحْلِيلُهَا التَّسْلِيمُ. (دارمی ۶۸۷)

(۲۳۹۳) حضرت ابن الجفیه رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ نماز کی کنجی وضو ہے، نماز کی تحریم تکبیر تحریمہ ہے اور نماز کی تحلیل تسلیم ہے۔

(۲۳۹۴) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: تَحْرِيمُ الصَّلَاةِ التَّكْبِيرُ، وَتَحْلِيلُهَا التَّسْلِيمُ.

(۲۳۹۵) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نماز کی تحریم تکبیر تحریمہ ہے اور نماز کی تحلیل تسلیم ہے۔

(۲۳۹۵) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ السَّعْدِيِّ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مِفْتَاحُ الصَّلَاةِ الطَّهُّورُ، وَتَحْرِيمُهَا التَّكْبِيرُ، وَتَحْلِيلُهَا التَّسْلِيمُ.

(۲۳۹۵) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ نماز کی کنجی وضو ہے، نماز کی تحریم تکبیر تحریمہ ہے اور نماز کی تحلیل تسلیم ہے۔

(۲۳۹۶) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ ابْنِ كُرَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: مِفْتَاحُ الصَّلَاةِ الطَّهُّورُ، وَتَحْرِيمُهَا التَّكْبِيرُ، وَتَحْلِيلُهَا التَّسْلِيمُ.



(۲۳۹۶) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نماز کی کنجی وضو ہے، نماز کی تحریم تکبیر تحریمہ ہے اور نماز کی تحلیل سلام ہے۔  
 (۲۳۹۷) حَدَّثَنَا ابْنُ هَارُونَ، عَنْ حُسَيْنِ الْمُعَلِّمِ، عَنْ بُدَيْلٍ، عَنْ أَبِي الْجَوَّازِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْتَتِحُ الصَّلَاةَ بِالتَّكْبِيرِ، وَكَانَ يَخْتِمُ بِالتَّسْلِيمِ. (مسلم ۲۳۰- ابو داؤد ۷۷۹)  
 (۲۳۹۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نماز کو تکبیر سے شروع فرماتے تھے اور سلام پر ختم کرتے تھے۔  
 (۲۳۹۸) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، وَوَكَيْعٌ، عَنْ مُسْعِرٍ، عَنْ عَثْمَانَ الثَّقَفِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، قَالَ: قَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ: لِكُلِّ شَيْءٍ شِعَارٌ، وَشِعَارُ الصَّلَاةِ التَّكْبِيرُ.

(۲۳۹۸) حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہر چیز کا ایک شعار ہوتا ہے اور نماز کا شعار تکبیر تحریمہ ہے۔  
 (۲۳۹۹) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، وَطَاوُسٍ قَالَا: التَّشَهُُّدُ تَمَامُ الصَّلَاةِ، وَالتَّسْلِيمُ إِذْنُ قَضَائِهَا.  
 (۲۳۹۹) حضرت مجاہد اور حضرت طاووس فرماتے ہیں کہ نماز تشہد پر پوری ہو جاتی ہے اور سلام اس کے پورے کرنے کی اجازت ہے۔

(۲۴۰۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ وِقَائٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: لَيْسَ بَعْدَ التَّسْلِيمِ صَلَاةٌ.  
 (۲۴۰۰) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ سلام پھیرنے کے بعد نماز باقی نہیں رہتی۔  
 (۲۴۰۱) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عُمَرَ، عَنْ أَبِي مَجْلَزٍ، قَالَ: إِذَا سَلَّمَ الْإِمَامُ، فَقَدْ انْصَرَفَ مَنْ خَلْفَهُ.  
 (۲۴۰۱) حضرت ابو مجلز فرماتے ہیں کہ جب امام سلام پھیر دے تو پھر مقتدیوں کی بھی نماز پوری ہوگئی۔

## (۲) باب فِيمَا يَفْتَتِحُ بِهِ الصَّلَاةَ

### نماز کس عمل سے شروع کی جائے گی؟

(۲۴۰۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ افْتَتَحَ الصَّلَاةَ فَكَبَّرَ، ثُمَّ قَالَ: سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ، وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ.

(۲۴۰۲) حضرت اسود بن یزید کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ انہوں نے نماز شروع کرتے ہوئے اللہ اکبر کہا۔ پھر یہ کلمات کہے (ترجمہ) اے اللہ تو پاک ہے اور تیری ہی تعریف ہے۔ تیرا نام بابرکت ہے، تیری شان بلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

(۲۴۰۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانَ عُمَرُ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ كَبَّرَ، فَذَكَرَ مِثْلَ حَدِيثِ

حُصَيْنٍ، وَزَادَ فِيهِ يَجْهَرُ بِهِنَّ، قَالَ: وَقَالَ: كَانَ إِبْرَاهِيمُ لَا يَجْهَرُ بِهِنَّ.

(۲۳۰۳) ایک اور سند سے یہی حدیث منقول ہے، جس میں یہ اضافہ بھی ہے کہ وہ ان کلمات کو بلند آواز سے کہا کرتے تھے۔ حضرت ابراہیم بھی ان کلمات کو بلند آواز سے کہا کرتے تھے۔

(۲۴.۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، قَالَ: سَمِعْتُ عُمَرَ يَقُولُ حِينَ افْتَتَحَ الصَّلَاةَ: سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ، وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ.

(۲۳۰۴) حضرت اسود فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو نماز کے شروع میں یہ کلمات کہتے ہوئے سنا (ترجمہ) اے اللہ تو پاک ہے اور تیری ہی تعریف ہے۔ تیرا نام بابرکت ہے، تیری شان بلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

(۲۴.۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ؛ أَنَّهُ انْطَلَقَ إِلَى عُمَرَ، فَقَالُوا لَهُ: احْفَظْ لَنَا مَا اسْتَطَعْتَ، فَلَمَّا قَدِمَ قَالَ: فِيمَا حَفِظْتُ أَنَّهُ تَوَضَّأَ مَرَّتَيْنِ وَنَفَرَ مَرَّتَيْنِ، فَلَمَّا كَبَّرَ، أَوْ فَلَمَّا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ، قَالَ: سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ، وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ.

(۲۳۰۵) حضرت علقمہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور ہمارے ساتھیوں نے ان سے کہا کہ آپ ہمیں جو کچھ سکھا سکتے ہیں وہ سکھا دیجئے۔ پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جو باتیں ہمیں سکھائیں ان میں سے مجھے یہ یاد ہے کہ انہوں نے دو مرتبہ وضو کیا اور دو مرتبہ اپنا ناک صاف کیا۔ پھر جب انہوں نے نماز کے لئے تکبیر کہی تو یہ کلمات کہے (ترجمہ) اے اللہ تو پاک ہے اور تیری ہی تعریف ہے۔ تیرا نام بابرکت ہے، تیری شان بلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

(۲۴.۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ، عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ؛ أَنَّهُ كَانَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ، قَالَ: سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ، وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ.

(۲۳۰۶) حضرت ابو عبیدہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ جب نماز شروع کرتے تو یہ کلمات کہتے (ترجمہ) اے اللہ تو پاک ہے اور تیری ہی تعریف ہے۔ تیرا نام بابرکت ہے، تیری شان بلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

(۲۴.۷) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ جَابِرٍ؛ أَنَّ عُمَرَ كَانَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ، قَالَ: سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ، وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ.

(۲۳۰۷) حضرت حکیم بن جابر کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ جب نماز شروع کرتے تو یہ کلمات کہتے تھے (ترجمہ) اے اللہ تو پاک ہے اور تیری ہی تعریف ہے۔ تیرا نام بابرکت ہے، تیری شان بلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

(۲۴.۸) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنِ ابْنِ عَجَلَانَ، قَالَ: بَلَغَنِي أَنَّ أَبَا بَكْرٍ كَانَ يَقُولُ مِثْلَ ذَلِكَ.

(۲۳۰۸) حضرت ابن عجلان کہتے ہیں کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ بھی یہ کلمات کہا کرتے تھے۔

(۲۴.۹) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، قَالَ: كَانَ عُمَرُ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ، قَالَ:



سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ، وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ، يُسْمِعُنَا.

(۲۳۰۹) حضرت ابو اہل کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ جب نماز شروع کرتے تو یہ کلمات کہا کرتے تھے (ترجمہ) اے اللہ تو پاک ہے اور تیری ہی تعریف ہے۔ تیرا نام بابرکت ہے، تیری شان بلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

(۲۴۱۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عُمَرَ؛ أَنَّهُ قَالَ حِينَ اسْتَفْتَحَ الصَّلَاةَ: سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ، وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ.

(۲۴۱۰) حضرت اسود فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ جب نماز شروع کرتے تو یہ کلمات کہا کرتے تھے (ترجمہ) اے اللہ تو پاک ہے اور تیری ہی تعریف ہے۔ تیرا نام بابرکت ہے، تیری شان بلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

(۲۴۱۱) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ بْنِ عَاصِمٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ افْتَتَحَ الصَّلَاةَ، قَالَ: اللَّهُ أَكْبَرُ، ثَلَاثًا، الْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا، ثَلَاثًا، سُبْحَانَ اللَّهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا، ثَلَاثًا، اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ، مِنْ هَمَزِهِ، وَنَفْعِهِ، وَنَفْسِهِ. (بيهقي ۳۵)

(۲۴۱۱) حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو نماز شروع کرتے سنا کہ آپ نے تین مرتبہ اللہ اکبر کہا، تین مرتبہ الحمد للہ کثیرا کہا، تین مرتبہ سُبْحَانَ اللَّهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا کہا، پھر یہ کلمات کہے (ترجمہ) میں شیطان مردود کی طرف سے متوجہ کردہ بیماری، اس کی طرف سے مسلط کردہ تکبر اور اس کی طرف سے ابھار کر دہ شعرے اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہتا ہوں۔

(۲۴۱۲) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ عَاصِمٍ، عَنِ ابْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الضُّحَى، فَذَكَرَ مِثْلَ حَدِيثِ ابْنِ إِدْرِيسَ.

(۲۴۱۲) ایک اور سند سے یہی حدیث مروی ہے۔

(۲۴۱۳) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنْ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَزِيدَ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ حَدِيقَةَ قَالَ: قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ مِنْ رَمَضَانَ فِي حُجْرَةٍ مِنْ جَرِيدِ النَّخْلِ، ثُمَّ صَبَّ عَلَيْهِ دُلُومًا مِنْ مَاءٍ، ثُمَّ قَالَ: اللَّهُ أَكْبَرُ ذُو الْمَلَكُوتِ، وَالْجَبَرُوتِ، وَالْكَبَرِيَاءِ، وَالْعَظَمَةِ.

(احمد ۵/۳۰۰۔ نسائی ۱۳۷۸)

(۲۴۱۳) حضرت حدیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ رمضان کی ایک رات میں حضور ﷺ کھجور کی چھال کے بنے حجرہ سے باہر تشریف لائے، پھر اپنے اوپر پانی کا ایک ڈول ڈالا اور فرمایا (ترجمہ) اللہ سب سے بڑا ہے، وہ بادشاہت، جلال، کبریائی اور عظمت کا مالک ہے۔

(۲۴۱۴) حَدَّثَنَا سُؤَيْدُ بْنُ عَمْرٍو الْكَلْبِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ، قَالَ: أَخْبَرَنَا الْمَاجِشُونُ عَمِّي،

عَنِ الْأَعْرَجِ ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اقْتَضَى الصَّلَاةَ كَثُرَ ، ثُمَّ قَالَ : وَجَّهَتْ وَجْهِي لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ حَنِيفًا ، وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ، إِنِّي صَلَّيْتُ وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا شَرِيكَ لَهُ ، وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ ، اللَّهُمَّ أَنْتَ الْمَلِكُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ ، أَنْتَ رَبِّي وَأَنَا عَبْدُكَ ، ظَلَمْتُ نَفْسِي ، وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِي فَاعْفُ عَنِّي ذُنُوبِي جَمِيعًا ، إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ ، وَاهْدِنِي لِحَسَنِ الْأَخْلَاقِ لَا يَهْدِينِي إِلَّا حُسْنُهَا إِلَّا أَنْتَ ، وَأَصْرِفْ عَنِّي سَيِّئَهَا لَا يَصْرِفْ عَنِّي سَيِّئَهَا إِلَّا أَنْتَ ، لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ ، وَالْخَيْرُ كُلُّهُ فِي يَدَيْكَ ، أَنَا بِكَ وَإِلَيْكَ ، تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ ، أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ . (مسلم ۲۰۱ - ترمذی ۳۴۲۱)

(۲۴۱۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب نماز شروع کرتے تو اللہ اکبر کہنے کے بعد یہ کلمات ارشاد فرماتے (ترجمہ) میں نے اپنا چہرہ کیونکہ اس ذات کی طرف پھیر لیا جس نے زمینوں اور آسمانوں کو وجود بخشا ہے۔ اور میں شرک کرنے والوں میں سے نہیں ہوں۔ میری نماز، میری قربانی، میری زندگی اور میری موت اللہ رب العالمین کے لئے ہے جس کا کوئی شریک نہیں۔ مجھے اسی بات کا حکم دیا گیا ہے اور میں اسلام لانے والوں میں ابتداء کرنے والا ہوں۔ اے اللہ! تو بادشاہ ہے، تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، تو میرا رب ہے اور میں تیرا بندہ ہوں۔ میں نے اپنی جان پر ظلم کیا اور میں اپنے گناہ کا اعتراف کرتا ہوں تو میرے سارے گناہوں کو معاف فرمادے، یقیناً تیرے سوا گناہوں کو کوئی معاف نہیں کر سکتا۔ مجھے اچھے اخلاق کی ہدایت عطا فرما، تیرے سوا اچھے اخلاق کی ہدایت کوئی نہیں دے سکتا۔ مجھے برے اخلاق سے محفوظ فرما تیرے سوا مجھے برے اخلاق سے کوئی محفوظ نہیں رکھ سکتا۔ میں حاضر ہوں اور تیری خدمت میں حاضری کو سعادت سمجھ کر حاضر ہوں۔ ساری کی ساری بھلائیاں تیرے ہاتھ میں ہیں، میرا سہارا اور مرجع تو ہی ہے، تو بابرکت ہے اور تو بلند ہے۔ میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں اور تیرے دربار میں توبہ کرتا ہوں۔

(۲۴۱۵) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ : سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ مِمُونٍ ، قَالَ : صَلَّى بِنَا عَمْرُ الصُّبْحِ وَهُوَ مُسَافِرٌ بِذِي الْحُلَيْفَةِ وَهُوَ يُرِيدُ مَكَّةَ ، فَقَالَ : اللَّهُ أَكْبَرُ ، سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ ، وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ ، وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ .

(۲۴۱۵) حضرت عمرو بن ميمون کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ مکہ کی طرف جاتے ہوئے مقام ذوالحلیفہ میں تھے، آپ نے وہاں ہمیں فجر کی نماز پڑھائی اور اس میں اللہ اکبر کہنے کے بعد یہ کلمات کہے (ترجمہ) اے اللہ تو پاک ہے اور تیری ہی تعریف ہے۔ تیرا نام بابرکت ہے، تیری شان بلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

(۲۴۱۶) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حَبَابٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الصُّيَمِيُّ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَلِيٍّ الرَّفَاعِيِّ ، عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ، قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَفْتِحُ الصَّلَاةَ يَقُولُ : سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ ، وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ ، وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ . (ابن ماجہ ۸۰۴ - نسائی ۹۷۳)



(۲۳۱۶) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب نماز شروع فرماتے تو یہ کلمات کہتے (ترجمہ) اے اللہ تو پاک ہے اور تیری ہی تعریف ہے۔ تیرا نام بابرکت ہے، تیری شان بلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

(۲۴۱۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا جُوَيْرٌ، عَنِ الصَّحَّاحِ: فِي قَوْلِهِ: وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِينَ تَقُومُ، قَالَ: حِينَ تَقُومُ إِلَى الصَّلَاةِ تَقُولُ هَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ، سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ، وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ.

(۲۴۱۷) حضرت صحاح اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِينَ تَقُومُ﴾ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اس کا معنی یہ ہے کہ جب تم نماز کے لیے کھڑے ہو جاؤ تو یہ کلمات کہو (ترجمہ) اے اللہ تو پاک ہے اور تیری ہی تعریف ہے۔ تیرا نام بابرکت ہے، تیری شان بلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

(۲۴۱۸) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، وَأَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ، قَالَ: قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: إِنَّ مِنْ أَحَبِّ الْكَلَامِ إِلَى اللَّهِ أَنْ يَقُولَ الرَّجُلُ: سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ، وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ، رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي ذُنُوبِي، إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ.

(۲۴۱۸) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کو اپنے بندے کا سب سے زیادہ پسندیدہ کلام یہ ہے کہ وہ یہ کہے (ترجمہ) اے اللہ تو پاک ہے اور تیری ہی تعریف ہے۔ تیرا نام بابرکت ہے، تیری شان بلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں، اے میرے رب! میں نے اپنی جان پر ظلم کیا، تو میرے گناہوں کو معاف فرما دے، یقیناً تیرے سوا کوئی گناہوں کو معاف نہیں کر سکتا۔

(۲۴۱۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، قَالَ: كَانَ عُمَرُ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ رَفَعَ صَوْتَهُ يَسْمِعُنَا يَقُولُ: سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ، وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ.

(۲۴۱۹) حضرت اسود فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ جب نماز شروع کرتے تو ہمیں سنانے کے لئے بلند آواز سے یہ کلمات پڑھتے (ترجمہ) اے اللہ تو پاک ہے اور تیری ہی تعریف ہے۔ تیرا نام بابرکت ہے، تیری شان بلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

(۲۴۲۰) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْحَلِيلِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: سَمِعْتُهُ حِينَ كَبَّرَ فِي الصَّلَاةِ، قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ، إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي ذُنُوبِي، إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ.

(۲۴۲۰) حضرت عبد اللہ بن ابی الحلیل فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ جب نماز کے لئے تکبیر تحریر یہ کہہ لیتے تو یہ کلمات کہتے "اے اللہ! تو پاک ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں نے اپنی جان پر ظلم کیا تو میرے گناہوں کو معاف فرما دے بے شک تیرے سوا گناہوں کو کوئی معاف نہیں کر سکتا۔"

(۲۴۲۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ وَعَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ ابْنِ أَبِي الْخَلِيلِ، عَنْ عَلِيٍّ، مَثَلُهُ. (۲۴۲۱) ایک اور سند سے بھی حدیث منقول ہے۔

(۲۴۲۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ حِينَ يَفْتَتِحُ الصَّلَاةَ: اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا، وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا، اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ أَحَبَّ شَيْءٍ إِلَيَّ، وَأَحْسَى شَيْءٍ عِنْدِي.

(۲۴۲۲) حضرت ابو الہیثم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو نماز شروع کرتے وقت یہ کلمات کہتے ہوئے سنا ہے (ترجمہ) اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ پاک ہے اور صبح و شام اس کی تعریف ہے، اے اللہ اپنے سامنے کھڑے ہونے کو میرے لئے سب سے زیادہ محبوب چیز بنادے اور اسے میرے لئے سب سے زیادہ قابلِ خشیت چیز بنادے۔  
(۲۴۲۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، نَحْوَهُ. (۲۴۲۳) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے بھی ایسے کلمات منقول ہیں۔

### (۳) اِلٰی اَیْنِ یَبْلُغُ یَدَیْهِ؟

نماز شروع کرتے وقت ہاتھ کہاں تک اٹھانے چاہئیں؟

(۲۴۲۴) حَدَّثَنَا ابْنُ عُیَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يَحَاطِيَ مَنْكِبَيْهِ. (ترمذی ۲۵۶- ابوداؤد ۷۲۱)

(۲۴۲۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نماز شروع کرتے وقت ہاتھوں کو کندھوں تک اٹھایا کرتے تھے۔  
(۲۴۲۵) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ، قَالَ: قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ، فَقُلْتُ: لَا نَظْرَانَ إِلَى صَلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: فَكَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ، حَتَّى رَأَيْتُ إِبْهَامَيْهِ قَرِيبًا مِنْ أُذُنَيْهِ. (ابوداؤد ۹۳۸- نسائی ۱۱۹۱)

(۲۴۲۵) حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جب میں مدینہ آیا تو میں نے لوگوں سے کہا کہ میں حضور ﷺ کی نماز کو دیکھنے کا اشتیاق رکھتا ہوں۔ چنانچہ میں نے دیکھا کہ آپ ﷺ نے تکبیر تحریمہ کہتے وقت ہاتھوں کو اتنا اٹھایا کہ آپ کے انگوٹھے آپ کے کانوں کے قریب ہو گئے۔

(۲۴۲۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ افْتَتَحَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى كَادَا تُحَاطِيَانِ أُذُنَيْهِ. (احمد ۲۰۲/۳- عبدالرزاق ۳۵۳۰)

(۲۴۲۶) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے نماز شروع کرتے وقت ہاتھوں



کو اتنا اٹھایا کہ وہ آپ کے کانوں کے برابر ہو گئے۔

(۲۴۲۷) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عُرْوَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ نَصْرِ بْنِ عَاصِمٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ، قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يَحَاطِي بِهِمَا فُرُوعَ أُذُنَيْهِ. (مسلم ۲۶- ابو داؤد ۴۳۵)

(۲۴۲۷) حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو نماز میں ہاتھوں کو اتنا بلند کرتے دیکھا کہ وہ آپ کے کانوں کے لو کے برابر ہو گئے۔

(۲۴۲۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ؛ أَنَّ عُمَرَ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي الصَّلَاةِ حَدُّو مَنْكِبَيْهِ.

(۲۴۲۸) حضرت اسود فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نماز میں ہاتھوں کو کندھوں کے برابر بلند فرماتے تھے۔

(۲۴۲۹) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ؛ أَنَّهُ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حَدُّو مَنْكِبَيْهِ.

(۲۴۲۹) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نماز میں ہاتھوں کو کندھوں کے برابر بلند فرمایا کرتے تھے۔

(۲۴۳۰) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُعِيقَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: لَا تُجَاوِزُ بِالْيَدَيْنِ الْأُذُنَيْنِ فِي الصَّلَاةِ.

(۲۴۳۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ نماز میں ہاتھوں کو کانوں سے زیادہ بلند مت کرو۔

(۲۴۳۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ، قَالَ: لَا يُجَاوِزُ أُذُنَيْهِ بِيَدَيْهِ فِي الْإِفْتِتَاحِ.

(۲۴۳۱) حضرت ابو جعفر فرماتے ہیں کہ تکبیر تحریمہ کے وقت ہاتھ کانوں سے زیادہ بلند نہیں ہونے چاہئیں۔

(۲۴۳۲) حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ الْعَوَامِ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ؛ أَنَّهُ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حَدُّو مَنْكِبَيْهِ.

(۲۴۳۲) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ حضرت محمد نماز میں ہاتھوں کو کندھوں کے برابر بلند فرمایا کرتے تھے۔

(۲۴۳۳) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ، وَعُبَيْدُ اللَّهِ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي مَيْسَرَةَ، قَالَ: كَانَ أَصْحَابُنَا إِذَا افْتَتَحُوا الصَّلَاةَ رَفَعُوا أَيْدِيَهُمْ إِلَى آذَانِهِمْ.

(۲۴۳۳) حضرت ابومیسرہ فرماتے ہیں کہ ہمارے اصحاب جب نماز شروع کرتے تو ہاتھوں کو کانوں تک اٹھایا کرتے تھے۔

(۲۴۳۴) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: لَا تُجَاوِزُ بِيَدَيْكَ أُذُنَيْكَ فِي دُعَاءٍ، أَوْ غَيْرِهِ.

(۲۴۳۴) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ دعا وغیرہ میں ہاتھوں کو کانوں سے بلند مت کرو۔

(۲۴۳۵) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ، عَنْ مُحَارِبٍ، قَالَ: لَوْ رَأَيْتَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ، قَالَ: هَكَذَا، وَرَفَعَ يَدَيْهِ حَدُّو وَجْهِهِ.

(۲۴۳۵) حضرت محارب فرماتے ہیں کہ اگر تم نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کو نماز شروع کرتے ہوئے دیکھا ہوتا تو تم دیکھتے کہ وہ اپنے

ہاتھوں کو چہرے کے برابر رکھا کرتے تھے۔

(۲۴۳۶) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَّ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ .

(۲۴۳۶) حضرت سلیمان بن یسار فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نماز میں ہاتھوں کو کندھوں کے برابر بلند فرمایا کرتے تھے۔

(۲۴۳۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنِ الْأَعْرَجِ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ : مِنْ مَنْ يَقُولُ هَكَذَا ، وَرَفَعَ سُفْيَانُ يَدَيْهِ حَتَّى تَجَاوَزَ بِهِمَا رَأْسَهُ ، وَمِنْكُمْ مَنْ يَقُولُ هَكَذَا ، وَوَضَعَ يَدَيْهِ بَطْنِيهِ ، وَمِنْكُمْ مَنْ يَقُولُ هَكَذَا ، يَعْنِي : حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ .

(۲۴۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تم میں سے بعض لوگ ایسے ہیں جو ہاتھوں کو سر سے بھی زیادہ اونچا کر لیتے ہیں۔ بعض لوگ ایسے ہیں جو ہاتھوں کو پیٹ کے پاس رکھتے ہیں اور بعض لوگ ایسے ہیں جو ہاتھوں کو کندھوں کے برابر بلند کرتے تھے۔

(۲۴۳۸) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ سَالِمًا إِذَا قَامَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ .

(۲۴۳۸) حضرت خالد بن ابی بکر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ جب نماز کے لئے کھڑے ہوتے کندھوں تک ہاتھ بلند کیا کرتے تھے۔

(۲۴۳۹) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ بَشِيرٍ ، عَنْ مُسْعَرٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ ، عَنْ سَالِمٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ .

(۲۴۳۹) حضرت ابن ابی ذنب فرماتے ہیں کہ حضرت سالم رضی اللہ عنہ نماز میں ہاتھوں کو کندھوں کے برابر بلند فرمایا کرتے تھے۔

(۴) مَنْ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ

جو حضرات تکبیر تحریمہ کے علاوہ بھی رفع یدین کے قائل ہیں

(۲۴۴۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ ، وَإِذَا رَكَعَ وَبَعْدَمَا يَرْفَعُ ، وَلَا يَرْفَعُ يَدَيْهِ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ .

(۲۴۴۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے نبی پاک ﷺ کو دیکھا کہ آپ نماز شروع کرتے وقت ہاتھوں کو اٹھاتے تھے، پھر رکوع کرتے وقت بھی ہاتھوں کو اٹھایا کرتے تھے، رکوع سے اٹھتے وقت بھی ہاتھ اٹھایا کرتے تھے۔ آپ ﷺ دونوں سجدوں کے درمیان ہاتھ نہیں اٹھایا کرتے تھے۔

(۲۴۴۱) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ وَائِلِ بْنِ حُبَيْرٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ كُلَّمَا رَكَعَ وَرَفَعَ .

(۲۴۴۱) حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی پاک ﷺ کو دیکھا کہ جب بھی رکوع میں جاتے اور رکوع



ٹھٹھے تو ہاتھ اٹھایا کرتے تھے۔

(۲۴۴۲) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ نَصْرِ بْنِ عَاصِمٍ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ ، قَالَ : رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْبِرُ إِذَا رَكَعَ ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ حَتَّى يُحَازِيَ بِهِمَا فُرُوعَ أَذْنَيْهِ .

(۲۴۴۲) حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی پاک ﷺ کو دیکھا آپ رکوع میں جاتے ہوئے اور رکوع سے اٹھتے ہوئے ہاتھوں کو اتنا بلند فرماتے کہ کانوں کی لو کے برابر ہو جاتے۔

(۲۴۴۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا افْتَتَحَ ، وَإِذَا رَكَعَ ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ ، وَلَا يُجَاوِزُ بِهِمَا أَذْنَيْهِ .

(۲۴۴۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نماز شروع کرتے وقت، رکوع میں جاتے ہوئے اور رکوع سے اٹھتے ہوئے ہاتھوں کو اتنا بلند کرتے تھے کہ وہ کانوں سے اوپر نہیں جاتے تھے۔

(۲۴۴۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؛ مِثْلَ ذَلِكَ .

(۲۴۴۴) حضرت سلیمان بن یسار نے بھی یونہی روایت کیا ہے۔

(۲۴۴۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا لَيْثٌ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ ، وَابْنَ عُمَرَ ، وَابْنَ عَبَّاسٍ ، وَابْنَ الزُّبَيْرِ ؛ يَرْفَعُونَ أَيْدِيَهُمْ ، نَحْوَ مِنْ حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ .

(۲۴۴۵) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوسعید خدری، حضرت ابن عمر، حضرت ابن عباس، حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہم کو دیکھا کہ وہ ہاتھ اٹھایا کرتے تھے۔

(۲۴۴۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا أَبُو حَمْزَةَ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ ، وَإِذَا رَكَعَ ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ .

(۲۴۴۶) حضرت ابو حمزہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ آپ نماز شروع کرتے وقت، رکوع میں جاتے ہوئے اور رکوع سے اٹھتے وقت ہاتھوں کو بلند کیا کرتے تھے۔

(۲۴۴۷) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : كَانَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلَاتِهِمْ كَأَنَّ أَيْدِيَهُمُ الْمَرَاوِحُ إِذَا رَكَعُوا ، وَإِذَا رَفَعُوا رُؤُوسَهُمْ .

(۲۴۴۷) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نماز کے دوران رکوع میں جاتے ہوئے اور رکوع سے اٹھتے ہوئے اپنے سر کو پٹھوں کی طرح بلند کیا کرتے تھے۔

(۲۴۴۸) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ أَنَسٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ ، وَإِذَا رَكَعَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ .

(۲۴۴۸) حضرت حمید کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ آپ نماز شروع کرتے وقت، رکوع میں جاتے ہوئے اور رکوع سے اٹھتے وقت ہاتھوں کو بلند کیا کرتے تھے۔

(۲۴۴۹) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ أَنَسٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ . (ابن ماجہ ۸۶۶ - دارقطنی ۱۱)

(۲۴۴۹) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ رکوع و سجود میں جاتے ہوئے ہاتھوں کو بلند کیا کرتے تھے۔

(۲۴۵۰) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، قَالَ : كَانَ الْحَسَنُ ، يَفْعَلُهُ .

(۲۴۵۰) حضرت اشعث فرماتے ہیں کہ حضرت حسن بھی یونہی کیا کرتے تھے۔

(۲۴۵۱) حَدَّثَنَا مُعَاذٌ ، عَنْ أَبِي عَوْنٍ ، قَالَ : كَانَ مُحَمَّدٌ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا دَخَلَ الصَّلَاةَ ، وَإِذَا رَكَعَ ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ .

(۲۴۵۱) حضرت ابن عون کہتے ہیں کہ حضرت محمد ﷺ نماز شروع کرتے وقت، رکوع میں جاتے ہوئے اور رکوع سے اٹھتے وقت ہاتھوں کو بلند کیا کرتے تھے۔

(۲۴۵۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنْ خَالِدٍ ؛ أَنَّ أَبَا قِلَابَةَ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا رَكَعَ ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ .

(۲۴۵۲) حضرت خالد فرماتے ہیں کہ حضرت ابو قلابہ رکوع میں جاتے ہوئے اور رکوع سے سر اٹھاتے ہوئے ہاتھوں کو بلند کرتے تھے۔

(۲۴۵۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ الْأَنْصَارِيُّ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ الْقُرَشِيِّ قَالَ : رَأَيْتُ أَبَا حُمَيْدٍ السَّاعِدِيَّ مَعَ عَشْرَةِ رَهْطٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : أَرَأَيْتُمْ كَيْفَ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا دَخَلَ الصَّلَاةَ ؟ قَالُوا : هَاتِ ، قَالَ : رَأَيْتُهُ إِذَا كَبَّرَ عِنْدَ فَاتِحَةِ الصَّلَاةِ رَفَعَ يَدَيْهِ ، وَإِذَا رَكَعَ رَفَعَ يَدَيْهِ ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ رَفَعَ يَدَيْهِ ، ثُمَّ يَمْسُكُ قَائِمًا حَتَّى يَقَعَ كُلُّ عَظْمٍ فِي مَوْضِعِهِ ، ثُمَّ يَهْبِطُ سَاجِدًا وَيَكْبِرُ . (ترمذی ۳۰۴ - ابوداؤد ۷۳۰)

(۲۴۵۳) حضرت محمد بن عمرو بن عطاء فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو حمید ساعدی کو اس اصحاب رسول ﷺ کے ساتھ دیکھا انہوں نے کہا کہ کیا میں تمہارے سامنے حضور ﷺ کا طریقہ نماز نہ بیان کروں؟ انہوں نے کہا ضرور بیان کریں۔ انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے جب نماز شروع کرنے کے لئے تکبیر تحریمہ کہی تو ہاتھ اٹھائے، جب رکوع گئے تو ہاتھ اٹھائے، جب رکوع سے سر اٹھایا تو ہاتھ اٹھائے، پھر اتنی دیر کھڑے ہوئے کہ ہر ہڈی میں اعتدال آ گیا پھر آپ سجدہ



کے لئے تکبیر کہتے ہوئے جھکتے چلے گئے۔

(۲۴۵۴) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضَالٍ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : رَأَيْتُهُ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ ، فَقُلْتُ لَهُ : مَا هَذَا ؟ قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ فِي الرُّكْعَتَيْنِ كَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ . (بخاری ۷۳۹۔ ابوداؤد ۷۴۱)

(۲۳۵۳) حضرت محارب بن دثار فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا کہ وہ رکوع و سجود میں جاتے ہوئے رفع یدین کیا کرتے تھے۔ میں نے ان سے اس کی وجہ پوچھی تو فرمانے لگے کہ نبی پاک ﷺ جب دو رکعات سے کھڑے ہوتے تو بھی رفع یدین کیا کرتے تھے۔

(۵) مَنْ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي أَوَّلِ تَكْبِيرَةٍ ، ثُمَّ لَا يَعُودُ

جن حضرات کے نزدیک صرف تکبیر تحریمہ میں ہاتھ بلند کئے جائیں گے

(۲۴۵۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنِ الْحَكَمِ وَعِيسَى ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ ، ثُمَّ لَا يَرْفَعُهُمَا حَتَّى يَفْرُغَ .

(ابوداؤد ۷۳۹۔ دارقطنی ۲۲)

(۲۳۵۵) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ جب نماز شروع کرتے تو اسی وقت ہاتھوں کو بلند کیا کرتے تھے، پھر نماز سے فارغ ہونے تک ہاتھوں کو بلند نہیں کیا کرتے تھے۔

(۲۴۵۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ ، عَنْ عُلْفَمَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ، قَالَ : أَلَا أُرِيكُمْ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؟ فَلَمْ يَرْفَعْ يَدَيْهِ إِلَّا مَرَّةً .

(ترمذی ۲۵۷۔ ابوداؤد ۷۳۸)

(۲۳۵۶) حضرت علقمہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ کیا میں تمہیں رسول اللہ ﷺ کی نماز نہ دکھاؤں؟ پھر آپ نے نماز پڑھی اور صرف ایک مرتبہ ہاتھ اٹھائے۔

(۲۴۵۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُطَيْبٍ النَّهْشَلِيِّ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ عَلِيًّا كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ ، ثُمَّ لَا يَعُودُ .

(۲۳۵۷) حضرت عاصم بن کلیب اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ صرف نماز شروع کرتے وقت ہاتھ اٹھایا کرتے تھے، پھر اس کے بعد ہاتھ نہ اٹھاتے تھے۔

(۲۴۵۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُسْعَرٍ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي أَوَّلِ مَا

يَفْتِيحُ، ثُمَّ لَا يَرْفَعُهُمَا.

(۲۳۵۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ صرف نماز شروع کرتے وقت ہاتھ اٹھایا کرتے تھے، پھر اس کے بعد ہاتھ نہ اٹھاتے تھے۔

(۲۴۵۹) حَدَّثَنَا ابْنُ مَبْرَكٍ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ؛ أَنَّهُ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي أَوَّلِ التَّكْبِيرَةِ، ثُمَّ لَا يَرْفَعُهُمَا. (۲۳۵۹) حضرت اشعث فرماتے ہیں کہ حضرت شعبی سے پہلی تکبیر کے وقت ہاتھ اٹھایا کرتے تھے، پھر اس کے بعد ہاتھ نہ اٹھاتے تھے۔

(۲۴۶۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ وَمُغِيرَةُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: إِذَا كَثُرَتْ فِي فَاتِحَةِ الصَّلَاةِ فَارْفَعْ يَدَيْكَ، ثُمَّ لَا تَرْفَعُهُمَا فِيمَا بَقِيَ.

(۲۳۶۰) حضرت ابراہیم فرمایا کرتے تھے کہ جب تم نماز شروع کرنے کے لئے تکبیر کہو تو ہاتھوں کو بلند کرو، پھر باقی نماز میں ہاتھوں کو بلند نہ کرو۔

(۲۴۶۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، وَأَبُو أُسَامَةَ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ: كَانَ أَصْحَابُ عَبْدِ اللَّهِ، وَأَصْحَابُ عَلِيٍّ، لَا يَرْفَعُونَ أَيْدِيَهُمْ إِلَّا فِي الْفَتْحِ الصَّلَاةِ، قَالَ وَكِيعٌ: ثُمَّ لَا يَعُودُونَ.

(۲۳۶۱) حضرت ابواسحاق فرماتے ہیں کہ حضرت علی اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے اصحاب صرف نماز کے شروع میں ہاتھ بلند کیا کرتے تھے اس کے بعد وہ رفع یدین نہ کرتے تھے۔

(۲۴۶۲) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ حُصَيْنٍ وَمُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: لَا تَرْفَعُ يَدَيْكَ فِي شَيْءٍ مِنَ الصَّلَاةِ إِلَّا فِي الْإِفْتِاحِ الْأُولَى.

(۲۳۶۲) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ سوائے تکبیر تحریمہ کے نماز میں ہاتھ بلند مت کرو۔ (۲۴۶۳) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ طَلْحَةَ، عَنْ خَيْثَمَةَ وَإِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانَا لَا يَرْفَعَانِ أَيْدِيَهُمَا إِلَّا فِي بَدْءِ الصَّلَاةِ.

(۲۳۶۳) حضرت طلحہ فرماتے ہیں کہ حضرت خثیمہ اور حضرت ابراہیم صرف نماز کے شروع میں ہاتھ بلند کیا کرتے تھے۔ (۲۴۶۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، قَالَ: كَانَ قَيْسٌ يَرْفَعُ يَدَيْهِ أَوَّلَ مَا يَدْخُلُ فِي الصَّلَاةِ، ثُمَّ لَا يَرْفَعُهُمَا.

(۲۳۶۴) حضرت اسماعیل فرماتے ہیں کہ حضرت قیس صرف نماز شروع کرتے وقت رفع یدین کیا کرتے تھے۔ (۲۴۶۵) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: تَرْفَعُ الْأَيْدِي فِي سَبْعَةِ مَوَاطِنَ: إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ، وَإِذَا رَأَى الْبَيْتَ، وَعَلَى الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ، وَفِي عَرَفَاتٍ، وَفِي جَمْعٍ، وَعِنْدَ



الْجَمَارِ.

(۲۳۶۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ صرف سات مقامات پر ہاتھ اٹھائے جائیں گے ① نماز شروع کرتے وقت

② جب بیت اللہ پر نگاہ پڑے ③ صفا پر ④ مروہ پر ⑤ میدان عرفات میں ⑥ مزدلفہ میں ⑦ رمی جمار کرتے وقت۔

(۲۴۶۶) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هُشَيْمٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مُسْلِمِ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: كَانَ ابْنُ أَبِي لَيْلَى يَرْفَعُ يَدَيْهِ أَوَّلَ شَيْءٍ إِذَا كَبَّرَ.

(۲۳۶۶) حضرت مسلم جہنی فرماتے ہیں کہ حضرت ابویلیٰ صرف تکبیر تحریر کہتے وقت ہاتھ اٹھایا کرتے تھے۔

(۲۴۶۷) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: مَا رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِلَّا فِي أَوَّلِ مَا يَفْتَتِحُ.

(۲۳۶۷) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو صرف نماز کے شروع میں ہاتھ اٹھاتے دیکھا ہے۔

(۲۴۶۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شَرِيكِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ الْأَسْوَدِ وَعَلْقَمَةَ؛ أَنَّهُمَا كَانَا يَرْفَعَانِ أَيْدِيَهُمَا إِذَا افْتَتَحَا، ثُمَّ لَا يَعُودَانِ.

(۲۳۶۸) حضرت جابر فرماتے ہیں کہ حضرت اسود اور حضرت علقمہ نماز شروع کرتے وقت تو ہاتھ بلند کرتے تھے اس کے بعد نہیں کرتے تھے۔

(۲۴۶۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، عَنْ حَسَنِ بْنِ عَيَّاشٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبَجَرَ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ عُمَرَ فَلَمْ يَرْفَعْ يَدَيْهِ فِي شَيْءٍ مِنْ صَلَاتِهِ إِلَّا حِينَ افْتَتَحَ الصَّلَاةَ، قَالَ عَبْدُ الْمَلِكِ: وَرَأَيْتُ الشَّعْبِيَّ، وَإِبْرَاهِيمَ، وَأَبَا إِسْحَاقَ، لَا يَرْفَعُونَ أَيْدِيَهُمْ إِلَّا حِينَ يَفْتَتِحُونَ الصَّلَاةَ.

(۲۳۶۹) حضرت اسود فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ نماز ادا کی، انہوں نے صرف نماز شروع کرتے وقت ہاتھ بلند کئے۔ حضرت عبد الملک فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت شعبی، حضرت ابراہیم اور حضرت ابواسحاق کو دیکھا کہ وہ صرف نماز شروع کرتے وقت ہاتھ بلند کیا کرتے تھے۔

(۶) فِي التَّعْوِيذِ كَيْفَ هُوَ؟ قَبْلَ الْقِرَاءَةِ، أَوْ بَعْدَهَا؟

نماز میں اعوذ باللہ قراءت سے پہلے پڑھی جائے گی یا بعد میں؟

(۲۴۷۰) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، قَالَ: افْتَتَحَ عُمَرُ الصَّلَاةَ. ثُمَّ كَبَّرَ، ثُمَّ قَالَ: سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، وَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ، وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ، أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ، الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ.

(۲۳۷۰) حضرت اسود فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ جب نماز شروع کرتے تو اللہ اکبر کہتے اور پھر یہ کلمات کہا کرتے تھے (ترجمہ) اے اللہ تو پاک ہے اور تیری ہی تعریف ہے۔ تیرا نام بابرکت ہے، تیری شان بلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ اس کے بعد آپ تعوذ پڑھتے پھر سورۃ فاتحہ کی تلاوت فرماتے۔

(۲۴۷۱) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضْلٍ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الْأَسْوَدِ ، قَالَ : سَمِعْتُ عُمَرَ افْتَتَحَ الصَّلَاةَ وَكَبَّرَ فَقَالَ : سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ ، تَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ ، وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ ، ثُمَّ يَتَعَوَّذُ .

(۲۳۷۱) حضرت اسود فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو سنا کہ آپ نے نماز شروع کرتے وقت اللہ اکبر کہا، پھر یہ کلمات کہے (ترجمہ) اے اللہ تو پاک ہے اور تیری ہی تعریف ہے۔ تیرا نام بابرکت ہے، تیری شان بلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ اس کے بعد آپ نے تعوذ پڑھی۔

(۲۴۷۲) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ ؛ كَانَ يَتَعَوَّذُ يَقُولُ : أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ، أَوْ أَعُوذُ بِاللَّهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ .

(۲۳۷۲) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ تعوذ کے لئے یہ کلمات کہا کرتے تھے (ترجمہ) میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں۔ یا یہ کلمات کہا کرتے تھے (ترجمہ) میں شیطان مردود سے اللہ سمیع و علیم کی پناہ چاہتا ہے۔

(۲۴۷۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ كَثْمَسٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْلِمٍ بْنِ يَسَارٍ ، قَالَ : سَمِعَنِي أَبِي وَأَنَا أَسْتَعِذُّ بِالسَّمِيعِ الْعَلِيمِ ، فَقَالَ : مَا هَذَا ؟ قُلْ : أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ، إِنَّ اللَّهَ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ .

(۲۳۷۳) حضرت عبد اللہ بن مسلم بن یسار فرماتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ اللہ تعالیٰ سے اللہ سمیع و علیم کی پناہ مانگتا ہوں والد فرمانے لگے کہ یہ کیا ہے؟ تم اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم کہو۔ اللہ تعالیٰ سمیع و علیم تو ہے ہی۔

(۲۴۷۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَتَعَوَّذُ قَبْلَ قِرَاءَةِ فَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَبَعْدَهَا ، وَيَقُولُ فِي تَعَوُّذِهِ : أَعُوذُ بِاللَّهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ ، وَأَعُوذُ بِاللَّهِ أَنْ يَحْضُرُونِ .

(۲۳۷۴) حضرت ایوب فرماتے ہیں کہ حضرت محمد رضی اللہ عنہ سورۃ فاتحہ سے پہلے اور سورۃ فاتحہ کے بعد تعوذ پڑھا کرتے تھے۔ وہ اپنے تعوذ میں یہ کلمات کہا کرتے تھے (ترجمہ) میں شیطانی وساوس سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں اور میں اس بات سے بھی اللہ کی پناہ مانگتا ہوں کہ وہ میرے پاس حاضر ہوں۔

(۲۴۷۵) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ عَبْدِ بْنِ عَاصِمٍ ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ افْتَتَحَ الصَّلَاةَ ، قَالَ : اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ، مِنْ هَمَزِهِ ، وَنَفْخِهِ ، وَنَفْثِهِ .

(۲۳۷۵) حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو نماز کے شروع میں فرماتے ہوئے سنا



(ترجمہ) اے اللہ! میں شیطان مردود کی طرف سے متوجہ کردہ بیماری، اس کی طرف سے مسلط کردہ تکبر اور اس کی طرف سے الہام کردہ شعر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

## (۷) مَا يَجْزِيءُ مِنْ افْتِتَاحِ الصَّلَاةِ نماز کن کلمات سے شروع کی جاسکتی ہے؟

(۲۴۷۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: إِذَا سَبَّحَ، أَوْ كَبَّرَ، أَوْ هَلَّلَ أَجْزَاءَهُ فِي الْإِفْتِتَاحِ، وَيَسْجُدُ سَجْدَتِي السَّهْوِ.

(۲۳۷۶) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ آدمی نے اگر نماز شروع کرتے وقت سبحان اللہ، اللہ اکبر یا لا الہ الا اللہ کہا تو جائز ہے۔ اور سہو کے دو سجدے ہوتے ہیں۔

(۲۴۷۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنِ الْحَكَمِ، قَالَ: إِذَا سَبَّحَ، أَوْ هَلَّلَ فِي افْتِتَاحِ الصَّلَاةِ، أَجْزَاءَهُ مِنَ التَّكْبِيرِ.

(۲۳۷۷) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ اگر نماز کے شروع کرتے وقت سبحان اللہ یا لا الہ الا اللہ کہا تو یہ کلمات اللہ اکبر کے قائم مقام ہو جائیں گے۔

(۲۴۷۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي مُسْلِمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا الْعَالِيَةِ سُبُلَ، بِأَيِّ شَيْءٍ كَانَ الْأَنْبِيَاءُ يَسْتَفْتِحُونَ الصَّلَاةَ؟ قَالَ: بِالتَّوْحِيدِ، وَالتَّسْبِيحِ، وَالتَّهْلِيلِ.

(۲۳۷۸) حضرت ابو العالیہ سے سوال کیا گیا کہ انبیاء علیہم السلام کن کلمات سے نماز شروع کیا کرتے تھے؟ فرمایا کہ وہ توحید، تسبیح اور تہلیل کے کلمات سے نماز شروع کیا کرتے تھے۔

(۲۴۷۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ رَجُلٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: بِأَيِّ أَسْمَاءِ اللَّهِ افْتَتَحَتِ الصَّلَاةَ أَجْزَاءُكَ.

(۲۳۷۹) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ تم اللہ تعالیٰ کے ناموں میں سے کسی بھی نام سے نماز شروع کر لو تو جائز ہے۔

## (۸) فِي الرَّجُلِ يَنْسَى تَكْبِيرَةَ الْإِفْتِتَاحِ

اگر کوئی شخص تکبیر تحریمہ بھول جائے تو اس کا کیا حکم ہے؟

(۲۴۸۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: إِذَا نَسِيَ تَكْبِيرَةَ الْإِفْتِتَاحِ اسْتَأْنَفَ.

(۲۳۸۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص تکبیر تحریمہ بھول جائے تو دوبارہ نئے سرے سے نماز پڑھے۔

(۲۴۸۱) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ، فِي الرَّجُلِ يَنْسَى تَكْبِيرَةَ الْإِفْتِتَاحِ، قَالَ: تُجْزِئُهُ تَكْبِيرَةُ

## الرُّكُوعُ.

(۲۳۸۱) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص تکبیر تحریمہ بھول جائے تو رکوع کی تکبیر اس کے لئے کافی ہے۔

(۲۴۸۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ؛ أَنَّهُ قَالَ ؛ فِي الرَّجُلِ إِذَا نَسِيَ أَنْ يُكَبِّرَ حِينَ يَفْتَتِحُ الصَّلَاةَ ، فَإِنَّهُ يُكَبِّرُ إِذَا ذَكَرَ ، فَإِنْ لَمْ يَذْكُرْ حَتَّى يُصَلِّيَ مَضَتْ صَلَاتُهُ ، وَتُجْزِئُهُ تَكْبِيرَةُ الرُّكُوعِ .

(۲۳۸۲) حضرت زہری اس شخص کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص نماز شروع کرتے وقت تکبیر تحریمہ بھول جائے تو جب اسے یاد آئے تکبیر کہہ لے۔ اگر اسے نماز سے فارغ ہونے کے بعد یاد آئے تو نماز جائز ہے، کیونکہ رکوع کی تکبیر اس کے لئے کافی ہے۔

(۲۴۸۳) حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنْ حَمَّادٍ ، قَالَ : إِذَا نَسِيَ الْإِمَامُ التَّكْبِيرَةَ الْأُولَى الَّتِي يَفْتَتِحُ بِهَا الصَّلَاةَ أَعَادَهُ ، قَالَ الْحَكَمُ : يُجْزِئُهُ تَكْبِيرَةُ الرُّكُوعِ .

(۲۳۸۳) حضرت حماد فرماتے ہیں کہ اگر امام نماز شروع کرنے سے پہلے تکبیر تحریمہ بھول جائے تو نماز کا اعادہ کرے۔ حضرت حکم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ رکوع کی تکبیر اس کے لئے کافی ہو جائے گی۔

(۲۴۸۴) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ بَكْرِ ، قَالَ : يُكَبِّرُ إِذَا ذَكَرَ .

(۲۳۸۴) حضرت بکر فرماتے ہیں کہ جب یاد آ جائے تو وہ تکبیر کہہ لے۔

(۹) فِي الْمَرْأَةِ إِذَا افْتَتَحَتِ الصَّلَاةَ ، إِلَى أَيْنَ تَرْفَعُ يَدَيْهَا

عورت نماز شروع کرتے وقت ہاتھوں کو کہاں تک اٹھائے گی؟

(۲۴۸۵) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ ، عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ زَيْتُونٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ أُمَّ الدَّرْدَاءِ تَرْفَعُ يَدَيْهَا حَذْوَ مَنْكِبَيْهَا حِينَ تَفْتَتِحُ الصَّلَاةَ ، وَإِذَا قَالَ الْإِمَامُ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ، رَفَعَتْ يَدَيْهَا فِي الصَّلَاةِ ، وَقَالَتْ : اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ .

(۲۳۸۵) حضرت عبد ربہ بن زیتون فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ام الدرداء رضی اللہ عنہا کو دیکھا کہ انہوں نے نماز شروع کرتے وقت کندھوں تک ہاتھ اٹھائے۔ جب امام سمیع اللہ لمن حمدہ کہتا تو وہ نماز میں رفع یدین کرتیں اور ساتھ اللھم ربنا لک الحمد کہتیں۔

(۲۴۸۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا شَيْخُنَا ، قَالَ : سَمِعْتُ عَطَاءً ؛ سِئَلَ عَنِ الْمَرْأَةِ كَيْفَ تَرْفَعُ يَدَيْهَا فِي الصَّلَاةِ ؟ قَالَ : حَذْوَ نَدْيَيْهَا .

(۲۳۸۶) حضرت عطاء سے سوال کیا گیا کہ عورت نماز میں ہاتھ کہاں تک اٹھائے؟ فرمایا چھاتی کے برابر تک۔



(۲۴۸۷) حَدَّثَنَا رَوَّادُ بْنُ جَرَّاحٍ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ: تَرَفَّعُ يَدَيْهَا حَذْوُ مَنْكَبَيْهَا.

(۲۳۸۷) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ عورت اپنے ہاتھ کندھوں تک اٹھائے گی۔

(۲۴۸۸) حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ حَيَّانَ، عَنْ عِيسَى بْنِ كَثِيرٍ، عَنْ حَمَّادٍ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي الْمَرْأَةِ إِذَا اسْتَفْتَحَتْ الصَّلَاةَ، تَرَفَّعُ يَدَيْهَا إِلَى ثَدْيَيْهَا.

(۲۳۸۸) حضرت حماد فرمایا کرتے تھے کہ عورت نماز شروع کرتے وقت ہاتھوں کو چھاتی تک اٹھائے گی۔

(۲۴۸۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ: قُلْتُ لِعَطَاءٍ: تُشِيرُ الْمَرْأَةُ بِيَدَيْهَا بِالتَّكْبِيرِ كَالرَّجُلِ؟ قَالَ: لَا تَرَفُّعُ بِذَلِكَ يَدَيْهَا كَالرَّجُلِ، وَأَشَارَ فَخَفَضَ يَدَيْهِ جَدًّا، وَجَمَعَهُمَا إِلَيْهِ جَدًّا، وَقَالَ: إِنَّ لِلْمَرْأَةِ هَيْئَةً لَيْسَتْ لِلرَّجُلِ، وَإِنْ تَرَكَتْ ذَلِكَ فَلَا حَرَجَ.

(۲۳۸۹) حضرت ابن جریج فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء سے پوچھا کہ کیا عورت نماز میں تکبیر تحریرہ کہتے وقت مرد کی طرح اشارہ کرے گی؟ فرمایا کہ وہ مرد کی طرح اشارہ نہیں کرے گی۔ بلکہ وہ اپنے ہاتھوں کو بہت نیچا رکھے گی اور اپنے ساتھ جوڑ کر رکھے گی۔ حضرت عطاء نے یہ بھی فرمایا کہ عورتوں کا جسم مردوں جیسا نہیں ہوتا، اگر وہ اسے چھوڑ بھی دے تو کوئی حرج نہیں۔

(۲۴۹۰) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ مَيْمُونٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَاصِمُ الْأَحْوَلُ، قَالَ: رَأَيْتُ حَفْصَةَ بِنْتَ سِيرِينَ كَبَّرَتْ فِي الصَّلَاةِ، وَأَوْمَأَتْ حَذْوُ ثَدْيَيْهَا، وَوَصَفَ يَحْيَى فَرَفَعَ يَدَيْهِ جَمِيعًا.

(۲۳۹۰) حضرت عاصم احول فرماتے ہیں کہ میں نے حفصہ بنت سیرین کو دیکھا کہ انہوں نے نماز میں تکبیر کہی اور ہاتھوں کو چھاتی تک بلند کیا۔ حضرت یحییٰ نے اپنے دونوں ہاتھوں کو بلند کیا۔

(۱۰) مَنْ كَانَ يُتِمُّ التَّكْبِيرَ وَلَا يَنْقُصُهُ فِي كُلِّ رَفْعٍ وَخَفْضٍ

جو حضرات تمام اعمال میں تکبیر کہا کرتے تھے

(۲۴۹۱) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَلْقَمَةَ وَالْأَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَبِّرُ فِي كُلِّ رَفْعٍ، وَوَضْعٍ، وَقِيَامٍ، وَقُعُودٍ، وَأَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ. (ترمذی ۲۵۳۔ احمد ۳۳۳)

(۲۳۹۱) حضرت عبد اللہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ، حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ ہر رفع و وضع اور قیام و قعود کے وقت تکبیر کہا کرتے تھے۔

(۲۴۹۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَصَمِّ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ، وَعُثْمَانُ لَا يَنْقُصُونَ التَّكْبِيرَ. (احمد ۱۲۵/۳۔ عبد الرزاق ۲۵۰)

(۲۳۹۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ، حضرت ابوبکر، حضرت عمر اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہم کسی عمل میں تکبیر نہیں چھوڑتے تھے۔

(۲۴۹۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُسْعَرٍ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ عُمَرَوِ بْنِ مَيْمُونٍ؛ أَنَّ عُمَرَ كَانَ يُتِمُّ التَّكْبِيرَ.

(۲۳۹۳) حضرت عمر بن مایمون فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ پوری طرح تکبیر کہا کرتے تھے۔

(۲۴۹۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ نُعَيْمِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ أَبِي مَرْيَمَ، قَالَ: قَالَ عَمَّارٌ: لَوْ لَمْ يُدْرِكْ عَلِيٌّ مِنَ الْفَضْلِ إِلَّا أَحْيَاءُ هَاتَيْنِ التَّكْبِيرَتَيْنِ، يَعْنِي: إِذَا رَكَعَ، وَإِذَا سَجَدَ.

(۲۳۹۴) حضرت عمار فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اگر کوئی فضیلت والا عمل نہ کرتے تو ان دو تکبیروں کا احیاء ہی ان کے لئے کافی تھا۔ یعنی رکوع اور سجدے کی تکبیر۔

(۲۴۹۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنِ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِي مَجَلَزٍ، قَالَ: أَوْصَانِي قَيْسُ بْنُ عُبَادٍ أَنَّ أُكْبَرَ كُلَّمَا سَجَدْتُ وَكُلَّمَا رَفَعْتُ.

(۲۳۹۵) حضرت ابوجلز فرماتے ہیں کہ حضرت قیس بن عباد نے مجھے وصیت فرمائی کہ میں سجدے میں جاتے ہوئے اور سجدے سے اٹھتے ہوئے تکبیر کہا کروں۔

(۲۴۹۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ، قَالَ: كَانَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ يُعَلِّمُنَا التَّكْبِيرَ فِي الصَّلَاةِ، نُكَبِّرُ إِذَا خَفَضْنَا، وَإِذَا رَفَعْنَا.

(۲۳۹۶) حضرت وہب بن کیسان فرماتے ہیں کہ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ ہمیں نماز میں تکبیر اس طرح سکھایا کرتے تھے کہ ہم نیچے جاتے ہوئے اور اوپر اٹھتے وقت تکبیر کہا کریں۔

(۲۴۹۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ؛ أَنَّ مَرْوَانَ كَانَ يَسْتَخْلِفُ أَبَا هُرَيْرَةَ، فَكَانَ يُتِمُّ التَّكْبِيرَ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يُتِمُّ التَّكْبِيرَ.

(۲۳۹۷) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ مروان حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو نماز کا کہا کرتا تھا وہ پوری تکبیریں کہا کرتے تھے اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ بھی پوری تکبیریں کہا کرتے تھے۔

(۲۴۹۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: كَانَ ابْنُ مَسْعُودٍ يُتِمُّ التَّكْبِيرَ.

(۲۳۹۸) حضرت عون بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ پوری تکبیریں کہا کرتے تھے۔

(۲۴۹۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي رَزِينٍ، عَنْ عَلِيٍّ؛ أَنَّهُ كَانَ يُكَبِّرُ كُلَّمَا سَجَدَ، وَكُلَّمَا رَفَعَ، وَكُلَّمَا نَهَضَ.

(۲۳۹۹) حضرت ابو رزین فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سجدے میں جاتے ہوئے اور سجدے سے اٹھتے ہوئے تکبیر کہا کرتے تھے۔



(۲۵۰۰) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي رَزِينٍ، قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ عَلِيٍّ، وَأَبْنِ مَسْعُودٍ فَكَانَا يُتَمَّانِ التَّكْبِيرَ.

(۲۵۰۰) حضرت ابو رزین فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی اور حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہما کے پیچھے نماز پڑھی ہے وہ دونوں حضرات تمام تکبیریں کہا کرتے تھے۔

(۲۵۰۱) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ، عَنْ بُرَيْدٍ، عَنْ مَكْحُولٍ؛ أَنَّهُ كَانَ يُكَبِّرُ إِذَا سَجَدَ، وَإِذَا نَهَضَ بَيْنَ الرَّكْعَتَيْنِ.

(۲۵۰۱) حضرت برد فرماتے ہیں کہ حضرت مکحول سجدے میں جاتے ہوئے اور دونوں رکعات کے درمیان اٹھتے ہوئے تکبیر کہا کرتے تھے۔

(۲۵۰۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ دَاوُدَ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ؛ أَنَّهُ كَانَ يُكَبِّرُ إِذَا سَجَدَ، وَإِذَا نَهَضَ بَيْنَ الرَّكْعَتَيْنِ.

(۲۵۰۲) حضرت داود فرماتے ہیں کہ حضرت ابو عثمان سجدے میں جاتے ہوئے اور دونوں رکعات کے درمیان اٹھتے ہوئے تکبیر کہا کرتے تھے۔

(۲۵۰۳) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ؛ أَنَّهُ كَانَ يُتَمُّ التَّكْبِيرَ.

(۲۵۰۳) حضرت عمرو بن مرہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم تمام تکبیریں کہا کرتے تھے۔

(۲۵۰۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ؛ أَنَّ ابْنَ الزُّبَيْرِ كَانَ يُكَبِّرُ لِنَهْضِهِ.

(۲۵۰۴) حضرت عمرو بن دینار فرماتے ہیں کہ حضرت ابن الزبیر رکعت سے اٹھتے وقت تکبیر کہا کرتے تھے۔

(۲۵۰۵) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَنَمٍ، عَنْ أَبِي

مَالِكٍ الْأَشْعَرِيِّ؛ أَنَّهُ قَالَ لِقَوْمِهِ: قُومُوا حَتَّى أَصَلِّيَ بِكُمْ صَلَاةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: فَصَفَّأَ خَلْفَهُ، فَكَبَّرَ، ثُمَّ قَرَأَ، ثُمَّ كَبَّرَ، ثُمَّ رَكَعَ، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَكَبَّرَ، فَصَنَعَ ذَلِكَ فِي صَلَاتِهِ كُلَّهَا.

(احمد ۳۴۲ - طبرانی ۳۴۱۱)

(۲۵۰۵) حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ اپنی قوم کے لوگوں سے فرمایا ”اٹھو، میں تمہیں حضور ﷺ کی نماز سکھاتا ہوں“ لوگوں نے ان کے پیچھے صفیں باندھ لیں، پھر آپ نے تکبیر کہی پھر قراءت کی، پھر تکبیر کہی، پھر رکوع کیا، پھر رکوع سے سر اٹھایا

اور پھر تکبیر کہی۔ انہوں نے پوری نماز اسی طرح ادا فرمائی۔

(۲۵۰۶) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، عَنْ أَبِي مُوسَى، قَالَ: صَلَّيْتُ بِنَا

عَلِيٍّ يَوْمَ الْجَمَلِ صَلَاةً، ذَكَرْنَا بِهَا صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَإِنَّمَا أَنْ نَكُونَ نَسِيْنَاهَا، وَإِنَّمَا أَنْ نَكُونَ تَرَكْنَاهَا عَمْدًا، يُكَبِّرُ فِي كُلِّ رَفْعٍ وَخَفْضٍ، وَقِيَامٍ وَقُعُودٍ، وَيُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَيَسَارِهِ.

(ابن ماجہ ۹۱۷ - احمد ۳۹۲ / ۴)

(۲۵۰۶) حضرت ابو موسیٰ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے جنگ جمل میں ہمیں نماز پڑھائی اور یہ بھی فرمایا کہ حضور ﷺ ایسی نماز پڑھا کرتے تھے۔ پھر یا تو ہم اسے بھول گئے یا ہم نے اسے جان بوجھ کر چھوڑ دیا۔ انہوں نے یوں نماز پڑھائی کہ ہر مرتبہ جھکتے ہوئے اور اٹھتے ہوئے اور قیام و قعود کے وقت اللہ اکبر کہا۔ اور انہوں نے دائیں اور بائیں طرف سلام پھیرا۔

(۲۵۰۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ، عَنْ غِيلَانَ بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّخِيرِ، قَالَ: صَلَّيْتُ أَنَا وَعِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ مَعَ عَلِيٍّ فَبَجَلْتُ يَكْبَرُ إِذَا سَجَدَ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ، فَلَمَّا انْقَلَبَ مِنْ صَلَاتِهِ، قَالَ عِمْرَانُ: صَلَّيْنَا هَذَا مِثْلَ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

(بخاری ۸۲۶ - مسلم ۳۳)

(۲۵۰۷) حضرت مطرف بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے اور حضرت عمران بن حصین نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ نماز پڑھی۔ وہ سجدے میں جاتے ہوئے تکبیر کہتے تھے۔ اور سر اٹھاتے ہوئے بھی تکبیر کہتے تھے۔ جب وہ نماز سے فارغ ہوئے تو حضرت عمران فرمانے لگے ”انہوں نے ہمیں رسول اللہ ﷺ والی نماز پڑھائی ہے“

(۲۵۰۸) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، قَالَ: كَانَ سَعِيدُ بْنُ جَبْرِ يَكْبَرُ كُلَّمَا رَفَعَ وَكُلَّمَا رَكَعَ، قَالَ: فَذَكَرَ ذَلِكَ لِأَبِي جَعْفَرٍ، فَقَالَ: فَقَدْ عَلِمَ أَنَّهَا صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ سَعِيدٌ: إِنَّمَا هُوَ شَيْءٌ يُزَيِّنُ بِهِ الرَّجُلُ صَلَاتَهُ.

(۲۵۰۸) حضرت عبد الملک فرماتے ہیں کہ سعید بن جبیر رکوع سے اٹھتے وقت اور رکوع میں جاتے وقت تکبیر کہا کرتے تھے۔ جب ابو جعفر سے اس بات کا ذکر کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ وہ جانتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ کا طریقہ نماز یہی تھا۔ حضرت سعید یہ بھی فرماتے تھے کہ اس عمل کی وجہ سے نماز کی شان بڑھ جاتی ہے۔

(۲۵۰۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ: أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ، قَالَ: إِنَّمَا كَانَتْ صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذُكْرُ لَهُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يَكْبَرُ فِي كُلِّ خَفْضٍ وَرَفْعٍ. (عبد الرزاق ۲۳۹۷)

(۲۵۰۹) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ مجھے علی بن حسین نے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ بھی یوں ہی نماز پڑھا کرتے تھے۔ ان سے ذکر کیا گیا ہے کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بھی اٹھتے ہوئے اور جھکتے ہوئے اللہ اکبر کہا کرتے تھے۔

(۲۵۱۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ أَبِي بَشِيرٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، قَالَ: رَأَيْتُ يُعَلَى يُصَلِّي عِنْدَ الْمَقَامِ يَكْبَرُ فِي كُلِّ وَضْعٍ وَرَفْعٍ، قَالَ: فَاتَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَأَخْبَرْتُهُ بِذَلِكَ، فَقَالَ لِي ابْنُ عَبَّاسٍ: أَوَلَيْسَ تِلْكَ صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أَمَّ لِعِكْرِمَةَ. (بخاری ۷۸۷ - ابن خزيمة ۵۷۷)

(۲۵۱۰) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت یعلیٰ کو مقام ابراہیم کے پاس نماز پڑھتے دیکھا وہ اٹھتے اور جھکتے وقت تکبیر کہا کرتے تھے۔ وہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور انہیں یہ بات بتائی۔ وہ فرمانے لگے کہ کیا یہ رسول



اللہ ﷻ کی نماز نہیں تھی؟

(۲۵۱۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ؛ أَنَّهُ كَانَ إِذَا صَلَّى لَنَا كَثُرَ كُلَّمَا رَفَعَ وَوَضَعَ ، وَإِذَا انْصَرَفَ ، قَالَ : أَنَا أَشْهَكُمُ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ . (بخاری ۷۸۵ - مسلم ۲۹۳)

(۲۵۱۱) حضرت ابوسلمہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ جب ہمیں نماز پڑھاتے تو جھکتے اور اٹھتے وقت تکبیر کہا کرتے تھے۔ اور جب سلام پھیر لیتے تو فرماتے کہ میں تمہیں رسول اللہ ﷺ کی نماز سکھا رہا تھا۔

(۱۱) مَنْ كَانَ لَا يُتِمُّ التَّكْبِيرَ وَيَنْقِصُهُ ، وَمَا جَاءَ فِيهِ

جن حضرات کے نزدیک ہر ہر عمل نماز میں تکبیر ضروری نہیں

(۲۵۱۲) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : صَلَّيْتُ خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَكَانَ لَا يُتِمُّ التَّكْبِيرَ . (احمد ۳/۳۰۷)

(۲۵۱۲) حضرت عبدالرحمن بن ابی فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی ہے، آپ ہر عمل میں تکبیر نہیں کہا کرتے تھے۔

(۲۵۱۳) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُمَرَ ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ كَانَ لَا يُتِمُّ التَّكْبِيرَ .

(۲۵۱۳) حضرت حسن بن عمران فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبدالعزیز ہر عمل میں تکبیر نہیں کہا کرتے تھے۔

(۲۵۱۴) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُونُسَ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، قَالَ : صَلَّيْتُ خَلْفَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، فَكَانَ لَا يُتِمُّ التَّكْبِيرَ .

(۲۵۱۴) حضرت حمید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن عبدالعزیز کے پیچھے نماز پڑھی ہے، وہ ہر عمل میں تکبیر نہیں کہا کرتے تھے۔

(۲۵۱۵) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : أَوَّلُ مَنْ نَقَصَ التَّكْبِيرَ زَيْدًا .

(۲۵۱۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ سب سے پہلے زیادہ نماز میں تکبیریں کہنا چھوڑی ہیں۔

(۲۵۱۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ ، قَالَ : صَلَّيْتُ خَلْفَ الْقَاسِمِ وَسَالِمٍ فَكَانَا لَا يُتِمُّانِ التَّكْبِيرَ .

(۲۵۱۶) حضرت عبداللہ بن عمر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت قاسم اور حضرت سالم کے پیچھے نماز پڑھی ہے، وہ دونوں ہر عمل میں تکبیر نہیں کہا کرتے تھے۔

(۲۵۱۷) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ ، عَنِ الْقَاسِمِ وَسَالِمٍ ؛ مِثْلَهُ .

(۲۵۱۷) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۲۵۱۸) حَدَّثَنَا عُذْرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَةَ، قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ سَعِيدِ بْنِ جَبْرِ، فَكَانَ لَا يَتِمُّ التَّكْبِيرَ.

(۲۵۱۸) حضرت عمرو بن مرہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر کے پیچھے نماز پڑھی ہے وہ ہر عمل میں تکبیر نہیں کہا کرتے تھے۔

(۲۵۱۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ يَزِيدَ الْفَقِيرِ، قَالَ: كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَنْقُصُ التَّكْبِيرَ فِي الصَّلَاةِ، قَالَ مِسْعَرٌ: إِذَا انْخَطَّ بَعْدَ الرُّكُوعِ لِلتَّسْبُوحِ لَمْ يُكَبِّرْ، فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَسْجُدَ الثَّانِيَةَ لَمْ يُكَبِّرْ.

(۲۵۱۹) حضرت یزید الفقیر فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر نماز میں تکبیرات کم کر دیا کرتے تھے۔ حضرت مسعر فرماتے ہیں کہ جب وہ رکوع سے سجود میں جاتے تھے تو تکبیر نہیں کہتے تھے۔ اور جب دوسرا سجدہ کرنے لگتے تو اس وقت بھی تکبیر نہیں کہتے تھے۔

(۱۲) فِي الرَّجُلِ يَدْرِكُ الْإِمَامَ وَهُوَ رَاكِعٌ، هَلْ تُجْزِئُهُ تَكْبِيرَةٌ

اگر کوئی شخص رکوع کی حالت میں امام سے مل جائے تو کیا اسے وہ رکعت مل جائے گی یا نہیں؟

(۲۵۲۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَزَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَا: إِذَا أَدْرَكَ الرَّجُلُ الْقَوْمَ رُكُوعًا، فَإِنَّهُ يُجْزِئُهُ تَكْبِيرَةٌ وَاحِدَةٌ.

(۲۵۲۰) حضرت ابن عمر اور حضرت زید بن ثابت فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص امام کو حالت رکوع میں مل جائے تو اس کے لئے ایک تکبیر کہنا کافی ہے۔

(۲۵۲۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ وَزَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ؛ أَنَّهُمَا كَانَا يَجِئَانِ وَالْإِمَامُ رَاكِعٌ فَيَكْبُرَانِ تَكْبِيرَةَ الْإِفْتِحاحِ لِلصَّلَاةِ وَلِلرُّكُوعِ.

(۲۵۲۱) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ حضرت عروہ بن زبیر اور حضرت زید بن ثابت امام کے رکوع میں ہونے کی حالت میں اگر نماز میں شریک ہوتے تو رکوع اور نماز کے لئے ایک ہی تکبیر کہا کرتے تھے۔

(۲۵۲۲) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: وَاحِدَةٌ تُجْزِئُكَ.

(۲۵۲۲) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ تمہارے لئے ایک تکبیر کافی ہے۔

(۲۵۲۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، قَالَ: قُلْتُ لِابْنِ أَبِي نَجِيحٍ: الرَّجُلُ يَنْتَهِي إِلَى الْقَوْمِ وَهُمْ رُكُوعٌ فَيَكْبُرُ تَكْبِيرَةً وَيَرْكَعُ؟ قَالَ: كَانَ مُحَاهِدٌ يَقُولُ: تُجْزِئُهُ.

(۲۵۲۳) حضرت ابن علیہ کہتے ہیں کہ میں نے ابن ابی نجیح سے پوچھا کہ آدمی جماعت میں اس حال میں شریک ہو کہ لوگ



حالت رکوع میں ہیں تو کیا وہ ایک تکبیر کہہ کر رکوع کر لے؟ وہ فرمانے لگے کہ حضرت مجاہد فرمایا کرتے تھے کہ اس کے لئے ایسا کرنا جائز ہے۔

(۲۵۲۴) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: تُجْزِئُهُ التَّكْبِيرَةُ، وَإِنْ زَادَ فَهُوَ أَفْضَلُ.

(۲۵۲۴) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ ایک تکبیر جائز ہے اگر زیادہ کہے تو افضل ہے۔

(۲۵۲۵) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ، قَالَ: تُجْزِئُهُ التَّكْبِيرَةُ.

(۲۵۲۵) حضرت ابن المسیب فرماتے ہیں کہ ایک تکبیر جائز ہے۔

(۲۵۲۶) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ أَبِي عُمَارَةَ، عَنْ بَكْرِ، قَالَ: سَمِعْتُهُ يَقُولُ: كَبُرُ تَكْبِيرَةٍ.

(۲۵۲۶) حضرت بکر فرماتے ہیں کہ ایک تکبیر کہہ لو۔

(۲۵۲۷) حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ حِيَانَ، عَنْ جَعْفَرٍ، عَنْ مَيْمُونٍ؛ تُجْزِئُهُ تَكْبِيرَةٌ.

(۲۵۲۷) حضرت میمون فرماتے ہیں کہ ایک تکبیر کافی ہے۔

(۲۵۲۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيٍّ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ؛ أَنَّهُ كَانَ يَسْتَحِبُّ أَنْ يَكْبُرَ تَكْبِيرَتَيْنِ، فَإِنْ عَجَلَ، أَوْ نَسِيَ

فَكَبَّرَ تَكْبِيرَةً أَجْزَأَةً.

(۲۵۲۸) حضرت حسن اس بات کو مستحب قرار دیتے تھے کہ آدمی دو تکبیریں کہے۔ اگر جلدی میں یا بھول کر ایک تکبیر کہہ لی تو پھر

بھی جائز ہے۔

(۲۵۲۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، قَالَ: سَأَلْتُ الْحَكَمَ، فَقَالَ: تُجْزِئُهُ تَكْبِيرَةٌ.

(۲۵۲۹) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ ایک تکبیر کافی ہے۔

(۱۳) مَنْ كَانَ يَكْبُرُ تَكْبِيرَتَيْنِ

جو حضرات اس موقع پر دو تکبیریں کہا کرتے تھے

(۲۵۳۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، قَالَ: يَكْبُرُ تَكْبِيرَتَيْنِ.

(۲۵۳۰) حضرت عمر بن عبدالعزیز فرماتے ہیں کہ دو تکبیریں کہے گا۔

(۲۵۳۱) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، عَنْ رَبِيعٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْفِيِّ، قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ سِيرِينَ عَنِ الرَّجُلِ يَجِيءُ

إِلَى الْإِمَامِ وَهُوَ رَاكِعٌ؟ قَالَ: لِيَفْتَحَ الصَّلَاةَ بِتَكْبِيرَةٍ، وَيَكْبُرَ لِلرُّكُوعِ، فَإِنْ لَمْ يَفْعَلْ فَلَا يُجْزِئُهُ.

(۲۵۳۱) حضرت ابراہیم حنفی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن سیرین سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا جو اس حال میں

جماعت کے ساتھ شامل ہو جبکہ امام رکوع کی حالت میں ہو۔ فرمایا وہ نماز میں شامل ہونے کے لئے تکبیر تحریمہ کہے اور پھر تکبیر کہہ کر

رکوع میں شامل ہو جائے۔ اگر اس نے ایسا نہ کیا تو اس کی نماز نہیں ہوگی۔

(۲۵۳۲) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، قَالَ : يُكَبِّرُ تَكْبِيرَةً لِلِإِفْتِيحِ وَيُكَبِّرُ لِلرُّكُوعِ .

(۲۵۳۲) حضرت ابو عبد الرحمن فرماتے ہیں کہ ایک تکبیر نماز میں شامل ہونے کے لئے اور ایک تکبیر رکوع کے لئے کہے گا۔

(۲۵۳۳) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، قَالَ : يُكَبِّرُ تَكْبِيرَتَيْنِ .

(۲۵۳۳) حضرت ابو عبد الرحمن فرماتے ہیں کہ دو تکبیریں کہے گا۔

(۱۴) مَنْ قَالَ إِذَا أَدْرَسْتَ الْإِمَامَ وَهُوَ رَاكِعٌ فَوَضَعْتَ يَدَيْكَ عَلَى رُكْبَتَيْكَ مِنْ

قَبْلِ أَنْ يَرْفَعَ رَأْسَهُ فَقَدْ أَدْرَسْتَهُ

جو حضرات یہ فرماتے ہیں: اگر آپ نے امام کو رکوع کی حالت میں پایا اور اس کے سر

اٹھانے سے پہلے آپ نے اپنے گھٹنوں پر ہاتھ رکھ دیئے تو وہ رکعت آپ کو مل گئی

(۲۵۳۴) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : إِذَا جُنْتُ وَالْإِمَامُ رَاكِعٌ فَوَضَعْتَ يَدَيْكَ عَلَى رُكْبَتَيْكَ قَبْلَ أَنْ يَرْفَعَ رَأْسَهُ ، فَقَدْ أَدْرَسْتَ .

(۲۵۳۴) حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ اگر آپ نے امام کو رکوع کی حالت میں پایا اور اس کے سر اٹھانے سے پہلے آپ نے اپنے گھٹنوں پر ہاتھ رکھ دیئے تو وہ رکعت آپ کو مل گئی۔

(۲۵۳۵) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ ، قَالَ : مَنْ أَدْرَكَ الْإِمَامَ قَبْلَ أَنْ يَرْفَعَ رَأْسَهُ ، فَقَدْ أَدْرَكَ السَّجْدَةَ .

(۲۵۳۵) حضرت سعید بن المسیب فرماتے ہیں کہ جو شخص امام کے سر اٹھانے سے پہلے رکوع میں اس کے ساتھ مل گیا اسے وہ رکعت مل گئی۔

(۲۵۳۶) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : قُلْتُ : الرَّجُلُ يَنْتَهِي إِلَى الْقَوْمِ وَهُمْ رُكُوعٌ وَقَدْ رَفَعَ الْإِمَامُ رَأْسَهُ ؟ قَالَ : بَعْضُكُمْ أَيْمَةٌ بَعْضُ .

(۲۵۳۶) حضرت داود کہتے ہیں کہ میں نے حضرت شعبی سے سوال کیا کہ ایک آدمی جماعت میں اس حال میں شریک ہو کہ لوگ رکوع میں تھے لیکن امام نے سر اٹھالیا تھا اس کا کیا حکم ہے؟ فرمایا تم لوگ ایک دوسرے کے امام ہو۔

(۲۵۳۷) حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ مَيْمُونٍ ، قَالَ : إِذَا دَخَلْتَ الْمَسْجِدَ وَالْقَوْمُ رُكُوعٌ ، فَكَبَّرْتَ



ثُمَّ رَكَعَتْ قَبْلَ أَنْ يَرْفَعُوا رُؤُوسَهُمْ ، فَقَدْ أَذْرَكَتِ الرَّكْعَةَ .

(۲۵۳۷) حضرت میمون فرماتے ہیں کہ جب تم مسجد میں داخل ہو اور لوگوں کو دیکھو کہ حالت رکوع میں ہیں، تم تکبیر کہہ کے ان کے سر اٹھانے سے پہلے رکوع کر لو تو تمہیں وہ رکعت مل گئی۔

(۱۵) مَنْ كَانَ يَقُولُ إِذَا رَكَعَتْ فَضَعُ يَدَيْكَ عَلَى رُكْبَتَيْكَ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ رکوع کرتے وقت ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھنا ہے

(۲۵۳۸) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ سَالِمِ الْبُرَّادِ ، قَالَ : أَتَيْنَا أَبَا مَسْعُودٍ فَقُلْنَا : أَرِنَا صَلَاةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَكَبَّرَ ثُمَّ رَكَعَ ، فَوَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ ، ثُمَّ قَالَ : هَكَذَا صَلَّى بِنَا .

(ابوداؤد ۸۵۹۔ احمد ۱۱۹/۳)

(۲۵۳۸) حضرت سالم براد کہتے ہیں کہ ہم حضرت ابومسعود کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ ہمیں رسول اللہ ﷺ کی نماز سکھا دیجئے۔ انہوں نے تکبیر کہی، پھر رکوع کیا، پھر اپنے ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھا اور پھر فرمایا کہ حضور ﷺ نے ہمیں اس طرح نماز پڑھائی تھی۔

(۲۵۳۹) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ وَائِلِ بْنِ حُبَرٍ ، قَالَ : كُنْتُ فِيمَنْ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقُلْتُ : لَأَنْظُرَنَّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَلَمَّا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ رَفَعَ يَدَيْهِ ، ثُمَّ رَكَعَ فَوَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ .

(۲۵۳۹) حضرت وائل بن حجر فرماتے ہیں کہ میں ان لوگوں میں سے تھا جو حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور میں نے دل میں کہا کہ میں ضرور بضرور حضور ﷺ کا انداز دیکھوں گا۔ چنانچہ میں نے دیکھا کہ جب آپ ﷺ نے رکوع میں جانے کا ارادہ کیا تو دونوں ہاتھوں کو بلند کیا، پھر رکوع کیا پھر اپنے دونوں ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھا۔

(۲۵۴۰) حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَحْيَى بْنِ خَلَّادٍ ، عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ لِرَجُلٍ : إِذَا اسْتَقْبَلْتَ الْقِبْلَةَ فَكَبِّرْ وَاقْرَأْ بِمَا شِئْتَ ، فَإِذَا أَرَدْتَ أَنْ تَرْكَعَ فَاجْعَلْ رَأْسَكَ عَلَى رُكْبَتَيْكَ ، وَمَكِّنْ لِرُكُوعِكَ . (ترمذی ۳۰۲۔ احمد ۳۳۰)

(۲۵۴۰) حضرت رفاعہ بن رافع فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک آدمی سے فرمایا کہ جب تم قبلے کی طرف رخ کرو تو تکبیر کہو اور قرآن مجید میں سے جو چاہو پڑھ لو، پھر جب تم رکوع میں جاؤ تو اپنی ہتھیلیوں کو گھٹنوں پر رکھ دو اور اطمینان سے رکوع کرو۔

(۲۵۴۱) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ حَارِثَةَ ، عَنْ عَمْرَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؛ أَنَّهُ رَكَعَ فَوَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ . (ابن ماجہ ۸۷۴)

(۲۵۴۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب رکوع فرماتے تو اپنے ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھتے۔

(۲۵۴۲) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْأَسْوَدِ ، قَالَ : رَأَيْتُ عُمَرَ رَاجِعًا وَقَدْ وَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ .

(۲۵۴۳) حضرت اسود فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ آپ نے رکوع کرتے وقت اپنے ہاتھ اپنے گھٹنوں پر رکھے ہوئے تھے۔

(۲۵۴۴) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ، وَأَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ ، عَنْ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ إِذَا رَكَعَ وَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ .

(۲۵۴۵) حضرت ابو عمر فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ جب رکوع کرتے تو اپنے ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھا کرتے تھے۔

(۲۵۴۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ ، وَوَكَيْعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ ، قَالَ : رَكَعْتُ إِلَى جَنْبِ أَبِي ، فَجَعَلْتُ يَدَيَّ بَيْنَ رُكْبَتَيْهِ ، فَضَرَبَ سَعْدٌ يَدِي ، ثُمَّ قَالَ : كُنَّا نَفْعَلُ هَذَا ، ثُمَّ أَمَرْنَا بِالرُّكْبِ .

(بخاری ۷۹۰ - مسلم ۳۱)

(۲۵۴۷) حضرت مصعب بن سعد فرماتے ہیں کہ میں اپنے والد کے پہلو میں نماز پڑھ رہا تھا، میں نے اپنے دونوں ہاتھ اپنے گھٹنوں کے درمیان رکھ لئے۔ انہوں نے میرے ہاتھوں پر مارا اور فرمایا کہ پہلے ہم بھی ایسے ہی کیا کرتے تھے، پھر ہمیں حکم ہوا کہ ہم ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھیں۔

(۲۵۴۸) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ خَيْثَمَةَ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا رَكَعَ وَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ .

(۲۵۴۹) حضرت خیشہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب رکوع کرتے تو ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھا کرتے تھے۔

(۲۵۵۰) حَدَّثَنَا عُذْرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ ، قَالَ : قَامَ فِينَا رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْأَنْصَارِ يَوْمَ الْقَادِسِيَّةِ ، فَقَالَ : إِذَا رَكَعَ فَلْيُضَعْ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ ، وَلْيَمْسُكَنَّ حَتَّى يَعْجَبُ ذَنْبُهُ .

(۲۵۵۱) حضرت طارق بن شہاب فرماتے ہیں کہ قادیسیہ کی لڑائی کے دوران ایک انصاری صحابی ہمارے درمیان کھڑے ہوئے اور فرمایا کہ جب کوئی شخص رکوع کرنا چاہے تو اسے چاہئے کہ وہ اپنے ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھے اور خوب جھکے یہاں تک کہ اس کی کمر کا نیچلا حصہ بلند ہو جائے۔

(۲۵۵۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ ، عَنْ أَبِي نَصْرَةَ ، عَنْ كَعْبٍ ، قَالَ : إِذَا رَكَعْتَ فَأَنْصِبْ وَجْهَكَ لِلْقِبْلَةِ ، وَضَعْ يَدَيْكَ عَلَى رُكْبَتَيْكَ ، وَلَا تُدْبِحْ كَمَا يُدْبِحُ الْحِمَارُ .



(۲۵۴۷) حضرت کعب فرماتے ہیں کہ جب تم رکوع کرو تو اپنے چہرے کو قبل کی طرف رکھو اور دونوں ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھو۔ اور سر کو اتنا زیادہ نہ جھکاؤ کہ وہ گدھے کے سر کی طرح کمر سے نیچے چلا جائے۔

(۲۵۴۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: إِذَا رَكَعْتَ فَضَعُ كَفَّيْكَ عَلَى رُكْبَتَيْكَ، وَابْسُطْ ظَهْرَكَ، وَلَا تُقْنَعُ رَأْسَكَ، وَلَا تُصَوِّبُهُ، وَلَا تَمْتَدَّ، وَلَا تُقْبِضُ.

(۲۵۴۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم رکوع کرو تو اپنی ہتھیلیوں کو گھٹنوں پر رکھو، اپنی کمر کو بچھا لو، اپنے سر کو نہ تو کمر سے اونچا رکھو اور نہ ہی کمر سے نیچا، نہ اسے زیادہ پھیلاؤ اور نہ ہی بالکل سکیڑ کے رکھو۔

(۲۵۴۹) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، قَالَ: كَانَ أَبِي إِذَا رَكَعَ وَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ.

(۲۵۴۹) حضرت ہشام بن عروہ فرماتے ہیں کہ میرے والد جب رکوع کرتے تھے تو ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھتے تھے۔

(۲۵۵۰) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: رَأَيْتُ إِبْرَاهِيمَ يَضَعُ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ.

(۲۵۵۰) حضرت حسن بن عبید اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم کو دیکھا کہ وہ رکوع میں اپنے ہاتھ گھٹنوں پر رکھتے تھے۔

(۲۵۵۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُوسَى بْنِ نَافِعٍ، قَالَ: رَأَيْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ إِذَا رَكَعَ وَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ.

(۲۵۵۱) حضرت موسیٰ بن نافع فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر کو دیکھا کہ وہ رکوع میں اپنے ہاتھ گھٹنوں پر رکھتے تھے۔

(۲۵۵۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ: قَالَ عُمَرُ: سُنْتُ لَكُمْ الرُّكْبُ،

فَامْسُكُوا بِالرُّكْبِ. (نسائی ۶۲۳)

(۲۵۵۲) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تمہارے لئے گھٹنوں کو رکوع میں پکڑنا سنت قرار دیا گیا ہے لہذا تم انہیں پکڑو۔

(۲۵۵۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا فِطْرٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ صَمْرَةَ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: إِذَا رَكَعْتَ،

فَإِنْ شِئْتَ قُلْتَ هَكَذَا، وَإِنْ شِئْتَ وَضَعْتَ يَدَيْكَ عَلَى رُكْبَتَيْكَ، وَإِنْ شِئْتَ قُلْتَ هَكَذَا، يَعْنِي: طَقَقْتُ.

(۲۵۵۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم رکوع کرو تو چاہو تو ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھ دو اور اگر چاہو تو دونوں گھٹنوں کے

درمیان ایک دوسرے کے اوپر رکھ دو۔

(۱۶) مَنْ كَانَ يُطَبِّقُ يَدَيْهِ بَيْنَ فَخْذَيْهِ

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ رکوع میں دونوں ہاتھوں کو رانوں کے درمیان ایک دوسرے

کے اوپر رکھا جائے گا

(۲۵۵۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: دَخَلَ الْأَسْوَدُ وَعَلَقَمَةُ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ،

فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ: صَلَّيْ هَؤُلَاءِ بَعْدُ؟ قَالَا: لَا، قَالَ: فَقُومُوا فَصَلُّوا، وَلَمْ يَأْمُرْ بِأَذَانٍ، وَلَا بِإِقَامَةٍ، وَتَقَدَّمَ هُوَ

فَصَلَّى بِنَا، فَلَدَهْبَنَا نَخَّارٌ فَأَخَذَ بِأَيْدِينَا فَأَقَامَنَا مَعَهُ، فَلَمَّا رَكَعْنَا وَضَعَ الْأَسْوَدُ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ، فَظَنَرَ عَبْدُ اللَّهِ فَأَبْصَرَهُ فَضَرَبَ يَدَهُ، فَظَنَرَ الْأَسْوَدُ فَإِذَا يَدَا عَبْدِ اللَّهِ بَيْنَ رُكْبَتَيْهِ وَقَدْ خَالَفَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ، فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ، قَالَ: إِذَا كُنْتُمْ ثَلَاثَةً فَلْيُؤَمِّكُمْ أَحَدُكُمْ، وَإِذَا رَكَعْتَ فَأَفْرِشْ ذِرَاعَيْكَ فَخِذَيْكَ، فَكَانَنِي أَنْظُرُ إِلَى اخْتِلَافِ أَصَابِعِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ رَاكِعٌ، ثُمَّ قَالَ: إِنَّهُ سَيَكُونُ أُمَرَاءُ يُمِيتُونَ الصَّلَاةَ شَرْقَ الْمَوْتَى، وَأَنَّهَا صَلَاةٌ مَنْ هُوَ شَرُّ مِنْ حِمَارٍ، وَصَلَاةٌ مَنْ لَا يَجِدُ بَدَأًا، فَمَنْ أَدْرَكَ ذَلِكَ مِنْكُمْ فَلْيَصِلْ الصَّلَاةَ لِيَسْقَاتِهَا، وَلِتَكُنْ صَلَاتُكُمْ مَعَهُمْ سُبْحَةً، فَقُلْتُ لِإِبْرَاهِيمَ: كَانَ عُلُقَمَةُ وَالْأَسْوَدُ يَفْعَلَانِ ذَلِكَ؟ قَالَ: نَعَمْ، قُلْتُ لِإِبْرَاهِيمَ: تَفْعَلُ أَنْتَ ذَلِكَ؟ قَالَ: نَعَمْ، قُلْتُ: إِنَّ النَّاسَ يَضَعُونَ أَيْدِيَهُمْ عَلَى رُكْبَتَيْهِمْ؟ فَقَالَ إِبْرَاهِيمُ: سَمِعْتُ أَبَا عُمَيْرٍ يَقُولُ: رَأَيْتُ عُمَرَ يَضَعُ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ.

(۲۵۵۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت اسود اور حضرت علقمہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے پوچھا کہ کیا ان لوگوں نے نماز پڑھ لی ہے؟ ان دونوں نے کہا نہیں۔ حضرت عبداللہ نے فرمایا اٹھو اور نماز پڑھو، انہوں نے نہ اذان کا حکم دیا اور نہ اقامت کا۔ پھر وہ آگے بڑھے اور انہوں نے ہمیں نماز پڑھائی۔ ہم پیچھے ہٹے لگے تو انہوں نے ہمیں پکڑ کر اپنے ساتھ کھڑا کر لیا۔ جب ہم نے رکوع کیا تو اسود نے اپنے ہاتھ اپنے گھٹنوں پر رکھ دیئے۔ جب حضرت عبداللہ نے انہیں ایسا کرتے دیکھا تو ان کے ہاتھوں پر مارا۔ اسود نے دیکھا کہ حضرت عبداللہ کے دونوں ہاتھ ان کے گھٹنوں کے درمیان تھے اور انہوں نے اپنی انگلیوں کو کھول رکھا تھا۔ جب حضرت عبداللہ نے نماز مکمل کر لی تو فرمایا ”جب تم تین ہو تو تم میں سے ایک آدمی نماز پڑھائے، جب تم رکوع کرو تو اپنے بازوؤں کو اپنی رانوں پر بچھا لو، حضور ﷺ رکوع کی حالت میں انگلیوں کو کھول کر رکھا کرتے تھے اور یہ منظر اب بھی میرے سامنے ہے۔ اس کے بعد حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ عنقریب ایسے امراء آئیں گے جو نماز کو مردہ کر دیں گے۔ وہ ایسی نماز ہوگی جو گدھے سے زیادہ بری ہوگی اور اس نماز کا کوئی فائدہ نہ ہوگا۔ جب تم میں سے کوئی ایسا زمانہ پالے تو اپنی نماز کو اس کے وقت پر ادا کر لے۔ اور ان کے ساتھ محض نفل کے طور پر شریک ہو۔

راوی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم سے کہا کہ کیا اس کے بعد پھر حضرت اسود اور حضرت علقمہ یونہی کیا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا ہاں۔ میں نے ان سے پوچھا کہ کیا آپ بھی ایسا ہی کرتے ہیں انہوں نے فرمایا ہاں۔ میں نے کہا کہ بہت سے لوگ تو اپنے ہاتھ گھٹنوں پر رکھتے ہیں۔ حضرت ابراہیم نے فرمایا کہ میں نے حضرت ابو معمر کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اپنے ہاتھ گھٹنوں پر رکھا کرتے تھے۔

(۲۵۵۵) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عُلُقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: عَلَّمَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ فَكَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ، ثُمَّ رَكَعَ فَطَبَّقَ يَدَيْهِ بَيْنَ رُكْبَتَيْهِ.

(نسائی ۲۴۰۔ ابن خزیمہ ۵۹۵)



(۲۵۵۵) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں نماز اس طرح سکھائی کہ آپ نے تکبیر کہتے ہوئے ہاتھ اٹھائے، اور پھر رکوع کیا اور رکوع میں دونوں ہاتھوں کو گھٹنوں کے درمیان رکھا۔

(۲۵۵۶) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، قَالَ : قُلْتُ لِإِبْرَاهِيمَ : أَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ يُطَبِّقُ يَاحْدَى يَدَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى فَيَجْعَلُهُمَا بَيْنَ رِجْلَيْهِ وَيُقْرِشُ ذِرَاعِيهِ فُحْدَيْهِ إِذَا رَكَعَ ؟ قَالَ : نَعَمْ ، قُلْتُ : أَلَا أَفْعَلُ ذَلِكَ ؟ قَالَ : إِنَّ عُمَرَ كَانَ يُطَبِّقُ بَكْفِيهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ .

(۲۵۵۷) حضرت مغیرہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم سے سوال کیا کہ کیا حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ رکوع میں اپنے ہاتھوں کو دونوں ٹانگوں کے درمیان ایک دوسرے کے اوپر رکھا کرتے تھے اور اپنے بازوؤں کو رانوں پر بچھا لیا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا ہاں۔ میں نے عرض کیا کہ کیا میں بھی یونہی کیا کروں؟ فرمایا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اپنے ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھا کرتے تھے۔

(۲۵۵۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَبَا عُبَيْدَةَ إِذَا رَكَعَ طَبَّقَ . (۲۵۵۹) حضرت عثمان بن ابی ہند فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ رکوع کرتے وقت ہاتھوں کو دونوں ٹانگوں کے درمیان ایک دوسرے پر رکھا کرتے تھے۔

(۲۵۵۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ : أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَهُ ، يَعْنِي : يُطَبِّقُ يَدَيْهِ فِي الرُّكُوعِ . قَالَ ابْنُ عَوْنٍ : فَلَذَكَرْتُهُ لِابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : لَعَلَّهُ فَعَلَهُ مَرَّةً .

(۲۵۵۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے بھی یونہی کیا۔ یعنی رکوع میں ہاتھوں کو دونوں ٹانگوں کے درمیان ایک دوسرے کے اوپر رکھا۔

حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن سیرین سے اس بات کا تذکرہ کیا تو انہوں نے فرمایا کہ شاید حضور ﷺ نے ایک مرتبہ ایسا کیا ہوگا۔

(۱۷) فِي الرَّجُلِ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ مَا يَقُولُ؟

رکوع سے سر اٹھا کے کیا کہنا چاہئے؟

(۲۵۵۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، أَخْبَرَنَا هِشَامٌ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ ، قَالَ : اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمَاوَاتِ وَمِلْءَ الْأَرْضِ وَمِثْلَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدَ ، أَهْلُ الثَّنَاءِ وَالْمَجْدِ ، لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ ، وَلَا مُعْطَى لِمَا مَنَعْتَ ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ . (مسلم ۳۴۷۷ - نسائی ۶۵۴)

(۲۵۵۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ جب رکوع سے سر اٹھاتے تو یہ کلمات کہا کرتے تھے (ترجمہ)

اے اللہ! تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں، آسمان وزمین اور ان دونوں کے علاوہ جتنی بھی چیزیں تیرے علم میں ہیں انہیں بھر کر تیری تعریف ہے۔ تو تعریف اور بزرگی کا مالک ہے۔ جو چیز تو عطا کرنا چاہے اسے کوئی روک نہیں سکتا اور جو تو نہ دینا چاہے اسے کوئی دے نہیں سکتا۔ کسی آدمی کا مال و سرمایہ اور اولاد تیرے مقابلے میں اسے کوئی فائدہ نہیں دے سکتی۔

(۲۵۶۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، وَوَكَيْعٌ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ الْحَسَنِ ، عَنْ ابْنِ أَبِي أَوْفَى ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ ، قَالَ : اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمَاوَاتِ ، وَمِلْءَ الْأَرْضِ ، وَمِلْءَ مَا بَيْنَهُمَا مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ . (مسلم ۲۰۲ - ابوداؤد ۸۴۲)

(۲۵۶۰) حضرت ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ جب رکوع سے سر اٹھاتے تو یہ کلمات کہا کرتے تھے (ترجمہ) اے اللہ! تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں، آسمان وزمین اور ان دونوں کے علاوہ جتنی بھی چیزیں تیرے علم میں ہیں انہیں بھر کر تیری تعریف ہے۔

(۲۵۶۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي زَيْنَادٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَبُو جُحَيْفَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ ، إِذَا رَفَعَ الْإِمَامُ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ ، اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ ، مِلْءَ السَّمَاوَاتِ ، وَمِلْءَ الْأَرْضِ ، وَمِلْءَ مَا بَيْنَهُمَا مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ .

(۲۵۶۱) حضرت ابو جحیفہ فرماتے ہیں کہ جب امام رکوع سے سر اٹھاتا تو حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ یہ کلمات کہا کرتے تھے (ترجمہ) اے اللہ! تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں، آسمان وزمین اور ان دونوں کے علاوہ جتنی بھی چیزیں تیرے علم میں ہیں انہیں بھر کر تیری تعریف ہے۔

(۲۵۶۲) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، قَالَ : كَانَ عَلِيٌّ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ ، قَالَ : سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ، اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ ، بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ أَقُومُ وَأَقْعُدُ .

(۲۵۶۲) حضرت حارث فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ جب رکوع سے سر اٹھاتے تو یہ کلمات کہتے (ترجمہ) اللہ نے سن لیا اس کو جس نے اللہ کی تعریف کی، اے اللہ! اے ہمارے پروردگار! سب تعریفیں تیرے لئے ہیں، تیری طرف سے عطا کردہ قوت اور تیری طرف سے عنایت کردہ طاقت کی بنا پر میں اٹھتا اور بیٹھتا ہوں۔

(۲۵۶۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ، قَالَ : حَدَّثَنَا قَزَعَةُ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ ، قَالَ : اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمَاءِ وَمِلْءَ الْأَرْضِ ، وَمِلْءَ مَا بَيْنَهُمَا مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ ، لَا مَانِعَ لِمَا أُعْطِيَ ، وَلَا مُعْطَى لِمَا مَنَعَتْ ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ . (ابوداؤد ۸۴۳ - نسائی ۶۵۵)

(۲۵۶۳) حضرت قزعہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب رکوع سے سر اٹھاتے تو یہ کلمات کہا کرتے تھے (ترجمہ) اے اللہ!



تمام تعریفیں تیرے لئے ہیں، آسمان وزمین اور ان دونوں کے علاوہ جتنی بھی چیزیں تیرے علم میں ہیں انہیں بھر کر تیری تعریف ہے۔ تو تعریف اور بزرگی کا مالک ہے۔ جو چیز تو عطا کرنا چاہے اسے کوئی روک نہیں سکتا اور جو تو نہ دینا چاہے اسے کوئی دے نہیں سکتا۔ کسی آدمی کا مال و سرمایہ اور اولاد تیرے مقابلے میں اسے کوئی فائدہ نہیں دے سکتی۔

(۲۵۶۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ، عَنْ شَرِيكٍ، عَنْ أَبِي عُمَرَ، عَنْ أَبِي جَحْفَةَ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَامَ فِي الصَّلَاةِ، فَلَمَّا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ، قَالَ: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءُ السَّمَاءِ وَمِلْءُ الْأَرْضِ، وَمِثْلُ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ، لَا مَانِعَ لِمَا أُعْطِيَ، وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ، يَمْدُ بِهَا صَوْتُهُ. (ابن ماجہ ۸۷۹- ابو یعلیٰ ۸۸۲)

(۲۵۶۴) حضرت ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز میں رکوع سے سر اٹھاتے تو یہ کلمات کہا کرتے تھے (ترجمہ) اللہ نے سن لیا اس کو جس نے اللہ کی تعریف کی، اے اللہ! اے ہمارے رب! تمام تعریفیں تیرے لئے ہیں، آسمان وزمین اور ان دونوں کے علاوہ جتنی بھی چیزیں تیرے علم میں ہیں انہیں بھر کر تیری تعریف ہے۔ جو چیز تو عطا کرنا چاہے اسے کوئی روک نہیں سکتا اور جو تو نہ دینا چاہے اسے کوئی دے نہیں سکتا۔ کسی آدمی کا مال و سرمایہ اور اولاد تیرے مقابلے میں اسے کوئی فائدہ نہیں دے سکتی۔ یہ کلمات کہتے ہوئے آپ آواز بلند کیا کرتے تھے۔

(۲۵۶۵) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ؛ أَنَّهُ كَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ، قَالَ: اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ.

(۲۵۶۵) حضرت ابوسلمہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رکوع سے سر اٹھاتے ہوئے یہ کلمات کہا کرتے تھے (ترجمہ) اے اللہ! اے ہمارے رب! سب تعریفیں تیرے لئے ہیں۔

(۲۵۶۶) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ بُرَيْدٍ؛ أَنَّ مَكْحُولًا كَانَ يَقُولُ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ: اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءُ السَّمَاءِ وَمِلْءُ الْأَرْضِ، وَمِثْلُ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ، أَهْلَ السَّائِ وَالْحَمْدِ، وَخَيْرٌ مَا قَالَ الْعَبْدُ، وَكُنَّا لَكَ عَبْدٌ، لَا مَانِعَ لِمَا أُعْطِيَ، وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ.

(۲۵۶۶) حضرت برد فرماتے ہیں کہ حضرت مکحول رکوع سے سر اٹھاتے ہوئے یہ کلمات کہا کرتے تھے (ترجمہ) اے اللہ! تمام تعریفیں تیرے لئے ہیں، آسمان وزمین اور ان دونوں کے علاوہ جتنی بھی چیزیں تیرے علم میں ہیں انہیں بھر کر تیری تعریف ہے۔ تو تعریف اور بزرگی کا مالک ہے۔ اور تیری تعریف ان بہترین کلمات کے ساتھ جب بندے کہتے ہیں اور ہم سب تیرے بندے ہیں۔ جو چیز تو عطا کرنا چاہے اسے کوئی روک نہیں سکتا اور جو تو نہ دینا چاہے اسے کوئی دے نہیں سکتا۔ کسی آدمی کا مال و سرمایہ اور اولاد تیرے مقابلے میں اسے کوئی فائدہ نہیں دے سکتی۔

(۲۵۶۷) حَدَّثَنَا سُؤَيْدُ بْنُ عَمْرٍو الْكَلْبِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ، قَالَ: أَخْبَرَنَا الْمَاجِشُونُ عَمِّي،

عَنِ الْأَعْرَجِ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ ، قَالَ : سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ، اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ ، مِلءَ السَّمَاوَاتِ وَمِلءَ الْأَرْضِ ، وَمِلءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ .

(۲۵۶۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ رکوع سے سر اٹھاتے ہوئے یہ کلمات فرمایا کرتے تھے (ترجمہ) اللہ تعالیٰ نے سن لیا جس نے اس کی تعریف کی، اے اللہ! اے ہمارے رب! تمام تعریفیں تیرے لئے ہیں، آسمان وزمین اور ان دونوں کے علاوہ جتنی بھی چیزیں تیرے علم میں ہیں انہیں بھر کر تیری تعریف ہے۔

(۲۵۶۸) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، وَأَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ ، عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ الْأَحْنَفِ ، عَنْ صَلَّةِ بْنِ زُفَرٍ ، عَنْ حُذَيْفَةَ ، قَالَ : صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَكَانَ رُكُوعُهُ نَحْوًا مِنْ قِيَامِهِ ، ثُمَّ قَالَ : سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ، ثُمَّ قَامَ طَوِيلًا . (ترمذی ۲۶۲ - ابوداؤد ۸۶۷)

(۲۵۶۸) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی، آپ کا رکوع آپ کے قیام کے برابر ہوا کرتا تھا، پھر آپ یہ کلمات فرماتے (ترجمہ) اللہ تعالیٰ نے سن لیا جس نے اس کی تعریف کی۔ پھر آپ کافی دیر تک کھڑے رہتے۔ (۲۵۶۹) حَدَّثَنَا يَعْلَى ، قَالَ : حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الْأَسْوَدِ ، قَالَ : كَانَ عُمَرُ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ ، قَالَ : سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ، قَبْلَ أَنْ يُقِيمَ ظَهْرَهُ .

(۲۵۶۹) حضرت اسود فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ رکوع سے سر اٹھاتے ہوئے سیدھا کھڑے ہونے سے پہلے یہ کلمات کہتے (ترجمہ) اللہ تعالیٰ نے سن لیا جس نے اس کی تعریف کی۔

(۲۵۷۰) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنِ الْأَعْرَجِ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَرْفَعُ صَوْتَهُ بِ : اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ . (۲۵۷۰) حضرت اعرج فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بلند آواز سے یہ کلمات کہا کرتے تھے (ترجمہ) اے اللہ! اے ہمارے رب! تمام تعریفیں تیرے لئے ہیں۔

(۱۸) مَا يَقُولُ الرَّجُلُ فِي رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ؟

آدمی رکوع اور سجدے میں کیا کہے؟

(۲۵۷۱) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ صَلَّةٍ ، عَنْ حُذَيْفَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ : سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ ، وَفِي سُجُودِهِ : سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى ، قُلْتُ أَنَا لِحَفْصٍ : وَبِحَمْدِهِ ؟ قَالَ : نَعَمْ إِنَّ شَاءَ اللَّهُ ثَلَاثًا . (ابن خزيمة ۶۶۸ - دار قطنی ۳۳۱)

(۲۵۷۱) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ رکوع میں یہ کلمات کہتے تھے (ترجمہ) میرا رب پاک ہے عظمت



والا ہے۔ اور سجود میں یہ کلمات کہتے تھے (ترجمہ) میرا رب پاک ہے، بلند ہے۔ ابن ابی لیلیٰ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حفص سے کہا کہ ساتھ ”وجہہ“ بھی کہا کرتے تھے، انہوں نے فرمایا ہاں، اگر اللہ چاہتا تو تین مرتبہ کہا کرتے تھے۔ (ترجمہ) میرا رب پاک ہے، عظمت والا ہے (ترجمہ) میرا رب پاک ہے، بلند ہے۔

(۲۵۷۲) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، وَأَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ الْأَحْنَفِ، عَنْ صَلَّةِ بْنِ زُفَرٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ، قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا رَكَعَ جَعَلَ يَقُولُ: سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ، ثُمَّ سَجَدَ، فَقَالَ: سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى.

(۲۵۷۲) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی ہے، جب آپ رکوع میں جاتے تو یہ کلمات کہتے (ترجمہ) میرا رب پاک ہے، عظمت والا ہے۔ اور جب سجدے میں جاتے تو یہ کلمات کہتے (ترجمہ) میرا رب پاک ہے، بلند ہے۔

(۲۵۷۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ سُهَيْمٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْبُدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمَّا الرُّكُوعُ فَعُظِّمُوا فِيهِ الرَّبَّ، وَأَمَّا السُّجُودُ فَاجْتَهِدُوا فِي الدُّعَاءِ، فَقِيمُوا أَنْ يُسْتَجَابَ لَكُمْ. (مسلم ۲۰۸- ابوداؤد ۸۷۲)

(۲۵۷۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جب تم رکوع کرو تو اس میں اپنے رب کی تعظیم بیان کرو اور جب سجدہ کرو تو خوب دعا کرو۔ بہت امکان ہے کہ تمہاری یہ دعا قبول ہو جائے۔

(۲۵۷۴) حَدَّثَنَا ابْنُ مُسْهِرٍ، وَابْنُ فَضِيلٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَهَيْتُ أَنْ أَقْرَأَ الْقُرْآنَ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ، فَإِذَا رَكَعْتُمْ فَعُظِّمُوا اللَّهَ، وَإِذَا سَجَدْتُمْ فَاجْتَهِدُوا فِي الْمَسْأَلَةِ، فَقِيمُوا أَنْ يُسْتَجَابَ لَكُمْ. (ابو یعلیٰ ۲۹۷)

(۲۵۷۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مجھے اس بات سے منع کیا گیا ہے میں رکوع اور سجدوں میں قرآن کی تلاوت کروں۔ جب تم رکوع کرو تو اللہ تعالیٰ کی تعظیم بیان کرو اور جب سجدہ کرو تو خوب دعا کرو ہو سکتا ہے کہ تمہاری یہ دعا قبول ہو جائے۔

(۲۵۷۵) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ عَجَلَانَ، عَنْ عَوْنٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: ثَلَاثُ تَسْبِيحَاتٍ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ.

(۲۵۷۵) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رکوع اور سجود میں تین تین تسبیحات ہیں۔

(۲۵۷۶) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ، قَالَ: بَلَغَنِي أَنَّ عُمَرَ كَانَ يَقُولُ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ قَدْرَ خَمْسِ تَسْبِيحَاتٍ، سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ.

(۲۵۷۶) حضرت ابراہیم بن میسرہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ رکوع اور سجود میں پانچ تسبیحات کے برابر سبحان اللہ و بحمدہ کہا کرتے تھے۔

(۲۵۷۷) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ، قَالَ: قَالَ: عَلِيُّ: إِذَا رَكَعَ أَحَدُكُمْ فَلْيَقُلْ: اللَّهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ، وَلَكَ خَشَعْتُ، وَبِكَ آمَنْتُ، وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ، سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ، ثَلَاثًا، وَإِذَا سَجَدَ، قَالَ: سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى، ثَلَاثًا، فَإِنْ عَجَلَ بِهِ أَمْرٌ، فَقَالَ: سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ، وَتَرَكَ ذَلِكَ أَجْزَأَهُ. (مسلم ۲۰۱)

(۲۵۷۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم میں سے کوئی رکوع کرے تو تین مرتبہ یہ کلمات کہے (ترجمہ) اے اللہ! میں نے تیرے لئے رکوع کیا، میں تیرے لئے جھکا، میں تجھ پر ایمان لایا، میں نے تجھ پر بھروسہ کیا، میرا رب پاک ہے، عظمت والا ہے۔ پھر جب سجدہ کرتے تو تین مرتبہ یہ کلمات کہتے (ترجمہ) میرا رب پاک ہے بلند ہے۔ اگر انہیں جلدی ہوتی تو صرف اس جملہ پر اکتفاء کر لیتے ”میرا رب پاک ہے، عظمت والا ہے“ ان کلمات پر اکتفاء کرنا بھی جائز ہے۔

(۲۵۷۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامُ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي فَرْوَةَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ؛ أَنَّهُ سَأَلَ أَبَا هُرَيْرَةَ، فَقَالَ: إِنِّي رَجُلٌ أَعْوَرُ، فَمَا نَقُولُ فِي التَّسْبِيحِ فِي السُّجُودِ؟ قَالَ: ثَلَاثُ تَسْبِيحَاتٍ.

(۲۵۷۸) حضرت اسحاق بن عبد اللہ کہتے ہیں کہ حضرت اسماعیل بن عبد اللہ نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ میں ایک کانہ آدی ہوں، ہم سجدوں کی تسبیح میں کیا کہیں؟ فرمایا تین تسبیحات پڑھا کرو۔

(۲۵۷۹) حَدَّثَنَا حَفْصُ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: صَلَّيْتُ حَلْفَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ فَعَدَدْتُ لَهُ فِي الرُّكُوعِ أَرْبَعَ، أَوْ خَمْسَ تَسْبِيحَاتٍ، وَفِي السُّجُودِ خَمْسَ، أَوْ سِتَّ تَسْبِيحَاتٍ.

(۲۵۷۹) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن عبد العزیز کے پیچھے نماز پڑھی، میں نے گنا کہ انہوں نے رکوع میں چار یا پانچ مرتبہ تسبیحات پڑھیں اور سجدے میں پانچ یا چھ مرتبہ۔

(۲۵۸۰) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: جَاءَتِ الْحَطَّابَةُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّا لَا نَزَالُ سَفَرًا أَبَدًا، فَكَيْفَ نَصْنَعُ بِالصَّلَاةِ؟ قَالَ: سَبِّحُوا ثَلَاثَ تَسْبِيحَاتٍ رُكُوعًا، وَثَلَاثَ تَسْبِيحَاتٍ سُجُودًا. (عبد الرزاق ۲۸۹۳)

(۲۵۸۰) حضرت جعفر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایندھن اکٹھا کرنے والوں کی ایک جماعت حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا ”یا رسول اللہ! ہم ہمیشہ سفر میں رہتے ہیں ہم نماز کیسے ادا کریں؟ آپ ﷺ نے فرمایا ”رکوع میں تین تسبیحات پڑھو اور سجدوں میں بھی تین تسبیحات پڑھو۔“

(۲۵۸۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ أَبِي مُعَشَّرٍ، عَنِ الْحَسَنِ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: مَنْ لَمْ يُسَبِّحْ فِي رُكُوعِهِ



وَسُجُودِهِ ، فَإِنَّمَا صَلَاتُهُ نَقْرٌ .

(۲۵۸۱) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ جس شخص نے رکوع اور سجود میں تسبیحات نہ پڑھیں اس کی نماز اطمینان سے خالی اور غلط کا شکار ہے۔

(۲۵۸۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : وَسَطًا مِنَ الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ أَنْ يَقُولَ الرَّجُلُ فِي رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ ، سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ ، ثَلَاثًا .

(۲۵۸۲) حضرت حسن فرمایا کرتے تھے کہ درمیانہ رکوع اور سجدہ یہ ہے کہ آدمی تین تین مرتبہ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ کہے۔  
(۲۵۸۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : التَّامُّ مِنَ السُّجُودِ ، قَدْرُ سَبْعِ تَسْبِيحَاتٍ ، وَالْمُجْزِئَةُ ثَلَاثٌ .

(۲۵۸۳) حضرت حسن فرمایا کرتے تھے کہ مکمل سجدہ یہ ہے کہ آدمی سات مرتبہ تسبیحات کہے اور جائز سجدہ یہ ہے کہ تین مرتبہ کہے۔  
(۲۵۸۴) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ ؛ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ : أَذْنَى السُّجُودِ إِذَا وَضَعْتَ رَأْسَكَ فِي الْأَرْضِ أَنْ تَقُولَ : سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى ، ثَلَاثًا .

(۲۵۸۴) حضرت محمد بن کعب فرماتے ہیں کہ سب سے کم درجہ کا سجدہ یہ ہے کہ تم اپنی پیشانی زمین پر رکھ کر تین مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّي الْأَعْلَى کہو۔

(۲۵۸۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَجْلَحَ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ ، قَالَ : سَأَلَ الْمُسَيَّبُ بْنُ رَافِعٍ إِبْرَاهِيمَ ، فَقَالَ : كَمْ يُجْزِئُ الرَّجُلُ إِذَا وَضَعَ رَأْسَهُ فِي السُّجُودِ مِنْ تَسْبِيحَةٍ ؟ فَقَالَ إِبْرَاهِيمُ : ثَلَاثُ تَسْبِيحَاتٍ .

(۲۵۸۵) حضرت مسیب بن رافع نے ابراہیم سے سوال کیا کہ سجدہ میں کتنی تسبیحات کافی ہیں، فرمایا ”تین تسبیحات“  
(۲۵۸۶) حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، قَالَ : سَأَلْتُ مَيْمُونًا عَنْ مِقْدَارِ الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ ؟ فَقَالَ : لَا أَرَى أَنْ يَكُونَ أَقَلُّ مِنْ ثَلَاثِ تَسْبِيحَاتٍ . قَالَ جَعْفَرٌ : فَسَأَلْتُ الزُّهْرِيَّ ، فَقَالَ : إِذَا وَقَعَتِ الْعِظَامُ وَاسْتَقَرَّتْ ، فَقُلْتُ لَهُ : إِنَّ مَيْمُونًا يَقُولُ : ثَلَاثُ تَسْبِيحَاتٍ ، فَقَالَ : هُوَ الَّذِي أَقُولُ لَكَ نَحْوُ مِنْ ذَلِكَ .

(۲۵۸۶) حضرت جعفر بن برقان فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ميمون سے رکوع اور سجود کی مقدار کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ یہ تین تسبیحات کی مقدار سے کم نہیں ہونے چاہئیں۔ حضرت جعفر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت زہری سے سوال کیا کہ اگر یوں اور اعتدال اور استقرار آجائے تو کیا یہ ارکان ادا نہیں ہو جاتے؟ فرمانے لگے کہ حضرت ميمون فرمایا کرتے تھے کہ تین تسبیحات کی مقدار ضروری ہے۔ اور میں جو تمہیں کہہ رہا ہوں وہ اس کے برابر ہی ہے۔

(۲۵۸۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ زِيَادِ بْنِ الْمُصَفِّرِ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ ، قَالَ : ثَلَاثُ تَسْبِيحَاتٍ فِي الرُّكُوعِ ، وَالسُّجُودِ وَسَطٌ .

(۲۵۸۷) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رکوع اور سجود میں تین تسبیحات پڑھنا درمیانی مقدار ہے۔

(۲۵۸۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي الشَّحْبِيِّ، قَالَ: كَانَ عَلِيُّ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ: سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ، ثَلَاثًا، وَفِي سُجُودِهِ: سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى، ثَلَاثًا.

(۲۵۸۸) حضرت ابوالضحیٰ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ رکوع میں تین مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ اور سجود میں تین مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى کہا کرتے تھے۔

(۲۵۸۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّخِيرِ، عَنْ عَائِشَةَ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ: سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ، رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ. (مسلم ۲۲۳۔ ابوداؤد ۸۶۸)

(۲۵۸۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ حضور ﷺ رکوع اور سجود میں یہ کلمات کہا کرتے تھے (ترجمہ) اللہ بہت پاک ہے، بہت پاکیزگی والا ہے، فرشتوں اور روح القدس کا رب ہے۔

(۲۵۹۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، وَأَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ ابْنِ أَبِي ذُئْبٍ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِذَا رَكَعَ أَحَدُكُمْ فَلْيَقُلْ: سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ، ثَلَاثًا، وَإِذَا سَجَدَ فَلْيَقُلْ: سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى، ثَلَاثًا، فَإِنَّهُ إِذَا فَعَلَ ذَلِكَ فَقَدْ تَمَّ رُكُوعُهُ وَسُجُودُهُ، وَذَلِكَ أَذْنَاهُ. (ترمذی ۲۶۱۔ ابوداؤد ۸۸۴)

(۲۵۹۰) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی رکوع کرے تین مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ کہے۔ اور جب سجدہ کرے تو تین مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى کہے۔ جب ایسا کر لیا تو رکوع اور سجدہ کامل انداز میں ادا ہو گئے۔ اور یہ ان کی ادنیٰ مقدار ہے۔

(۲۵۹۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ؛ أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، قَالَ فِي رُكُوعِهِ: رَبِّ اغْفِرْ لِي.

(۲۵۹۱) حضرت یحییٰ بن جزار کہتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے اپنے رکوع میں فرمایا ”اے میرے رب! میری مغفرت فرما“

(۱۹) فِي أَدْنَى مَا يُجْزَىءُ أَنْ يَكُونَ مِنَ الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ

رکوع اور سجدہ کرنے میں کتنی مقدار کفایت کر سکتی ہے؟

(۲۵۹۲) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنِ الْجَعْفِدِ، رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ، عَنْ ابْنَةِ لَسْعَدٍ؛ أَنَّهَا كَانَتْ تَقْرُطُ فِي الرُّكُوعِ تَطَاطُرًا مُنْكَرًا، فَقَالَ لَهَا سَعْدٌ: إِنَّمَا يَكْفِيكَ إِذَا وَصَعْتَ يَدَيْكَ عَلَى رُكْبَتَيْكَ.



(۲۵۹۲) ایک مدنی شخص بتاتے ہیں کہ حضرت سعد کی صاحبزادی رکوع میں حد سے زیادہ جھکنے کی عجیب کوشش کیا کرتی تھیں۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا کہ تمہارے لئے اتنا کافی ہے کہ تم اپنے ہاتھ اپنے گھٹنوں پر رکھ دو۔

(۲۵۹۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنِ الصَّحَّاحِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: إِذَا أَمَّكَ الرَّجُلُ يَدَيْهِ مِنْ رُكْبَتَيْهِ، وَالْأَرْضَ مِنْ جِهَتَيْهِ، فَقَدْ أَجَزَاهُ.

(۲۵۹۳) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب رکوع میں آدمی اپنے ہاتھ گھٹنوں پر اور سجدے میں اپنی پیشانی زمین پر رکھ دے تو یہ ارکان ادا ہو گئے۔

(۲۵۹۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَمَّنْ سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ يَقُولُ: يُجْزِيهِ مِنَ الرُّكُوعِ إِذَا وَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ، وَمِنَ السُّجُودِ إِذَا وَضَعَ جَبْهَتَهُ عَلَى الْأَرْضِ.

(۲۵۹۴) حضرت محمد بن علی فرماتے ہیں کہ رکوع میں اپنے ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھنا اور سجدے میں اپنی پیشانی کو زمین پر رکھ دے تو یہ ارکان ادا ہو گئے۔

(۲۵۹۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: إِذَا وَضَعَ الرَّجُلُ جَبْهَتَهُ بِالْأَرْضِ أَجَزَاهُ.

(۲۵۹۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب آدمی اپنی پیشانی زمین پر رکھ دے تو یہ کافی ہے۔

(۲۵۹۶) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، قَالَ: يُجْزِيءُ مِنَ الرُّكُوعِ إِذَا أَمَّكَ يَدَيْهِ مِنْ رُكْبَتَيْهِ، وَمِنَ السُّجُودِ إِذَا أَمَّكَ جَبْهَتَهُ مِنَ الْأَرْضِ.

(۲۵۹۶) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ رکوع میں اپنے ہاتھوں کو گھٹنوں پر اور سجدے میں اپنی پیشانی کو زمین پر رکھ دے تو یہ ارکان ادا ہو گئے۔

(۲۵۹۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ، قَالَ: قَالَ طَاوُوسٌ وَعِصْرِمَةُ، وَأُظْنُ عَطَاءٌ ثَلَاثُهُمْ: إِذَا أَمَّكَ جَبْهَتَهُ مِنَ الْأَرْضِ، فَقَدْ قَضَى مَا عَلَيْهِ.

(۲۵۹۷) حضرت طاووس، حضرت عکرمہ اور حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ جب پیشانی کو زمین پر رکھ دیا تو فرض ادا ہو گیا۔

(۲۵۹۸) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنِ الْمُسَيْبِ بْنِ رَافِعٍ، قَالَ: إِذَا وَضَعَ جَبْهَتَهُ عَلَى الْأَرْضِ، فَقَدْ أَجَزَاهُ.

(۲۵۹۸) حضرت مسیب بن رافع فرماتے ہیں کہ جب پیشانی کو زمین پر رکھ دیا تو فرض ادا ہو گیا۔

(۲۵۹۹) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ مَعْقِلِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، قَالَ: سَأَلْتُ عَطَاءً عَنْ أَذْنِي مَا يَجُوزُ مِنَ الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ؟ فَقَالَ: إِذَا وَضَعَ جَبْهَتَهُ عَلَى الْأَرْضِ، وَوَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ.

(۲۵۹۹) حضرت معقل بن عبید اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء سے رکوع و سجود کی ادنیٰ مقدار کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ جب پیشانی کو زمین پر اور ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھ دیا تو یہ ارکان ادا ہو گئے۔

(۲۶۰۰) حَدَّثَنَا عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: إِذَا وَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ أَجْزَأُ.

(۲۶۰۰) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ جب ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھ دیا تو رکوع ہو گیا۔

(۲۰) فِي الرَّجُلِ إِذَا رَكَعَ كَيْفَ يَكُونُ فِي رُكُوعِهِ؟

رکوع کرنے کا درست طریقہ

(۲۶۰۱) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ حُسَيْنِ الْمُكْبِيِّ، عَنْ بُدَيْلٍ، عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَكَعَ لَمْ يُشْخِصْ رَأْسَهُ، وَلَمْ يُصَوِّبَهُ، كَانَ بَيْنَ ذَلِكَ.

(۲۶۰۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ جب رکوع کرتے تو رکوع میں سر کو نہ زیادہ جھکاتے تھے نہ بالکل سیدھا رکھتے تھے، بلکہ ان دونوں کیفیات کے درمیان رکھتے تھے۔

(۲۶۰۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ ثَقِيفٍ، قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ، فَقَالَ: اتَّقِ الْحُنُوءَ فِي الرُّكُوعِ، وَالْحَدْبَةَ.

(۲۶۰۲) ایک ثقفی شخص کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے رکوع کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ رکوع میں کمر کو کمان بنا کر سر کو جھکانے سے اور کمر کو بلند کرنے سے بچو۔

(۲۶۰۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنِ الْجَرِيرِيِّ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ كَعْبٍ، قَالَ: إِذَا رَكَعْتَ فَأَنْصَبْ وَجْهَكَ لِلْقِبْلَةِ، وَضَعْ يَدَيْكَ عَلَى رُكْبَتَيْكَ، وَلَا تُدْبِحْ كَمَا يُدْبِحُ الْحِمَارُ.

(۲۶۰۳) حضرت کعب فرماتے ہیں کہ جب تم رکوع کرو تو اپنے چہرے کو قبلہ کی طرف رکھو اور دونوں ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھو۔ اور سر کو اتنا زیادہ نہ جھکاؤ کہ وہ گدھے کے سر کی طرح کمر سے نیچے چلا جائے۔

(۲۶۰۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَرْفَعَ الرَّجُلُ رَأْسَهُ إِذَا كَانَ رَاكِعًا، أَوْ يُصَوِّبَهُ.

(۲۶۰۴) حضرت مغیرہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم اس بات کو ناپسند خیال فرماتے تھے کہ آدمی رکوع میں سر کو بہت بلند کرے یا بالکل سیدھا کر لے۔

(۲۶۰۵) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ مُجَاهِدٍ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ التَّحَادُّبَ فِي الرُّكُوعِ.

(۲۶۰۵) حضرت مجاہد رکوع کرتے ہوئے کمر کو قوس کی طرح جھکانے کو ناپسند خیال فرماتے تھے۔

(۲۶۰۶) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ سِيرِينَ يَقُولُ: الرُّكُوعُ هَكَذَا،



وَوَصَفَ مُعَاذٌ أَنَّهُ يَسْوِي ظَهْرَهُ ، لَا يَصُوبُ رَأْسَهُ ، وَلَا يَرْقَعُهُ ، قَالَ : سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَقُولُ مِثْلَ ذَلِكَ ، غَيْرَ أَنَّ الْحَسَنَ تَكَلَّمَ بِهِ كَلَامًا .

(۲۶۰۶) حضرت حبیب بن شہید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت محمد بن سیرین کو فرماتے ہوئے سنا کہ رکوع اس طرح ہوتا ہے۔  
 ہر حضرت معاذ نے اس کی یہ صورت بیان فرمائی کہ آدمی کمر کو بالکل سیدھا رکھے، اس طرح کہ سر کو نہ تو بالکل سیدھا رکھے اور نہ ہی  
 منڈ کرے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن کو بھی یوں ہی فرماتے سنا ہے، البتہ حسن اس بارے میں کلام کیا کرتے تھے۔

(۲۶۰۷) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ أَبِي قُرْوَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى ، قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَكَعَ لَوْ صَبَّحَتْ عَلَى كَتِفَيْهِ مَاءٌ لَأَسْتَقَرَّ . (طبرانی ۱۲۷۵۵۔ عبد الرزاق ۲۸۷۲)

(۲۶۰۷) حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ جب رکوع کی حالت میں ہوتے تو اسی کیفیت ہوتی تھی کہ  
 آپ ﷺ کے دونوں شانوں کے درمیان پانی ڈال دیا جاتا تو وہ ڈھلوان نہ ہونے کی وجہ سے وہیں ٹھہر جاتا۔

(۲۶) فِي الْإِمَامِ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ ، مَاذَا يَقُولُ مَنْ خَلْفَهُ؟

جب امام رکوع سے سر اٹھائے تو اس کے مقتدی کیا کہیں؟

(۲۶۰۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ أَنَسٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : إِذَا قَالَ الْإِمَامُ : سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ، فَقُولُوا : اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ .

(۲۶۰۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب امام سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہے تو تم  
 تَبَارَكَ لَكَ الْحَمْدُ کہو۔

(۲۶۰۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، رَقَعَهُ ، قَالَ : وَإِذَا قَالَ الْإِمَامُ : سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ، فَقُولُوا : اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ . (بخاری ۷۲۲۔ مسلم ۳۰۹)

(۲۶۰۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب امام سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہے تو تم  
 اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہو۔

(۲۶۱۰) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنْ حِطَّانِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ، عَنْ أَبِي مُوسَى ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : إِذَا قَالَ الْإِمَامُ : سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ، فَقُولُوا : اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ . يَسْمَعُ اللَّهُ لَكُمْ . (مسلم ۳۰۳۔ احمد ۴/۳۰۹)

(۲۶۱۰) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب امام سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہے تو تم  
 تَبَارَكَ لَكَ الْحَمْدُ کہو۔ اللہ تعالیٰ تمہاری اس بات کو سنتا ہے۔

(۲۶۱۱) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ ، فَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا ، وَإِذَا قَالَ : سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا : اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ . (مسلم ۳۰۶ - ابوداؤد ۶۰۴)

(۲۶۱۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ امام کو اس لئے مقرر کیا جاتا ہے تاکہ تم اس کی اتباع کرو، جب وہ رکوع کرے تو تم رکوع کرو اور جب امام سمیع اللہ لِمَنْ حَمِدَهُ کہے تو تم اللہمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہو۔  
(۲۶۱۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ، قَالَ : إِذَا قَالَ الْإِمَامُ : سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ، قَالَ مَنْ خَلْفَهُ : اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ .

(۲۶۱۲) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جب امام سمیع اللہ لِمَنْ حَمِدَهُ کہے تو مقتدی اللہمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہیں۔  
(۲۶۱۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُسَيْبٍ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ : لَا يَقُولُ الْقَوْمُ خَلْفَ الْإِمَامِ : سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ، وَلَكِنْ يَقُولُوا : اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ .

(۲۶۱۳) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ مقتدی امام کے پیچھے سمیع اللہ لِمَنْ حَمِدَهُ نہ کہیں، بلکہ اللہمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہیں۔  
(۲۶۱۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ، أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : إِذَا قَالَ إِمَامُكُمْ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ، فَقُولُوا : اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ . (احمد ۳/۳)

(۲۶۱۴) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب تمہارا امام سمیع اللہ لِمَنْ حَمِدَهُ کہے تو اللہمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہو۔

(۲۶۱۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : كَانَ مُحَمَّدٌ يَقُولُ إِذَا قَالَ : سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ، قَالَ مَنْ خَلْفَهُ : سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ، اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ .

(۲۶۱۵) حضرت محمد فرماتے ہیں کہ جب امام سمیع اللہ لِمَنْ حَمِدَهُ کہے تو اس کے مقتدی سمیع اللہ لِمَنْ حَمِدَهُ ، اللہمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہیں۔

(۲۶) مَنْ قَالَ إِذَا دَخَلْتَ وَالْإِمَامُ سَاجِدٌ فَاسْجُدْ

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ جب امام سجدے کی حالت میں ہو اور آپ جماعت میں

شریک ہونا چاہیں تو اس کے ساتھ سجدہ کر لیں

(۲۶۱۶) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُقَيْعٍ ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ



أَنَّهُ سَمِعَ خَفَقَ نَعْلِي وَهُوَ سَاجِدٌ ، فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ ، قَالَ : مَنْ هَذَا الَّذِي سَمِعْتُ خَفَقَ نَعْلِي ؟ قَالَ : أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ ، قَالَ : فَمَا صَنَعْتَ ؟ قَالَ : وَجَدْتُكَ سَاجِدًا فَسَجَدْتُ ، فَقَالَ : هَكَذَا فَاصْنَعُوا ، وَلَا تَعْتَدُوا بِهَا ، مَنْ وَجَدَنِي رَاكِعًا ، أَوْ سَاجِدًا ، أَوْ قَائِمًا ، فَلْيُكُنْ مَعِيَ عَلَى حَالِي الَّتِي أَنَا عَلَيْهَا .

(عبدالرزاق ۳۳۷۳- بیہقی ۸۹)

(۲۶۱۶) ایک مدنی صحابی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے سجدے کی حالت میں میرے جوتوں کی آواز سنی، جب نماز سے فارغ ہوئے تو آپ نے فرمایا کہ میں نے ابھی کس کے جوتوں کی آواز سنی تھی؟ میں نے عرض کیا کہ میں تھا۔ آپ نے فرمایا پھر تم نے کیا کیا؟ میں نے کہا کہ میں نے آپ کو سجدے کی حالت میں پایا اور آپ کے ساتھ میں نے بھی سجدہ کر لیا۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ یونہی کیا کرو اور اس رکعت کو شمار نہ کرو۔ جس شخص نے مجھے رکوع، سجدے یا قیام کی حالت میں پایا تو اسے چاہئے کہ میرے ساتھ اسی حالت میں شریک ہو جائے۔

(۲۶۱۷) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ ، عَنْ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؛ بِمِثْلِهِ .

(۲۶۱۷) ایک ارسند سے یونہی منقول ہے۔

(۲۶۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَلِيمٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَزَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ ، قَالَا : إِنْ وَجَدْتَهُمْ وَقَدْ رَفَعُوا رُؤُوسَهُمْ مِنَ الرُّكُوعِ كَبَّرَ وَسَجَدَ ، وَلَمْ يَعْتَدِ بِهَا .

(۲۶۱۸) حضرت ابن عمر اور حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص لوگوں کو اس حال میں پائے کہ وہ رکوع سے سر اٹھا چکے ہیں تو وہ اللہ اکبر کہہ کر سجدہ کرے اور اس رکعت کو شمار نہ کرے۔

(۲۶۱۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ (ح) ، وَمُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ فِي الرَّجُلِ يَنْتَهِي إِلَى الْإِمَامِ وَهُوَ سَاجِدٌ ، قَالَا : يَتَّبِعُهُ وَيَسْجُدُ مَعَهُ ، وَلَا يُخَالِفُهُ ، وَلَا يَعْتَدُ بِالسُّجُودِ إِلَّا أَنْ يَذْرُوكَ الرُّكُوعَ .

(۲۶۱۹) حضرت ابراہیم اس شخص کے بارے میں جو امام کو سجدہ کی حالت میں پائے فرماتے ہیں کہ وہ اس کی اتباع کرے، اور اس کے ساتھ سجدہ کرے۔ امام کی مخالفت سے کام نہ لے۔ نیز سجدوں کی وجہ سے اس رکعت کو شمار نہ کرے ہاں البتہ اگر رکوع میں پالے تو رکعت مل گئی۔

(۲۶۲۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : عَلَى أَيِّ حَالٍ أَدْرَكْتَ الْإِمَامَ فَلَا تُخَالِفْهُ .

(۲۶۲۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ امام کو کسی بھی حالت میں پاؤ تو اس کی مخالفت نہ کرو۔

(۲۶۲۱) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ سَلِيمِ بْنِ أَبِي الدِّيَالِ ، عَنْ قَتَادَةَ ، قَالَ : إِذَا أَدْرَكْتَهُمْ وَهُمْ سُجُودٌ ، فَاسْجُدْ مَعَهُمْ ، وَلَا تَعْتَدُ بِتِلْكَ الرُّكْعَةِ .

(۲۶۲۱) حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ اگر تم لوگوں کو بخود کی حالت میں پاؤ تو ان کے ساتھ سجدہ کر لو لیکن اس رکعت کو شمار نہ کرو۔  
(۲۶۲۲) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنْ دَاوُدَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: إِذَا وَجَدْتَهُمْ سُجُودًا فَاسْجُدْ مَعَهُمْ، وَلَا تَعْتَدْ بِهِ، وَقَالَ أَبُو الْعَالِيَةِ: اسْجُدْ مَعَهُمْ وَاعْتَدْ بِهَا.

(۲۶۲۳) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ اگر لوگوں کو بخود کی حالت میں پاؤ تو ان کے ساتھ سجدہ کر لو اور اس رکعت کو شمار نہ کرو۔ حضرت ابو العالیہ فرماتے ہیں کہ ان کے ساتھ سجدہ کر لو اور اس رکعت کو شمار نہ کرو۔

(۲۶۲۴) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ عُبيدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: عَلَى أَيِّ حَالٍ وَجَدْتَهُ الْإِمَامَ، فَاصْنَعْ كَمَا يَصْنَعُ.

(۲۶۲۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ امام کو جس حالت میں بھی پاؤ تو اسی طرح کرو جس طرح وہ کرتا ہے۔

(۲۶۲۶) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبيدِ اللَّهِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: عَلَى أَيِّ حَالٍ وَجَدْتَهُ الْإِمَامَ، فَاصْنَعْ كَمَا يَصْنَعُ.

(۲۶۲۷) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ امام کو جس حالت میں بھی پاؤ تو اسی طرح کرو جس طرح وہ کرتا ہے۔

(۲۶۲۸) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، قَالَ: كَانَ يَسْتَحِبُّ أَنْ لَا يُدْرِكَ الْقَوْمَ عَلَى حَالٍ فِي الصَّلَاةِ، إِلَّا دَخَلَ مَعَهُمْ فِيهَا.

(۲۶۲۹) حضرت محمد اس بات کو پسند فرماتے تھے کہ آدمی لوگوں کو جماعت کے دوران جس حالت پر بھی پائے ان کے ساتھ شریک ہو جائے۔

(۲۶۲۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيَّةَ، عَنْ دَاوُدَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، فِي الرَّجُلِ يَنْتَهِي إِلَى الْقَوْمِ وَهُمْ سُجُودٌ، قَالَ: يَسْجُدُ مَعَهُمْ.

(۲۶۲۲) حضرت شعبی اس شخص کے بارے میں جو لوگوں کو سجدے کی حالت میں پائے فرماتے ہیں کہ وہ ان کے ساتھ سجدہ کر لے

(۲۶۲۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ هِشَامَ، عَنِ الْحَسَنِ، وَابْنِ سِيرِينَ قَالَا: لَا يَقُومُ الرَّجُلُ قَائِمًا مُنْتَصِبًا وَالْقَوْمُ قَدْ وَضَعُوا رُؤُوسَهُمْ.

(۲۶۲۴) حضرت حسن اور حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ جب لوگ اپنی پیشانیوں کو زمین پر رکھ چکے ہوں تو آدمی کو سید کھڑے رہنا زیب نہیں دیتا۔

(۲۶۲۵) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، عَنْ حَمَادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ لِلرَّجُلِ إِذَا جَاءَ وَالْإِمَامَ سَاجِدًا، أَنْ يَتَمَثَّلَ قَائِمًا حَتَّى يَتَّبِعَهُ.

(۲۶۲۶) حضرت عروہ اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ امام سجدہ کی حالت میں ہو اور آنے والا نمازی سیدھا کھڑا رہے۔ اس چاہئے کہ امام کی اتباع کرے۔



(۲۶۲۹) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ حَالِدٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي الْمَوَالِي ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي مُسْلِمٍ ، قَالَ : كَانَ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ يَقُولُ : إِذَا جَاءَ أَحَدُكُمْ وَالْإِمَامُ سَاجِدًا ، فَلْيَسْجُدْ مَعَ النَّاسِ ، وَلَا يَتَعَدَّ بِهَا .

(۲۶۲۹) حضرت عروہ بن زبیر فرمایا کرتے تھے کہ جب کوئی شخص جماعت میں اس حال میں پہنچے کہ امام سجدے کی حالت میں ہو تو لوگوں کے ساتھ سجدہ کرے اور اس رکعت کو شمار نہ کرے۔

(۲۶۳۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ هُبَيْرَةَ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : لَا يَتَعَدُّ بِالسُّجُودِ إِذَا لَمْ يُدْرِكِ الرَّكُوعَ .

(۲۶۳۰) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تمہیں رکوع نہ ملے تو اس رکعت کو شمار نہ کرو۔

(۲۶۳۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ وَهْبَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ، قَالَ : إِذَا لَمْ تُدْرِكِ الرَّكُوعَ فَلَا تَتَعَدُّ بِالسُّجُودِ .

(۲۶۳۱) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تمہیں رکوع نہ ملے تو اس رکعت کو شمار نہ کرو۔

(۲۳) مَنْ كَانَ يَنْحَطُّ بِالتَّكْبِيرِ وَيَهْوِي بِهِ

جو حضرات تکبیر کہتے ہوئے سجدے میں جایا کرتے تھے

(۲۶۳۲) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْخَطَمِيُّ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرَّكْعَةِ هَوَىٰ بِالتَّكْبِيرِ ، فَكَانَ فِي أَرْجُو حَةٍ حَتَّىٰ يَسْجُدَ .

(۲۶۳۲) حضرت کلب فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن یزید خطمی جب رکوع سے سر اٹھاتے تو تکبیر کہتے ہوئے جھکا کرتے تھے، جیسے دھلوان تختہ سے نیچے آ رہے ہوں، آپ اس طرح سجدے میں جاتے تھے۔

(۲۶۳۳) حَدَّثَنَا يَعْلَى ، عَنْ الْأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الْأَسْوَدِ ، قَالَ : كَانَ عُمَرُ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرَّكُوعِ ، قَالَ : سَمِعَ اللَّهَ لِمَنْ حَمِدَهُ ، قَبْلَ أَنْ يَقِيمَ ظَهْرَهُ ، وَإِذَا كَبَّرَ كَبَّرَ وَهُوَ مُنْحَطٌّ .

(۲۶۳۳) حضرت اسود فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ رکوع سے سر اٹھاتے ہوئے کمر سیدھی کرنے سے پہلے سمع اللہ لمن حمد کہا کرتے تھے۔ اور جب تکبیر کہتے تو جھکتے ہوئے کہا کرتے تھے۔

(۲۶۳۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مِغْبَرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَبَّرَ وَأَنْتَ تَهْوِي ، وَأَنْتَ تَرُكِعُ .

(۲۶۳۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب سجدہ کے لئے جھکو تو تکبیر کہو اور جب رکوع کے لئے جھکو تو بھی تکبیر کہو۔

(۲۶۳۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الْأَسْوَدِ ، عَنْ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَهْوِي بِالتَّكْبِيرِ .

(۶۳۵) حضرت اسود فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سجدے کے لئے جھکتے وقت تکبیر کہا کرتے تھے۔

(۲۶۳۶) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ عُمَرُ إِذَا قَالَ : سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ، انْحَدَرَ مُكْبِرًا .

(۲۶۳۷) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ جب سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہتے تو تکبیر کہتے ہوئے جھکا کرتے تھے۔

(۲۴) فِي الرَّجُلِ يَدْخُلُ وَالْقَوْمُ رُكُوعٌ ، فَيَرَكْعُ قَبْلَ أَنْ يَصِلَ الصَّفَّ

اگر کوئی آدمی جماعت کو رکوع کی حالت میں پائے اور صف کے ساتھ ملنے سے پہلے ہی رکوع کر لے تو اس کی رکعت کا کیا حکم ہے؟

(۲۶۳۷) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهَبٍ ، قَالَ : خَرَجْتُ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ مِنْ دَارِهِ إِلَى الْمَسْجِدِ ، فَلَمَّا تَوَسَّطْنَا الْمَسْجِدَ رَكَعَ الْإِمَامُ فَكَبَّرَ عَبْدُ اللَّهِ ، ثُمَّ رَكَعَ وَرَكَعْتُ مَعَهُ ، ثُمَّ مَشِينَا رَاكِعَيْنِ حَتَّى أَنْتَهَيْنَا إِلَى الصَّفِّ ، حَتَّى رَفَعَ الْقَوْمُ رُؤُوسَهُمْ . قَالَ : فَلَمَّا قَضَى الْإِمَامُ الصَّلَاةَ قُمْتُ أَنَا أَرَى أَنِّي لَمْ أُدْرِكْ ، فَأَخَذَ بِيَدِي عَبْدُ اللَّهِ فَأَجْلَسَنِي ، وَقَالَ : إِنَّكَ قَدْ أَدْرَكْتَ .

(۲۶۳۷) حضرت زید بن وہب فرماتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ ان کے گھر سے مسجد کی طرف گیا۔ جب ہم مسجد کے درمیان میں پہنچے تو امام نے رکوع کر لیا۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے تکبیر کہی اور رکوع میں چلے گئے، میں بھی ان کے ساتھ رکوع میں چلا گیا۔ پھر ہم رکوع کی حالت میں چلتے ہوئے صف تک پہنچے تو اس وقت لوگ اپنے سر رکوع سے بلند کر چکے تھے۔ پھر جب امام نے نماز پوری کر لی تو میں یہ خیال کرتے ہوئے کھڑا ہو گیا کہ میری وہ رکعت چھوٹ گئی ہے۔ لیکن حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے میرا ہاتھ پکڑ کر مجھے بٹھادیا۔ اور فرمایا کہ تمہیں وہ رکعت مل گئی ہے۔

(۲۶۳۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ ابْنِ سِيرِينَ ، أَنَّ أَبَا عُبَيْدَةَ جَاءَ وَالْقَوْمُ رُكُوعٌ فَوَكَعَ دُونَ الصَّفِّ ، ثُمَّ مَشَى حَتَّى دَخَلَ فِي الصَّفِّ ، ثُمَّ حَدَّثَ ، عَنْ أَبِيهِ ، بِمِثْلِ ذَلِكَ .

(۲۶۳۸) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ مسجد میں تشریف لائے تو لوگ رکوع کی حالت میں تھے، آپ نے صف سے پیچھے رکوع کیا، پھر آپ حالت رکوع میں چلتے ہوئے صف تک پہنچ گئے۔

(۲۶۳۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ ، أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ رَكَعَ قَبْلَ أَنْ يَصِلَ إِلَى الصَّفِّ ، ثُمَّ مَشَى رَاكِعًا .

(۲۶۳۹) حضرت ابو امامہ فرماتے ہیں کہ حضرت زید بن ثابت نے صف تک پہنچنے سے پہلے رکوع کیا اور پھر رکوع کی حالت میں چلتے ہوئے صف میں جا کے مل گئے۔



(۳۶۴۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَوْهَبٍ ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ أَفْلَحَ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ ؛ أَنَّهُ دَخَلَ وَالْقَوْمُ رُكُوعٌ ، فَرَكِعَ دُونَ الصَّفِّ ، ثُمَّ دَخَلَ فِي الصَّفِّ .

(۲۶۴۰) حضرت کثیر بن ارح فرماتے ہیں کہ حضرت زید بن ثابت نے جماعت کو اس حال میں پایا کہ لوگ رکوع کی حالت میں تھے، انہوں نے صف میں ملے بغیر رکوع کیا اور پھر صف میں شامل ہو گئے۔

(۳۶۴۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ جُبَيْرٍ ، فَعَلَهُ .

(۲۶۴۱) حضرت عبید اللہ بن ابی یزید فرماتے ہیں کہ میں نے سعید بن جبیر کو یوں ہی کرتے دیکھا ہے۔

(۳۶۴۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ قَالَ : كَانَ أَبِي يَدْخُلُ وَالْإِمَامُ رَاكِعٌ ، فَيَرْكَعُ دُونَ الصَّفِّ ، ثُمَّ يَدْخُلُ فِي الصَّفِّ .

(۲۶۴۲) حضرت ہشام بن عروہ فرماتے ہیں کہ میرے والد اس حال میں مسجد میں داخل ہوتے اور امام رکوع کی حالت میں ہوتا تو وہ صف سے پہلے ہی رکوع کر کے صف میں داخل ہو جاتے۔

(۳۶۴۳) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ، عَنْ وَقَّاءٍ قَالَ : دَخَلْتُ أَنَا وَسَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ وَهُمْ رُكُوعٌ ، فَرَكِعْتُ أَنَا وَهُوَ مِنَ الْبَابِ ، ثُمَّ جِئْنَا حَتَّى دَخَلْنَا فِي الصَّفِّ .

(۲۶۴۳) حضرت وقاء فرماتے ہیں کہ میں اور حضرت سعید بن جبیر اس حال میں مسجد میں داخل ہوئے کہ لوگ رکوع کی حالت میں تھے، ہم دونوں نے دروازہ پر رکوع کر لیا اور پھر چلتے ہوئے صف میں آکر مل گئے۔

(۳۶۴۴) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِيءُ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ ، قَالَ : حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ ؛ أَنَّهُ رَأَى أَبَا سَلَمَةَ دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَالْقَوْمُ رُكُوعٌ فَرَكِعَ ، ثُمَّ دَبَّ رَاكِعًا .

(۲۶۴۴) حضرت یزید بن ابی حبیب فرماتے ہیں کہ انہوں نے ابوسلمہ کو مسجد میں داخل ہوتے دیکھا، اس وقت لوگ رکوع کی حالت میں تھے، پھر آہستہ آہستہ چلتے ہوئے صف میں شامل ہو گئے۔

(۳۶۴۵) حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي مَنْ دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَالْإِمَامُ رَاكِعٌ ، قَالَ : إِذَا جَاوَزَ النِّسَاءَ كَبَّرَ وَرَكِعَ ، ثُمَّ مَضَى حَتَّى يَدْخُلَ فِي الصَّفِّ ، فَإِنْ أَدْرَكَهُ السُّجُودُ قَبْلَ ذَلِكَ سَجَدَ حَبْتُ أَدْرَكَ .

(۲۶۴۵) حضرت عطاء اس شخص کے بارے میں جو مسجد میں داخل ہو اور لوگ رکوع کی حالت میں ہوں فرماتے ہیں کہ جب وہ عورتوں کو عبور کر لے تو اللہ اکبر کہہ کر رکوع کرے، پھر چلتا ہوا صف میں داخل ہو جائے، پھر اگر اسے اس سے پہلے سجدے مل جائیں تو جہاں اسے سجدہ ملے وہیں کر لے۔

(۳۶۴۶) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْأَسْوَدِ ، قَالَ : دَخَلْتُ أَنَا ، وَعَمْرُو بْنُ تَمِيمٍ الْمَسْجِدَ فَرَكِعَ الْإِمَامُ ،

فَرَكَعْتُ أَنَا وَهُوَ ، وَمَشَيْنَا رَاكِعَيْنِ حَتَّى دَخَلْنَا الصَّفَّ ، فَلَمَّا قَضَيْنَا الصَّلَاةَ ، قَالَ لِي عُمَرُو : أَلَدَى صَنَعْتَ أَرِنَا مِمَّنْ سَمِعْتَهُ ؟ قُلْتُ : مِنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : قَدْ رَأَيْتَ ابْنَ الزُّبَيْرِ ، فَعَلَهُ .

(۲۶۴۶) حضرت عثمان بن اسود فرماتے ہیں کہ میں اور عمرو بن تیم مسجد میں داخل ہوئے ، امام نے رکوع کیا تو میں نے اور انہوں نے بھی رکوع کر لیا ، پھر ہم دونوں رکوع کی حالت میں چلتے ہوئے صف کے ساتھ مل گئے ۔ جب ہم نے نماز مکمل کر لی تو عمرو نے مجھ سے کہا کہ جو کچھ تم نے ابھی کیا ہے اسے کہتے ہوئے کس کو سنا ہے ؟ میں نے کہا مجاہد سے اور انہوں نے فرمایا تھا کہ میں نے حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ کو ایسا کرتے دیکھا تھا ۔

(۲۶۴۷) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ ، عَنِ الْقَاسِمِ (ح) وَعَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ : ؛ فِي الرَّجُلِ يَدْخُلُ الْمَسْجِدَ وَالْقَوْمُ قَدْ رَكَعُوا قَالَ : إِنْ كَانَ يَظُنُّ أَنَّهُ يَذَرُكَ الْقَوْمَ قَبْلَ أَنْ يَرَفَعُوا رُؤُوسَهُمْ فَلْيَرْكَعْ ، وَلْيَمْشِ حَتَّى يَدْخُلَ الصَّفَّ .

(۲۶۴۷) حضرت حسن اور حضرت ہشام فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص مسجد میں داخل ہو اور لوگ رکوع کی حالت میں ہوں تو اسے دیکھنا ہے کہ اگر اس کے پیچھے سے پہلے پہلے لوگ رکوع سے سر اٹھالیں گے تو وہیں رکوع کر لے اور چلتا ہوا صف میں شامل ہو جائے ۔

(۲۵) من کره أن يركع دون الصف

جن حضرات کے نزدیک صف میں شامل ہونے سے پہلے رکوع کرنا مکروہ ہے

(۲۶۴۸) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ ، عَنِ الْأَعْرَجِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : لَا تُكَبِّرُ حَتَّى تَأْخُذَ مَقَامَكَ مِنَ الصَّفِّ .

(۲۶۴۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تک صف میں شامل نہ ہو جاؤ تکبیر نہ کہو ۔

(۲۶۴۹) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ أَبِي الْمُعَلَّى ، قَالَ : سِئِلَ الْحَسَنُ عَنِ الرَّجُلِ يَرْكَعُ قَبْلَ أَنْ يَصِلَ إِلَى الصَّفِّ ؟ فَقَالَ : لَا يَرْكَعْ .

(۲۶۴۹) حضرت حسن سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا گیا جو صف میں شامل ہونے سے پہلے ہی رکوع کر لے ؟ فرمایا کہ اسے رکوع نہیں کرنا چاہئے ۔

(۲۶۵۰) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، قَالَ : قُلْتُ لِابْرَاهِيمَ : إِذَا دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ وَالْإِمَامُ رَاكِعٌ ، أَرَكْعُ قَبْلَ أَنْ أَنْتَهِيَ إِلَى الصَّفِّ ؟ قَالَ : أَنْتَ لَا تَفْعَلُ ذَلِكَ .

(۲۶۵۰) حضرت مغیرہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم سے پوچھا کہ جب میں مسجد میں داخل ہوں اور امام رکوع کی حالت میں



ہو تو کیا میں صف میں شامل ہوئے بغیر رکوع کر سکتا ہوں۔ فرمایا تم ایسا نہ کرو۔

(۲۶۵۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: إِذَا دَخَلْتَ الْإِمَامُ رَاكِعٌ فَلَا تَرَكِعْ حَتَّى تَأْخُذَ مَقَامَكَ مِنَ الصَّفِّ. قَالَ أَبُو بَكْرٍ: إِذَا كَانَ هُوَ وَآخَرُ، رَكِعَ دُونَ الصَّفِّ، وَإِذَا كَانَ وَحْدَهُ فَلَا يَرَكِعُ.

(۲۶۵۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم مسجد میں داخل ہو اور امام رکوع کی حالت میں ہو تو جب تک صف میں شامل نہ ہو جاؤ تکبیر نہ کہو۔ حضرت ابو بکر فرماتے ہیں کہ جب اس کے ساتھ کوئی اور آدمی بھی ہو تو صف سے پہلے رکوع کر سکتا ہے، اگر اکیلا ہو تو رکوع نہ کرے۔

(۲۶) مَنْ كَانَ إِذَا رَكَعَ جَافَى بِمِرْفَقِيهِ

جو حضرات رکوع کرتے ہوئے اپنی کہنیوں کو پھیلا کر رکھتے تھے

(۲۶۵۲) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ لَيْثٍ، قَالَ: كَانَ مُجَاهِدٌ إِذَا رَكَعَ يَضَعُ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ، قَالَ وَكَانَ عَطَاءٌ وَطَاوُسٌ وَنَافِعٌ يَفْرُجُونَ.

(۲۶۵۲) حضرت لیث فرماتے ہیں کہ حضرت مجاہد جب رکوع کرتے تھے تو اپنے ہاتھوں کو اپنے گھٹنوں پر رکھتے تھے۔ حضرت عطاء، حضرت طاووس اور حضرت نافع اپنی کہنیوں کو کھلا رکھتے تھے۔

(۲۷) مَنْ قَالَ إِذَا رَكَعْتُ فَأَبْسُطُ رُكْبَتَيْكَ

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ رکوع کرتے وقت اپنے گھٹنوں کو کشادہ رکھو

(۲۶۵۳) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، عَنْ حَفْصٍ، عَنْ لَيْثٍ، قَالَ: صَلَّى رَجُلٌ إِلَى جَنْبِ عَطَاءٍ، فَلَمَّا رَكَعَ نَنَى رُكْبَتَيْهِ، قَالَ: فَضَرَبَ يَدَهُ، وَقَالَ: أَبْسُطْهُمَا.

(۲۶۵۳) حضرت لیث فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ایک آدمی نے حضرت عطاء کے ساتھ نماز پڑھی، جب اس نے رکوع کیا تو اپنے گھٹنوں کو سمیٹ لیا۔ انہوں نے اسے اپنا ہاتھ مارا اور فرمایا کہ انہیں پھیلا کر رکھو۔

(۲۸) التَّجَافَى فِي السُّجُودِ

سجدوں میں اعضا کو ایک دوسرے سے الگ کر کے رکھنا

(۲۶۵۴) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ سَالِمِ الْبُرَادِ، قَالَ: أَتَيْنَا أَبَا مَسْعُودٍ فِي بَيْتِهِ، فَقُلْنَا لَهُ:

عَلَّمَنَا صَلَاةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَصَلَّى، فَلَمَّا سَجَدَ جَاهِي بِمِرْفَقِيهِ. (ابوداؤد ۸۵۹- نسائی ۲۴۳)  
(۲۶۵۳) حضرت سالم برادر فرماتے ہیں کہ ہم حضرت ابوسعود رضی اللہ عنہ کے کمرے میں ان سے ملاقات کے لئے حاضر ہوئے، ہم نے ان سے عرض کیا کہ ہمیں رسول اللہ ﷺ کا طریقہ نماز سکھا دیجئے۔ چنانچہ انہوں نے نماز پڑھی، جب سجدہ کیا تو اپنی کہنیوں کو پھیلایا کر رکھا۔

(۲۶۵۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ، عَنْ مَيْمُونَةَ، قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدَ رَأَى مِنْ خَلْفِهِ بَيَاضَ إِبْطِيهِ. (مسلم ۳۵۷- ابوداؤد ۸۹۳)  
(۲۶۵۵) حضرت ميمونہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب حضور ﷺ سجدہ کرتے تو ان کے پیچھے موجود شخص آپ کی بغلوں کی سفیدی دیکھ سکتا تھا۔

(۲۶۵۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عَمَّادِ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَحْمَرُ صَاحِبُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِن كُنَّا لَنَأْوِي لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّا يُجَاهِي عَنْ جَنْبِيهِ إِذَا سَجَدَ. (ابوداؤد ۸۹۲- ابن ماجہ ۸۸۶)

(۲۶۵۶) حضرت احمد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ سجدہ کرتے ہوئے اپنے پہلوؤں کو رانوں سے جدا رکھتے تھے۔  
(۲۶۵۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَقْرَمَ الْخَزَاعِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ أَبِي بِالْقَاعِ مِنْ نَمِرَةَ، فَمَرَّ بِنَا رَكْبٌ فَأَنَاخُوا بِنَاحِيَةِ الطَّرِيقِ، فَقَالَ: أَيُّ بَنِي، كُنْ فِي بَهْمِكَ حَتَّى آتِيَ هَؤُلَاءِ الْقَوْمَ، فَخَرَجَ وَخَرَجْتُ مَعَهُ، يَعْنِي دَنَا وَدَنَوْتُ، فَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى وَصَلَّيْتُ مَعَهُ، فَكُنْتُ أَنْظُرُ إِلَى عُفْرَةِ إِبْطِيهِ. (ابن ماجہ ۸۸۱- احمد ۳۵/۴)

(۲۶۵۷) حضرت عبد اللہ بن عبد اللہ بن اقرم خزاعی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں اپنے والد کے ساتھ مقام نمرہ میں تھا کہ ہمارے پاس سے کچھ سوار گذرے، انہوں نے راستے کے ایک طرف پڑاؤ ڈالا، میرے والد نے مجھ سے کہا کہ اے میرے پیارے بیٹے! تم اپنے ان جانوروں کے ساتھ رہو، میں ابھی آتا ہوں۔ وہ چلے تو میں بھی ان کے ساتھ چل پڑا۔ دیکھا تو وہاں رسول اللہ ﷺ تھے، آپ نے نماز پڑھی، میں نے بھی آپ کے ساتھ نماز پڑھی، میں نماز میں آپ ﷺ کی بغلوں کی سفیدی کو دیکھ رہا تھا۔

(۲۶۵۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذُنْبٍ، عَنْ شُعْبَةَ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرَى بَيَاضَ إِبْطِيهِ إِذَا سَجَدَ. (ابوداؤد ۸۹۵- احمد ۱/۲۶۷)

(۲۶۵۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ سجدے میں حضور ﷺ کی بغلوں کی سفیدی دکھائی دیتی تھی۔  
(۲۶۵۹) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، عَنْ حُمَيْدٍ، قَالَ: كَانَ أَنَسٌ إِذَا سَجَدَ جَاهِي.



(۲۶۵۹) حضرت حمید فرماتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سجدہ کرتے ہوئے اعضاء کو ایک دوسرے سے جدا رکھتے تھے۔

(۲۶۶۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرَى مَنْ خَلَفَهُ بَيَاضَ إِبْطِهِ إِذَا سَجَدَ.

(۲۶۶۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب نبی پاک ﷺ سجدہ کرتے تو آپ کے پیچھے موجود شخص آپ کی بغلوں کی سفیدی دیکھ سکتا تھا۔

(۲۶۶۱) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَاصِمُ بْنُ شُمَيْحٍ الْغِيلَانِيُّ أَحَدَ بَنِي تَمِيمٍ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى أَبِي سَعِيدٍ فَرَأَيْتُهُ وَهُوَ سَاجِدٌ يَجَافِي بِمِرْفَقَيْهِ عَنْ جَنْبَيْهِ، حَتَّى أَرَى بَيَاضَ إِبْطِهِ.

(۲۶۶۱) حضرت عاصم بن سح فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابوسعید کی خدمت میں حاضر ہوا میں نے انہیں دیکھا کہ سجدہ کی حالت میں انہوں نے اپنے پہلوؤں کو اپنی کہنیوں سے جدا کر رکھا تھا، یہاں تک کہ مجھے آپ کی بغلوں کی سفیدی نظر آرہی تھی۔

(۲۶۶۲) حَدَّثَنَا ابْنُ مَبَّارٍ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: الرَّجُلُ يَتَجَافَى.

(۲۶۶۲) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ مرد نماز میں اپنے اعضاء کو ایک دوسرے سے جدا کرے گا۔

(۲۶۶۳) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: إِذَا سَجَدَ الرَّجُلُ فَلْيُخَوِّ.

(۲۶۶۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب آدمی سجدہ کرے تو اپنے پیٹ کو زمین سے اونچا رکھے۔

(۲۶۶۴) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: إِذَا سَجَدَ الرَّجُلُ فَلْيَمُزْجْ بَيْنَ فِخْذَيْهِ.

(۲۶۶۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب آدمی سجدہ کرے تو اپنی رانوں کو کشادہ رکھے۔

(۲۶۶۵) حَدَّثَنَا أَسُودُ بْنُ غَابِرٍ، عَنْ شَرِيكَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ: وَصَفَ لَنَا الْبَرَاءُ فَأَعْتَمَدَ عَلَى كَفِّهِ وَرَفَعَ عَجِيزَتَهُ، فَقَالَ: هَكَذَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْجُدُ. (ابو داؤد ۸۹۲۔ احمد ۳/۳۰۳)

(۲۶۶۵) حضرت ابو اسحاق فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت براء نے ہمارے سامنے نماز پڑھی اور اپنی ہتھیلیوں پر زور دیا اور اپنی پشت کو بلند رکھا۔ پھر فرمایا کہ حضور ﷺ یونہی سجدہ کیا کرتے تھے۔

(۲۶۶۶) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، وَأَبُو مُعَاوِيَةَ، وَأَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا سَجَدَ أَحَدُكُمْ فَلْيُعْتَدِلْ، وَلَا يَفْتَرِشْ ذِرَاعَيْهِ افْتِرَاشَ الْكَلْبِ.

(ترمذی ۲۷۵۔ احمد ۳/۳۰۵)

(۲۶۶۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی سجدہ کرے تو اعتدال کے ساتھ سجدہ کرے۔ کتے کی طرح اپنے بازوؤں کو بچھا کر نہ رکھے۔

(۲۶۶۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بَشَلٍ،

قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ افْتِرَاشِ السَّبْعِ. (ابوداؤد ۸۵۸- دارمی ۱۳۲۳)

(۲۶۶۷) حضرت عبدالرحمن بن شبل فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے جانوروں کی طرح بازو بچھانے سے منع فرمایا ہے۔

(۲۶۶۸) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : إِذَا سَجَدَ أَحَدُكُمْ فَلْيُعْتَدِلْ ، وَلَا يَقْتَرِشْ ذِرَاعِيهِ افْتِرَاشَ الْكَلْبِ .

(۲۶۶۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم میں سے کوئی سجدہ کرے تو اعتدال کے ساتھ سجدہ کرے۔ کتے کی طرح اپنے بازوؤں کو بچھا کر نہ رکھے۔

(۲۶۶۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حُسَيْنِ الْمُكْبِ ، عَنْ بُذَيْلٍ ، عَنْ أَبِي الْجَوَّاءِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَقْتَرِشَ أَحَدُنَا ذِرَاعِيهِ افْتِرَاشَ السَّبْعِ .

(۲۶۶۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے درندوں کی طرح بازو بچھانے سے منع فرمایا ہے۔

(۲۶۷۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اعْتَدِلُوا فِي سُجُودِكُمْ ، وَلَا يَبْسُطْ أَحَدُكُمْ ذِرَاعِيهِ انْبِسَاطَ الْكَلْبِ . (بخاری ۸۲۲- ابوداؤد ۸۹۳)

(۲۶۷۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی سجدہ کرے تو اعتدال کے ساتھ سجدہ کرے۔ کتے کی طرح اپنے بازوؤں کو بچھا کر نہ رکھے۔

(۲۶۷۱) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ : حَدَّثَنَا زَائِدَةُ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ صَالِحِ بْنِ خَبَّابٍ ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عُقْبَةَ ، عَنْ عُمَرَ (ح) وَعَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي سَفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : إِذَا سَجَدَ أَحَدُكُمْ فَلْيُعْتَدِلْ ، وَلَا يَقْتَرِشْ ذِرَاعِيهِ افْتِرَاشَ الْكَلْبِ .

(۲۶۷۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی سجدہ کرے تو اعتدال کے ساتھ سجدہ کرے۔ کتے کی طرح اپنے بازوؤں کو بچھا کر نہ رکھے۔

(۲۹) مَنْ رَخَصَ أَنْ يَعْتَمِدَ بِمِرْفَقِيهِ

جن حضرات کے نزدیک سجدے کے دوران کہنیوں کو زمین پر ٹیکنا جائز ہے

(۲۶۷۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ خَالِدِ الْحَدَّاءِ ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ الْأَعْرَجِ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي مَنْ رَأَى أَبَا ذَرٍّ مَسُودًا مَا بَيْنَ رُسُغِهِ إِلَى مِرْفَقِيهِ .

(۲۶۷۲) حضرت حکم بن اعرج فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کی زیارت کرنے والے شخص نے بتایا ہے کہ وہ گلائی اور کہنیوں کے درمیانی حصہ کو زمین پر ٹیکا کرتے تھے۔



(۲۶۷۳) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ ، عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللَّهِ : هُمْنٌ عِظَامُ ابْنِ آدَمَ لِسُجُودِهِ ، اسْجُدُوا حَتَّى بِالْمَرَّافِقِ .

(۲۶۷۳) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ابن آدم کی ہڈیوں کو سجدوں کے لئے بنایا گیا ہے، لہذا سجدہ کرو یہاں تک کہ کہنیوں کو بھی سجدہ میں شامل کرو۔

(۲۶۷۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : قُلْتُ لِمُحَمَّدٍ : الرَّجُلُ يَسْجُدُ يَعْتَمِدُ بِمِرْفَقَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ؟ قَالَ : مَا أَعْلَمُ بِهِ بَأْسًا .

(۲۶۷۴) حضرت ابن عون کہتے ہیں کہ میں نے حضرت محمد سے کہا کہ کیا آدمی سجدہ کرتے ہوئے اپنی ہتھیلیوں سے گھٹنوں پر سہارا لے سکتا ہے؟ فرمایا میں اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتا۔

(۲۶۷۵) حَدَّثَنَا عَاصِمٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَضُمُّ يَدَيْهِ إِلَى جَنْبِهِ إِذَا سَجَدَ .

(۲۶۷۵) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سجدہ کرتے ہوئے اپنے ہاتھوں کو پہلوؤں سے ملایا کرتے تھے۔

(۲۶۷۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعَثَاءِ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَكَنٍ ، قَالَ : كُلُّ ذَلِكَ قَدْ كَانُوا يَفْعَلُونَ ، يَنْضُمُونَ وَيَتَجَاوُونَ ، كَانَ بَعْضُهُمْ يَنْضُمُ وَبَعْضُهُمْ يُجَافِي .

(۲۶۷۶) حضرت قیس بن سکن فرماتے ہیں کہ اسلاف یہ تمام کام کیا کرتے تھے، وہ اعضاء کو ملا کر بھی رکھتے تھے اور علیحدہ بھی رکھتے تھے بعض حضرات اعضاء کو ملا کر رکھتے تھے اور بعض اعضاء کو علیحدہ علیحدہ رکھتے تھے۔

(۲۶۷۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ سُمَيٍّ ، عَنِ الثُّعْمَانِ بْنِ أَبِي عِيَّاشٍ ، قَالَ : شَكُّوا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْإِدْعَامَ وَالْإِعْتِمَادَ فِي الصَّلَاةِ ، فَرَخَّصَ لَهُمْ أَنْ يَسْتَعِينَ الرَّجُلُ بِمِرْفَقَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ ، أَوْ فِخْذَيْهِ .

(عبدالرزاق ۲۹۳۸)

(۲۶۷۷) حضرت ثعمان بن ابی عیاش فرماتے ہیں کہ کچھ لوگوں نے نبی پاک ﷺ سے نماز میں سہارا لینے کی پابندیوں کی شکایت کی تو حضور ﷺ نے انہیں رخصت دے دی کہ آدمی اپنی کہنیوں کو گھٹنوں یا رانوں پر رکھ کے سہارا لے سکتا ہے۔

(۲۶۷۸) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ ، عَنْ حَبِيبٍ ، قَالَ : سَأَلَ رَجُلٌ ابْنَ عُمَرَ : أَضَعُ مِرْفَقِي عَلَى فِخْذِي إِذَا سَجَدْتُ؟ فَقَالَ : اسْجُدْ كَيْفَ تيسَّرَ عَلَيْكَ .

(۲۶۷۸) حضرت حبیب فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سوال کیا کہ کیا میں سجدہ کرتے ہوئے اپنی کہنی کو اپنی ران پر رکھ سکتا ہوں؟ انہوں نے فرمایا جس طرح تمہارے لئے آسان ہو سجدہ کرلو۔

(۲۶۷۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللَّهِ : إِذَا سَجَدْتُمْ فَاسْجُدُوا حَتَّى بِالْمَرَّافِقِ ، يَعْنِي يَسْتَعِينُ بِمِرْفَقَيْهِ .

(۲۶۷۹) حضرت عبداللہ بن ابی بکرؓ فرماتے ہیں کہ جب تم سجدہ کرو تو بھرپور سجدہ کرو، یہاں تک کہ کہنیوں کو بھی سجدے میں شامل کرو۔

### (۳۰) فی الیدین اَیْنَ تَکُونَانِ مِنَ الرَّأْسِ

سجدہ میں ہاتھوں کو کہاں رکھنا ہے؟

(۳۶۸۰) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ الْحَجَّاجِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ الْبَرَاءِ ، قَالَ : سُئِلَ : أَيْنَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضَعُ وَجْهَهُ ؟ قَالَ : كَانَ يَضَعُهُ بَيْنَ كَفَّيْهِ ، أَوْ قَالَ : بِيَدَيْهِ ، يَعْنِي فِي السَّجْدِ .

(۲۶۸۰) حضرت ابواسحاقؓ فرماتے ہیں کہ حضرت براءؓ سے سوال کیا گیا کہ حضور ﷺ سجدے میں اپنا چہرہ کہاں رکھتے تھے؟ فرمایا آپ ﷺ اپنا چہرہ دونوں ہاتھوں کے درمیان رکھا کرتے تھے۔

(۳۶۸۱) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ ، قَالَ : قُلْتُ : لَا نَظَرَنَّ إِلَى صَلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : فَسَجَدَ ، فَرَأَيْتُ رَأْسَهُ مِنْ يَدَيْهِ عَلَى مِثْلِ مَقْدَارِهِ حَيْثُ اسْتَفْتَحَ . يَقُولُ : قَرِيبًا مِنْ أُذُنَيْهِ .

(۲۶۸۱) حضرت وائل بن حجرؓ فرماتے ہیں کہ ایک دن میں نے دل میں فیصلہ کیا کہ غور سے حضور ﷺ کے طریقہ نماز کا مشاہدہ کروں گا، چنانچہ میں نے دیکھا کہ جب حضور ﷺ نے سجدہ کیا تو اپنے سر مبارک کو دونوں ہاتھوں کے درمیان اس جگہ رکھا جس جگہ وہ بکیر تحریمہ کے وقت دونوں ہاتھوں کے درمیان تھا اور ہاتھ دونوں کانوں کے قریب تھے۔

(۳۶۸۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ سَجَدَ وَيَدَيْهِ قَرِيبًا مِنْ أُذُنَيْهِ . (احمد ۳۱۶/۴، ابن حبان ۱۸۶۰)

(۲۶۸۲) حضرت وائل بن حجرؓ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو سجدہ کرتے دیکھا آپ کے دونوں ہاتھ کانوں کے قریب تھے۔

(۳۶۸۳) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ سَالِمِ الْبُرَّادِ ، قَالَ : أَتَيْنَا أَبَا مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيَّ فِي بَيْتِهِ ، فَقُلْنَا : عَلَّمَنَا صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى ، فَلَمَّا سَجَدَ وَضَعَ كَفَّيْهِ قَرِيبًا مِنْ رَأْسِهِ .

(۲۶۸۳) حضرت سالم بن ابراہیمؓ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت ابو مسعودؓ کے کمرے میں ان سے ملاقات کے لئے حاضر ہوئے، ہم نے ان سے عرض کیا کہ ہمیں رسول اللہ ﷺ کا طریقہ نماز سکھا دیجئے۔ چنانچہ انہوں نے نماز پڑھی، جب سجدہ کیا تو اپنی ہتھیلیوں کو سر کے قریب رکھا۔

(۳۶۸۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ



الرَّجُلُ إِذَا سَجَدَ كَيْفَ يَضَعُ يَدَيْهِ؟ قَالَ: يَضَعُهُمَا حَيْثُ تَبَسَّرَا، أَوْ كَيْفَمَا جَاءَتْمَا.

(۲۶۸۳) حضرت اسود بن یزید کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سوال کیا گیا کہ آدمی جب سجدہ کرے تو اپنے ہاتھ کہاں رکھے؟ فرمایا کہ جہاں آسانی سے رکھ سکے رکھ لے۔

(۲۶۸۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ، عَنْ أَبِي حَارِثٍ، قَالَ: قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ: أَكُونُ فِي الصَّفِّ وَفِيهِ ضَيْقٌ، كَيْفَ أَضَعُ يَدَيَّ؟ قَالَ: ضَعُهُمَا حَيْثُ تَبَسَّرَا.

(۲۶۸۵) حضرت ابو حازم کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے عرض کیا کہ بعض اوقات صف میں جگہ کم ہوتی ہے تو میں ہاتھ کہاں رکھوں؟ فرمایا جہاں سہولت ہو رکھ لو۔

(۳۱) فِي الرَّجُلِ يَضُمُّ أَصَابِعَهُ فِي السُّجُودِ

سجدے میں ہاتھ کی انگلیوں کو پھیلائے اور بچھانے کا حکم

(۲۶۸۶) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، قَالَ: كَانُوا يَسْتَحِبُّونَ إِذَا سَجَدَ الرَّجُلُ أَنْ يَقُولَ بِيَدَيْهِ هَكَذَا، وَضَمَّ أَزْهَرُ أَصَابِعَهُ.

(۲۶۸۶) حضرت محمد فرماتے ہیں کہ اسلاف اس بات کو پسند فرماتے تھے کہ جب آدمی سجدہ کرے تو ہاتھوں کو یوں رکھے۔ یہ کہہ کر راوی از ہرنے اپنے ہاتھ کی انگلیوں کو ملا کر دکھایا۔

(۲۶۸۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: إِذَا سَجَدْتَ فَلَا تَضُمَّ كَفَّيْكَ، وَابْسُطْ أَصَابِعَكَ.

(۲۶۸۷) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب تم سجدہ کرو تو اپنی ہتھیلیوں کو نہ ملاؤ اور اپنی انگلیوں کو پھیلا کر رکھو۔

(۲۶۸۸) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، قَالَ: صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ، فَلَمَّا سَجَدْتُ فَوَجَّعْتُ بَيْنَ أَصَابِعِي وَأَمَلْتُ كَفِّي عَنِ الْقِبْلَةِ، فَلَمَّا سَلَّمْتُ، قَالَ: يَا ابْنَ أَخِي، إِذَا سَجَدْتَ فَاضْمُمْ أَصَابِعَكَ، وَوَجِّهْ يَدَيْكَ قِبَلَ الْقِبْلَةِ، فَإِنَّ الْيَدَيْنِ تَسْجُدَانِ مَعَ الْوُجْهِ.

(۲۶۸۸) حضرت عبدالرحمن بن قاسم کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حفص بن عاصم کے ساتھ نماز پڑھی، جب میں سجدے میں گیا تو میں نے اپنی انگلیوں کو کھول کر رکھا اور اپنی ہتھیلیوں کو قبلے سے پھیر لیا۔ جب میں نے سلام پھیرا تو انہوں نے فرمایا "اے بھتیجے! جب تم سجدہ کرو اپنی انگلیوں کو ملا کر رکھو، اور اپنے ہاتھوں کو قبلہ رخ رکھو، کیونکہ چہرے کے ساتھ ہاتھ بھی سجدہ کرتے ہیں۔

(۲۶۸۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ سَفْيَانُ: يُفَرِّجُ بَيْنَ أَصَابِعِهِ فِي الرُّكُوعِ، وَيَضُمُّ فِي السُّجُودِ.

(۲۶۸۹) حضرت سفیان فرماتے ہیں کہ آدمی رکوع میں انگلیوں کو کھلا اور سجدہ میں ملا کر رکھے گا۔

(۳۲) مَا يَسْجُدُ عَلَيْهِ مِنَ الْيَدِ، أَيْ مَوْضِعٌ هُوَ؟

سجدے میں ہتھیلیوں کو زمین پر لگانا چاہیے

(۳۶۹۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ، قَالَ: السُّجُودُ عَلَى الْيَدِ الْكُفِّ.

(ابن خزیمہ ۲۳۹ - ابن حبان ۱۹۱۵)

(۳۶۹۰) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سجدہ ہتھیلیوں کے پر گوشت حصہ پر ہوتا ہے۔

(۳۶۹۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ يَقُولُ: السُّجُودُ عَلَى الْيَدِ الْكُفِّينِ.

(۳۶۹۱) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سجدہ ہتھیلیوں کے پر گوشت حصہ پر ہوتا ہے۔

(۳۶۹۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، وَأَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: أَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِوَضْعِ الْكُفَّيْنِ وَنَصْبِ الْقَدَمَيْنِ فِي السُّجُودِ.

(ترمذی ۲۷۷ - ابوداؤد ۸۸۸)

(۳۶۹۲) حضرت عامر بن سعد فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے سجدہ میں ہاتھوں کو زمین پر بچھانے اور پاؤں کو کھڑا رکھنے کا حکم دیا ہے۔

(۳۶۹۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: أَعْظَمُ السُّجُودِ عَلَى الرَّاحَتَيْنِ وَالرُّكْبَتَيْنِ وَصَلُّرِ الْقَدَمَيْنِ.

(۳۶۹۳) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ سب سے اعلیٰ سجدہ وہ ہے جو دونوں ہتھیلیوں، گھٹنوں اور پاؤں کے کناروں پر کیا جائے۔

(۳۶۹۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَةَ، عَنْ طَلْقِ بْنِ حَبِيبٍ، فِي قَوْلِهِ: ﴿وَعَنَتِ الْوُجُوهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ﴾ قَالَ: السُّجُودُ عَلَى الْجَبْهَةِ، وَالرَّاحَتَيْنِ، وَالرُّكْبَتَيْنِ، وَالْقَدَمَيْنِ.

(۳۶۹۴) حضرت طلق بن حبيب قرآن مجید کی اس آیت کے بارے میں فرماتے ہیں ﴿وَعَنَتِ الْوُجُوهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ﴾ سجدہ پیشانی، دونوں ہتھیلیوں، دونوں گھٹنوں اور دونوں پاؤں پر ہوتا ہے۔

(۳۶۹۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَمْرِو، قَالَ: وَجْهَ ابْنِ آدَمَ لِلْسُّجُودِ عَلَى سَبْعَةِ أَعْضَاءٍ: الْجَبْهَةِ، وَالرَّاحَتَيْنِ، وَالرُّكْبَتَيْنِ، وَالْقَدَمَيْنِ.

(۳۶۹۵) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ابن آدم کے لئے سات اعضاء پر سجدہ کرنے کو مقرر کیا گیا ہے۔ پیشانی، دونوں ہتھیلیاں، دونوں گھٹنوں اور دونوں پاؤں۔



(۲۶۹۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو بَشِيرٍ، عَنْ طَاوُوسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: السُّجُودُ عَلَى سَبْعَةِ أَعْضَاءٍ؛ الْجَبْهَةِ، وَالرَّاحَتَيْنِ، وَالرُّكْبَتَيْنِ، وَالْقَدَمَيْنِ.

(۲۶۹۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ سجدہ سات اعضاء پر ہوتا ہے۔ پیشانی، دونوں ہتھیلیاں، دونوں گھٹنے اور دونوں پاؤں۔

(۲۶۹۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ طَاوُوسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: أُمِرْتُ أَنْ أَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةِ أَعْظُمٍ، لَا أَكُفُّ شَعْرًا، وَلَا ثَوْبًا. (بخاری ۸۱۲۔ مسلم ۲۳۱)

(۲۶۹۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں سات ہڈیوں پر سجدہ کروں۔ مجھے یہ بھی حکم دیا گیا ہے کہ میں نماز میں کپڑوں اور بالوں کو لپیٹنے اور سمیٹنے سے احتراز کروں۔

(۲۶۹۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، قَالَ: كَانُوا يَسْتَحِبُّونَ السُّجُودَ عَلَى سَبْعَةِ أَعْظُمٍ؛ عَلَى الْيَدَيْنِ، وَالرُّكْبَتَيْنِ، وَالْقَدَمَيْنِ، وَالْجَبْهَةِ.

(۲۶۹۸) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ اسلاف ان سات ہڈیوں پر سجدہ کرنا پسند کرتے تھے: دونوں ہاتھ، دونوں گھٹنے، دونوں پاؤں اور پیشانی۔

(۲۶۹۹) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: يَسْجُدُ عَلَى سَبْعَةِ أَعْظُمٍ؛ يَدَيْهِ، وَرِجْلَيْهِ، وَجَبْهَتِهِ، وَرُكْبَتَيْهِ.

(۲۶۹۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ سجدہ سات ہڈیوں پر کیا جاتا ہے: دونوں ہاتھ، دونوں پاؤں، پیشانی اور دونوں گھٹنے۔

(۲۷۰۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَسْجُدَ وَأَصَابِعُ رِجْلَيْهِ هَكَذَا؛ وَوَصَفَ أَنَّهُ يُنْثِيهَا إِلَى بَطْنِ رِجْلِهِ، وَقَالَ: أَسْطُهَا.

(۲۷۰۰) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ حضرت محمد اس بات کو ناپسند فرماتے تھے کہ سجدہ کرتے وقت اپنے پاؤں کی انگلیوں کو پاؤں کے نچلے حصے کے ساتھ ملا دے۔ وہ فرماتے تھے کہ انہیں کھلا رکھنا چاہئے۔

(۲۷۰۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ أَبِي الْعَنْبَسِ، عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ، قَالَ: إِذَا سَجَدْتَ فَأَنْصِبْ قَدَمَيْكَ.

(۲۷۰۱) حضرت ابو بختری فرماتے ہیں کہ جب تم سجدہ کرو اپنے پاؤں کو زمین پر رکھو۔

## (۲۳) فی السجود علی الجبہ والْأَنْفِ

## پیشانی اور ناک پر سجدہ کرنے کا بیان

(۲۷.۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ وَحَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ وَائِلٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْجُدُ عَلَى جَبْهَتِهِ وَأَنْفِهِ .

(۲۷.۲) حضرت واکل فرماتے ہیں کہ میں نے نبی پاک ﷺ کو پیشانی اور ناک پر سجدہ کرتے دیکھا۔

(۲۷.۳) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ سَمَّاكِ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : إِذَا سَجَدَ أَحَدُكُمْ فَلْيَلْزِقْ أَنْفَهُ بِالْحَضِيضِ ، فَإِنَّ اللَّهَ قَدْ ابْتَغَى ذَلِكَ مِنْكُمْ .

(۲۷.۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب تم میں سے کوئی سجدہ کرے تو اپنی ناک کو خوب اچھی طرح زمین سے لگا کر رکھے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ تم سے یہی چاہتے ہیں۔

(۲۷.۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنِ الْمُغِيرَةِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : السَّجُودُ عَلَى الْجَبْهَةِ وَالْأَنْفِ .

(۲۷.۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ سجدہ پیشانی اور ناک پر ہوتا ہے۔

(۲۷.۵) حَدَّثَنَا مُطَلَبُ بْنُ زِيَادٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْسَى ، قَالَ : مَرَّ عَلَيَّ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي لَيْلَى وَأَنَا سَاجِدٌ ، فَقَالَ : يَا ابْنَ عَمْسَى ، ضَعْ أَنْفَكَ لِلَّهِ .

(۲۷.۵) حضرت عبد اللہ بن عیسیٰ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ میرے پاس سے گزرے، میں سجدے کی حالت میں تھا، انہوں نے مجھ سے فرمایا کہ اے ابن عیسیٰ! اپنی ناک کو اللہ کے لئے رکھ دو۔

(۲۷.۶) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ، عَنْ وَفَاءٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : سَمِعْتُهُ يَقُولُ : مَا تَمَّتْ صَلَاةُ رَجُلٍ حَتَّى يَلْزِقَ أَنْفَهُ كَمَا يَلْزِقُ جَبْهَتَهُ .

(۲۷.۶) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ آدمی کی نماز اس وقت تک مکمل نہیں ہو سکتی جب تک وہ اپنی پیشانی کی طرح ناک کو بھی زمین پر نہ لگا دے۔

(۲۷.۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، قَالَ : بُكِّتَ أَنَّ طَاوُوسًا سُئِلَ عَنِ السَّجُودِ عَلَى الْأَنْفِ ؟ قَالَ : أَوْ لَيْسَ أَكْرَمَ الْوُجْهِ .

(۲۷.۷) حضرت ایوب فرماتے ہیں کہ کسی نے حضرت طاووس سے پوچھا کہ کیا سجدہ ناک پر کرنا چاہئے؟ انہوں نے فرمایا کہ کیا ناک چہرے کا سب سے معزز حصہ نہیں ہے۔

(۲۷.۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ سِيرِينَ إِذَا سَجَدَ عَلَى مَكَانٍ لَا يَمَسُّ أَنْفَهُ الْأَرْضَ ،



تَحَوَّلَ إِلَى مَكَانٍ آخَرَ.

(۲۷۰۸) حضرت عاصم فرماتے ہیں کہ اگر حضرت ابن سیرین کسی ایسی جگہ سجدہ کرتے جہاں ان کی ناک زمین پر نہ گتی تو وہ دوسری جگہ سجدہ کرتے تھے۔

(۲۷۰۹) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى، عَنْ ثَابِتِ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ: رَأَيْتُ نَافِعَ بْنَ جَبْرِ يُمَسُّ أَنْفَهُ الْأَرْضَ.

(۲۷۰۹) حضرت ثابت بن قیس فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت نافع بن جبیر کو دیکھا کہ ان کی ناک زمین پر لگ رہی ہوتی تھی۔

(۲۷۱۰) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، قَالَ: مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى إِنْسَانٍ سَاجِدٍ، لَا يَضَعُ أَنْفَهُ فِي الْأَرْضِ، فَقَالَ: مَنْ صَلَّى صَلَاةً لَا يُصِيبُ الْأَنْفَ مَا يُصِيبُ الْجَبِينَ لَمْ تُقْبَلْ صَلَاتُهُ. (دارقطنی ۳۳۸- بیہقی ۳)

(۲۷۱۰) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کو سجدہ کرتے دیکھا اس کی ناک زمین سے نہیں لگ رہی تھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا جس آدمی کی ناک وہاں نہ لگے جہاں پیشانی لگ رہی ہے اس کی نماز قبول نہ ہوگی۔

(۲۷۱۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ؛ أَنَّهُ كَانَ إِذَا سَجَدَ وَضَعَ أَنْفَهُ مَعَ جَبْهَتِهِ.

(۲۷۱۱) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما جب سجدہ کرتے تھے تو اپنی ناک کو پیشانی کے ساتھ رکھتے تھے۔

(۳۴) مَنْ رَخَصَ فِي تَرْكِ السُّجُودِ عَلَى الْأَنْفِ

جن حضرات کے نزدیک سجود میں ناک زمین پر لگانا ضروری نہیں

(۲۷۱۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: قُلْتُ لِيُحْيَى بْنِ كَيْسَانَ: يَا أَبَا نَعِيمٍ، مَا لَكَ لَا تَمُكِّنُ جَبْهَتَكَ وَأَنْفَكَ مِنَ الْأَرْضِ؟ قَالَ: ذَلِكَ أَنِّي سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْجُدُ فِي أَعْلَى جَبْهَتِهِ عَلَى قِصَاصِ الشَّعْرِ. (دارقطنی ۳۳۹- طبرانی ۳۳۵)

(۲۷۱۲) حضرت عبد العزیز بن عبد اللہ کہتے ہیں کہ میں نے وہب بن کیسان سے کہا کہ اے ابونعیم! کیا بات ہے، آپ اپنی پیشانی اور ناک کو زمین پر نہ لگاتے کیوں نہیں؟ وہ کہنے لگے کہ میں نے حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا ہے کہ آپ نے اپنی پیشانی کے اونچے حصے پر بالوں کے اگنے کی جگہ سجدہ فرمایا۔

(۲۷۱۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ مَنصُورٍ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: إِنْ شِئْتَ فَاسْجُدْ عَلَى أَنْفِكَ، وَإِنْ شِئْتَ فَلَا تَفْعَلْ.

(۲۷۱۳) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر تم چاہو تو اپنی ناک پر سجدہ کر لو اور اگر چاہو تو ایسا نہ کرو۔

(۲۷۱۴) حَدَّثَنَا مَعْنُ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، قَالَ: رَأَيْتُ الْقَاسِمَ وَسَلَامًا يَسْجُدَانِ عَلَى جَبَاهِمَا، وَلَا تَمَسُّ الْأَرْضَ أَنْوْفَهُمَا.

(۲۷۱۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَامِرٍ؛ فِي رَجُلٍ لَمْ يَسْجُدْ عَلَى آتِفِهِ، قَالَ: يُجْزَأُ لَهُ۔  
(۲۷۱۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَامِرٍ، قَالَ: لَا يَصْرُءُ۔  
(۲۷۱۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَامِرٍ؛ فِي رَجُلٍ لَمْ يَسْجُدْ عَلَى آتِفِهِ، قَالَ: يُجْزَأُ لَهُ۔

( ٣٥ ) في الرجل إذا انحطَّ إلى السُّجودِ، أَي شَيْءٍ يَقَعُ مِنْهُ قَبْلُ إِلَى الْأَرْضِ ؟

سجدے میں جاتے ہوئے کون سا عضو زمین پر پہلے رکھنا چاہئے؟

(۲۷۱۷) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ جَدِّهِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، يَرْفَعُهُ ، أَنَّهُ قَالَ : إِذَا سَجَدَ أَحَدُكُمْ فَلْيَتَذَكَّرْ بِرُكْبَتَيْهِ قَبْلَ يَدَيْهِ ، وَلَا يَرْكُ بَرُوكَ الْفُحْلِ . (ابوداؤد ۸۳۳- طحاوی ۲۵۵- بیہقی ۱۰۰)

(۲۷۱۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی سجدہ کرے تو ہاتھوں سے پہلے گھٹنوں کو زمین پر رکھے اور اونٹ کے پیٹھنے کی طرح نہ بیٹھے۔

(۲۷۱۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ؛ أَنَّ عُمَرَ كَانَ يَضَعُ رُكْبَتَيْهِ قَبْلَ يَدَيْهِ.  
(۲۷۱۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت عمرؓ اپنے ہاتھوں سے پہلے گھٹنوں کو زمین پر رکھا کرتے تھے۔  
(۲۷۱۸) حَدَّثَنَا يَعْلَى، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ؛ أَنَّ عُمَرَ كَانَ يَقَعُ عَلَى رُكْبَتَيْهِ.  
(۲۷۱۹) حضرت اسود فرماتے ہیں کہ حضرت عمرؓ اپنے گھٹنوں کو پہلے رکھا کرتے تھے۔

(۲۷۲۰) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ؛ أَنَّهُ كَانَ يَضَعُ رُكْبَتَيْهِ إِذَا سَجَدَ قَبْلَ يَدَيْهِ، وَيَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا رَفَعَ قَبْلَ رُكْبَتَيْهِ.

(۲۷۲۰) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سجدہ میں جاتے ہوئے ہاتھوں سے پہلے گھٹنوں کو رکھا کرتے تھے، اور جب اٹھتے تھے تو گھٹنوں سے پہلے ہاتھوں کو اٹھاتے تھے۔

(۲۷۲۱) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، عَنْ كَهْمَسٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْلِمٍ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ كَانَ إِذَا سَجَدَ تَفَعُّ رُكْبَتَاهُ، ثُمَّ يَدَاهُ، ثُمَّ رَأْسَهُ.

(۲۷۲) حضرت عبداللہ بن مسلم بن یسار اپنے والد کے بارے میں فرماتے ہیں کہ جب سجدہ کرتے تو اپنے گھٹنوں کو رکھتے، پھر ہاتھوں کو اور پھر سر کو رکھتے تھے۔



(۲۷۲۲) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ، عَنْ مُعِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الرَّجُلِ يَضَعُ يَدَيْهِ قَبْلَ رُكْبَتَيْهِ ؟ فَكَرِهَ ذَلِكَ ، وَقَالَ : هَلْ يَفْعَلُهُ إِلَّا مَجْنُونٌ !؟

(۲۷۲۲) حضرت ابراہیم سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا گیا جو اپنے ہاتھوں کو اپنے گھٹنوں سے پہلے رکھتا تھا؟ آپ نے اسے ناپسند فرمایا اور یہ بھی کہا کہ ایسا کام کوئی پاگل ہی کر سکتا ہے۔

(۲۷۲۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ بَنِي الْعَوَّامِ ، عَنْ خَالِدٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَبَا قِلَابَةَ إِذَا سَجَدَ بَدَأَ فَوَضَعَ رُكْبَتَيْهِ ، وَإِذَا قَامَ اعْتَمَدَ عَلَى يَدَيْهِ وَرَأَيْتُ الْحَسَنَ يَخْرُفُ بِيَدَيْهِ ، وَيَعْتَمِدُ إِذَا قَامَ .

(۲۷۲۳) حضرت خالد فرماتے ہیں کہ میں نے ابو قلابہ کو دیکھا کہ جب وہ سجدہ کرتے تو پہلے گھٹنوں کو رکھا کرتے تھے اور جب کھڑے ہوتے تو ہاتھوں سے سہارا لیا کرتے تھے۔ اور میں نے حضرت حسن کو دیکھا کہ وہ جھکتے اور پھراٹھتے وقت ہاتھوں سے سہارا لے کر کھڑے ہوتے تھے۔

(۲۷۲۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مَهْدِي بْنِ مَيْمُونٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ سِيرِينَ يَضَعُ رُكْبَتَيْهِ قَبْلَ يَدَيْهِ .

(۲۷۲۴) حضرت مہدی بن میمون فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن سیرین کو دیکھا کہ وہ ہاتھوں سے پہلے گھٹنوں کو رکھا کرتے تھے۔

(۲۷۲۵) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، قَالَ : سُئِلَ قَتَادَةُ عَنِ الرَّجُلِ إِذَا انْصَبَّ مِنَ الرُّكُوعِ يَبْدَأُ بِيَدَيْهِ ؟ فَقَالَ : يَضَعُ أَهْوَنَ ذَلِكَ عَلَيْهِ .

(۲۷۲۵) حضرت معمر فرماتے ہیں کہ حضرت قتادہ سے سوال کیا گیا کہ اگر کوئی آدمی رکوع سے سجدے میں جاتے ہوئے پہلے ہاتھ زمین پر لگا دے تو کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ جو عمل اس سے زیادہ آسان ہے وہ کرنا چاہئے۔

(۲۷۲۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَبَّاجٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ : كَانَ أَصْحَابُ عَبْدِ اللَّهِ إِذَا انْحَطُّوا لِلْسُّجُودِ وَقَعَتْ رُكْبَتُهُمْ قَبْلَ أَيْدِيهِمْ .

(۲۷۲۶) حضرت ابواسحاق فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ کے شاگرد جب سجدے میں جاتے تھے تو گھٹنوں کو ہاتھوں سے پہلے رکھتے تھے۔

(۳۶) مَنْ كَانَ يَقُولُ إِذَا سَجَدَ فَلْيُوجِّهْ يَدَيْهِ إِلَى الْقِبْلَةِ

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ سجدہ میں ہاتھوں کو قبلہ رخ رکھنا چاہئے

(۲۷۲۷) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ ، عَنْ حَارِثَةَ ، عَنْ عُمَرَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدَ وَضَعَ يَدَيْهِ وَجَاهَ الْقِبْلَةِ .

(۲۷۲۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ جب سجدہ کرتے تو اپنے ہاتھوں کو قبلہ رخ رکھتے۔

(۲۷۲۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : إِذَا سَجَدَ أَحَدُكُمْ فَلْيَسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ بِيَدَيْهِ ، فَإِنَّهُمَا يَسْجُدَانِ مَعَ الْوُجُوهِ .

(۲۷۲۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرمایا کرتے تھے کہ جب تم میں سے کوئی سجدہ کرے تو اپنے ہاتھوں کو قبلہ رخ رکھے، کیونکہ ہاتھ بھی چہرے کے ساتھ سجدہ کرتے ہیں۔

(۲۷۲۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحُسَيْنِ ، وَمُحَمَّدٍ ؛ أَنَّهُمَا كَانَا يَسْتَحِبَّانِ إِذَا سَجَدَا أَنْ يَسْتَقْبِلَا بِأَكْفِهِمَا إِلَى الْقِبْلَةِ .

(۲۷۲۹) حضرت حسن اور حضرت محمد اس بات کو مستحب سمجھتے تھے کہ جب سجدہ کریں تو اپنی ہتھیلیوں کا رخ قبلہ کی طرف رکھیں۔

(۲۷۳۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْمُسْعُودِيِّ ، عَنْ عُثْمَانَ النَّقْفِيِّ ؛ أَنَّ عَائِشَةَ رَأَتْ رَجُلًا مَائِلًا بِكَفِّهِ عَنِ الْقِبْلَةِ ، فَقَالَتْ : اعْدِلْهُمَا إِلَى الْقِبْلَةِ .

(۲۷۳۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ایک شخص کو دیکھا جس کی ہتھیلیوں کا رخ سجدے میں قبلے سے ہٹا ہوا تھا، انہوں نے فرمایا کہ انہیں قبلہ کی طرف پھیر لو۔

(۲۷۳۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ ، قَالَ : مِنَ السُّنَّةِ فِي الصَّلَاةِ أَنْ يَسْطُرَ كَفَّهُ ، وَيَضُمَّ أَصَابِعَهُ وَيُوجِّهَهُمَا مَعَ وَجْهِهِ إِلَى الْقِبْلَةِ .

(۲۷۳۱) حضرت حفص بن عاصم فرماتے ہیں کہ سنت یہ ہے کہ آدمی نماز میں اپنی ہتھیلیوں کو کھلا رکھے اور انگلیوں کو ملا کر رکھے اور ہتھیلیوں اور انگلیوں کا رخ قبلہ کی طرف رکھے۔

(۲۷۳۲) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ سَالِمًا ، وَالْقَاسِمَ إِذَا سَجَدَا اسْتَقْبَلَا بِأَكْفِهِمَا إِلَى الْقِبْلَةِ .

(۲۷۳۲) حضرت خالد بن ابی بکر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم اور حضرت قاسم کو دیکھا کہ وہ اپنی ہتھیلیوں کا رخ قبلہ کی طرف رکھتے تھے۔

(۲۷۳۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُسْعَرٍ ، عَنْ عُثْمَانَ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَعْدِلَ بِكَفِّهِ عَنِ الْقِبْلَةِ .

(۲۷۳۳) حضرت سالم فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ ہتھیلیوں کا رخ قبلہ سے تبدیل ہو۔

(۲۷۳۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مُسْعَرٌ ، عَنْ عُثْمَانَ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، مِثْلًا حَدِيثِ وَكِيعٍ .

(۲۷۳۴) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔





(۳۷) فی الرجل یسجد علی ظہر الرجل

کیا ایک آدمی دوسرے آدمی کی کمر پر سجدہ کر سکتا ہے؟

(۲۷۳۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا مُجَالِدٌ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ ذِي لَعْوَةَ، قَالَ: قَالَ عُمَرُ: إِذَا لَمْ يَقْدِرْ أَحَدُكُمْ عَلَى السُّجُودِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَلْيَسْجُدْ عَلَى ظَهْرِ أَخِيهِ.

(۲۷۳۵) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر جمعہ کے دن تمہیں سجدہ کرنے کی جگہ نہ ملے تو اپنے بھائی کی کمر پر سجدہ کرلو۔

(۲۷۳۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا مُبِيرَةُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ ذَلِكَ.

(۲۷۳۶) حضرت ابراہیم بھی یوں ہی فرمایا کرتے تھے۔

(۲۷۳۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا يُونُسُ، عَنِ الْحَسَنِ؛ أَنَّهُ كَانَ يُحِبُّ أَنْ يُمَثَّلَ قَائِمًا حَتَّى يَرْفَعُوا رُؤُوسَهُمْ، ثُمَّ يَسْجُدَ.

(۲۷۳۷) حضرت یونس فرماتے ہیں کہ حضرت حسن اس بات کو پسند فرماتے تھے کہ آدمی سیدھا کھڑا رہے اور جب وہ اپنا سر اٹھالیں تو پھر سجدہ کر لے۔

(۲۷۳۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ طَاوُوسٍ، قَالَ: إِذَا لَمْ يَسْتَطِعْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ أَنْ يَسْجُدَ عَلَى الْأَرْضِ فَأَهْوَى بِرَأْسِهِ، فَلْيَسْجُدْ عَلَى ظَهْرِ أَخِيهِ.

(۲۷۳۸) حضرت طاووس فرماتے ہیں کہ جب جمعہ کے دن زمین پر سجدہ کرنے کی گنجائش نہ ہو تو اپنے سر کو جھکائے اور اپنے بھائی کی کمر پر سجدہ کر لے۔

(۲۷۳۹) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الْكَرِيمِ، قَالَ: قَالَ مُجَاهِدٌ: أَسْجُدْ عَلَى ظَهْرِ رَجُلٍ؟ قَالَ: نَعَمْ.

(۲۷۳۹) حضرت مجاہد سے سوال کیا گیا کہ کیا آدمی اپنے بھائی کی کمر پر سجدہ کر سکتا ہے؟ فرمایا ہاں۔

(۲۷۴۰) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سَلِيمَانَ، عَنْ عُبَيْسَةَ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: إِذَا رَفَعَ الْيَدَيْنِ بَيْنَ يَدَيْهِ رَأْسَهُ سَجَدَ.

(۲۷۴۰) حضرت جابر فرماتے ہیں کہ جب آگے کھڑا شخص اپنا سر اٹھائے تو پھر یہ سجدہ کر لے۔

(۲۷۴۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ عُمَرَ، قَالَ: إِذَا لَمْ يَسْتَطِعِ الرَّجُلُ أَنْ يَسْجُدَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَلْيَسْجُدْ عَلَى ظَهْرِ أَخِيهِ.

(۲۷۴۱) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر جمعہ کے دن تمہیں سجدہ کرنے کی جگہ نہ ملے تو اپنے بھائی کی کمر پر سجدہ کرلو۔

(۲۷۴۲) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ فَضِيلٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: قَالَ عُمَرُ، ثُمَّ ذَكَرَ مِثْلَ حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ،

عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنِ الْمُسَيَّبِ .

(۲۷۴۲) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۳۸) فِي الرَّجُلِ يَسْجُدُ وَيَدَّاهُ فِي ثَوْبِهِ

اس آدمی کا بیان جو سجدہ کرے اور اس کے ہاتھ اس کے کپڑے میں ہوں

(۲۷۴۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي حَبِيبَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، قَالَ : جَاءَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى بِنَا فِي مَسْجِدِ بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ ، فَرَأَيْتُهُ وَاصِعًا يَدَيْهِ فِي ثَوْبِهِ إِذَا سَجَدَ . (ابن ماجہ ۱۰۳۱ - احمد ۳/۳۳۵)

(۲۷۴۳) حضرت عبداللہ بن عبدالرحمن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے، آپ نے ہمیں بنوعبد الاشہل میں ہمیں نماز پڑھائی، میں نے دیکھا کہ آپ نے سجدہ میں اپنے ہاتھ اپنے کپڑے میں رکھے ہوئے تھے۔  
(۲۷۴۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، أَوْ وَبَرَةَ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَلْتَحِفُ بِالْمَلْحَفَةِ ، ثُمَّ يَسْجُدُ فِيهَا .

(۲۷۴۴) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ایک چادر اوڑھتے اور پھر اسی میں سجدہ کیا کرتے تھے۔  
(۲۷۴۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي الصَّحْحَى ، قَالَ : رَأَيْتُ شُرَيْحًا يَسْجُدُ فِي بُرْنُسِهِ .  
(۲۷۴۵) حضرت ابوالضحیٰ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت شریحؓ کو دیکھا کہ وہ اپنے سر پر لئے ہوئے کپڑے میں ہاتھوں کو ڈھک کر سجدہ کر رہے تھے۔

(۲۷۴۶) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَسْجُدُ فِي بُرْنُسٍ ، وَلَا يُخْرِجُ يَدَيْهِ مِنْهُ .  
(۲۷۴۶) حضرت عبدالرحمن بن اسود فرماتے ہیں کہ وہ اپنے سر کے لمبے کپڑے میں سجدہ کرتے اور اپنے ہاتھوں کو اس سے باہر نہیں نکالا کرتے تھے۔

(۲۷۴۷) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ ، قَالَ : رَأَيْتُ الْأَسْوَدَ يُصَلِّي فِي بُرْنُسٍ طِيلَ لِسِهِ ، يَسْجُدُ فِيهِ ، وَرَأَيْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ ، يَعْنِي ابْنَ يَزِيدَ ، يُصَلِّي فِي بُرْنُسٍ شَامِيٍّ يَسْجُدُ فِيهِ .  
(۲۷۴۷) حضرت حسن بن عبید اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت اسودؓ کو دیکھا کہ وہ اپنے سر پر لئے ہوئے کپڑے میں سجدہ کر رہے تھے۔ اور میں نے عبدالرحمن بن یزیدؓ کو دیکھا کہ وہ ایک شامی چادر میں سجدہ کر رہے تھے۔

(۲۷۴۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَسْجُدُ فِي طِيلَ لِسَانِهِ .



(۲۷۴۸) حضرت یونس فرماتے ہیں کہ حضرت حسن اپنی چادر میں سجدہ کر رہے تھے۔

(۲۷۴۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ الْأَعْمَشِ ، قَالَ : رَأَيْتُ يَحْيَى بْنَ وَثَّابٍ يُصَلِّي فِي مُسْتَقَّةٍ بَيْنَ أُسْطُوَانَتَيْنِ يَوْمَ الْقَوْمِ ، وَيَدَاهُ فِي جَوْفِهَا .

(۲۷۴۹) حضرت اعمش فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت یحییٰ بن وثاب کو دیکھا کہ وہ دو ستونوں کے درمیان پٹی لمبی آستینوں والی قمیص پہنے نماز پڑھ رہے تھے، وہ لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے اور ان کے ہاتھ اس چادر کے اندر تھے۔

(۲۷۵۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ الْحَسَنَ يَلْبَسُ اَنْبِجَانِيًّا فِي الشَّتَاءِ ، يُصَلِّي فِيهِ ، وَلَا يُخْرِجُ يَدَيْهِ مِنْهُ .

(۲۷۵۰) حضرت حمید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن کو دیکھا کہ انہوں نے سردیوں میں مقام منج کی بنی ہوئی چادر میں نماز پڑھی اور اپنے ہاتھ اس چادر سے باہر نہیں نکالے۔

(۲۷۵۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُوسَى بْنِ نَافِعٍ ، رَأَيْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يُصَلِّي فِي بُرْنَسٍ ، وَلَا يُخْرِجُ يَدَيْهِ مِنْهُ .

(۲۷۵۱) حضرت موسیٰ بن نافع کہتے ہیں میں نے دیکھا کہ حضرت سعید بن جبیر نے چادر میں نماز پڑھی اور اپنے ہاتھ اس سے باہر نہیں نکالے۔

(۲۷۵۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ : كَانَ عَلَقْمَةُ ، وَمَسْرُوقٌ يُصَلُّونَ فِي بَرَانِيهِمْ وَمُسْتَقَاتِهِمْ ، وَلَا يُخْرِجُونَ أَيْدِيَهُمْ .

(۲۷۵۲) حضرت ابواسحاق فرماتے ہیں کہ حضرت علقمہ اور حضرت مسروق اپنی چادروں اور جہوں میں نماز پڑھا کرتے تھے اور اپنے ہاتھ اس سے باہر نہیں نکالتے تھے۔

(۲۷۵۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُجَلِّ ، قَالَ : رَأَيْتُ اِبْرَاهِيمَ لَا يُخْرِجُ يَدَيْهِ مِنَ الْمُسْتَقَّةِ .

(۲۷۵۳) حضرت مجل فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم کو دیکھا کہ انہوں نے نماز میں اپنے ہاتھ چادر سے باہر نہیں نکالے۔

(۲۷۵۴) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ الْحَسَنِ ، قَالَ : إِنَّ أَصْحَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْجُدُونَ وَأَيْدِيَهُمْ فِي ثِيَابِهِمْ ، وَيَسْجُدُ الرَّجُلُ مِنْهُمْ عَلَى عِمَامَتِهِ .

(۲۷۵۴) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ کے صحابہ اس حال میں سجدہ کرتے تھے کہ ان کے ہاتھ ان کے کپڑوں میں ہوتے تھے، اور ان میں سے بعض حضرات عمامے پر سجدہ کر لیا کرتے تھے۔

(۳۶) سَنَ كَانَ يُخْرِجُ يَدَيْهِ إِذَا سَجَدَ

جو حضرات سجدہ کرتے ہوئے ہاتھ کپڑے سے باہر نکالتے تھے

(۲۷۵۵) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ خَالِدٍ ، أَنَّ أَبَا قِلَابَةَ كَانَ إِذَا سَجَدَ أَخْرَجَ يَدَيْهِ مِنْ ثَوْبِهِ .

(۲۷۵۵) حضرت خالد فرماتے ہیں کہ حضرت ابوقلابہ جب سجدہ کرتے تو اپنے ہاتھوں کو چادر سے باہر نکالا کرتے تھے۔

(۲۷۵۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: رَأَيْتُ سَالِمًا إِذَا سَجَدَ أَخْرَجَ يَدَيْهِ مِنْ بُرْنُسِهِ، حَتَّى يَضَعَهُمَا عَلَى الْأَرْضِ.

(۲۷۵۷) حضرت اسامہ بن زید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم کو دیکھا کہ جب وہ سجدہ کرتے تو اپنے ہاتھوں کو چادر سے باہر نکال کر زمین پر رکھا کرتے تھے۔

(۲۷۵۸) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، قَالَ: كَانَ مُحَمَّدٌ يَأْخُذُ بِكَفَيْهِ الْأَرْضَ إِذَا سَجَدَ.

(۲۷۵۹) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ حضرت محمد جب سجدہ کرتے تو اپنے ہاتھوں کو کپڑے سے نکال کر زمین پر رکھا کرتے تھے۔

(۲۷۶۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي هِنْدٍ الشَّامِيِّ، قَالَ: قَالَ عُمَرُ: إِذَا سَجَدَ أَحَدُكُمْ فَلْيَبْشُرْ بِكَفَيْهِ الْأَرْضَ، لَعَلَّ اللَّهَ يَصْرِفَ عَنْهُ الْغُلَّ، إِنَّ غُلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

(۲۷۶۱) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم میں سے کوئی سجدہ کرے تو اپنے ہاتھوں کو چادر سے باہر نکال کر زمین پر رکھ دے، کیونکہ ہو سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس عمل کی وجہ سے اسے قیامت کے دن کی ہتھکڑیوں سے نجات عطا کر دے۔

(۲۷۶۲) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ مُعْبِرَةَ، عَنِ ابْنِ أَبِي الْهَدْيِيلِ، أَنَّهُ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَسْجُدَ أَخْرَجَ يَدَيْهِ مِنَ الطَّيْلَسَانِ.

(۲۷۶۳) حضرت مغیرہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن ابی ہذیل جب سجدہ کرنے لگتے تو اپنے ہاتھوں کو چادر سے باہر نکالا کرتے تھے۔

(۲۷۶۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدٍ؛ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يُخْرِجُ يَدَيْهِ إِذَا سَجَدَ، وَإِنَّهُمَا لَيَقْطُرَانِ دَمًا.

(۲۷۶۵) حضرت محمد فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب سجدہ کرتے تو اپنے ہاتھوں کو کپڑے سے باہر نکالا کرتے تھے، اس وقت ان سے خون بھی بہہ رہا ہوتا تھا۔

(۲۷۶۶) حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ، قَالَ: أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُوَيْدٍ، قَالَ: رَأَيْتُ أَبَا قَتَادَةَ الْعَدَوِيَّ إِذَا سَجَدَ يُخْرِجُ يَدَيْهِ، يُمَسِّهُمَا الْأَرْضَ.

(۲۷۶۷) حضرت اسحاق بن سوید کہتے ہیں کہ میں نے ابو قتادہ عدوی کو دیکھا کہ جب وہ سجدہ کرتے تو اپنے ہاتھوں کو چادر سے نکال کر زمین پر لگایا کرتے تھے۔



(۴۰) باب مَنْ كَانَ يَسْجُدُ عَلَى كُورِ الْعِمَامَةِ، وَلَا يَرَى بِهِ بَأْسًا

جن حضرات کے نزدیک عمامے کے بیچ پر سجدہ کرنے میں کوئی حرج نہیں

(۲۷۶۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ؛ أَنَّهُ كَانَ يَسْجُدُ عَلَى كُورِ الْعِمَامَةِ.

(۲۷۶۲) حضرت عمارہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبدالرحمن بن یزید عمامے کے بیچ پر سجدہ کیا کرتے تھے۔

(۲۷۶۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، وَالْحَسَنِ؛ أَنَّهُمَا كَانَا لَا يَرَيَانِ بَأْسًا بِالسَّجُودِ عَلَى كُورِ الْعِمَامَةِ.

(۲۷۶۳) حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن مسیب اور حضرت حسن عمامے کے بیچ پر سجدہ کرنے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

(۲۷۶۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ؛ أَنَّهُ كَانَ يَسْجُدُ عَلَى كُورِ الْعِمَامَةِ.

(۲۷۶۴) حضرت یونس فرماتے ہیں کہ حضرت حسن عمامے کے بیچ پر سجدہ کیا کرتے تھے۔

(۲۷۶۵) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُونُسَ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ بَكْرِ؛ أَنَّهُ كَانَ يَسْجُدُ وَهُوَ مُعْتَمِلٌ.

(۲۷۶۵) حضرت حمید فرماتے ہیں کہ حضرت بکر عمامے کے بیچ پر سجدہ کیا کرتے تھے۔

(۲۷۶۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَاشِدٍ، عَنْ مَكْحُولٍ؛ أَنَّهُ كَانَ يَسْجُدُ عَلَى كُورِ الْعِمَامَةِ، فَقُلْتُ لَهُ؟ فَقَالَ: إِنِّي أَخَافُ عَلَى بَصَرِي مِنْ بَرْدِ الْحَصَى.

(۲۷۶۶) حضرت محمد بن راشد فرماتے ہیں کہ حضرت مکحول عمامے کے بیچ پر سجدہ کرتے تھے۔ میں نے ان سے اس بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ مجھے کنکریوں کی وجہ سے اپنی بصارت کے نقصان کا ڈر ہے اس لئے ایسا کرتا ہوں۔

(۲۷۶۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ: لَا بَأْسَ بِالسَّجُودِ عَلَى كُورِ الْعِمَامَةِ.

(۲۷۶۷) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ عمامے کے بیچ پر سجدہ کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۲۷۶۸) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ أَبِي وَرْقَاءَ، قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ أَبِي أَوْفَى يَسْجُدُ عَلَى كُورِ عِمَامَتِهِ.

(۲۷۶۸) حضرت ابوورقاء فرماتے ہیں کہ میں نے ابن ابی اوفیٰ کو عمامے کے بیچ پر سجدہ کرتے دیکھا ہے۔

(۲۷۶۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ مُسْلِمٍ، قَالَ: رَأَيْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ يَسْجُدُ عَلَى عِمَامَتِهِ غَلِيظَةَ الْأَكْوَارِ، قَدْ حَالَتْ بَيْنَ جَبْهَتِهِ وَبَيْنَ الْأَرْضِ.

(۲۷۶۹) حضرت مسلم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبدالرحمن بن یزید کو دیکھا انہوں نے موٹے پتھروں والے عمامے پر سجدہ کیا جو

ان کی پیشانی اور زمین کے درمیان تھا۔

### (۴۱) من کرہ السُّجُودَ عَلَى كُورِ الْعِمَامَةِ

جن حضرات کے نزدیک عمامہ کے پیچ پر سجدہ کرنا مکروہ ہے

(۲۷۷۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سَكِّينَ بْنِ أَبِي كَرِيمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَادَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَبِيعٍ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ؛ أَنَّهُ كَانَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ حَسِرَ الْعِمَامَةَ عَنْ جَبْهَتِهِ.

(۲۷۷۰) حضرت محمود بن ربیع کہتے ہیں کہ حضرت عبادہ بن صامت جب نماز کے لئے کھڑے ہوتے تو اپنے عمامے کو اپنی پیشانی سے پیچھے کھسک لیا کرتے تھے۔

(۲۷۷۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى الثَّعْلَبِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلْيُحْسِرِ الْعِمَامَةَ عَنْ جَبْهَتِهِ.

(۲۷۷۱) حضرت علی بن اسحاق فرماتے ہیں کہ جب تم میں سے کوئی نماز کے لئے کھڑا ہو تو اپنے عمامے کو پیشانی سے پیچھے کر لے۔

(۲۷۷۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي عُلَيْيَةَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، قَالَ: كَانَ ابْنُ عُمَرَ لَا يَسْجُدُ عَلَى كُورِ الْعِمَامَةِ.

(۲۷۷۲) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما عمامے کے پیچ پر سجدہ نہیں کرتے تھے۔

(۲۷۷۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدٍ، قَالَ: أَصَابَتْنِي شَجَّةٌ فَعَصَبْتُ عَلَيْهَا عَصَابَةً، فَسَأَلْتُ عَبِيدَةَ: أَسْجُدُ عَلَيْهَا؟ قَالَ: لَا. (عبد الرزاق ۱۵۶۹)

(۲۷۷۳) حضرت محمد فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میرے سر پر زخم ہوا، میں نے اس پر پٹی باندھ لی، میں نے حضرت عبیدہ سے پوچھا کہ کیا میں اس پر سجدہ کر سکتا ہوں؟ انہوں نے کہا نہیں۔

(۲۷۷۴) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْقُرَشِيِّ؛ قَالَ: رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَسْجُدُ عَلَى كُورِ الْعِمَامَةِ، فَأَوْمَأَ بِيَدِهِ أَنْ ارْفَعْ عِمَامَتَكَ فَأَوْمَأَ إِلَى جَبْهَتِهِ.

(۲۷۷۴) حضرت عیاض بن عبد اللہ قرشی فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے ایک آدمی کو دیکھا جو عمامے کے پیچ پر سجدہ کر رہا تھا آپ نے اسے ہاتھ سے اشارہ کر کے فرمایا کہ اپنا عمامہ بلند کر لو۔

(۲۷۷۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ؛ أَنَّهُ كَانَ يُحِبُّ لِلْمُعْتَمِ أَنْ يَسْحَى كُورَ الْعِمَامَةِ عَنْ جَبْهَتِهِ.

(۲۷۷۵) حضرت مغیرہ کہتے ہیں کہ حضرت ابراہیم اس بات کو پسند فرماتے تھے کہ عمامہ باندھا ہوا شخص نماز کے لئے عمامے کو پیشانی سے پیچھے کر لے۔

(۲۷۷۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: أَبْرَزُ جَبِينِي أَحَبُّ إِلَيَّ.



(۲۷۷۶) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ پیشانی کو کھلا رکھنا مجھے زیادہ پسند ہے۔

(۲۷۷۷) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ السُّجُودَ عَلَى كَوْرِ الْعِمَامَةِ .

(۲۷۷۷) حضرت محمد اس بات کو ناپسند فرماتے تھے کہ پیشانی کے پیچ پر سجدہ کیا جائے۔

(۲۷۷۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَقْفَرِ بْنِ بَرْقَانَ ، عَنْ مَيْمُونٍ ، قَالَ : أَبْرَزُ جَبِينِي أَحَبُّ إِلَيَّ .

(۲۷۷۸) حضرت ميمون فرماتے ہیں کہ پیشانی کو کھلا رکھنا مجھے زیادہ پسند ہے۔

(۲۷۷۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ ابْنِ سِيرِينَ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ السُّجُودَ عَلَى كَوْرِ الْعِمَامَةِ .

(۲۷۷۹) حضرت ابن سیرین اس بات کو ناپسند خیال فرماتے تھے کہ عمامے کے پیچ پر سجدہ کیا جائے۔

(۲۷۸۰) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ حَمَادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ فِي الْمُعْتَمِ ، قَالَ : يُمْكِنُ جَبْهَتَهُ مِنَ

الْأَرْضِ .

(۲۷۸۰) حضرت عروہ عمامہ باندھے ہوئے شخص کے بارے میں فرماتے ہیں کہ وہ اپنی پیشانی زمین سے لگائے گا۔

(۲۷۸۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ ابْنِ عُلَاثَةَ ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، قَالَ لِرَجُلٍ : لَعَلَّكَ فِيمَنْ يَسْجُدُ عَلَى كَوْرِ الْعِمَامَةِ ؟ !

(۲۷۸۱) حضرت عمر بن عبدالعزیز نے ایک آدمی سے فرمایا کہ شاید تم ان لوگوں میں سے ہو جو عمامہ پر سجدہ کرتے ہیں !

(۲۷۸۲) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ ، عَنْ جَعْدَةَ بْنِ هُبَيْرَةَ ؛ أَنَّهُ رَأَى رَجُلًا يَسْجُدُ

وَعَلَيْهِ مَغْفَرَةٌ وَعِمَامَةٌ ، قَدْ غَطَّى بِهِمَا وَجْهَهُ ، فَأَخَذَ بِمَغْفَرِهِ وَعِمَامَتِهِ فَأَلْقَاهُ مِنْ خَلْفِهِ .

(۲۷۸۲) حضرت ہلال بن یساف فرماتے ہیں کہ حضرت جعدہ بن ہبیرہ نے ایک آدمی کو دیکھا جس کے سر پر خود اور پڑی تھی اور

اس نے ان دونوں سے اپنے چہرے کو ڈھانپا ہوا تھا، حضرت جعدہ نے اس کے خود اور پڑی کو پکڑ کر پیچھے پھینک دیا۔

(۴۲) فِي الرَّجُلِ يَسْجُدُ عَلَى ثَوْبِهِ مِنَ الْحَرِّ وَالْبَرْدِ

گرمی یا سردی کی بنا پر آدمی اپنے کپڑے پر سجدہ کر سکتا ہے

(۲۷۸۳) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ فَضِيلٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : صَلَّى عُمَرُ ذَاتَ يَوْمٍ بِالنَّاسِ الْجُمُعَةَ ، فِي

يَوْمٍ شَدِيدِ الْحَرِّ ، فَطَرَحَ طَرَفَ ثَوْبِهِ بِالْأَرْضِ ، فَجَعَلَ يَسْجُدُ عَلَيْهِ ، ثُمَّ قَالَ : يَا أَيُّهَا النَّاسُ ، إِذَا وَجَدَ

أَحَدُكُمْ الْحَرَّ فَلْيَسْجُدْ عَلَى طَرَفِ ثَوْبِهِ .

(۲۷۸۳) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک دن شدید گرمی کے دنوں میں لوگوں کو جمعہ کی نماز پڑھائی،

آپ نے اپنا کپڑا آگے ڈالا اور اس پر سجدہ کیا۔ پھر فرمایا ”اے لوگو! اگر تم میں سے کسی کو گرمی محسوس ہو تو اپنے کپڑے کے

کنارے پر سجدہ کر لے۔

(۲۷۸۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهَبٍ ، عَنْ عُمَرَ ، قَالَ : إِذَا لَمْ يَسْتَطِعْ أَحَدُكُمْ أَنْ يَسْجُدَ عَلَى الْأَرْضِ مِنَ الْحَرِّ وَالْبُرْدِ ، فَلْيَسْجُدْ عَلَى ثَوْبِهِ .

(۲۷۸۴) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم میں سے کوئی شخص گرمی یا سردی کی وجہ سے زمین پر سجدہ نہ کر سکتا ہو تو اسے چاہئے کہ اپنے کپڑے پر سجدہ کر لے۔

(۲۷۸۵) حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ ، عَنْ عَلِيبٍ ، عَنْ بَكْرِ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : كُنَّا نَصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شِدَّةِ الْحَرِّ ، فَإِذَا لَمْ يَسْتَطِعْ أَحَدُنَا أَنْ يُمَكِّنَ وَجْهَهُ مِنَ الْأَرْضِ بَسَطَ ثَوْبَهُ فَسَجَدَ عَلَيْهِ .

(مسلم ۱۹۱۔ ابوداؤد ۶۶۰)

(۲۷۸۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے نبی پاک ﷺ کے ساتھ شدید گرمی میں نماز پڑھی، ہم میں اگر کوئی اپنی پیشانی کو زمین پر نہ رکھ سکتا تو اپنا کپڑا اچھا کر اس پر سجدہ کر لیتا تھا۔

(۲۷۸۶) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ حُسَيْنٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ ، يَتَقَى بِفَضْلِهِ حَرَّ الْأَرْضِ ، وَبُرْدَهَا . (احمد ۱/۳۵۳۔ عبد الرزاق ۱۱۳۶۹)

(۲۷۸۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے ایک ایسے کپڑے میں نماز پڑھی جس کے کناروں سے آپ زمین کی گرمی اور سردی سے بچا کرتے تھے۔

(۲۷۸۷) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضَالٍ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ : إِذَا وَجَدَ أَحَدُكُمْ حَرَّ الْأَرْضِ ، فَلْيَضَعْ ثَوْبَهُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْأَرْضِ ، ثُمَّ لْيَسْجُدْ عَلَيْهِ .

(۲۷۸۷) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم میں سے کوئی زمین کی تپش سے پریشان ہو تو اپنا کپڑا رکھ کر اس پر سجدہ کر لے۔

(۲۷۸۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مُعِينَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، أَنَّهُ قَالَ : إِذَا كَانَ حَرٌّ ، أَوْ بُرْدٌ فَلْيَسْجُدْ عَلَى ثَوْبِهِ .

(۲۷۸۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب زیادہ گرمی یا سردی ہو تو وہ اپنے کپڑے پر سجدہ کر لے۔

(۲۷۸۹) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْلِمٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ مُجَاهِدًا فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ فِي يَوْمٍ حَارٍّ ، بَسَطَ ثَوْبَهُ فَسَجَدَ عَلَيْهِ .

(۲۷۸۹) حضرت عبد اللہ بن مسلم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت مجاہد کو ایک گرمی کے دن مسجد حرام میں نماز پڑھتے دیکھا، آپ نے اپنا کپڑا پھیلا دیا اور اس پر سجدہ کیا۔

(۲۷۹۰) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ، قَالَ : قُلْتُ لِعَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ : أَسْجُدْ عَلَى ثَوْبِي ؟ قَالَ : ثِيَابِي مَنِي .

(۲۷۹۰) حضرت زید بن اسلم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء بن یسار سے عرض کیا کہ کیا میں اپنے کپڑے پر سجدہ کر سکتا ہوں؟



انہوں نے فرمایا کہ میرا پترا میرے جسم کا حصہ ہے۔

(۲۷۹۱) حَدَّثَنَا عُذْرٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا أَنْ يَسْجُدَ الرَّجُلُ عَلَى الثُّوبِ .

(۲۷۹۱) حضرت اشعث فرماتے ہیں کہ حضرت حسن اس بات میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے کہ آدمی اپنے کپڑے پر سجدہ کرے۔

(۲۷۹۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : أَسْجُدُ عَلَى ثَوْبِي إِذَا آذَانِي الْحَرُّ ، فَأَمَّا عَلَى ظَهْرِ رَجُلٍ فَلَا .

(۲۷۹۲) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ جب مجھے گرمی لگ کرے تو میں تو اپنے کپڑے پر سجدہ کر لیتا ہوں، البتہ کسی آدمی کی کمر پر سجدہ کرنا مجھے پسند نہیں۔

### (۴۳) الْمَرْأَةُ كَيْفَ تَكُونُ فِي سُجُودِهَا ؟

#### عورت سجدہ کیسے کرے؟

(۲۷۹۳) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : إِذَا سَجَدَتِ الْمَرْأَةُ فَلْتَحْتَفِزْ ، وَلْتَضُمَّ فَيَحْدِيهَا .

(۲۷۹۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب عورت سجدہ کرے تو اپنے جسم کو کھینچ لے اور اپنی رانوں کو ملا کر رکھے۔

(۲۷۹۴) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِي ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَّجِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّهُ سِئِلَ عَنْ صَلَاةِ الْمَرْأَةِ ؟ فَقَالَ : تَجْتَمِعُ وَتَحْتَفِزُ .

(۲۷۹۴) حضرت بکیر بن عبد اللہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سوال کیا گیا کہ عورت کیسے نماز پڑھے؟ فرمایا وہ جسم کو کھینچ کر اور ملا کر رکھے۔

(۲۷۹۵) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ مُعِينَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا سَجَدَتِ الْمَرْأَةُ فَلْتَضُمَّ فَيَحْدِيهَا ، وَلْتَضَعْ بَطْنَهَا عَلَى يَمَانِهَا .

(۲۷۹۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب عورت سجدہ کرے تو اپنی رانوں کو ملائے اور اپنے پیٹ کو ان پر رکھ دے۔

(۲۷۹۶) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَضَعَ الرَّجُلُ بَطْنَهُ عَلَى فَيْحْدِيهِ إِذَا سَجَدَ كَمَا تَضَعُ الْمَرْأَةُ .

(۲۷۹۶) حضرت لیث فرماتے ہیں کہ حضرت مجاہد اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ آدمی سجدہ کرتے وقت اپنے پیٹ کو اپنی رانوں پر رکھے جیسا کہ عورتیں کرتی ہیں۔

(۲۷۹۷) حَدَّثَنَا ابْنُ مَبَّارٍ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : الْمَرْأَةُ تَضُطُّمُ فِي السُّجُودِ .

(۲۷۹۷) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ عورت سجدوں میں اپنے جسم کو ملا کر رکھے گی۔

(۲۷۹۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا سَجَدَتِ الْمَرْأَةُ فَلْتَلْزِقْ بَطْنَهَا بِفَخْذَيْهَا ، وَلَا تَرْفَعْ عَجِيزَتَهَا ، وَلَا تَجَافِيَ كَمَا يُجَافِي الرَّجُلُ .

(۲۷۹۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ عورت جب سجدہ کرے تو اپنے پیٹ کو اپنی رانوں سے ملا کر رکھے، وہ اپنی سرین کو بلند نہ کرے اور مردوں کی طرف جسم کو کشادہ نہ کرے۔

## (۴۴) فی المرأة کَیْفَ تَجْلِسُ فِی الصَّلَاةِ

### عورت نماز میں کیسے بیٹھے گی؟

(۲۷۹۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ زُرْعَةَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ خَالِدِ بْنِ اللَّجْلَاجِ ، قَالَ : كُنَّ النِّسَاءُ يُؤْمَرْنَ أَنْ يَتَرَعَّنَ إِذَا جَلَسْنَ فِي الصَّلَاةِ ، وَلَا يَجْلِسْنَ جُلُوسَ الرَّجَالِ عَلَى أَوْرَاقِهِنَّ ، يَتَّقِي ذَلِكَ عَلَى الْمَرْأَةِ ، مَخَافَةَ أَنْ يَكُونَ مِنْهَا الشَّيْءُ .

(۲۷۹۹) حضرت خالد بن لجلج فرماتے ہیں کہ عورتوں کو حکم دیا جاتا تھا کہ نماز میں اس طرح بیٹھیں کہ اپنے دائیں یا بائیں پاؤں کو پنڈلی اور ران سے باہر نکالیں۔ وہ مردوں کی طرح اپنے گولہوں پر نہ بیٹھیں۔ عورتوں کے اس طرح بیٹھنے سے ان کے نقصان کا اندیشہ ہے۔

(۲۸۰۰) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ ، عَنْ نَافِعٍ ؛ أَنَّ صَفِيَّةَ كَانَتْ تُصَلِّي وَهِيَ مُتَرَبِّعَةٌ .

(۲۸۰۰) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا نماز میں اپنے دائیں یا بائیں پاؤں کو پنڈلی اور ران سے باہر نکال کر بیٹھتی تھیں۔

(۲۸۰۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ ثَوْرٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ ؛ أَنَّ أُمَّ الدَّرْدَاءِ كَانَتْ تَجْلِسُ فِي الصَّلَاةِ كَجَلْسَةِ الرَّجُلِ .

(۲۸۰۱) حضرت مکحول فرماتے ہیں کہ حضرت ام الدرداء نماز میں مردوں کی طرح بیٹھتی تھیں۔

(۲۸۰۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ : تَرَبَّعَ .

(۲۸۰۲) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ عورت اپنے دائیں یا بائیں پاؤں کو پنڈلی اور ران سے باہر نکال کر بیٹھے گی۔

(۲۸۰۳) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ سَلَمٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، قَالَ : تَجْلِسُ كَمَا تَرَى أَنَّهُ أَيْسَرُ .

(۲۸۰۳) حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ جس طرح اس کے لئے بیٹھنا آسان ہو بیٹھ جائے۔

(۲۸۰۴) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : تَقْعُدُ الْمَرْأَةُ فِي الصَّلَاةِ كَمَا يَقْعُدُ الرَّجُلُ .

(۲۸۰۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ عورت نماز میں ایسے بیٹھے گی جس طرح مرد بیٹھتا ہے۔



(۲۸۰۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الْأَعْمَرِيِّ، عَنْ نَافِعٍ، قَالَ: كُنَّ نِسَاءُ ابْنِ عُمَرَ يَتَرَبَّعْنَ فِي الصَّلَاةِ.

(۲۸۰۵) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی عورتیں اپنے دائیں یا بائیں پاؤں کو پٹلی اور ران سے باہر نکال کر بیٹھتی تھیں۔

(۲۸۰۶) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، قَالَ: سَأَلْتُ حَمَادًا عَنْ قُعُودِ الْمَرْأَةِ فِي الصَّلَاةِ؟ قَالَ: تَقْعُدُ كَيْفَ شَاءَتْ.

(۲۸۰۶) حضرت شعبہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حماد سے نماز میں عورت کے بیٹھنے کا طریقہ دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا کہ وہ جیسے چاہے بیٹھ جائے۔

(۲۸۰۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ: قُلْتُ لِعَطَاءٍ: أَتَجْلِسُ الْمَرْأَةُ فِي مِثْنَى عَلَى شَقِّهَا الْأَيْسَرِ؟ قَالَ: نَعَمْ، قُلْتُ: هُوَ أَحَبُّ إِلَيْكَ مِنَ الْأَيْمَنِ؟ قَالَ: نَعَمْ، تَجْتَمِعُ جَالِسَةً مَا اسْتَطَاعَتْ، قُلْتُ: تَجْلِسُ جُلُوسَ الرَّجُلِ فِي مِثْنَى، أَوْ تُخْرِجُ رِجْلَهَا الْيُسْرَى مِنْ تَحْتِ الْيَمِينِ؟ قَالَ: لَا يَضُرُّهَا أَيْ ذَلِكَ جَلَسَتْ إِذَا اجْتَمَعَتْ.

(۲۸۰۷) حضرت ابن جریج کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء سے عرض کیا کہ کیا عورت تشہد میں اپنے بائیں پہلو پر بیٹھے گی؟ انہوں نے فرمایا ہاں۔ میں نے عرض کیا کہ آپ کے نزدیک بائیں پہلو پر بیٹھنا دائیں پر بیٹھنے سے بہتر ہے۔ انہوں نے کہا ہاں اور عورت سے جہاں تک ہو سکے اپنے جسم کو سمیٹ کر نماز پڑھے۔ میں نے کہا کہ اگر عورت تشہد میں مرد کی طرح بیٹھے یا اپنے بائیں پاؤں کو کولہوں کے نیچے سے نکال کر بیٹھے تو کیا حکم ہے؟ انہوں نے کہا کہ جب اس نے اپنے جسم کو سمیٹ لیا اب جس طرح مرضی چاہے بیٹھ جائے، کوئی نقصان کی بات نہیں۔

(۲۸۰۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: تَجْلِسُ الْمَرْأَةُ مِنْ جَانِبٍ فِي الصَّلَاةِ.

(۲۸۰۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ عورت نماز میں ایک پہلو پر بیٹھے گی۔

(۲۸۰۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، وَاسْرَائِيلَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَامِرٍ، قَالَ: تَجْلِسُ الْمَرْأَةُ فِي الصَّلَاةِ كَمَا تَيْسَّرُ.

(۲۸۰۹) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ نماز میں عورت کے لئے جیسے بیٹھنا ممکن ہو بیٹھ جائے۔

(۷۵) فِي رَفْعِ الْيَدَيْنِ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ

دونوں سجدوں کے درمیان رفع یدین کا حکم

(۲۸۱۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَرْفَعُ يَدَيْهِ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ. (بخاری ۷۳۸ - ابوداؤد ۷۲۱)

(۲۸۱۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے نبی پاک ﷺ کو دیکھا کہ آپ دونوں سجدوں کے درمیان رفع یدین نہ

فرماتے تھے۔

(۲۸۱۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَنَسٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ .

(۲۸۱۱) حضرت یحییٰ بن ابی اسحاق کہتے ہیں کہ حضرت انس دونوں سجدوں کے درمیان رفع یدین فرماتے تھے۔

(۲۸۱۲) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السَّجْدَةِ الْأُولَى .

(۲۸۱۲) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب پہلے سجدے سے سر اٹھاتے تو رفع یدین فرماتے تھے۔

(۲۸۱۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنْ أَيُّوبَ ، قَالَ : رَأَيْتُ نَافِعًا وَطَاوُوسًا يَرْفَعَانِ أَيْدِيَهُمَا بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ .

(۲۸۱۳) حضرت ایوب فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت نافع اور حضرت طاووس کو دیکھا کہ وہ دونوں سجدوں کے درمیان رفع یدین کیا کرتے تھے۔

(۲۸۱۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَابْنِ سِيرِينَ ؛ أَنَّهُمَا كَانَا يَرْفَعَانِ أَيْدِيَهُمَا بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ .

(۲۸۱۴) حضرت اشعث فرماتے ہیں کہ حضرت حسن اور حضرت ابن سیرین دونوں سجدوں کے درمیان رفع یدین کرتے تھے۔

(۲۸۱۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنْ أَيُّوبَ ، قَالَ : رَأَيْتُهُ يَفْعَلُهُ .

(۲۸۱۵) حضرت ابن علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ایوب کو ایسا کرتے دیکھا ہے۔

(۴۶) فِي الْمَرِيضِ يَسْجُدُ عَلَى الْوِسَادَةِ وَالْمِرْفَقَةِ

مريض تکیے پر سجدہ کر سکتا ہے

(۲۸۱۶) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي قَرَارَةَ ، قَالَ : قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : يَسْجُدُ الْمَرِيضُ عَلَى الْمِرْفَقَةِ وَالثَّوْبِ الطَّيِّبِ .

(۲۸۱۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مریض تکیے اور پاک کپڑے پر سجدہ کر سکتا ہے۔

(۲۸۱۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : حَدَّثَنِي أُمُّ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهَا رَأَتْ أُمَّ سَلَمَةَ رَمَدَتْ عَيْنَهَا ، فَتَنِيَتْ لَهَا وَسَادَةٌ مِنْ أَدَمٍ ، فَجَعَلَتْ تَسْجُدُ عَلَيْهَا .

(۲۸۱۷) حضرت ام حسن فرماتی ہیں کہ انہوں نے حضرت ام سلمہ کو دیکھا کہ آنکھوں کی تکلیف کی وجہ سے ان کے لئے چمڑے کا ایک تکیہ رکھا گیا جس پر وہ سجدہ کرتی تھیں۔



(۲۸۱۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، مِثْلَهُ.

(۲۸۱۸) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۲۸۱۹) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أُمِّهِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، مِثْلَهُ، إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: اشْتَكْتُ عَيْنَهَا.

(۲۸۱۹) ایک اور سند سے مختلف الفاظ کے ساتھ یہی حدیث منقول ہے۔

(۲۸۲۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَنَسٍ؛ أَنَّهُ سَجَدَ عَلَى مِرْقَفَةٍ.

(۲۸۲۰) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت انس نے تکیہ پر سجدہ کیا۔

(۲۸۲۱) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ أَبِي خَلْدَةَ، قَالَ: كَانَ أَبُو الْعَالِيَةِ مَرِيضًا، وَكَانَتْ الْمِرْقَفَةُ تُنْشَى لَهُ فَيَسْجُدُ عَلَيْهَا.

(۲۸۲۱) حضرت ابوخلدہ فرماتے ہیں کہ ابو العالیہ مریض تھے، ان کے لئے تکیہ کو گول کر کے رکھا جاتا تھا اور وہ اس پر سجدہ کرتے تھے۔

(۲۸۲۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ؛ أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا أَنْ يَسْجُدَ الرَّجُلُ عَلَى الْمِرْقَفَةِ وَالْوِسَادَةِ فِي السَّفِينَةِ.

(۲۸۲۲) حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ حضرت حسن اس بات میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے کہ آدمی کشتی میں تکیہ پر سجدہ کرے۔

(۴۷) مَنْ كَرِهَ لِلْمَرِيضِ أَنْ يَسْجُدَ عَلَى الْوِسَادَةِ وَغَيْرِهَا

جن حضرات کے نزدیک مریض کے لئے تکیہ پر سجدہ کرنا مکروہ ہے

(۲۸۲۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عُمَرُو، عَنْ عَطَاءٍ؛ عَادَ ابْنُ عُمَرَ صَفْوَانَ، فَوَجَدَهُ يَسْجُدُ عَلَى وَسَادَةٍ فَتَهَا، وَقَالَ: أَوْمِيءُ إِيْمَاءً.

(۲۸۲۳) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمرؓ نے حضرت صفوان کی عیادت کی، دیکھا کہ وہ تکیہ پر سجدہ کر رہے ہیں، حضرت ابن عمر نے انہیں ایسا کرنے سے منع کیا اور فرمایا کہ صرف اشارہ کریں۔

(۲۸۲۴) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدٍ، قَالَ: السُّجُودُ عَلَى الْوِسَادَةِ مُحَدَّثٌ.

(۲۸۲۴) حضرت محمدؓ فرماتے ہیں کہ تکیہ پر سجدہ کرنا بدعت ہے۔

(۲۸۲۵) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ أَبِي حَرْبٍ بْنِ أَبِي الْأَسْوَدِ، قَالَ: اشْتَكَى أَبُو الْأَسْوَدِ الْقَالِجَ، فَكَانَ لَا يَسْجُدُ إِلَّا مَا رَفَعْنَاهُ لَهُ، مِرْقَفَةً يَسْجُدُ عَلَيْهَا، فَسَأَلْنَا عَنْ ذَلِكَ، وَأُرْسِلَ إِلَى ابْنِ عُمَرَ،

فَقَالَ: إِنْ اسْتَطَاعَ أَنْ يَسْجُدَ عَلَى الْأَرْضِ، وَإِلَّا فَيَوْمِيءَ إِيْمَاءً.

(۲۸۲۵) حضرت ابو حرب بن ابی الاسود کہتے ہیں کہ ابوالاسود کو فالج لاحق ہو گیا، وہ ایک تکیہ پر سجدہ کیا کرتے تھے جو ہم ان کی طرف بلند کرتے۔ اس بارے میں ہم نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اگر آدمی زمین پر سجدہ کرنے کی طاقت رکھتا ہو تو ٹھیک ہے ورنہ صرف اشارہ سے کام چلا لے۔

(۴۸) فِي الصَّلَاةِ عَلَى الْفِرَاشِ

بستر پر نماز پڑھنے کا حکم

(۲۸۲۶) حَدَّثَنَا ابْنُ مَبْرُكٍ، عَنْ حَمِيدٍ، عَنْ أَنَسٍ؛ كَانَ يُصَلِّي عَلَى فِرَاشِهِ.

(۲۸۲۶) حضرت حمید فرماتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ بستر پر نماز پڑھا کرتے تھے۔

(۲۸۲۷) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ طَاوُوسٍ؛ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي عَلَى الْفِرَاشِ الَّذِي مَرَضَ عَلَيْهِ.

(۲۸۲۷) حضرت لیث فرماتے ہیں کہ حضرت طاووس حالت مرض میں اپنے بستر پر نماز پڑھ لیا کرتے تھے۔

(۴۹) بَابُ مَنْ قَالَ الْمَرِيضُ يَوْمِيءَ إِيْمَاءً

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ مریض اشارے سے نماز پڑھے گا

(۲۸۲۸) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: رَأَيْتُ الْأَسْوَدَ يَوْمِيءَ فِي مَرَضِهِ.

(۲۸۲۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت اسود کو بیماری میں اشارے سے نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

(۲۸۲۹) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ؛ أَنَّهُ رَأَى سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ إِذَا كَانَ مَرِيضًا لَا يَسْتَطِيعُ الْجُلُوسَ أَوْ مَاءَ إِيْمَاءٍ، وَلَمْ يَرْفَعْ إِلَى رَأْسِهِ شَيْئًا.

(۲۸۲۹) حضرت عبد الرحمن بن حرملة فرماتے ہیں کہ میں نے دیکھا حضرت سعید بن مسیب جب مریض ہوتے اور بیٹھنے کی طاقت نہ رکھتے تو اشارہ کرتے اور اپنے سر کی طرف کوئی چیز نہ اٹھایا کرتے تھے۔

(۲۸۳۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ (ح) وَعَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، أَنَّهُمَا قَالَا: يُصَلِّي الْمَرِيضُ عَلَى الْحَالَةِ الَّتِي هُوَ عَلَيْهَا.

(۲۸۳۰) حضرت یونس اور حضرت حسن فرماتے ہیں کہ مریض اپنی حالت پر نماز پڑھے گا۔

(۲۸۳۱) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ تَوَيْمَةَ مَوْلَاةٍ وَادْعَةَ، قَالَتْ: دَخَلَ شُرَيْحٌ عَلَى أَبِي مَيْسَرَةَ يَعُودُهُ، فَقَالَ لَهُ: كَيْفَ تَصَلِّي؟ قَالَ: قَاعِدًا، قَالَ: فَقَالَ لَهُ شُرَيْحٌ: أَنْتَ أَعْلَمُ مِنَّا.



(۲۸۳۱) حضرت تمیم کہتی ہیں کہ حضرت شریح حضرت ابو میسرہ کی عیادت کے لئے حاضر ہوئے، ان سے پوچھا کہ آپ نماز کیسے پڑھتے ہیں؟ انہوں نے کہا بیٹھ کر۔ حضرت شریح نے ان سے کہا کہ آپ مجھ سے زیادہ جاننے والے ہیں۔

(۲۸۳۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : الْمَرِيضُ إِذَا لَمْ يَسْتَطِعِ السُّجُودَ أَوْ مَا إِيمَاءً .

(۲۸۳۲) حضرت محمد بن سیرین فرمایا کرتے تھے کہ جب مریض میں سجدہ کرنے کی طاقت نہ ہو تو وہ اشارے سے نماز پڑھے۔

(۲۸۳۳) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ عَامِرًا عَنْ صَلَاةِ الْمَرِيضِ ؟ فَقَالَ : إِذَا لَمْ يَسْتَطِعْ أَنْ يَضَعَ جَبْهَتَهُ عَلَى الْأَرْضِ فَلْيُؤِمِّئْ إِيمَاءً ، وَلْيُجْعَلِ السُّجُودُ أَحْفَظَ مِنَ الرُّكُوعِ .

(۲۸۳۳) حضرت حصین کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عامر سے مریض کی نماز کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ جب اس میں زمین پر پیشانی رکھنے کی طاقت نہ ہو تو اشارے سے نماز پڑھے اور اپنے سجدے کو رکوع سے زیادہ جھکائے۔

(۲۸۳۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَبَلَةَ بْنِ سُحَيْمٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنْ صَلَاةِ الْمَرِيضِ عَلَى الْعُودِ ؟ فَقَالَ : لَا أَمْرُكُمْ أَنْ تَتَّخِذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ أَوْلِيَاءَ ، إِنْ اسْتَطَعْتَ أَنْ تُصَلِّيَ قَائِمًا ، وَإِلَّا فَقَاعِدًا ، وَإِلَّا فَمُضْطَجِعًا .

(۲۸۳۴) حضرت جبلة بن سحیم کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سوال کیا کہ کیا مریض لکڑی پر نماز پڑھ سکتا ہے؟ تو انہوں نے فرمایا کہ میں تمہیں اس بات کی اجازت نہیں دے سکتا کہ تم اللہ کو چھوڑ کر کسی اور چیز کو معبود بنالو، اگر کھڑے ہو کر نماز پڑھنے کی طاقت نہ ہو تو بیٹھ کر نماز پڑھ لو اور اگر بیٹھ کر بھی نماز پڑھنے کی طاقت نہ ہو تو لیٹ کر پڑھ لو۔

(۲۸۳۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ ، قَالَ : دَخَلْنَا عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَهُوَ مَرِيضٌ ، وَهُوَ يُصَلِّي عَلَى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ يَوْمِيَّ إِيمَاءً .

(۲۸۳۵) حضرت ابو الہیثم کہتے ہیں کہ ہم حضرت ابراہیم کی بیماری کی حالت میں ان کے پاس حاضر ہوئے، وہ دائیں پہلو پر لیٹے ہوئے تھے اور اشارے سے نماز پڑھ رہے تھے۔

(۲۸۳۶) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ عَنْ أَبِي خَلْدَةَ قَالَ : رَأَيْتُ أَبَا الْعَالِيَةِ وَهُوَ مَرِيضٌ يَوْمِيَّ .

(۲۸۳۶) حضرت ابوخلدہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو العالیہ کو دیکھا کہ وہ حالت مرض میں اشارے سے نماز پڑھ رہے تھے۔

(۲۸۳۷) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ زَمْعَةَ ، عَنْ ابْنِ طَاوُوسٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : يُصَلِّي قَاعِدًا ، فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَلْيُؤِمِّئْ ، وَلَا يَمَسُّ عُودًا .

(۲۸۳۷) حضرت طاووس فرماتے ہیں کہ مریض بیٹھ کر نماز پڑھے گا، اگر بیٹھنے کی طاقت نہ ہو تو اشارے سے پڑھے اور لکڑی کا سہارا

نہ لے۔

(۲۸۳۸) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، عَنْ رَبَاحِ بْنِ أَبِي مَعْرُوفٍ، عَنْ عَطَاءٍ؛ فِي الْمَرِيضِ إِذَا لَمْ يَسْتَطِعْ أَنْ يُصَلِّيَ، قَالَ: يَوْمِيءُ إِيْمَاءً.

(۲۸۳۸) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اگر مریض میں نماز ادا کرنے کی طاقت نہ ہو تو اشارے سے نماز پڑھ لے۔

(۲۸۳۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنِ الْمُغِيرَةِ، عَنِ الْحَارِثِ، قَالَ: يُصَلِّي الْمَرِيضُ إِذَا لَمْ يَقْدِرْ عَلَى الْجُلُوسِ مُسْتَلْقِيًا، وَيَجْعَلُ رِجْلَيْهِ مِمَّا يَلِي الْقِبْلَةَ، وَيَسْتَقْبِلُ بِوَجْهِهِ الْقِبْلَةَ، يَوْمِيءُ إِيْمَاءً بِرَأْسِهِ.

(۲۸۳۹) حضرت حارث فرماتے ہیں کہ اگر مریض بیٹھ کر نماز پڑھنے پر قادر نہ ہو تو سیدھا لیٹ کر پڑھ لے اور اپنے پاؤں قبلہ کی طرف رکھے، اور اپنے چہرے کو قبلہ کی طرف رکھ کر اشارے سے نماز پڑھے۔

(۲۸۴۰) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ، قَالَ: سَأَلْتُ أَنَسًا عَنْ صَلَاةِ الْمَرِيضِ، كَيْفَ يُصَلِّي؟ قَالَ: يُصَلِّي جَالِسًا، وَيَسْجُدُ عَلَى الْأَرْضِ.

(۲۸۴۰) حضرت مختار بن فلفل فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس سے مریض کی نماز کا طریقہ دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا کہ وہ بیٹھ کر نماز پڑھے اور زمین پر سجدہ کرے۔

(۲۸۴۱) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ مَوْلَى عُرْوَةَ، عَنْ عُرْوَةَ، قَالَ: الْمَرِيضُ يَوْمِيءُ، وَلَا يَرْفَعُ إِلَى وَجْهِهِ شَيْئًا.

(۲۸۴۱) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ مریض اشارے سے نماز پڑھے گا اور اپنے سر کی طرف کوئی چیز نہیں اٹھائے گا۔

## (۵۰) فِي صَلَاةِ الْمَرِيضِ

### مریض کی نماز کا طریقہ

(۲۸۴۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ أَبِي خُسَيْنَةَ حَاجِبِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: دَخَلْتُ مَعَ الْحَكَمِ بْنِ الْأَعْرَجِ عَلَى بَكْرِ بْنِ الْمُرَزِيِّ وَهُوَ مَرِيضٌ، فَقَالَ: أَصَلَيْتُمُ الْعَصْرَ؟ قَالُوا: نَعَمْ، فَقَامَ فَصَلَّى صَلَاةً فَأَخَفَهَا لِمَرَضِهِ.

(۲۸۴۲) حضرت ابو خسینہ کہتے ہیں کہ میں حضرت حکم بن اعرج کے ساتھ بکر مرنی کی بیماری میں ان کے پاس گیا، انہوں نے ہم سے پوچھا کہ کیا تم نے عصر کی نماز پڑھ لی؟ ہم نے کہا جی ہاں، اس پر وہ کھڑے ہوئے اور انہوں نے ایسی نماز پڑھی جو ان کی بیماری کے لئے انتہائی آرام دہ تھی۔

(۲۸۴۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ، قَالَ: حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الشَّقَرِيُّ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كُنَّا عِنْدَ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ فِي مَرَضِهِ الَّذِي تُوُفِّيَ فِيهِ، قَالَ: فَأَعْمَى عَلَيْهِ، فَلَمَّا أَفَاقَ، قَالَ: قُلْنَا لَهُ: الصَّلَاةُ يَا أَبَا سَعِيدٍ، قَالَ: كَفَّانِ.



قَالَ أَبُو بَكْرٍ: يُرِيدُ كَفَانًا، يَعْنِي أَوْمًا.

(۲۸۴۳) حضرت رجاء بن عبیدہ کہتے ہیں کہ میں حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کے مرض الوفا میں ان کے پاس تھا کہ ان پر بے ہوش طاری ہو گئی، جب انہیں افاقہ ہوا تو ہم نے ان سے کہا کہ اے ابوسعید! نماز کا وقت ہو گیا ہے! انہوں نے فرمایا کہ میرے لئے اشارہ کرنا کافی ہے۔

(۲۸۴۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، قَالَ: أَخْبَرَنَا عَاصِمٌ، قَالَ: دَخَلَ عَلَيَّ أَبُو وَائِلٍ وَأَنَا مَرِيضٌ، فَقُلْتُ لَهُ: أَصَلَّى يَا أَبَا وَائِلٍ وَأَنَا ذَرَفٌ؟ قَالَ: نَعَمْ.

(۲۸۴۳) حضرت عاصم کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں بیمار تھا کہ حضرت ابووائل میرے پاس تشریف لائے، میں نے کہا کہ اے ابو وائل! میں ایک مستقل مریض ہوں تو کیا میں نماز پڑھوں گا۔ انہوں نے کہا جی ہاں۔

(۵۱) من كره الصلاة على العود

جو حضرات لکڑی پر نماز پڑھنے کو مکروہ خیال کرتے تھے

(۲۸۴۵) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ حَمِيدٍ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيِّ، قَالَ: كَانَ عُمَرُ يَكْرَهُ أَنْ يَسْجُدَ الرَّجُلُ عَلَى الْعُودِ.

(۲۸۴۵) حضرت بکر بن عبد اللہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ آدمی لکڑی پر سجدہ کرے۔

(۲۸۴۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، قَالَ: دَخَلَ عَبْدُ اللَّهِ عَلَى أَخِيهِ عُبَيْةَ يَعُودُهُ، فَوَجَدَهُ عَلَى عُودٍ يُصَلِّي، فَطَرَحَهُ وَقَالَ: إِنَّ هَذَا شَيْءٌ عَرَّضَ بِهِ الشَّيْطَانُ، صَعُ وَجْهَكَ عَلَى الْأَرْضِ، فَإِنْ لَمْ تَسْتَطِعْ فَأَوْمِيءَ إِيْمَاءً.

(۲۸۴۶) حضرت علقمہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ اپنے بھائی عتبہ کی عیادت کے لئے گئے، دیکھا کہ وہ لکڑی کے سہارے نماز پڑھ رہے ہیں۔ انہوں نے لکڑی کو اٹھا کر پھینک دیا اور فرمایا کہ یہ چیز شیطان کی طرف سے پیدا کی گئی ہے۔ تم اپنے چہرے کو زمین پر رکھو اور اگر اس کی طاقت نہ ہو تو اشارے سے نماز پڑھ لو۔

(۲۸۴۷) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، قَالَ: سِيلَ عَنِ الصَّلَاةِ عَلَى الْعُودِ فِكْرُهُ.

(۲۸۴۷) حضرت ابن عون کہتے ہیں کہ حضرت محمد سے پوچھا گیا کہ کیا لکڑی پر نماز پڑھنا جائز ہے؟ آپ نے اسے مکروہ خیال فرمایا۔

(۲۸۴۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ زَكَرِيَّا، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: دَخَلَ ابْنُ مَسْعُودٍ عَلَى أَخِيهِ عُبَيْةَ وَهُوَ مَرِيضٌ، وَهُوَ يَسْجُدُ عَلَى سِوَاكِ، فَرَمَى بِهِ وَقَالَ: أَوْمِيءَ إِيْمَاءً.

(۲۸۴۸) حضرت شعبی کہتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ اپنے بھائی عتبہ کی عیادت کے لئے تشریف لے گئے، وہ ایک مسواک کی لکڑی پر سجدہ کر رہے تھے، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے اس لکڑی کو پھینک دیا اور فرمایا کہ اشارے سے نماز پڑھو۔

(۲۸۴۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ ابِرَاهِيمَ، عَنِ الْحَسَنِ، أَنَّهُ كَرِهَ الصَّلَاةَ عَلَى الْعُودِ.

(۲۸۴۹) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت حسن لکڑی پر نماز پڑھنے کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔

(۵۲) مَنْ رَخَّصَ فِي الصَّلَاةِ عَلَى الْعُودِ وَاللَّوْحِ

جن حضرات نے لکڑی اور تختی پر نماز پڑھنے کی رخصت دی ہے

(۲۸۵۰) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سُمَيْعٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي مَنْ رَأَى حُدَيْفَةَ مَرِيضًا، فَكَانَ يُصَلِّي وَقَدْ جُعِلَ لَهُ وَسَادَةٌ، وَجُعِلَ لَهُ لَوْحٌ يُسْجَدُ عَلَيْهِ.

(۲۸۵۰) حضرت مالک بن عمیر فرماتے ہیں کہ مجھ سے اس شخص نے بیان کیا جنہوں نے حضرت حذیفہ کو بیماری کی حالت میں دیکھا تھا کہ وہ نماز میں ایک تکیہ یا تختی پر سجدہ کیا کرتے تھے۔

(۲۸۵۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ رَزِينَ مَوْلَى آلِ عَبَّاسٍ، قَالَ: أُرْسِلَ إِلَيَّ عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ، أَنْ أُرْسِلَ إِلَيْهِ بِلَوْحٍ مِنَ الْمُرْوَةِ، أَسْجُدُ عَلَيْهِ.

(۲۸۵۱) حضرت رزین کہتے ہیں کہ حضرت علی بن عبد اللہ بن عباس سے میری طرف یہ پیغام بھیجا کہ میں ان کے لئے پتھر کی ایک تختی بھیجوں جس پر وہ سجدہ کریں۔

(۵۳) فِي الْمَرِيضِ يَوْمِيءُ إِيْمَاءٌ حَيْثُ يَبْلُغُ رَأْسَهُ

مریض وہاں تک سجدہ کرے گا جہاں تک اس کا سر پہنچے

(۲۸۵۲) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ مُسْلِمٍ، عَنْ مُسْرُوقٍ، قَالَ: دَخَلَ عَبْدُ اللَّهِ عَلَى أَخِيهِ، فَرَأَاهُ يُصَلِّي عَلَى عُودٍ فَانْتَرَعَهُ وَرَمَى بِهِ، وَقَالَ: أَوْمِيءُ إِيْمَاءٌ حَيْثُ مَا يَبْلُغُ رَأْسُكَ.

(۲۸۵۲) حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اپنے بھائی سے ملاقات کے لئے آئے تو دیکھا کہ وہ ایک لکڑی پر سجدہ کر رہے ہیں۔ انہوں نے وہ لکڑی پھینک دی اور فرمایا کہ جہاں تک تمہارا سر پہنچے اشارہ سے نماز پڑھو۔

(۲۸۵۳) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ السَّمَّانُ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ؛ فِي الْمَرِيضِ إِذَا لَمْ يَقْدِرْ عَلَى السُّجُودِ، قَالَ: يَوْمِيءُ حَيْثُ مَا يَبْلُغُ رَأْسُهُ.

(۲۸۵۳) حضرت محمد فرماتے ہیں کہ جب مریض کو سجدہ کرنے کی طاقت نہ ہو تو جہاں تک اس کا سر پہنچے اشارے سے نماز



پڑھ لے۔

(۵۴) فی الوقوف وَالسُّكُوتِ إِذَا كَبَّرَ

تکبیر کہنے کے لئے خاموشی اور وقوف کا بیان

(۲۸۵۴) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عُمَرُو ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثُ سَكَنَاتٍ : سَكَنَةٌ إِذَا افْتَتَحَ التَّكْبِيرَ حَتَّى يَقْرَأَ الْحَمْدَ ، وَإِذَا قَرَعَ مِنْ الْحَمْدِ حَتَّى يَقْرَأَ السُّورَةَ ، وَإِذَا قَرَعَ مِنَ السُّورَةِ حَتَّى يَرْكَعَ . (ترمذی ۲۵۱- ابوداؤد ۷۷۶۵)

(۲۸۵۴) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نماز میں تین مرتبہ خاموشی اختیار فرماتے تھے ① تکبیر تحریر کہنے کے بعد سورہ فاتحہ پڑھنے تک ② سورہ فاتحہ پڑھنے کے بعد سورت شروع کرنے سے پہلے ③ سورت ختم کرنے کے بعد رکوع کی تکبیر کہنے سے پہلے۔

(۲۸۵۵) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقُعْقَاعِ ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَبَّرَ سَكَنَ بَيْنَ التَّكْبِيرِ وَالْقِرَاءَةِ . (بخاری ۷۴۳- ابوداؤد ۷۷۷۷)

(۲۸۵۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ تکبیر کہنے کے بعد تکبیر اور قراءت کے درمیان تھوڑی دیر خاموشی رہتے تھے۔

(۲۸۵۶) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ ، عَنْ عُمَرُو بْنِ مِهَاجِرٍ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، قَالَ : كَانَتْ لَهُ وَقْفَتَانِ : وَقْفَةٌ إِذَا كَبَّرَ ، وَوَقْفَةٌ إِذَا قَرَعَ مِنْ أَمِّ الْكِتَابِ .

(۲۸۵۶) حضرت عمرو بن مہاجر کہتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبد العزیز نماز میں دو وقفے کرتے تھے ایک تکبیر کہنے کے بعد اور دوسرا سورہ فاتحہ سے فارغ ہونے کے بعد۔

(۲۸۵۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، قَالَ : حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ حَمِيدٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْكُتُ سَكَتَيْنِ : إِذَا دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ ، وَإِذَا قَرَعَ مِنَ الْقِرَاءَةِ ، فَأَنْكَرَ ذَلِكَ عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ ، فَكُتِبُوا إِلَى أَبِي بِنِي كَعْبٍ فَكَتَبَ إِلَيْهِمْ أَنْ صَدَقَ سَمُرَةُ . (ابوداؤد ۷۷۷۷- احمد ۵/۲۳)

(۲۸۵۷) حضرت سمرہ بن جندب فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ دو مرتبہ خاموشی اختیار فرماتے تھے ایک تو نماز شروع کر کے اور دوسری قراءت سے فارغ ہونے کے بعد۔ یہ روایت حضرت عمران بن حصین کو عجیب لگی، انہوں نے اس بارے میں خط کے ذریعے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کی رائے دریافت کی تو انہوں نے فرمایا کہ حضرت سمرہ سچ کہتے ہیں۔

(۲۸۵۸) حَدَّثَنَا هُثَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، أَنَّهُ كَانَ إِذَا كَبَّرَ سَكَنَ هُنِيهَةً ، وَإِذَا قَالَ : ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ

عَلَيْهِمْ وَلَا الصَّالِّينَ ﴿سَكَتٌ هُنَيْهَةٌ، وَإِذَا نَهَضَ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ لَمْ يَسْكُتْ، وَقَالَ: ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾.

(۲۸۵۸) حضرت مغیرہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم جب تکبیر کہتے تو تھوڑی دیر خاموش رہتے اور پھر جب سورہ فاتحہ ختم کرتے تو پھر بھی تھوڑی دیر خاموش رہتے۔ پھر جب دوسری رکعت کے لئے اٹھتے تو خاموش نہ رہتے اور سورہ فاتحہ شروع کر دیتے۔

(۲۸۵۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: سَكَتَ الْإِمَامُ سَكَّتَيْنِ: سَكْنَةً إِذَا كَبَّرَ قَبْلَ أَنْ يَقْرَأَ، وَسَكْنَةً إِذَا فَرَغَ مِنَ السُّورَةِ قَبْلَ أَنْ يَرْكَعَ.

(۲۸۵۹) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ امام دومرتبہ خاموشی اختیار کرے گا۔ ایک مرتبہ قراءت سے پہلے تکبیر کہنے کے بعد اور دوسری مرتبہ رکوع میں جانے سے پہلے سورت سے فارغ ہونے کے بعد۔

(۲۸۶۰) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَنْصَارِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجَ، قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ، فَلَمَّا كَبَّرَ سَكَتَ سَاعَةً، ثُمَّ قَالَ: ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾.

(۲۸۶۰) حضرت عبد الرحمن اعرج کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ نماز پڑھی، جب وہ تکبیر کہتے تو تھوڑی دیر خاموش رہتے پھر سورہ فاتحہ شروع کرتے۔

(۵۵) قدر کم یستر المصلی

سترے کی مقدار کتنی ہونی چاہئے

(۲۸۶۱) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ سَلَامُ بْنُ سُلَيْمٍ، عَنْ سِمَاكِ، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا وَضَعَ أَحَدُكُمْ وَهُوَ يُرِيدُ أَنْ يُصَلِّيَ مِثْلَ مُؤَخَّرَةِ الرَّحْلِ فَلْيُصَلِّ، وَلَا يَبَالِ مَنْ مَرَّ وَرَاءَ ذَلِكَ. (ابوداؤد ۶۸۵۔ ابن ماجہ ۹۳۰)

(۲۸۶۱) حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھنا چاہے تو اپنے آگے کجاوے کی ٹیک کے برابر کوئی چیز رکھ لے پھر اگر اس کے آگے سے کوئی گزرے تو اس کی پرواہ نہ کرے۔

(۲۸۶۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُكَيْكَةَ، عَنْ يُونُسَ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هَلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ يُصَلِّيَ، فَإِنَّهُ يَسْتُرُهُ إِذَا كَانَ بَيْنَ يَدَيْهِ، مِثْلَ آخِرَةِ الرَّحْلِ.

(ابوداؤد ۷۰۲۔ احمد ۱۶۰۔ ابن خزيمة ۸۰۶)

(۲۸۶۲) حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھنے لگے تو اگر اس کے آگے کجاوے کی ٹیک کے برابر کوئی چیز ہو تو اس کا سترہ ہو جائے گا۔



(۲۸۶۲) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرْكُزُ الْحَرْبَةَ يَوْمَ الْعِيدِ يُصَلِّي إِلَيْهَا . (بخاری ۹۷۳ - مسلم ۲۳۶)

(۲۸۶۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ عید کے دن اپنے آگے لوہے کا ایک جنگی آلہ گاڑ لیتے تھے اور اس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھاتے تھے۔

(۲۸۶۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُسْعَرٍ ، عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جَحْفَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى إِلَى عَنَزَةٍ ، أَوْ شَبِهَا ، وَالطَّرِيقُ مِنْ وَرَائِهَا . (بخاری ۳۹۹ - ابوداؤد ۲۸۸)

(۲۸۶۳) حضرت ابو جحیفہ سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ نے چھوٹی لاٹھی یا اس جیسی کسی چیز کی طرف منہ کر کے نماز پڑھی جبکہ اس کے آگے راستہ تھا۔

(۲۸۶۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، قَالَ : إِنَّمَا كَانَتِ الْحَرْبَةُ تُحْمَلُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُصَلِّيَ إِلَيْهَا .

(۲۸۶۵) حضرت مکحول فرماتے ہیں کہ ایک چھوٹا لوہے کا ہتھیار نبی پاک ﷺ کے ساتھ لے جایا جاتا تھا تاکہ اس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھیں۔

(۲۸۶۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، وَوَكَيْعٌ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الْأَسْوَدِ ، قَالَ : رَأَيْتُ عُمَرَ رَكَزَ عَنَزَةً ، ثُمَّ صَلَّى إِلَيْهَا ، وَالظُّعْنُ تَمُرٌ بَيْنَ يَدَيْهِ .

(۲۸۶۶) حضرت اسود فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ایک چھوٹی لاٹھی کو اپنے آگے گاڑ کر نماز پڑھتے اور گزرنے والے آپ کے آگے سے گزرتے رہتے تھے۔

(۲۸۶۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُسْعَرٍ ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي مَالِكٍ ، عَنْ أَبِي عُبَيْدِ اللَّهِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : يَسْتُرُ الْمُصَلِّي فِي صَلَاتِهِ مِثْلَ مُؤَخَّرَةِ الرَّحْلِ فِي جَلَّةِ السَّوْطِ .

(۲۸۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نمازی کجاوے کی پچھلی لکڑی کے برابر اور کوڑے کی موٹائی میں کوئی چیز اپنے آگے رکھ لے تو اس کا سترہ ہو جائے گا۔

(۲۸۶۸) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ ، عَنْ حَبَّاجٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْمُهَلَّبِ بْنِ أَبِي صُفْرَةَ ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا كَانَ بَيْنَكَ وَبَيْنَ مَنْ يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْكَ مِثْلَ مُؤَخَّرَةِ الرَّحْلِ ، فَقَدْ سَتَرَكَ .

(۲۸۶۸) ایک صحابی روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اگر تمہارے اور تمہارے آگے سے گزرنے والوں کے درمیان کجاوے کی لکڑی کے برابر کوئی چیز ہو تو تمہارا سترہ ہو گیا۔

(۲۸۶۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُسْعَرٍ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي مَالِكٍ، عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ اللَّهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ؛ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ تُرْكُزُ لَهُ الْحُرْبَةُ فِي الْعِيدِ، فَيُصَلِّي إِلَيْهَا.

(۲۸۶۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ کے سامنے عید کے دن آگے لوہے کا ایک جنگی آلہ گاڑ دیا جاتا تھا اور اس کی طرف منہ کر کے آپ نماز پڑھاتے تھے۔

(۲۸۷۰) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، قَالَ: رَأَيْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ قَدْ نَصَبَ عَصًا يُصَلِّي إِلَيْهَا.

(۲۸۷۰) حضرت ابو کثیر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ مسجد حرام میں اپنے آگے ایک لٹھی گاڑ کر نماز ادا کر رہے تھے۔

(۲۸۷۱) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، قَالَ: كَانَ الرَّبِيعُ بْنُ خُثَيْمٍ إِذَا اشْتَدَّ عَلَيْهِ الْحَرُّ، رَكَزَ رُمَحَهُ فِي دَارِهِ، ثُمَّ صَلَّى إِلَيْهِ.

(۲۸۷۱) حضرت مغیرہ کہتے ہیں کہ حضرت ربیع بن خثیم کا معمول یہ تھا کہ جب کبھی گرمی زیادہ ہو جاتی تو اپنے گھر میں ایک نیزہ گاڑ کر اس کی طرف رخ کر کے نماز ادا کرتے۔

(۲۸۷۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ شُعَيْبِ بْنِ الْحُبَابِ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ، قَالَ: يَسْتُرُ الْمُصَلِّي مَا وَرَاءَ حَرْفِ الْعَلَمِ.

(۲۸۷۲) حضرت ابو العالیہ فرماتے ہیں کہ نمازی جھنڈے کے ڈنڈے سے بڑی چیز سے سترہ کرے گا۔

(۲۸۷۳) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ مُسْعَرٍ، عَنْ مُعَدَّانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: إِذَا صَلَّيْتُ فِي فُضَاءٍ مِنَ الْأَرْضِ، فَأَلْقِ بِسَوْطِكَ حَتَّى تُصَلِّيَ إِلَيْهِ.

(۲۸۷۳) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ جب تم کھلی جگہ نماز پڑھو تو اپنا کوڑا سامنے رکھ کر نماز پڑھو۔

(۲۸۷۴) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى، عَنْ ثَابِتِ بْنِ قَيْسٍ الْغَفَارِيِّ أَبِي الْعُصَيْنِ، قَالَ: رَأَيْتُ نَافِعَ بْنَ جُبَيْرٍ يُصَلِّي إِلَى السَّوْطِ فِي السَّفَرِ، وَإِلَى الْعَصَا.

(۲۸۷۴) حضرت ثابت بن قیس کہتے ہیں کہ میں نے حضرت نافع بن جبیر کو دیکھا کہ وہ سفر میں کوڑے یا لٹھی کی طرف منہ کر کے نماز پڑھتے تھے۔

(۲۸۷۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ بُرَيْدٍ، عَنْ مَكْحُولٍ؛ قَالَ: يَسْتُرُ الرَّجُلُ فِي صَلَاتِهِ مِثْلَ آخِرَةِ الرَّحْلِ.

(۲۸۷۵) حضرت مکحول فرماتے ہیں کہ نمازی نماز میں کجاوے کی لکڑی کی طرف رخ کر کے نماز پڑھے گا۔

(۲۸۷۶) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، عَنْ سَلَمٍ، عَنِ الْحَسَنِ وَفَتَادَةَ قَالَ: تَسْتُرُهُ مِثْلَ آخِرَةِ الرَّحْلِ إِذَا كَانَ قُدَّامَ الْمُصَلِّي.



(۲۸۷۶) حضرت حسن اور حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ اگر نمازی کے آگے کجاوے کی لکڑی جیسی کوئی چیز ہو تو سترہ ہو گیا۔

(۲۸۷۷) حَدَّثَنَا هُثَيْمٌ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: النَّهْرُ سِتْرَةٌ.

(۲۸۷۷) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ دریا سترہ ہے۔

(۲۸۷۸) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ مُعِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانُوا يَسْتَحِبُّونَ إِذَا صَلَّوْا فِي فُضَاءٍ أَنْ يَكُونَ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ مَا يَسْتُرُهُمْ.

(۲۸۷۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف اس بات کو پسند کرتے تھے کہ جب کچھ لوگ کھلی جگہ نماز پڑھیں تو اپنے آگے کوئی چیز سترے کے لئے رکھ لیں۔

(۲۸۷۹) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ، قَالَ: أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الرَّبِيعِ بْنُ سَبْرَةَ بْنِ مَعْبُدٍ الْجُهَنِيُّ، قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبِي، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَتْ رَأْسُ أَحَدِكُمْ فِي صَلَاتِهِ وَلَوْ بِسَهْمٍ.

(احمد ۳/۳۰۳ - ابن خزيمة ۸۱۰)

(۲۸۷۹) ایک صحابی روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی نماز پڑھے تو اپنے آگے سترہ کے لئے کوئی چیز رکھ لے خواہ کوئی تیر ہی کیوں نہ ہو۔

(۲۸۸۰) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ، عَنْ سَلَمَةَ، قَالَ: رَأَيْتُهُ يُنْصَبُ أَحْجَارًا فِي الْبَرِّيَّةِ، فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يُصَلِّيَ صَلَّى إِلَيْهَا.

(۲۸۸۰) حضرت یزید بن ابی عید کہتے ہیں کہ حضرت سلمہ نے ایک صحرا میں کچھ پتھر اوپر نیچے رکھے اور جب وہ نماز پڑھنا چاہتے تو ان کی طرف رخ کر کے نماز ادا فرماتے۔

(۲۸۸۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ عِمْسَى بْنِ أَبِي عَزَّةَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ؛ أَنَّهُ كَانَ يُلْقِي سَوْطَهُ، ثُمَّ يُصَلِّيَ إِلَيْهَا.

(۲۸۸۱) حضرت عیسیٰ بن ابی عزہ کہتے ہیں کہ حضرت شععی اپنا کوڑا ڈالتے پھر اس کی طرف رخ کر کے نماز ادا کرتے۔

(۵۶) مَنْ رَخَصَ فِي الْفُضَاءِ أَنْ يُصَلِّيَ بِهَا

جن حضرات نے کھلی جگہ بغیر سترہ کے نماز پڑھنے کی رخصت دی ہے

(۲۸۸۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: جَنَّتْ أَنَا وَالْفَضْلُ عَلَى أَنَانَ، وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِالنَّاسِ، فَمَرَرْنَا عَلَى بَعْضِ الصَّفِّ، فَتَرَكْنَا وَتَرَكَنَاهَا تَرْتَعُ، فَلَمْ يَقُلْ لَنَا شَيْئًا. (مسلم ۳۶۲ - ابو داؤد ۷۱۵)

(۲۸۸۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں اور حضرت فضل ایک گدھی پر سوار تھے، اور حضور ﷺ لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے، ہم ایک صف کے آگے سے گذرے اور ہم نے گدھی سے اتر کر اسے چرنے کے لئے چھوڑ دیا، لیکن حضور ﷺ نے ہم سے اس بارے میں کوئی بات نہ فرمائی۔

(۲۸۸۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ حَبَّاجٍ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قِصَاءٍ لَيْسَ بَيْنَ يَدَيْهِ شَيْءٌ.

(۲۸۸۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک کھلی جگہ میں نماز ادا فرمائی جہاں آپ کے آگے کوئی چیز نہیں تھی۔

(۲۸۸۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ حَبَّاجٍ، قَالَ: سَأَلْتُ عَطَاءَ عَنِ الرَّجُلِ يُصَلِّي فِي الْقِصَاءِ لَيْسَ بَيْنَ يَدَيْهِ شَيْءٌ؟ قَالَ: لَا بَأْسَ بِهِ.

(۲۸۸۴) حضرت حجاج کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا جو کھلی جگہ نماز پڑھے اور اس کے سامنے کوئی چیز نہ ہو تو انہوں نے فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۲۸۸۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ يُونُسَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ مُغْفَلٍ يُصَلِّي وَبَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ فُجْوَةٌ. (۲۸۸۵) حضرت ابو اسحاق کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن مغفل کو دیکھا کہ وہ کھلی جگہ نماز پڑھ رہے تھے اور ان کے اور قبلے کے درمیان کچھ نہ تھا۔

(۲۸۸۶) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، قَالَ: رَأَيْتُ الْقَاسِمَ وَسَالِمًا يُصَلِّيَانِ فِي السَّفَرِ فِي الصَّحَرَاءِ إِلَى غَيْرِ سُتْرَةٍ.

(۲۸۸۶) حضرت خالد بن ابی بکر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت قاسم اور حضرت سالم کو دیکھا کہ وہ ایک سفر کے دوران صحراء میں بغیر سترہ کے نماز پڑھ رہے تھے۔

(۲۸۸۷) عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ هِشَامٍ، قَالَ: كَانَ أَبِي يُصَلِّي إِلَى غَيْرِ سُتْرَةٍ. (۲۸۸۷) حضرت ہشام فرماتے ہیں کہ میرے والد بغیر سترہ کے نماز پڑھا کرتے تھے۔

(۲۸۸۸) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: رَأَيْتُ أَبَا جَعْفَرٍ وَعَامِرًا يُصَلِّيَانِ إِلَى غَيْرِ أُسْطُوَانَةٍ. (۲۸۸۸) حضرت جابر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو جعفر اور حضرت عامر کو دیکھا کہ وہ بغیر سترہ کے نماز پڑھ رہے تھے۔

(۲۸۸۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مَهْدِيٍّ بْنِ مَيْمُونٍ، قَالَ: رَأَيْتُ الْحَسَنَ يُصَلِّي فِي الْجَبَانَةِ، إِلَى غَيْرِ سُتْرَةٍ. (۲۸۸۹) حضرت مہدی بن میمون کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن کو دیکھا کہ وہ کھلی جگہ بغیر سترہ کے نماز پڑھ رہے تھے۔

(۲۸۹۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، قَالَ: رَأَيْتُ مُحَمَّدَ بْنَ الْحَنَفِيَّةِ يُصَلِّي فِي مَسْجِدٍ مِنِّي وَالنَّاسُ



يُصَلُّونَ بَيْنَ يَدَيْهِ ، فَجَاءَ فَتَى مِنْ أَهْلِهِ فَجَلَسَ بَيْنَ يَدَيْهِ .

(۲۸۹۰) حضرت عمرو بن دینار کہتے ہیں کہ میں نے محمد ابن الحنفیہ کو دیکھا کہ وہ منیٰ کی مسجد میں نماز پڑھ رہے تھے اور لوگ ان کے آگے نماز پڑھ رہے تھے۔ ان کے گھر والوں میں سے کچھ نوجوان آئے اور ان کے آگے بیٹھ گئے۔

(۵۷) مَنْ كَانَ يَقُولُ إِذَا صَلَّيْتَ إِلَى سُرَّةٍ ، فَادْنُ مِنْهَا

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ جب تم سترہ کی طرف رخ کر کے نماز پڑھو تو اس کے قریب رہو

(۲۸۹۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَنْمَةَ ، يَبْلُغُ بِهِ ، قَالَ : إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ إِلَى سُرَّةٍ فَلْيَدْنُ مِنْهَا ، لَا يَقْطَعُ الشَّيْطَانُ عَلَيْهِ صَلَاتَهُ .

(۲۸۹۱) حضرت سہل بن ابی حنمہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی سترہ کی طرف رخ کر کے نماز پڑھے تو اس کے قریب رہے تاکہ شیطان اس کی نماز میں رخنہ نہ ڈال سکے۔

(۲۸۹۲) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلْيَصِلْ إِلَى سُرَّةٍ وَلْيَدْنُ مِنْهَا ، وَلَا يَدْعُ أَحَدًا يَمُرُّ بَيْنَهُ وَبَيْنَهَا ، فَإِنْ جَاءَ أَحَدٌ يَمُرُّ فَلْيَقَاتِلْهُ ، فَإِنَّهُ شَيْطَانٌ .

(ابوداؤد ۲۹۸ - ابن حبان ۲۳۷۵)

(۲۸۹۲) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی سترہ کی طرف رخ کر کے نماز پڑھے تو اس کے قریب رہے، تاکہ کوئی اس کے آگے سے نہ گذر سکے، اگر کوئی اس کے آگے سے گذرے لگے تو اس سے جھگڑا کرے کیونکہ وہ شیطان ہے۔

(۲۸۹۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنِ الْمُغِيرَةِ ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : لَا تُصَلِّينَ وَبَيْنَكَ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ فَجُوءٌ ، تَقْدَمُ إِلَى الْقِبْلَةِ ، أَوْ اسْتَبْرَ بِسَارِيَةٍ .

(۲۸۹۳) حضرت ابوعبیدہ بن عبد اللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ تم اس حالت میں نماز نہ پڑھو کہ تمہارے اور قبلے کے درمیان بہت سی خالی جگہ ہو۔ یا تو قبلے کی طرف آگے بڑھ جاؤ یا کسی ستون کا سترہ بنا لو۔

(۲۸۹۴) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلْيَصِلْ إِلَى سُرَّةٍ ، وَلْيَدْنُ مِنْهَا ، كَمَا لَا يَمُرُّ الشَّيْطَانُ أَمَامَهُ .

(۲۸۹۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھنے لگے تو کسی چیز کو اپنا سترہ بنا لے اور اس کے قریب رہے تاکہ شیطان اس کے آگے سے نہ گذر سکے۔

(۵۸) الرَّجُلُ يَسْتُرُ الرَّجُلَ إِذَا صَلَّى إِلَيْهِ أَمْ لَا ؟

کیا کوئی نمازی دوسرے آدمی کو سترہ بنا سکتا ہے؟

(۲۸۹۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ الْغَازِ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا لَمْ يَجِدْ سَبِيلًا إِلَى سَارِيَةٍ مِنْ سَوَارِي الْمَسْجِدِ ، قَالَ لِي : وَلَيْتَ ظَهَرَكَ .

(۲۸۹۵) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو جب سترہ کے لئے مسجد میں کوئی ستون نہ ملتا تو مجھے فرماتے کہ تم اپنی کمر میری طرف کر کے بیٹھ جاؤ۔

(۲۸۹۶) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ سُلَيْمٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، قَالَ يَسْتُرُ الرَّجُلُ الرَّجُلَ إِذَا كَانَ جَالِسًا وَهُوَ يُصَلِّي .

(۲۸۹۶) حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ کوئی آدمی بیٹھا ہوا ہو تو اس کے پیچھے نماز پڑھنے والا اس کا سترہ بنا سکتا ہے۔

(۲۸۹۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ هِشَامِ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : الرَّجُلُ يَسْتُرُ الْمُصَلِّيَ فِي الصَّلَاةِ ، وَقَالَ ابْنُ سِيرِينَ : لَا يَسْتُرُ الرَّجُلُ الْمُصَلِّيَ .

(۲۸۹۷) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ آدمی نمازی کا سترہ بن سکتا ہے۔ اور حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ آدمی نمازی کا سترہ نہیں بن سکتا۔

(۲۸۹۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَقْعُدُ رَجُلًا ، فَيُصَلِّي خَلْفَهُ وَالنَّاسُ يَمُرُّونَ بَيْنَ يَدَيْ ذَلِكَ الرَّجُلِ .

(۲۸۹۸) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کسی آدمی کو اپنے آگے بٹھاتے اور اس کے پیچھے نماز پڑھتے جبکہ لوگ اس آدمی کے آگے سے گزرتے رہتے تھے۔

(۲۸۹۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ، قَالَ : سَأَلْتُ إِبْرَاهِيمَ أَيْسَرُ النَّائِمِ ؟ قَالَ : لَا ، قُلْتُ : فَأَلْقَاعُهُ ؟ قَالَ : نَعَمْ .

(۲۸۹۹) حضرت حماد کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم سے سوال کیا کہ کیا سوئے ہوئے شخص کا سترہ بنایا جاسکتا ہے؟ انہوں نے کہا نہیں۔ میں نے کہا کہ کیا بیٹھے ہوئے شخص کو سترہ بنایا جاسکتا ہے۔ انہوں نے کہا ہاں۔

(۵۹) مَنْ قَالَ لَا يَقْطَعُ الصَّلَاةُ شَيْءٌ وَادْرَوْا مَا اسْتَطَعْتُمْ

نمازی کے آگے۔۔۔ سے کسی کے گزرنے سے نماز تو نہیں ٹوٹی لیکن جہاں تک ہو سکے اسے روکنا چاہئے

(۲۹۰۰) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ مُجَالِدٍ ، عَنْ أَبِي الْوَدَّاعِ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ



وَسَلَّمَ : لَا يَقْطَعُ الصَّلَاةَ شَيْءٌ ، وَادْرُؤُوا مَا اسْتَطَعْتُمْ ، فَإِنَّهُ شَيْطَانٌ . (ابوداؤد ۷۱۹ - دارقطنی ۳۶۸)

(۲۹۰۰) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ نمازی کے آگے سے کسی کے گزرنے سے نماز تو نہیں ٹوٹی لیکن جہاں تک ہو سکے اسے روکو، کیونکہ وہ شیطان ہے۔

(۲۹۰۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ وَرَكِيْعٌ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ عَلِيٍّ وَعُثْمَانَ قَالَا : لَا يَقْطَعُ الصَّلَاةَ شَيْءٌ ، وَادْرُؤُوا عَنْكُمْ مَا اسْتَطَعْتُمْ .

(۲۹۰۱) حضرت علی اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نمازی کے آگے سے کسی کے گزرنے سے نماز تو نہیں ٹوٹی لیکن جہاں تک ہو سکے اسے روکو۔

(۲۹۰۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَالِمٍ ؛ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ قِيلَ لَهُ : إِنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عِيَّاشٍ بْنُ أَبِي رَبِيعَةَ يَقُولُ : يَقْطَعُ الصَّلَاةَ الْحِمَارُ وَالْكَلْبُ ، فَقَالَ : لَا يَقْطَعُ صَلَاةَ الْمُسْلِمِ شَيْءٌ .

(۲۹۰۲) حضرت سالم کہتے ہیں کہ کسی نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا کہ حضرت عبد اللہ بن عیاش بن ابی ربیعہ کہتے ہیں کہ گدھے اور کتے کے گزرنے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ مسلمان کی نماز کوئی چیز نہیں توڑتی۔

(۲۹۰۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ ؛ قَالَ : لَا يَقْطَعُ الصَّلَاةَ شَيْءٌ ، وَذُبُّوا عَنْ أَنْفُسِكُمْ .

(۲۹۰۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ نماز کو کوئی چیز نہیں توڑتی اور اپنے نفسوں کو بچا رکھو۔

(۲۹۰۴) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : جُنْتُ أَنَا وَالْفَضْلُ عَلَى أَنَا وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْلِي بِالنَّاسِ بَعْرَفَةً ، فَمَرَرْنَا عَلَى بَعْضِ الصَّفِّ فَتَرَلْنَا وَتَرَكْنَاهَا تَرَعٌ ، فَلَمْ يَقُلْ لَنَا شَيْئًا .

(۲۹۰۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں اور حضرت فضل ایک گدھی پر سوار تھے، اور حضور ﷺ عرفہ میں لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے، ہم ایک صف کے آگے سے گزرے اور ہم نے گدھی سے اتر کر اسے چرنے کے لئے چھوڑ دیا، لیکن حضور ﷺ نے ہم سے اس بارے میں کوئی بات نہ فرمائی۔

(۲۹۰۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، قَالَ : سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ ؟ فَقَالَ : لَا يَقْطَعُ الصَّلَاةَ إِلَّا الْحَدَثُ .

(۲۹۰۵) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ نماز سوائے وضو ٹوٹنے کے کسی چیز سے نہیں ٹوٹی۔

(۲۹۰۶) حَدَّثَنَا وَرَكِيْعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنِ الزُّبَيْرِ قَانَ ، عَنْ كَعْبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ، عَنْ حَذِيفَةَ ، قَالَ : لَا يَقْطَعُ الصَّلَاةَ شَيْءٌ ، وَادْرَأْ مَا اسْتَطَعْتَ .

(۲۹۰۶) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نماز کسی چیز سے نہیں ٹوٹی، البتہ تم سے جہاں تک ہو سکے گزرنے والے کو روکو۔

(۲۹۰۷) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ خَيْثَمَةَ، قَالَ: سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّهَا قَالَتْ: لَا يَقْطَعُ الصَّلَاةَ شَيْءٌ إِلَّا الْكَلْبُ الْأَسْوَدُ.

(۲۹۰۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نماز سوائے کالے کتے کے کسی چیز کے گزرنے سے نہیں ٹوٹی۔

(۲۹۰۸) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ هِشَامِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كَانَ يَقُولُ: لَا يَقْطَعُ الصَّلَاةَ شَيْءٌ إِلَّا الْكُفْرُ.

(۲۹۰۸) حضرت عروہ فرمایا کرتے تھے کہ نماز سوائے کفر کے کسی چیز سے نہیں ٹوٹی۔

(۲۹۰۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ حَنْظَلَةَ، عَنِ الْقَاسِمِ، قَالَ: لَا يَقْطَعُ الصَّلَاةَ شَيْءٌ، إِلَّا اللَّهُ أَقْرَبُ كُلِّ شَيْءٍ.

(۲۹۰۹) حضرت قاسم فرماتے ہیں کہ نماز کو کوئی چیز نہیں توڑتی، اللہ تعالیٰ ہر چیز سے زیادہ قریب ہے۔

(۲۹۱۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ وَأَنَا مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ، كَاغْتِرَاضِ الْجَنَازَةِ. (مسلم ۲۶۷۷۔ ابن ماجہ ۹۵۶)

(۲۹۱۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک ﷺ رات کو نماز پڑھ رہے ہوتے تھے اور میں آپ کے اور قبلے کے درمیان

اس طرح لیٹی ہوتی تھی جس طرح جنازہ پڑا ہو۔

(۲۹۱۱) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ طَاوُوسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: اعْزِلُوا صَلَاتَكُمْ مَا اسْتَطَعْتُمْ، وَأَشَدُّ

مَا يَتَّقِي عَلَيْهَا مَرَابِضُ الْكِلَابِ.

(۲۹۱۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ تم سے جہاں تک ہو سکے اپنے آگے سے گزرنے والوں کو روکو، نماز میں سب سے

زیادہ جن چیزوں کے گزرنے سے احتیاط لازم ہے ان میں کتے سرفہرست ہیں۔

(۲۹۱۲) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنْ زَكَرِيَّا، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: لَا يَقْطَعُ الصَّلَاةَ شَيْءٌ وَلَكِنْ اذْرُؤُوا عَنْهَا مَا

اسْتَطَعْتُمْ.

(۲۹۱۲) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ نماز کسی چیز سے نہیں ٹوٹی البتہ تم سے جہاں تک ہو سکے گزرنے والوں کو روکو۔

(۶۰) مَنْ قَالَ يَقْطَعُ الصَّلَاةَ الْكَلْبُ وَالْمَرْءُ وَالْجِمَارُ

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ کتے، عورت اور گدھے کے گزرنے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے

(۲۹۱۳) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ يُونُسَ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ،

قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا لَمْ يَكُنْ بَيْنَ يَدَيْهِ مِثْلُ آخِرَةِ الرَّحْلِ، فَإِنَّهُ يَقْطَعُ صَلَاتَهُ:

الْمَرْءُ وَالْجِمَارُ وَالْكَلْبُ الْأَسْوَدُ، قَالَ: قُلْتُ: يَا أَبَا ذَرٍّ، فَمَا بَالُ الْكَلْبِ الْأَسْوَدِ مِنَ الْكَلْبِ الْأَحْمَرِ مِنَ

الْكَلْبِ الْأَصْفَرِ؟ فَقَالَ: يَا ابْنَ أَحْيَى، إِنِّي سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا سَأَلْتَنِي، فَقَالَ:



## الْكَلْبُ الْأَسْوَدُ شَيْطَانٌ.

(۲۹۱۳) حضرت ابو ذر غفاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب کسی آدمی کے آگے کجاوے کی لکڑی کے برابر کوئی چیز نہ ہو تو عورت، گدھے اور کالے کتے کے گزرنے سے نماز ٹوٹ جائے گی۔ راوی حضرت عبد اللہ بن صامت فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا کہ اے ابو ذر! کالے کتے، لال کتے اور پیلے کتے میں کیا فرق ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ اے میرے بھتیجے! میں نے رسول اللہ ﷺ سے اس بارے میں سوال کیا تھا تو آپ نے فرمایا تھا کہ کالا کتا شیطان ہے۔

(۲۹۱۴) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: الْكَلْبُ الْأَسْوَدُ الْبُهِيمُ شَيْطَانٌ، وَهُوَ يَقْطَعُ الصَّلَاةَ.

(۲۹۱۳) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ کالا کتا شیطان ہے وہ نماز کو توڑ دیتا ہے۔

(۲۹۱۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ مُعَاذٍ؛ مِثْلَهُ.

(۲۹۱۵) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے بھی یونہی منقول ہے۔

(۲۹۱۶) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، وَغُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ: يَقْطَعُ الصَّلَاةَ الْمَرْأَةُ وَالْجِمَارُ وَالْكَلْبُ.

(۲۹۱۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عورت، گدھے اور کتے کے گزرنے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے۔

(۲۹۱۷) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، وَغُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ قِيَاضٍ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ؛ مِثْلَهُ.

(۲۹۱۷) حضرت ابو الاحوص سے بھی یونہی منقول ہے۔

(۲۹۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ بُرَيْدٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، قَالَ: يَقْطَعُ صَلَاةَ الرَّجُلِ الْمَرْأَةُ وَالْجِمَارُ وَالْكَلْبُ.

(۲۹۱۸) حضرت مکحول فرماتے ہیں کہ مرد کی نماز عورت، گدھے اور کتے کے گزرنے سے ٹوٹ جاتی ہے۔

(۲۹۱۹) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ سَلَمٍ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: يَقْطَعُ الصَّلَاةَ الْكَلْبُ الْأَسْوَدُ، وَالْمَرْأَةُ الْخَائِضُ. (نسائی ۸۲۷)

(۲۹۱۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ کالے کتے اور خائضہ کے گزرنے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے۔

(۲۹۲۰) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ سَلَمٍ، عَنْ الْحَسَنِ، قَالَ: يَقْطَعُ الصَّلَاةَ الْكَلْبُ، وَالْمَرْأَةُ، وَالْجِمَارُ.

(۲۹۲۰) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ کتے، عورت اور گدھے کے گزرنے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے۔

(۲۹۲۱) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ يَحْيَى، عَنْ عِكْرِمَةَ، قَالَ: يَقْطَعُ الصَّلَاةَ الْكَلْبُ، وَالْمَرْأَةُ وَالْجَنْزِيرُ، وَالْجِمَارُ، وَالْيَهُودِيُّ، وَالنَّصْرَانِيُّ، وَالْمَجُوسِيُّ. (ابو داؤد ۷۰۳)

(۲۹۲۱) حضرت ترمذی فرماتے ہیں کہ کتے، عورت، خنزیر، گدھے، یہودی، عیسائی اور مجوسی کے گزرنے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے۔

(۲۹۲۲) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنْ زَمْعَةَ ، عَنْ ابْنِ طَاوُوسَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : يَقْطَعُ الصَّلَاةَ الْكَلْبُ ، قِيلَ لَهُ : فَالْمَرْأَةُ ؟ قَالَ : لَا ، إِنَّمَا هُنَّ شَقَائِقُكُمْ ، أَخَوَاتُكُمْ وَأُمَّهَاتُكُمْ .

(۲۹۲۲) حضرت طاووس نے ایک مرتبہ فرمایا کہ کتے کے گزرنے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے۔ کسی نے پوچھا کیا عورت کے گزرنے سے بھی ٹوٹتی ہے؟ فرمایا نہیں، وہ تو تمہاری جنس کا حصہ ہیں، وہ تمہاری بہنیں اور مائیں ہیں۔

(۲۹۲۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ بُكَيْرٍ ، أَنَّ ابْنَ عُمَرَ أَعَادَ رَكْعَةً مِنْ جِرْوٍ مَرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ فِي الصَّلَاةِ .

(۲۹۲۳) حضرت بکر فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ نماز کے دوران حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے آگے سے کتے کا پلا گزرا تو انہوں نے اس رکعت کو دوبارہ پڑھا۔

(۲۹۲۴) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ الْغَازِ ، قَالَ : سَمِعْتُ عَطَاءَ يَقُولُ : لَا يَقْطَعُ الصَّلَاةَ إِلَّا الْكَلْبُ الْأَسْوَدُ ، وَالْمَرْأَةُ الْحَائِضُ .

(۲۹۲۴) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ کالے کتے اور حائضہ عورت کے علاوہ کسی چیز کے گزرنے سے نماز نہیں ٹوٹتی۔

(۶۱) فِي الرَّجُلِ يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيِ الرَّجُلِ يَرُدُّهُ أَمْ لَا؟

اگر نماز کے دوران کسی کے آگے سے کوئی آدمی گزرنے لگے تو اسے روکے گا یا نہیں؟

(۲۹۲۵) مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ مَسْعُودٍ إِذَا مَرَّ أَحَدٌ بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُوَ يُصَلِّي التَّزِمَهُ حَتَّى يَرُدَّهُ ، وَيَقُولُ : إِنَّهُ لَيَقْطَعُ نِصْفَ صَلَاةِ الْمَرْءِ مُرُورُ الْمَرْءِ بَيْنَ يَدَيْهِ .

(۲۹۲۵) حضرت اسود فرماتے ہیں کہ اگر حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے آگے سے نماز کے دوران کوئی گزرنے لگتا تو اسے روکنے کی پوری کوشش کرتے اور فرماتے کہ نمازی کے آگے سے کسی کا گزرنا اس آدمی کی نماز کو خراب کر دیتا ہے۔

(۲۹۲۶) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرِ ، وَابْنُ فَضِيلٍ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ ، عَنْ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : إِنْ مَرَّ بَيْنَ يَدَيْكَ فَلَا تَرُدَّهُ .

(۲۹۲۶) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ اگر تمہارے آگے سے کوئی گزرنے لگے تو اسے مت روکو۔

(۶۲) مَنْ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَمُرَّ الرَّجُلُ بَيْنَ يَدَيِ الرَّجُلِ وَهُوَ يُصَلِّي

جن حضرات نے نمازی کے آگے سے کسی کے گزرنے کو نا پسند کیا ہے

(۲۹۲۷) حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ سَلِيمِ أَبِي النَّضْرِ ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَبِي



جُهِيمَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَوْ يَعْلَمُ أَحَدُكُمْ مَا لَهُ فِي الْمَمَرِ بَيْنَ يَدَيِ أَخِيهِ وَهُوَ يُصَلِّي . يَعْنِي : مِنَ الْإِيمِ ، لَوَقَفَ أَرْبَعِينَ . (بخاری ۵۱۰ - ابوداؤد ۷۰۱)

(۲۹۲۷) حضرت عبداللہ ابی جہیم سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اگر نمازی کے آگے سے گزرنے والا جان لے کہ اس عمل میں کتنا بڑا گناہ ہے تو چالیس (سال، مہینے یا دنوں) تک کھڑا رہے۔

(۲۹۲۸) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ عَبْدَ الْحَمِيدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَامِلَ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، وَرَمَّ رَجُلٌ بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُوَ يُصَلِّي ، فَجَبَذَهُ حَتَّى كَادَ يَخْرُقَ ثِيَابَهُ ، فَلَمَّا انْصَرَفَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَوْ يَعْلَمُ الْمَارُّ بَيْنَ يَدَيِ الْمُصَلِّي ، لَأَحَبَّ أَنْ يَنْكُسِرَ فَخْذَهُ ، وَلَا يَمُرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ .

(۲۹۲۸) حضرت عبدالرحمن بن یزید فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عمر بن عبدالعزیز کے گورنر عبدالحمید بن عبدالرحمن کے آگے سے ایک آدمی نماز کے دوران گزرنے لگا، تو انہوں نے اسے اس زور سے کھینچا کہ اس کے کپڑے پھٹنے کے قریب ہو گئے۔ جب انہوں نے نماز پوری کر لی تو فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے کہ اگر نمازی کے آگے سے گزرنے والا جان لے کہ اس میں کتنا گناہ ہے تو وہ اپنی ران کے ٹوٹنے کو ترجیح دے لیکن نمازی کے آگے سے نہ گزرے۔

(۲۹۲۹) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ كُثَيْمٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَرْيَدَةَ ، قَالَ : رَأَى أَبِي نَاسًا يَمُرُّ بَعْضُهُمْ بَيْنَ يَدَيِ بَعْضٍ فِي الصَّلَاةِ ، فَقَالَ : تَرَى أَبْنَاءَ هَؤُلَاءِ إِذَا أَدْرَكُوا يَقُولُونَ : إِنَّا وَجَدْنَا آبَاءَنَا كَذَلِكَ يَفْعَلُونَ .

(۲۹۲۹) حضرت عبداللہ بن بریدہ فرماتے ہیں کہ میرے والد نے کچھ لوگوں کو دیکھا کہ وہ نماز میں ایک دوسرے کے آگے سے گزر رہے تھے، انہوں نے فرمایا کہ ان بچوں کو دیکھو جب یہ بڑے ہو جائیں گے تو کہیں گے کہ ہم نے اپنے بڑوں کو یوں ہی کرتے دیکھا تھا۔

(۲۹۳۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، حَدَّثَنَا عَاصِمٌ ، عَنْ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : كَانَ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ قَائِمًا يُصَلِّي ، فَجَاءَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْهِ فَدَفَعَهُ وَأَبَى إِلَّا أَنْ يَمْضِيَ ، فَدَفَعَهُ أَبُو سَعِيدٍ فَطَرَحَهُ ، فَقِيلَ لَهُ : تَصْنَعُ هَذَا بِعَبْدِ الرَّحْمَنِ ؟ فَقَالَ : وَاللَّهِ لَوْ أَبَى إِلَّا أَنْ أَخَذَهُ بِشَعْرِهِ ، لَأَخَذْتُ .

(۲۹۳۰) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نماز پڑھ رہے تھے کہ حضرت عبدالرحمن بن حارث بن ہشام ان کے آگے سے گزرنے لگے، حضرت ابوسعید نے انہیں روکا، لیکن انہوں نے گزرنے پر اصرار کیا تو حضرت ابوسعید نے انہیں زور سے پیچھے دھکیل دیا۔ حضرت ابوسعید سے کہا گیا کہ آپ عبدالرحمن کے ساتھ ایسا کرتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ خدا کی قسم! اگر مجھے ان کے بال پکڑ کر بھی روکنا پڑتا تو میں انہیں روکتا۔

(۲۹۳۱) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ

الْحُدْرِيَّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنْ جَاءَ أَحَدُ يَمْرُئَيْنِ يَدِيهِ فَلْيَقَاتِلْهُ، فَإِنَّمَا هُوَ شَيْطَانٌ.

(۲۹۳۱) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اگر کوئی شخص نماز کے آگے سے گزرنے لگے تو اس سے جھگڑا کر کے اسے روکے، کیونکہ یہ شیطان ہے۔

(۲۹۳۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنِ الْأَسْوَدِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ لَا يَمْرُؤَ بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُوَ يُصَلِّي فَلْيَفْعَلْ، فَإِنَّ الْمَارَّ بَيْنَ يَدَيْ الْمُصَلِّي أَنْقَضَ مِنَ الْمَمَرِ عَلَيْهِ.

(۲۹۳۲) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو تم میں سے اس بات کی طاقت رکھتا ہو کہ نماز کے دوران کسی کو اپنے آگے سے نہ گزرنے دے تو ایسا ضرور کر لے، کیونکہ گزرنے والا اس نماز سے زیادہ اپنا نقصان کر رہا ہوتا ہے۔

(۲۹۳۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ أَيُّوبَ، قَالَ: قُلْتُ لِسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ: أَدْعُ أَحَدًا يَمْرُؤَ بَيْنَ يَدَيَّ؟ قَالَ: لَا، قُلْتُ: فَإِنْ أَبِي، قَالَ: فَمَا تَصْنَعُ؟ قُلْتُ: بَلَّغْنِي أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ لَا يَدْعُ أَحَدًا يَمْرُؤَ بَيْنَ يَدَيْهِ، قَالَ: إِنْ ذَهَبَتْ تَصْنَعُ صَنِيعَ ابْنِ عُمَرَ دَقَّ أَنْفُكَ.

(۲۹۳۳) حضرت ایوب کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر سے پوچھا کہ اگر کوئی میرے آگے سے گزرے تو کیا میں اسے گزرنے دوں؟ انہوں نے فرمایا نہیں۔ میں نے کہا اگر وہ گزرنے پر اصرار کرنے لگے۔ حضرت سعید نے فرمایا کہ پھر تم کیا کرو گے؟ میں نے کہا کہ مجھے حضرت ابن عمر کا یہ قول پہنچا ہے کہ جب تم میں سے کوئی نماز پڑھ رہا ہو تو اپنے آگے سے کسی کو نہ گزرنے دے۔ حضرت سعید نے فرمایا کہ اگر تم حضرت ابن عمر کے عمل کو اپنانا چاہتے ہو تو اپنا ناک توڑ دو!

(۲۹۳۴) حَدَّثَنَا عُذْرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عُمَرُو بْنِ مَرْوَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحَزَّارِ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي فَجَعَلَ جَدِّي يُرِيدُ أَنْ يَمْرُؤَ بَيْنَ يَدَيْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَعَلَ يَتَقَدَّمُ حَتَّى نَزَا الْجَدْيُ. (ابوداؤد ۷۰۹ - احمد ۱ / ۲۹۱)

(۲۹۳۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ اگر نبی پاک ﷺ نماز پڑھ رہے ہوتے اور کوئی بکری کا بچہ بھی آپ کے آگے سے گزرنے لگتا تو آپ آگے بڑھ کر اس کو روک لیتے۔

(۲۹۳۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ أُمِّهِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فَمَرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ عَبْدُ اللَّهِ، أَوْ عُمَرُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ، فَقَالَ: بِيَدِهِ، فَرَجَعَ، فَمَرَّتْ زَيْنَبُ ابْنَةُ أُمِّ سَلَمَةَ، فَقَالَ: بِيَدِهِ هَكَذَا، فَمَضَتْ، فَلَمَّا صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: هُنَّ أَغْلَبُ. (احمد ۶ / ۲۹۳)

(۲۹۳۵) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نماز پڑھ رہے تھے کہ آپ کے آگے سے عبد اللہ بن ابی سلمہ یا عمر بن ابی



سلمہ گزرنے لگا۔ حضور ﷺ نے انہیں ہاتھ سے اشارہ کیا تو وہ رک گئے۔ پھر زینب بنت ابی سلمہ گزرنے لگیں، حضور ﷺ نے انہیں بھی ہاتھ سے اشارہ کیا لیکن وہ نہیں رکیں اور آگے سے گزر گئیں۔ جب حضور ﷺ نے نماز مکمل کر لی تو فرمایا کہ یہ لڑکیاں ہم پر غالب ہیں۔

(۲۹۳۶) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ ، عَنْ أَبِي مِجَلَزٍ ، قَالَ : بَادَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهْرًا ، أَوْ هِرَّةً أَنْ تَمُرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ . (طبرانی ۳۹۶۵)

(۲۹۳۶) حضرت ابو جعفر مانتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے نماز میں ایک بلی کو اپنے آگے سے گزرنے سے روکا تھا۔

(۲۹۳۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ التَّنُوخِيُّ ، عَنْ مَوْلَى لَيْزِيدَ بْنِ نُمُرَانَ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ نُمُرَانَ ، قَالَ : رَأَيْتُ رَجُلًا مُقْعَدًا ، فَقَالَ : مَرَرْتُ بَيْنَ يَدَيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا عَلَى حِمَارٍ وَهُوَ يُصَلِّي ، فَقَالَ : اللَّهُمَّ اقْطَعْ أَمْرَهُ ، فَمَا مَشَيْتُ عَلَيْهَا . (ابوداؤد ۷۰۶ - احمد ۳ / ۷۷۷)

(۲۹۳۷) حضرت یزید بن نمران کہتے ہیں کہ مجھ سے ایک ایسا شخص نے بیان کیا میں ایک مرتبہ نبی پاک ﷺ کے آگے سے گزرا آپ نماز پڑھ رہے تھے، میں گدھے پر سوار تھا۔ آپ ﷺ نے میرے حق میں بددعا کی کہ اے اللہ! یہ اپنے پاؤں پر نہ چل سکے۔ بس اس کے بعد سے میں اپنے قدموں پر چلنے کے قابل نہ رہا۔

(۲۹۳۸) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ، عَنْ فُطَيْمٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، قَالَ : مَرَرْتُ بَيْنَ يَدَيِ ابْنِ عُمَرَ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ ، فَأَرْتَفَعَ مِنْ قُعُودِهِ ، ثُمَّ دَفَعَ فِي صَدْرِي .

(۲۹۳۸) حضرت عمرو بن دینار کہتے ہیں کہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے آگے سے گزرا وہ نماز پڑھ رہے تھے، وہ اپنے قعود سے کھڑے ہوئے اور میرے سینے سے مجھے دھکا دیا۔

(۲۹۳۹) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا هُرَيْمٌ ، عَنْ بَيَّانَ ، عَنْ وَبَرَةَ ، قَالَ : مَا رَأَيْتُ أَحَدًا أَشَدَّ عَلَيْهِ أَنْ يَمُرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ فِي صَلَاةٍ مِنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ ، وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ .

(۲۹۳۹) حضرت وبراہ فرماتے ہیں کہ میں نے نماز میں آگے سے گزرنے والوں کو روکنے کے معاملے میں حضرت ابراہیم نخعی اور حضرت عبدالرحمن بن اسود سے زیادہ شدت کسی کو برتتے نہیں دیکھا۔

### ( ۶۳ ) يَفْتَرِشُ الْيَسْرَى وَيَنْصِبُ الْيَمْنَى

نماز میں بائیں پاؤں کو بچھایا جائے گا اور دائیں پاؤں کو کھڑا رکھا جائے گا

(۲۹۴۰) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَلَسَ ، فَشَنَى الْيَسْرَى وَنَصَبَ الْيَمْنَى ، يَعْنِي فِي الصَّلَاةِ .

(۲۹۴۰) حضرت وائل بن حجر فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نماز میں اس طرح بیٹھے کہ آپ نے اپنے بائیں پاؤں کو بچھایا اور دائیں پاؤں کو کھڑا رکھا۔

(۲۹۴۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ حُسَيْنِ الْمُعَلِّمِ، عَنْ بُدَيْلٍ، عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدَ قَرَعَ رَأْسَهُ لَمْ يَسْجُدْ حَتَّى يَسْتَوِيَ جَالِسًا، وَكَانَ يَقْرُسُ رِجْلَهُ الْيُسْرَى، وَيَنْصِبُ رِجْلَهُ الْيُمْنَى.

(۲۹۴۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک ﷺ جب سجدہ سے سر اٹھاتے تو اس وقت تک دوسرے سجدے میں نہ جاتے جب تک پوری طرح بیٹھ نہ جاتے، آپ بیٹھے ہوئے بائیں پاؤں کو نیچے بچھاتے اور دائیں پاؤں کو کھڑا رکھتے تھے۔

(۲۹۴۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَلَسَ فِي الصَّلَاةِ اقْتَرَشَ رِجْلَهُ الْيُسْرَى حَتَّى اسْوَدَّ ظَهْرُ قَدَمَيْهِ. (ابوداؤد ۳۵- عبد الرزاق ۳۰۳)

(۲۹۴۲) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ جب نماز میں بیٹھے تو اپنے بائیں پاؤں کو بچھا کر رکھتے تھے، یہاں تک کہ اس ٹل کی وجہ سے آپ کے پاؤں کا ظاہری حصہ سیاہ ہو گیا تھا۔

(۲۹۴۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُسَيْطٍ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْتَرِسُ الْيُسْرَى، وَيَنْصِبُ الْيُمْنَى.

(۲۹۴۳) حضرت یزید بن عبد اللہ بن قسیط فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ بائیں پاؤں کو بچھاتے تھے اور دائیں پاؤں کو کھڑا رکھتے تھے۔

(۲۹۴۴) حَدَّثَنَا ابْنُ قُضَيْلٍ، وَأَبُو أُسَامَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: إِنَّ مِنْ سُنَّةِ الصَّلَاةِ أَنْ تَقْتَرِسَ الْيُسْرَى، وَأَنْ تَنْصِبَ الْيُمْنَى. (بخاری ۸۲- ابوداؤد ۳۵)

(۲۹۴۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نماز کی سنت یہ ہے کہ بائیں پاؤں کو بچھایا جائے اور دائیں پاؤں کو کھڑا رکھا جائے۔

(۲۹۴۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنِ الْجَرِيرِيِّ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ كَعْبٍ، قَالَ: إِذَا قَعَدْتَ فَاقْتَرِسْ رِجْلَكَ الْيُسْرَى، فَإِنَّهُ أَقْوَمُ لِمَصْلَحَتِكَ وَلِصَلْبِكَ.

(۲۹۴۵) حضرت کعب فرماتے ہیں کہ جب تم نماز میں بیٹھو تو اپنے بائیں پاؤں کو بچھاؤ، کیونکہ اس میں تمہاری نماز اور تمہاری کمر کے لئے زیادہ بہتری ہے۔

(۲۹۴۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَالْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ، أَنَّهُ كَانَ يَنْصِبُ الْيُمْنَى، وَيَقْتَرِسُ الْيُسْرَى.

(۲۹۴۶) حضرت حارث فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ دائیں پاؤں کو کھڑا رکھتے تھے اور بائیں پاؤں کو بچھا کر رکھتے تھے۔



(۲۹۴۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : كَانَ رُبَّمَا أَضْجَع رَجُلِيهِ جَمِيعًا ، وَرُبَّمَا أَضْجَع الْيَمْنَى وَنَصَبَ الْيُسْرَى . وَكَانَ مُحَمَّدٌ إِذَا جَلَسَ نَصَبَ الْيَمْنَى وَأَضْجَعَ الْيُسْرَى .

(۲۹۴۷) حضرت ہشام فرماتے ہیں کہ حضرت حسن بعض اوقات اپنے دونوں پاؤں بچھا لیتے تھے اور بعض اوقات دائیں پاؤں کو بچھاتے اور بائیں پاؤں کو کھڑا رکھتے تھے۔ اور حضرت محمد جب نماز میں بیٹھتے تو دائیں پاؤں کو کھڑا رکھتے اور بائیں کو بچھا لیتے تھے۔

(۲۹۴۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُجَلٍّ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ مِثْلُ قَوْلِ مُحَمَّدٍ .

(۲۹۴۸) ایک اور سند سے یہی بات منقول ہے۔

### (۶۴) من كره الإقعاء في الصلاة

جن حضرات کے نزدیک نماز میں پنڈلی اور رانوں کو ملا کر کولہوں کے بل بیٹھنا مکروہ ہے

(۲۹۴۹) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : نَهَانِي خَلِيلِي أَنْ أَقْعَى كِإِقْعَاءِ الْقُرْدِ . (بخاری ۱۹۸۱ - مسلم ۸۵)

(۲۹۴۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے میرے خلیل رضی اللہ عنہ نے اس بات سے منع کیا کہ میں بندر کے بیٹھنے کی طرح بیٹھوں۔

(۲۹۵۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ الإِقْعَاءَ فِي الصَّلَاةِ ، وَقَالَ : عُقْبَةُ الشَّيْطَانِ .

(۲۹۵۰) حضرت حارث فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نماز میں پنڈلی اور رانوں کو ملا کر کولہوں کے بل بیٹھنے کو مکروہ خیال فرماتے تھے اور یہ کہتے ہیں کہ یہ شیطان کا انداز ہے۔

(۲۹۵۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ الإِقْعَاءَ فِي الصَّلَاةِ .

(۲۹۵۱) حضرت حارث فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نماز میں پنڈلی اور رانوں کو ملا کر کولہوں کے بل بیٹھنے کو مکروہ سمجھتے تھے۔

(۲۹۵۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ ، عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ ، قَالَ : صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ أَبِي هُرَيْرَةَ ، فَأَنْتَضَبْتُ عَلَى صُدُورِ قَدَمِي ، فَجَدَنِي حَتَّى أَطْمَأْنَنْتُ .

(۲۹۵۲) حضرت سعید بن مقبری کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ نماز پڑھی، میں اپنے قدموں کے اگلے حصہ پر بیٹھا تو انہوں نے مجھے کھینچا یہاں تک کہ میں اطمینان سے بیٹھ گیا۔

(۲۹۵۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ؛ أَنَّهُ كَرِهَ الْإِقْعَاءَ، وَالتَّوَرُّكَ.

(۲۹۵۳) حضرت ابراہیم نے نماز میں پنڈلی اور رانوں کو ملا کر کولہوں کے بل بیٹھنے اور اس طرح بیٹھنے کو مکروہ خیال فرمایا کہ نماز اپنے دائیں کولہ کو دائیں پاؤں پر اس طرح رکھے کہ وہ کھڑا ہو اور انگلیوں کا رخ قبلہ کی طرف ہو، نیز بائیں کولہ کو زمین پر نیچے اور بائیں پاؤں کو پھیلا کر دائیں طرف کونکالے۔

(۲۹۵۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ وَمُحَمَّدٍ؛ كَرِهَا الْإِقْعَاءَ فِي الصَّلَاةِ.

(۲۹۵۴) حضرت حسن اور حضرت محمد نماز میں پنڈلی اور رانوں کو ملا کر کولہوں کے بل بیٹھنے کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔

(۲۹۵۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَامِرٍ؛ أَنَّهُ كَرِهَ الْإِقْعَاءَ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ.

(۲۹۵۵) حضرت جابر فرماتے ہیں کہ حضرت عامر نے دونوں سجدوں کے درمیان پنڈلی اور رانوں کو ملا کر کولہوں کے بل بیٹھنے کو مکروہ بتایا ہے۔

(۲۹۵۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ حُسَيْنِ الْمُعَلَّمِ، عَنْ بُدَيْلٍ، عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ عُقْبَةِ الشَّيْطَانِ.

(۲۹۵۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے نماز میں پنڈلی اور رانوں کو ملا کر کولہوں کے بل بیٹھنے سے منع کیا ہے۔

(۲۹۵۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُليَّةَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ طَاوُوسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: مِنَ السُّنَّةِ أَنْ تَضَعَ أَيْتِكَ عَلَى عَقَبِكَ فِي الصَّلَاةِ. (ترمذی ۲۸۳۔ ابو داؤد ۸۴۱)

(۲۹۵۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نماز میں سنت یہ ہے کہ تم اپنے کولہوں کو اپنے پیچھے کے حصہ والی زمین کی طرف رکھو۔

### ( ۶۵ ) من رخص في الإقْعَاء

جن حضرات نے نماز میں پنڈلی اور رانوں کو ملا کر کولہوں کے بل بیٹھنے کی اجازت دی ہے

(۲۹۵۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ، وَأَبِي سَعِيدٍ؛ أَنَّهُمَا كَانَا يُقْعِيَانِ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ. (۲۹۵۸) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ حضرت جابر اور حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہما نے نماز میں پنڈلی اور رانوں کو ملا کر کولہوں کے بل بیٹھا کرتے تھے۔

(۲۹۵۹) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: كَانَ يُقْعِي بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ.

(۲۹۵۹) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے نماز میں پنڈلی اور رانوں کو ملا کر کولہوں کے بل بیٹھا کرتے تھے۔



(۲۹۶۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَطِيَّةَ، قَالَ: رَأَيْتُ الْعَبَادَةَ يُقْعُونَ فِي الصَّلَاةِ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ، يُعْنِي عَبْدَ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ، وَابْنُ عُمَرَ، وَابْنُ عَبَّاسٍ.

(۲۹۶۰) حضرت عطیہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن زبیر، حضرت ابن عمر اور حضرت ابن عباس کو دیکھا وہ دونوں سجدوں کے درمیان پٹلی اور رانوں کو ملا کر کولہوں کے بل بیٹھتے تھے۔

(۲۹۶۱) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، قَالَ: رَأَيْتُ عَطِيَّةَ يُعْنِي بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ، فَقُلْتُ لَهُ، فَقَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ، وَابْنَ عَبَّاسٍ، وَابْنَ الزُّبَيْرِ، يُقْعُونَ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ.

(۲۹۶۱) حضرت اعمش کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عطیہ کو دیکھا کہ وہ دونوں سجدوں کے درمیان پٹلی اور رانوں کو ملا کر کولہوں کے بل بیٹھتے ہوئے تھے، میں نے اس بارے میں ان سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے حضرت عبداللہ بن زبیر، حضرت ابن عمر اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہم کو دیکھا وہ دونوں سجدوں کے درمیان پٹلی اور رانوں کو ملا کر کولہوں کے بل بیٹھتے تھے۔

(۲۹۶۲) حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ سَقِيفِ بْنِ بِشْرِ الْعُجْلِيِّ، قَالَ: رَأَيْتُ طَاوُوسًا يُعْنِي بَيْنَ أَرْبَعِ رَكَعَاتٍ حِينَ يَجْلِسُ.

(۲۹۶۲) حضرت سقیف بن بشر فرماتے ہیں کہ میں حضرت طاووس کو دیکھا کہ چار رکعات والی نماز کے درمیان پٹلی اور رانوں کو ملا کر کولہوں کے بل بیٹھتے دیکھا ہے۔

(۲۹۶۳) حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ مُوسَى الطَّحَّانِ، قَالَ: رَأَيْتُ مُجَاهِدًا يُعْنِي بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ.

(۲۹۶۳) حضرت موسیٰ طحان کہتے ہیں کہ میں نے حضرت مجاہد کو دونوں سجدوں کے درمیان پٹلی اور رانوں کو ملا کر کولہوں کے بل بیٹھتے دیکھا۔

(۲۹۶۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ؛ أَنَّهُ كَانَ يَجْلِسُ عَلَى عَقْبِهِ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ.

(۲۹۶۴) حضرت جابر فرماتے ہیں کہ حضرت ابو جعفر دونوں سجدوں کے درمیان اپنے کولہوں کے بل بیٹھا کرتے تھے۔

(۲۹۶۵) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ؛ أَنَّهُ كَانَ إِذَا جَلَسَ ثَنَى قَدَمَيْهِ.

(۲۹۶۵) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب نماز میں بیٹھتے تو اپنے قدموں کو موڑ لیتے تھے۔

(۶۶) فِي الْمَرْأَةِ تَمُرُّ عَنْ يَمِينِ الرَّجُلِ وَعَنْ يَسَارِهِ وَهُوَ يُصَلِّي

اگر عورت کسی نمازی کے دائیں یا بائیں جانب سے گزرے تو وہ کیا کرے؟

(۲۹۶۶) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ؛ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي

وَالْمَرْأَةُ تَمُرُّ بِهِ يَمِينًا وَشِمَالًا، فَلَا يَرَى بِذَلِكَ بَأْسًا، قَالَ: وَكَانَ ابْنُ سِيرِينَ إِذَا قَامَتْ بِحَدَائِهِ، سَبَّحَ بِهَا.

(۲۹۶۶) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نماز پڑھ رہے ہوتے تھے اور ان کے آگے سے کوئی عورت گزر جاتی تو وہ اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔ اور حضرت ابن سیرین کی عادت تھی کہ اگر کوئی عورت ان کے برابر آ کر کھڑی ہو جاتی تو اسے ہٹانے کے لئے تشبیح پڑھا کرتے تھے۔

(۲۹۶۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ؛ أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا أَنْ تَمُرَّ الْمَرْأَةُ، عَلَى يَمِينِ الرَّجُلِ، وَعَنْ يَسَارِهِ، وَهُوَ يُصَلِّي.

(۲۹۶۷) حضرت مغیرہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم اس بات میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے کہ نماز پڑھتے ہوئے آدمی کے دائیں یا بائیں جانب سے کوئی عورت گزر جائے۔

(۲۹۶۸) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ حَجَّاجٍ، قَالَ: سَأَلْتُ عَطَاءَ عَنْهُ؟ فَلَمْ يَرَهُ بِأَسًا، قَالَ: وَحَدَّثَنِي مَنْ سَأَلَ إِبْرَاهِيمَ، فَكَّرَهُ.

(۲۹۶۸) حضرت حجاج کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء سے اس بارے میں سوال کیا تو انہوں نے اس میں کوئی حرج نہ ہونے کا فتویٰ دیا جبکہ حضرت ابراہیم سے سوال کرنے والے شخص نے بتایا کہ وہ اسے مکروہ سمجھتے تھے۔

(۲۹۶۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ بَنُ الْعَوَّامِ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي مِمُونَةُ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَأَنَا بِحَدَائِهِ، فَرُبَّمَا أَصَابَنِي ثَوْبُهُ إِذَا سَجَدَ، وَكَانَ يُصَلِّي عَلَى الْخُمْرَةِ.

(۲۹۶۹) حضرت میمونہ فرماتی ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھ رہے ہوتے تھے اور میں آپ کے برابر میں ہوتی تھی، اور بعض اوقات تو سجدے میں آپ کا کپڑا بھی میرے ساتھ لگ جاتا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھجور کی چھال کی بنی چٹائی پر نماز پڑھا کرتے تھے۔

(۲۹۷۰) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ، عَنْ زُهَيْرٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ: حَدَّثَنِي مُصْعَبُ بْنُ سَعْدٍ، قَالَ: كَانَ حَدَاءَ قَبْلَةَ سَعْدٍ تَابُوتٌ، وَكَانَتِ الْخَادِمُ تَجِيءُ فَنَأْخُذُ حَاجَتَهَا عَنْ يَمِينِهِ، وَعَنْ شِمَالِهِ لَا تَقْطَعُ صَلَاتَهُ.

(۲۹۷۰) حضرت مصعب بن سعد فرماتے ہیں کہ حضرت سعد کے قبلے کی جانب ایک الماری تھی، خادمہ ان کے دائیں اور بائیں جانب سے اپنی ضرورت کی چیز لینے کے لئے آیا کرتی تھی لیکن وہ اپنی نماز نہ توڑتے تھے۔

(۲۹۷۱) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ غِيَاثٍ، قَالَ: سَأَلْتُ الْحَسَنَ عَنِ الْمَرْأَةِ تَمُرُّ بِجَنْبِ الرَّجُلِ وَهُوَ يُصَلِّي؟ فَقَالَ: لَا بَأْسَ إِلَّا أَنْ تَعْنَّ بَيْنَ يَدَيْهِ.

(۲۹۷۱) حضرت عثمان بن غیاث فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن سے سوال کیا کہ اگر کوئی آدمی نماز پڑھ رہا ہو اور کوئی عورت اس کے پاس سے گزر جائے تو کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا اگر اس کے آگے سے نہ گزرے تو کوئی حرج نہیں۔

(۲۹۷۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، قَالَ: كَانَ يُكْرَهُ أَنْ تُصَلِّيَ الْمَرْأَةُ بِحَدَاءِ الرَّجُلِ إِذَا



كَانَ يُصَلِّي.

(۲۹۷۲) حضرت ابن سیرین اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ کوئی عورت نماز میں آدمی کے ساتھ کھڑی ہو۔

(۶۷) فِي الرَّجُلِ يَنْقُصُ صَلَاتُهُ، وَمَا ذَكَرَ فِيهِ، وَكَيْفَ يَصْنَعُ فِيهَا

آدمی کی نماز میں کمی کیسے آتی ہے اور اس سے بچنے کے لئے اسے کیا کرنا چاہئے؟

(۲۹۷۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكَيْعٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ، عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ، عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُجْزِئُ صَلَاةُ لَا يُقِيمُ الرَّجُلُ فِيهَا صَلْبُهُ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ.

(ابوداؤد ۵۸۱ - احمد ۱۲۲/۳)

(۲۹۷۳) حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اس آدمی کی نماز درست نہیں ہوتی جس کی کمر رکوع اور سجدے میں سیدھی نہ ہو۔

(۲۹۷۴) حَدَّثَنَا مُلَازِمُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَدْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَلِيٍّ بْنُ شَيْبَانَ، عَنْ أَبِيهِ عَلِيِّ بْنِ شَيْبَانَ، وَكَانَ مِنَ الْوُفْدِ، قَالَ: خَرَجْنَا حَتَّى قَدِمْنَا عَلَى نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَايَعَنَا، وَصَلَّيْنَا مَعَهُ، فَلَمَحَ بِمُؤَخَّرِ عَيْنِهِ إِلَى رَجُلٍ لَا يُقِيمُ صَلْبُهُ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ، فَلَمَّا قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ، قَالَ: يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ، لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَا يُقِيمُ صَلْبُهُ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ.

(احمد ۲۳/۳ - ابن حبان ۲۲۰۲)

(۲۹۷۴) حضرت علی بن شیبان کہتے ہیں کہ ہم ایک وفد کی صورت میں حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ہم نے آپ کے ہاتھ پر بیعت کی اور آپ کے ساتھ نماز پڑھی۔ دوران نماز آپ ﷺ نے کن اکھیوں سے ایک آدمی کو دیکھا جس کی کمر رکوع اور سجدے میں سیدھی نہیں تھی۔ جب آپ ﷺ نے نماز پوری کر لی تو فرمایا کہ اے مسلمانوں کی جماعت! اس شخص کی نماز نہیں ہوتی جس کی کمر رکوع اور سجدے میں سیدھی نہ ہو۔

(۲۹۷۵) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَحْيَى بْنِ خَلَّادٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَمِّهِ، وَكَانَ بَدْرِيًّا، قَالَ: كُنَّا جُلُوسًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَدَخَلَ رَجُلٌ فَصَلَّى صَلَاةً خَفِيفَةً لَا يُتِمُّ رُكُوعًا، وَلَا سُجُودًا، وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرُمُّهُ وَنَحْنُ لَا نَشْعُرُ، قَالَ: فَصَلَّى، ثُمَّ جَاءَ فَسَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَدَّ عَلَيْهِ فَقَالَ: أَعِدْ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ، قَالَ: فَفَعَلَ ذَلِكَ، فَلَا تَأْتِي، كُلُّ ذَلِكَ يَقُولُ لَهْ: أَعِدْ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ، فَلَمَّا كَانَ فِي الرَّابِعَةِ، قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، عَلَّمَنِي، فَقَدْ وَاللَّهِ اجْتَهَدْتُ، فَقَالَ: إِذَا قُمْتَ إِلَى الصَّلَاةِ فَاسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ، ثُمَّ كَبِّرْ، ثُمَّ اقْرَأْ، ثُمَّ ارْكَعْ، حَتَّى تَطْمِئِنَّ

رَاكِعًا ، ثُمَّ ارْفَعُ حَتَّى تَطْمِئِنَّ قَائِمًا ، ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمِئِنَّ سَاجِدًا ، ثُمَّ اجْلِسْ حَتَّى تَطْمِئِنَّ جَالِسًا ، ثُمَّ قُمْ ، فَإِذَا فَعَلْتَ ذَلِكَ فَقَدْ تَمَّتْ صَلَاتُكَ ، وَمَا نَقَصَتْ مِنْ ذَلِكَ ، نَقَصَتْ مِنْ صَلَاتِكَ .

(ابوداؤد ۸۵۶۲ - احمد ۳۴۰/۴)

(۲۹۷۵) حضرت علی بن یحییٰ بن خالد اپنے والد سے اور وہ اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں کہ ہم ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ بیٹھے تھے کہ ایک آدمی آیا اور اس نے انتہائی پھرتی سے نماز پڑھی اور رکوع اور سجود بھی ٹھیک طرح نہ کیا۔ نبی پاک ﷺ اسے گھور کر دیکھ رہے تھے جبکہ ہمیں اس بات کا احساس نہیں ہوا۔ جب وہ نماز پڑھ کر حاضر خدمت ہوا اور اس نے حضور ﷺ کو سلام کیا۔ آپ ﷺ نے سلام کا جواب دیا اور فرمایا کہ دوبارہ نماز پڑھو، تم نے نماز نہیں پڑھی۔ اس نے ایسا تین مرتبہ کیا لیکن ہر مرتبہ حضور ﷺ اسے یہی فرماتے کہ دوبارہ نماز پڑھو تم نے نماز نہیں پڑھی، جب وہ چوتھی مرتبہ حاضر ہوا تو اس نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! مجھے نماز سکھا دیجئے، خدا کی قسم! میں نے تو پوری کوشش کر کے دیکھ لی۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ جب تم نماز کے لئے کھڑے ہو تو قبلہ کی طرف رخ کرو۔ پھر تکبیر کہو، پھر قراءت کرو، پھر رکوع کرو اور اطمینان سے رکوع کرو۔ پھر رکوع سے اٹھو تو اطمینان سے کھڑے ہو جاؤ، پھر سجدہ کرو اور اطمینان سے سجدہ کرو۔ پھر بیٹھو تو اطمینان سے بیٹھ جاؤ اور پھر کھڑے ہو جاؤ۔ اگر تم نے ایسا کر لیا تو تمہاری نماز مکمل ہو گئی اور اگر اس میں سے کسی عمل میں کمی کی تو سمجھو وہ کمی تمہاری نماز میں پائی جا رہی ہے۔

(۲۹۷۶) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ؛ أَنَّ رَجُلًا دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَصَلَّى ، وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَاحِيَةِ الْمَسْجِدِ ، فَجَاءَ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ ، وَقَالَ لَهُ : وَعَلَيْكَ ، ارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ بَعْدُ ، فَرَجَعَ ، فَسَلَّمَ عَلَيْهِ ، فَقَالَ : ارْجِعْ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ بَعْدُ ، فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ فِي الثَّالِثَةِ : فَعَلَّمَنِي يَا رَسُولَ اللَّهِ ، قَالَ : إِذَا قُمْتَ إِلَى الصَّلَاةِ فَاسْبِغِ الْوُضُوءَ ، ثُمَّ اسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ فَكَبِّرْ ، ثُمَّ اقْرَأْ بِمَا تيسَّرَ مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ ، ثُمَّ ارْكَعْ حَتَّى تَطْمِئِنَّ رَاكِعًا ، ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَعْتَدِلَ قَائِمًا ، ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمِئِنَّ سَاجِدًا ، ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَسْتَوِيَ قَائِمًا ، أَوْ قَالَ : قَاعِدًا ، ثُمَّ افْعَلْ ذَلِكَ فِي صَلَاتِكَ كُلِّهَا . (بخاری ۲۶۶۷ - مسلم ۲۹۸)

(۲۹۷۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی مسجد میں داخل ہوا اور اس نے نماز پڑھی، نبی پاک ﷺ مسجد کے ایک کونے میں تشریف فرما تھے۔ وہ آیا اور اس نے نبی پاک ﷺ کو سلام کیا، آپ نے سلام کا جواب دیا اور فرمایا کہ جاؤ اور نماز پڑھو، تم نے ابھی تک نماز نہیں پڑھی۔ وہ گیا اور آ کے دوبارہ اس نے سلام کیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جاؤ، تم نے ابھی تک نماز نہیں پڑھی۔ پھر تیسری مرتبہ اس آدمی نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے نماز سکھا دیجئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ جب تم نماز کے لئے اٹھو تو اچھی طرح وضو کرو، پھر قبلہ رخ ہو کر تکبیر کہو، پھر قرآن مجید کی جو تلاوت تمہارے لئے ممکن ہو وہ کر لو۔ پھر اطمینان سے رکوع کر لو، پھر پورے اعتدال سے کھڑے ہو جاؤ، پھر اطمینان سے سجدہ کرو، پھر سیدھے کھڑے ہو جاؤ یا فرمایا کہ پھر سیدھے بیٹھ جاؤ۔ پھر یہ اعمال



اپنی پوری نماز میں کرو۔

(۲۹۷۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، قَالَ : حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : إِنَّ أَسْوَأَ النَّاسِ سِرْفَةً الَّذِي يَسْرِقُ صَلَاتَهُ ، قَالُوا : يَا رَسُولَ اللَّهِ ، كَيْفَ يَسْرِقُهَا ؟ قَالَ : لَا يُتِمُّ رُكُوعَهَا ، وَلَا سُجُودَهَا . (احمد ۵۲/۳ - ابویعلیٰ ۱۳۰۲)

(۲۹۷۷) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ بدترین چور وہ ہے جو نماز میں چوری کرے۔ لوگوں نے پوچھا کہ یا رسول اللہ! نماز میں کیسے چوری کر سکتا ہے؟ فرمایا کہ اس کا رکوع سجدہ اچھی طرح نہ کرے۔

(۲۹۷۸) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ ، قَالَ : حَدَّثَنَا ثَابِتٌ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : وَصَفَ لَنَا أَنَسُ صَلَاةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، ثُمَّ قَامَ يُصَلِّي ، فَرَفَعَ فَرَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ ، فَاسْتَوَى فَإِنَّمَا حَتَّى رَأَى بَعْضُنَا أَنَّهُ قَدْ نَسِيَ ، قَالَ : ثُمَّ سَجَدَ فَاسْتَوَى قَاعِدًا حَتَّى رَأَى بَعْضُنَا أَنَّهُ قَدْ نَسِيَ .

(بخاری ۸۲۱ - مسلم ۱۹۵)

(۲۹۷۸) حضرت ثابت فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے ہمارے سامنے رسول اللہ ﷺ کی نماز کا طریقہ بیان کیا، پہلے وہ نماز کے لئے سیدھے کھڑے ہوئے، پھر انہوں نے رکوع کیا، پھر اپنا سر رکوع سے اٹھایا، پھر سیدھا کھڑے ہو گئے۔ اور اتنی دیر کھڑے رہے ہم میں سے بعض لوگ سمجھے کہ آپ بھول گئے ہیں۔ پھر حضرت انس رضی اللہ عنہ نے سجدہ کیا پھر سیدھے بیٹھ گئے اور اتنی دیر بیٹھے رہے کہ ہم میں سے کچھ لوگ سمجھے کہ آپ بھول گئے ہیں۔

(۲۹۷۹) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ سَالِمِ الْبَرَادِ ، قَالَ : اتَيْنَا أَبَا مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيَّ فِي بَيْتِهِ فَقُلْنَا لَهُ : حَدَّثَنَا عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَامَ يُصَلِّي بَيْنَ أَيْدِينَا ، فَلَمَّا رَكَعَ وَضَعَ كَفَّيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ ، وَجَعَلَ أَصَابِعَهُ أَسْفَلَ مِنْ ذَلِكَ ، وَجَافَى بِمِرْفَقَيْهِ حَتَّى اسْتَوَى كُلُّ شَيْءٍ مِنْهُ ، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ ، ثُمَّ قَالَ : سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ، فَقَامَ حَتَّى اسْتَوَى كُلُّ شَيْءٍ مِنْهُ ، ثُمَّ سَجَدَ فَفَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ ، فَصَلَّى رَكَعَتَيْنِ ، فَلَمَّا قَضَاهَا قَالَ : هَكَذَا رَأَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي .

(۲۹۷۹) حضرت سالم براد کہتے ہیں کہ ہم حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ کے گھر حاضر ہوئے اور ہم نے عرض کیا کہ ہمیں رسول اللہ ﷺ کی نماز سکھا دیجئے۔ وہ ہمارے سامنے نماز کے لئے کھڑے ہوئے، پھر انہوں نے رکوع کیا اور اپنی ہتھیلیوں کو گھٹنوں پر اور اپنی انگلیوں کو گھٹنوں سے نیچے رکھا۔ اپنی کہنیوں کو جسم سے اس طرح دوڑ رکھا کہ جسم کا ہر عضو سیدھا ہو گیا۔ پھر آپ نے اپنا سر اٹھایا اور مع اللہ لہن حمد کہا۔ پھر اس طرح کھڑے ہوئے کہ جسم کے ہر عضو میں اعتدال آ گیا پھر سجدہ کیا اور سجدے میں بھی اسی طرح کیا۔ پھر آپ نے دو رکعات نماز پڑھیں۔ جب فارغ ہو گئے تو فرمایا کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کو اس طرح نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

(۲۹۸۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : إِنَّ الرَّجُلَ

لَيُصَلِّي سِتِينَ سَنَةً مَا تَقْبَلُ لَهُ صَلَاةٌ ، لَعَلَّهُ يَتِمُّ الرُّكُوعَ ، وَلَا يَتِمُّ السُّجُودَ ، وَيَتِمُّ السُّجُودَ ، وَلَا يَتِمُّ الرُّكُوعَ .

(۲۹۸۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آدمی ساٹھ سال نماز پڑھتا رہتا ہے لیکن اس کی نماز قبول نہیں ہوتی، کیونکہ کبھی وہ رکوع ٹھیک طرح کرتا ہے لیکن سجدہ ٹھیک نہیں کرتا اور کبھی سجدہ ٹھیک طرح کرتا ہے لیکن رکوع ٹھیک نہیں کرتا۔

(۲۹۸۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ الْأَنْصَارِيِّ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَبَا حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ مَعَ عَشْرَةِ رَهْطٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : فَقَالَ لَهُمْ : أَلَا أُحَدِّثُكُمْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؟ قَالُوا : هَاتِ ، قَالَ : رَأَيْتُهُ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ مَكَتَ قَائِمًا حَتَّى يَقَعَ كُلُّ عَظْمٍ مَوْضِعَهُ ، ثُمَّ يَنْحَطُّ سَاجِدًا وَيُكَبِّرُ .

(۲۹۸۱) حضرت محمد بن عمرو کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو حمید ساعدی کو دس صحابہ کرام کے ساتھ دیکھا۔ حضرت ابو حمید نے کہا کہ میں تمہارے سامنے رسول اللہ ﷺ کا طریقہ نماز نہ بیان کروں؟ انہوں نے کہا ضرور بیان کریں۔ انہوں نے فرمایا کہ جب رسول اللہ ﷺ رکوع سے سر اٹھاتے تو اتنی دیر پھرتے کہ ہر ہڈی اپنی جگہ آ جاتی پھر سجدے میں جاتے ہوئے جھکتے اور پھر تکبیر کہتے۔

(۲۹۸۲) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ ، وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حُسَيْنِ الْمُعَلِّمِ ، عَنْ بُدَيْلٍ ، عَنْ أَبِي الْجَوَازِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَكَعَ لَمْ يَشْخَصْ رَأْسَهُ ، وَلَمْ يَصُوبْهُ وَلَكِنْ بَيْنَ ذَلِكَ ، فَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ لَمْ يَسْجُدْ حَتَّى يَسْتَوِيَ قَائِمًا ، وَإِذَا سَجَدَ فَرَفَعَ رَأْسَهُ لَمْ يَسْجُدْ حَتَّى يَسْتَوِيَ جَالِسًا ، وَكَانَ يَقُولُ بَيْنَ كُلِّ رَكَعَتَيْنِ التَّحِيَّةَ .

(۲۹۸۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ رکوع کرتے تو اپنے سر مبارک کو نہ کمر سے نیچا رکھتے اور نہ ہی اونچا بلکہ ان دونوں کی درمیانی کیفیت میں رکھتے۔ جب آپ رکوع سے سر اٹھاتے تو اس وقت تک سجدے میں نہ جاتے جب تک اعتدال سے کھڑے نہ ہو جاتے۔ اور جب سجدہ کرنے کے بعد سر اٹھاتے تو اس وقت تک دوسرا سجدہ نہ کرتے جب تک الطینان سے بیٹھ نہ جاتے۔ آپ ہر دو رکعات کے بعد التحیہ پڑھا کرتے تھے۔

(۲۹۸۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهَبٍ ، عَنْ حُذَيْفَةَ ؛ أَنَّهُ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَإِذَا رَجُلٌ يُصَلِّي نَاحِيَةً مِنْ أَبْوَابِ كِنْدَةَ ، فَجَعَلَ لَا يَتِمُّ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ ، فَلَمَّا انْصَرَفَ ، قَالَ لَهُ حُذَيْفَةُ : مَذَّكُمْ هَذِهِ صَلَاتُكَ ؟ قَالَ : مَذَّ أَرْبَعِينَ سَنَةً ، فَقَالَ حُذَيْفَةُ : مَا صَلَّيْتَ مَذَّ أَرْبَعِينَ سَنَةً ، وَلَوْ مِثَّ وَهَذِهِ صَلَاتُكَ مِثَّ عَلَى غَيْرِ الْفِطْرَةِ الَّتِي فِطَرَ عَلَيْهَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْهِ يُعَلِّمُهُ ، فَقَالَ : إِنَّ الرَّجُلَ لَيَخْفَفُ الصَّلَاةَ وَيَتِمُّ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ . (بخاری ۸۹۱ - احمد ۵ / ۳۸۳)

(۲۹۸۳) حضرت زید بن وہب کہتے ہیں کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ مسجد میں داخل ہوئے تو انہوں نے دیکھا کہ ابواب کندہ



کی طرف ایک آدمی نماز پڑھ رہا ہے لیکن رکوع سجدہ ٹھیک طرح نہیں کر رہا۔ جب اس نے نماز مکمل کر لی تو حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے اس سے فرمایا کہ تم ایسی نماز کتنے عرصے سے پڑھ رہے ہو؟ اس نے کہا کہ چالیس سال سے۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تم نے چالیس سال سے نماز نہیں پڑھی، اگر ایسی نماز پڑھتے ہوئے تمہارا انتقال ہو جاتا تو تم حضور ﷺ کے طریقے کے علاوہ کسی اور طریقے پر دنیا سے جاتے۔ پھر حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ اسے نماز سکھانے لگے اور فرمایا کہ آدمی نماز میں تخفیف کر سکتا ہے لیکن رکوع اور سجود میں کمی نہ کرے۔

(۲۹۸۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا يُونُسُ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّ أَسْوَأَ النَّاسِ سَرِقَةً الَّذِي يَسْرِقُ صَلَاتَهُ ، قَالُوا : يَا رَسُولَ اللَّهِ ، وَكَيْفَ يَسْرِقُ صَلَاتَهُ ؟ قَالَ : لَا يُتِمُّ رُكُوعَهَا ، وَلَا سُجُودَهَا .

(۲۹۸۴) حضرت حسن سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ بدترین چور وہ ہے جو نماز میں چوری کرے۔ لوگوں نے پوچھا کہ یا رسول اللہ! نماز میں کیسے چوری کر سکتا ہے؟ فرمایا کہ اس کا رکوع سجدہ اچھی طرح نہ کرے۔

(۲۹۸۵) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي النَّضْرِ مُسْلِمٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ حَمَلَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، قَالَ : رَأَى عِبَادَةَ رَجُلًا لَا يُتِمُّ الرُّكُوعَ ، وَلَا السُّجُودَ ، فَآخَذَ بِيَدِهِ ، فَفَرَعَ الرَّجُلُ ، فَقَالَ عِبَادَةُ : لَا تَشَبَّهُوا بِهِذَا ، وَلَا بِأَمْثَالِهِ ، إِنَّهُ لَا تُجْزَى صَلَاةٌ إِلَّا بِأَمِّ الْكِتَابِ .

(۲۹۸۵) حضرت حملہ بن عبد الرحمن فرماتے ہیں کہ حضرت عبادہ نے ایک آدمی کو دیکھا جو رکوع اور سجود ٹھیک طرح نہیں کر رہا تھا۔ انہوں نے اس کا ہاتھ پکڑا تو وہ آدمی ڈر گیا۔ حضرت عبادہ نے فرمایا کہ اس کی اور اس جیسوں کی مشابہت اختیار نہ کرو۔ اور یاد رکھو کہ سورہ فاتحہ کے بغیر نماز نہیں ہوتی۔

(۲۹۸۶) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا يَنْكُثُ بِرَأْسِهِ فِي سُجُودِهِ ، فَقَالَ : لَوْ مَاتَ هَذَا ، وَهَذِهِ صَلَاتُهُ ، مَاتَ عَلَى غَيْرِ دِينِي . (بخاری ۲۶۹۰ - ابن خزيمة ۶۲۵)

(۲۹۸۶) حضرت ابو جعفر فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے ایک آدمی کو دیکھا جو اس طرح سجدہ کر رہا تھا جیسے زمین پر اپنا سر مار رہا ہو، آپ نے اسے دیکھ کر فرمایا کہ اگر یہ شخص اس نماز پر مرا تو اس کا انتقال میرے دین پر نہیں ہوگا۔

(۲۹۸۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي يَحْيَى ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَأَى امْرَأَةً تَصَلِّي وَهِيَ تَنْقَرُ ، فَقَالَ : كَذَبَتْ .

(۲۹۸۷) حضرت ابو یحییٰ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ایک عورت کو دیکھا جو یوں نماز پڑھ رہی تھی جیسے مرغی چونچ مار رہی ہو۔ آپ نے اسے دیکھ کر فرمایا کہ تو جھوٹ بولتی ہے۔

<http://fb.com/ranajabirabbas>



ثواب تو اس کے نامہ اعمال میں لکھ دیا گیا۔

(۲۹۹۳) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدٍ ؛ أَنَّهُ سِئِلَ عَنْ رَجُلٍ لَا يُتِمُّ الرُّكُوعَ ، وَلَا السُّجُودَ ؟ فَقَالَ : هِيَ خَيْرٌ مِنْ لَا شَيْءٍ .

(۲۹۹۳) حضرت یحییٰ بن عبید کہتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن یزید سے اس شخص کے بارے میں پوچھا گیا جو نماز میں رکوع و سجدہ ٹھیک طرح نہیں کرتا تو انہوں نے فرمایا کہ نہ پڑھنے سے تو بہتر ہے۔

(۲۹۹۴) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ، عَنْ عَمْرِو الْمَلَأِيِّ ، عَنْ أَبِي قَيْسٍ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ؛ أَنَّهُ رَأَى رَجُلًا يُصَلِّي ، فَأَبْصَرَهُ رَافِعًا رِجْلَيْهِ وَهُوَ سَاجِدٌ ، فَقَالَ : مَا تَمَّتْ صَلَاةُ هَذَا .

(۲۹۹۴) حضرت ابوقیس کہتے ہیں کہ حضرت مسروق نے ایک آدمی کو دیکھا کہ وہ نماز پڑھ رہا تھا اور سجدے میں اس نے اپنے پاؤں اٹھائے ہوئے تھے۔ حضرت مسروق نے فرمایا کہ اس کی نماز مکمل نہیں ہوئی۔

(۲۹۹۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عِمْرَانَ ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ؛ أَنَّهُ رَأَى رَجُلًا سَاجِدًا قَدْ رَفَعَ إِحْدَى رِجْلَيْهِ ، فَقَالَ : جَعَلَهَا اللَّهُ سِتًّا ، وَجَعَلْتُهَا خُمْسًا .

(۲۹۹۵) حضرت عمران کہتے ہیں کہ حضرت ابو مجلزو نے ایک آدمی کو دیکھا کہ سجدے کی حالت میں اس نے اپنا ایک پاؤں اٹھایا ہوا تھا، آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں چھ بنایا تھا اور تو نے انہیں پانچ کر دیا!

(۲۹۹۶) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ ، عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ ، قَالَ : الصَّلَاةُ مَكِّيَالٌ ، فَمَنْ أَوْفَى أَوْفَى اللَّهِ لَهُ ، وَقَدْ عَلِمْتُمْ مَا قَالَ اللَّهُ فِي الْكَيْلِ : ﴿وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِينَ﴾ .

(۲۹۹۶) حضرت سلمان فارسی فرماتے ہیں کہ نماز ایک پیمانہ ہے، جس نے اسے پورا کیا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسے بھی پورا بدلہ عطا فرمائیں گے اور تم جانتے ہو جو اللہ تعالیٰ نے پیمانے کے بارے میں فرمایا ہے ﴿وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِينَ﴾ ہلاکت ہے ناپ تول میں کمی کرنے والوں کے لئے۔

(۲۹۹۷) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ حَجَّاجِ بْنِ فَرَاصَةَ ، عَنْ عَمْرِو دَكْرَهٍ ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ ؛ أَنَّهُ مَرَّ بِرَجُلٍ لَا يُتِمُّ الرُّكُوعَ ، وَلَا السُّجُودَ ، فَقِيلَ لَهُ ، فَقَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ : شَيْءٌ خَيْرٌ مِنْ لَا شَيْءٍ .

(۲۹۹۷) ایک آدمی کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ ایک آدمی کے پاس سے گزرے جو رکوع و سجود ٹھیک طرح نہیں کر رہا تھا۔ اس بارے میں حضرت ابو الدرداء سے کہا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ نہ پڑھنے سے تو بہتر ہے۔

(۲۹۹۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، عَنْ مُفَضَّلِ بْنِ مَهْلَهَلٍ ، عَنْ بَيَّانٍ ، عَنْ قَيْسٍ ؛ أَنَّ بِلَالًا رَأَى رَجُلًا لَا يُتِمُّ الرُّكُوعَ ، وَلَا السُّجُودَ ، فَقَالَ : لَوْ مَاتَ هَذَا مَاتَ عَلَى غَيْرِ مِلَّةِ عِمْسَى ابْنِ مَرْيَمَ .

(۲۹۹۸) حضرت قیس کہتے ہیں کہ حضرت بلال نے ایک آدمی کو دیکھا جو رکوع و سجود ٹھیک طرح نہیں کر رہا تھا۔ انہوں نے فرمایا کہ

اگر اس کا اس حالت پر انتقال ہو جائے تو یہ عیسیٰ ابن مریم کی ملت سے ہٹ کر مرے گا۔

## (۶۸) التَّشَهُّدُ فِي الصَّلَاةِ كَيْفَ هُوَ؟

### تشہد کے کلمات

(۲۹۹۹) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحُرِّ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ ، قَالَ : أَخَذَ عُلُقَمَةُ بِيَدِي ، فَقَالَ : أَخَذَ عَبْدُ اللَّهِ بِيَدِي ، فَقَالَ : أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِي فَعَلَّمَنِي التَّشَهُّدَ : التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ ، وَالصَّلَوَاتُ ، وَالطَّيِّبَاتُ ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ .

(احمد ۱/۳۵۰ - ابن حبان ۱۹۶۳)

(۲۹۹۹) حضرت قاسم بن خمیرہ کہتے ہیں کہ حضرت علقمہ نے ایک مرتبہ میرا ہاتھ پکڑا اور فرمایا کہ حضرت عبد اللہ نے میرا ہاتھ پکڑا تھا اور فرمایا تھا کہ رسول اللہ ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑ کر مجھے تشہد کے یہ کلمات سکھائے (ترجمہ) تمام زبانی عبادتیں، بدنی عبادتیں اور مالی عبادتیں اللہ کے لئے ہیں۔ اے نبی آپ پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت و برکت آپ پر نازل ہو۔ ہم پر بھی سلامتی ہو اور اللہ کے نیک بندوں پر بھی سلامتی ہو۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

(۳۰۰۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ ، عَنْ أَبِي وَإِلٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ، قَالَ : كُنَّا نَصَلِّي خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَقُولُ : السَّلَامُ عَلَى اللَّهِ قَبْلَ عِبَادِهِ ، السَّلَامُ عَلَى جِبْرِيلَ ، السَّلَامُ عَلَى مِيكَائِيلَ ، السَّلَامُ عَلَى فُلَانٍ وَفُلَانٍ ، فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : إِنَّ اللَّهَ هُوَ السَّلَامُ ، فَإِذَا جَلَسَ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَلْيَقُلْ : التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ، ثُمَّ يَخْتَصِرُ . (بخاری ۲۴۳۰ - مسلم ۳۰۲)

(۳۰۰۰) حضرت عبد اللہ بن مسعود کہتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھا کرتے تھے اور یہ کہا کرتے تھے (ترجمہ) اللہ کے بندوں سے پہلے اللہ پر سلامتی ہو، جبریل پر سلامتی ہو، میکائیل پر سلامتی ہو، فلاں اور فلاں پر سلامتی ہو۔ جب نبی پاک ﷺ نے نماز کو مکمل کر لیا تو فرمایا اللہ تعالیٰ سلام ہے، جب تم میں سے کوئی نماز میں بیٹھے تو یہ کہا کرے (ترجمہ) تمام زبانی عبادتیں، بدنی عبادتیں اور مالی عبادتیں اللہ کے لئے ہیں۔ اے نبی آپ پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت و برکت آپ پر نازل ہو۔ ہم پر بھی سلامتی ہو اور اللہ کے نیک بندوں پر بھی سلامتی ہو۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت



محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

(۳۰۰۱) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، مِثْلَ حَدِيثِ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي التَّشَهُّدِ. (احمد ۱/۳۱۳۔ طبرانی ۹۹۳)

(۳۰۰۲) ایک اور سند سے یوں ہی منقول ہے۔

(۳۰۰۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا حُصَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَمُغِيرَةُ، وَالْأَعْمَشُ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: كُنَّا إِذَا جَلَسْنَا خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّلَاةِ نَقُولُ: السَّلَامُ عَلَى اللَّهِ، السَّلَامُ عَلَى جِبْرِيلَ، السَّلَامُ عَلَى مِيكَائِيلَ، السَّلَامُ عَلَى فُلَانٍ وَفُلَانٍ، قَالَ: فَالْتَفَتَ إِلَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: إِنَّ اللَّهَ هُوَ السَّلَامُ، فَقُولُوا: التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، فَإِنَّكُمْ إِذَا فَعَلْتُمْ ذَلِكَ، فَقَدْ سَلَّمْتُمْ عَلَى كُلِّ عَبْدٍ صَالِحٍ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ.

(بخاری ۴۳۸۱۔ مسلم ۳۰۲)

(۳۰۰۴) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز میں جب بیٹھا کرتے تھے تو یہ کہا کرتے تھے (ترجمہ) اللہ پر سلامتی ہو، جبریل پر سلامتی ہو، میکائیل پر سلامتی ہو، فلاں اور فلاں پر سلامتی ہو۔ پھر نبی پاک ﷺ ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا اللہ تعالیٰ سلام ہے، جب تم میں سے کوئی نماز میں بیٹھے تو یہ کہا کرے (ترجمہ) تمام زبانی عبادتیں، بدنی عبادتیں اور مالی عبادتیں اللہ کے لئے ہیں۔ اے نبی آپ پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت و برکت آپ پر نازل ہو۔ ہم پر بھی سلامتی ہو اور اللہ کے نیک بندوں پر بھی سلامتی ہو۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ جب تم نے ایسا کر لیا تو زمین و آسمان میں موجود ہر نیک بندے کو سلام کر لیا۔

(۳۰۰۵) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا سَيْفُ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يَقُولُ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ: عَلَّمَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّشَهُّدَ، كَفَى بَيْنَ كَفْيِهِ، كَمَا يَعْلَمُنِي السُّورَةُ مِنَ الْقُرْآنِ: التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ، وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، وَهُوَ بَيْنَ ظَهْرَانِنَا، فَلَمَّا قَبِضَ قُلْنَا: السَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ. (بخاری ۶۲۶۵۔ مسلم ۵)

(۳۰۰۶) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے تشہد سکھائی، اس حال میں کہ میرا ہاتھ رسول اللہ ﷺ کے ہاتھ میں تھا، آپ نے مجھے تشہد کے کلمات اس طرح سکھائے جس طرح آپ ہمیں قرآن مجید کی کوئی سورت سکھاتے تھے۔ وہ کلمات یہ تھے (ترجمہ) تمام زبانی عبادتیں، بدنی عبادتیں اور مالی عبادتیں اللہ کے لئے ہیں۔ اے نبی آپ پر سلامتی ہو اور

اللہ کی رحمت و برکت آپ پر نازل ہو۔ ہم پر بھی سلامتی ہو اور اللہ کے نیک بندوں پر بھی سلامتی ہو۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ یہ کلمات اس وقت تک تھے جب تک حضور ﷺ دنیا میں تھے جب آپ نے پردہ فرمایا تو پھر ہم السَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ کے بجائے السَّلَامُ عَلَی النَّبِیِّ کہا کرتے تھے۔

(۳۰۰۴) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضْلٍ، عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: عَلَّمَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّشَهُّدَ: التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ، وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلَىٰ عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ.

(احمد ۱/۳۷۶)

(۳۰۰۴) حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں تشہد کے یہ کلمات سکھائے (ترجمہ) تمام زبانی عبادتیں، بدنی عبادتیں اور مالی عبادتیں اللہ کے لئے ہیں۔ اے نبی آپ پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت و برکت آپ پر نازل ہو۔ ہم پر بھی سلامتی ہو اور اللہ کے نیک بندوں پر بھی سلامتی ہو۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

(۳۰۰۵) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ سَعِيدٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي قَتَادَةُ، عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ حِطَّانِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِي مُوسَى، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِذَا كَانَ عِنْدَ الْقُعْدَةِ فَلْيَكُنْ مِنْ قَوْلٍ أَحَدُكُمْ: التَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلَّهِ، السَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ، السَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلَىٰ عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ.

(۳۰۰۵) حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی قعدہ میں بیٹھے تو یہ کہے (ترجمہ) تمام زبانی عبادتیں، بدنی عبادتیں اور مالی عبادتیں اللہ کے لئے ہیں۔ اے نبی آپ پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت و برکت آپ پر نازل ہو۔ ہم پر بھی سلامتی ہو اور اللہ کے نیک بندوں پر بھی سلامتی ہو۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

(۳۰۰۶) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرِ، عَنْ أَيْمَنَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: بِسْمِ اللَّهِ، وَبِاللَّهِ، التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ، وَالصَّلَوَاتُ لِلَّهِ، السَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلَىٰ عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، أَسْأَلُ اللَّهَ الْجَنَّةَ، وَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ النَّارِ.

(احمد ۵/۳۶۳ - ابن ماجہ ۹۰۲)

(۳۰۰۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ فرمایا کرتے تھے (ترجمہ) اللہ کے نام کے ساتھ، اللہ کے



ساتھ، تمام زبانی عبادتیں اور بدنی عبادتیں اللہ کے لئے ہیں۔ اے نبی آپ پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت و برکت آپ پر نازل ہو۔ ہم پر بھی سلامتی ہو اور اللہ کے نیک بندوں پر بھی سلامتی ہو۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ میں اللہ تعالیٰ سے جنت کا سوال کرتا ہوں اور جہنم سے پناہ مانگتا ہوں۔

(۲۰۷) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ زَيْدِ الْعُمَيْ، عَنْ أَبِي الصَّدِّيقِ النَّاجِي، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ أَبَا بَكْرٍ كَانَ يُعَلِّمُهُمُ التَّشَهُّدَ عَلَى الْمُنْبِرِ، كَمَا يُعَلِّمُ الصَّبِيَّانَ فِي الْكِتَابِ: التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ. (طحاوی ۲۶۳)

(۳۰۰۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ منبر پر تشہد کے کلمات اس طرح سکھایا کرتے تھے جیسے بچوں کو سکھایا جاتا ہے، وہ کلمات یہ تھے (ترجمہ) تمام زبانی عبادتیں، بدنی عبادتیں اور مالی عبادتیں اللہ کے لئے ہیں۔ اے نبی آپ پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت و برکت آپ پر نازل ہو۔ ہم پر بھی سلامتی ہو اور اللہ کے نیک بندوں پر بھی سلامتی ہو۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

(۲۰۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيَّةَ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ، قَالَ: سَأَلْنَا أَبَا سَعِيدٍ، عَنِ التَّشَهُّدِ؟ فَقَالَ: التَّحِيَّاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلَّهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ. فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ: كُنَّا لَا نَكْتُبُ شَيْئًا إِلَّا الْقُرْآنَ وَالتَّشَهُّدَ. (ابوداؤد ۲۴۰)

(۳۰۰۸) حضرت ابوالتوکل کہتے ہیں کہ ہم نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے تشہد کا طریقہ دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا تشہد کے کلمات یہ ہیں (ترجمہ) تمام زبانی عبادتیں، بدنی عبادتیں اور مالی عبادتیں اللہ کے لئے ہیں۔ اے نبی آپ پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت و برکت آپ پر نازل ہو۔ ہم پر بھی سلامتی ہو اور اللہ کے نیک بندوں پر بھی سلامتی ہو۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ اس کے بعد حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ہم سوائے قرآن اور تشہد کے کچھ نہیں لکھا کرتے تھے۔

(۲۰۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ الْغَارِي، قَالَ: شَهِدْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يُعَلِّمُ النَّاسَ التَّشَهُّدَ عَلَى الْمُنْبِرِ: التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ، الزَّيَّاتُ لِلَّهِ، الطَّيِّبَاتُ، الصَّلَوَاتُ لِلَّهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ. (مالک ۵۳)

(۳۰۰۹) حضرت عبدالرحمن بن عبدالقاری کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو منبر پر تشہد سکھاتے دیکھا ہے، اس کے کلمات یہ تھے: (ترجمہ) تمام زبانی عبادتیں، تمام پاکیزہ عبادتیں، بدنی عبادتیں اور مالی عبادتیں اللہ کے لئے ہیں۔ اے نبی آپ پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت و برکت آپ پر نازل ہو۔ ہم پر بھی سلامتی ہو اور اللہ کے نیک بندوں پر بھی سلامتی ہو۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

(۳۰۱۰) حَدَّثَنَا عَائِدُ بْنُ حَبِيبٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَائِشَةَ تُعَدُّ بِيَدِهَا تَقُولُ : التَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ ، الصَّلَوَاتُ الزَّائِكِيَّاتُ لِلَّهِ ، السَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ، قَالَ : ثُمَّ يَدْعُو لِنَفْسِهِ بِمَا بَدَّلَ اللَّهُ .

(۳۰۱۰) حضرت قاسم بن محمد کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو دیکھا کہ وہ یہ کہتے ہوئے اپنے ہاتھوں سے گنا کرتی تھیں (ترجمہ) تمام زبانی عبادتیں، بدنی عبادتیں، مالی عبادتیں اور تمام پاکیزہ عبادتیں اللہ کے لئے ہیں۔ اے نبی آپ پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت و برکت آپ پر نازل ہو۔ ہم پر بھی سلامتی ہو اور اللہ کے نیک بندوں پر بھی سلامتی ہو۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ آدی نماز میں یہ کہنے کے بعد اپنے لئے جو چاہے دعا مانگے۔

(۳۰۱۱) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ ، قَالَ : سِئِلَ مُحَمَّدٌ عَنِ التَّشْهِدِ ؟ فَقَالَ : التَّحِيَّاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ ، قَالَ : ثُمَّ قَالَ : كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَزِيدُ فِيهَا ، الْبَرَكَاتُ .

(۳۰۱۱) حضرت حبیب بن شہید کہتے ہیں کہ حضرت محمد سے تشہد کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ تشہد کے کلمات یہ ہیں (ترجمہ) تمام زبانی عبادتیں، بدنی عبادتیں اور مالی عبادتیں اللہ کے لئے ہیں۔ پھر انہوں نے فرمایا کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ ان میں البرکات کا اضافہ کیا کرتے تھے۔

(۳۰۱۲) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ كَانَ عَلْقَمَةُ يُعَلِّمُ أَعْرَابِيَا التَّشْهِدَ ، فَيَقُولُ عَلْقَمَةُ : السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ ، وَمَغْفِرَتُهُ ، فَيُعِيدُ الْأَعْرَابِيُّ ، فَقَالَ عَلْقَمَةُ : هَكَذَا عَلِمْنَا .

(۳۰۱۲) حضرت ابراہیم کہتے ہیں کہ حضرت علقمہ ایک دیہاتی کو تشہد کے کلمات سکھاتے ہوئے کہہ رہے تھے (ترجمہ) اے نبی آپ پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت و برکت نازل ہو۔ اور دیہاتی کہہ رہا تھا کہ اے نبی! آپ پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت و برکت ہو اور اللہ کی مغفرت ہو۔ اس پر حضرت علقمہ نے فرمایا کہ ہمیں اسی طرح سکھایا گیا ہے۔

(۳۰۱۳) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : سَمِعَ إِبْرَاهِيمَ يُعَلِّمُ التَّشْهِدَ ، التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالطَّيِّبَاتُ وَالصَّلَوَاتُ ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ ،



أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ .

(۳۰۱۳) حضرت ابن عون کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم کو تشہد کے یہ کلمات سکھاتے سنا ہے (ترجمہ) تمام زبانیں عبادتیں، عبادتیں اور بدنی عبادتیں اللہ کے لئے ہیں۔ اے نبی آپ پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت و برکت آپ پر نازل ہو۔ ہم پر بھی سلامتی اور اللہ کے نیک بندوں پر بھی سلامتی ہو۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

(۲۰۱۰) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ لَا يَقُولُ فِي الرَّكَعَتَيْنِ : السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ .

(۳۰۱۴) حضرت نافع کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما دو رکعات کے درمیان یہ کلمات نہیں کہا کرتے تھے (ترجمہ) اے نبی آپ پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت و برکت آپ پر نازل ہو۔ ہم پر بھی سلامتی ہو اور اللہ کے نیک بندوں پر بھی سلامتی ہو۔

(۶۹) مَنْ كَانَ يَعْلَمُ التَّشَهُّدَ وَيَأْمُرُ بِتَعْلِيمِهِ

جو حضرات تشہد سکھاتے تھے اور دوسروں کو بھی تشہد سکھانے کا حکم دیتے تھے

(۲۰۱۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ بْنُ بَشِيرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ ، عَنْ أَبِي مُوسَى ، قَالَ : قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أُعْطِيَ قَوَاتِحُ الْكَلِمِ ، وَخَوَاتِمُهُ ، وَجَوَامِعُهُ ، قَالَ : فَقُلْنَا : عَلَّمْنَا مِمَّا عَلَّمَكَ اللَّهُ ، قَالَ : فَعَلَّمْنَا التَّشَهُّدَ .

(۳۰۱۵) حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ مجھے کشادہ، انتہائی اور جامع کلمات عطا کئے گئے ہیں۔ ہم نے عرض کیا کہ جو کچھ اللہ نے آپ کو سکھایا ہے اس میں سے ہمیں بھی کچھ سکھا دیجئے۔ پھر آپ نے ہمیں تشہد کے کلمات سکھائے۔

(۲۰۱۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ ، عَنْ مُحَارِبٍ ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْلَمُ التَّشَهُّدَ فِي الصَّلَاةِ ، كَمَا يَعْلَمُ الْمُكْتَبُ الْوَلَدَانِ . (ابو یعلیٰ ۵۲۰۵)

(۳۰۱۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں نماز میں تشہد کے کلمات ایسے سکھایا کرتے تھے جیسے استاد بچوں کو سکھاتا ہے۔

(۲۰۱۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ ، قَالَ : كُنَّا نَتَعَلَّمُ التَّشَهُّدَ كَمَا نَتَعَلَّمُ السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ .

(۳۰۱۷) حضرت ابو عبد الرحمن سلمیٰ کہتے ہیں کہ ہم تشہد ایسے سکھا کرتے تھے جیسے قرآن مجید کی سورت سیکھتے تھے۔

(۲۰۱۸) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْأَسْوَدِ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَلْقَمَةَ يَتَعَلَّمُ التَّشَهُّدَ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ ، كَمَا يَتَعَلَّمُ السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ .

(۳۰۱۸) حضرت اسود فرماتے ہیں کہ ہم نے علقمہ کو دیکھا کہ وہ حضرت عبد اللہ سے ایسے تشہد سیکھتے تھے جیسے قرآن مجید کی سورت سیکھتے ہیں۔

(۲۰۱۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حُمَيْدٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ ، عَنْ طَاوُوسَ ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ ، كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ . (مسلم ۳۰۳ - احمد ۳۱۵ / ۱)

(۳۰۱۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں اس طرح تشہد سکھاتے تھے جس طرح ہمیں قرآن مجید کی کوئی سورت سکھایا کرتے تھے۔

(۲۰۲۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يَتَحَفَّظُونَ هَذَا التَّشَهُّدَ ، تَشَهُّدَ عَبْدِ اللَّهِ ، وَيَتَّبِعُونَ حُرُوفَهُ حَرْفًا حَرْفًا .

(۳۰۲۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں اسلاف اس تشہد کو یعنی حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی تشہد کو بڑی محنت سے حفظ کیا کرتے تھے اور اس کے ایک ایک حرف پر محنت کرتے تھے۔

(۲۰۲۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، عَنْ شَرِيكَ ، عَنْ جَامِعِ بْنِ أَبِي رَاشِدٍ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ . (ابوداؤد ۹۶۱ - احمد ۳۹۳)

(۳۰۲۱) حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں اس طرح تشہد سکھاتے جس طرح قرآن مجید کی کوئی سورت سکھائی جاتی ہے۔

(۲۰۲۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ النَّخَعِيِّ ، قَالَ : أَتَيْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ مَعَ أَبِي ، فَعَلَّمَنَا هَذَا التَّشَهُّدَ ، يَعْنِي تَشَهُّدَ عَبْدِ اللَّهِ .

(۳۰۲۲) حضرت عمیر بن سعید کہتے ہیں کہ میں اپنے والد کے ساتھ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا تو انہوں نے ہمیں یہ تشہد (یعنی تشہد عبد اللہ) سکھائی۔

(۲۰۲۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا جُوَيْرٌ ، عَنِ الصَّحَّاحِ ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ ، قَالَ : مَا كُنَّا نَكْتُبُ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْأَحَادِيثِ إِلَّا الْأَسْتِخَارَةَ وَالتَّشَهُّدَ .

(۳۰۲۳) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں سوائے استخارہ اور تشہد کے کوئی چیز نہیں لکھا کرتے تھے۔



(۳۰۲۴) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ، عَنْ الْأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الْأَسْوَدِ ، قَالَ : كَانَ عَبْدُ اللَّهِ يُعَلِّمُنَا التَّشَهُدَ فِي الصَّلَاةِ ، كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ ، يَأْخُذُ عَلَيْنَا الْأَلْفَ وَالْوَاوَ .

(۳۰۲۳) حضرت اسود فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ ﷺ ہمیں نماز کی تشہد اس طرح سکھایا کرتے تھے جیسے ہمیں قرآن مجید کی سورت سکھاتے تھے۔ وہ اس میں الف اور واو تک کا خیال رکھواتے تھے۔

(۳۰۲۵) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ ، قَالَ : سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ رَجُلًا يُصَلِّي ، فَلَمَّا قَعَدَ يَتَشَهُدُ ، قَالَ : الْحَمْدُ لِلَّهِ ، التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ ، قَالَ : فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : وَهُوَ يَنْتَهِرُهُ ، الْحَمْدُ لِلَّهِ ، إِذَا قَعَدْتَ فَأَبْدَأُ بِالتَّشَهُدِ ، بِ : التَّحِيَّاتِ لِلَّهِ .

(۳۰۲۵) حضرت ابو العالیہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ایک آدمی کو نماز میں دوران تشہد یہ کہتے ہوئے سنا: الحمد للہ، التحیات للہ۔ حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے اسے ڈانٹتے ہوئے کہا کہ الحمد للہ سے کیوں شروع کر رہے ہو! جب تم بیٹھو تو التحیات للہ سے ابتدا کرو۔

(۳۰۲۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ يَأْخُذُ عَلَيْنَا الْوَاوَ فِي التَّشَهُدِ ، الصَّلَوَاتِ وَالطَّيِّبَاتِ .

(۳۰۲۶) حضرت اعش فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم تشہد میں ہم سے واو کا خیال بھی رکھوایا کرتے تھے اور یوں کہتے تھے الصَّلَوَاتِ وَالطَّيِّبَاتِ

(۳۰۲۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يَتَعَلَّمُونَ التَّشَهُدَ ، كَمَا يَتَعَلَّمُونَ السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ .

(۳۰۲۷) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف تشہد کو ایسے سیکھا کرتے تھے جیسے قرآن مجید کی سورت سیکھتے تھے۔

(۷۰) مَنْ كَانَ يَقُولُ فِي التَّشَهُدِ بِسْمِ اللَّهِ

جو حضرات تشہد میں بسم اللہ کہا کرتے تھے

(۳۰۲۸) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرِ ، عَنْ أَيُّمَنَ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي التَّشَهُدِ : بِسْمِ اللَّهِ .

(۳۰۲۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ تشہد میں بسم اللہ کہا کرتے تھے۔

(۳۰۲۹) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّ عُمَرَ قَالَ فِي التَّشَهُدِ : بِسْمِ اللَّهِ .

(۳۰۲۹) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے تشہد میں بسم اللہ پڑھی۔

(۲۰۲۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ الْأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ إِذَا تَشَهَّدَ بِسْمِ اللَّهِ ، خَيْرَ الْأَسْمَاءِ اسْمُ اللَّهِ .

(۳۰۳۰) حضرت حارث فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ جب تشهد پڑھتے تو بسم اللہ کہا کرتے تھے اور یہ کہتے کہ اللہ تعالیٰ کے نام میں سب سے بہتر نام اللہ ہے۔

(۲۰۲۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ يَحْيَى ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ ، قَالَ : سَمِعَ ابْنَ مَسْعُودٍ رَجُلًا يَقُولُ التَّشَهُدُ : بِسْمِ اللَّهِ ، فَقَالَ : إِنَّمَا يَقَالُ هَذَا عَلَى الطَّعَامِ .

(۳۰۳۱) حضرت مسیب بن رافع کہتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو تشهد میں بسم اللہ کہتے ہوئے سنا تو فرمایا کہ جملہ تو کھانے پر کہا جاتا ہے۔

(۲۰۲۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُسْعَرٍ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي التَّشَهُدِ : بِسْمِ اللَّهِ .

(۳۰۳۲) حضرت حماد فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ بسم اللہ کہا کرتے تھے۔

## (۷۱) قَدَرُ كَمْ يَقْعُدُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ

پہلی دو رکعتوں میں کتنی دیر بیٹھنا چاہیے؟

(۲۰۲۳) حَدَّثَنَا عُثْمَرُ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ ، عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ ؛ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَعَدَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ كَانََّهُ عَلَى الرَّضْفِ ، قُلْتُ : يَقُومُ ؟ قَالَ : حَتَّى يَقُومَ . (ابوداؤد ۹۸۷ - احمد ۱/۳۸۶)

(۳۰۳۳) حضرت ابو عبیدہ فرماتے ہیں کہ میرے والد حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ پہلی دو رکعتوں کے بعد اتنی تھوڑی دیر بیٹھتے تھے جیسے گرم پتھر پر بیٹھے ہوں۔ میں نے ان سے پوچھا کہ کھڑے ہونے سے پہلے؟ انہوں نے فرمایا ہاں کھڑے ہونے سے پہلے۔

(۲۰۲۴) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ ، قَالَ : كَانَ أَبُو بَكْرٍ إِذَا جَلَسَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ كَانََّهُ عَلَى الرَّضْفِ ، يَعْنِي حَتَّى يَقُومَ .

(۳۰۳۴) حضرت تميم بن سلمہ کہتے ہیں کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ دو رکعتوں کے بعد اتنی دیر بیٹھا کرتے تھے جیسے گرم پتھر پر بیٹھے ہوں۔

(۲۰۲۵) حَدَّثَنَا عُثْمَرُ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ رَجُلٍ صَلَّى خَلْفَ أَبِي بَكْرٍ ؛ فَكَانَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ ، كَانََّهُ عَلَى الْجَمْرِ حَتَّى يَقُومَ .

(۳۰۳۵) ایک تابعی روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی، پہلی دو رکعت کے بعد اٹھنے سے پہلے۔



وہ اتنی دیر بیٹھے جیسے انگارے پر بیٹھے ہوں۔

(۲۰۳۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَجْلِسُ فِي التَّشَهُّدِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ قَدَرُ التَّشَهُّدِ مَتَرًا سَلًا ، ثُمَّ يَقُومُ .

(۳۰۳۶) حضرت مغیرہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم دو رکعت پڑھنے کے بعد تشہد میں تیز تشہد پڑھنے کی مقدار بیٹھے اور پھر کھڑے ہو جاتے۔

(۲۰۳۷) حَدَّثَنَا ابْنُ قُضَيْلٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ عِيَاذِ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : مَا جُعِلَتِ الرَّاحَةُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ إِلَّا لِلتَّشَهُّدِ .

(۳۰۳۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرمایا کرتے تھے کہ دو رکعات میں راحت صرف تشہد کے لئے رکھی گئی ہے۔

(۲۰۳۸) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : لَا يَزِيدُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ عَلَى التَّشَهُّدِ .

(۳۰۳۸) حضرت حسن فرمایا کرتے تھے کہ پہلی دو رکعات کے بعد تشہد پر کوئی اضافہ نہیں کیا جائے گا۔

(۲۰۳۹) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ نُعَيْمِ الْقَارِيءِ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : مَنْ زَادَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ عَلَى التَّشَهُّدِ فَعَلَيْهِ سَجْدَتَا السَّهْوِ .

(۳۰۳۹) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ جس شخص نے قعدہ اولیٰ میں تشہد پر کسی چیز کا اضافہ کیا اس پر تجوید ہو لازم ہے۔

(۲۰۴۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ ، عَنْ بُذَيْلٍ ، عَنْ أَبِي الْجَوَزَاءِ ، عَنْ عَائِشَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ : التَّحِيَّاتُ . (ابوداؤد ۷۷۲)

(۳۰۴۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک ﷺ دو رکعات کے بعد التحیات پڑھا کرتے تھے۔

(۷۲) مَا يَقَالُ بَعْدَ التَّشَهُّدِ مِمَّا رُخِّصَ فِيهِ

تشہد کے بعد کون کون سے کلمات کہے جاسکتے ہیں؟

(۲۰۴۱) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ زِيَادِ بْنِ قِيَاظٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ مُصْعَبَ بْنَ سَعْدٍ يُحَدِّثُ عَنْ سَعْدٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ إِذَا تَشَهَّدَ فَقَالَ : سُبْحَانَ اللَّهِ مِلْءَ السَّمَاوَاتِ وَمِلْءَ الْأَرْضِ ، وَمَا بَيْنَهُنَّ ، وَمَا تَحْتَ الثَّرَى ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ مِلْءَ السَّمَاوَاتِ وَمِلْءَ الْأَرْضِ ، وَمَا بَيْنَهُنَّ ، وَمَا تَحْتَ الثَّرَى ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ مِلْءَ السَّمَاوَاتِ وَمِلْءَ الْأَرْضِ ، وَمَا بَيْنَهُنَّ ، وَمَا تَحْتَ الثَّرَى ، قَالَ شُعْبَةُ : لَا أَدْرِي اللَّهُ أَكْبَرُ قَبْلُ ، أَوْ الْحَمْدُ لِلَّهِ ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا طَيِّبًا مَبَارَكًا فِيهِ ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ ، ثُمَّ يُسَلِّمُ .

(۳۰۴۱) حضرت مصعب بن سعد فرماتے ہیں کہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ جب تشہد پڑھ لیتے تو یہ کلمات کہتے (ترجمہ) میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں زمین و آسمان بھرنے کے برابر اور ان دونوں کے درمیان جو کچھ ہے وہ بھرنے کے برابر اور تحت الثری بھرنے کے برابر، تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں زمین و آسمان بھرنے کے برابر اور ان دونوں کے درمیان جو کچھ ہے وہ بھرنے کے برابر اور تحت الثری بھرنے کے برابر، اللہ سب سے بڑا ہے زمین و آسمان بھرنے کے برابر اور ان دونوں کے درمیان جو کچھ ہے وہ بھرنے کے برابر اور تحت الثری بھرنے کے برابر (حضرت شعبہ کہتے ہیں کہ اللہ اکبر پہلے کہا یا الحمد للہ پہلے کہا) اور تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں ایسی تعریفیں جو پاکیزہ ہوں اور بابرکت ہوں۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لئے بادشاہت ہے اور اسی کے لئے سب تعریفیں ہیں۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اے اللہ میں تجھ سے ساری خیروں کا سوال کرتا ہوں۔ یہ دعا مانگنے کے بعد وہ سلام پھیرتے۔

(۳۰۴۲) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضْلٍ، عَنْ الْأَعْمَشِ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللَّهِ يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ فِي الصَّلَاةِ، ثُمَّ يَقُولُ: إِذَا قَرَأَ أَحَدُكُمْ مِنَ التَّشَهُّدِ فِي الصَّلَاةِ فَلْيَقُلْ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ، مَا عَلِمْتُ مِنْهُ، وَمَا لَمْ أَعْلَمْ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهِ، مَا عَلِمْتُ مِنْهُ، وَمَا لَمْ أَعْلَمْ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلْتُكَ مِنْهُ عِبَادُكَ الصَّالِحُونَ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَادَ مِنْهُ عِبَادُكَ الصَّالِحُونَ، رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ، رَبَّنَا إِنَّا أَمْنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا، وَكُفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا، وَتَوَقَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ، رَبَّنَا وَآتِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلَى رُسُلِكَ، وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ، إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ.

(۳۰۴۲) حضرت عمیر بن سعید کہتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ہمیں نماز میں تشہد سکھاتے پھر فرماتے کہ جب تم میں سے کوئی تشہد سے فارغ ہو جائے تو یہ کلمات کہے (ترجمہ) اے اللہ! مجھے وہ خیریں بھی عطا فرما جو میں جانتا ہوں اور وہ خیریں بھی عطا فرما جو میں نہیں جانتا، میں ان شرور سے حفاظت چاہتا ہوں جو میں جانتا ہوں اور ان شرور سے بھی حفاظت چاہتا ہوں جو میں نہیں جانتا۔ اے اللہ! میں تجھ سے وہ تمام خیریں مانگتا ہوں جو تیرے نیک بندوں نے مانگی ہیں۔ اے اللہ! میں ان تمام شرور سے پناہ مانگتا ہوں جن سے تیرے نیک بندوں نے پناہ مانگی ہے۔ اے ہمارے پروردگار! ہمیں اس دنیا میں بھی بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور ہمیں جہنم کے عذاب سے محفوظ فرما۔ اے ہمارے پروردگار! ہم ایمان لائے، تو ہمارے گناہوں کو معاف فرما، ہماری خطاؤں سے درگزر فرما اور ہمارا خاتمہ نیک لوگوں کے ساتھ فرما۔ اے ہمارے پروردگار! ہمیں وہ سب کچھ عطا فرما جس کا تو نے اپنے رسولوں سے وعدہ کیا ہے اور ہمیں قیامت کے دن رسوائی فرما، بے شک تو اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔

(۳۰۴۳) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، وَأَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: يَتَشَهُّدُ الرَّجُلُ، ثُمَّ يَصَلِّي عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ يَدْعُو لِنَفْسِهِ.

(۳۰۴۳) حضرت ابو عبیدہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ تشہد پڑھتے، پھر رسول اللہ ﷺ پر درود بھیجتے پھر اپنے لئے



دعا مانگتے۔

(۲۰۴۴) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : إِذَا قَرَعْتَ مِنَ التَّشَهُّدِ فَأَدْعُ لِاخِرَتِكَ وَدُنْيَاكَ مَا بَدَأَ لَكَ .

(۳۰۴۳) حضرت شعی فرماتے ہیں کہ جب تم تشہد سے فارغ ہو جاؤ تو اپنی دنیا و آخرت کے لئے جو چاہو دعا مانگو۔

(۲۰۴۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ (ح) وَعَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنِ الشَّعْبِيِّ أَنَّهُمَا قَالَا : أَدْعُ فِي صَلَاتِكَ بِمَا بَدَأَ لَكَ .

(۳۰۴۵) حضرت شیبانی اور حضرت شعی فرماتے ہیں کہ نماز میں اپنے لئے جو چاہو دعا مانگو۔

(۲۰۴۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْأَسْوَدِ ، قَالَ : قُلْتُ لِمُجَاهِدٍ : أَدْعُو لِنَفْسِي فِي الْمَكْتُوبَةِ ؟ قَالَ : لَا تَدْعُ لِنَفْسِكَ حَتَّى تَتَشَهَّدَ . قَالَ : وَسَأَلْتُ عَطَاءً ، فَقَالَ : تَحْتَاطُ بِالِاسْتِغْفَارِ .

(۳۰۴۶) حضرت عثمان بن اسود کہتے ہیں کہ میں نے حضرت مجاہد سے پوچھا کہ کیا میں فرض نماز میں اپنے لئے دعا مانگ سکتا ہوں؟ انہوں نے فرمایا کہ تشہد پڑھنے تک اپنے لئے دعا مانگنا مانگو۔ میں نے یہی سوال حضرت عطاء سے کیا تو انہوں نے فرمایا کہ مغفرت طلب کرنے پر زور دو۔

(۲۰۴۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يُحِبُّونَ أَنْ يَدْعُوا الْإِمَامَ بَعْدَ التَّشَهُّدِ بِخَمْسِ كَلِمَاتٍ جَوَامِعَ : اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ ، مَا عَلِمْنَا مِنْهُ ، وَمَا لَمْ نَعْلَمْ ، وَنَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهِ ، مَا عَلِمْنَا مِنْهُ ، وَمَا لَمْ نَعْلَمْ ، قَالَ : فَمَهُمَا عَجَلَ بِهِ الْإِمَامُ فَلَا يَعْجَلُ عَنْ هَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ .

(۳۰۴۷) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف کو یہ بات پسند تھی کہ امام تشہد پڑھنے کے بعد ان پانچ جامع کلمات سے دعا مانگے (ترجمہ) اے اللہ! ہم تجھ سے ان تمام خیروں کا سوال کرتے ہیں جو ہم جانتے ہیں اور جو ہم نہیں جانتے، اور ہم ان تمام برائیوں سے پناہ چاہتے ہیں جو ہم جانتے ہیں اور جو ہم نہیں جانتے۔ حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ امام کو جتنی بھی جلدی ہو وہ ان کلمات کو نہ چھوڑے۔

(۲۰۴۸) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ ، عَنْ عَوْنٍ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللَّهِ : أَدْعُوا فِي صَلَاتِكُمْ بِأَهَمِّ حَوَائِجِكُمْ إِلَيْكُمْ .

(۳۰۴۸) حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ نماز میں اپنی سب سے اہم ضروریات کا سوال کرو۔

(۲۰۴۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ عَوْنٍ ، قَالَ : اجْعَلُوا حَوَائِجَكُمْ الَّتِي تَهْتَمُّكُمْ فِي الصَّلَاةِ الْمَكْتُوبَةِ ، فَإِنَّ فَضْلَ الدَّعَاءِ فِيهَا كَفَضْلِ النَّافِلَةِ .

(۳۰۴۹) حضرت عون فرماتے ہیں کہ اپنی اہم ترین ضروریات کو نماز میں مانگو کیونکہ نماز میں دعا کی فضیلت نفل نماز کے برابر ہے۔

(۲۰۵۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي اسْحَاقَ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، قَالَ: كَانَ أَبُو مُوسَى إِذَا قَرَعَ مِنْ صَلَاتِهِ، قَالَ: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي، وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي، وَبَارِكْ لِي فِي رِزْقِي.

(۳۰۵۰) حضرت ابو بردہ کہتے ہیں کہ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ جب نماز سے فارغ ہو جاتے تو یہ دعا کرتے (ترجمہ) اے اللہ! میرے گناہوں کو معاف فرما، میرے معاملے کو آسان فرما اور میرے رزق میں برکت عطا فرما۔

(۷۳) مَنْ كَانَ يَسْتَحِبُّ أَنْ يَدْعُوَ فِي الْفَرِيضَةِ بِمَا فِي الْقُرْآنِ

جن حضرات کے نزدیک فرض نماز میں قرآنی دعائیں پڑھنا مستحب ہے

(۲۰۵۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانَ يَسْتَحِبُّ أَنْ يَدْعُوَ فِي الْمَكْتُوبَةِ بِدُعَاءِ الْقُرْآنِ.

(۳۰۵۱) حضرت مغیرہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم اس بات کو پسند فرماتے تھے کہ فرض نماز میں قرآنی دعائیں مانگی جائیں۔

(۲۰۵۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ صَدَقَةَ بْنِ يَسَارٍ، قَالَ: سَمِعْتُ طَاوُوسًا يَقُولُ: اَدْعُوا فِي الْفَرِيضَةِ بِمَا فِي الْقُرْآنِ.

(۳۰۵۲) حضرت طاووس فرماتے ہیں کہ فرض نماز میں قرآنی دعائیں مانگو۔

(۲۰۵۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، مِثْلَ حَدِيثِ طَاوُوسٍ.

(۳۰۵۳) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۲۰۵۴) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ صَدَقَةَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ طَاوُوسٍ، قَالَ: اَدْعُوا فِي الْفَرِيضَةِ بِمَا فِي الْقُرْآنِ، أَوْ قَالَ: فِي الْمَكْتُوبَةِ.

(۳۰۵۴) حضرت طاووس فرماتے ہیں کہ فرض نماز میں قرآنی دعائیں مانگو۔

(۲۰۵۵) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَطِيَّةَ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدًا، وَسَمِعْتُ عَنِ الدَّعَاءِ فِي الصَّلَاةِ؟ فَقَالَ: كَانَ أَحَبُّ دُعَائِهِمْ مَا وَافَقَ الْقُرْآنَ.

(۳۰۵۵) حضرت محمد رضی اللہ عنہ سے نماز میں دعا کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ اسلاف کو سب سے زیادہ پسند دعا تھیں وہ تھیں جو قرآن کے موافق ہوں۔

(۲۰۵۶) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، قَالَ: كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَدْعُوَ فِي الصَّلَاةِ بِشَيْءٍ مِنْ أَمْرِ الدُّنْيَا.

(۳۰۵۶) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ حضرت محمد رضی اللہ عنہ اس بات کو ناپسند خیال فرماتے تھے کہ نماز میں دنیاوی ضروریات کا سوال کیا جائے۔



(۲۰۵۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ؛ أَنَّهُ كَانَ يُعْجِبُهُ أَنْ يَدْعُوَ فِي الْمَكْتُوبَةِ بِمَا فِي الْقُرْآنِ.

(۳۰۵۷) حضرت ابو معشر فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم کو یہ بات پسند تھی کہ نماز میں قرآنی دعائیں پڑھی جائیں۔

(۷۴) مَنْ كَانَ يُسَلِّمُ فِي الصَّلَاةِ تَسْلِيمَتَيْنِ

جو حضرات نماز میں دونوں جانب سلام پھیرا کرتے تھے

(۲۰۵۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ الْعَبْدِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ سَعْدٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ، وَعَنْ يَسَارِهِ، حَتَّى يَرَى بَيَاضَ خَدِّهِ. (مسلم ۱۱۹ - احمد ۱۷۳)

(۳۰۵۸) حضرت سعد فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنے دائیں طرف سلام پھیرتے تھے اور بائیں طرف بھی سلام پھیرتے تھے یہاں تک کہ آپ کے رخسار کی سفیدی نظر آنے لگتی۔

(۲۰۵۹) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عَمْرٍو بْنِ مُرَّةٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا الْبُخْتَرِيِّ يُحَدِّثُ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْيَحْيَى، عَنْ وَائِلِ الْحَضْرَمِيِّ؛ أَنَّهُ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَانَ يُكَبِّرُ إِذَا خَفَضَ، وَإِذَا رَفَعَ، وَيَرْفَعُ يَدَيْهِ عِنْدَ التَّكْبِيرِ، وَيُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ.

قَالَ شُعْبَةُ: قَالَ لِي أَبَانُ بْنُ تَغْلِبَ: إِنَّ فِي الْحَدِيثِ: حَتَّى يَبْدُوَ وَضْعُ وَجْهِهِ، فَقُلْتُ لِعَمْرٍو: فِي الْحَدِيثِ: حَتَّى يَبْدُوَ وَضْعُ وَجْهِهِ، فَقَالَ: أَوْ نَحْوُ ذَلِكَ. (احمد ۳۱۶/۳ - طبرانی ۱۱۰۲)

(۳۰۵۹) حضرت وائل حضری کہتے ہیں کہ میں نے نبی پاک ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی، آپ اوپر اٹھتے وقت اور نیچے جاتے وقت تکبیر کہتے تھے اور تکبیر کے وقت ہاتھ اٹھاتے تھے اور دائیں جانب اور بائیں جانب سلام پھیرتے تھے۔ حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ مجھ سے ابان بن تغلب نے بیان کیا کہ حدیث میں یہ بھی ہے کہ حضور ﷺ کے چہرہ مبارک کی سفیدی نظر آنے لگتی تھی۔ میں نے عمرو سے کہا کہ حدیث میں یہ بھی ہے کہ یہاں تک کہ حضور ﷺ کے چہرہ مبارک کی سفیدی نظر آنے لگتی تھی یا اس سے ملتا جلتا کوئی جملہ ہے۔

(۲۰۶۰) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ حَتَّى يَبْدُوَ بَيَاضُ خَدِّهِ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ، وَعَنْ يَسَارِهِ مِثْلَ ذَلِكَ. (احمد ۴۳۸/۱ - ابوداؤد ۹۸۸)

(۳۰۶۰) حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ دائیں طرف سلام پھیرتے یہاں تک کہ آپ کے رخسار مبارک کی سفیدی

نظر آنے لگتی اور آپ السَّلامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللہِ کہتے اسی طرح بائیں طرف بھی سلام پھیرتے۔

(۲۰۶۱) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَلِّمُ فِي الصَّلَاةِ عَنْ يَمِينِهِ ، وَعَنْ شِمَالِهِ حَتَّى يَرَى بَيَاضَ وَجْهِهِ وَيَقُولُ : السَّلامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللہِ ، مِنْ كِلَا الْجَانِبَيْنِ .

(۳۰۶۱) حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نماز میں دائیں اور بائیں جانب سلام پھیرتے یہاں تک کہ آپ کے چہرے مبارک کی سفیدی نظر آنے لگتی اور آپ دونوں جانب السَّلامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللہِ کہتے۔

(۲۰۶۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حُرَيْثٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنِ الْبَرَاءِ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ : السَّلامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللہِ ، حَتَّى يَرَى بَيَاضَ خَدَّهِ . (طحاوی ۲۶۹ - دارقطنی ۳۵۷)

(۳۰۶۲) حضرت براء کہتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ دائیں اور بائیں جانب سلام پھیرتے اور السَّلامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللہِ کہتے یہاں تک کہ آپ کے رخسار مبارک کی سفیدی نظر آنے لگتی۔

(۲۰۶۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، وَالْأَسْوَدِ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ ، وَأَبُو بَكْرٍ ، وَعُمَرُ . (نسائی ۱۲۳۲ - طبرانی ۲۷۹)

(۳۰۶۳) حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ، حضرت ابو بکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما دائیں اور بائیں جانب سلام پھیرا کرتے تھے۔

(۲۰۶۴) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ ، عَنْ حُجْرٍ بْنِ عَنَسٍ ، عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ ؛ أَنَّهُ صَلَّى خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَلَمَّا قَرَأَ قَاتِلَةَ الْكُتَابِ جَهَرَ بِأَمِينٍ ، قَالَ : وَسَلَّمَ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ ، حَتَّى رَأَيْتُ بَيَاضَ خَدَّيْهِ .

(۳۰۶۴) حضرت وائل بن حجر کہتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی، جب آپ نے سورہ فاتحہ پڑھی تو اوچی آواز سے آمین کہا اور نماز کے آخر میں دائیں اور بائیں جانب سلام پھیرا یہاں تک کہ آپ کے رخسار مبارک کی سفیدی نظر آنے لگی۔

(۲۰۶۵) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو ، قَالَ : ذَكَرَ التَّسْلِيمَ عِنْدَ شَقِيقٍ ، فَقَالَ : قَدْ صَلَّيْتُ خَلْفَ عُمَرَ ، وَعَبْدِ اللَّهِ فِكِلَاهُمَا يُسَلِّمُ يَقُولُ : السَّلامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللہِ ، السَّلامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللہِ .

(۳۰۶۵) حضرت حسن بن عمرو کہتے ہیں کہ حضرت شقیق کے پاس سلام پھیرنے کا ذکر کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے حضرت عمر اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہما کے پیچھے نماز پڑھی ہے وہ دونوں سلام پھیرتے وقت یوں کہا کرتے تھے: السَّلامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللہِ ، السَّلامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللہِ .



(۲۰۶۶) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرَّبٍ ، قَالَ : صَلَّيْتُ خَلْفَ عَمَّارٍ فَسَلَّمَ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ : السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ .

(۳۰۶۶) حضرت حارث بن مضرب کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمار کے پیچھے نماز پڑھی انہوں نے اپنے دائیں اور بائیں جانب سلام پھیرا اور یوں کہا السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ .

(۲۰۶۷) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ فَضِيلٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ، قَالَ : كَانَتِي أَنْظُرُ إِلَى بَيَاضِ خَدِّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلَّمَ حِينَ سَلَّمَ : السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ ، السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ . (احمد ۴۶۵)

(۳۰۶۷) حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ اس وقت بھی وہ منظر میرے سامنے ہے کہ میں سلام پھیرتے ہوئے رسول اللہ ﷺ کے رخسار مبارک کو دیکھ رہا ہوں اور آپ زبان سے کہہ رہے تھے: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ ، السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ .

(۲۰۶۸) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ ، قَالَ : صَلَّيْتُ خَلْفَ عَلِيٍّ ، فَسَلَّمَ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ : السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ ، السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ .

(۳۰۶۸) حضرت شقیق بن سلمہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی، انہوں نے دائیں اور بائیں جانب سلام پھیرا اور کہا: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ ، السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ .

(۲۰۶۹) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سُمَيْعٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا رَزِينٍ يَقُولُ : سَمِعْتُ عَلِيًّا يُسَلِّمُ فِي الصَّلَاةِ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ ، وَالَّتِي عَنْ شِمَالِهِ أَخْفَضُ .

(۳۰۶۹) حضرت ابو رزین کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے نماز میں دائیں اور بائیں جانب سلام پھیرا اور بائیں جانب کا سلام ذرا ہلکی آواز سے تھا۔

(۲۰۷۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سُوَيْدٍ ، قَالَ : كَانَ عَلْقَمَةُ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ : السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ ، وَعَنْ يَسَارِهِ : السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ ، قَالَ : وَكَانَ الْأَسْوَدُ يَقُولُ عَنْ يَمِينِهِ : السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ ، وَعَنْ يَسَارِهِ : السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ .

(۳۰۷۰) حضرت ابراہیم بن سوید کہتے ہیں کہ حضرت علقمہ دائیں جانب سلام پھیرتے اور السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ کہتے اور پھر بائیں جانب سلام پھیرتے اور السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ کہتے۔ اور حضرت اسود دائیں جانب سلام پھیرتے تو کہتے:

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ اور بائیں جانب سلام پھیرتے تو یہ کہتے: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ  
(۲۰۷۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ ، عَنْ خَيْثَمَةَ ، أَنَّهُ قَالَ : السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ ، السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ .

(۳۰۷۱) حضرت خثیمہ نے سلام پھیرتے ہوئے کہا: السَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ ، السَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ .  
(۳۰۷۲) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ يُسَلِّمُ فِي الصَّلَاةِ يَقُولُ : السَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ ، السَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ .

(۳۰۷۳) حضرت منصور کہتے ہیں کہ حضرت ابراہیم نے سلام پھیرتے ہوئے کہا: السَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ ، السَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ .

(۳۰۷۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ : السَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ ، وَعَنْ يَسَارِهِ : السَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ .

(۳۰۷۵) حضرت عبد الاعلیٰ فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ نے دائیں جانب سلام پھیرتے ہوئے کہا: السَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ ، السَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ .

(۳۰۷۶) حَدَّثَنَا ابْنُ قُضَيْلٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زَيْدٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ : السَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ ، يَرْفَعُ بِهَا صَوْتَهُ ، وَعَنْ يَسَارِهِ : السَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ ، أَخْفَضَ مِنَ الْأَوَّلِ .

(۳۰۷۷) حضرت یزید بن ابی زیاد فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم نے دائیں جانب سلام پھیرا تو السَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ کہا اور بلند آواز سے کہا۔ پھر بائیں جانب سلام پھیرا تو السَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ کہا اور پہلے سے آہستہ آواز سے کہا۔

(۳۰۷۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ؛ أَنَّ سَعِيدًا وَعَمَّارًا سَلَّمَا تَسْلِيمَتَيْنِ .

(۳۰۷۹) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ حضرت سعید اور حضرت عمار نے دونوں جانب سلام پھیرا۔

(۳۰۸۰) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ الْمُثَنَّى ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ إِمَامَ مَسْجِدِ مَسْرُوقٍ كَانَ يُسَلِّمُ تَسْلِيمَتَيْنِ ، فَقُلْنَا لِمَسْرُوقٍ ؟ فَقَالَ : أَنَا أَمَرْتُهُ بِذَلِكَ .

(۳۰۸۱) حضرت محمد بن منشر کہتے ہیں کہ حضرت مسروق کی مسجد کے امام دومرتبہ سلام پھیرا کرتے تھے، ہم نے اس بارے میں حضرت مسروق سے عرض کیا تو انہوں نے کہا کہ میں نے ہی اسے ایسا کرنے کو کہا ہے۔

(۳۰۸۲) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، وَوَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ؛ أَنَّهُ كَانَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ : السَّلَامُ عَلَیْکُمْ ، السَّلَامُ عَلَیْکُمْ .

(۳۰۸۳) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ حضرت ابن ابی لیلیٰ دائیں اور بائیں جانب سلام پھیرتے اور السَّلَامُ عَلَیْکُمْ ، السَّلَامُ عَلَیْکُمْ کرتے تھے۔

(۳۰۸۴) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ؛ أَنَّهُ قِيلَ لَهُ : إِنَّ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ يُسَلِّمُ تَسْلِيمَتَيْنِ ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ : أَنَّى عُلِقَ هَذَا ؟ (مسلم ۱۱۷)



(۳۰۷۸) حضرت ابو عمر کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ سے کسی نے کہا کہ مکہ کا ایک آدمی دو مرتبہ سلام پھیرتا ہے۔ حضرت عبداللہ نے جواب دیا کہ یہ سنت اس نے کہاں سے حاصل کر لی؟!

(۳۰۷۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عُمَرُو بْنِ مَيْمُونٍ؛ أَنَّهُ كَانَ يُسَلِّمُ تَسْلِيمَتَيْنِ.

(۳۰۷۹) حضرت ثابت بن یزید فرماتے ہیں کہ حضرت عمرو بن میمون دو مرتبہ سلام پھیرا کرتے تھے۔

(۳۰۸۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ؛ أَنَّهُ كَانَ يُسَلِّمُ تَسْلِيمَتَيْنِ.

(۳۰۸۰) حضرت ابن جریج فرماتے ہیں کہ حضرت عطاء دو مرتبہ سلام پھیرا کرتے تھے۔

(۷۵) مَنْ كَانَ يُسَلِّمُ تَسْلِيمَةً وَاحِدَةً

جو حضرات ایک مرتبہ سلام پھیرا کرتے تھے

(۳۰۸۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الرَّبِيعِ، عَنِ الْحُسَيْنِ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَبَا بَكْرٍ، وَعُمَرُ، كَانُوا

يُسَلِّمُونَ تَسْلِيمَةً وَاحِدَةً. (ابن ماجہ ۹۲۰ - بیہقی ۱۷۹)

(۳۰۸۱) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ، حضرت ابو بکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہم ایک مرتبہ سلام پھیرا کرتے تھے۔

(۳۰۸۲) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ حُمَيْدٍ، قَالَ: كَانَ أَنَسُ يُسَلِّمُ وَاحِدَةً.

(۳۰۸۲) حضرت حمید کہتے ہیں کہ حضرت انس ایک مرتبہ سلام پھیرا کرتے تھے۔

(۳۰۸۳) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَرْزُبَانَ، قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ ابْنِ أَبِي لَيْلَى فَلَسَلَمَ وَاحِدَةً، ثُمَّ صَلَّيْتُ

خَلْفَ عَلِيٍّ فَلَسَلَمَ وَاحِدَةً.

(۳۰۸۳) حضرت سعید بن مرزبان کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن ابی لیلیٰ کے پیچھے نماز پڑھی انہوں نے ایک مرتبہ سلام پھیرا،

پھر میں نے حضرت علی کے پیچھے نماز پڑھی انہوں نے بھی ایک مرتبہ سلام پھیرا۔

(۳۰۸۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنِ الزُّبَيْرِ قَانَ؛ أَنَّ أَبَا وَائِلٍ كَانَ يُسَلِّمُ تَسْلِيمَةً.

(۳۰۸۴) حضرت زبیر قان فرماتے ہیں کہ حضرت ابو وائل ایک مرتبہ سلام پھیرا کرتے تھے۔

(۳۰۸۵) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ؛ أَنَّهُ كَانَ يُسَلِّمُ تَسْلِيمَةً.

(۳۰۸۵) حضرت اعمش فرماتے ہیں کہ حضرت یحییٰ بن وثاب ایک مرتبہ سلام پھیرا کرتے تھے۔

(۳۰۸۶) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يَوْسُفَ، عَنْ حُمَيْدٍ، قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، فَلَسَلَمَ وَاحِدَةً.

(۳۰۸۶) حضرت حمید کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن عبدالعزیز کے پیچھے نماز پڑھی انہوں نے ایک مرتبہ سلام پھیرا۔

(۳۰۸۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنِ ابْنِ عُثْمَانَ، عَنِ الْحُسَيْنِ، وَابْنِ سِيرِينَ؛ أَنَّهُمَا كَانَا يُسَلِّمَانِ تَسْلِيمَةً عَنْ

اَيَّمَانِهِمَا ، وَصَلَّيْتُ خَلْفَ الْقَاسِمِ فَلَا أَعْلَمُهُ خَالَفَهُمَا .

(۳۰۸۷) حضرت ابن عون کہتے ہیں کہ حضرت حسن اور حضرت ابن سیرین صرف دائیں طرف ایک مرتبہ سلام پھیرا کرتے تھے۔ اور میں نے حضرت قاسم کے پیچھے نماز پڑھی اور میں نہیں جانتا کہ انہوں نے ان دونوں حضرات کی مخالفت کی۔

(۲۰۸۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُسَلِّمُ تَسْلِيمَةً .

(۳۰۸۸) حضرت انس بن سیرین کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ایک مرتبہ سلام پھیرا کرتے تھے۔

(۲۰۸۹) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ خَارِزِمٍ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ أَنَسٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلَّمَ تَسْلِيمَةً .

(۳۰۸۹) حضرت انس فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے ایک مرتبہ سلام پھیرا۔

(۲۰۹۰) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ ، بَلْعَنِي عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ عَائِشَةَ ؛ أَنَّهَا كَانَتْ تُسَلِّمُ تَسْلِيمَةً . (ابن خزيمة ۷۳۲- بیہقی ۱۷۹)

(۳۰۹۰) حضرت قاسم فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ایک مرتبہ سلام پھیرا کرتی تھیں۔

(۲۰۹۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ دَرْهَمٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَنَسًا ، وَالْحَسَنَ ، وَأَبَا الْعَالِيَةِ ، وَأَبَا رَجَاءٍ يُسَلِّمُونَ تَسْلِيمَةً .

(۳۰۹۱) حضرت یزید بن درہم فرماتے ہیں کہ حضرت انس، حضرت حسن، حضرت ابو العالیہ اور حضرت ابو رجاء ایک مرتبہ سلام پھیرا کرتے تھے۔

(۲۰۹۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ زَيْدٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ أَبِي أَوْفَى يُسَلِّمُ تَسْلِيمَةً .

(۳۰۹۲) حضرت سلیمان بن زید کہتے ہیں کہ حضرت ابن ابی اوفیٰ نے ایک مرتبہ سلام پھیرا۔

(۲۰۹۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُسَلِّمُ تَسْلِيمَةً .

(۳۰۹۳) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ایک مرتبہ سلام پھیرا کرتے تھے۔

(۲۰۹۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ ، عَنْ وَقَّاءٍ ؛ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ كَانَ يُسَلِّمُ تَسْلِيمَةً .

(۳۰۹۴) حضرت وقاء کہتے ہیں کہ حضرت سعید بن جبیر ایک مرتبہ سلام پھیرا کرتے تھے۔

(۲۰۹۵) حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ الْمُقَدَّامِ ، قَالَ : حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ سُوَيْدٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُسَلِّمُ تَسْلِيمَةً وَاحِدَةً .

(۳۰۹۵) حضرت عمران بن مسلم کہتے ہیں کہ حضرت سويد ایک مرتبہ سلام پھیرا کرتے تھے۔

(۲۰۹۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ قَيْسٍ ، أَنَّهُ كَانَ يُسَلِّمُ تَسْلِيمَةً .



(۳۰۹۲) حضرت اسماعیل کہتے ہیں کہ حضرت قیس ایک مرتبہ سلام پھیرا کرتے تھے۔

(۷۶) مَنْ كَانَ يَسْتَحِبُّ إِذَا سَلَّمَ أَنْ يَقُومَ ، أَوْ يَنْحَرِفَ

جو حضرات اس بات کو مستحب سمجھتے ہیں کہ سلام پھیرنے کے بعد جلدی سے کھڑا

ہو جائے یا قبلے سے رخ پھیر لے

(۳۰۹۷) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ ، قَالَ : كَانَ عَبْدُ اللَّهِ إِذَا قَضَى الصَّلَاةَ انْفَتَلَ سَرِيعًا ، فَإِمَّا أَنْ يَقُومَ ، وَإِمَّا أَنْ يَنْحَرِفَ .

(۳۰۹۷) حضرت ابوالاحوص فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ جب نماز مکمل کر لیتے تو جلدی سے ہیٹ بدل لیتے، یا تو کھڑے ہو جاتے یا قبلے سے رخ پھیر لیتے۔

(۳۰۹۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، وَخَالِدٍ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : كَانَ الْإِمَامُ إِذَا سَلَّمَ قَامَ ، وَقَالَ خَالِدٌ : انْحَرَفَ .

(۳۰۹۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب امام سلام پھیر لے تو کھڑا ہو جائے۔ حضرت خالد کی روایت میں ہے کہ قبلے سے رخ پھیر لے۔

(۳۰۹۹) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي رَزِينٍ ، قَالَ : صَلَّيْتُ خَلْفَ عَلِيٍّ فَسَلَّمَ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ ، ثُمَّ وَكَبَ كَمَا هُوَ .

(۳۰۹۹) حضرت ابورزین کہتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی، انہوں نے اپنے دائیں اور بائیں جانب سلام پھیرا اور پھر جلدی سے اپنی معمول کی حالت پر آ گئے۔

(۳۱۰۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ : جُلُوسُ الْإِمَامِ بَعْدَ التَّسْلِيمِ بَدْعَةٌ .

(۳۱۰۰) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ امام کا سلام کے بعد بیٹھنا بدعت ہے۔

(۳۱۰۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ ، قَالَ : كَانَ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ إِذَا سَلَّمَ كَانَهُ عَلَى الرَّضْفِ ، حَتَّى يَقُومَ .

(۳۱۰۱) حضرت ابو حصین فرماتے ہیں کہ حضرت ابو عبیدہ بن جراح جب سلام پھیر لیتے تو اس طرح جلدی سے اٹھتے جیسے گرم پتھر پر بیٹھے ہوں۔

(۳۱۰۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَلَّمَ لَمْ يَقْعُدْ إِلَّا مُقْدَارَ مَا يَقُولُ : اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا

الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ. (مسلم ۱۳۶ - ترمذی ۲۹۹)

(۳۱۰۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک ﷺ سلام پھیرنے کے بعد اتنی دیر بیٹھتے جتنی دیر میں یہ کلمات کہہ لیتے (ترجمہ) اے اللہ! تو سلام ہے، تجھی سے سلامتی ملتی ہے، تو بابرکت ہے اور جلال و اکرام والا ہے۔

(۳۱۰۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ عَوْسَجَةَ بِنِ الرَّمَّاحِ ، عَنْ ابْنِ أَبِي الْهَدَيْلِ ، عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَلَّمَ لَمْ يَجْلِسْ إِلَّا مُقَدَّارَ مَا يَقُولُ اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ ، وَإِلَيْكَ السَّلَامُ ، تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ. (ابن حبان ۲۰۰۲ - ابن خزيمة ۴۳۶)

(۳۱۰۳) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ سلام پھیرنے کے بعد اتنی دیر بیٹھتے جتنی دیر میں یہ کلمات کہہ لیتے (ترجمہ) اے اللہ! تو سلام ہے، تجھی سے سلامتی ملتی ہے، تو بابرکت ہے اور جلال و اکرام والا ہے۔

(۳۱۰۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي سِنَانٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : كَانَ لَنَا إِمَامٌ ، ذَكَرَ مِنْ فَضْلِهِ ، إِذَا سَلَّمَ تَقَدَّمَ.

(۳۱۰۴) حضرت سعید بن جبیر نے فرمایا کہ ہمارا ایک امام تھا (پھر اس کی فضیلت بیان کی اور فرمایا) جب وہ سلام پھیر لیتا تو آگے بڑھ جاتا۔

(۳۱۰۵) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ أَبِي مَجْلِسٍ ، قَالَ : كُلُّ صَلَاةٍ بَعْدَهَا تَطَوُّعٌ فَتَحَوُّلٌ ، إِلَّا الْعَصْرَ وَالْفَجْرَ.

(۳۱۰۵) حضرت ابو مجلہ فرماتے ہیں کہ ہر وہ نماز جس کے بعد نفل ہوں تو اس کے فرض پڑھ کر فوراً قبلے سے رخ پھیر لو، البتہ فجر اور عصر میں ایسا کرنے کی ضرورت نہیں۔

(۳۱۰۶) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : أَمَّا الْمَغْرِبُ فَلَا تَدْعُ أَنْ تَحَوَّلَ.

(۳۱۰۶) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ مغرب کی نماز پڑھ کر فوراً قبلے سے رخ پھیر لو۔

(۳۱۰۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الرَّبِيعِ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ كَانَ إِذَا سَلَّمَ انْحَرَفَ ، أَوْ قَامَ سَرِيعًا.

(۳۱۰۷) حضرت ربیع فرماتے ہیں کہ حضرت حسن جب سلام پھیر لیتے تو جلدی سے منہ قبلے سے پھیر لیتے یا تیزی سے کھڑے ہو جاتے۔

(۳۱۰۸) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنْ زُرْعَةَ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوسٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّهُ كَانَ إِذَا سَلَّمَ قَامَ فَذَهَبَ كَمَا هُوَ ، وَلَمْ يَجْلِسْ.

(۳۱۰۸) حضرت ابن طاووس کہتے ہیں کہ حضرت طاووس جو نبی سلام پھیرتے کھڑے ہو جاتے جیسے بیٹھتے ہی نہیں تھے۔

(۳۱۰۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، أَنَّهُ كَانَ إِذَا سَلَّمَ انْحَرَفَ ، وَاسْتَقْبَلَ الْقَوْمَ.

(۳۱۰۹) حضرت اعمش کہتے ہیں کہ حضرت ابراہیم جو نبی سلام پھیرتے منہ قبلے سے پھیر لیتے اور لوگوں کی طرف منہ کر لیتے۔

(۳۱۱۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عَطَاءٍ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ الْأَسْوَدِ الْعَامِرِيِّ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :



صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَجْرَ، فَلَمَّا سَلَّمَ انْحَرَفَ. (ترمذی ۲۱۹۔ احمد ۱۶۱)

(۳۱۱۰) حضرت یزید بن اسود عامری کہتے ہیں کہ میں نے نبی پاک ﷺ کے پیچھے فجر کی نماز پڑھی، آپ نے سلام پھیرتے ہی قبلے سے رخ پھیر لیا۔

(۳۱۱۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ أَبِي عَاصِمٍ التَّقْفِيُّ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ؛ أَنَّ عَلِيًّا لَمَّا انْصَرَفَ اسْتَقْبَلَ الْقَوْمَ بِوَجْهِهِ.

(۳۱۱۲) حضرت طارق بن شہاب فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے سلام پھیرتے ہی لوگوں کی طرف منہ کر لیا۔

(۷۷) مَا يَقُولُ الرَّجُلُ إِذَا انْصَرَفَ

آدی سلام پھیرنے کے بعد کیا کہے؟

(۳۱۱۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ عُمَرُو بْنِ مَرْثَةَ، قَالَ: حَدَّثَنِي شَيْخٌ، عَنْ صَلَّةِ بْنِ زُفَرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ فِي ذُبْرِ الصَّلَاةِ: اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ، وَمِنْكَ السَّلَامُ، تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ. ثُمَّ صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، فَسَمِعْتُهُ يَقُولُهُنَّ، قَالَ: فَقُلْتُ لَهُ: إِنِّي سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ مِثْلَ الَّذِي تَقُولُ، فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُهُنَّ. (طبرانی ۶۵۰)

(۳۱۱۴) حضرت صلہ بن زفر فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نماز کے بعد یہ کلمات کہا کرتے تھے (ترجمہ) اے اللہ! تو سلام ہے، تجھی سے سلامتی ملتی ہے، تو بابرکت ہے اور جلال و اکرام والا ہے۔ پھر میں نے حضرت عبداللہ بن عمرو کے پیچھے نماز پڑھی انہوں نے بھی یہی کلمات کہے۔ میں نے ان سے کہا کہ میں نے حضرت ابن عمر کو بھی یہی کلمات کہتے ہوئے سنا تھا۔ اس پر حضرت عبداللہ بن عمرو نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ ان کلمات کو کہا کرتے تھے۔

(۳۱۱۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنِ الْمَسْبِيِّ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ وَرَّادِ مَوْلَى الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، قَالَ: كَتَبَ مُعَاوِيَةُ إِلَى الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ: أَيُّ شَيْءٍ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ، إِذَا سَلَّمَ مِنَ الصَّلَاةِ؟ قَالَ: فَأَمْلَاهَا عَلَى الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، فَكَتَبَ بِهَا إِلَى مُعَاوِيَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ إِذَا سَلَّمَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، اللَّهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ. وَهَ مَعْطَى لِمَا مَنَعْتَ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ.

(مسلم ۳۱۵۔ ابوداؤد ۱۵۰۰)

(۳۱۱۶) حضرت وراذ کہتے ہیں کہ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کو خط لکھا کہ نبی پاک ﷺ نماز کا سلام پھیرنے

کے بعد کون سے کلمات کہا کرتے تھے؟ حضرت مغیرہ نے مجھے وہ کلمات لکھوائے اور حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کو بھیجوا دیا۔ اس خط میں انہوں نے یہ لکھا کہ نبی پاک ﷺ سلام پھیرنے کے بعد یہ کلمات کہا کرتے تھے۔ (ترجمہ) اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ بادشاہت اسی کے لئے ہے اور سب تعریفیں بھی اسی کے لئے ہیں۔ وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اے اللہ! جو چیز تو عطا کرے اس سے کوئی روک نہیں سکتا اور جس چیز سے تو روک دے اسے کوئی عطا نہیں کر سکتا۔ کسی آدمی کا مال و سرمایہ اور اولاد تیرے مقابلے میں اسے کوئی فائدہ نہیں دے سکتی۔

(۳۱۱۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ أَبِي هَارُونَ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ، قَالَ : سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرَ مَرَّةٍ يَقُولُ فِي آخِرِ صَلَاتِهِ عِنْدَ انْصِرَافِهِ : سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ . (طبرانی ۲۱۹۸۔ ابو یعلیٰ ۱۱۱۸)

(۳۱۱۴) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی پاک ﷺ کو سلام پھیرنے کے بعد کئی مرتبہ یہ کہتے سنا ہے (ترجمہ) تمہارا رب پاک ہے جو کہ عزت والا اور کافروں کے شرک سے پاک ہے اور تمام رسولوں پر سلامتی ہو اور تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔

(۳۱۱۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ ، عَنْ أَبِي الْيُقْطَانِ ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ يَزِيدَ الثَّعْلَبِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ إِذَا فَرَغَ مِنَ الصَّلَاةِ : اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ مَوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ ، وَعَزَائِمِ مَغْفِرَتِكَ ، وَأَسْأَلُكَ الْغَنِيمَةَ مِنْ كُلِّ بَرٍّ ، وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ بَرٍّ ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْفُوزَ بِالْجَنَّةِ وَالْجَوَازَ مِنَ النَّارِ ، اللَّهُمَّ لَا تَدْعُ لَنَا ذَنْبًا إِلَّا عَفَرْتَهُ ، وَلَا هَمًّا إِلَّا فَرَجْتَهُ ، وَلَا حَاجَةً إِلَّا قَضَيْتَهَا .

(۳۱۱۵) حضرت حصین بن یزید ثعلبی کہتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نماز سے فارغ ہونے کے بعد یہ کلمات کہا کرتے تھے (ترجمہ) اے اللہ! میں تجھ سے ان اعمال کا سوال کرتا ہوں جو تیری رحمت کو واجب کرنے والے ہیں، میں تجھ سے تیری مغفرت کے اسباب کا سوال کرتا ہوں، میں تجھ سے ہر نیکی کی توفیق اور ہر گناہ سے سلامتی کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ! میں تجھ سے جنت کی کامیابی اور جہنم سے پناہ مانگتا ہوں۔ اے اللہ! میرے ہر گناہ کو دور کر دے اور میری ہر پریشانی کو دور کرے اور میری ہر ضرورت کو پورا کر دے۔

(۳۱۱۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَبْدِ السَّلَامِ بْنِ شَدَّادٍ الْجَبَرِيُّ ، عَنْ عَزْوَانِ بْنِ جَبْرِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، أَنَّهُ قَالَ حِينَ سَلَّمَ : لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، وَلَا نَعْبُدُ إِلَّا اللَّهَ .

(۳۱۱۶) حضرت جریر فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ جب سلام پھیرتے تو یہ کہا کرتے تھے (ترجمہ) اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، ہم اس کے سوا کسی کی عبادت نہیں کرتے۔

(۳۱۱۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ عَوْسَجَةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي الْهَدَّيْلِ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ، وَعَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ



عَبْدُ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَائِشَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ إِذَا سَلَّمَ : اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ . إِلَّا أَنْ فِي حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ : وَإِلَيْكَ السَّلَامُ ، تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ .

(۳۱۱۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک ﷺ سلام پھیرنے کے بعد یہ کلمات کہا کرتے تھے (ترجمہ) اے اللہ! تو سلام ہے اور تجھی سے سلامتی ملتی ہے۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی روایت میں یہ اضافہ ہے (ترجمہ) تجھی سے سلامتی ملتی ہے اور اے جلال و اکرام کے مالک تو بابرکت ہے۔

(۳۱۱۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، قَالَ : كَانَ إِبْرَاهِيمُ إِذَا سَلَّمَ أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ وَهُوَ يَقُولُ : لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ .

(۳۱۱۸) حضرت مغیرہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم جب سلام پھیر لیتے تو ہماری طرف رخ پھیر کر یہ کہا کرتے تھے (ترجمہ) اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں۔

(۳۱۱۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ أَبِي الْبُخْتَرِيِّ ، قَالَ : مَرَرْتُ أَنَا وَعَبِيدَةُ فِي الْمَسْجِدِ ، وَمُصْعَبٌ يُصَلِّي بِالنَّاسِ ، فَلَمَّا انْصَرَفَ ، فَقَالَ : لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهِ أَكْبَرُ ، رَفَعَ بِهَا صَوْتَهُ ، فَقَالَ عَبِيدَةُ : قَاتَلَهُ اللَّهُ تَعَالَى ، نَعَارٍ بِالْبَدْعِ .

(۳۱۱۹) حضرت ابوالخثری کہتے ہیں کہ میں اور حضرت عبیدہ مسجد میں سے گزرے تو حضرت مصعب لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے، جب وہ نماز سے فارغ ہوئے تو انہوں نے بلند آواز سے کہا (ترجمہ) اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اللہ سب سے بڑا ہے۔ یہ سن کر حضرت عبیدہ نے کہا کہ اللہ انہیں تباہ کرے یہ تو علی الاعلان بدعت پر عمل کرنے والے ہیں۔

(۳۱۲۰) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ، عَنْ أَبِي سِنَانٍ ، عَنْ ابْنِ أَبِي الْهَدَيْلِ ، قَالَ : كَانُوا يَقُولُونَ إِذَا انْصَرَفُوا مِنَ الصَّلَاةِ : اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ ، تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ .

(۳۱۲۰) حضرت ابن ابی ہذیل کہتے ہیں کہ اسلاف جب نماز سے فارغ ہوتے تو یہ کلمات کہا کرتے تھے (ترجمہ) اے اللہ! تو سلام ہے، تجھی سے سلامتی ملتی ہے، تو بابرکت ہے اور جلال و اکرام والا ہے۔

(۳۱۲۱) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، قَالَ : ذَكَرْتُ لِلْقَاسِمِ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الْيَمَنِ ذَكَرَ لِي : أَنَّ النَّاسَ كَانُوا إِذَا سَلَّمَ الْإِمَامُ مِنْ صَلَاةِ الْمَكْتُوبَةِ كَبَرُوا ثَلَاثَ تَكْبِيرَاتٍ ، أَوْ تَهْلِيلَاتٍ ، فَقَالَ الْقَاسِمُ : وَاللَّهِ إِنْ كَانَ ابْنُ الزُّبَيْرِ لَيَصْنَعُ ذَلِكَ .

(۳۱۲۱) حضرت یحییٰ بن سعید کہتے ہیں کہ میں نے حضرت قاسم سے ذکر کیا کہ یمن کے ایک آدمی نے مجھے بتایا ہے کہ جب امام سلام پھیر لیتا ہے تو لوگ تین مرتبہ اللہ اکبر یا لا الہ الا اللہ کہتے ہیں۔ اس پر حضرت قاسم نے فرمایا کہ خدا کی قسم! حضرت ابن زبیر بھی یونہی کیا کرتے تھے۔

(۳۱۲۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، قَالَ : سَمِعَ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْإِمَامِ إِذَا سَلَّمَ يَقُولُ : صَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ ، وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ؟ فَقَالَ : مَا كَانَ مِنْ قَبْلَهُمْ يَصْنَعُ هَكَذَا .

(۳۱۲۲) حضرت اعمش فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم سے سوال کیا گیا کہ اگر امام سلام پھیرنے کے بعد صَلَّی اللہ علی مُحَمَّدٍ یا وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللہ کہے تو اس کا کیا حکم ہے؟ آپ نے فرمایا کہ اسلاف تو یوں نہ کیا کرتے تھے۔

(۳۱۲۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ أَبِي الْبُحَيْرِيِّ ، قَالَ : هَذِهِ بَدْعَةٌ .

(۳۱۲۳) حضرت ابوالبخری فرماتے ہیں کہ یہ بدعت ہے۔

(۳۱۲۴) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي مَالِكُ بْنُ زَيَْادٍ الْأَشْجَعِيُّ ، قَالَ : سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ يَقُولُ : مِنْ تَمَامِ الصَّلَاةِ أَنْ تَقُولَ إِذَا فَرَعْتَ : لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ، ثَلَاثَ مَرَّاتٍ .

(۳۱۲۴) حضرت عمر بن عبدالعزیز فرماتے ہیں کہ نماز کا کمال یہ ہے کہ تم نماز سے فارغ ہونے کے بعد تین مرتبہ یہ کلمات کہو (ترجمہ) اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ بادشاہت بھی اسی کے لئے ہے اور تعریف بھی اسی کے لئے ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

(۷۸) فِي الرَّجُلِ إِذَا سَلَّمَ ، يَنْصَرِفُ عَنْ يَمِينِهِ ، أَوْ عَنْ يَسَارِهِ

آدمی سلام پھیرنے کے بعد دائیں جانب مڑے یا بائیں جانب؟

(۳۱۲۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكَيْعٌ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ عُمَارَةَ ، عَنِ الْأَسَدِ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللَّهِ : لَا يَجْعَلَنَّ أَحَدُكُمْ لِلشَّيْطَانِ مِنْ نَفْسِهِ جُزْءًا ، لَا يَرَى إِلَّا أَنْ حَقًّا عَلَيْهِ أَنْ لَا يَنْصَرِفَ إِلَّا عَنْ يَمِينِهِ ، أَكْثَرَ مَا رَأَيْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْصَرِفُ عَنْ شِمَالِهِ . (بخاری ۸۵۲۔ ابوداؤد ۱۰۳۵)

(۳۱۲۵) حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ تم میں سے کوئی شخص اپنے جسم میں شیطان کے لئے کوئی حصہ نہ چھوڑے۔ اور اپنے اوپر یہ ضروری نہ سمجھے کہ اس نے دائیں طرف ہی مڑنا ہے۔ میں نے نبی پاک ﷺ کو اکثر بائیں طرف مڑتے دیکھا ہے۔

(۳۱۲۶) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ سَمَاكِ بْنِ حَرْبٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ قَبِيصَةَ بْنَ هَلْبٍ يُحَدِّثُ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَأَاهُ يَنْصَرِفُ عَنْ شَقِيئِهِ . (احمد ۲۲۷۔ طیبالسی ۱۰۸۷)

(۳۱۲۶) حضرت قبیصہ بن ہلب اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی اور دیکھا کہ آپ ﷺ نے نماز کے بعد ایک جانب رخ پھیر لیا۔

(۳۱۲۷) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ السُّدِّيِّ ، عَنْ أَنَسٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْصَرِفُ عَنْ



یَمِینِهِ. (مسلم ۶۱ - احمد ۲۸۰)

(۳۱۲۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ دائیں جانب رخ پھیرا کرتے تھے۔

(۲۱۲۸) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : إِذَا قُضِيَتِ الصَّلَاةُ وَأَنْتَ تَرِيدُ حَاجَةً ، فَكَانَتْ حَاجَتُكَ عَنْ يَمِينِكَ ، أَوْ عَنْ يَسَارِكَ فَخُذْ نَحْوَ حَاجَتِكَ .

(۳۱۲۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم نماز پوری کر لو اور تمہیں کسی کام سے اٹھنا ہو تو یہ دیکھو کہ تمہاری حاجت دائیں جانب ہے یا بائیں جانب، سو جس طرف بھی حاجت ہو اسی طرف چلے جاؤ۔

(۲۱۲۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَبْدِ السَّلَامِ بْنِ شَدَّادٍ ، عَنْ غَزْوَانَ بْنِ جَرِيرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ عَلِيًّا كَانَ إِذَا سَلَّمَ لَا يُبَالِي أَنْصَرَفَ عَلَى يَمِينِهِ ، أَوْ عَلَى شِمَالِهِ .

(۳۱۲۹) حضرت جریر فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ جب سلام پھیر لیتے تو اس بات کی پرواہ نہ کرتے کہ دائیں جانب رخ کریں یا بائیں جانب۔

(۲۱۳۰) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَنَسٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَسْتَدِيرَ الرَّجُلُ فِي صَلَاتِهِ ، كَمَا يَسْتَدِيرُ الْحِمَارُ .

(۳۱۳۰) حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ آدمی اپنی نماز میں گدھے کی طرح گھومے۔

(۲۱۳۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ نَاجِيَةَ ؛ أَنَّ أَبَا عُبَيْدَةَ رَأَى رَجُلًا أَنْصَرَفَ عَنْ يَسَارِهِ ، فَقَالَ : أَمَّا هَذَا فَقَدْ أَصَابَ السُّنَّةَ .

(۳۱۳۱) حضرت ناجیہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوعبیدہ نے ایک آدمی کو دیکھا جو نماز پڑھنے کے بعد بائیں جانب کو اٹھا تو آپ نے فرمایا کہ اس نے سنت پر عمل کیا ہے۔

(۲۱۳۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مَنصُورٌ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَسْتَحِبُّ أَنْ يَنْصَرِفَ الرَّجُلُ مِنْ صَلَاتِهِ عَنْ يَمِينِهِ .

(۳۱۳۲) حضرت منصور فرماتے ہیں کہ حضرت حسن اس بات کو پسند فرماتے تھے کہ آدمی نماز پڑھنے کے بعد دائیں جانب کو اٹھے۔

(۲۱۳۳) حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ ، عَنْ عَمِّهِ وَاسِعِ بْنِ حَبَّانَ ، قَالَ : كُنْتُ أَصَلِّي ، وَابْنُ عَمَرٍ مُسْنِدُ ظَهْرِهِ إِلَى جِدَارِ الْقُبْلَةِ ، فَأَنْصَرَفْتُ عَنْ يَسَارِي ، فَقَالَ : مَا يَمْنَعُكَ أَنْ تَنْصَرِفَ عَنْ يَمِينِكَ ؟ قُلْتُ : لَا ، إِلَّا أَنِّي رَأَيْتُكَ فَأَنْصَرَفْتُ إِلَيْكَ ، فَقَالَ : أَصَبْتَ ، إِنَّ نَاسًا يَقُولُونَ :

تَنْصَرِفُ عَنْ يَمِينِكَ ، فَإِذَا كُنْتَ تُصَلِّي فَأَنْصَرِفُ إِنَّ أَحَبَّتْ عَنْ يَمِينِكَ ، أَوْ عَنْ يَسَارِكَ .

(۳۱۳۳) حضرت واسع بن حبان فرماتے ہیں کہ میں نماز پڑھ رہا تھا اور حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما قبلہ کی دیوار سے ٹیک لگائے بیٹھے تھے۔ میں نے نماز پڑھنے کے بعد بائیں جانب کو رخ کیا تو انہوں نے فرمایا کہ تم نے دائیں جانب کو رخ کیوں نہیں کیا؟ میں نے عرض کیا کہ نہیں میں نے آپ کو دیکھا تو آپ ہی کی طرف اٹھ کر چلا آیا۔ انہوں نے فرمایا کہ تم نے ٹھیک کیا۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ تم دائیں جانب کو اٹھتے ہو (ضروری سمجھتے ہو) جب تم نماز پڑھو تو چاہو تو دائیں طرف اور چاہو تو بائیں طرف رخ کرلو۔  
(۳۱۳۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: انْصَرِفْ عَلَى أَيْ شَقِّكَ شِئْتَ.  
(۳۱۳۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جس طرف بھی چاہو رخ کرلو۔

### (۷۹) فی فضل التَّكْبِيرَةِ الْأُولَى

#### تکبیرِ اولیٰ کی فضیلت

(۳۱۳۵) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْوَلِيدِ الْبَجَلِيِّ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: عَلَيْكُمْ بِحَدِّ الصَّلَاةِ، التَّكْبِيرَةِ الْأُولَى.

(۳۱۳۵) حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ تم پر نماز کی حد یعنی تکبیرِ اولیٰ کا اہتمام ضروری ہے۔

(۳۱۳۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ خَيْثَمَةَ، قَالَ: بِكُرِّ الصَّلَاةِ التَّكْبِيرَةِ الْأُولَى.

(۳۱۳۶) حضرت خثیمہ فرماتے ہیں کہ نماز کی ابتداء تکبیرِ اولیٰ سے ہوتی ہے۔

(۳۱۳۷) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ أَبِي قُرَّةَ بْنِ يَزِيدَ بْنِ سَنَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدٍ الْحَاجِبُ، قَالَ: سَمِعْتُ شَيْخًا فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ يَقُولُ: قَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ لِكُلِّ شَيْءٍ أَنْفَةً، وَإِنَّ أَنْفَةَ الصَّلَاةِ التَّكْبِيرَةِ الْأُولَى، فَحَافِظُوا عَلَيْهَا. قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ: فَحَدَّثْتُ بِهِ رَجَاءَ بْنَ حَيَّوَةَ، فَقَالَ: حَدَّثَنِيهِ أُمُّ الدَّرْدَاءِ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ. (مسندہ ۳۶)

(۳۱۳۷) حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ہر چیز کی ایک ابتداء ہوتی ہے اور نماز کی ابتداء تکبیرِ اولیٰ ہے، سو تم اس کی پابندی کرو۔ ابو عبید کہتے ہیں کہ میں نے یہ حدیث رجاء بن حیوہ کو سنائی تو انہوں نے فرمایا کہ حضرت ام الدرداء نے حضرت ابو الدرداء کے حوالے سے مجھ سے یونہی بیان کیا تھا۔

(۸۰) فِي الرَّجُلِ يُسَبِّقُ بَعْضُ الصَّلَاةِ، مَنْ قَالَ لَا يَقْضِي حَتَّى يَنْحَرِفَ الْإِمَامُ

اگر ایک آدمی کی جماعت سے کچھ نماز چھوٹ جائے تو وہ اس وقت تک اس کو ادا نہ کرے جب تک

امام اپنا رخ نہ پھیر لے

(۳۱۳۸) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْجَرِيرِيِّ، عَنِ الرَّيَّانِ الرَّاسِيِّ، عَنْ أَشْيَاحِ بَنِي رَاسِبٍ، أَنَّ طَلْحَةَ



وَالزُّبَيْرُ صَلَّيَا فِي بَعْضِ مَسَاجِدِهِمْ، وَلَمْ يَكُنِ الْإِمَامُ ثُمَّ، فَقُلْنَا لَهُمَا: لِيَتَقَدَّمَا أَحَدُكُمَا، فَإِنكُمَا مِنْ صَحَابَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَبَيَا وَقَالَا: أَيُّنَ الْإِمَامِ؟ أَيُّنَ الْإِمَامِ؟ فَجَاءَ الْإِمَامُ وَصَلَّى بِهِمْ، قَالََا: كُلُّ صَلَاتِكُمُ كَأَنَّهُ مُقَابَرَةٌ إِلَّا شَيْئًا رَأَيْتُهُ تَصْنَعُونَهُ، لَيْسَ بِحَسَنِ فِي صَلَاتِكُمُ، فَقُلْنَا: مَا هُوَ؟ قَالََا: إِذَا سَلَّمَ الْإِمَامُ فَلَا يَقُومَنَّ رَجُلٌ مِنْ خَلْفِهِ حَتَّى يَنْقُتِلَ الْإِمَامُ بِوَجْهِهِ، أَوْ يَنْهَضَ مِنْ مَكَانِهِ.

(۳۱۳۸) بنوراسب کے کچھ بزرگ فرماتے ہیں کہ حضرت طلحہ اور حضرت زبیر نے ہماری ایک مسجد میں نماز ادا کی، وہاں کوئی امام نہ تھا تو ہم نے ان سے کہا کہ آپ میں ایک آگے بڑھ کے نماز پڑھائے کیونکہ آپ رسول اللہ ﷺ کے صحابہ میں سے ہیں۔ ان دونوں حضرات نے امامت سے انکار کیا اور فرمایا کہ امام کہاں ہے؟ امام کہاں ہے؟ اتنے میں امام آگیا اور اس نے لوگوں کو نماز پڑھائی۔ جب نماز سے فارغ ہوئے تو ان دونوں حضرات نے فرمایا کہ تمہاری نماز کا ہر عمل ٹھیک ہے لیکن ایک چیز ایسی ہے جو اچھی نہیں۔ ہم نے پوچھا کہ وہ کیا ہے؟ فرمایا کہ جب امام سلام پھیرے تو مقتدی اس وقت تک کھڑا نہ ہو جب تک امام اپنا رخ نہ بدل لے یا اپنی جگہ سے اٹھ نہ جائے۔

(۳۱۳۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، وَمُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ أَنَّهُمَا قَالَا: لَا يَقْضِي حَتَّى يَنْحَرِفَ الْإِمَامُ.

(۳۱۳۹) حضرت مغیرہ اور حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ نمازی اپنی نماز اس وقت تک پوری نہ کرے جب تک امام اپنا رخ نہ پھیر لے۔

(۳۱۴۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ، وَخَالِدٌ، عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ، قَالَ: قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ: أَسْبَقُ بَعْضُ الصَّلَاةِ فَيَسَلِّمُ الْإِمَامُ، فَأَقُومُ فَأَقْضِي مَا سَبَقْتُ بِهِ، أَوْ أَنْتَظِرُ أَنْ يَنْحَرِفَ؟ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: كَانَ الْإِمَامُ إِذَا سَلَّمَ قَامَ، وَقَالَ خَالِدٌ: كَانَ الْإِمَامُ إِذَا سَلَّمَ انْكَفَأَ، كَانَ الْإِنْكَفَاءُ مَعَ التَّسْلِيمِ.

(۳۱۴۰) حضرت انس بن سیرین کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے عرض کیا کہ بعض اوقات جماعت سے میری کچھ نماز رہ جاتی ہے، اس صورت میں جب امام سلام پھیر دے تو کیا میں کھڑے ہو کر چھوٹ جانے والی نماز پوری کر لوں یا امام کے رخ بدلنے کا انتظار کروں؟ حضرت ابن عمر نے فرمایا کہ جب امام سلام پھیر دے تو کھڑے ہو کر نماز پوری کر لو۔ حضرت خالد فرماتے ہیں کہ امام جو نبی سلام پھیرتا فوراً رخ بھی بدل لیتا تھا۔ گویا سلام پھیرنا اور رخ بدلنا متصل ہوا کرتے تھے۔

(۳۱۴۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ بُرَيْدٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، فِي رَجُلٍ سَبَقَ بِرُكْعَةٍ، أَوْ رُكْعَتَيْنِ؟ قَالَ: لَا يَقُومُ إِذَا سَلَّمَ الْإِمَامُ حَتَّى يَنْحَرِفَ، أَوْ يَقُومَ.

(۳۱۴۱) حضرت مکحول سے ایسے شخص کے بارے میں سوال کیا گیا جس کی ایک یا دو رکعات رہ گئی ہوں تو آپ نے فرمایا کہ وہ اس وقت تک کھڑا نہ ہو جب تک امام سلام پھیرنے کے بعد رخ نہ پھیر لے یا کھڑا نہ ہو جائے۔

(۳۱۴۲) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الْإِمَامِ إِذَا سَلَّمَ، ثُمَّ لَا يَنْحَرِفُ؟ قَالَ: دَعَاهُ حَتَّى يَفْرُغَ مِنْ بَدْعِهِ، وَكَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَقُومَ فَيَقْضِيَ.

(۳۱۴۲) حضرت شعبی سے سوال کیا گیا کہ اگر امام سلام پھیرنے کے بعد رخ ہی نہ پھیرے تو کیا کیا جائے؟ فرمایا کہ اس کا انتظار کرو جب تک وہ بدعت سے فارغ ہو جائے۔ حضرت شعبی اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ امام کے رخ پھیرے بغیر آدمی اٹھ کر نماز ادا کرنے لگے۔

(۸۱) مَنْ رَخَّصَ أَنْ يَقْضِيَ قَبْلَ أَنْ يَنْحَرِفَ

جن حضرات کے نزدیک امام کے رخ پھیرنے سے پہلے نماز پوری کرنے کی اجازت ہے

(۳۱۴۳) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: إِذَا سَلَّمَ الْإِمَامُ فَقُمْ وَاصْنَعْ مَا شِئْتَ يَقُولُ: لَا تَنْتَظِرُ قِيَامَهُ، وَلَا تُحَوِّلُهُ مِنْ مَجْلِسِهِ.

(۳۱۴۳) حضرت عبد اللہ فرماتے ہیں کہ جب امام سلام پھیر دے تو اٹھ کر جو مرضی چاہے کرو۔ اس کے اٹھنے اور جگہ بدلنے کا انتظار نہ کرو۔

(۳۱۴۴) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقْضِي، وَلَا يَنْتَظِرُ الْإِمَامَ، قَالَ: وَكَانَ الْقَاسِمُ، وَنَافِعٌ يَفْعَلُونَ ذَلِكَ.

(۳۱۴۴) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما باقی ماندہ نماز ادا کر لیتے تھے اور امام کے اٹھنے کا انتظار نہیں کیا کرتے تھے۔ حضرت قاسم اور حضرت سالم بھی یونہی کرتے تھے۔

(۳۱۴۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو هَارُونَ، قَالَ: صَلَّيْتُ بِالْمَدِينَةِ فَسَبَقْتُ بَعْضَ الصَّلَاةِ، فَلَمَّا سَلَّمَ الْإِمَامُ قُمْتُ لِأَقْضِيَ مَا سَبَقْتُ بِهِ، فَجَعَلَنِي رَجُلٌ كَانَ إِلَى جَنْبِي، ثُمَّ قَالَ: كَانَ يَنْبَغِي لَكَ أَنْ لَا تَقُومَ حَتَّى يَنْحَرِفَ، قَالَ: فَلَقِيتُ أَبَا سَعِيدٍ فَذَكَرْتُ لَهُ ذَلِكَ، فَكَأَنَّهُ لَمْ يَكْرَهُ مَا صَنَعْتُ، أَوْ كَلِمَةً نَحْوَهَا.

(۳۱۴۵) حضرت ابو ہارون کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے مدینہ منورہ میں نماز پڑھی تو میری کچھ نماز جماعت سے رہ گئی۔ جب امام نے سلام پھیر لیا تو میں باقی ماندہ نماز کو ادا کرنے کے لئے کھڑا ہو گیا۔ اتنے میں میرے ساتھ کھڑے ایک آدمی نے مجھے زور سے کھینچا اور کہا کہ جب تک امام رخ نہ پھیرے تمہیں کھڑا نہیں ہونا چاہئے۔ میں نے اس بات کا ذکر حضرت ابو سعید سے کیا تو انہوں نے میرے عمل کو بالکل مکروہ خیال نہ فرمایا۔

(۳۱۴۶) حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: يَا بَنِي، إِذَا سَلَّمْتُ فَإِنِّي أَجْلِسُ فَأَسْبَحُ وَأَكْبِرُ، فَمَنْ بَقِيَ عَلَيْهِ شَيْءٌ مِنْ صَلَاتِهِ، فَلْيَقُمْ فَلْيَقْضِ.



(۳۱۴۶) حضرت عروہ نے اپنے بیٹے ہشام کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا ”اے میرے بیٹے! جب میں سلام پھیر لیتا ہوں تو بیٹھ کر تسبیح و تکبیر پڑھتا ہوں، جس کی نماز باقی رہ جائے وہ اسے اٹھ کر پورا کر لے“

(۳۱۴۷) حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: يَنْتَظِرُهُ قَلِيلًا، فَإِنْ جَلَسَ فَقُمَّ وَدَعَهُ.

(۳۱۴۷) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ امام کا تھوڑا سا انتظار کر لے، اگر وہ بیٹھا رہے تو اٹھے جائے اور اسے چھوڑ دے۔

(۸۲) مَنْ قَالَ إِذَا سَلَّمَ الْإِمَامُ فَرَدَّ

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ امام کے سلام کا جواب دیا جائے

(۳۱۴۸) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ؛ أَنَّهُ كَانَ يَرُدُّ السَّلَامَ عَلَى الْإِمَامِ:

(۳۱۴۸) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے سلام کا جواب دیا کرتے تھے۔

(۳۱۴۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ ابْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: إِذَا سَلَّمَ الْإِمَامُ فَرَدَّ عَلَيْهِ.

(۳۱۴۹) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ جب امام سلام کہے تو اس کے سلام کا جواب دیا جائے گا۔

(۳۱۵۰) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ سَالِمٍ، قَالَ: إِذَا سَلَّمَ الْإِمَامُ فَرَدَّ عَلَيْهِ.

(۳۱۵۰) حضرت سالم فرماتے ہیں کہ جب امام سلام کہے تو اس کے سلام کا جواب دیا جائے گا۔

(۳۱۵۱) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: قُلْتُ لِابِرَاهِيمَ: إِنَّ ذَرًّا إِذَا سَلَّمَ الْإِمَامَ رَدَّ عَلَيْهِ، قَالَ: يُجْزِئُهُ أَنْ يُسَلِّمَ عَنْ يَمِينِهِ، وَعَنْ يَسَارِهِ.

(۳۱۵۱) حضرت حسن بن عبید اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم سے کہا کہ حضرت ذر بن عبد اللہ کا معمول یہ ہے کہ جب امام سلام پھیرتا ہے تو وہ اس کے سلام کا جواب دیتے ہیں۔ حضرت ابراہیم نے فرمایا کہ اس کے لئے اتنا کافی ہے کہ اپنے دائیں اور بائیں جانب سلام پھیر لے۔

(۳۱۵۲) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الْأَزْرَقِيُّ، عَنْ جُوَيْرٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ، قَالَ: إِذَا سَلَّمَ الْإِمَامُ فَلْيَرُدَّ عَلَيْهِ مِنْ خَلْفِهِ.

(۳۱۵۲) حضرت ضحاک فرماتے ہیں کہ جب امام سلام پھیرے تو مقتدی اس کے سلام کا جواب دیں گے۔

(۳۱۵۳) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِيءُ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو عَقِيلٍ؛ أَنَّهُ رَأَى سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيْبِ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ، وَعَنْ يَسَارِهِ، ثُمَّ يَرُدُّ عَلَى الْإِمَامِ.

(۳۱۵۳) حضرت ابو عقیل کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن المسیب کو دیکھا کہ انہوں نے دائیں اور بائیں جانب سلام پھیرا اور پھر امام کے سلام کا جواب دیا۔

## (۸۳) من کره أن يؤثر السجود في وجهه

جو حضرات اس بات کو مکروہ سمجھتے ہیں کہ سجدہ کرتے ہوئے چہرے کو بھی زمین سے لگائے

(۳۱۵۱) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كُنْتُ قَاعِدًا عِنْدَ ابْنِ عُمَرَ ، فَرَأَى رَجُلًا قَدْ أَثَرَ السُّجُودَ فِي وَجْهِهِ ، فَقَالَ : إِنَّ صُورَةَ الرَّجُلِ وَجْهَهُ ، فَلَا يَشِينُ أَحَدَكُمْ صُورَتَهُ .

(۳۱۵۳) حضرت ابو الشعثاء کہتے ہیں کہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس بیٹھا تھا، انہوں نے ایک آدمی کو دیکھا جس کے چہرے پر سجدوں کے نشان تھے۔ آپ نے اس سے فرمایا کہ آدمی کی صورت اس کا چہرہ ہوتا ہے۔ پس تم میں سے کوئی اپنی صورت کو خراب نہ کرے۔

(۳۱۵۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ ثَوْرٍ ، عَنْ أَبِي عَوْنٍ الْأَعْوَرِ ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ ؛ أَنَّهُ رَأَى امْرَأَةً بَيْنَ عَيْنَيْهَا مِثْلُ ثَفْنَةِ الشَّاةِ ، فَقَالَ : أَمَا إِنَّ هَذَا لَوْ لَمْ يَكُنْ بَيْنَ عَيْنَيْكَ كَانَ خَيْرًا لَكَ .

(۳۱۵۵) حضرت ابو عون اور کہتے ہیں کہ حضرت ابو الدرداء نے ایک عورت کو دیکھا جس کی دونوں آنکھوں کے درمیان بکری کے جسم پر بیٹھنے کی وجہ سے پڑنے والے نشان یعنی چنڈی کی طرح کا جو پاؤں پر زیادہ بیٹھنے کی وجہ سے بن جاتی ہے جیسا نشان تھا۔ آپ نے فرمایا کہ اگر تیسری کی آنکھوں کے درمیان ایسا نہ ہوتا تو اچھا تھا۔

(۳۱۵۶) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَبِي بَرْقٍ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ ، قَالَ : قُلْتُ لِمَيْمُونَةَ : أَلَمْ تَرَى إِلَى فُلَانٍ يَنْقُرُ جَبْهَتَهُ بِالْأَرْضِ يَزِيدُ أَنْ يُؤْثَرَ بِهَا أَثَرُ السُّجُودِ ، فَقَالَتْ : دَعُهُ لَعَلَّهُ يَلْجُ .

(۳۱۵۶) حضرت یزید بن اصم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت میمونہ سے کہا کہ کیا آپ نے فلاں شخص کو دیکھا جو چوچ کی طرح اپنی پیشانی زمین پر مارتا ہے اور چاہتا ہے کہ اس کی پیشانی پر سجدوں کا نشان پڑ جائے! حضرت میمونہ نے ازراہ تمسخر فرمایا کہ اسے ایسا کرنے دو، شاید کہ چوچیں مار مار کر وہ زمین میں داخل ہو جائے!

(۳۱۵۷) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ حُرَيْثٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ الْأَثَرَ فِي الْوَجْهِ .

(۳۱۵۷) حضرت حرث فرماتے ہیں کہ حضرت شعبی چہرے پر سجدے کے نشان کو ناپسند فرماتے تھے۔

(۳۱۵۸) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ ذَكْوَانَ ، عَنْ مُسَافِرِ الْجَصَّاصِ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ ، قَالَ : شَكُوْتُ إِلَى مُجَاهِدٍ الْأَثَرَ بَيْنَ عَيْنَيْ ، فَقَالَ لِي : إِذَا سَجَدْتَ فَتَجَافَ .

(۳۱۵۸) حضرت حبیب بن ابی ثابت کہتے ہیں کہ میں نے حضرت مجاہد سے اپنی آنکھوں کے درمیان موجود نشان کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ جب تم سجدہ کرو تو پیشانی کو ہلکے سے زمین پر رکھو۔



(۸۴) من یرخص فیہ ، وکم یربہ بأساً

جن حضرات نے اس کی رخصت دی ہے اور اس میں کسی حرج کے قائل نہیں

(۲۱۵۹) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَصْحَابَ عَلِيٍّ وَأَصْحَابَ عَبْدِ اللَّهِ وَأَثَارَ السُّجُودِ فِي جِبَاهِهِمْ وَأَنْفُفِهِمْ .

(۳۱۵۹) حضرت ابواسحاق فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی اور حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما کے شاگردوں کو دیکھا کہ ان کی پیشانیوں اور ناک پر سجدوں کے نشانات ہوتے تھے۔

(۲۱۶۰) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ : مَا رَأَيْتُ سَجْدَةً أَكْثَمَ مِنْهَا ، يَعْنِي سَجْدَةَ ابْنِ الزُّبَيْرِ .

(۳۱۶۰) حضرت ابواسحاق فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے زیادہ بڑا سجدہ (جس میں زیادہ سے زیادہ اعضاء زمین پر لگیں) کسی کا نہیں دیکھا۔

(۲۱۶۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : رَأَيْتُ مَا يَلِي الْأَرْضَ مِنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ قَيْسٍ مِثْلَ ثِنْفِ الْبَعِيرِ .

(۳۱۶۱) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عامر بن عبد قیس سے زیادہ کسی کو سجدے میں زمین سے لگتے نہیں دیکھا وہ اونٹ کے بیٹھے کی طرح زمین سے لگے ہوتے تھے۔

(۸۵) فِي زِينَةِ الْمَسَاجِدِ ، وَمَا جَاءَ فِيهَا

مساجد کی زیب و زینت کا بیان اور اس کے احکام

(۲۱۶۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَوَا : لَمَّا بَنَى الْمَسْجِدَ قَالُوا : يَا رَسُولَ اللَّهِ ، كَيْفَ نَبْنِيهِ ؟ قَالَ : عَرُشٌ كَعَرُشِ مُوسَى .

(۳۱۶۲) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ جب مسجد نبوی تعمیر کی جا رہی تھی تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا کہ یا رسول اللہ! ہم اسے کیا بنائیں؟ آپ نے فرمایا کہ اسے موسیٰ علیہ السلام کے چھتے کی طرح بناؤ۔

(۲۱۶۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، قَالَ : حَدَّثَنِي رَجُلٌ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ : كَانَ يُقَالُ : لِكُلِّ نَفْسٍ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يَبْنُونَ الْمَسَاجِدَ يَتَبَاهَوْنَ بِهَا ، وَلَا يَعْمُرُونَهَا إِلَّا قَلِيلًا . (ابوداؤد ۳۵۰ - نسائی ۷۶۸)

(۳۱۶۳) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگوں پر ایک زمانہ آیا آئے گا کہ مسجدیں بنائیں گے اور ان پر فخر کریں گے لیکن مسجدوں کی آبادی بہت تھوڑی ہوگی۔

(۳۱۶۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي فَرَاةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا أَمَرْتُ بِتَشْيِيدِ الْمَسَاجِدِ. (عبد الرزاق ۵۱۷)

(۳۱۶۳) حضرت یزید بن اہم سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ مجھے مسجدوں کی عمارتیں بلند و بالا کرنے کا حکم نہیں دیا گیا۔

(۳۱۶۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي فَرَاةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: لَنَزُخْرِقَنَّهَا كَمَا زُخِرَتْ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى.

(۳۱۶۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ تم مسجدوں کو اس طرح مزین کرو گے جس طرح یہود و نصاریٰ اپنی عبادت گاہوں کو سجاتے ہیں۔

(۳۱۶۶) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ، قَالَ: قَالَ أَبِي: إِذَا زَوَقْتُمْ مَسَاجِدَكُمْ، وَحَلَيْتُمْ مَصَاحِفَكُمْ، فَالذُّبَارُ عَلَيْكُمْ.

(۳۱۶۶) حضرت ابی فرماتے ہیں کہ جب تم اپنی مسجدوں کو سجانے لگو اور اپنے مصاحف پر زیور چڑھانے لگو تو ہلاکت تمہارا مقدر بن جائے گی۔

(۳۱۶۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي فَرَاةَ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ أَبِي بَطِينٍ، قَالَ: مَرَّ عَلَى مَسْجِدٍ قَدْ شُرِفَ، فَقَالَ: هَذِهِ بَيْعَةُ بَنِي فَلَانٍ.

(۳۱۶۷) حضرت ابو فرارہ کہتے ہیں کہ حضرت مسلم بن ابی بطن ایک مزین و آراستہ مسجد کے پاس سے گزرے تو فرمایا کہ کیا یہ فلاں لوگوں کا ”گر جا“ ہے؟

(۳۱۶۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنِ الْجَرِيرِيِّ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَقِيقٍ: إِنَّمَا كَانَتِ الْمَسَاجِدُ جُمَاً، وَإِنَّمَا مَا شَرَّفَ النَّاسُ حَدِيثُ مِنَ الدَّهْرِ.

(۳۱۶۸) حضرت عبد اللہ بن شقیق کہتے ہیں کہ مسجدیں تو روشن دانوں کے بغیر ہوا کرتی تھیں، اب یہ جو لوگوں نے روشن دان اور طاق بنائے ہیں عین زمانے کی نئی چیزیں ہیں۔

(۳۱۶۹) حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنْ مُوسَى، عَنْ رَجُلٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: أُمِرْنَا أَنْ نَبْنِيَ الْمَسَاجِدَ جُمَاً، وَالْمَدَائِنَ شُرَفًا.

(۳۱۶۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ مسجدوں کو روشن دانوں اور طاقوں کے بغیر اور شہروں کو روشن دانوں اور طاقوں والا بنائیں۔

(۳۱۷۰) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: لَنَزُخْرِقَنَّ مَسَاجِدَكُمْ، كَمَا



زَعُوفَاتِ الْيَهُودِ وَالنَّصَارَى مَسَاجِدَهُمْ.

(۳۱۷۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ تم اپنی مسجدوں کو اس طرح مزین کرو گے جس طرح یہود و نصاریٰ اپنی عبادت گاہوں کو سجاتے ہیں۔

(۳۱۷۱) حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، قَالَ: حَدَّثَنَا هُرَيْمٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ابْنُوا الْمَسَاجِدَ وَاتَّخِذُوا هَاجِمًا.

(۳۱۷۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ مسجدیں بناؤ اور انہیں روشن دانوں اور طاقوں سے پاک رکھو۔

(۳۱۷۲) حَدَّثَنَا مَالِكُ، قَالَ: حَدَّثَنَا هُرَيْمٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا لَيْثٌ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: نُهَيْنَا، أَوْ نَهَانَا، أَنْ نُصَلِّيَ فِي مَسْجِدٍ مُشْرِفٍ. (طبرانی ۱۳۴۹۹ - بیہقی ۴۳۹)

(۳۱۷۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں طاقوں والی مسجد بنانے سے منع کیا ہے۔

(۸۶) فِي ثَوَابِ مَنْ بَنَى لِلَّهِ مَسْجِدًا

اللہ کے لئے مسجد تعمیر کرنے کا ثواب

(۳۱۷۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ، قَالَ: مَنْ بَنَى لِلَّهِ مَسْجِدًا وَلَوْ مِثْلَ مَفْحَصِ قَطَاةٍ، يُبْنَى لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ.

(۳۱۷۳) حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو شخص اللہ کے لئے مسجد بنائے، خواہ وہ پرندے کے گھونسلے کے برابر ہی کیوں نہ ہو، اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں گھر بنائیں گے۔

(۳۱۷۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ، عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ بَنَى لِلَّهِ مَسْجِدًا وَلَوْ مِثْلَ مَفْحَصِ قَطَاةٍ، بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ. (ابن حبان ۱۶۱۱ - طبرانی ۱۱۰۵)

(۳۱۷۴) حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص اللہ کے لئے مسجد بنائے، خواہ وہ پرندے کے گھونسلے کے برابر ہی کیوں نہ ہو، اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں گھر بنائیں گے۔

(۳۱۷۵) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا لَيْثٌ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَسَامَةَ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي الْوَلِيدِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُرَاقَةَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، أَنَّهُ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ بَنَى مَسْجِدًا يَذْكُرُ فِيهِ اسْمَ اللَّهِ، بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ.

(ابن ماجہ ۲۷۵۸ - ابن حبان ۱۶۰۸)

(۳۱۷۵) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص ایسی مسجد بنائے جس میں اللہ تعالیٰ کا نام لیا جاتا ہو اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں گھر بنائیں گے۔

(۳۱۷۶) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَمَّارٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ بَنَى مَسْجِدًا مَفْحَصَ قَطَاةٍ، بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ.

(احمد ۲۳۱- طیبی ۲۶۱۷)

(۳۱۷۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص کوئی مسجد بنائے، خواہ وہ پرندے کے گھونسلے کے برابر ہی کیوں نہ ہو، اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں گھر بنائیں گے۔

(۳۱۷۷) قَالَ أَبُو بَكْرٍ: وَحَدَّثَ فِي كِتَابِ أَبِي: عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ لَبِيدٍ، عَنْ عُثْمَانَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ بَنَى مَسْجِدًا وَلَوْ مَفْحَصَ قَطَاةٍ، بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ.

(۳۱۷۷) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص کوئی مسجد بنائے، خواہ وہ پرندے کے گھونسلے کے برابر ہی کیوں نہ ہو، اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں گھر بنائیں گے۔

(۳۱۷۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ بَنَى مَسْجِدًا بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا، قِيلَ: وَهَذِهِ الْمَسَاجِدُ الَّتِي فِي طَرِيقِ مَكَّةَ؟ قَالَتْ: وَهَذِهِ الْمَسَاجِدُ الَّتِي فِي طَرِيقِ مَكَّةَ.

(۳۱۷۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو اللہ کے لئے مسجد بنائے گا اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں گھر بنائیں گے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کسی نے پوچھا کہ مکہ کے راستے میں بنی ہوئی ان مسجدوں کا بھی یہی اجر ہے؟ فرمایا کہ ہاں مکہ کے راستے میں بنی ان مسجدوں کا بھی یہی اجر ہے۔

## (۸۷) فِي الصَّلَاةِ فِي الثُّوبِ الْوَاحِدِ

ایک کپڑے میں نماز پڑھنے کا حکم

(۳۱۷۹) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: أَتَى رَجُلًا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: إِنَّ أَحَدَنَا يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ، فَقَالَ: أَوَلَا كَلَّكُمْ ثَوْبَانِ؟ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ:

لِلَّذِي سَأَلَهُ: أَتَعْرِفُ أَبَا هُرَيْرَةَ، فَإِنَّهُ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ. (ابن حبان ۲۲۹۶- احمد ۲۳۹/۲)

(۳۱۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ ایک آدمی حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس نے عرض کیا





کہ اگر ہم میں سے کوئی ایک کپڑے میں نماز پڑھ لے تو کیسا ہے؟ آپ نے فرمایا کہ کیا ہر ایک کے پاس دو کپڑے ہوتے ہیں؟ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے سوال کرنے والے سے کہا کہ کیا تم ابو ہریرہ کو جانتے ہو؟ وہ ایک کپڑے میں نماز پڑھتا ہے۔

(۳۱۸۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مَتَوَشِّحًا بِهِ. (مسلم ۲۸۵۔ احمد ۱۰/۳)

(۳۱۸۰) حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک کپڑے میں اس طرح نماز پڑھی کہ آپ نے کپڑے کو اپنے دائیں بغل کے نیچے سے نکالا اور بائیں کندھے کے اوپر ڈال لیا۔

(۳۱۸۱) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ، يَتَّقِي بِفَضْلِهِ حَرَّ الْأَرْضِ وَبُرْدَهَا.

(۳۱۸۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے ایک کپڑے میں نماز ادا کی ہے۔ جب آپ ایک کپڑے میں نماز پڑھتے تو اس کے زائد حصے سے زمین کی تپش اور ٹھنڈک سے بچا کرتے تھے۔

(۳۱۸۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ ابْنِ يَسْرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّلَاةِ فِي الثَّوْبِ؟ فَقَالَ: أَوَلَمْ تَكُنُّمْ ثَوْبَانِ؟ (بخاری ۳۶۵۔ مسلم ۳۶۸)

(۳۱۸۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک کپڑے میں نماز کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ نے فرمایا کہ کیا تم میں سے ہر ایک کے پاس دو کپڑے ہوتے ہیں؟

(۳۱۸۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْظَلٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ؛ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِذَا كَانَ إِزَارُكَ وَإِسْعَا فَمَتَّشْ بِهِ، وَإِنْ كَانَ ضَيْقًا فَاتَّزِرْ. (ابن سعد ۳۰)

(۳۱۸۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اگر تمہارے ازار کا کپڑا زیادہ ہو تو اسے دائیں نفل کے نیچے سے نکال کر بائیں کندھے کے اوپر ڈال لو اور اگر تنگ ہو تو تہبند کے طور پر باندھ لو۔

(۳۱۸۴) حَدَّثَنَا مُلَازِمُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَدْرِ، عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ، مَا تَرَى فِي الصَّلَاةِ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ؟ قَالَ: فَاطْلُقِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِزَارَهُ فَطَارِقَ بِهِ رِدَائَهُ، ثُمَّ اشْتَمَلَ بِهِمَا ثُمَّ صَلَّى بِنَا، فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ، قَالَ: أَكَلَّكُمْ يَجِدُ ثَوْبَيْنِ؟

(۳۱۸۴) حضرت طلح بن علی فرماتے ہیں کہ ایک آدمی آیا اور اس نے عرض کیا اے اللہ کے نبی! ایک کپڑے میں نماز پڑھنے کو آپ کیسا سمجھتے ہیں؟ اس پر حضور ﷺ نے اپنے ازار کی جگہ اپنی چادر سے ستر کیا، پھر ہمیں نماز پڑھائی۔ نماز پوری کرنے کے بعد فرمایا

کہ کیا تم میں سے ہر ایک کو دو کپڑے مل جاتے ہیں؟

(۳۱۸۵) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ .

(۳۱۸۵) حضرت معاویہ بن ابی سفیان سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک کپڑے میں نماز ادا فرمائی۔  
(۳۱۸۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَجْلَحَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ خَالَفَ بَيْنَ طَرَفَيْهِ . (نسائی ۸۶۰۔ احمد ۳/ ۲۳۳)

(۳۱۸۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک کپڑے میں اس طرح نماز ادا فرمائی کہ اس کے دونوں کناروں کو الگ الگ رکھا۔

(۳۱۸۷) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ طَارِقٍ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ ، قَالَ : كَانَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ يَخْرُجُ فَيُصَلِّيُ بِالنَّاسِ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ .

(۳۱۸۷) حضرت قیس بن ابی حازم کہتے ہیں کہ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ ایک کپڑے میں نماز پڑھایا کرتے تھے۔  
(۳۱۸۸) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي قُرُوءَةَ ، عَنْ أَبِي الصُّحْحَى ، قَالَ : سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنِ الرَّجُلِ يُصَلِّيُ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ ؟ فَقَالَ : نَعَمْ ، يُخَالَفُ بَيْنَ طَرَفَيْهِ .

(۳۱۸۸) حضرت ابوالضحیٰ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عباس سے سوال کیا گیا کہ کیا ایک کپڑے میں نماز ادا کرنا جائز ہے؟ فرمایا ہاں اگر اس کے کناروں کو الگ الگ رکھے۔

(۳۱۸۹) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ سَمَّاكِ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عَائِشَةَ ، فَقَالَ : أَصَلَّى فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ ؟ قَالَتْ : نَعَمْ ، وَخَالَفَ بَيْنَ طَرَفَيْهِ .

(۳۱۸۹) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس حاضر ہوا اور عرض کیا کہ کیا میں ایک کپڑے میں نماز پڑھ سکتا ہوں؟ فرمایا ہاں، البتہ اس کے کناروں کو الگ الگ رکھو۔

(۳۱۹۰) حَدَّثَنَا عُثْمَرُ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ ، قَالَ : صَلَّى بِنَا خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ فِي الْوُفُودِ ، وَقَدْ خَالَفَ بَيْنَ طَرَفَيْهِ ، وَخَلْفَهُ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .

(۳۱۹۰) حضرت قیس بن ابی حازم فرماتے ہیں کہ حضرت خالد بن ولید نے ہمیں وفود میں ایک کپڑے میں نماز پڑھائی، آپ نے کپڑے کے دونوں کناروں کو الگ الگ رکھا۔ اس وقت آپ کے پیچھے رسول اللہ ﷺ کے صحابہ بھی تھے۔

(۳۱۹۱) حَدَّثَنَا ابْنُ قُضَيْلٍ ، عَنْ عَاصِمٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَنَسَ عَنِ الصَّلَاةِ فِي الثَّوْبِ ؟ فَقَالَ : يَتَوَشَّعُ بِهِ .

(۳۱۹۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے ایک کپڑے میں نماز کے بارے میں سوال کیا گیا تو فرمایا کہ جائز ہے، البتہ کپڑے کو دائیں بغل کے نیچے سے نکال کر بائیں کندھے کے اوپر ڈال لے۔



(۳۱۹۲) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَلَامٍ ، عَنْ مَسْعُودٍ ، يَعْنِي ابْنَ جِرَاشٍ ، قَالَ : صَلَّى بِنَا عُمَرُ فِي ثَوْبٍ لَيْسَ عَلَيْهِ غَيْرُهُ ، قَالَ : وَأَمَّا مَسْعُودٌ ، يَعْنِي ابْنَ جِرَاشٍ ، فِي بَيْتٍ .

(۳۱۹۲) حضرت مسعود بن حراش کہتے ہیں کہ حضرت عمرؓ نے ہمیں ایک کپڑے میں نماز پڑھائی۔ حضرت حلام کہتے ہیں کہ حضرت مسعود بن حراش نے ہمیں ایک کپڑے میں نماز پڑھائی۔

(۳۱۹۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ ، عَنْ مُجَالِيدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، أَنَّهُ صَلَّى فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ خَالَفَ بَيْنَ طَرَفَيْهِ .

(۳۱۹۳) حضرت مجالد فرماتے ہیں کہ حضرت شعبی نے ہمیں ایک کپڑے میں نماز پڑھائی اور اس کے کناروں کو الگ الگ رکھا۔

(۳۱۹۴) حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ عَوْفٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : لَا بَأْسَ أَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ فِي ثَوْبٍ .

(۳۱۹۴) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اس میں کوئی حرج نہیں کہ آدمی ایک کپڑے میں نماز پڑھے۔

(۳۱۹۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ أَبِي مُرَّةٍ مَوْلَى عَقِيلِ بْنِ أَبِي طَلِبٍ ، عَنْ أُمِّ هَانِيَةَ ابْنَةِ أَبِي طَلِبٍ ، قَالَتْ : أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعَ لِي مَاءً فَأَغْتَسَلْتُ ، ثُمَّ التَّحَفْتُ وَخَالَفْتُ بَيْنَ طَرَفَيْهِ عَلَى عَاتِقِيهِ ، ثُمَّ صَلَّى الضُّحَى ، ثُمَّ إِنِّي رَكَعَاتٍ .

قَالَ مُحَمَّدٌ : وَقَدْ رَأَيْتُ أَبَا مُرَّةٍ . (احمد ۶/۳۳۲ ابن حبان ۲۵۳۷)

(۳۱۹۵) حضرت ام ہانیؓ فرماتی ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی، آپ کے لئے پانی رکھا گیا آپ نے اس سے غسل کیا، پھر آپ نے اپنے جسم مبارک پر کپڑا اس طرح لپیٹا کہ اپنے کندھوں پر اس کے کناروں کو الگ الگ رکھا۔ پھر آپ نے چاشت کی آٹھ رکعات نماز ادا فرمائی۔

(۳۱۹۶) حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيَّةَ ، عَنْ الْحَجْرِيِّ ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ ، قَالَ : قَالَ أَبِي : الصَّلَاةُ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ حَسَنٌ ، قَدْ فَعَلْنَاهُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .

(۳۱۹۶) حضرت ابی فرماتے ہیں کہ ایک کپڑے میں نماز پڑھنا اچھا ہے اور ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایسا کیا ہے۔

(۳۱۹۷) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : سَأَلْتُهُ عَنِ الصَّلَاةِ فِي الثَّوْبِ ، أَوْ سِئِلَ ؟ فَقَالَ : يُخَالَفُ بَيْنَ طَرَفَيْهِ .

(۳۱۹۷) حضرت داؤد کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن مسیب سے ایک کپڑے میں نماز کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ یہ جائز ہے، البتہ دونوں کناروں کو الگ الگ رکھے گا۔

(۳۱۹۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ ، قَالَ : سَأَلْتُ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ الصَّلَاةِ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ ؟ فَقَالَ : إِنِّي لِأُصَلِّيَ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ وَإِلَيَّ جَنَبِي ثِيَابٌ ، لَوْ أَشَاءُ أَنْ أَخَذَ مِنْهَا لَأَخَذْتُ .

(۳۱۹۸) حضرت ابوما لک اشجعی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوسلمہ بن عبد الرحمن سے ایک کپڑے میں نماز کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ میرے پاس بہت سے کپڑے ہوتے ہیں میں پھر بھی ایک کپڑے میں نماز پڑھ لیتا ہوں، اگر میں ان کپڑوں میں سے لینا چاہوں تو لے سکتا ہوں۔

(۳۱۹۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ، أَنَّ عَلِيًّا، قَالَ: لَا بَأْسَ بِالصَّلَاةِ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ، أَوْ صَلَّى فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ. (۳۱۹۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک کپڑے میں نماز پڑھنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۳۲۰۰) حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ عَطَاءٍ، فِي الرَّجُلِ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ، قَالَ: حَسَنٌ، إِذَا خَالَفَ بَيْنَ طَرَفَيْهِ.

(۳۲۰۰) حضرت عطاء فرماتے کہ ایک کپڑے میں نماز پڑھنے والا شخص اگر اس کے کناروں کو الگ الگ کر لے تو یہ اچھا ہے۔

(۳۲۰۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَوَشِّحًا بِهِ. (مسلم ۲۸۳۔ احمد ۳۵۶/۳)

(۳۲۰۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک کپڑے میں اس طرح نماز پڑھی کہ آپ نے کپڑے کو اپنے دائیں بغل کے نیچے سے نکالا اور بائیں کندھے کے اوپر ڈال لیا۔

(۳۲۰۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ صُمُعَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: لَا بَأْسَ فِي الصَّلَاةِ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ.

(۳۲۰۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک کپڑے میں نماز پڑھنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۳۲۰۳) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ يَتَزَرُّ بِبَعْضِهِ، وَيَرْتَدِي بِبَعْضِهِ.

(۳۲۰۳) حضرت عکرمہ فرمایا کرتے تھے کہ آدمی ایک کپڑے میں نماز پڑھ سکتا ہے، کچھ حصہ کو بطور ازار کے استعمال کرے اور کچھ حصہ کو بطور چادر کے۔

(۳۲۰۴) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ، عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، قَالَ: كَانَ سَلَمَةُ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ.

(۳۲۰۴) حضرت یزید کہتے ہیں کہ حضرت سلمہ بن اکوع ایک کپڑے میں نماز پڑھا کرتے تھے۔

(۳۲۰۵) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ الْحَارِثِ الْمُحَارِبِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ جَامِعٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي إِيَّاسُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ابْنِ لَعْمَارٍ بْنِ يَاسِرٍ، قَالَ: قَالَ أَبِي: أَمَّا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَوَشِّحًا بِهِ. (ابو یعلیٰ ۱۶۳۵)



(۳۲۰۵) حضرت ابی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک کپڑے میں اس طرح ہمیں نماز پڑھائی کہ آپ نے کپڑے کو اپنے دائیں بغل کے نیچے سے نکالا اور بائیں کندھے کے اوپر ڈال لیا۔

(۳۲۰۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ كَثِيرٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي ابْنُ كَيْسَانَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ، مُتَكَبِّئًا بِهِ. (ابن ماجہ ۱۰۵۱- احمد ۳/۳۱۷)

(۳۲۰۶) حضرت کیسان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں ظہر اور عصر کی نماز اس طرح پڑھائی کہ آپ نے ایک کپڑا لپیٹا ہوا تھا۔

(۳۲۰۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، قَالَ: أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: اخْتَلَفَ أَبِي بْنُ كَعْبٍ، وَابْنُ مَسْعُودٍ فِي الصَّلَاةِ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ، فَقَالَ أَبِي: ثَوْبٌ، وَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: ثَوْبَانِ، فَخَرَجَ عَلَيْهِمَا عَمْرٌو فَلَا مَبْهُمَ، وَقَالَ: إِنَّهُ لَيْسَ وَنِي أَنْ يَخْتَلِفَ اثْنَانِ مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الشَّيْءِ الْوَاحِدِ، فَعَنْ أَيِّ قَوْمٍ كَمَا يَصُدِّرُ النَّاسُ؟ أَمَّا ابْنُ مَسْعُودٍ فَلَمْ يَأَلْ، وَالْقَوْلُ مَا قَالَ أَبِي. (بیہقی ۲۳۸)

(۳۲۰۷) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابی بن کعب اور حضرت ابن مسعود کا ایک کپڑے میں نماز پڑھنے کے بارے میں اختلاف ہو گیا، حضرت ابی فرماتے تھے کہ ایک کپڑا کافی ہے۔ حضرت ابن مسعود فرماتے تھے کہ دو کپڑے ضروری ہیں۔ حضرت عمران کے پاس تشریف لائے اور ان دونوں حضرات کو ڈانٹا اور فرمایا کہ مجھے یہ بات بہت گراں گذرتی ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے صحابہ کسی ایک چیز کے بارے میں اختلاف کریں۔ اس صورت میں تم دونوں میں سے کس کے فتویٰ پر لوگ عمل کریں گے۔ باقی رہی بات تو ابن مسعود نماز میں کسی سے بچنا چاہتے ہیں اور اس کے کمال کو حاصل کرنے کے خواہش مند ہیں البتہ میرے نزدیک حضرت ابی کی بات زیادہ رائج ہے۔

(۳۲۰۸) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: يُصَلِّي فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ مَتَوَشَّحًا بِهِ، وَقَالَ ابْنُ عَمْرٍو: لَا يَضُرُّهُ لَوْ التَّحَفَ حَتَّى يُخْرِجَ إِحْدَى يَدَيْهِ.

(۳۲۰۸) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے ایک کپڑے میں اس طرح نماز پڑھی کہ آپ نے کپڑے کو اپنے دائیں بغل کے نیچے سے نکالا اور بائیں کندھے کے اوپر ڈال لیا۔ حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ ایک کپڑے میں نماز پڑھنے میں کچھ حرج نہیں بشرطیکہ اسے جسم پر لپیٹ کر ایک ہاتھ باہر نکال لے۔

(۳۲۰۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ، قَالَ: أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، قَالَ: أَخْبَرَنَا يَحْيَى الْأَمَوِيُّ، قَالَ: دَخَلْتُ أَنَا وَعُزْرَةُ بْنُ أَبِي قَيْسٍ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ جَزْرِ الزُّبَيْدِيِّ، وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ، فَتَوَضَّأَ ثُمَّ صَلَّى فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ قَدْ خَالَفَ بَيْنَ طَرَفَيْهِ.

(۳۲۰۹) حضرت یحییٰ اموی کہتے ہیں میں اور عزہ بن ابی قیس حضرت عبداللہ بن حارث بن جزء زبیدی (جو کہ صحابی ہیں) کی خدمت میں حاضر ہوئے، انہوں نے وضو کیا اور ایک کپڑے میں اس طرح نماز پڑھی کہ اس کے دونوں کناروں کو الگ الگ رکھا۔

(۳۲۱۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي بَيْتِ أُمِّ سَلَمَةَ فِي ثَوْبٍ، وَاضِعًا طَرَفَيْهِ عَلَى عَاتِقَيْهِ. (ترمذی ۳۳۹۔ ابوداؤد ۲۳۸)

(۳۲۱۰) حضرت عمر بن ابی سلمہ کہتے ہیں کہ میں نے نبی پاک ﷺ کو حضرت ام سلمہ کے کمرے میں ایک کپڑے میں نماز پڑھتے دیکھا ہے، آپ نے کپڑے کے دونوں کناروں کو اپنے کندھوں پر رکھا ہوا تھا۔

(۳۲۱۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا فَضِيلُ بْنُ غَزْوَانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: رَأَيْتُ سَعِيدَ بْنَ أَهْلِ الصَّفَةِ يُصَلُّونَ فِي ثَوْبٍ ثَوْبٍ، فَمِنْهُمْ مَنْ يُلْغُ رُكْبَتَيْهِ، وَمِنْهُمْ مَا هُوَ أَسْفَلَ مِنْ ذَلِكَ، فَإِذَا رَكَعَ قَبَضَ عَلَيْهِ مَخَافَةَ أَنْ تَبْدُو عُرْوَتَهُ.

(۳۲۱۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ستر اہل صفہ کو دیکھا ہے کہ وہ ایک کپڑے میں نماز پڑھا کرتے تھے۔ ان میں سے بعض کا کپڑا گھٹنوں تک اور بعض کا گھٹنوں سے نیچے ہوتا تھا۔ جب وہ رکوع کرتے تو کپڑے کو پکڑ لیتے تھے تاکہ ستر ظاہر نہ جائے۔

(۳۲۱۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مَعْبُورَةَ الثَّقَفِيِّ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَنَفِيَّةِ، قَالَ: قَالَ عَلِيٌّ: إِذَا صَلَّى الرَّجُلُ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ فَلْيَتَوَشَّحْ بِهِ.

(۳۲۱۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب آدمی ایک کپڑے میں نماز پڑھے تو کپڑے کو دائیں بغل کے نیچے سے نکال کر بائیں کندھے کے اوپر ڈال لے۔

(۳۲۱۳) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ، قَالَ: أَمَّا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَوَشِّحًا بِهِ.

(۳۲۱۳) حضرت ابو جعفر فرماتے ہیں کہ حضرت جابر بن عبد اللہ نے ہمیں ایک کپڑے میں اس طرح نماز پڑھائی کہ آپ نے کپڑے کو دائیں بغل کے نیچے سے نکال کر بائیں کندھے کے اوپر ڈال لیا۔

(۳۲۱۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْأَسْلَمِيُّ، قَالَ: أَخْبَرَنَا الصَّحَّاحُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنْ حَبِيبِ مَوْلَى عُرْوَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَسْمَاءَ بِنْتُ أَبِي بَكْرٍ تَقُولُ: رَأَيْتُ أَبِي يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ، فَقُلْتُ: يَا أَبَتِ أَتُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ وَرَبَّابُكَ مُوَضَّعَةٌ؟ فَقَالَ: يَا بَنِيَّةُ، إِنَّ آخِرَ صَلَاةٍ صَلَّاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلْفِي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ. (ابو یعلیٰ ۵۱)

(۳۲۱۴) حضرت اسماء بنت ابی بکر فرماتی ہیں کہ میں نے اپنے والد کو ایک کپڑے میں نماز پڑھتے دیکھا تو عرض کیا ابا جان! آپ



ایک کپڑے میں نماز پڑھتے ہیں حالانکہ آپ کے بہت سے کپڑے پڑے ہیں؟ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ بیٹی! رسول اللہ ﷺ نے جو آخری نماز میرے پیچھے پڑھی تھی وہ بھی ایک کپڑے میں پڑھی تھی۔

(۸۸) مَنْ كَانَ يَقُولُ إِذَا كَانَ ثَوْبًا وَاحِدًا، فَلْيَتَزَرَّ بِهِ

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ اگر ایک کپڑا ہو تو اسے بطور تہبند کے استعمال کر لے

(۳۲۱۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَأَى رَجُلًا يُصَلِّي مُلْتَحِفًا، فَقَالَ: لَا تَشَبَّهُوا بِالْيَهُودِ، مَنْ لَمْ يَجِدْ مِنْكُمْ إِلَّا ثَوْبًا وَاحِدًا فَلْيَتَزَرَّ بِهِ.

(۳۲۱۵) حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ حضرت عمر نے ایک آدمی کو دیکھا جس کے پاس ایک کپڑا تھا اور وہ اسے جسم پر لپیٹ کر نماز پڑھ رہا تھا۔ آپ نے فرمایا کہ یہودیوں کی مشابہت اختیار نہ کرو۔ جس کے پاس صرف ایک کپڑا ہو وہ اسے بطور ازار باندھ لے۔

(۳۲۱۶) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: رَأَيْتُهُ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ مُوْتَزَّرًا بِهِ. (۳۲۱۶) حضرت عبد اللہ بن محمد بن عقیل فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر کو دیکھا کہ انہوں نے ایک کپڑے میں اس طرح نماز پڑھی کہ اسے بطور ازار کے باندھا ہوا تھا۔

(۳۲۱۷) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي عَطَاءٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي نَعْمٍ يَقُولُ: إِنَّ أَبَا سَعِيدٍ سِئِلَ عَنِ الصَّلَاةِ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ؟ فَقَالَ: يَتَزَرَّرُ بِهِ كَمَا يَتَزَرَّرُ لِلصَّرَاعِ.

(۳۲۱۷) حضرت عبد الرحمن بن ابی نعم فرماتے ہیں کہ حضرت ابو سعید سے ایک کپڑے میں نماز کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ اسے اس طرح تہبند کے طور پر باندھ لے جس طرح کشتی کے لئے تہبند باندھا جاتا ہے۔

(۳۲۱۸) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ حَيَّانَ الْبَارِقِيَّ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ: لَوْ لَمْ أَجِدْ إِلَّا ثَوْبًا وَاحِدًا كُنْتُ أَتَزَرَّرُ بِهِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَتَوَشَّحَ بِهِ تَوَشَّحَ الْيَهُودِ.

(۳۲۱۸) حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ اگر میرے پاس ایک کپڑا ہو تو میرے نزدیک اسے بطور ازار کے استعمال کرنا یہودیوں کی طرح بغل کے نیچے سے نکال کر کندھے پر ڈالنے سے زیادہ پسندیدہ ہوگا۔

(۳۲۱۹) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، قَالَ: إِذَا أَرَادَ الرَّجُلُ أَنْ يُصَلِّيَ فَلَمْ يَكُنْ لَهُ إِلَّا ثَوْبٌ وَاحِدٌ أَتَزَرَّرُ بِهِ.

(۳۲۱۹) حضرت محمد فرماتے ہیں کہ جب آدمی کے پاس نماز کے لئے ایک ہی کپڑا ہو تو اسے بطور ازار کے باندھ لے۔

(۳۲۲۰) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ نَافِعٍ بْنِ عُمَرَ، قَالَ: صَلَّى بِنَا عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ قَدْ رَفَعَهُ إِلَى صَدْرِهِ.

(۳۲۲۰) حضرت نافع بن عمر فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن ابی ملیکہ نے ہمیں ایک کپڑے میں اس طرح نماز پڑھائی کہ اسے اپنے سینے تک اٹھا رکھا تھا۔

(۳۲۲۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِالْعَرَجِ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ رَفَعَهُ إِلَى صَدْرِهِ.

(۳۲۲۱) حضرت ابن ابی ملیکہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مقام عرج میں ایک کپڑے میں نماز پڑھی جسے سینے تک اٹھا رکھا تھا۔

(۳۲۲۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ فَصِيلِ بْنِ عَزْوَانَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَاقِدٍ، قَالَ: صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَأَنَا مُتَوَشِّحٌ فَأَمَرَنِي بِالْإِزْرَةِ.

(۳۲۲۲) حضرت عبداللہ بن واقد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر کے ساتھ ایک کپڑے میں نماز ادا کی، وہ کپڑا میں نے کندھوں پر ڈالا ہوا تھا انہوں نے فرمایا کہ اسے بطور تہبند کے باندھ لو۔

(۸۹) مَنْ كَرِهَ أَنْ يُصَلِّيَ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ

جن حضرات کے نزدیک ایک کپڑے میں نماز پڑھنا مکروہ ہے

(۳۲۲۳) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: لَا تُصَلِّ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ، إِلَّا أَنْ لَا تَجِدَ غَيْرَهُ.

(۳۲۲۳) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ اگر تمہارے پاس ایک سے زیادہ کپڑے ہوں تو ایک کپڑے میں نماز نہ پڑھو۔

(۳۲۲۴) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ قُرْمٍ، عَنْ أَبِي قَزَازَةَ، عَنْ أَبِي زَيْدٍ، عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: لَا تُصَلِّ فِي ثَوْبٍ، وَإِنْ كَانَ أَوْسَعَ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ.

(۳۲۲۴) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک کپڑے میں نماز نہ پڑھو خواہ وہ زمین و آسمان کے برابر ہی کشادہ کیوں نہ ہو۔

(۹۰) يُصَلِّي وَهُوَ مُضْطَبِعٌ

جو حضرات احرام کی طرح چادر لے کر نماز پڑھتے ہیں

(۳۲۲۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ خَالِدٍ، قَالَ: رَأَيْتُ أَبَا قِلَابَةَ وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ وَمَلْحَفَةٌ غَسِيلَةٌ وَهُوَ يُصَلِّي مُضْطَبِعًا قَدْ أَخْرَجَ يَدَهُ الْيُمْنَى.

(۳۲۲۵) حضرت خالد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوقلابہ کو دیکھا کہ ان پر ایک جبہ تھا اور ایک دھلا ہوا کپڑا تھا، انہوں نے چادر



کو احرام کی طرح لیا ہوا تھا اور دایاں ہاتھ اس سے باہر نکال رکھا تھا۔

(۳۲۲۶) حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيٍّ، عَنْ ابْنِ عَوْنٍ، قَالَ: قِيلَ لِلْحَسَنِ: إِنَّهُمْ يَقُولُونَ بِكُفْرِهِ أَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ وَقَدْ أَخْرَجَ يَدَهُ مِنْ تَحْتِ نَحْرِهِ، فَقَالَ الْحَسَنُ: لَوْ وَكَّلَ اللَّهُ دِينَهُ إِلَى هَؤُلَاءِ، لَضَيَّقُوا عَلَى عِبَادِهِ.

(۳۲۲۶) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ حضرت حسن سے سوال کیا گیا کہ لوگ کہتے ہیں کہ نمازی کے لئے مکروہ ہے کہ وہ اپنے ہاتھ کو گردن کے نیچے سے باہر نکالے۔ حضرت حسن نے فرمایا کہ اگر اللہ تعالیٰ دین ان لوگوں کے حوالے کر دیتا تو وہ اس کے بندوں کے لئے تنگیاں پیدا کر دیتے!

(۳۲۲۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيٍّ، عَنِ الْجَرِيرِيِّ، عَنْ حَيَّانَ بْنِ عُمَيْرٍ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ، فَرَأَى رَجُلًا يُصَلِّيَ فَقَدْ أَخْرَجَ يَدَهُ مِنْ عِنْدِ نَحْرِهِ، فَقَالَ: اذْهَبْ إِلَى صَاحِبِكَ فَقُلْ لَهُ: فَلْيَضَعْ يَدَهُ مِنْ مَكَانٍ يَدِ الْمَغْلُولِ، فَأَتَيْتُهُ، فَقُلْتُ لَهُ: إِنَّ قَيْسًا يَقُولُ: ضَعْ يَدَكَ مِنْ مَكَانٍ يَدِ الْمَغْلُولِ، قَالَ: فَوَضَعَهَا.

(۳۲۲۷) حضرت حیان بن عمیر کہتے ہیں کہ میں قیس بن عباد کے ساتھ تھا۔ انہوں نے ایک آدمی کو دیکھا جو ہاتھ گردن کے نیچے سے نکال کر نماز پڑھ رہا تھا۔ آپ نے فرمایا اپنے اس ساتھی کے پاس جاؤ اور اس سے کہو کہ بیڑی لگے ہاتھ کی جگہ سے اپنا ہاتھ ہٹالو۔ میں اس کے پاس گیا اور میں نے اس سے کہا کہ حضرت قیس کہہ رہے ہیں کہ بیڑی کی جگہ سے اپنا ہاتھ ہٹالو۔ چنانچہ اس نے ہاتھ وہاں سے ہٹالیا۔

(۳۲۲۸) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ طَاوُوسٍ، قَالَ: لَقَدْ رَأَيْتُهُ يُصَلِّيَ صَابِعًا بِرِذَائِهِ مِنْ تَحْتِ عَضِدِهِ.

(۳۲۲۸) حضرت ابراہیم بن میسرہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت طاووس کو دیکھا کہ وہ اس طرح نماز پڑھ رہے تھے کہ انہوں نے اپنی چادر کو اپنے شانے کے نیچے سے گزار رکھا تھا۔

(۹۱) مَنْ قَالَ أَفْضَلُ الصَّلَاةِ لِمِيقَاتِهَا

بہترین نماز وہ ہے جو وقت پر ادا کی جائے

(۳۲۲۹) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ الْعِزَّارِ، عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الْعَمَلِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: الصَّلَاةُ لَوَقَاتِهَا.

(بخاری ۵۲۷ - ترمذی ۱۸۹۸)

(۳۲۲۹) حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا کہ بہترین عمل کون سا ہے؟ آپ نے فرمایا کہ وہ نماز جو وقت پر ادا کی جائے۔

(۳۳۲۰) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ، عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ ؛  
﴿الَّذِينَ هُمْ عَلَى صَلَاتِهِمْ دَائِمُونَ﴾ قَالَ : عَلَى مَوَاقِفِهَا .

(۳۳۲۰) حضرت عبداللہ بن مسعود قرآن مجید کی اس آیت ﴿الَّذِينَ هُمْ عَلَى صَلَاتِهِمْ دَائِمُونَ﴾ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد وقت پر نماز ادا کرنا ہے۔

(۳۳۲۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : بُنْتُ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرُ كَانَا يَعْلَمَانِ النَّاسَ : تَعْبُدُ اللَّهَ ، وَلَا تُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا ، وَتَقِيمُ الصَّلَاةَ الَّتِي افْتَرَضَ اللَّهُ لِمَوَاقِفِهَا ، فَإِنَّ فِي تَفْرِيطِهَا الْهَلَكَةَ .

(۳۳۲۱) حضرت محمد فرماتے ہیں کہ مجھے بتایا گیا ہے کہ حضرت ابو بکر اور حضرت عمر لوگوں کو سکھایا کرتے تھے کہ اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ، وہ نمازیں قائم کرو جنہیں اللہ تعالیٰ نے ان کے وقت پر فرض فرمایا ہے۔ اس لئے کہ ان کے ضائع کرنے میں ہلاکت ہے۔

(۳۳۲۲) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي الصُّحَى ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، قَالَ : الْوَحْفَاظُ عَلَى الصَّلَاةِ ، الصَّلَاةُ لَوْ قِفَتْهَا .

(۳۳۲۲) حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ نماز کی محافظت کا معنی یہ ہے کہ اسے وقت پر ادا کیا جائے۔

(۳۳۲۳) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرِ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ عُمَارَةَ ، قَالَ : مَا كَانَ الْأَسْوَدُ إِلَّا رَاهِبًا ، يَتَخَلَّفُ يَرَى أَنَّهُ يُصَلِّي ، فَإِذَا جَاءَ وَقْتُ الصَّلَاةِ أَنَاخَ وَلَوْ عَلَى الْحِجَارَةِ .

(۳۳۲۳) حضرت عمارہ فرماتے ہیں کہ حضرت اسود تو ایک راہب ہی تھے۔ جب نماز کا وقت ہوتا تو وہ فوراً اس کی طرف لپک پڑتے خواہ پتھر پر بیٹھے ہوتے!

(۳۳۲۴) حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، قَالَ : كَتَبَ إِلَيْنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ : أَمَّا بَعْدُ ، فَإِنَّ غَرَى الدِّينِ وَقَوَامَ الْإِسْلَامِ الْإِيمَانُ بِاللَّهِ ، وَإِقَامُ الصَّلَاةِ ، وَإِتْيَاءُ الزَّكَاةِ ، فَصَلِّ الصَّلَاةَ لَوْ قِفَتْهَا ، وَحَافِظْ عَلَيْهَا .

(۳۳۲۴) حضرت جعفر بن برقان کہتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبدالعزیز نے ہمیں ایک خط لکھا جس میں مکتوب تھا: اما بعد! دین کا کمال اور اسلام کی مضبوطی اللہ تعالیٰ پر ایمان، نماز قائم کرنے اور زکوٰۃ دینے میں ہے۔ پس نمازوں کو ان کے وقت پر ادا کرو اور ان پر پابندی اختیار کرو۔

(۳۳۲۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُعْجِبُهُ إِذَا كَانَ فِي سَفَرٍ ، أَنْ يُصَلِّيَ الصَّلَاةَ لَوْ قِفَتْهَا .

(۳۳۲۵) حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ حضرت حسن کو یہ بات بہت پسند تھی کہ سفر میں بھی نمازوں کو ان کے وقت پر ادا کریں۔

(۳۳۲۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ مُوسَى ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، قَالَ : قُلْتُ لَهُ : أَيُّ الصَّلَاةِ أَفْضَلُ؟ قَالَ : فِي أَوَّلِ وَقْتِ .



(۳۲۳۶) حضرت عمر بن موسیٰ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو جعفر سے کہا کہ کون سی نماز افضل ہے؟ انہوں نے فرمایا جو شروع وقت میں پڑھی جائے۔

(۳۲۳۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ سَعْدٍ، قَالَ: السَّهْوُ: التَّرُكُ عَنِ الْوَقْتِ.

(۳۲۳۷) حضرت سعد فرماتے ہیں کہ وقت کو چھوڑ دینا بہت بڑی غلطی ہے۔

(۳۲۳۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنِي الْعُمَرِيُّ، عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ غَنَامٍ، عَنْ بَعْضِ أُمَّهَاتِهِ، عَنْ أُمِّ قُرُوءَةَ؛ أَنَّهَا سَأَلَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّ الْعَمَلِ، أَوْ أَيُّ الصَّلَاةِ، أَفْضَلُ؟ فَقَالَ: الصَّلَاةُ فِي أَوَّلِ وَقْتِهَا.

(۳۲۳۸) حضرت ام فروہ نے نبی پاک ﷺ سے سوال کیا کہ کون سا عمل یا کون سی نماز افضل ہے؟ آپ نے فرمایا ”نماز کو اول وقت میں ادا کرنا“

## (۹۲) فِي جَمِيعِ مَوَاقِيتِ الصَّلَاةِ

### تمام نمازوں کے اوقات کا بیان

(۳۲۳۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَيَّاشٍ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حَكِيمٍ بْنِ عَبَّادٍ بْنِ حَنِيفٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ أَبِي عَتَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمَّتِي جِبْرِيلُ عِنْدَ الْبَيْتِ مَرَّتَيْنِ، فَصَلَّى بِي الظُّهْرَ حِينَ زَالَتْ الشَّمْسُ وَكَانَتْ بِقَدْرِ الشُّرَاكِ، وَصَلَّى بِي الْعَصْرَ حِينَ كَانَ ظِلُّ كُلِّ شَيْءٍ مِثْلَهُ، وَصَلَّى بِي الْمَغْرِبَ حِينَ أَفْطَرَ الصَّائِمُ، وَصَلَّى بِي الْعِشَاءَ حِينَ غَابَ الشَّفَقُ، وَصَلَّى بِي الْفَجْرَ حِينَ حَرَّمَ الطَّعَامُ وَالشَّرَابُ عَلَى الصَّائِمِ، وَصَلَّى بِي الْغَدَاةَ الظُّهْرَ حِينَ كَانَ ظِلُّ كُلِّ شَيْءٍ مِثْلَهُ، وَصَلَّى بِي الْعَصْرَ حِينَ كَانَ ظِلُّ كُلِّ شَيْءٍ مِثْلَهُ، وَصَلَّى بِي الْمَغْرِبَ حِينَ أَفْطَرَ الصَّائِمُ، وَصَلَّى بِي الْعِشَاءَ ثَلَاثَ اللَّيْلِ، وَصَلَّى بِي الْفَجْرَ فَاسْتَفَرَّ، ثُمَّ التَّفَتَّ إِلَيَّ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، هَذَا الْوَقْتُ وَقْتُ النَّبِيِّ قَبْلَكَ، الْوَقْتُ مَا بَيْنَ هَذَيْنِ الْوَقْتَيْنِ.

(ترمذی ۱۳۹۔ ابوداؤد ۳۹۶)

(۳۲۳۹) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ حضرت جبریل نے بیت اللہ میں دو مرتبہ میری امامت کرائی۔ انہوں نے مجھے ظہر کی نماز پڑھائی جب سورج تیس کے برابر زائل ہو گیا۔ پھر مجھے عصر کی نماز پڑھائی جب ہر چیز کا سایہ اس کے ایک مثل ہو گیا۔ پھر مجھے مغرب کی نماز پڑھائی جس وقت روزہ دار افطار کرتا ہے۔ پھر مجھے عشاء کی نماز پڑھائی جب شفق غائب ہو گیا۔ پھر مجھے فجر کی نماز اس وقت پڑھائی جب روزہ دار کے لئے کھانا پینا حرام ہو جاتا ہے۔ پھر اگلے دن

مجھے اس وقت ظہر کی نماز پڑھائی جب ہر چیز کا سایہ اس کے ایک مثل ہو گیا۔ پھر مجھے اس وقت عصر کی نماز پڑھائی جب ہر چیز کا سایہ اس کے دو مثل ہو گیا۔ پھر مجھے مغرب کی نماز اس وقت پڑھائی جب روزہ دار افطار کرتا ہے۔ پھر مجھے عشاء کی نماز تین تہائی رات گزر جانے کے بعد پڑھائی۔ پھر مجھے فجر کی نماز اس وقت پڑھائی جب روشنی ہو گئی۔ پھر میری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا ”اے محمد! یہ وقت تم سے پہلے نبیوں کی نمازوں کا تھا، تمہاری نماز کا وقت بھی ان دونوں وقتوں کے درمیان ہے۔“

(۲۳۶۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ بُذْرِ بْنِ عُمَانَ ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي مُوسَى سَمِعَهُ مِنْهُ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ سَائِلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ عَنْ مَوَاقِيتِ الصَّلَاةِ فَلَمْ يَرُدَّ شَيْئًا ، قَالَ : ثُمَّ أَمَرَ بِاللَّيْلِ فَأَقَامَ حِينَ انْشَقَّ الْفَجْرُ فَصَلَّى ، ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَالْقَائِلُ يَقُولُ : قَدْ زَالَتِ الشَّمْسُ ، أَوْ لَمْ تَزَلْ ، وَهُوَ كَانَ أَعْلَمَ مِنْهُمْ ، ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةً ، وَأَمَرَهُ فَأَقَامَ الْمَغْرِبَ حِينَ وَقَعَتِ الشَّمْسُ ، وَأَمَرَهُ فَأَقَامَ الْعِشَاءَ عِنْدَ سُقُوطِ الشَّفَقِ ، ثُمَّ صَلَّى الْفَجْرَ مِنَ الْغَدِ وَالْقَائِلُ يَقُولُ : قَدْ طَلَعَتِ الشَّمْسُ ، أَوْ لَمْ تَطْلُعْ ، وَهُوَ كَانَ أَعْلَمَ مِنْهُمْ ، وَصَلَّى الظُّهْرَ قَرِيبًا مِنْ وَقْتِ الْعَصْرِ بِالْأَمْسِ ، وَصَلَّى الْعَصْرَ وَالْقَائِلُ يَقُولُ : قَدْ احْمَرَّتِ الشَّمْسُ ، وَصَلَّى الْمَغْرِبَ قَبْلَ أَنْ يَغِيبَ الشَّفَقُ ، وَصَلَّى الْعِشَاءَ ثَلَاثَ اللَّيْلِ الْأَوَّلِ ، ثُمَّ قَالَ : أَيْنَ السَّائِلُ عَنِ الْوَقْتِ ؟ مَا بَيْنَ هَذَيْنِ الْوَقْتَيْنِ وَقْتُ (مسلم ۱۷۸۸۔ ابوداؤد ۳۹۸)

(۳۳۳۰) حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے نبی پاک ﷺ سے نماز کے اوقات کے بارے میں سوال کیا۔ آپ نے اسے تو کوئی جواب نہ دیا لیکن حضرت بلال کو حکم دیا تو انہوں نے اس وقت اقامت کہی جب فجر طلوع ہو گئی تھی۔ آپ نے اس وقت نماز پڑھائی۔ پھر انہوں نے اس وقت اقامت کہی جب کہنے والا کہتا تھا کہ سورج زائل ہوا ہی ہے یا ہونے والا ہے حالانکہ وہ کہنے والا سب سے زیادہ اوقات کو جانتا ہے۔ پھر عصر کی نماز کے لئے اقامت کا اس وقت کہا جب کہ سورج ابھی بلند تھا۔ پھر مغرب کی نماز کے لئے اقامت کا اس وقت کہا جبکہ سورج غروب ہو گیا تھا۔ پھر عشاء کی نماز کے لئے اقامت کا اس وقت کہا جبکہ شفق غائب ہو گیا۔ پھر آپ نے اگلے دن فجر کی نماز اس وقت پڑھائی جب کہ کہنے والا کہتا تھا کہ سورج طلوع ہو گیا ہے یا نہیں ہوا۔ جبکہ وہ قائل سب سے زیادہ موافقت کو جانتا تھا۔ پھر آپ نے ظہر کی نماز گزشتہ عصر کی نماز کے وقت کے قریب پڑھائی۔ اور عصر کی نماز اس وقت پڑھائی جب کہنے والا کہتا تھا کہ سورج سرخ ہو گیا ہے۔ پھر مغرب کی نماز شفق غائب ہونے سے پہلے پڑھائی اور عشاء کی نماز رات کے پہلے تہائی حصے کے گزرنے پر پڑھائی۔ پھر فرمایا نمازوں کے وقت کے بارے میں سوال کرنے والا کہاں ہے؟ جو وقت ان دو وقتوں کے درمیان ہے وہ نماز کا وقت ہے۔

(۲۳۶۱) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّ لِلصَّلَاةِ أَوَّلًا وَآخِرًا ، وَإِنَّ أَوَّلَ وَقْتِ الظُّهْرِ حِينَ تَزُولُ الشَّمْسُ ، وَإِنَّ آخِرَ وَقْتِهَا حِينَ يَدْخُلُ وَقْتُ الْعَصْرِ ، وَإِنَّ أَوَّلَ وَقْتِ الْعَصْرِ حِينَ يَدْخُلُ وَقْتُ الْعَصْرِ ، وَإِنَّ آخِرَ وَقْتِهَا حِينَ تَصْفَرُّ



الشَّمْسُ ، وَإِنَّ أَوَّلَ وَقْتِ الْمَغْرِبِ حِينَ تَغْرُبُ الشَّمْسُ ، وَإِنَّ آخِرَ وَقْتِهَا حِينَ يَغِيبُ الْأَفْقُ ، وَإِنَّ أَوَّلَ وَقْتِ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ حِينَ يَغِيبُ الْأَفْقُ ، وَإِنَّ آخِرَ وَقْتِهَا حِينَ يَنْتَصِفُ اللَّيْلُ ، وَإِنَّ أَوَّلَ وَقْتِ الْفَجْرِ حِينَ يَطْلُعَ الْفَجْرُ ، وَإِنَّ آخِرَ وَقْتِهَا حِينَ تَطْلُعَ الشَّمْسُ . (ترمذی ۱۵۱- احمد ۲/ ۲۳۲)

(۳۲۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ہر نماز کا ایک اول وقت ہوتا ہے اور ایک آخر وقت ہوتا ہے۔ ظہر کا اول وقت وہ ہے جب سورج زائل ہو جائے۔ ظہر کا آخری وقت وہ ہے جب عصر کا وقت داخل ہو جائے۔ عصر کا اول وقت وہ ہے جب عصر کا وقت داخل ہو اور اس کا آخری وقت وہ ہے جب سورج زرد ہو جائے۔ مغرب کا اول وقت وہ ہے جب سورج غروب ہو جائے اور اس کا آخری وقت وہ ہے جب افق غائب ہو جائے، عشاء کا اول وقت وہ ہے جب افق غائب ہو جائے اور اس کا آخری وقت وہ ہے جب آدھی رات گزر جائے۔ فجر کا اول وقت وہ ہے جب فجر طلوع ہو جائے اور اس کا آخری وقت وہ ہے جب سورج طلوع ہو جائے۔

(۳۲۴۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنْ عَوْفٍ ، عَنْ أَبِي الْمُنْهَالِ ، عَنْ أَبِي بَرْزَةَ ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْهَجِيرَ الَّتِي تَدْعُونَهَا الْأُولَى حِينَ تَذْخُضُ الشَّمْسُ ، وَيُصَلِّي الْعَصْرَ ، ثُمَّ يَرْجِعُ أَحَدَنَا إِلَى رَحْلِهِ فِي أَقْصَى الْمَدِينَةِ وَالشَّمْسُ حَيَّةٌ ، قَالَ : وَنَسِيتُ مَا قَالَ فِي الْمَغْرِبِ ، قَالَ : وَكَانَ يَسْتَحِبُّ أَنْ يُؤَخِّرَ مِنَ الْعِشَاءِ الَّتِي تَدْعُونَهَا الْعُتَمَةَ ، وَكَانَ يَنْفَتِلُ مِنْ صَلَاةِ الْغَدَاةِ حِينَ يَعْرِفُ الرَّجُلُ جَلِيسَهُ ، وَكَانَ يَقْرَأُ بِالسُّتَيْنِ إِلَى الْوُتْنَةِ . (مسلم ۲۳۷- ابوداؤد ۴۰۱)

(۳۲۳۲) حضرت ابو ہریرہ کہتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ ظہر کی نماز اس وقت ادا کرتے تھے جب سورج درمیان آسمان سے مغرب کی طرف زائل ہو جاتا تھا۔ عصر کی نماز اس وقت پڑھتے جب ہم میں سے کوئی نماز پڑھنے کے بعد اپنی سواری پر مدینہ کے کنارے سے چکر لگا کر واپس آ جاتا اور سورج ابھی روشنی برسا رہا ہوتا تھا۔ راوی کہتے ہیں کہ انہوں نے مغرب کا جو وقت بیان کیا وہ میں بھول گیا اور حضور ﷺ اس بات کو مستحب سمجھتے تھے کہ عشاء کی نماز کو قدرے تاخیر سے پڑھیں۔ فجر کی نماز سے اس وقت فارغ ہوتے جب اتنی روشنی ہو جاتی کہ آدمی اپنے ساتھ بیٹھے ہوئے شخص کو پہچانے لگتا تھا۔ آپ ﷺ فجر میں ساٹھ سے لے کر سو تک آیات کی تلاوت کیا کرتے تھے۔

(۳۲۴۳) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ حَسَنٍ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الظُّهْرَ بِالْهَاجِرَةِ ، وَالْعَصْرَ وَالشَّمْسُ نَقِيَّةً ، وَالْمَغْرِبَ إِذَا وَجَبَتْ ، وَالْعِشَاءَ أَحْيَانًا يُؤَخِّرُهَا وَأَحْيَانًا يُعَجِّلُ ، إِذَا رَأَاهُمْ قَدْ اجْتَمَعُوا عَجَلًا ، وَإِذَا رَأَاهُمْ قَدْ أَبْطَؤُوا أَخَّرَ ، وَالصُّبْحَ ، قَالَ : كَانُوا ، أَوْ قَالَ : وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيَهَا بَعْلَسَ .

(بخاری ۵۶۰- مسلم ۲۳۳)

(۳۲۳۳) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ظہر کی نماز کو دوپہر میں سورج کے زوال کے بعد، عصر کی نماز کو سورج کے واضح ہونے کے وقت، مغرب کو سورج کے غروب ہونے کے بعد پڑھتے تھے۔ عشاء کی نماز کو کبھی دیر سے اور کبھی جلدی پڑھتے تھے۔ جب آپ دیکھتے کہ لوگ آگے ہیں تو جلدی پڑھ لیتے اور اگر لوگ آنے میں دیر کر دیتے تو دیر سے پڑھتے۔ صبح کی نماز کو اندھیرے میں پڑھا کرتے تھے۔

(۳۲۴۴) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِيلَ عَنْ صَلَاةِ الْفَجْرِ؟ فَأَبَى بِأَلَّا فَأَذَّنَ حِينَ طَلَعَ الْفَجْرُ، ثُمَّ مِنَ الْعِدِّ حِينَ أُسْفِرَ، ثُمَّ قَالَ: أَيُّ السَّائِلِ؟ مَا بَيْنَ ذَيْنِ وَقْتُ؟  
(۳۲۴۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ سے فجر کی نماز کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ نے حضرت بلال کو حکم دیا کہ وہ اس وقت اذان دیں جب فجر طلوع ہو جائے اور پھر اگلے دن اس وقت اذان دیں جب روشنی ہو جائے۔ پھر آپ نے فرمایا کہ سوال کرنے والا کہاں ہے؟ فجر کا وقت ان دونوں وقتوں کے درمیان ہے۔

(۳۲۴۵) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي خَارِجَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي حُسَيْنُ بْنُ بَشِيرٍ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: دَخَلْتُ أَنَا وَمُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ، أَوْ رَجُلٌ مِنْ آلِ عَلِيٍّ، عَلَى جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فَقُلْنَا لَهُ: حَدَّثْنَا كَيْفَ كَانَتِ الصَّلَاةُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ: صَلَّيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ حِينَ كَانَ الظِّلُّ مِثْلَ الشَّرَاكِ، ثُمَّ صَلَّيْتُ بِنَا الْعَصْرَ حِينَ كَانَ الظِّلُّ مِثْلَهُ وَمِثْلَ الشَّرَاكِ، ثُمَّ صَلَّيْتُ بِنَا الْمَغْرِبَ حِينَ غَابَتِ الشَّمْسُ، ثُمَّ صَلَّيْتُ بِنَا الْعِشَاءَ حِينَ غَابَ الشَّفَقُ ثُمَّ صَلَّيْتُ بِنَا الْفَجْرَ حِينَ طَلَعَ الْفَجْرُ، ثُمَّ صَلَّيْتُ بِنَا مِنَ الْعِدِّ الظُّهْرَ حِينَ كَانَ ظِلُّ كُلِّ شَيْءٍ مِثْلَهُ، ثُمَّ صَلَّيْتُ بِنَا الْعَصْرَ حِينَ كَانَ ظِلُّ كُلِّ شَيْءٍ مِثْلَهُ قَدَرُ مَا يَسِيرُ الرَّكْبُ إِلَى ذِي الْحُلَيْفَةِ الْعُنُقِ، ثُمَّ صَلَّيْتُ بِالْمَغْرِبِ حِينَ غَابَتِ الشَّمْسُ، ثُمَّ صَلَّيْتُ بِنَا الْعِشَاءَ حِينَ ذَهَبَ ثُلُثُ اللَّيْلِ، ثُمَّ صَلَّيْتُ بِنَا الْفَجْرَ فَأُسْفِرَ فَقُلْنَا لَهُ: كَيْفَ نَصَلِّي مَعَ الْحَجَّاجِ وَهُوَ يُؤَخِّرُ؟ فَقَالَ: مَا صَلَّيْتُ لِلْوَقْتِ فَصَلُّوا مَعَهُ، فَإِذَا آخَرَ فَصَلُّوا لَوَقْتِهَا، وَاجْعَلُوهَا مَعَهُ نَافِلَةً، وَحَدِيثِي هَذَا عِنْدَكُمْ أَمَانَةً فَإِذَا مِتُّ، فَإِنَّ اسْتَطَاعَ الْحَجَّاجُ أَنْ يَبْشُرَنِي فَلْيَبْشُرْنِي. (نسائی ۵۲۴)

(۳۲۴۵) حضرت بشیر بن سلمان کہتے ہیں کہ میں اور محمد بن علی حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کے پاس حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ ہمیں رسول اللہ ﷺ کا طریقہ نماز سکھا دیجئے۔ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے اس وقت ظہر کی نماز پڑھی جب ہر چیز سایہ تسمے کے برابر ہو گیا۔ پھر ہمیں عصر کی نماز پڑھائی جب ہر چیز کا سایہ اس کے ایک مثل ہو گیا۔ پھر ہمیں مغرب کی نماز پڑھا، جب سورج غروب ہو گیا۔ پھر ہمیں عشاء کی نماز پڑھائی جب شفق غائب ہو گیا۔ پھر ہمیں فجر کی نماز پڑھائی جب فجر طلوع ہو گئی۔ اگلے دن ہمیں ظہر کی نماز پڑھائی جب ہر چیز کا سایہ اس کے ایک مثل ہو گیا۔ پھر ہمیں عصر کی نماز اس وقت پڑھائی جب ہر چیز کا سا



اس کے دو مثل ہو گیا۔ یہ نماز آپ نے ہمیں اتنی دیر پہلے پڑھائی جس میں ایک سوار مغرب کی نماز تک تیز رفتار کے ساتھ مقام ذوالحلیفہ تک پہنچ جائے۔ پھر آپ نے ہمیں مغرب کی نماز پڑھائی جب سورج غروب ہو گیا۔ پھر ہمیں عشاء کی نماز پڑھائی جب رات کا ایک تہائی حصہ گزر گیا۔ پھر ہمیں روشنی میں فجر کی نماز پڑھائی۔ ہم نے ان سے پوچھا کہ ہم حجاج بن یوسف کے ساتھ کیسے نماز پڑھیں حالانکہ وہ تاخیر سے نماز پڑھتا ہے؟ انہوں نے کہا کہ جو نماز وہ وقت پر پڑھے اس کے ساتھ پڑھ لو اور جو نماز وہ دیر سے پڑھے، اسے تم وقت میں پڑھو اور اس کے ساتھ نفل کی نیت سے شریک ہو جاؤ۔ اور میری یہ بات تمہارے پاس امانت ہے اگر میں مر بھی گیا اور حجاج کو اتنی قدرت ہوئی کہ وہ میری قبر کو اکھاڑے تو وہ ضرور اکھاڑے گا۔

(۲۲۴۶) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، قَالَ: أَخْبَرَنِي بَشِيرُ بْنُ أَبِي مَسْعُودٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: نَزَلَ جِبْرِيلُ فَأَمَّنِي، حَتَّى عَدَّ خُمُسَ صَلَوَاتِي. (بخاری ۵۲۱۔ مسلم ۳۲۵)

(۳۲۳۶) حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جبریل علیہ السلام میرے پاس آئے اور انہوں نے میری امانت کرائی۔ پھر انہوں نے پانچ نمازوں کا ذکر کیا۔

(۲۲۴۷) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا أَيُّوبَ يُحَدِّثُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: وَقْتُ الظُّهْرِ مَا لَمْ يَحْضُرْ وَقْتُ الْعَصْرِ، وَوَقْتُ الْعَصْرِ مَا لَمْ تَصْفُرْ الشَّمْسُ، وَوَقْتُ الْمَغْرِبِ مَا لَمْ يَسْقُطْ نُورُ الشَّفَقِ، وَوَقْتُ الْعِشَاءِ إِلَى نِصْفِ اللَّيْلِ، وَوَقْتُ الصُّبْحِ مَا لَمْ تَطْلُعِ الشَّمْسُ.

(۳۲۳۷) حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ظہر کا وقت اس وقت تک ہے جب تک عصر کا وقت نہ ہو جائے۔ عصر کا وقت اس وقت تک ہے جب تک سورج زرد نہ ہو جائے۔ مغرب کا وقت اس وقت تک ہے جب تک شفق زائل نہ ہو جائے اور عشاء کا وقت آدھی رات تک ہے۔ اور فجر کا وقت اس وقت تک ہے جب تک سورج طلوع نہ ہو جائے۔

(۲۲۴۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بَكْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: لَمْ يَرْفَعَهُ مَرَّتَيْنِ، ثُمَّ رَفَعَهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثُمَّ ذَكَرَ مِثْلَ حَدِيثِ غُنْدَرٍ.

(مسلم ۳۲۷۔ احمد ۲/ ۲۱۳)

(۳۲۳۸) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۲۲۴۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ النُّعْمَانِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: إِنَّا نَاكَتَابُ عَمَرَ: أَنْ صَلُّوا الْفَجْرَ وَالْجُومَ مُسْتَبَكَّةَ نِيرَةٍ، وَصَلُّوا الظُّهْرَ إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ عَنْ بَطْنِ السَّمَاءِ، وَصَلُّوا الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ بَيَاضًا نَقِيَّةً، وَصَلُّوا الْمَغْرِبَ حِينَ تَغْرُبُ الشَّمْسُ، وَرَخَّصَ فِي الْعِشَاءِ.

(۳۲۳۹) حضرت علی بن عمر کہتے ہیں کہ ہمارے پاس حضرت عمر کا خط آیا جس میں مکتوب تھا: فجر کی نماز کو اس وقت پڑھو جب ستارے روشن ہوں اور نظر آرہے ہوں۔ ظہر کی نماز اس وقت پڑھو جب سورج وسط آسمان سے زائل ہو جائے۔ عصر کی نماز اس

وقت پڑھو جب سورج سفید اور روشن ہو۔ مغرب کی نماز اس وقت پڑھو جب سورج غروب ہو جائے اور آپ نے عشاء کی نماز میں رخصت دی۔

(۳۲۵۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: كَتَبَ عُمَرُ إِلَى أَبِي مُوسَى: أَنْ صَلَّى الظُّهْرَ إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ، وَصَلَّ الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ بَيَضَاءُ حَيَّةً، وَصَلَّ الْمَغْرِبَ إِذَا اخْتَلَطَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ، وَصَلَّ الْعِشَاءَ أَمَّا اللَّيْلُ شَيْتٌ، وَصَلَّ الْفَجْرَ إِذَا نَوَّرَ النُّورُ.

(۳۲۵۰) حضرت نافع بن جبیر فرماتے ہیں کہ حضرت عمر نے حضرت ابو موسیٰ کو خط لکھا جس میں مکتوب تھا: ظہر کی نماز اس وقت پڑھو جب سورج زائل ہو جائے، عصر کی نماز اس وقت پڑھو جب سورج سفید اور چمکدار ہو۔ مغرب کی نماز اس وقت پڑھو جب رات اور دن ایک دوسرے میں مل جائیں۔ عشاء کی نماز رات کو جب چاہو پڑھو اور فجر کی نماز اس وقت پڑھو جب روشنی پھیل جائے۔

(۳۲۵۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: الظُّهْرُ كَأَسْمَهِهَا، وَالْعَصْرُ وَالشَّمْسُ بَيَضَاءُ حَيَّةً، وَالْمَغْرِبُ كَأَسْمَهِهَا، كُنَّا نَصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَغْرِبَ، ثُمَّ نَأْتِي مَنَازِلَنَا عَلَى قَدَرِ مِيلٍ فَتَرَى مَوَاقِعَ النَّبْلِ، وَكَانَ يُعَجَّلُ بِالْعِشَاءِ، وَيُوَخَّرُ، وَالْفَجْرُ كَأَسْمَهِهَا، وَكَانَ يُغْلَسُ بِهَا. (احمد ۳/۳۰۳ - عبد الرزاق ۲۰۹۱)

(۳۲۵۱) حضرت جابر فرماتے ہیں کہ ظہر اپنے نام کی طرح ہے۔ عصر کو اس وقت پڑھنا ہے جب سورج روشن اور چمکدار ہو، مغرب بھی اپنے نام کی طرح ہے۔ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مغرب کی نماز پڑھا کرتے تھے پھر ہم ایک میل کے فاصلے پر اپنے گھروں میں آ جاتے اور پھر بھی ہمیں ایک تیر پھینکنے کی دوری تک کی چیزیں نظر آتی تھیں۔ آپ عشاء کی نماز کبھی جلدی اور کبھی تاخیر سے پڑھا کرتے تھے۔ فجر اپنے نام کی طرح ہے اور حضور ﷺ اسے اندھیرے میں پڑھا کرتے تھے۔

(۹۳) مَنْ كَانَ يُغْلَسُ بِالْفَجْرِ

جو حضرات فجر کو اندھیرے میں پڑھا کرتے تھے

(۳۲۵۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كُنَّ نِسَاءُ الْمُؤْمِنَاتِ يُصَلِّينَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الصُّبْحِ، ثُمَّ يَرْجِعْنَ إِلَى أَهْلِهِنَّ فَلَا يَعْرِفُهُنَّ أَحَدٌ.

(بخاری ۵۷۸ - مسلم ۲۳۱)

(۳۲۵۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ مسلمان عورتیں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ فجر کی نماز ادا کیا کرتی تھیں، پھر اپنے گھروں کو لوٹتیں تو اتنا اندھیرا ہوتا کہ انہیں کوئی پہچان نہیں سکتا تھا۔

(۳۲۵۳) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ



اللّٰهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيُ الْفَجْرَ ، ثُمَّ يَخْرُجُ نِسَاءَ الْمُؤْمِنِينَ مُتَلَفَعَاتٍ فِي مَرُوطِهِنَّ مَا يَعْرِفْنَ مِنْ الْغُلَسِ .

(۳۲۵۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فجر کی نماز پڑھتے، پھر مسلمانوں کی بیویاں اپنی چادروں میں لپی مسجد سے باہر نکلتی تھیں تو اندھیرے کی وجہ سے انہیں کوئی پہچان نہیں سکتا تھا۔

(۲۲۵۴) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي الْمُهَاجِرُ ، قَالَ : قَرَأْتُ كِتَابَ عُمَرَ إِلَى أَبِي مُوسَى فِيهِ مَوَاقِيتُ الصَّلَاةِ ، فَلَمَّا انْتَهَى إِلَى الْفَجْرِ ، أَوْ قَالَ : إِلَى الْغَدَاةِ ، قَالَ : فَمُ فِيهَا بِسَوَادٍ ، أَوْ بَغْلَسٍ ، وَأَطْلِلُ الْقِرَاءَةَ .

(۳۲۵۴) حضرت مہاجر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر کا وہ خط دیکھا ہے جو انہوں نے حضرت ابو موسیٰ کو لکھا تھا اور اس میں نمازوں کے اوقات کا تذکرہ کیا تھا۔ جب فجر کی نماز کا موقع آیا تو اس میں لکھا تھا کہ اسے اندھیرے میں پڑھو اور قراءت کو لمبا کرو۔

(۲۲۵۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مَنْصُورُ بْنُ حَيَّانَ ، قَالَ : سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ مَيْمُونٍ الْأَوْدِيَّ يَقُولُ : إِنْ كُنْتُ لِأَصَلِّيَ خَلْفَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ الْفَجْرَ ، وَلَوْ أَنَّ ابْنِي مَنَى ثَلَاثَةَ أَذْرُعَ ، مَا عَرَفْتُهُ حَتَّى يَتَكَلَّمَ .

(۳۲۵۵) حضرت عمرو بن ميمون اودی کہتے ہیں کہ میں حضرت عمر بن خطاب کے پیچھے فجر کی نماز پڑھا کرتا تھا۔ اس وقت اتنا اندھیرا ہوتا تھا کہ اگر میرا بیٹا مجھ سے تین گز کے فاصلے پر بھی ہوتا تو میں اس کی آواز سے بغیر اسے پہچان نہ سکتا تھا۔

(۲۲۵۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ حَيَّانَ ، قَالَ : كَتَبَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ إِلَى عَبْدِ الْحَمِيدِ : أَنْ غَلَسَ بِالْفَجْرِ .

(۳۲۵۶) حضرت منصور بن حیان کہتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبد العزیز نے عبد الحمید کو خط لکھا کہ فجر کی نماز اندھیرے میں پڑھا کرو۔

(۲۲۵۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ أَبِي سَلْمَانَ ، قَالَ : خَدَمْتُ الرَّكْبَ فِي زَمَانِ عُثْمَانَ ، فَكَانَ النَّاسُ يُغَلِّسُونَ بِالْفَجْرِ .

(۳۲۵۷) حضرت ابوسلمان کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عثمان کے زمانے میں ایک لشکر کی خدمت کی ہے، وہ فجر کی نماز اندھیرے میں پڑھا کرتے تھے۔

(۲۲۵۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ شِهَابٍ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ أَبَا مُوسَى صَلَّى الْفَجْرَ بِسَوَادٍ .

(۳۲۵۸) حضرت شہاب کہتے ہیں کہ حضرت ابو موسیٰ فجر کی نماز اندھیرے میں پڑھا کرتے تھے۔

(۲۲۵۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ نَافِعِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ دِينَارٍ ؛ أَنَّهُ صَلَّى مَعَ ابْنِ الزُّبَيْرِ ، فَكَانَ يُغَلِّسُ بِالْفَجْرِ ، فَيَنْصَرِفُ وَلَا يَعْرِفُ بَعْضُنَا بَعْضًا .

(۳۲۵۹) حضرت عمرو بن دینار کہتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عبد اللہ بن زبیر کے ساتھ نماز پڑھی ہے، وہ فجر کی نماز کو اتنے

اندھیرے میں پڑھا کرتے تھے کہ نماز سے فارغ ہونے کے بعد ہم ایک دوسرے کو پہچاننے نہیں تھے۔

(۳۲۶۰) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، قَالَ: أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْفِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كُنَّا نَصَلِّي مَعَ عُثْمَانَ الْفَجْرِ، فَتَنْصَرِفُ، وَمَا يَعْرِفُ بَعْضُنَا وَجْهَ بَعْضٍ.

(۳۲۶۰) حضرت ایاس حنفی کہتے ہیں کہ ہم حضرت عثمان کے ساتھ فجر کی نماز پڑھا کرتے تھے، جب ہم نماز سے فارغ ہوتے تو اتنا اندھیرا ہوتا کہ ہم ایک دوسرے کے چہرے کا پہچان نہیں سکتے تھے۔

(۹۴) مَنْ كَانَ يَنْوِرُ بِهَا وَيُسْفِرُ، لَا يَرَى بِهِ بَأْسًا

جو حضرات فجر کی نماز کو روشنی میں ادا کیا کرتے تھے اور اس میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے

(۳۲۶۱) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَبِيرٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَلِيدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَسْفِرُوا بِالْفَجْرِ، فَإِنَّهُ أَكْثَرُ لِلْأَجْرِ.

(ابوداؤد ۴۲۷۷ - احمد ۱۳۰/۳)

(۳۲۶۱) حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ فجر کی نماز کو روشنی میں پڑھا کرو، کیونکہ اس میں زیادہ اجر ہے۔

(۳۲۶۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كُنَّا نَصَلِّي الْفَجْرَ فَيَقْرَأُ إِمَامُنَا بِالسُّورَةِ مِنَ الْبُيُوتِ وَعَلَيْنَا قِيَابُنَا، ثُمَّ نَأْتِي ابْنَ مَسْعُودٍ فَتَجِدُهُ فِي الصَّلَاةِ.

(۳۲۶۲) حضرت ابراہیم تیممی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم فجر کی نماز پڑھتے تھے، ہمارا امام مبین میں سے کسی سورت کی تلاوت کرتا تھا، اس وقت ہم اپنے معمول کے کپڑوں میں ہوتے، پھر ہم ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آتے تو وہ ابھی نماز پڑھ رہے ہوتے تھے۔

(۳۲۶۳) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ، أَنَّ عَلِيًّا، قَالَ: يَا ابْنَ النَّبَاحِ، أَسْفِرْ بِالْفَجْرِ.

(۳۲۶۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا "اے ابن نباح! فجر کی نماز کو روشنی میں ادا کرو۔"

(۳۲۶۴) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ كَانَ يَنْوِرُ بِالْفَجْرِ.

(۳۲۶۴) حضرت عبدالرحمن بن اسود کہتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فجر کی نماز کو روشنی میں ادا کیا کرتے تھے۔

(۳۲۶۵) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ أَبِي رَوْحٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ الْمُقَطَّعِ، قَالَ: رَأَيْتُ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ أَسْفَرَ بِالْفَجْرِ جَدًّا.

(۳۲۶۵) حضرت زیاد بن مقطع کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن بن علی کو دیکھا کہ انہوں نے فجر کی نماز کو بہت زیادہ روشنی

میں ادا کیا۔



(۳۲۶۶) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ أَبِي الزَّاهِرِيَّةِ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، قَالَ: صَلَّى بِنَا مُعَاوِيَةَ بِغَلَسٍ، فَقَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ: أَسْفِرُوا بِهَذِهِ الصَّلَاةِ، فَإِنَّهُ أَفْقَهُ لَكُمْ.

(۳۲۶۷) حضرت جبیر بن نفیر کہتے ہیں کہ حضرت معاویہ نے ہمیں فجر کی نماز اندھیرے میں پڑھائی تو حضرت ابو الدرداء نے فرمایا کہ اس نماز کو روشنی میں پڑھو کیونکہ یہ زیادہ سمجھداری والی بات ہے۔

(۳۲۶۷) حَدَّثَنَا ابْنُ فَصِيلٍ، عَنْ رَضِيِّ بْنِ أَبِي عَقِيلٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كَانَ رَبِيعُ بْنُ جُبَيْرٍ يَقُولُ لَهُ، وَكَانَ مُؤَذِّنُهُ: يَا أَبَا عَقِيلٍ، نَوْرٌ، نَوْرٌ.

(۳۲۶۷) حضرت ربیع بن عقیل اپنے مؤذن کو حکم دیا کرتے تھے ”اے ابو عقیل! روشنی ہونی دو، روشنی ہونی دو۔“

(۳۲۶۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: كَانَ ابْنُ مَسْعُودٍ يَنُورُ بِالْفَجْرِ.

(۳۲۶۸) حضرت عبدالرحمن بن یزید کہتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فجر کی نماز کو روشنی میں ادا کیا کرتے تھے۔

(۳۲۶۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ كَانَ يُسْفِرُ بِالْفَجْرِ.

(۳۲۶۹) حضرت عثمان بن ابی ہند فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ فجر کی نماز کو روشنی میں ادا کیا کرتے تھے۔

(۳۲۷۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، قَالَ: كَانَ أَصْحَابُ عَبْدِ اللَّهِ يُسْفِرُونَ بِالْفَجْرِ.

(۳۲۷۰) حضرت اعش فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ کے اصحاب فجر کی نماز کو روشنی میں ادا کیا کرتے تھے۔

(۳۲۷۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَبْدِ الْمُكْتَبِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، أَنَّهُ كَانَ يَنُورُ بِالْفَجْرِ.

(۳۲۷۱) حضرت عبدالمکتب کہتے ہیں کہ حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فجر کی نماز کو روشنی میں ادا کیا کرتے تھے۔

(۳۲۷۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

أَسْفِرُوا بِالْفَجْرِ، فَإِنَّكُمْ كُلَّمَا أَسْفَرْتُمْ كَانَ أَعْظَمَ لِلْأَجْرِ. (طحاوی ۱۷۹)

(۳۲۷۲) حضرت زید بن اسلم کہتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ فجر کی نماز کو روشنی میں ادا کرو، تم اسے جتنا زیادہ روشن

کرو گے اس کا اجر اتنا ہی زیادہ ہوگا۔

(۳۲۷۳) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدٍ، قَالَ: كَانُوا يُحِبُّونَ أَنْ يَنْصَرِفُوا مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ، وَأَحَدُهُمْ

يَرَى مَوْضِعَ نَيْلِهِ.

(۳۲۷۳) حضرت محمد فرماتے ہیں کہ اسلاف اس بات کو پسند فرماتے تھے کہ جب وہ فجر کی نماز سے فارغ ہوں تو اتنی روشنی ہو کہ

تیر پھٹنے کی مسافت جتنی جگہ سے چیز نظر آجائے۔

(۳۲۷۴) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ بِشْرِ بْنِ عُرْوَةَ، قَالَ: سَافَرْتُ مَعَ

عَلَقَمَةً، فَكَانَ يَنْوِرُ بِالصُّبْحِ.

(۳۲۷۴) حضرت بشر بن عروہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت علقمہ کے ساتھ سفر کیا وہ فجر کی نماز کو روشنی میں پڑھا کرتے تھے۔  
(۳۲۷۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: مَا أَجْمَعَ أَصْحَابُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى شَيْءٍ مَا أَجْمَعُوا عَلَى التَّنْوِيرِ بِالْفَجْرِ.  
(۳۲۷۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے صحابہ کا کسی بات پر اتفاق نہیں تھا جتنا اتفاق فجر کی نماز کو روشنی میں پڑھنے کے بارے میں تھا۔

(۳۲۷۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى، عَنْ نَفَاعَةَ بْنِ مُسْلِمٍ، قَالَ: كَانَ سُؤَيْدُ بْنُ غَفَلَةَ يُسْفِرُ بِالْفَجْرِ.  
(۳۲۷۶) حضرت نفاعہ بن مسلم کہتے ہیں کہ سؤید بن غفلہ فجر کی نماز کو روشنی میں پڑھا کرتے تھے۔  
(۳۲۷۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ وِقَائٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ؛ أَنَّهُ كَانَ يَنْوِرُ بِالْفَجْرِ.  
(۳۲۷۷) حضرت وقاء فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن جبیر فجر کی نماز کو روشنی میں پڑھا کرتے تھے۔  
(۳۲۷۸) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ رَجُلٍ؛ أَنَّ أَنَسًا مِنْ أَصْحَابِ عَبْدِ اللَّهِ كَانُوا يُسْفِرُونَ بِصَلَاةِ الْفَجْرِ.

(۳۲۷۸) ایک آدمی روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ کے شاگرد فجر کی نماز کو روشنی میں پڑھا کرتے تھے۔  
(۳۲۷۹) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ، عَنْ خُرَشَةَ، قَالَ: صَلَّى عُمَرُ بِالنَّاسِ الْفَجْرَ فَعَلَسَ وَنَوَّرَ، وَصَلَّى بِهِمْ فِيمَا بَيْنَ ذَلِكَ.  
(۳۲۷۹) حضرت خرشہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر نے لوگوں کو فجر کی نماز اندھیرے میں بھی پڑھائی اور روشنی میں بھی اور ان دونوں کے درمیانی وقت میں بھی پڑھائی۔

(۳۲۸۰) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، قَالَ: صَلَّى الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ الصُّبْحَ فَعَلَسَ وَنَوَّرَ، حَتَّى قُلْتُ: قَدْ طَلَعَتِ الشَّمْسُ، أَوْ لَمْ تَطْلُعْ، وَصَلَّى فِيمَا بَيْنَ ذَلِكَ، وَكَانَ مُؤَذِّنُهُ ابْنُ النَّبَاحِ، وَلَمْ يَكُنْ لَهُ مُؤَذِّنٌ غَيْرُهُ.

(۳۲۸۰) حضرت عبد الملک بن عمیر فرماتے ہیں کہ حضرت مغیرہ بن شعبہ نے صبح کی نماز اندھیرے میں بھی پڑھائی اور روشنی میں بھی۔ یہاں تک کہ میں نے کہا کہ سورج طلوع ہو گیا ہے یا سورج طلوع نہیں ہوا! انہوں نے ان دونوں وقتوں کے درمیان بھی فجر کی نماز ادا کی ہے۔ ان کے مؤذن ابن النباح تھے، ان کے علاوہ ان کا کوئی مؤذن نہ تھا۔

(۳۲۸۱) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ سُدُوسٍ، رَجُلٍ مِنَ الْحَيِّ؛ أَنَّ الرَّبِيعَ، قَالَ: نَوَّرَ، نَوَّرَ.  
(۳۲۸۱) حضرت ربیع فرمایا کرتے تھے کہ فجر کی نماز کے لئے روشنی ہونے دو، روشنی ہونے دو۔



(۳۲۸۲) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الرَّكِيِّ النَّبِيِّ ، قَالَ : سَمِعْتُ تَمِيمَ بْنَ حَذَلَمَ ، وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، يَقُولُ : نَوَّرَ ، نَوَّرَ بِالصَّلَاةِ .

(۳۲۸۲) حضرت تميم بن حذلم جو کہ ایک صحابی ہیں فرمایا کرتے تھے کہ فجر کی نماز کے لئے روشنی ہونے دو، روشنی ہونے دو۔

(۹۵) مَنْ كَانَ يُصَلِّي الظُّهْرَ إِذَا زَالَتْ الشَّمْسُ وَلَا يُبْرِدُ بِهَا

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ سورج زائل ہوتے ہی ظہر کی نماز ادا کی جائے گی، اسے ٹھنڈا

کرنے کی ضرورت نہیں

(۳۲۸۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الْأَسْوَدِ ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : مَا رَأَيْتُ أَحَدًا كَانَ أَشَدَّ تَعَجُّلاً لِلظُّهْرِ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَلَا أَبُو بَكْرٍ ، وَلَا عُمَرُ .

(ترمذی ۱۵۵ - احمد ۶/۱۳۵)

(۳۲۸۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے ظہر کی نماز میں رسول اللہ ﷺ سے زیادہ جلدی کرتے ہوئے کسی کو نہ دیکھا، نہ حضرت ابوبکر کو نہ حضرت عمر کو۔

(۳۲۸۴) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنِ التَّيْمِيِّ ، عَنْ أَبِي عُمَانَ ، قَالَ : كَانَ عُمَرُ يُصَلِّي الظُّهْرَ حِينَ تَرُولُ الشَّمْسُ .

(۳۲۸۴) حضرت ابو عثمان کہتے ہیں کہ حضرت عمر سورج کے زوال کے بعد ظہر کی نماز پڑھا کرتے تھے۔

(۳۲۸۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْوَةَ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، قَالَ : صَلَّى بِنَا عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ الظُّهْرَ حِينَ زَالَتْ الشَّمْسُ ، ثُمَّ قَالَ : هَذَا ، وَالَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ ، وَقْتُ هَذِهِ الصَّلَاةِ .

(۳۲۸۵) حضرت مسروق کہتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن مسعود نے ہمیں سورج کے زوال کے بعد ظہر کی نماز پڑھائی اور فرمایا کہ اس ذات کی قسم! جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں یہ اس نماز کا وقت ہے۔

(۳۲۸۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ ، قَالَ : لَمَّا زَالَتْ الشَّمْسُ جَاءَ أَبُو مُوسَى ، فَقَالَ : أَيُّنَ صَاحِبِكُمْ ؟ هَذَا وَقْتُ هَذِهِ الصَّلَاةِ ، فَلَمْ يَلْبَثْ أَنْ جَاءَ عَبْدُ اللَّهِ مُسْرِعًا ، فَصَلَّى الظُّهْرَ .

(۳۲۸۶) حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ جب سورج زائل ہو گیا تو حضرت ابو موسیٰ آئے اور فرمایا کہ تمہارا امام کہاں ہے؟ یہ اس نماز کا وقت ہے۔ اتنے میں جلدی سے حضرت عبد اللہ آئے اور ظہر کی نماز پڑھائی۔

(۳۲۸۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَوْفٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي أَبُو الْيَمْنِ الْهَالِ ، قَالَ : انْتَهَيْتُ مَعَ أَبِي إِلَى أَبِي بَرَزَةَ ، فَقَالَ : حَدَّثَنَا كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْمَكْتُوبَةَ ؟ فَقَالَ : كَانَ يُصَلِّي الْهَجِيرَ الَّتِي

تَدْعُونَهَا الْأُولَىٰ حِينَ تَذْخُضُ الشَّمْسُ.

(۳۲۸۷) حضرت ابو منہال کہتے ہیں کہ میں اپنے والد کے ساتھ حضرت ابو برزہ کے پاس حاضر ہوا، میرے والد نے ان سے کہا کہ ہمیں بتائیے کہ رسول اللہ ﷺ فرض نماز کیسے ادا کیا کرتے تھے؟ فرمایا کہ حضور ﷺ ظہر کی نماز اس وقت ادا کرتے تھے جب سورج ڈھل جاتا تھا۔

(۳۲۸۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشَدَّ تَعْجِيلًا لِلظُّهْرِ مِنْكُمْ، وَأَنْتُمْ أَشَدُّ تَأْخِيرًا لِلْعَصْرِ مِنْهُ.

(ترمذی ۱۶۳ - احمد ۶/۳۱۰)

(۳۲۸۸) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ظہر میں تم سے زیادہ تعجل کرنے والے تھے، اور تم عصر میں حضور ﷺ سے زیادہ تاخیر کرنے والے ہو۔

(۳۲۸۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنْ وَقْتِ الظُّهْرِ؟ فَقَالَ: إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ عَنْ نِصْفِ النَّهَارِ، وَكَانَ الظِّلُّ قَيْسَ الشَّرَاكِ فَقَدْ قَامَتِ الظُّهْرُ.

(۳۲۸۹) حضرت حبیب بن شہاب اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ظہر کے وقت کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ جب نصف نہار کے وقت سورج زائل ہو جائے اور سایہ قیس کے برابر ہو جائے تو ظہر کا وقت ہو گیا۔

(۳۲۹۰) حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ، قَالَ: حَدَّثَنِي مَيْمُونُ بْنُ مِهْرَانَ؛ أَنَّ سُؤَيْدَ بْنَ غَفَلَةَ كَانَ يُصَلِّي الظُّهْرَ حِينَ تَزُولُ الشَّمْسُ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ الْحَجَّاجُ لَا تَسْبِقْنَا بِصَلَاتِنَا، فَقَالَ سُؤَيْدٌ: قَدْ صَلَّيْتُهَا مَعَ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرُ هَكَذَا، وَالْمَوْتُ أَقْرَبُ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَدْعَهَا.

(۳۲۹۰) حضرت مایمون بن مہران کہتے ہیں کہ حضرت سوید بن غفلہ سورج کے زائل ہوتے ہی ظہر کی نماز ادا کر لیا کرتے تھے۔ حجاج نے انہیں پیغام بھیجا کہ کہا کہ ہم سے پہلے نماز نہ پڑھا کریں۔ حضرت سوید نے جواب میں فرمایا کہ میں نے حضرت ابو بکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ یوں ہی نماز پڑھی ہے۔ مجھے اس عمل کو چھوڑنے سے موت زیادہ پسند ہے۔

(۳۲۹۱) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سُمَيْعٍ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ أَبِي الْحَكَمِ، عَنْ أَبِي الْبَحْتَرِيِّ، قَالَ: كَانَ عُمَرُ يُنْصَرِفُ مِنَ الْهَجْرِ فِي الْحَرِّ، ثُمَّ يَنْطَلِقُ الْمُنْطَلِقُ إِلَى قُبَاءَ فَيَجِدُهُمْ يُصَلُّونَ.

(۳۲۹۱) حضرت ابو البختری فرماتے ہیں کہ گرمیوں میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ ظہر کی نماز پڑھ کر قباء کی طرف جاتے تو وہاں لوگ ابھی نماز ظہر پڑھ رہے ہوتے تھے۔

(۳۲۹۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ يَسْمَاقٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ



بَلَّالٌ يُؤَدِّنُ إِذَا دَخَصَتِ الشَّمْسُ. (مسلم ۱۸۸۔ ابوداؤد ۴۰۶)

(۳۲۹۲) حضرت جابر بن سمرہ فرماتے ہیں کہ حضرت بلال سورج کے زوال کے بعد اذان دیا کرتے تھے۔

(۲۲۹۲) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ وَهْبٍ ، عَنْ خُبَابٍ ، قَالَ : شَكُونَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ فِي الرَّمْضَاءِ ، فَلَمْ يُشْكِنَا. (مسلم ۱۸۹۔ احمد ۵/۱۰۸)

(۳۲۹۳) حضرت خباب فرماتے ہیں کہ ہم نے نبی پاک ﷺ سے شکایت کی کہ شدید گرمی میں نماز پڑھنا مشکل معلوم ہوتا ہے، لیکن حضور ﷺ نے ہماری اس شکایت کو قبول نہ فرمایا۔

(۲۲۹۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحَارِثِ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ، قَالَ : كُنْتُ أَصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ ، فَأَخَذْتُ قُبْضَةً مِنَ الْحَصَى فَاجْعَلُهَا فِي كَفِّي ، ثُمَّ أَحْوَلُهَا إِلَى الْكَفِّ الْأُخْرَى حَتَّى تَبْرُدَ ، ثُمَّ أَضَعُهَا لِبَجِينِي حِينَ أَسْجُدُ ، مِنْ شِدَّةِ الْحَرِّ.

(ابوداؤد ۴۰۲۔ احمد ۳/۳۲۷)

(۳۲۹۴) حضرت جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی پاک ﷺ کے ساتھ ظہر کی نماز پڑھی ہے۔ میں شدید گرمی کی وجہ سے ایک مٹی کنکریوں کی پکڑتا اور اسے پہلے ایک ہتھیلی میں اور پھر دوسری ہتھیلی میں رکھتا تا کہ وہ ٹھنڈی ہو جائیں، پھر میں انہیں سجدہ کرتے وقت اپنی پیشانی کی جگہ رکھتا تھا۔

(۲۲۹۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، قَالَ : كُنَّا نَصَلِّي مَعَهُ الظُّهْرَ أحيانًا نَجِدُ ظِلًّا نَجْلِسُ فِيهِ ، وَأَحيانًا لَا نَجِدُ ظِلًّا نَجْلِسُ فِيهِ.

(۳۲۹۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ ہم حضرت علقمہ کے ساتھ ظہر کی نماز پڑھتے تھے، کبھی تو ہمیں سایہ ملتا جس میں ہم بیٹھتے اور کبھی ہمیں بیٹھنے کے لئے سایہ نہ ملتا۔

(۲۲۹۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنْ خُشْفِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ : صَلَّى بِنَا عَبْدُ اللَّهِ وَإِنَّا الْجَنَادِبُ لَنَنْقُزُ مِنْ شِدَّةِ الرَّمْضَاءِ.

(۳۲۹۶) حضرت خشف بن مالک کہتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ نے ہمیں ظہر کی نماز پڑھائی، اس وقت شدید گرمی کی وجہ سے ٹڈیاں ادھر ادھر اچھل رہی تھیں۔

(۲۲۹۷) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ أَبِي الْعَبَّاسِ ، قَالَ : سَأَلْتُ أَبِي ، قُلْتُ : صَلَّيْتُ مَعَ عَلِيٍّ ، فَأَخْبَرَنِي كَيْفَ كَانَ يُصَلِّي الظُّهْرَ ؟ فَقَالَ : إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ.

(۳۲۹۷) حضرت ابو العباس کہتے ہیں کہ میں نے اپنے والد سے سوال کیا کہ آپ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ نماز پڑھی ہے، مجھے بتائیے کہ وہ ظہر کی نماز کیسے پڑھتے تھے؟ انہوں نے بتایا کہ وہ سورج کے زائل ہوتے ہی ظہر کی نماز پڑھ لیتے تھے۔

(۳۲۹۸) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، قَالَ : سَأَلْتُ جَعْفَرًا عَنْ وَقْتِ الظُّهْرِ ؟ فَقَالَ : إِذَا زَالَتْ الشَّمْسُ ، ثُمَّ قَالَ : تَسْمَعُ ، لَأَنْ يُؤَخَّرَهَا رَجُلٌ حَتَّى يُصَلِّيَ الْعَصْرَ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يُصَلِّيَهَا قَبْلَ أَنْ تَزُولَ الشَّمْسُ .

(۳۲۹۸) حضرت حسین بن علی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جعفر سے ظہر کے وقت کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ جب سورج زائل ہو جائے۔ پھر فرمایا کہ غور سے سن لو کہ آدمی ظہر کی نماز کو اتنا مؤخر کر دے کہ عصر کی نماز کا وقت ہو جائے، اس سے بہتر ہے کہ سورج کے زوال سے پہلے ظہر کی نماز پڑھ لے۔

(۹۶) مَنْ كَانَ يُبْرِدُ بِهَا وَيَقُولُ الْحَرُّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ ظہر کی نماز کو ٹھنڈا کر کے پڑھا جائے گا کیونکہ گرمی جہنم کی پھونک ہے

(۳۲۹۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَبْرِدُوا بِالصَّلَاةِ ، يَعْنِي الظُّهْرَ ، فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ .

(بخاری ۳۲۵۹ - احمد ۵۹/۳)

(۳۲۹۹) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ظہر کی نماز کو ٹھنڈا کر کے پڑھو کیونکہ گرمی کی شدت جہنم کی پھونک ہے۔

(۳۳۰۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَبْرِدُوا بِالصَّلَاةِ ، فَإِنَّ حَرَّ الظُّهْرِ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ . (بخاری ۵۳۶ - مسلم ۴۳۰)

(۳۳۰۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ظہر کی نماز کو ٹھنڈا کر کے پڑھو کیونکہ دوپہر کی گرمی جہنم کی پھونک ہے۔

(۳۳۰۱) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الْمُهَاجِرُ أَبُو الْحَسَنِ ، قَالَ : سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ وَهْبٍ يُحَدِّثُ ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ ، قَالَ : كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَسِيرٍ فَأَرَادَ بَلَالٌ أَنْ يُؤَدِّنَ ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَبْرِدْ ، ثُمَّ أَرَادَ أَنْ يُؤَدِّنَ ، فَقَالَ : اَبْرِدْ ، حَتَّى رَأَيْنَا فِيءَ التَّلَوْلِ ، ثُمَّ أَذَّنَ فَصَلَّى الظُّهْرَ ، ثُمَّ قَالَ : إِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ ، فَإِذَا اسْتَدَّ الْحَرُّ فَأَبْرِدُوا بِالصَّلَاةِ .

(بخاری ۵۳۵ - مسلم ۴۳۱)

(۳۳۰۱) حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھے، حضرت بلال نے اذان دینے کا ارادہ کیا تو رسول اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا کہ ٹھنڈا ہونے دو۔ کچھ دیر بعد پھر انہوں نے اذان دینے کا ارادہ کیا تو حضور ﷺ نے پھر فرمایا ذرا ٹھنڈا ہونے دو۔ یہاں تک کہ ہمیں ٹیلوں کا سایہ نظر آنے لگا۔ پھر انہوں نے اذان دی اور



آپ ﷺ نے ظہر کی نماز پڑھائی۔ پھر فرمایا کہ گرمی کی شدت جہنم کی پھونک ہے، جب گرمی زیادہ ہو تو نماز کو ٹھنڈا کر کے پڑھو۔ (۲۳.۲) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضْلٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي مُوسَى، عَنْ أَبِي مُوسَى، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: أَبْرِدُوا بِالصَّلَاةِ.

(۳۳۰۲) حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ ظہر کی نماز کو ٹھنڈا کر کے پڑھو۔

(۲۳.۳) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ، قَالَ: أَدَّنَ أَبُو مَحْذُورَةَ بِصَلَاةِ الظُّهْرِ بِمَكَّةَ، فَقَالَ لَهُ عُمَرُ: أَصَوْتُكَ يَا أَبَا مَحْذُورَةَ الْذِي سَمِعْتُ؟ قَالَ: نَعَمْ، ذَخَرْتُهُ لَكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ لِأَسْمِعَكَ، فَقَالَ عُمَرُ: يَا أَبَا مَحْذُورَةَ، إِنَّكَ بَارِضٌ شَدِيدَةُ الْحَرِّ، فَأَبْرِدْ بِالصَّلَاةِ، ثُمَّ أَبْرِدْ بِهَا.

(۳۳۰۳) حضرت عبدالرحمن بن سابط فرماتے ہیں کہ حضرت ابو محذورہ نے مکہ میں ظہر کی اذان دی تو حضرت عمر نے ان سے فرمایا کہ اے ابو محذورہ! کیا میں نے ابھی تمہاری آواز سنی ہے۔ انہوں نے کہا جی ہاں، اے امیر المؤمنین! میں نے اپنی آواز اس لئے بلند کی تاکہ آپ سن لیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اے ابو محذورہ! تم ایک ایسی سرزمین میں ہو جہاں شدید گرمی پڑتی ہے، اس لئے ظہر کی نماز کو ٹھنڈا کر لیا کرو۔ اس کے بعد حضرت ابو محذورہ ظہر کو ٹھنڈا کیا کرتے تھے۔

(۲۳.۴) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: الْحَرُّ، أَوْ شِدَّةُ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ، فَأَبْرِدُوا بِالظُّهْرِ.

(۳۳۰۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ گرمی کی شدت جہنم کی پھونک ہے، ظہر کی نماز کو ٹھنڈا کر کے پڑھا کرو۔

(۲۳.۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَسَدِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا بَشِيرُ بْنُ سَلْمَانَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ صَفْوَانَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَبْرِدُوا بِصَلَاةِ الظُّهْرِ، فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ.

(بخاری ۲۹۲۳۔ احمد ۴/۲۶۲)

(۳۳۰۵) حضرت صفوان سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ظہر کی نماز کو ٹھنڈا کر کے پڑھا کرو کیونکہ گرمی کی شدت جہنم کی پھونک ہے۔

(۲۳.۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: إِسْمَاعِيلُ، عَنْ قَيْسٍ، قَالَ: كَانَ يَقَالُ: أَبْرِدُوا بِالظُّهْرِ فَإِنَّ أَبْوَابَ جَهَنَّمَ تَفْتَحُ.

(۳۳۰۶) حضرت قیس فرماتے ہیں کہ ظہر کو ٹھنڈا کر کے پڑھو کیونکہ اس وقت جہنم کے دروازے کھولے جاتے ہیں۔

(۲۳.۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ مُنْذِرٍ، قَالَ: قَالَ عُمَرُ: أَبْرِدُوا بِالظُّهْرِ، فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ.

(۳۳۰۷) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ظہر کو ٹھنڈا کر کے پڑھو کیونکہ گرمی کی شدت جہنم کی پھونک ہے۔

(۹۷) مَنْ قَالَ عَلَى كَمْ تُصَلِّي الظُّهْرُ قَدَمًا؟ وَوَقَّتَ فِي ذَلِكَ

ظہر کی نماز کتنی دیر تک پڑھ جاسکتی ہے؟ یعنی اس کا وقت کیا ہے؟

(۳۳۰۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُسَيْبٍ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُدْرِكٍ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: إِنَّ أَوَّلَ وَقْتِ الظُّهْرِ أَنْ تُنْظَرَ إِلَى قَدَمَيْكَ فَتَقِيسَ ثَلَاثَةَ أَقْدَامٍ إِلَى خُمُسَةِ أَقْدَامٍ، وَإِنْ أَوَّلَ الْوَقْتِ الْآخِرِ خُمُسَةُ أَقْدَامٍ إِلَى سَبْعَةِ أَقْدَامٍ، أَظَنُّهُ قَالَ: فِي الشَّتَاءِ.

(۳۳۰۸) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ظہر کا اول وقت یہ ہے کہ تم اپنے قدموں کی طرف دیکھو، اگر تین سے پانچ قدموں کا اندازہ ہو تو یہ اول وقت ہے اور اس کا آخری وقت یہ ہے کہ تم اپنے پاؤں کو دیکھو اور پانچ سے سات قدموں کا اندازہ ہو۔ حضرت اسود بن یزید کہتے ہیں کہ میرے خیال میں یہ بات سردیوں کے بارے میں فرمائی۔

(۳۳۰۹) حَدَّثَنَا ابْنُ قُسَيْبٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ، قَالَ: كَانُوا يُصَلُّونَ الظُّهْرَ وَالظَّلَّ قَامَةً.

(۳۳۰۹) حضرت عمارہ فرماتے ہیں اسلاف ظہر کی نماز اس وقت پڑھتے تھے جبکہ سایہ قائم ہوتا تھا۔

(۳۳۱۰) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: يُصَلِّي الظُّهْرُ إِذَا كَانَ الظِّلُّ ثَلَاثَةَ أَذْرُعَ، وَإِنْ عَجَلْتَ بِرَجُلٍ حَاجَةً صَلَّى قَبْلَ ذَلِكَ، وَإِنْ شَغَلَهُ شَيْءٌ صَلَّى بَعْدَ ذَلِكَ، قَالَ زَائِدَةُ: قُلْتُ لِمَنْصُورٍ: أَلَيْسَ إِنَّمَا يَعْنِي ذَلِكَ فِي الصَّيْفِ؟ قَالَ: بَلَى.

(۳۳۱۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب کسی چیز کا سایہ تین ذراع ہو تو اس وقت تک ظہر کی نماز ادا کرنی چاہئے۔ اگر کسی آدمی کو جلدی ہو تو اس سے پہلے ادا کر لے اور اگر کوئی مجبوری ہو تو اس کے بعد ادا کر لے۔ زائدہ کہتے ہیں کہ میں نے منصور سے پوچھا کہ یہ ان کی مراد گرمیوں کے موسم میں نہیں تھی؟ تو انہوں نے جواب دیا کہ جی ہاں۔

(۳۳۱۱) حَدَّثَنَا عُقْدَرُ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانَ يُقَالُ: إِذَا كَانَ ظِلُّ الرَّجُلِ ثَلَاثَةَ أَذْرُعَ فَهُوَ وَقْتُ صَلَاةِ الظُّهْرِ.

(۳۳۱۱) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب آدمی کا سایہ تین ذراع ہو جائے تو یہ ظہر کی نماز کا وقت ہے۔

(۳۳۱۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عُمَرَ، عَنْ أَبِي مَجْلَزٍ، قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ فَأَرَدْتُ أَنْ أَقِيسَ صَلَاتَهُ، فَفَطِنْتُ لِظِلِّي فَقَسَمْتُ، فَوَجَدْتُهُ ثَلَاثَةَ أَذْرُعَ.

(۳۳۱۲) حضرت ابو مجلز کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ نماز پڑھی اور میں نے ارادہ کیا کہ میں ان کی نماز کا اندازہ لگاؤں۔ میں نے نماز کے بعد اپنے سائے کو ناپا تو وہ تین ذراع تھا۔

(۳۳۱۳) حَدَّثَنَا فَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا حُرَيْثُ بْنُ السَّائِبِ، قَالَ: سَأَلْتُ مُحَمَّدَ بْنَ سِيرِينَ عَنْ وَقْتِ



صَلَاةُ الظُّهْرِ؟ فَقَالَ: إِذَا كَانَ ظِلُّهُ ثَلَاثَةَ أَذْرُعَ فَذَاكَ حِينَ تُصَلِّي الظُّهْرَ.

(۳۳۱۳) حضرت حرث بن سائب کہتے ہیں کہ میں نے محمد بن سیرین سے ظہر کے وقت کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا جب ہر چیز کا سایہ تین ذراع ہو جائے تو اس وقت ظہر کی نماز ادا کی جائے گی۔

(۳۳۱۴) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا حُرَيْثُ بْنُ السَّائِبِ، قَالَ: سَأَلْتُ الْحَسَنَ عَنْ وَقْتِ الظُّهْرِ؟ فَقَالَ: إِذَا زَالَ الْفَيْءُ عَنْ طُولِ الشَّيْءِ فَذَاكَ حِينَ تُصَلِّي الظُّهْرَ.

(۳۳۱۳) حضرت حرث بن سائب کہتے ہیں کہ میں نے محمد بن سیرین سے ظہر کے وقت کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ جب کسی چیز کا سایہ اس کے طول سے زائل ہو جائے تو اس وقت ظہر کی نماز ادا کی جائے گی۔

(۳۳۱۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، وَمُعَاذٌ، كِلَاهُمَا عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُدَيْرٍ، عَنْ أَبِي مَجَلَزٍ، قَالَ: لَيْسَ الْوَقْتُ مَمْدُودًا كَالشَّرَاكِ، مَنْ أَخْطَا هَلَكَ.

(۳۳۱۵) حضرت ابو مجلہ فرماتے ہیں کہ نماز کا وقت تمہاری طرح لمبا نہیں ہوتا، جس نے اس میں غلطی کی وہ ہلاک ہو گیا۔

(۹۸) مَنْ كَانَ يُعَجِّلُ الْعَصْرَ

جو حضرات عصر کی نماز کو جلدی پڑھا کرتے تھے

(۳۳۱۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ طَالِعَةً فِي حُجْرَتِي، لَمْ يَظْهَرِ الْفَيْءُ بَعْدُ. (بخاری ۵۲۲۔ ابوداؤد ۳۱۰)

(۳۳۱۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ عصر کی نماز کو اس وقت پڑھتے تھے جب کہ سورج میرے حجرے میں طلوع ہوتا تھا اور سائے ابھی تک ظاہر نہیں ہوئے ہوتے تھے۔

(۳۳۱۷) حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ رَبِيعِ بْنِ جَرَّاشٍ، عَنْ أَبِي الْأَبْيَضِ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ بَيَضَاءَ مُحَلَّفَةٍ، ثُمَّ آتَى عَشِيرَتِي فِي جَانِبِ الْمَدِينَةِ لَمْ يَصَلُّوا فَأَقُولُ: مَا يُجْلِسُكُمْ؟ صَلُّوا، فَقَدْ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

(احمد ۳/۲۳۲۔ دارقطنی ۱۰)

(۳۳۱۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ عصر کی نماز اس وقت پڑھتے تھے جب کہ سورج سفید اور واضح ہوتا تھا۔ پھر میں مدینہ کے کنارے میں اپنے گھر والوں کے پاس آتا تھا لیکن انہوں نے ابھی تک نماز نہیں پڑھی ہوتی تھی۔ میں ان سے کہتا کہ تمہیں کس چیز نے بٹھایا ہوا ہے؟ نماز پڑھو، کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے بھی نماز پڑھ لی ہے۔

(۳۳۱۸) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنَمٍ، قَالَ: كَتَبْتُ إِلَى عُمَرَ أَسْأَلُهُ عَنْ

وَقَبِ الْعَصْرِ؟ فَكُتِبَ إِلَيَّ أَنْ صَلَّ الْعَصْرَ إِذَا كَانَتِ الشَّمْسُ بَيْنَ الشَّقَيْنِ.

(۳۳۱۸) حضرت عبدالرحمن بن غنم کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو عصر کی نماز کا وقت دریافت کرنے کے لئے خط لکھا تو انہوں نے مجھے جواب میں کہا کہ جب سورج دونوں شقوں کے درمیان ہو تو عصر کی نماز ادا کرلو۔

(۳۳۱۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُكَيْلٍ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ نَافِعٍ، قَالَ: كَانَ ابْنُ عُمَرَ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ بِيَضَاءِ نَفْيَةٍ، يُعَجِّلُهَا مَرَّةً، وَيُؤَخِّرُهَا أُخْرَى.

(۳۳۱۹) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ عصر کی نماز اس وقت ادا کیا کرتے تھے جب کہ سورج سفید اور واضح ہوتا تھا، وہ کبھی اسے جلدی ادا کرتے اور کبھی تاخیر سے ادا کرتے تھے۔

(۳۳۲۰) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ خَيْثَمَةَ، قَالَ: تُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ بِيَضَاءِ حَيَّةٍ، وَحَيَاتُهَا أَنْ تَجِدَ حَرَّهَا.

(۳۳۲۰) حضرت خيثمة فرماتے ہیں کہ عصر کی نماز اس وقت ادا کی جائے گی جبکہ سورج سفید اور زندہ ہو اور سورج کی زندگی یہ ہے کہ تمہیں اس کی تپش محسوس ہو۔

(۳۳۲۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ أَبِي النَّجَّاشِيِّ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ نَنَحِرُ الْجُزُورَ، فَتَقْسِمُ عَشْرَةَ أَجْزَاءٍ، ثُمَّ نَطْبُخُ، وَنَأْكُلُ لَحْمًا نَضِيجًا قَبْلَ أَنْ نُصَلِّيَ الْمَغْرِبَ. (بخاری ۲۳۸۰۔ مسلم ۴۳۵)

(۳۳۲۱) حضرت رافع بن خدیج فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ عصر کی نماز ادا کرتے، پھر ہم مغرب کی نماز سے پہلے پہلے اونٹ ذبح کر کے اس کے دس حصے کرتے، پھر اسے پکاتے اور اس کا گوشت پکا کر کھا لیتے تھے۔

(۳۳۲۲) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ أَبِي الْعَنْبَسِ، قَالَ: سَأَلْتُ أَبِي، قُلْتُ: صَلَّيْتُ مَعَ عَلِيٍّ، فَأَخْبَرَنِي كَيْفَ كَانَ يُصَلِّي الْعَصْرَ؟ فَقَالَ: كَانَ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةً.

(۳۳۲۲) حضرت ابوالعنبس کہتے ہیں کہ میں نے اپنے والد سے پوچھا کہ آپ نے حضرت علی کے ساتھ نماز پڑھی ہے، مجھے بتائیے کہ وہ عصر کی نماز کیسے پڑھا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ عصر کی نماز اس وقت پڑھتے تھے جب کہ سورج بلند ہوتا تھا۔

(۳۳۲۳) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَدِمَ رَجُلٌ عَلَى الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ وَهُوَ عَلَى الْكُوفَةِ، فَرَأَاهُ يُؤَخِّرُ الْعَصْرَ، فَقَالَ لَهُ: لِمَ تُوَخَّرُ الْعَصْرَ؟ فَقَدْ كُنْتُ أَصَلِّيَهَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ أَرَجَعُ إِلَى أَهْلِي إِلَى بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةً.

(۳۳۲۳) حضرت ہشام اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت مغیرہ بن شعبہ کے پاس کوفہ میں آیا اور اس نے دیکھا کہ وہ عصر کی نماز تاخیر سے پڑھتے ہیں۔ اس آدمی نے پوچھا کہ آپ عصر کی نماز تاخیر سے کیوں پڑھتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا



کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایسے ہی نماز پڑھتے دیکھا ہے۔ میں حضور ﷺ کے ساتھ نماز پڑھ کر بنو عمر و بن عوف میں اپنے گھر آجاتا تھا لیکن ابھی سورج بلند ہوتا تھا۔

(۳۳۲۴) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ ابْنِ شَهَابٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّيَ الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةً حَيْثُ، فَيَذْهَبُ الدَّاهِبُ فَيَأْتِي الْعَوَالِي وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةً.

(مسلم ۱۹۲۔ ابوداؤد ۳۰۷)

(۳۳۲۳) حضرت انس فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ عصر کی نماز پڑھتے تھے اور ابھی سورج بلند ہی ہوتا تھا۔ پھر کوئی جانے والا مدینہ کے کناروں میں پہنچ جاتا تھا اور سورج بلند ہی ہوتا تھا۔

(۳۳۲۵) - حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ وَهَيْبٍ، عَنْ أَبِي وَاقِدٍ، عَنْ أَبِي أَرْوَى، قَالَ: كُنْتُ أَصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَصْرَ، ثُمَّ أَتَى الشَّجَرَةَ، يَعْنِي ذَا الْحُلَيْفَةِ قَبْلَ أَنْ تَغِيبَ الشَّمْسُ. (طحاوی ۱۹۱)

(۳۳۲۵) حضرت ابن اروئی فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ عصر کی نماز پڑھا کرتا تھا پھر سورج غروب ہونے سے پہلے ذوالحلیفہ میں پہنچ جاتا تھا۔

(۹۹) مَنْ كَانَ يُؤَخِّرُ الْعَصْرَ، وَيَرَى تَأْخِيرَهَا

جو حضرات عصر کی نماز کو تاخیر سے پڑھتے تھے اور اس کو تاخیر سے پڑھنے کے قائل تھے

(۳۳۲۶) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ؛ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الْعَصْرَ، ثُمَّ أَخْرَجَ مَا لَا يَفْقِهُهُ يَأْدُرُّ بِهِ اللَّيْلُ.

(۳۳۲۶) حضرت ابن ابی ملیکہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے عصر کی نماز پڑھی، پھر وہ مال تقسیم کیا جو رات کو تقسیم کرتے تھے۔

(۳۳۲۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ أَبِي عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي عَوْنٍ؛ أَنَّ عَلِيًّا كَانَ يُؤَخِّرُ الْعَصْرَ حَتَّى تَرْتَفِعَ الشَّمْسُ عَلَى الْحِيطَانِ.

(۳۳۲۷) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ حضرت علی عصر کی نماز کو اتنا مؤخر کیا کرتے تھے کہ سورج دیواروں پر بلند ہو جاتا تھا۔

(۳۳۲۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عُمَرَ بْنِ مَنِيعٍ، عَنْ سَوَّادِ بْنِ شَيْبٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ؛ أَنَّهُ كَانَ يُؤَخِّرُ الْعَصْرَ حَتَّى أَقُولَ: قَدْ أَصْفَرَتِ الشَّمْسُ.

(۳۳۲۸) حضرت سوار بن شیب کہتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ عصر کی نماز کو اتنا مؤخر کرتے تھے یہاں تک کہ میں کہتا کہ سورج رد ہو گیا ہے!

(۲۳۲۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ ، وَإِسْرَائِيلَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُؤَخِّرُ الْعَصْرَ .

(۳۳۲۹) حضرت عبدالرحمن بن یزید فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ عصر کی نماز کو مؤخر کیا کرتے تھے۔

(۲۳۳۰) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ بُعَيْدَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ أَخِي الْأَسْوَدِ مُؤَذِّنُهُمْ ، فَكَانَ يُعَجِّلُ الْعَصْرَ ، فَقَالَ لَهُ الْأَسْوَدُ : لَتُطِيعُنَا فِي آدَانَا ، أَوْ لَتَعْتَرِلَنَّا مُؤَذِّنِنَا .

(۳۳۳۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت اسود کا ایک بھتیجہ ان کا مؤذن تھا، وہ عصر کی اذان جلدی دیا کرتا تھا، حضرت اسود نے اس سے فرمایا تو اذان میں ہماری اطاعت کرو یا ہماری مؤذنی چھوڑ دو۔

(۲۳۳۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ الْأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ مَنْ قَبْلَكُمْ أَشَدَّ تَأْخِيرًا لِلْعَصْرِ مِنْكُمْ .

(۳۳۳۱) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ تم سے پہلے لوگ عصر کی نماز میں تم سے زیادہ تاخیر کرنے والے تھے۔

(۲۳۳۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ وَكِيعٍ ، قَالَ لِي إِبْرَاهِيمُ : لَا تَقِمِ الْعَصْرَ حَتَّى لَا تَسْمَعَ حَوْلَكَ مُؤَذِّنًا .

(۳۳۳۲) حضرت وکیع فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم نے مجھ سے فرمایا کہ تم اس وقت تک عصر کی نماز نہ پڑھو جب تک اپنے ارد گرد مؤذن کی آواز نہ سن لو۔

(۲۳۳۳) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ : أَتَيْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْأَسْوَدِ وَهُوَ يَتَوَضَّأُ ، فَقَالَ : غَلَبَنَا الْحَوَاكُونَ عَلَى صَلَاتِنَا يُعَجِّلُونَهَا ، يَعْنِي الْعَصْرَ .

(۳۳۳۳) حضرت ابواسحاق کہتے ہیں کہ میں حضرت عبدالرحمن بن اسود کے پاس آیا وہ وضو کر رہے تھے۔ انہیں نے کہا کہ جولا ہے ہماری نماز پر غالب آگئے۔ یعنی وہ عصر کی نماز جلدی پڑھتے ہیں۔

(۲۳۳۴) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ أَبِي سَنَانٍ ، عَنْ ابْنِ أَبِي الْهَدَيْلِ ، قَالَ : نَصَلَّى الْعَصْرَ قَدْرَ مَا تَسِيرُ الْغَيْرُ فَرَسًا إِلَى غُرُوبِ الشَّمْسِ .

(۳۳۳۴) حضرت ابن ابی الہذیل فرماتے ہیں کہ عصر کی نماز اس وقت پڑھی جائے گی جس کے بعد غروب شمس تک اونٹ ایک فرسخ کی مسافت طے کر لے۔

(۲۳۳۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ مَرْدَانَةَ ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُبَيْدٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ أَنَسًا عَنْ وَقْتِ الْعَصْرِ ؟ فَقَالَ : وَقْتُهَا أَنْ تَسِيرَ سِتَّةُ أَمْيَالٍ إِلَى أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ .

(۳۳۳۵) حضرت ثابت بن عبید کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس سے عصر کے وقت کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اس کا وقت یہ ہے کہ تم غروب شمس سے پہلے چھ میل سفر کر لو۔



(۲۳۳۶) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ حَرِيشٍ ، عَنْ طَلْحَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : تَصَلَّى الْعَصْرُ إِذَا كَانَ الظُّلُّ وَاحِدًا وَعِشْرِينَ قَدَمًا فِي الشَّتَاءِ وَالصَّيْفِ .

(۳۳۳۶) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ گرمی اور سردی میں عصر کی نماز اس وقت پڑھی جائے گی جب ہر چیز کا سایہ ایکس قدم کے برابر ہو جائے۔

(۲۳۳۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ أَبِي قَلَابَةَ ، قَالَ : إِنَّمَا سُمِّيَتِ الْعَصْرُ لِتَعْتَصِرَ .

(۳۳۳۷) حضرت ابوقلابہ فرماتے ہیں کہ عصر کی نماز کو عصر اس لئے کہتے ہیں تاکہ یہ تاخیر سے پڑھی جائے۔

(۱۰۰) مَنْ كَانَ يَرَى أَنْ يُعَجِّلَ الْمَغْرِبَ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ مغرب کی نماز جلدی ادا کی جائے گی

(۲۳۳۸) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَمِيدٍ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : كُنَّا نَصَلِّي الْمَغْرِبَ فِي مَسْجِدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، ثُمَّ نَأْتِي بَنِي سَلَمَةَ ، وَأَخَذُنَا يَرَى مَوْقِعَ نَيْلِهِ . (ابوداؤد ۴۱۹ - ابن خزيمة ۳۳۸)

(۳۳۳۸) حضرت انس فرماتے ہیں کہ ہم نبی پاک ﷺ کی مسجد میں مغرب کی نماز ادا کیا کرتے تھے، پھر ہم بنو سلمہ میں آجاتے اور ہم ایک تیر پھینکنے کی مسافت تک کی جگہ کو دیکھ سکتے تھے۔

(۲۳۳۹) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ ، عَنْ ابْنِ مِبْرَارٍ ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَبُو النَّجَّاشِيِّ ، قَالَ : حَدَّثَنَا رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ ، قَالَ : كُنَّا نَصَلِّي الْمَغْرِبَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَنْصَرِفُ أَحَدُنَا ، وَإِنَّهُ لَيَنْظُرُ إِلَى مَوَاقِعِ نَيْلِهِ . (بخاری ۵۵۹ - مسلم ۴۴۱)

(۳۳۳۹) حضرت رافع بن خدیج فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں مغرب کی نماز پڑھ کر گھر واپس آتے تو اتنی روشنی ہوتی تھی کہ ایک تیر پھینکنے کے فاصلے تک کی جگہ کو دیکھ سکتے تھے۔

(۲۳۴۰) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ : صَلُّوا هَذِهِ الصَّلَاةَ وَالْفَجَا جُ مُسْفِرَةً ، يَعْنِي الْمَغْرِبَ .

(۳۳۴۰) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس نماز کو اس وقت پڑھو جبکہ دونوں پہاڑوں کے درمیان کا کشادہ راستہ روشن ہو۔

(۲۳۴۱) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ طَارِقٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : كَانَ عُمَرُ يَكْتُبُ إِلَى أُمَرَاءِ الْأَمْصَارِ أَنْ لَا تَنْتَظِرُوا بِصَلَاتِكُمْ اشْتِكَاءَ النُّجُومِ .

(۳۳۴۱) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ حضرت عمر نے اپنے گورنروں کو خط لکھا کہ مغرب کی نماز کے لئے ستاروں کے روشن ہونے کا انتظار نہ کرو۔

(۳۳۴۲) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْأَسْوَدِ ، قَالَ : كَانَ عَبْدُ اللَّهِ يُصَلِّي الْمَغْرِبَ حِينَ تَغْرُبُ الشَّمْسُ وَيَقُولُ : هَذَا ، وَالَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ، وَقَفْتُ هَذِهِ الصَّلَاةَ .

(۳۳۴۲) حضرت اسود کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ سورج غروب ہونے کے بعد مغرب کی نماز ادا کیا کرتے تھے اور فرماتے اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے، یہ اس نماز کا وقت ہے۔

(۳۳۴۳) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ مُجَالِيدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَشِيرٍ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ الْحَنَفِيَّةِ يَأْمُرُ مُؤَذِّنَهُ فَيُؤَذِّنُ الْمَغْرِبَ حِينَ تَغْرُبُ الشَّمْسُ سَوَاءً .

(۳۳۴۳) حضرت محمد بن بشر فرماتے ہیں کہ ابن الحنفیہ اپنے مؤذن کو اس بات کا حکم دیتے تھے کہ وہ اس وقت مغرب کی اذان دے جب سورج غروب ہو جائے۔

(۳۳۴۴) حَدَّثَنَا عَائِدُ بْنُ حَبِيبٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ ، أَنَّ سُوَيْدَ بْنَ غَفَلَةَ كَانَ يَأْمُرُ مُؤَذِّنَهُ أَنْ يُؤَذِّنَ الْمَغْرِبَ إِذَا غَرَبَتِ الشَّمْسُ .

(۳۳۴۴) حضرت زبیر بن عدی کہتے ہیں کہ حضرت سuid بن غفلہ اپنے مؤذن کو حکم دیتے تھے کہ سورج غروب ہوتے ہی مغرب کی اذان دے دے۔

(۳۳۴۵) حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنْ حَجَّاجِ الصَّوَّافِ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الدَّانَاجِ ، قَالَ : كَانَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَنَاضَلُونَ بَعْدَ الْمَغْرِبِ .

(۳۳۴۵) حضرت عبداللہ دنانج کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے اصحاب مغرب کی نماز کے بعد تیر اندازی کیا کرتے تھے۔

(۳۳۴۶) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، عَنْ حَاجِبِ بْنِ عُمَرَ ، قَالَ : كُنْتُ أَسْمَعُ عُمَى الْحَكَمِ بْنِ الْأَعْرَجِ يَسْأَلُ دِرْهَمًا أَبَا هِنْدٍ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ ؟ فَيَقُولُ دِرْهَمٌ : كُنْتُ أَقْبِلُ مِنَ السُّوقِ فَيَتَلَقَّانِي النَّاسُ مُنْصَرِفِينَ ، قَدْ صَلَّى بِهِمْ مَعْقِلُ بْنُ يَسَارٍ ، فَأَتَمَّارَى غُرُوبَتِ الشَّمْسِ ، أَوْ لَمْ تَغْرُبْ .

(۳۳۴۶) حضرت حاجب بن عمر کہتے ہیں کہ میں نے اپنے چچا حکم بن اعرج کو سنا کہ وہ درہم ابو ہند سے اس حدیث کے بارے میں سوال کر رہے تھے۔ درہم نے کہا کہ میں بازار سے آیا تو مجھے کچھ لوگ ملے جو حضرت معقل بن یسار کے پیچھے نماز پڑھ کے واپس جا رہے تھے۔ اس وقت اتنی روشنی تھی کہ مجھے شک ہوا کہ نہ جانے ابھی سورج غروب ہوا ہے یا نہیں ہوا۔

(۳۳۴۷) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ عَمْرِو بْنِ مَرْوَانَ ، قَالَ : سَأَلْتُ أَبِي ، قُلْتُ : قَدْ صَلَّيْتُ مَعَ عَرَّاءٍ ، فَأَخْبَرْنِي كَيْفَ كَانَ يُصَلِّي الْمَغْرِبَ ؟ فَقَالَ : كَانَ يُصَلِّي إِذَا سَقَطَ الْقُرْصُ .

(۳۳۴۷) حضرت ابوالعباس کہتے ہیں کہ میں نے اپنے والد سے سوال کیا کہ آپ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ نماز پڑھی ہے، آپ مجھے بتائیے کہ وہ مغرب کی نماز کس وقت پڑھتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ مغرب کی نماز اس وقت پڑھتے تھے جب سورج



کی تکلیف غائب ہو جاتی تھی۔

(۳۳۴۸) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ رَجُلٍ أَظَنَّهُ قَالَ : مِنْ أَبْنَاءِ النُّبَاءِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كُنَّا نَصَلِّي الْمَغْرِبَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، ثُمَّ نَرْجِعُ إِلَى رِحَالِنَا وَأَحَدُنَا يُبْصِرُ مَوَاقِعَ النَّبْلِ ، قَالَ : قُلْتُ لِلزُّهْرِيِّ : وَكَمْ كَانَتْ مَنَازِلُهُمْ مِنَ الْمَدِينَةِ ، قَالَ : ثَلَاثِي مِيلٍ . (طبرانی ۱۷۷)

(۳۳۴۸) ایک صاحب روایت کرتے ہیں کہ ہم مغرب کی نماز رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ادا کیا کرتے تھے، پھر ہم اپنی سواریوں کی طرف واپس آ جاتے اور ہم تیر پھینکنے کی مسافت کو دیکھ سکتے تھے۔ راوی کہتے ہیں میں نے حضرت زہری سے پوچھا کہ ان کے مکانات مدینہ منورہ سے کتنے فاصلے پر تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ میل کے دو تہائی کے فاصلہ پر۔

(۳۳۴۹) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، قَالَ : حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ ، عَنْ صَالِحِ مَوْلَى التَّوَّامَةِ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ ، قَالَ : كُنَّا نَصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَغْرِبَ ، ثُمَّ نَنْصَرِفُ إِلَى السُّوقِ ، وَلَوْ رُمِيَ بِنَبْلِ أَبْصَرْتُ مَوَاقِعَهَا . (احمد ۱۱۵ / ۳ - طبرانی ۵۳۶۰)

(۳۳۴۹) حضرت زید بن خالد فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مغرب کی نماز پڑھنے کے بعد بازار جاتے تھے اور اتنی روشنی ہوتی تھی کہ اگر تیر پھینکا جائے تو اس کے گرنے کی جگہ ہمیں نظر آ سکتی تھی۔

(۳۳۵۰) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنِ السَّيِّدِي ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، قَالَ : صَلَّيْتُ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ الْمَغْرِبَ ، مِقْدَارَ مَا إِذَا رَمَى رَجُلٌ بِسَهْمٍ رَأَى مَوْضِعَهُ .

(۳۳۵۰) حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبد اللہ کے ساتھ مغرب کی نماز اس وقت ادا کی جبکہ اتنی روشنی تھی کہ اگر کوئی آدمی تیر پھینکے تو اس کے گرنے کی جگہ کو دیکھ سکتا تھا۔

(۳۳۵۱) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ ، عَنْ أَبِي حَبِيبَةَ ، أَنَّهُ بَلَغَهُ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : صَلُّوا الْمَغْرِبَ حِينَ فِطْرِ الصَّائِمِ ، مُبَادَرَةً طُلُوعِ النُّجُومِ . (طبرانی ۳۰۸۳)

(۳۳۵۱) حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب روزہ دار افطار کرتا ہے تو اس وقت مغرب کی نماز پڑھو، جبکہ ستارے طلوع ہو رہے ہوتے ہیں۔

(۱۰۱) فِي الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ تَعْجَلُ ، أَوْ تُؤَخَّرُ ؟

عشاء کی نماز کو مؤخر کیا جائے گا یا جلدی پڑھا جائے گا؟

(۳۳۵۲) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ سَمَّاكِ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

يُؤَخِّرُ الْعِشَاءَ الْآخِرَةَ. (مسلم ۲۲۶۔ احمد ۵/۸۹)

(۳۳۵۲) حضرت جابر بن سرہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ عشاء کی نماز کو دیر سے پڑھا کرتے تھے۔

(۲۲۵۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ أَبِي بَشِيرٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ، عَنِ التَّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ، قَالَ: أَنَا مِنْ أَعْلَمِ النَّاسِ، أَوْ كَأَعْلَمِ النَّاسِ بِوَقْتِ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِشَاءَ، كَانَ يُصَلِّيَهَا بَعْدَ سُقُوطِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الثَّانِيَةِ مِنْ أَوَّلِ الشَّهْرِ. (ترمذی ۱۶۵۔ احمد ۴/۲۷۰)

(۳۳۵۳) حضرت نعمان بن بشیر فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کی عشاء کی نماز کا سب سے زیادہ واقف ہوں، آپ عشاء کی نماز مہینے کے شروع میں دوسری رات کے چاند کے سقوط کے بعد عشاء کی نماز پڑھا کرتے تھے۔

(۲۲۵۴) حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيَّةَ، عَنْ عَوْفٍ، عَنْ أَبِي الْيُمْنَالِ، عَنْ أَبِي بَرْزَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَحِبُّ أَنْ يُؤَخَّرَ مِنَ الْعِشَاءِ الَّتِي يَدْعُونَهَا النَّاسُ الْعَتَمَةَ.

(۳۳۵۴) حضرت ابو بزرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو یہ بات پسند تھی کہ عشاء کی نماز کو مؤخر کیا جائے۔

(۲۲۵۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَجِّلُ الْعِشَاءَ وَيُؤَخِّرُ.

(۳۳۵۵) حضرت جابر بن سرہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ عشاء کی نماز کو کبھی جلدی پڑھتے تھے اور کبھی تاخیر سے ادا کرتے تھے۔

(۲۲۵۶) حَدَّثَنَا ابْنُ مِبْرَازٍ، عَنْ أَسَمَةَ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ شَهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الْعِشَاءَ حِينَ يَسُودُ الْأَفْقُ، وَرَبَّمَا آخَرَهَا حَتَّى يَجْمَعَ النَّاسُ.

(ابوداؤد ۳۹۷۔ ابن خزيمة ۳۵۲)

(۳۳۵۶) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ عشاء کی نماز کو اس وقت ادا فرماتے تھے جبکہ افق سیاہ ہو جاتا اور بعض اوقات اس کو دیر سے پڑھتے تاکہ لوگ جمع ہو جائیں۔

(۲۲۵۷) حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنِ ابْنِ لَبِيَّةَ، قَالَ: قَالَ لِي أَبُو هُرَيْرَةَ: صَلِّ الْعِشَاءَ إِذَا ذَهَبَ الشَّفَقُ وَادْلَامَ اللَّيْلُ مَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ ثُلُثِ اللَّيْلِ، وَمَا عَجَلْتُ بَعْدَ ذَهَابِ بَيَاضِ الْأَفْقِ فَهُوَ أَفْضَلُ.

(۳۳۵۷) حضرت ابن لہیہ کہتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے مجھ سے فرمایا کہ عشاء کی نماز اس وقت پڑھو جب شفق غائب ہو جائے اور آدھی رات سے پہلے رات کی تاریکی زیادہ ہو جائے۔ افق کے سفید ہونے کے بعد تم جتنی جلدی پڑھ لو اتنا ہی افضل ہے۔



(۲۳۵۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ؛ أَنَّ عُمَرَ كَتَبَ إِلَى أَبِي مُوسَى أَنْ صَلَّى الْعِشَاءَ إِلَى ثُلُثِ اللَّيْلِ، فَإِنْ أَخْرَجَتْ فَإِلَى الشَّطْرِ، وَلَا تَكُنْ مِنَ الْغَافِلِينَ.

(۳۳۵۸) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر نے حضرت ابو موسیٰ کو خط لکھا کہ عشاء کی نماز کو تہائی رات تک ادا کر لو یا زیادہ دیر کرنی ہو تو آدھی رات تک ادا کر لو اور غافلین میں سے مت ہو جانا۔

(۲۳۵۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: كَانَ ابْنُ مَسْعُودٍ يُؤَخِّرُ الْعِشَاءَ.

(۳۳۵۹) حضرت عبدالرحمن بن یزید فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ عشاء کی نماز کو تاخیر سے پڑھا کرتے تھے۔

(۲۳۶۰) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُبْرِقَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: رُقِيَ الْعِشَاءُ الْآخِرَةَ رُبْعَ اللَّيْلِ.

(۳۳۶۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ عشاء کی نماز کا وقت چوتھائی رات ہے۔

(۲۳۶۱) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ عُمَرُو بْنِ مَرْوَانَ، قَالَ: سَأَلْتُ أَبِي، قُلْتُ: صَلَّيْتُ مَعَ عَلِيٍّ، فَأَخْبَرَنِي كَيْفَ كَانَ يُصَلِّي الْعِشَاءَ؟ قَالَ: إِذَا غَابَ الشَّفَقُ.

(۳۳۶۱) حضرت عمرو بن مروان کہتے ہیں کہ میں نے اپنے والد سے کہا کہ آپ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ نماز پڑھی ہے، آپ

مجھے یہ بتائیں کہ وہ عشاء کی نماز کس وقت پڑھا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ جب شفق غائب ہو جاتا۔

(۲۳۶۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ بُرَيْدٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، قَالَ: وَقْتُ الْعِشَاءِ إِلَى ثُلُثِ اللَّيْلِ، وَلَا نَوْمَ، وَلَا غَفْلَةً.

(۳۳۶۲) حضرت مکحول فرماتے ہیں کہ عشاء کا وقت ایک تہائی رات تک ہے، اس میں کسی قسم کی نیند یا غفلت نہیں ہے۔

(۲۳۶۳) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ مَنصُورٍ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: انْتَضَرْنَا

لَيْلَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَصَلَاةِ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ، حَتَّى كَانَ ثُلُثُ اللَّيْلِ، أَوْ بَعْدُ، ثُمَّ خَرَجَ

إِلَيْنَا، فَلَا أَدْرِي أَسْهَى شَغَلَهُ أَوْ حَاجَةً كَانَتْ لَهُ فِي أَهْلِهِ، فَقَالَ: مَا أَعْلَمُ أَهْلَ دِينٍ يَنْتَظِرُونَ هَذِهِ الصَّلَاةَ

غَيْرَكُمْ، وَلَوْلَا أَنْ أَشَقَّ عَلَى أُمَّتِي لَصَلَّيْتُ بِهِمْ هَذِهِ الصَّلَاةَ هَذِهِ السَّاعَةَ. (بخاری ۵۷۰۔ ابوداؤد ۴۲۳)

(۳۳۶۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک رات ہم نے عشاء کی نماز کے لئے حضور ﷺ کا انتظار کیا۔ جب تہائی رات

یا اس سے کچھ زیادہ وقت گزر گیا تو حضور ﷺ تشریف لائے، میں نہیں جانتا کہ آپ کو کسی کام نے روکا تھا یا آپ کو گھر والوں میں

کوئی حاجت تھی۔ آپ نے فرمایا ”میں تمہارے علاوہ کسی ایسے دین کے پیروکاروں کو نہیں جانتا جو اس نماز کا انتظار کرتے ہوں۔ اگر

مجھے اپنی امت پر مشقت کا خوف نہ ہوتا تو میں یہ نماز انہیں اس وقت میں پڑھنے کا حکم دیتا۔

(۲۳۶۴) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، وَأَبُو أُسَامَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْلَا أَنْ أَشَقَّ عَلَى أُمَّتِي لَأَخَّرْتُ صَلَاةَ الْعِشَاءِ إِلَى ثُلُثِ اللَّيْلِ، أَوْ

نصف اللیل. (ابن ماجہ ۶۹۱)

(۳۳۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اگر مجھے اپنی امت پر مشقت کا خوف نہ ہوتا تو میں عشاء کی نماز کو ایک تہائی رات یا آدھی رات تک مؤخر کر دیتا۔

(۳۳۶۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا حَرِيزٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا رَاشِدُ بْنُ سَعْدٍ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ حُمَيْدٍ السَّكُونِيِّ ، وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ مُعَاذٍ ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ ، قَالَ : بَقِيََا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلَاةِ الْعِشَاءِ حَتَّى أَبْطَأَ ، حَتَّى قَالَ الْقَائِلُ : قَدْ صَلَّى وَلَمْ يَخْرُجْ ، فَخَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْقَائِلُ يَقُولُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ ، طَنَّا أَنْكَ صَلَّيْتَ وَلَمْ تَخْرُجْ ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اُعْتَمُوا بِهَذِهِ الصَّلَاةِ ، فَقَدْ فَضَّلْتُمْ بِهَا عَلَى سَائِرِ الْأُمَمِ ، وَلَمْ تُصَلِّهَا أُمَّةٌ قَبْلَكُمْ .

(ابوداؤد ۲۲۲۲ - احمد ۵/۲۳۷)

(۳۳۶۵) حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ ہم نے ایک روز عشاء کی نماز کے لئے آپ ﷺ کی تشریف آوری کا بہت انتظار کیا، لیکن آپ نے اتنی دیر کر دی کہ ایک آدمی کہنے لگا کہ آپ تشریف نہیں لائیں گے۔ اتنے میں آپ تشریف لائے تو ایک آدمی نے کہا کہ یا رسول اللہ! ہمارا خیال یہ تھا کہ آپ نماز پڑھ چکے ہیں اور اب تشریف نہیں لائیں گے۔ نبی پاک ﷺ نے فرمایا کہ اس رات کو اندھیرے میں پڑھا کرو، کیونکہ تمہیں ساری امتوں پر اس نماز کی وجہ سے فضیلت دی گئی ہے، تم سے پہلی امتیں یہ نماز نہیں پڑھتی تھیں۔

(۳۳۶۶) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : أَخَّرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْعِشَاءِ ذَاتَ لَيْلَةٍ ، فَخَرَجَ وَرَأْسُهُ يَقْطُرُ فَقَالَ : لَوْلَا أَنِّي أَشَقُّ عَلَى أُمَّتِي لَجَعَلْتُ وَقْتُ هَذِهِ الصَّلَاةِ هَذَا الْيَحِينَ . (دارمی ۱۴۱۵ - ابن حبان ۱۵۳۳)

(۳۳۶۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک رات عشاء کی نماز کو مؤخر فرمایا، جب آپ تشریف لائے تو آپ کے سرمبارک سے پانی کے قطرے ٹپک رہے تھے، آپ نے فرمایا کہ اگر مجھے اپنی امت پر مشقت کا خوف نہ ہوتا تو میں اس نماز کے لئے اس وقت کو مقرر کر دیتا۔

(۳۳۶۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ : حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَمْرِو بْنِ ضَمْرَةَ ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ جُهَيْنَةَ ، قَالَ : قَالَ : سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَتَى أَصَلِّي الْعِشَاءَ ؟ قَالَ : إِذَا مَلَأَ اللَّيْلُ بَطْنَ كُلِّ وَاِدٍ . (احمد ۵/۳۶۵)

(۳۳۶۷) ایک جہینی شخص فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا کہ میں عشاء کی نماز کب پڑھوں؟ آپ نے فرمایا کہ جب رات ہر وادی کے اندر تک پہنچ جائے تو اس وقت پڑھو۔



(۳۳۶۸) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كُنَّا نَصَلِّي مَعَ النَّعْمَانِ، يَعْنِي ابْنَ بَشِيرٍ، الْمَغْرِبَ فَمَا يَخْرُجُ آخِرُنَا حَتَّى يَبْدَأَ بِالْعِشَاءِ.

(۳۳۶۸) حضرت عبد الرحمن بن عبید اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم حضرت نعمان بن بشیر کے ساتھ مغرب کی نماز ادا کرتے، ہمارا آخری آدمی ابھی مسجد سے باہر نہیں نکلتا تھا کہ عشاء کا وقت ہو جاتا تھا۔

(۳۳۶۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى، عَنْ سُؤَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ، قَالَ: قَالَ عُمَرُ: عَجَلُوا الْعِشَاءَ قَبْلَ أَنْ يَكْسَلَ الْعَامِلُ، وَيَنَامَ الْمَرِيضُ.

(۳۳۶۹) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عشاء کی نماز جلدی پڑھو، قبل اس کے کہ کام کاج کرنے والا سستی کرنے لگے اور مریض سو جائے۔

(۱۰۲) فِي التَّخْلُفِ فِي الْعِشَاءِ وَالْفَجْرِ، وَفَضْلِ حُضُورِهِمَا

عشاء اور فجر کی نماز میں سستی سے اجتناب کا حکم اور ان میں حاضر ہونے کی فضیلت

(۳۳۷۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَثْقَلَ الصَّلَاةِ عَلَى الْمُنَافِقِينَ صَلَاةُ الْعِشَاءِ وَصَلَاةُ الْفَجْرِ، وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِيهِمَا لَأَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبَوًّا، وَلَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أُمَرَ بِالصَّلَاةِ، فَتَقَامَ، ثُمَّ أُمِرَ رَجُلًا، فَيُصَلِّيَ بِالنَّاسِ، ثُمَّ أَنْطَلِقُ مَعِيَ بِرَجُلٍ، مَعَهُمْ حُزْمٌ مِنْ حَطَبٍ إِلَى قَوْمٍ لَا يَشْهَدُونَ الصَّلَاةَ، فَأُحَرِّقُ عَلَيْهِمْ بُيُوتَهُمْ بِالنَّارِ.

(بخاری ۶۵۷ - ابوداؤد ۵۴۹)

(۳۳۷۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ منافقین پر سب سے بھاری نماز فجر اور عشاء کی نماز ہے۔ اگر انہیں معلوم ہو جائے کہ عشاء اور فجر میں کیا ثواب ہے تو گھٹنوں کے بل گھس کر آئیں۔ میرا دل چاہتا ہے کہ میں نماز کھڑی کرنے کا حکم دوپھر کسی سے کہوں کہ وہ نماز پڑھائے پھر میں کچھ لوگوں کو ساتھ لے کر ان لوگوں کی طرف جاؤں جو نماز میں نہیں پہنچتے، پھر ان کے گھروں کو جلا دوں۔

(۳۳۷۱) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَسِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْعِزَّارِ بْنِ حُرَيْثٍ، عَنْ أَبِي بَصِيرٍ، قَالَ: قَالَ أَبِي بْنُ كَعْبٍ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ، رَأَى مِنْ أَهْلِ الْمَسْجِدِ قَلَّةً، قَالَ: شَاهِدُ فُلَانٌ؟ قُلْنَا: نَعَمْ، حَتَّى عَدَّ ثَلَاثَةَ نَفَرٍ، فَقَالَ: إِنَّهُ لَيْسَ مِنْ صَلَاةٍ أَثْقَلَ عَلَى الْمُنَافِقِينَ مِنْ صَلَاةِ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ، وَمِنْ صَلَاةِ الْفَجْرِ، وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِيهِمَا لَأَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبَوًّا. (ابوداؤد ۵۵۵ - احمد ۵/۱۳۰)

(۳۳۷۱) حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک مرتبہ ہمیں نماز پڑھائی، جب نماز سے فارغ ہوئے تو

مسجد میں لوگوں کی کچھ کمی دیکھی۔ اس پر آپ نے فرمایا کہ فلاں حاضر ہے؟ ہم نے کہا جی ہاں۔ یہاں تک کہ آپ نے تین آدمیوں کا نام لیا۔ پھر فرمایا کہ منافقوں پر عشاء اور فجر کی نماز سے زیادہ بوجھل نماز کوئی نہیں۔ اگر وہ اس کا ثواب جان لیں تو گھٹنوں کے بل گھٹ کر مسجد میں آئیں۔

(۲۳۷۲) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : كُنَّا إِذَا فَقَدْنَا الرَّجُلَ فِي صَلَاةِ الْعِشَاءِ وَصَلَاةِ الْفَجْرِ ، أَسَانَا بِهِ الظَّنَّ .

(۳۳۷۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب ہم کسی آدمی کو عشاء یا فجر کی نماز میں نہ دیکھتے تو اس کے بارے میں برا گمان رکھا کرتے تھے۔

(۲۳۷۳) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، قَالَ : حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنْ أَبِي بَشِيرٍ ، عَنْ أَبِي عُمَيْرٍ بْنِ أَنَسٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي عُمُوْمِي مِنَ الْأَنْصَارِ قَالُوا : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَا يَشْهَدُهُمَا مُنَافِقٌ ، يُعْنِي الْعِشَاءَ وَالْفَجْرَ .

(احمد ۵/ ۵۷۔ عبد الرزاق ۲۰۲۳)

(۳۳۷۳) حضرت ابو عیمر بن انس کہتے ہیں کہ مجھ سے میرے انصاری بچپانے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ عشاء اور فجر کی نماز میں منافق نہیں آتے۔

(۲۳۷۴) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْوَةَ ، قَالَ : سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ ؛ أَنَّهُ قَالَ : فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ : أَلَا أَحْمِلُونِي ، قَالَ : فَحَمَلُوهُ فَأَخْرَجُوهُ ، فَقَالَ : اسْمَعُوا ، وَبَلِّغُوا مَنْ خَلَفَكُمْ : حَافِظُوا عَلَى هَاتَيْنِ الصَّلَاتَيْنِ : الْعِشَاءِ وَالصُّبْحِ ، وَلَوْ تَعْلَمُونَ مَا فِيهِمَا ( لَا تَيْتُمُوهُمَا وَلَوْ حَبَوًّا عَلَى مَرَافِقِكُمْ وَرَكِبِكُمْ ) .

(۳۳۷۴) حضرت ابن ابی لیلیٰ کہتے ہیں کہ حضرت ابو الدرداء نے اپنے مرض الوفا میں فرمایا کہ کیا تم مجھے یہاں سے اٹھاتے نہیں ہو۔ چنانچہ لوگوں نے انہیں اٹھایا اور انہیں نکالا۔ پھر انہوں نے فرمایا کہ غور سے سنو اور اپنے بعد میں آنے والوں کو بھی بتاؤ "ان دونوں نمازوں کا خیال رکھو: عشاء اور صبح، اگر تم جان لو کہ ان دونوں نمازوں میں کیا ہے تو گھٹنوں اور کہنیوں کے بل چل کر تم ان نمازوں کے لئے آؤ۔

(۲۳۷۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى ، قَالَ : أَخْبَرَنَا شَيْبَانُ ، عَنْ يَحْيَى ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْرَاهِيمَ ، عَنْ يَحْنَسَ ، أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : لَوْ أَنَّ النَّاسَ يَعْلَمُونَ مَا فِي فَضْلِ صَلَاةِ الْعِشَاءِ وَصَلَاةِ الصُّبْحِ لَأَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبَوًّا . (احمد ۸۰/ ۶۔ نسائی ۳۸۶)

(۳۳۷۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اگر لوگوں کو معلوم ہو جائے کہ عشاء اور فجر کی نماز میں کیا ہے تو گھٹنوں کے بل چل کر ان کے لئے مسجد میں حاضر ہوں۔



(۳۳۷۶) حَدَّثَنَا عَبْدُهُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ الْأَنْصَارِيِّ، قَالَ: جُنْتُ وَعُثْمَانُ جَالِسٌ فِي الْمَسْجِدِ صَلَاةَ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ، فَجَلَسْتُ إِلَيْهِ، فَقَالَ عُثْمَانُ: شُهُودُ صَلَاةِ الصُّبْحِ كَقِيَامِ لَيْلَةٍ، وَصَلَاةُ الْعِشَاءِ كَقِيَامِ نَصْفِ لَيْلَةٍ.

(۳۳۷۶) حضرت ابن ابی عمرہ انصاری کہتے ہیں کہ میں مسجد میں حاضر ہوا تو حضرت عثمان عشاء کی نماز کے وقت مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے۔ میں بھی ان کے ان کے ساتھ بیٹھ گیا۔ حضرت عثمان نے فرمایا کہ فجر کی نماز میں حاضر ہونا پوری رات عبادت کی طرح ہے اور عشاء کی نماز میں حاضر ہونا آدھی رات عبادت کی طرح ہے۔

(۳۳۷۷) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عُمَرَ، قَالَ: لَأَنْ أُصَلِّيَهُمَا فِي جَمَاعَةٍ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُحْيِيَ مَا بَيْنَهُمَا.

(۳۳۷۷) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں فجر اور عشاء کی نماز کو جماعت سے پڑھوں یہ مجھے اس بات سے زیادہ پسند ہے کہ ان دونوں کے درمیانی حصہ میں عبادت کرتا رہوں۔

(۳۳۷۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي بَشِيرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ (ح) وَشُعْبَةَ، عَنْ نَاجِيَةَ بْنِ حَسَّانَ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عُمَرَ، قَالَ: لَأَنْ أَشْهَدَ الْعِشَاءَ وَالْفَجْرَ فِي جَمَاعَةٍ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُحْيِيَ مَا بَيْنَهُمَا.

(۳۳۷۸) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں فجر اور عشاء کی نماز کو جماعت سے پڑھوں یہ مجھے اس بات سے زیادہ پسند ہے کہ ان دونوں کے درمیانی حصہ میں عبادت کرتا رہوں۔

(۳۳۷۹) حَدَّثَنَا عَبْدُهُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَاطِبٍ، قَالَ: كَانَ عُمَرُ إِذَا هَبَطَ مِنَ السُّوقِ مَرَّ عَلَى الشَّفَاءِ ابْنَةِ عَبْدِ اللَّهِ، فَمَرَّ عَلَيْهَا يَوْمًا مِنْ رَمَضَانَ، فَقَالَ: ابْنُ سَلِيمَانَ؟ ابْنُهَا، قَالَتْ: نَائِمٌ، قَالَ: وَمَا شَهِدَ صَلَاةَ الصُّبْحِ؟ قَالَتْ: لَا، قَامَ بِالنَّاسِ اللَّيْلَةَ، ثُمَّ جَاءَ فَضْرَبَ بِرَأْسِهِ، فَقَالَ عُمَرُ: شُهُودُ صَلَاةِ الصُّبْحِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ قِيَامِ لَيْلَةٍ حَتَّى الصُّبْحِ.

(۳۳۷۹) حضرت یحییٰ بن عبد الرحمن بن حاطب فرماتے ہیں کہ حضرت عمر جب بازار کی طرف جاتے آتے تو شفاء بنت عبد اللہ کے پاس سے گزرتے۔ ایک دن رمضان میں ان کے پاس سے گزرے تو ان سے پوچھا کہ سلیمان (ان کے بیٹے) کہاں ہیں؟ انہوں نے بتایا کہ وہ سوئے ہوئے ہیں۔ حضرت عمر نے پوچھا کہ کیا انہوں نے فجر کی نماز پڑھی ہے۔ ان کی والدہ نے بتایا کہ نہیں، وہ ساری رات لوگوں کے ساتھ عبادت کرتے رہے، پھر آکر سو گئے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ صبح کی نماز کو جماعت سے پڑھنا میرے نزدیک پوری رات عبادت کرنے سے بہتر ہے۔

(۳۳۸۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: لَأَنْ أَشْهَدَ الْعِشَاءَ وَالْفَجْرَ فِي جَمَاعَةٍ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ

أُحْيِيَ مَا بَيْنَهُمَا.

(۳۳۸۰) حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں فجر اور عشاء کی نماز کو جماعت سے پڑھوں یہ مجھے اس بات سے زیادہ پسند ہے کہ ان دونوں کے درمیانی حصہ میں عبادت کرتا رہوں۔

(۱۰۳) الشفق ما هو؟

شفق کیا ہے؟

(۳۳۸۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الْعُمَرِيِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: الشَّفَقُ الْحُمْرَةُ.

(۳۳۸۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ شفق سرخی کا نام ہے۔

(۳۳۸۲) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، وَوَكَيْعٌ، عَنْ بُرَيْدٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، قَالَ: كَانَ عَبْدَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ وَشَدَّادُ بْنُ أَوْسٍ يُصَلِّيَانِ الْعِشَاءَ الْآخِرَةَ إِذَا غَابَتِ الْحُمْرَةُ.

(۳۳۸۲) حضرت مکحول فرماتے ہیں کہ حضرت عبادہ بن صامت اور حضرت شداد بن اوس عشاء کی نماز سرخی غائب ہونے کے بعد پڑھ لیا کرتے تھے۔

(۳۳۸۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنِ الْعَوَّامِ بْنِ حَوْشَبٍ، قَالَ: قُلْتُ لِمُجَاهِدٍ: الشَّفَقُ، قَالَ: لَا تَقُلِ الشَّفَقُ، إِنَّ الشَّفَقَ مِنَ الشَّمْسِ، وَلَكِنْ قُلْ حُمْرَةُ الْأَفْقِ.

(۳۳۸۳) حضرت عوام بن حوشب کہتے ہیں کہ میں نے حضرت مجاہد کے سامنے شفق کا نام لیا، انہوں نے فرمایا کہ شفق نہ کہو، شفق تو سورج کا ہوتا ہے، تم اسے افق کی سرخی کہو۔

(۳۳۸۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ، قَالَ: أَخْبَرَنَا فَضِيلُ بْنُ مَرْزُوقٍ، قَالَ: سَأَلْتُ جَابِرًا الْجُعْفَى عَنْ هَذِهِ الْآيَةِ: ﴿حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ﴾؟ فَقَالَ: قَالَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ: فَهُوَ حُمْرَةُ الْأَفْقِ.

(۳۳۸۴) حضرت فضیل بن مرزوق کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر جعفی سے اس آیت کے بارے میں پوچھا ﴿حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ﴾ تو انہوں نے فرمایا کہ حضرت سعید بن جبیر فرماتے تھے کہ اس سے مراد افق کی سرخی ہے۔



(۱۰۴) مَنْ قَالَ لَا تَقُوتُ صَلَاةً حَتَّى يَدْخُلَ وَقْتُ الْآخَرَى، وَمَا بَيْنَهُمَا وَقْتُ

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ ایک نماز اس وقت تک قضا نہیں ہوتی جب تک دوسری نماز

کا وقت داخل نہ ہو جائے

(۳۳۸۵) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ طَاوُوسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: بَيْنَ كُلِّ صَلَاتَيْنِ وَقْتُ.

(۳۳۸۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ دو نمازوں کے درمیان کسی نماز کا وقت ہوتا ہے۔

(۳۳۸۶) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، قَالَ: مَا بَيْنَ الصَّلَاةِ إِلَى الصَّلَاةِ وَقْتُ.

(۳۳۸۶) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ ایک نماز سے دوسری نماز کے درمیان کسی نماز کا وقت ہوتا ہے۔

(۳۳۸۷) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُبْدِرٍ، قَالَ: سَأَلْتُ مُرَّةَ أَبَا رَزِينٍ مَتَى تَقُوتُنِي صَلَاةٌ؟ فَقَالَ: لَا

تَقُوتُكَ صَلَاةٌ حَتَّى يَدْخُلَ وَقْتُ الْآخَرَى، وَلَكِنْ بَيْنَ ذَلِكَ إِفْرَاطٌ وَإِصَاعَةٌ.

(۳۳۸۷) حضرت منذر کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے ابو رزین سے سوال کیا کہ میری نماز کب فوت ہوتی ہے؟ فرمایا کہ تمہاری

نماز اس وقت تک فوت نہیں ہوتی جب تک دوسری نماز کا وقت داخل نہ ہو جائے، البتہ نماز میں تاخیر کرنا افراط اور نقصان دہ ہے۔

(۳۳۸۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُسْعَرٍ، عَنْ أَبِي الْأَصْبَغِ، قَالَ: سَمِعْتُ كَثِيرَ ابْنِ عَبَّاسٍ يَقُولُ: لَا تَقُوتُ صَلَاةٌ

حَتَّى يَنَادَى بِالْآخَرَى.

(۳۳۸۸) حضرت کثیر بن عباس فرماتے ہیں کہ ایک نماز اس وقت تک فوت نہیں ہوتی جب تک دوسری نماز کی اذان نہ ہو جائے۔

(۳۳۸۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مَوْهَبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُسْأَلُ مَا التَّفْرِيطُ فِي

الصَّلَاةِ؟ قَالَ: أَنْ تُوَخَّرَهَا حَتَّى يَدْخُلَ وَقْتُ الْآخِرَى بَعْدَهَا.

(۳۳۸۹) حضرت عثمان بن مowہب کہتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا کہ نماز میں تفریط کیا ہے۔ انہوں نے فرمایا

کہ نماز کو اتنا موخر کرنا کہ دوسری نماز کا وقت شروع ہو جائے۔

(۱۰۵) فِي الرَّجُلِ يُصَلِّي بَعْضَ صَلَاتِهِ لِغَيْرِ الْقِبْلَةِ، مَنْ قَالَ يَعِيدُهَا

جن حضرات کے نزدیک اگر کسی آدمی نے قبلہ سے رخ ہٹا کر نماز پڑھی تو لوٹائی جائے گی

(۳۳۹۰) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ إِلَى بَيْتِ الْمَقْدِسِ، سِتَّةَ عَشَرَ شَهْرًا حَتَّى نَزَلَتْ الْآيَةُ الَّتِي فِي الْبُقْعَةِ: ﴿وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوا

وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ﴾ فَتَزَلْتُ بَعْدَ مَا صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَنْطَلَقَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ، فَمَرَّ بِنَاسٍ

مِنَ الْأَنْصَارِ وَهُمْ يُصَلُّونَ ، فَحَدَّثَهُمْ بِالْحَدِيثِ قَوْلُوا وَجُوهُهُمْ قِبَلَ الْبَيْتِ . (مسلم ۱۱- ترمذی ۲۹۶۳)

(۳۳۹۰) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے سولہ مہینے حضور ﷺ کے ساتھ بیت المقدس کی طرف رخ کر کے نماز پڑھی ہے۔ یہاں تک کہ سورہ بقرہ کی یہ آیت نازل ہوئی ﴿وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ﴾ یہ آیت نبی پاک ﷺ کے نماز پڑھنے کے بعد نازل ہوئی۔ چنانچہ ایک آدمی کچھ انصاریوں کے پاس سے گذرا وہ نماز پڑھ رہے تھے، اس نے انہیں ساری بات بتائی تو انہوں نے اپنے چہروں کو قبلہ کی طرف پھیر لیا۔

(۲۳۹۱) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، عَنْ جَمِيلِ بْنِ عَبْدِ الطَّائِي ، عَنْ ثُمَامَةَ ، عَنْ جَدِّهِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ : جَاءَ مُنَادِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : إِنَّ الْقِبْلَةَ قَدْ حُوِّلَتْ إِلَى بَيْتِ اللَّهِ الْحَرَامِ ، وَقَدْ صَلَّى الْإِمَامُ رُكْعَتَيْنِ ، فَاسْتَدَارُوا ، فَصَلُّوا الرُّكْعَتَيْنِ الْبَاقِيَتَيْنِ نَحْوَ الْكُعْبَةِ . (مسلم ۳۷۵)

(۳۳۹۱) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ کا منادی آیا اور اس نے کہا کہ قبلہ مسجد حرام کی طرف پھیر دیا گیا ہے، اس وقت امام دو رکعات پڑھا چکا تھا، یہ سن کر سب لوگ گھوم گئے اور باقی دو رکعات کعبہ کی طرف رخ کر کے ادا کیں۔

(۲۳۹۲) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ سَمَاطٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ إِلَى بَيْتِ الْمُقَدَّسِ سِتَّةَ عَشَرَ شَهْرًا ، ثُمَّ جُعِلَتِ الْقِبْلَةُ بَعْدُ . (احمد ۱/۲۵۰)

(۳۳۹۲) حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ اور آپ کے اصحاب نے سولہ مہینے بیت المقدس کی طرف رخ کر کے نماز ادا کی ہے۔ پھر خانہ کعبہ کو قبلہ بنا دیا گیا۔

(۲۳۹۳) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، قَالَ : حَدَّثَنَا قَيْسٌ ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ ، عَنْ عَمَارَةَ بْنِ أَوْسٍ ، قَالَ : كُنَّا نُصَلِّي إِلَى بَيْتِ الْمُقَدَّسِ إِذْ أَتَانَا آتٍ وَإِمَامُنَا رَاكِعٌ ، وَنَحْنُ رُكُوعٌ ، فَقَالَ : إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أُنْزِلَ عَلَيْهِ قُرْآنٌ ، وَقَدْ أُمِرَ أَنْ يَسْتَقْبِلَ الْكُعْبَةَ إِلَّا فَاسْتَقْبِلُوهَا ، قَالَ : فَانْحَرَفَ إِمَامُنَا وَهُوَ رَاكِعٌ ، وَانْحَرَفَ الْقَوْمُ حَتَّى اسْتَقْبَلُوا الْكُعْبَةَ ، فَصَلَّيْنَا بَعْضُ تِلْكَ الصَّلَاةِ إِلَى بَيْتِ الْمُقَدَّسِ ، وَبَعْضُهَا إِلَى الْكُعْبَةِ .

(ابو یعلیٰ ۱۵۰۹- ابن سعد ۲۳۳)

(۳۳۹۳) حضرت عمارہ بن اوس کہتے ہیں کہ ہم بیت المقدس کی طرف رخ کر کے نماز پڑھا کرتے تھے کہ ایک قاصد آیا جبکہ ہمارا امام بھی رکوع میں تھا اور ہم بھی حالت رکوع میں تھے۔ اس نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ پر قرآن نازل ہوا ہے اور حکم دیا گیا ہے کہ خانہ کعبہ کی طرف رخ کر لو اب تم بھی خانہ کعبہ کی طرف رخ کر لو۔ ہمارے امام نے حالت رکوع میں ہی خانہ کعبہ کی طرف رخ کر لیا اور سب لوگوں نے بھی خانہ کعبہ کی طرف رخ کر لیا۔ پس ہم نے اس نماز کا کچھ حصہ بیت المقدس کی طرف رخ کر کے ادا کیا اور کچھ حصہ خانہ کعبہ کی طرف رخ کر کے۔

(۲۳۹۴) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، قَالَ : حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ ، عَنْ عَقِيلٍ ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ قَوْمٍ صَلُّوا فِي يَوْمٍ



غَيْمٍ إِلَى غَيْرِ الْقِبْلَةِ ، ثُمَّ اسْتَبَانَتْ لَهُمُ الْقِبْلَةُ وَهُمْ فِي الصَّلَاةِ ؟ فَقَالَ : يَسْتَقْبِلُونَ الْقِبْلَةَ ، وَيَعْتَدُونَ مَا صَلَّوْا ، وَقَدْ فَعَلَ ذَلِكَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أُمِرُوا أَنْ يَسْتَقْبِلُوا الْكُعْبَةَ ، وَهُمْ فِي الصَّلَاةِ يُصَلُّونَ إِلَى بَيْتِ الْمُقَدَّسِ فَاسْتَقْبِلُوا الْكُعْبَةَ ، فَصَلُّوا بَعْضُ تِلْكَ الصَّلَاةِ إِلَى بَيْتِ الْمُقَدَّسِ ، وَبَعْضُهَا إِلَى الْكُعْبَةِ .

(۳۳۹۴) حضرت عقیل کہتے ہیں کہ حضرت ابن شہاب سے سوال کیا گیا کہ اگر بارش کے دن لوگ قبلہ کے علاوہ کسی اور طرف رخ کر کے نماز پڑھ لیں اور حالت نماز میں معلوم ہو جائے کہ قبلہ کسی دوسری طرف ہے تو وہ کیا کریں؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ قبلہ کی طرف رخ کر لیں اور جو نماز وہ پڑھ چکے ہیں اسے دہرانے کی ضرورت نہیں۔ جب نبی پاک ﷺ کے صحابہ کو حکم دیا گیا تھا کہ وہ خانہ کعبہ کو قبلہ بنالیں تو انہوں نے بھی یونہی کیا تھا۔ حالانکہ پہلے وہ بیت المقدس کی طرف رخ کر کے نماز پڑھ رہے تھے۔ اس حکم کے بعد انہوں نے کعبہ کی طرف رخ کر لیا تھا، گویا کہ انہوں نے کچھ نماز بیت المقدس کی طرف منہ کر کے پڑھی اور کچھ نماز خانہ کعبہ کی طرف منہ کر کے ادا کی۔

(۳۳۹۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانٌ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : كَانُوا رُكُوعًا فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ ، فَأَنحَرُوا وَهُمْ رُكُوعٌ .

(۳۳۹۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ وہ فجر کی نماز میں حالت رکوع میں تھے اور رکوع کی حالت میں ہی کعبہ کی طرف مڑ گئے۔

(۳۳۹۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ عَرَبِيٍّ ، قَالَ : سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يَقُولُ : «فَإَيْنَمَا تَوَلَّوْا فَتَمَّ وَجْهُ اللَّهِ» قَالَ : قِبْلَةُ اللَّهِ ، فَإَيْنَمَا كُنْتُمْ مِنْ شَرْقٍ أَوْ غَرْبٍ فَاسْتَقْبِلُوهَا .

(۳۳۹۶) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ قرآن مجید کی اس آیت میں «فَإَيْنَمَا تَوَلَّوْا فَتَمَّ وَجْهُ اللَّهِ» وجہ اللہ سے مراد ہے قِبْلَةُ اللہ، پس تم مشرق و مغرب میں جہاں کہیں بھی نماز پڑھو تم نے قبلہ کی طرف رخ کرنا ہے۔

(۳۳۹۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَّانٍ أَبُو يَسَّانٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ الضَّحَّاكَ بْنَ مَزَاحِمٍ يَقُولُ : (وَلِكُلِّ وَجْهَةٍ هُوَ مُوَلِّئُهَا) يَقُولُ : لِكُلِّ قِبْلَةٍ هُوَ مُوَلِّئُهَا .

(۳۳۹۷) حضرت ضحاک بن مزاحم فرماتے ہیں کہ قرآن مجید کی آیت ہے «وَلِكُلِّ وَجْهَةٍ هُوَ مُوَلِّئُهَا» میں وجہ سے مراد قبلہ ہے۔

(۳۳۹۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ ، عَنْ يَسْمَاقِ الْحَنْفِيُّ ، قَالَ : سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ : لَا تَجْعَلْ شَيْئًا مِنَ الْبَيْتِ خَلْفًا ، وَأَتَمَّ بِهِ جَمِيعًا .

(۳۳۹۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ خانہ کعبہ کو کوئی حصہ اپنے پیچھے نہ رکھو بلکہ اسے پوری طرح اپنے سامنے رکھو۔

(۳۳۹۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ دَاوُدَ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ، قَالَ: «شَطْرُهُ» تِلْقَاءَهُ.

(۳۳۹۹) حضرت ابوالعالیہ فرماتے ہیں کہ آیت میں «شَطْرُهُ» سے مراد ہے اس کے سامنے۔

(۱۰۶) يُصَلِّي إِلَى غَيْرِ الْقِبْلَةِ، ثُمَّ يَعْلَمُ بَعْدَ

ایک آدمی قبلے کے علاوہ کسی اور طرف رخ کر کے نماز پڑھ لے اور اسے بعد میں

علم ہو تو وہ کیا کرے؟

(۳۴۰۰) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ عَامِرٍ؛ فِي الرَّجُلِ يُصَلِّي فِي يَوْمِ الْغَيْمِ لِغَيْرِ الْقِبْلَةِ، قَالَ: يُجْزِيهِ.

(۳۴۰۰) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ اگر کسی آدمی نے بادلوں کے دن قبلے کے علاوہ کسی اور طرف رخ کر کے نماز پڑھ لی تو دہرانے کی ضرورت نہیں۔

(۳۴۰۱) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ حَبَّاجٍ، قَالَ: سَأَلْتُ عَطَاءً عَنِ الرَّجُلِ صَلَّى فِي يَوْمِ غَيْمٍ فَإِذَا هُوَ قَدْ صَلَّى إِلَى غَيْرِ الْقِبْلَةِ؟ قَالَ: يُجْزِيهِ، قَالَ وَحَدَّثَنِي مَنْ سَأَلَ إِبْرَاهِيمَ وَالشَّعْبِيَّ فَقَالَا: يُجْزِيهِ.

(۳۴۰۱) حضرت حجاج فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا جو گھٹا کے دن قبلے کے علاوہ کسی اور طرف رخ کر کے نماز پڑھ لے۔ حضرت عطاء نے فرمایا کہ اس کی نماز ہو جائے گی۔ وہ یہ بھی فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم اور حضرت شعبی سے سوال کرنے والے شخص نے مجھے بتایا ہے کہ وہ دونوں حضرات بھی یہی کہتے تھے کہ ان کی نماز ہو جائے گی۔

(۳۴۰۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الْقُعْقَاعِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: صَلَّيْتُ وَأَنَا أَعْمَى لِغَيْرِ الْقِبْلَةِ، فَسَأَلْتُ إِبْرَاهِيمَ؟ فَقَالَ: يُجْزِيكَ.

(۳۴۰۲) حضرت قعقاع بن یزید کہتے ہیں کہ میں نے اور ایک نابینا نے قبلے سے ہٹ کر کسی اور طرف نماز پڑھی، تو میں نے حضرت ابراہیم سے اس بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ تمہاری نماز ہوگئی۔

(۳۴۰۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُسْعَرٍ، قَالَ: سَأَلْتُ عَطَاءً عَنِ الرَّجُلِ يُصَلِّي لِغَيْرِ الْقِبْلَةِ؟ فَقَالَ: يُجْزِيهِ.

(۳۴۰۳) حضرت مسعر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا جو قبلے کے علاوہ کسی اور طرف رخ کر کے نماز پڑھ لے تو انہوں نے فرمایا کہ اس کی نماز ہو جائے گی۔

(۳۴۰۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ؛ فِي الرَّجُلِ يُصَلِّي إِلَى غَيْرِ الْقِبْلَةِ، قَالَ: يُجْزِيهِ.

(۳۴۰۴) حضرت ابراہیم اس شخص کے بارے میں جو قبلے کے علاوہ کسی اور طرف رخ کر کے نماز پڑھے فرماتے ہیں کہ اس کی نماز ہو جائے گی۔



(۲۴۰۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: يُجْزِئُهُ.

(۳۲۰۵) حضرت ابراہیم اس شخص کے بارے میں جو قبلے کے علاوہ کسی اور طرف رخ کر کے نماز پڑھ فرماتے ہیں کہ اس کی نماز ہو جائے گی۔

(۲۴۰۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، قَالَ: لَا إِعَادَةَ عَلَيْهِ.

(۳۲۰۶) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ اس پر نماز کا اعادہ لازم نہیں۔

(۲۴۰۷) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: إِذَا صَلَّى الرَّجُلُ فِي يَوْمٍ غَيَّرَ الْقِبْلَةَ، ثُمَّ تَكَشَّفَ السَّحَابُ وَقَدْ صَلَّيْتَ بَعْضَ صَلَاتِكَ، فَاحْتَسِبْ بِمَا صَلَّيْتَ، ثُمَّ أَقْبِلْ بِوَجْهِكَ إِلَى الْقِبْلَةِ.

(۳۲۰۷) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر کسی آدمی نے بارش کے دن قبلے کے علاوہ کسی اور طرف رخ کر کے نماز پڑھ لی، جب بادل چھٹے تو وہ کچھ نماز پڑھ چکا، اب اسے چاہئے کہ جو نماز پڑھ چکا ہے اسے شمار کرے اور باقی نماز قبلے کی طرف رخ کر کے پڑھے۔

(۲۴۰۸) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، فِي رَجُلٍ صَلَّى لِغَيْرِ الْقِبْلَةِ، قَالَ: قَدْ مَضَتْ صَلَاتُهُ.

(۳۲۰۸) حضرت حماد اس شخص کے بارے میں جو قبلے کے علاوہ کسی اور طرف رخ کر کے نماز پڑھ لے فرماتے ہیں کہ اس کی نماز ہو گئی۔

### (۱۰۷) مَنْ قَالَ يُعِيدُ الصَّلَاةَ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ ایسی صورت میں نماز لوٹائی جائے گی

(۲۴۰۹) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، قَالَ: صَلَّى حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ فِي مَنْزِلِنَا، فَقُلْتُ لَهُ: إِنَّ فِي قِبْلَتِنَا تَيَاسُراً، فَأَعَادَ.

(۳۲۰۹) حضرت محمد فرماتے ہیں کہ حضرت حمید بن عبد الرحمن نے ہمارے گھر میں نماز پڑھی، میں نے ان سے کہا کہ قبلہ تو ہماری بائیں طرف تھا، یہ سن کر انہوں نے دوبارہ نماز پڑھی۔

(۲۴۱۰) حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، عَنْ زَكْرِيَّا بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَبِيبٍ، عَنْ طَاوُوسٍ، قَالَ: يُعِيدُ.

(۳۲۱۰) حضرت طاووس فرماتے ہیں کہ وہ نماز کا اعادہ کرے گا۔

(۲۴۱۱) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِمْسَى، عَنْ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ: مَنْ صَلَّى إِلَى غَيْرِ الْقِبْلَةِ فَاسْتَفَاقَ وَهُوَ فِي وَقْتٍ، فَعَلَيْهِ الْإِعَادَةُ، وَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِي وَقْتٍ فَلَيْسَ عَلَيْهِ إِعَادَةُ.

(۳۲۱۱) حضرت زہری فرماتے ہیں جس شخص نے قبلے کے علاوہ کسی اور طرف رخ کر کے نماز پڑھی، اب اگر اسے وقت میں اپنی

غلطی کا علم ہو جائے تو دوبارہ نماز پڑھے اور اگر وقت کے بعد معلوم ہو تو اعادہ ضروری نہیں۔  
(۲۴۱۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا رَبِيعٌ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: يُعِيدُ مَا دَامَ فِي وَقْتِ.  
(۳۳۱۲) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ نماز کا وقت ہو تو اعادہ کرے گا۔

(۱۰۸) مَنْ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَقُولَ قَدْ حَانَتِ الصَّلَاةُ

جو حضرات اس جملے کو ناپسند فرماتے تھے ”قَدْ حَانَتِ الصَّلَاةُ“

☆ (حاشیہ) حانت کا لفظ ”العین“ سے نکلا ہے جس کا معنی ہے ہلاکت، مشقت اور اچھے کام سے محرومی۔ شاید اسی وجہ سے اسلاف نے اس جملے کو ناپسند فرمایا ہے۔ البتہ اس کا ایک معنی یہ بھی ہے کہ نماز کا وقت ہو گیا۔  
(۲۴۱۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مَرْثَدٍ، عَنْ أَبِي طَبِيَّانَ؛ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَقُولُوا: قَدْ حَانَتِ الصَّلَاةُ.

(۳۳۱۳) حضرت مرثد فرماتے ہیں کہ حضرت ابوطبیان اس جملے کو ناپسند فرماتے تھے: قَدْ حَانَتِ الصَّلَاةُ.  
(۲۴۱۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا مُعْبِرَةٌ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانُوا يَكْرَهُونَ أَنْ يَقُولُوا: قَدْ حَانَتِ الصَّلَاةُ، فَقَالَ: إِنَّ الصَّلَاةَ لَا تَحِينُ، وَلَيَقُولُوا: قَدْ حَضَرَتِ الصَّلَاةُ.  
(۳۳۱۴) حضرت ابراہیم فرماتے تھے کہ اسلاف اس بات کو مکروہ سمجھتے تھے کہ کوئی قَدْ حَانَتِ الصَّلَاةُ کہے۔ کیونکہ نماز تو ہلاک نہیں ہوتی اس لئے قَدْ حَضَرَتِ الصَّلَاةُ کہنا چاہئے۔

(۱۰۹) مَنْ قَالَ أَنْتَظِرُ إِذَا رَكَعْتَهُ أَوْ مَا سَمِعْتَ وَقَعَ نَعْلٍ، أَوْ حِسَّ أَحَدٍ

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ جب تم حالت رکوع میں ہو اور کسی کی جوتی کی آواز یا کسی

کے آنے کی آواز سنو تو انتظار کر لو

(۲۴۱۵) حَدَّثَنَا الْمُطَّلِبُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيسَى، عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى؛ أَنَّهُ كَانَ يَنْتَظِرُ مَا سَمِعَ وَقَعَ نَعْلٍ.  
(۳۳۱۵) حضرت عبد اللہ بن عیسیٰ فرماتے ہیں کہ ابن ابی لیلیٰ جب کسی کی جوتی کی آواز سنتے تو اس کا انتظار کیا کرتے تھے۔  
(۲۴۱۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: إِذَا كُنْتَ إِمَامًا فَدَخَلَ إِنْسَانٌ وَأَنْتَ رَاكِعٌ فَانْتَظِرْهُ.

(۳۳۱۶) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ جب تم امام ہو اور کوئی آدمی آجائے اور تم رکوع کی حالت میں ہو تو اس کا انتظار کر لو۔  
(۲۴۱۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عُمَرَ بْنِ حُدَيْرٍ، عَنْ أَبِي مَجَلَزٍ، قَالَ: إِذَا جَاءَ أَحَدُكُمْ وَالْإِمَامُ رَاكِعٌ، فَلْيُسْرِعْ



الْمَشْيَ فَإِنَّا نَنْتَظِرُهُ.

(۳۳۱۷) حضرت ابو جہل فرماتے ہیں کہ جب تم میں سے کوئی آئے اور امام حالت رکوع میں ہو، تو وہ جلدی سے جماعت میں شریک ہو کیونکہ ہم اس کا انتظار کرتے ہیں۔

(۲۶۱۸) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي مَجْلَزٍ؛ أَنَّهُ كَانَ يَنْتَظِرُ مَا سَمِعَ وَقَعَ النَّعَالِ.

(۳۳۱۸) حضرت ابو جہل فرماتے ہیں کہ جب امام کسی کے جوتوں کو آواز سنے تو اس کا انتظار کر لے۔

(۲۶۱۹) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُعَادَةَ، عَنْ رَجُلٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْفَى؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْتَظِرُ مَا سَمِعَ وَقَعَ نَعْلٍ.

(۳۳۱۹) حضرت ابن ابی اوفی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب کسی کی جوتیوں کی آواز سن لیتے تو اس کا انتظار کیا کرتے تھے۔

(۲۶۲۰) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ؛ أَنَّهُ كَانَ يَنْتَظِرُ مَا سَمِعَ وَقَعَ نَعْلٍ.

(۳۳۲۰) حضرت جابر فرماتے ہیں کہ حضرت عامر جب کسی کی جوتیوں کی آواز سن لیتے تو اس کا انتظار کیا کرتے تھے۔

(۱۱۰) مَنْ كَرِهَ أَنْ يَتَوَكَّأَ الرَّجُلُ عَلَى الشَّيْءِ وَهُوَ يُصَلِّي

جو حضرات نماز پڑھتے ہوئے ٹیک لگانے کو مکروہ خیال فرماتے تھے

(۲۶۲۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ،

فَإِذَا حَبْلٌ مَمْدُودٌ، فَقَالَ: مَا هَذَا؟ قِيلَ: فَلَانَةٌ تُصَلِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَإِذَا أُعْغِثَ اسْتَرَاخَتْ عَلَى هَذَا الْحَبْلِ،

قَالَ: فَلْتُصَلِّ مَا نَشِطُ، فَإِذَا أُعْغِثَ فَلْتَنْتَمِ. (احمد ۱۸۳ - ابو یعلیٰ ۳۷۸۶)

(۳۳۲۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک مرتبہ تشریف لائے تو ایک رسی بندھی ہوئی تھی۔ آپ نے پوچھا

”یہ کیا ہے؟“ آپ کو بتایا گیا کہ اے اللہ کے رسول! فلاں عورت نماز پڑھتی ہے، جب وہ تھک جاتی ہے تو اس رسی پر آرام کرتی

ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ جب تک نشاط ہو تو نماز پڑھ لے اور جب تھک جائے تو سو جائے۔

(۲۶۲۲) حَدَّثَنَا ابْنُ قُضَيْلٍ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ مَوْلَانِهِ، قَالَتْ: كُنْتُ فِي أَصْحَابِ الصُّفَّةِ، كَانَ لَنَا

جِبَالٌ نَتَعَلَّقُ بِهَا إِذَا قَتَرْنَا وَنَعَسْنَا فِي الصَّلَاةِ، وَبُسْطٌ نَقُومُ عَلَيْهِمَا مِنْ غِلْظِ الْأَرْضِ، قَالَتْ: فَاتَى أَبُو بَكْرٍ،

فَقَالَ: اقْطَعُوا هَذِهِ الْجِبَالَ وَأَفْضُوا إِلَى الْأَرْضِ.

(۳۳۲۲) حضرت ابو حازم کی ایک مولا کہتی ہیں کہ میں اصحاب صفہ میں سے تھی۔ ہمارے پاس رسیاں تھیں جب ہم نماز میں

تھک جاتیں یا ہمیں نیند آ جاتی تو ان رسیوں کو پکڑ لیتی تھیں اور ہمارے پاس چٹائیاں بھی ہوتیں تھیں جن پر ہم زمین کی سختی سے بچنے

کے لئے کھڑے ہوتے تھے۔ ایک مرتبہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ تشریف لائے اور انہوں نے فرمایا کہ ان رسیوں کو کاٹ دو اور زمین پر

نماز پڑھو۔

(۲۴۲۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ رَجُلٍ قَدْ سَمَاهُ، يَحْسِبُهُ أَبُو بَكْرٍ: عَمَرُو بْنُ مَرْثَةَ، عَنْ حَدِيقَةَ، قَالَ: إِنَّمَا يَفْعَلُ ذَلِكَ الْيَهُودُ، يَعْنِي بِالتَّعْلُقِ مِنْ أَسْفَلِ هَكَذَا.

(۳۳۲۳) حضرت حدیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس طرح تو یہود کیا کرتے تھے۔ یعنی نیچے سے خود کو اس طرح باندھنا۔

(۱۱۱) مَنْ كَانَ يَتَوَكَّأُ

جو حضرات ٹیک لگا کر نماز پڑھا کرتے تھے

(۲۴۲۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَارٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ شُمَيْحٍ، قَالَ: رَأَيْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يُصَلِّي مُتَوَكِّئًا عَلَى عَصَا.

(۳۳۲۴) حضرت عاصم بن شُمیح فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کو لائٹھی پر ٹیک لگا کر نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

(۲۴۲۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: أَخْبَرَنِي مَنْ رَأَى أَبَا ذَرٍّ يُصَلِّي مُتَوَكِّئًا عَلَى عَصَا.

(۳۳۲۵) حضرت ابن ابی نجیح اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ مجھے ایک شخص نے بتایا کہ اس نے حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ کو لائٹھی پر ٹیک لگا کر نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

(۲۴۲۶) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، وَيزِيدُ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: كَانَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَكَّؤْنَ عَلَى الْعَصَا فِي الصَّلَاةِ. زَادَ يَزِيدُ: إِذَا اسْتَوَوْا.

(۳۳۲۶) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نماز میں لائٹھی پر ٹیک لگایا کرتے تھے۔ یزید نے یہ اضافہ کیا ہے کہ جب وہ سیدھے کھڑے ہوتے تھے۔

(۲۴۲۷) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانَ عَمْرُو بْنُ مَيْمُونٍ أَوْتَدَ لَهُ وَتَدٌ فِي حَانِئِ الْمَسْجِدِ، وَكَانَ إِذَا سَنِمَ مِنَ الْقِيَامِ فِي الصَّلَاةِ، أَوْ شَقَّ عَلَيْهِ أَمْسَكَ الْوَتِدَ يَعْتَمِدُ عَلَيْهِ.

(۳۳۲۷) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت عمرو بن میمون کے لئے مسجد میں ایک لکڑی لگائی جاتی تھی، جب انہیں نماز میں قیام مشکل لگتا یا انہیں تھکاوٹ محسوس ہوتی تو اس لکڑی پر سہارا لگایا کرتے تھے۔

(۲۴۲۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، قَالَ: رَأَيْتُ مَرْثَةَ، وَكَانَ يَوْمَ قَوْمَهُ، وَرَأَيْتُ لَهُ عَوْدًا فِي الطَّاقِ يَتَوَكَّأُ عَلَيْهِ إِذَا نَهَضَ.

(۳۳۲۸) حضرت اسماعیل بن ابی خالد کہتے ہیں کہ میں نے حضرت مرثہ کو دیکھا، وہ لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے، میں نے دیکھا کہ طاق میں ان کے لئے ایک لکڑی لگائی گئی تھی جس پر اٹھتے وقت وہ سہارا لیا کرتے تھے۔



(۲۴۲۹) حَدَّثَنَا مُرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: أَدْرَكْتُ النَّاسَ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ تَرَبَّطُ لَهُمُ الْجِبَالُ يَتَمَسَّكُونَ بِهَا مِنْ طُولِ الْقِيَامِ.

(۳۴۲۹) حضرت عراق بن مالک فرماتے ہیں کہ میں نے رمضان کے مہینے میں لوگوں کو دیکھا کہ ان کے لئے رسیاں باندھی جاتی تھیں وہ لمبے قیام کی وجہ سے انہیں پکڑا کرتا تھے۔

(۲۴۳۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ أَبَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَحْلِيِّ، قَالَ: رَأَيْتُ أَبَا بَكْرٍ بْنُ أَبِي مُوسَى يُصَلِّي مُتَوَكِّئًا عَلَى عَصَا.

(۳۴۳۰) حضرت ابان بن عبد اللہ بجلي کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو بکر بن ابی موسیٰ کو لٹھی پر ٹیک لگا کر نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

(۱۱۲) مَا يَقُولُ الرَّجُلُ إِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ، وَمَا يَقُولُ إِذَا خَرَجَ

آدمی مسجد میں داخل ہوتے ہوئے اور مسجد سے نکلتے ہوئے کیا کہے؟

(۲۴۳۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، وَأَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَسَنِ، عَنْ أُمِّهِ، عَنْ فَاطِمَةَ ابْنَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ يَقُولُ: بِسْمِ اللَّهِ، وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ، صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَافْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ، وَإِذَا خَرَجَ، قَالَ: بِسْمِ اللَّهِ، وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ، صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي، وَافْتَحْ لِي أَبْوَابَ فَضْلِكَ. (ترمذی ۳۱۳ - احمد ۶/۲۸۳)

(۳۴۳۱) حضرت فاطمہ بنت رسول اللہ ﷺ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب مسجد میں داخل ہوتے تو یہ الفاظ کہا کرتے تھے (ترجمہ) اللہ کے نام سے اور اللہ کے رسول ﷺ پر سلامتی ہو، اے اللہ! میرے گناہوں کو معاف فرما اور میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔ جب آپ مسجد سے باہر نکلتے تو یہ کلمات کہا کرتے تھے (ترجمہ) اللہ کے نام سے، اللہ کے رسول پر سلامتی ہو، اے اللہ! میرے گناہوں کو معاف فرما اور میرے لئے اپنے فضل کے دروازے کھول دے۔

(۲۴۳۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو الْمَدِينِيِّ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْطَبٍ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ، قَالَ: اللَّهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ، وَيَسِّرْ لِي أَبْوَابَ رِزْقِكَ.

(۳۴۳۲) حضرت مطلب بن عبد اللہ بن حنطب فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب مسجد میں داخل ہوتے تو یہ کلمات کہتے تھے (ترجمہ) اے اللہ! میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے اور میرے لئے اپنے رزق کے دروازوں کو کشادہ فرما۔

(۲۴۳۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: إِذَا دَخَلَ

الْمُسْجِدَ، قَالَ: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَافْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ، وَإِذَا خَرَجَ، قَالَ: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي، وَافْتَحْ لِي أَبْوَابَ فَضْلِكَ.

(۳۴۳۳) حضرت نعمان بن سعد کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ جب مسجد میں داخل ہوتے تو یہ کہا کرتے تھے (ترجمہ) اے اللہ! میرے گناہوں کو معاف فرما اور میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔ اور جب مسجد سے باہر جاتے تو یہ کہا کرتے تھے (ترجمہ) اے اللہ! میرے گناہوں کو معاف فرما اور میرے لئے اپنے فضل کے دروازے کھول دے۔

(۲۴۲۴) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرِيُّ، عَنِ ابْنِ عَجَلَانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ لِي كَعْبُ بْنُ عُجْرَةَ: إِذَا دَخَلْتَ الْمَسْجِدَ فَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقُلْ: اللَّهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ، وَإِذَا خَرَجْتَ فَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقُلْ: اللَّهُمَّ احْفَظْنِي مِنَ الشَّيْطَانِ.

(۳۴۳۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت کعب بن عجرہ نے مجھ سے فرمایا کہ جب تم مسجد میں داخل ہو تو نبی پاک ﷺ پر سلام بھیجو پھر یہ کہو (ترجمہ) اے اللہ! میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔ اور جب مسجد سے باہر نکلتو تو نبی پاک ﷺ پر سلام بھیجو اور یہ کلمات کہو (ترجمہ) اے اللہ! شیطان سے میری حفاظت فرما۔

(۲۴۲۵) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُبَارَكٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ؛ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَلَامٍ كَانَ إِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ سَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَالَ: اللَّهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ، وَإِذَا خَرَجَ سَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَعَوَّذَ مِنَ الشَّيْطَانِ.

(۳۴۳۵) حضرت محمد بن عبد الرحمن فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن سلام رضی اللہ عنہ جب مسجد میں داخل ہوتے تو حضور ﷺ پر سلام بھیجتے اور یہ کہتے (ترجمہ) اے اللہ! میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔ اور جب مسجد سے باہر نکلتے تو حضور ﷺ پر سلام بھیجتے اور شیطان سے پناہ مانگا کرتے تھے۔

(۲۴۲۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ ذِي حُدَّانَ، عَنْ عَلْقَمَةَ؛ أَنَّهُ كَانَ إِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ، قَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، صَلَّى اللَّهُ وَوَلَّاهُ عَلَى مُحَمَّدٍ.

(۳۴۳۶) حضرت سعید بن ذی حدان کہتے ہیں کہ حضرت علقمہ جب مسجد میں داخل ہوتے تو یہ کہتے (ترجمہ) اے نبی! آپ پر سلامتی، اللہ کی رحمت اور برکت نازل ہو۔ اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے محمد ﷺ پر درود بھیجیں۔

(۲۴۲۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: كَانَ إِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ، قَالَ: بِسْمِ اللَّهِ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ، وَإِذَا دَخَلَ بَيْتًا لَيْسَ فِيهِ أَحَدٌ، قَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ.

(۳۴۳۷) حضرت اعمش فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم جب مسجد میں داخل ہوتے تو یہ کہتے (ترجمہ) اللہ کے نام کے ساتھ، اللہ کے رسول پر سلامتی ہو۔ اور جب گھر میں داخل ہوتے جس میں کوئی نہ ہوتا اور السَّلَامُ عَلَيْكُمْ کہا کرتے تھے۔



(۱۱۳) مَنْ كَانَ يَقُولُ إِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ جب تم مسجد میں داخل ہو تو دو رکعات پڑھ لو

(۳۴۳۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ، عَنْ ابْنِ عَجَلَانَ، عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ أَبِي قَتَادَةَ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ تَجْلِسَ.

(بخاری ۴۳۳۳ - مسلم ۴۹۵)

(۳۴۳۸) حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب تم مسجد میں داخل ہو تو بیٹھنے سے پہلے دو رکعات نماز پڑھ لو۔

(۳۴۳۹) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ حُطَيْنٍ، عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ الصَّلْتِ الْبُرْجُمِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: كَانَ يَقَالُ: مِنْ أَقْرَابِ، أَوْ مِنْ أَشْرَاطِ، السَّاعَةِ أَنْ تَتَخَذَ الْمَسَاجِدَ طُرُقًا.

(۳۴۳۹) حضرت عبد اللہ فرماتے ہیں کہ کہا جاتا تھا کہ قیامت کی علامات میں سے ہے کہ مسجدوں کو راستہ بنالیا جائے گا۔

(۳۴۴۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي عَمْرٍو بْنِ حَمَّاسٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ النَّضْرِيِّ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ؛ أَنَّهُ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَاتَى سَارِيَةَ فَصَلَّى عَنْدَهَا رَكْعَتَيْنِ.

(۳۴۴۰) حضرت مالک بن اوس کہتے ہیں کہ حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ مسجد میں داخل ہوئے اور ایک ستون کے پاس دو رکعات نماز ادا فرمائی۔

(۳۴۴۱) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ حَزْمٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ أَبِي قَتَادَةَ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: أَعْطُوا الْمَسَاجِدَ حَقَّهَا قِيلَ: وَمَا حَقُّهَا؟ قَالَ: رَكْعَتَانِ قَبْلَ أَنْ تَجْلِسَ.

(۳۴۴۱) حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ مسجدوں کو ان کا حق ادا کرو۔ کسی نے پوچھا ان کا حق کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا بیٹھنے سے پہلے دو رکعات نماز پڑھنا۔

(۳۴۴۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ الْمُسْعُوْدِيِّ، عَنْ أَبِي عَمْرٍو، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ، فَقَالَ لِي: يَا أَبَا ذَرٍّ، صَلَّيْتُ؟ قُلْتُ: لَا، قَالَ: فَقُمْ فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ. (احمد ۱۷۹ - طيالسی ۴۷۸)

(۳۴۴۲) حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی پاک ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا آپ مسجد میں تھے، آپ نے مجھ سے فرمایا کہ اے ابو ذر! کیا تم نے نماز پڑھ لی؟ میں نے عرض کیا نہیں۔ آپ نے فرمایا کہ اٹھو اور دو رکعات نماز پڑھو۔

(۲۴۴۳) حَدَّثَنَا أَبُو أَسَمَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ الْمُقْبَرِيِّ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَمَارِ بْنِ يَاسِرٍ؛ أَنَّهُ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَصَلَّى رَكَعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ.

(۳۴۴۳) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمار بن یاسر مسجد میں داخل ہوئے اور دو ہلکی رکعتیں ادا کیں۔

(۲۴۴۴) حَدَّثَنَا عَبَّادٌ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ عَطَاءٍ؛ فِي الرَّجُلِ يَدْخُلُ الْمَسْجِدَ يُصَلِّي فِيهِ كُلَّمَا مَرَّ؟ قَالَ: يُصَلِّي رَكَعَتَيْنِ، ثُمَّ يَمُرُّ فِيهِ سَائِرَ يَوْمِهِ.

(۳۴۴۴) حضرت عطاء سے سوال کیا گیا کہ کیا آدمی جب بھی مسجد میں سے گزرے دو رکعت نماز ادا کرے؟ آپ نے فرمایا نہیں، ایک مرتبہ دو رکعت پڑھ لے پھر اس کے بعد سارا دن گزرتا رہے۔

(۲۴۴۵) حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عَمَارَةَ، عَنْ أَبِي خَلْدَةَ، قَالَ: رَأَيْتُ عِكْرِمَةَ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَصَلَّى فِيهِ رَكَعَتَيْنِ، وَقَالَ: هَذَا حَقُّ الْمَسْجِدِ.

(۳۴۴۵) حضرت ابوخلدہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عکرمہ کو دیکھا کہ وہ مسجد میں داخل ہوئے اور انہوں نے دو رکعت نماز ادا کی۔ پھر فرمایا کہ یہ مسجد کا حق ہے۔

(۲۴۴۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُسْعَرٌ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ، فَقَالَ: صَلِّ رَكَعَتَيْنِ. (بخاری ۴۴۳ - مسلم ۳۹۵)

(۳۴۴۶) حضرت جابر بن عبد اللہ کہتے ہیں کہ میں مسجد میں حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے فرمایا کہ دو رکعت نماز پڑھ لو۔

(۱۱۴) مَنْ رَخَّصَ أَنْ يَمُرَّ فِي الْمَسْجِدِ وَلَا يُصَلِّي فِيهِ

جن حضرات نے اس بات کی رخصت دی ہے کہ آدمی بغیر نماز پڑھے بھی مسجد میں سے گزر سکتا ہے

(۲۴۴۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، قَالَ: كَانَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُونَ الْمَسْجِدَ، ثُمَّ يَخْرُجُونَ وَلَا يُصَلُّونَ، قَالَ: وَرَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يَفْعَلُهُ.

(۳۴۴۷) حضرت زید بن اسلم کہتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ کے صحابہ مسجد میں داخل ہوتے پھر نکل جاتے تھے لیکن نماز نہیں پڑھتے تھے۔ وہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو بھی یوں ہی کرتے دیکھا ہے۔

(۲۴۴۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ نَافِعٍ؛ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَمُرُّ فِي الْمَسْجِدِ، وَلَا يُصَلِّي فِيهِ.

(۳۴۴۸) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما مسجد سے گزر جاتے تھے اور نماز نہیں پڑھتے تھے۔



(۲۴۴۹) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، قَالَ: مَرَرْتُ مَعَ الشَّعْبِيِّ فِي مَسْجِدِ الْكُوفَةِ، فَقُلْتُ لَهُ: أَلَا تُصَلِّي؟ قَالَ: إِذْنُ وَرَبِّي لَا نَزَالُ نُصَلِّي.

(۳۴۳۹) حضرت ابن عون کہتے ہیں کہ میں حضرت شعبی کے ساتھ کوفہ کی مسجد سے گزرا، میں نے ان سے کہا کہ کیا آپ نماز نہیں پڑھیں گے؟ انہوں نے فرمایا کہ میرے رب کی قسم! اس طرح تو ہم نماز ہی پڑھتے رہیں گے!

(۲۴۵۰) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ ذَكِّيْنٍ، عَنْ حَنْشٍ، قَالَ: رَأَيْتُ سُوَيْدَ بْنَ غَفْلَةَ يَمُرُّ فِي مَسْجِدِنَا، فَرُبَّمَا صَلَّى، وَرُبَّمَا لَمْ يُصَلِّ.

(۳۴۵۰) حضرت حنش فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سوید بن غفلہ کو دیکھا کہ وہ ہماری مسجد سے گزرتے تھے اور کبھی نماز پڑھتے تھے کبھی نہیں پڑھتے تھے۔

(۲۴۵۱) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِمْسَى، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، قَالَ: رَأَيْتُ سَالِمًا يَدْخُلُ مِنَ الْمَسْجِدِ حَتَّى يَخْرُجَ مِنَ الْخُوحَةِ، فَلَا يُصَلِّي فِيهِ.

(۳۴۵۱) حضرت خالد بن ابی بکر فرماتے ہیں کہ میں نے سالم کو دیکھا کہ وہ مسجد میں داخل ہوئے اور کھڑکی کی طرف سے نکل گئے لیکن انہوں نے مسجد میں نماز نہ پڑھی۔

(۱۱۵) مَنْ كَرِهَ الصُّبْحَةَ فِي الصَّلَاةِ خَلَفَ الْإِمَامَ إِذَا ذَكَرَ آيَةَ رَحْمَةٍ، أَوْ آيَةَ عَذَابٍ

جن حضرات کے نزدیک رحمت یا عذاب کی آیت سن کر نماز میں رونا مکروہ ہے

(۲۴۵۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ مُعِيقَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ (ح) وَعَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ (ح) وَأَبُو إِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، أَنَّهُمْ كَرِهُوا الصُّبْحَةَ فِي الصَّلَاةِ إِذَا ذَكَرَ الْإِمَامُ آيَةَ رَحْمَةٍ، أَوْ آيَةَ عَذَابٍ، أَوْ ذَكَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

(۳۴۵۲) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ اسلاف نے نماز میں رحمت، عذاب یا نبی پاک ﷺ کے تذکرے پر رونے کو مکروہ بتایا ہے۔

(۱۱۶) فِي الرَّجُلِ يُصَلِّي عَنْ يَمِينِ الْإِمَامِ، أَوْ عَنْ يَسَارِهِ

امام کے دائیں جانب نماز پڑھنا افضل ہے یا بائیں جانب

(۲۴۵۳) حَدَّثَنَا عِمْسَى بْنُ يُونُسَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: خَيْرُ الْمَسْجِدِ الْمَقَامُ، ثُمَّ مَبَامِنُ الْمَسْجِدِ.

(۳۳۵۳) حضرت عبداللہ بن عمرو فرماتے ہیں کہ مسجد میں سب سے افضل جگہ مقام ابراہیم یعنی مصلیٰ کی جگہ ہے۔ پھر مسجد کے دائیں حصے۔

(۲۴۵۴) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: يُسْتَحَبُّ يَمِينُ الْإِمَامِ.

(۳۳۵۴) حضرت ابراہیم امام کے دائیں جانب کھڑے ہونے کو مستحب قرار دیتے تھے۔

(۲۴۵۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي مُعَشَّرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ؛ أَنَّهُ كَانَ يُعْجِبُهُ أَنْ يَقُومَ عَنْ يَمِينِ الْإِمَامِ.

(۳۳۵۵) حضرت ابراہیم کو یہ بات پسند تھی کہ امام کے دائیں جانب کھڑے ہوں۔

(۲۴۵۶) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ أَبِي يَحْيَى، قَالَ: رَأَيْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يُصَلِّي فِي الشُّقِّ الْأَيْمَنِ مِنَ الْمَسْجِدِ.

(۳۳۵۶) حضرت سلمہ بن ابی یحییٰ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن مسیب کو دیکھا کہ وہ مسجد کے دائیں حصے میں نماز پڑھا کرتے تھے۔

(۲۴۵۷) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ أَبِي يَحْيَى، قَالَ: رَأَيْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يُصَلِّي فِي الشُّقِّ الْأَيْسَرِ مِنَ الْمَسْجِدِ.

(۳۳۵۷) حضرت سلمہ بن ابی یحییٰ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک کو دیکھا کہ وہ مسجد کے بائیں حصے میں نماز پڑھتے تھے۔

(۲۴۵۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عِمْرَانَ الْمُنْقَرِيِّ، عَنِ الْحَسَنِ، وَابْنِ سِيرِينَ؛ أَنَّهُمَا كَانَا يُصَلِّيَانِ عَنْ يَسَارِ الْإِمَامِ.

(۳۳۵۸) حضرت عمران مرقی فرماتے ہیں کہ حضرت حسن اور حضرت ابن سیرین دونوں امام کے بائیں جانب نماز پڑھا کرتے تھے۔

(۲۴۵۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُسْعَرٍ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُمَيْدٍ، عَنِ ابْنِ الْبَرَاءِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كُنَّا نُحِبُّ أَوْ نَسْتَحِبُّ أَنْ نَقُومَ عَنْ يَمِينِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. (احمد ۳۰۴- مسلم ۶۲)

(۳۳۵۹) حضرت براء فرماتے ہیں کہ ہم اس بات کو پسند کرتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ کے دائیں جانب کھڑے ہوں۔

(۲۴۶۰) حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ حَبَّاحِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ، قَالَ: مَيَّامِنُ الصُّفُوفِ تَزِيدُ عَلَى سَائِرِ الْمَسْجِدِ، خَمْسًا وَعِشْرِينَ دَرَجَةً.

(۳۳۶۰) حضرت ابو جعفر فرماتے ہیں کہ دائیں طرف کی صفیں باقی مسجد پر پچیس گنا زیادہ اجر رکھتی ہیں۔



## (۱۱۷) فی التفريط فی الصَّلَاةِ

## نماز میں سستی کرنے کا وبال

(۳۴۶۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، رَفَعَهُ، قَالَ: إِنَّ الَّذِي تَفُوتُهُ الْعَصْرُ، كَأَنَّمَا وَتَرَ أَهْلَهُ وَمَالَهُ. (مسلم ۴۳۶ - احمد ۱۳۳ / ۲)

(۳۴۶۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص کی عصر کی نماز فوت ہوگئی وہ ایسے ہے جیسے اس کے گھر کے لوگ اور مال و اسباب سب چھین لیا گیا ہو۔

(۳۴۶۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَرَكَ الْعَصْرَ حَتَّى تَغِيبَ الشَّمْسُ مِنْ غَيْرِ عَذْرِ، فَكَأَنَّمَا وَتَرَ أَهْلَهُ وَمَالَهُ. (بخاری ۵۵۲ - مسلم ۴۳۹ / ۵)

(۳۴۶۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص نے عصر کی نماز چھوڑ دی یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا وہ ایسے ہے جیسے اس کے گھر کے لوگ اور مال و اسباب سب چھین لیا گیا ہو۔

(۳۴۶۳) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا كَيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ عِرَاكِ، عَنْ نُوْفَلِ بْنِ مُعَاوِيَةَ بْنِ عُرْوَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ مِنَ الصَّلَوَاتِ صَلَاةَ مِنْ فَاتَتْهُ، فَكَأَنَّمَا وَتَرَ أَهْلَهُ وَمَالَهُ. قَالَ ابْنُ عُمَرَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: هِيَ صَلَاةُ الْعَصْرِ.

(بخاری ۳۶۰۲ - احمد ۴۲۲)

(۳۴۶۳) حضرت نوفل بن معاویہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی پاک ﷺ کو فرماتے سنا نمازوں میں سے ایک نماز ایسی ہے کہ جس نے اس نماز کو فوت کر دیا گویا کہ اس کے اہل و عیال اور مال و دولت سب چھین لیا گیا ہو۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے نبی پاک ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ وہ عصر کی نماز ہے۔

(۳۴۶۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا عَبَادُ بْنُ مَيْسَرَةَ الْمُنْفَرِيُّ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، وَالْحَسَنِ، أَنَّهُمَا كَانَا جَالِسَيْنِ، فَقَالَ أَبُو قِلَابَةَ: قَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ: مَنْ تَرَكَ الْعَصْرَ حَتَّى تَفُوتَهُ مِنْ غَيْرِ عَذْرِ، فَقَدْ حِطَّ عَمَلُهُ، قَالَ: وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَرَكَ صَلَاةً مَكْتُوبَةً حَتَّى تَفُوتَهُ مِنْ غَيْرِ عَذْرِ، فَقَدْ حِطَّ عَمَلُهُ.

(احمد ۴۳۲ / ۶)

(۳۴۶۴) حضرت عباد بن میسرہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابو قلابہ اور حضرت حسن بیٹھے تھے، حضرت ابو قلابہ نے کہا کہ حضرت ابو الدرداء فرماتے تھے کہ جس شخص نے بغیر عذر کے عصر کی نماز کو ضائع کر دیا اس کے اعمال ضائع ہو گئے۔ اور فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ جس شخص نے بغیر عذر کے کسی فرض نماز کو چھوڑ دیا اس کے اعمال ضائع ہو گئے۔

(۲۴۶۵) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ، قَالَ: مَنْ قَاتَنَهُ الْعَصْرُ، فَكَانَتْهُمَا وَتَرَ أَهْلَهُ. (۳۳۶۵) حضرت ابو جعفر فرماتے ہیں کہ جس شخص کی عصر کی نماز فوت ہوگئی وہ ایسے ہے جیسے اس کے اہل و عیال چھین لئے گئے ہوں۔

(۲۴۶۶) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: كَانَ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَكَلِّمُ إِعْظَامًا لَهُ، فَلَقَدْ قَاتَنَهُ الْعَصْرُ، وَمَا اسْتَطَاعَ أَحَدٌ أَنْ يَكَلِّمَهُ. (۳۳۶۶) حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ حضرت سلیمان بن داؤد کی عظمت کی وجہ سے کوئی ان سے بات نہیں کر سکتا تھا۔ ایک مرتبہ ان کی عصر کی نماز فوت ہوگئی تو کسی کو ان سے بات کرنے کی طاقت نہ ہوئی۔

(۲۴۶۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ أَوْسِ بْنِ ضَمْعَجٍ، قَالَ: أُخْبِرْتُ أَنَّهُ مَنْ أَخْطَاَتُهُ الْعَصْرُ، فَكَانَتْهُمَا وَتَرَ أَهْلَهُ وَمَالَهُ. (۳۳۶۷) حضرت اوس بن ضمیع فرماتے ہیں کہ مجھے بتایا گیا ہے کہ جس شخص کی عصر کی نماز فوت ہوگئی وہ ایسا ہے جیسے اس کے گھر کے لوگ اور مال و دولت سب چھین لیا گیا ہو۔

(۲۴۶۸) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، وَوَكَيْعٌ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي قَلَابَةَ، عَنْ أَبِي الْمُهَاجِرِ، عَنْ بُرَيْدَةَ الْأَسْلَمِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَاتَنَهُ صَلَاةُ الْعَصْرِ حَبَطَ عَمَلُهُ. (ابن ماجہ ۶۹۳ - احمد ۵/۳۶۱)

(۳۳۶۸) حضرت بریدہ اسلمی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص کی عصر کی نماز فوت ہوگئی، اس کے اعمال ضائع ہو گئے۔

(۲۴۶۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ يَحْيَى، عَنْ أَبِي قَلَابَةَ، عَنْ أَبِي الْمُهَاجِرِ، عَنْ بُرَيْدَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مِثْلُ حَدِيثِ عِيسَى وَوَكَيْعٍ. (بخاری ۵۹۳ - احمد ۵/۳۵۷)

(۳۳۶۹) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۱۱۸) مَنْ قَالَ يَوْمَ الْقَوْمِ أَقْرُوهُمْ لِكِتَابِ اللَّهِ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ جو قرآن مجید کا سب سے زیادہ قاری ہو وہ امامت کرائے

(۲۴۷۰) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ، عَنْ أَوْسِ بْنِ ضَمْعَجٍ، عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَوْمَ الْقَوْمِ أَقْرُوهُمْ لِكِتَابِ اللَّهِ، فَإِنْ كَانُوا فِي الْفِرَآءَةِ سَوَاءً فَأَعْلَمُهُمُ بِالسُّنَّةِ، فَإِنْ كَانُوا فِي السُّنَّةِ سَوَاءً، فَأَقْدَمُهُمْ هِجْرَةً، فَإِنْ كَانُوا فِي الْهِجْرَةِ سَوَاءً،



فَأَقْدَمَهُمْ سَلَامًا، وَلَا يُؤْمِنُ الرَّجُلُ الرَّجُلَ فِي سُلْطَانِهِ، وَلَا يَقْعُدُ فِي بَيْتِهِ عَلَى تَكْرِيمِهِ إِلَّا بِإِذْنِهِ.

(مسلم ۶۹۰ - ابوداؤد ۳/ ۵۸۳)

(۳۳۷۰) حضرت ابوسعود انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو کتاب اللہ کا سب سے زیادہ قاری ہو وہ امامت کرائے، اگر قراءت میں سب برابر ہو جائیں تو جو سنت کا سب سے زیادہ عالم ہو وہ امامت کرائے، اگر سنت کے علم میں بھی سب برابر ہوں تو جو ہجرت کے اعتبار سے زیادہ پرانا ہے وہ امامت کرائے، اگر ہجرت میں بھی سب برابر ہوں تو جو اسلام کے اعتبار سے زیادہ پرانا ہے وہ امامت کرائے، کوئی آدمی دوسرے آدمی کی سلطنت میں ہرگز امامت نہ کرائے اور کوئی آدمی کسی کے کمرے میں اس کے تکیے پر اس کی اجازت کے بغیر نہ بیٹھے۔

(۲۴۷۱) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا كَانُوا ثَلَاثَةً فَلْيُؤَمِّمَهُمُ أَحَدُهُمْ، وَأَحَقُّهُمْ بِالْإِمَامَةِ أَقْرَبُهُمْ.

(مسلم ۴۶۴ - احمد ۳۶)

(۳۳۷۱) حضرت ابوسعید سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب تین آدمی ہوں تو ان میں سے ایک امامت کرائے اور امامت کا سب سے زیادہ حقدار وہ ہے جو زیادہ قاری ہے۔

(۲۴۷۲) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، وَزَيْدِ بْنِ إِسَاسٍ قَالَا: حَدَّثَنَا مَرْثَةُ بْنُ شَرَّاحِيلَ، قَالَ: كُنْتُ فِي بَيْتٍ فِيهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ، وَحَدِيفَةُ، وَأَبُو مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ، فَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ، فَقَالَ هَذَا لِهَذَا: تَقْدَمُ، وَقَالَ هَذَا لِهَذَا: تَقْدَمُ، وَعَبْدُ اللَّهِ بَيْنَ أَبِي مُوسَى وَحَدِيفَةَ، فَأَخَذَا بِنَاحِيَّتَيْهِ فَقَدَمَاهُ، قُلْتُ: مِمَّ ذَلِكَ؟ قَالَ: إِنَّهُ شَهِدَ بَدْرًا.

(۳۳۷۲) حضرت مرہ بن شراحیل کہتے ہیں کہ میں ایک کمرے میں تھا، جس میں حضرت عبداللہ بن مسعود، حضرت حدیفہ اور حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہم بھی تھے۔ اتنے میں نماز کا وقت ہو گیا۔ ہر ایک نے دوسرے سے کہا آپ آگے ہو جائیں، حضرت عبداللہ، حضرت ابو موسیٰ اور حضرت حدیفہ کے درمیان تھے۔ ان دونوں نے انہیں پکڑ کر آگے کر دیا۔ میں نے پوچھا کہ ان کی وجہ تقدم کیا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ یہ جنگ بدر میں شریک تھے۔

(۲۴۷۳) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: كَانَ سَلَامٌ يَوْمَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ فِي مَسْجِدِ قُبَاءَ.

(۳۳۷۳) حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ حضرت ابو موسیٰ قباء کی مسجد میں مہاجرین اور انصار کی امامت کرایا کرتے تھے۔

(۲۴۷۴) حَدَّثَنَا بَرِيدُ بْنُ هَارُونَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَاصِمٌ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَلَمَةَ، قَالَ: لَمَّا رَجَعَ قَوْمِي مِنْ عِنْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا لَهُ: إِنَّهُ قَالَ لَنَا: لِيُؤَمِّمَكُمْ أَكْثَرُكُمْ قِرَاءَةً لِلْقُرْآنِ، قَالَ: فَدَعَوْنِي فَعَلَّمُونِي

الرَّكُوعَ وَالسُّجُودَ، فَكُنْتُ أَصَلِّي بِهِمْ وَعَلَيَّ بُرْدَةٌ مَفْتُوقَةٌ، قَالَ: فَكَانُوا يَقُولُونَ لِأَبِي: أَلَا تُعْطَى عَنَّا اسْتِ  
إِنْكَ. (ابوداؤد ۵۸۷-احمد ۵/۷۱)

(۳۲۷۴) حضرت عمرو بن سلمہ کہتے ہیں جب ہماری قوم نبی پاک ﷺ کے پاس سے واپس آئی تو انہوں نے کہا رسول اللہ ﷺ نے ہم سے فرمایا کہ تم میں قرآن کی سب سے زیادہ تلاوت کرنے والا تمہاری امامت کرائے۔ چنانچہ انہوں نے مجھے بلایا اور مجھے رکوع عجدہ سکھایا۔ میں انہیں نماز پڑھاتا تھا اور میرے اوپر ایک پھٹی ہوئی چادر ہوتی تھی۔ وہ میرے والد سے کہا کرتے تھے کہ کیا تم اپنے بیٹے کی سرین ڈھک نہیں سکتے!؟

(۲۷۷۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَلَمَةَ، قَالَ: كُنَّا عَلَى حَاضِرٍ، فَكَانَ الرَّكْبَانُ يَمُرُونَ بِنَا رَاجِعِينَ مِنْ عِنْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَدْنُو مِنْهُمْ فَاسْتَمِعُ حَتَّى حَفِظْتُ قُرْآنًا كَثِيرًا، وَكَانَ النَّاسُ يَنْتَظِرُونَ بِإِسْلَامِهِمْ فَتُفْتَحُ مَكَّةَ، فَلَمَّا فُتِحَتْ جَعَلَ الرَّجُلُ يَأْتِيهِ فَيَقُولُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَنَا وَافِدُ بَنِي فُلَانٍ، وَجِئْتُكَ بِإِسْلَامِهِمْ، فَأَنْطَلِقُ أَبِي بِإِسْلَامِ قَوْمِهِ، فَلَمَّا رَجَعَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدَمُوا أَكْثَرُكُمْ قُرْآنًا، فَتُظَرَّوْا وَأَنَا عَلَى حِوَاءٍ عَظِيمٍ، فَمَا وَجَدُوا فِيهِمْ أَحَدًا أَكْثَرَ قُرْآنًا مِنِّي، فَقَدَّمُونِي وَأَنَا غُلَامٌ، فَصَلَّيْتُ بِهِمْ. (بخاری ۴۳۰۲-ابوداؤد ۵۸۶۹)

(۳۲۷۵) حضرت عمرو بن سلمہ فرماتے ہیں کہ ہم پانی کے ایک گھاٹ کے پاس رہتے تھے۔ جس کی وجہ سے قافلے ہمارے پاس رکا کرتے تھے، ان میں بعض قافلے ایسے بھی ہوتے جو رسول اللہ ﷺ کے پاس سے واپس آرہے ہوتے تھے۔ میں ان کے پاس جاتا اور ان کی باتیں سنا کرتا تھا، یہاں تک کہ میں نے قرآن مجید کا بہت سا حصہ یاد کر لیا۔ لوگ اسلام قبول کرنے کے لئے فتح مکہ کا انتظار کر رہے تھے۔ جب مکہ فتح ہو گیا تو لوگ ایک ایک کر کے حضور ﷺ کے پاس آتے اور کہتے ”یا رسول اللہ! ہم فلاں قبیلے کی طرف سے نمائندے ہیں اور ان کے اسلام کی اطلاع دینے آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے ہیں“ میری والد بھی اپنی قوم کے اسلام کی خبر دینے حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ جب وہ واپس آنے لگے تو حضور ﷺ نے ان سے فرمایا کہ اپنے میں سے نماز کے لئے اس کو آگے کرو جو قرآن زیادہ جانتا ہے۔ انہوں نے غور کیا، اس وقت میں پانی کے پاس بنے ایک بڑے کمرے میں تھا۔ انہوں نے مجھ سے زیادہ عمدہ قرآن پڑھنے والا کسی کو نہ پایا چنانچہ نماز کے لئے مجھے آگے کر دیا۔ میں نو عمر لڑکا تھا اور انہیں نماز پڑھایا کرتا تھا۔

(۲۷۷۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ ثَوْرٍ الشَّامِيِّ، عَنْ مُهَاصِرِ بْنِ حَبِيبٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا خَرَجَ ثَلَاثَةُ مُسْلِمِينَ فِي سَفَرٍ فَلْيُؤْمَرُ بِهِمْ أَقْرَبُهُمْ لِكِتَابِ اللَّهِ، وَإِنْ كَانَ أَصْغَرُهُمْ، فَإِذَا أَمَّهُمْ فَهُوَ أَمِيرُهُمْ، وَذَلِكَ أَمِيرُ أَمْرَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.



(۳۴۷۶) حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمن فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب تین مسلمان کسی سفر میں ہوں تو ان کی امامت وہ کرائے گا جو ان میں قرآن مجید کا زیادہ قاری ہو خواہ وہ چھوٹا ہی کیوں نہ ہو۔ اور جب وہ ان کی امامت کرائے گا تو وہی ان کا امیر ہوگا۔ یہ وہ امیر تھا جسے رسول اللہ ﷺ نے امیر قرار دیا ہے۔

(۲۴۷۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مِسْعَرِ بْنِ حَبِيبٍ الْجَرُمِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُمْ وَقَدُوا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا أَرَادُوا أَنْ يُنْصَرِفُوا قَالُوا: قُلْنَا لَهُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَنْ يُصَلِّي بِنَا؟ قَالَ: أَكْثَرُكُمْ جَمْعًا لِلْقُرْآنِ، أَوْ أَخْذًا لِلْقُرْآنِ، فَلَمْ يَكُنْ فِيهِمْ أَحَدٌ جَمَعَ مِنَ الْقُرْآنِ مَا جَمَعْتُ، قَالَ: فَقَدْ مُوِنِي وَأَنَا غُلَامٌ، فَكُنْتُ أَصَلِّي بِهِمْ وَعَلَى شِمْلَةٍ، قَالَ: فَمَا شَهِدْتُ مَجْمَعًا مِنْ جَرْمٍ إِلَّا كُنْتُ إِمَامَهُمْ، وَأُصَلِّيَ عَلَيَّ جَنَائِزَهُمْ إِلَى يَوْمِي هَذَا. (ابوداؤد ۵۸۸ - احمد ۵/۲۹)

(۳۴۷۷) حضرت عمرو بن سلمہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ وفد کی صورت میں حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے، جب واپس جانے لگے تو ہم نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول! ہمیں نماز کون پڑھائے گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ تمہیں وہ نماز پڑھائے جو قرآن زیادہ جانتا ہو۔ حضرت عمرو بن سلمہ فرماتے ہیں کہ اس وقت ہمارے قبیلے میں مجھ سے زیادہ قرآن کا یاد کرنے والا کوئی نہ تھا۔ چنانچہ میرے نو عمر ہونے کے باوجود لوگوں نے مجھے آگے کر دیا۔ پس میں انہیں نماز پڑھایا کرتا تھا اور میرے اوپر ایک چادر ہوتی تھی۔ میں قبیلہ جرم کی جس مجلس میں بھی ہوتا میں ہی نماز پڑھاتا، اور میں اب تک ان کے جنازے پڑھا رہا ہوں۔

(۲۴۷۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الرَّبِيعِ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، قَالَ: يَوْمَ الْقَوْمِ، أَقْرَوْهُمْ.

(۳۴۷۸) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ سب سے زیادہ قرآن کو جاننے والا لوگوں کو نماز پڑھائے گا۔

(۲۴۷۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: يَوْمَ الْقَوْمِ، أَفْقَهُهُمْ.

(۳۴۷۹) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ سب سے زیادہ دین کی سمجھ رکھنے والا لوگوں کو نماز پڑھائے گا۔

(۲۴۸۰) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ الْمُهَاجِرِينَ حِينَ أَقْبَلُوا مِنْ مَكَّةَ نَزَلُوا إِلَى جَنْبِ قُبَاءٍ، فَأَمَّهُمْ سَلِيمٌ مَوْلَى أَبِي حُدَيْفَةَ، لِأَنَّهُ كَانَ أَكْثَرَهُمْ قُرْآنًا، وَفِيهِمْ أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الْأَسَدِ، وَعُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ.

(۳۴۸۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مہاجرین جب مکہ سے واپس آئے تو قباء کے قریب پڑاؤ ڈالا۔ اس موقع پر حضرت سالم مولیٰ ابی حذیفہ ان کی امامت کراتے، کیونکہ وہ ان میں سب سے زیادہ قرآن کو جاننے والے تھے۔ ان لوگوں میں حضرت ابو سلمہ بن عبد الاسد اور حضرت عمر بن خطاب بھی ہوتے تھے۔

(۱۱۹) مَنْ قَالَ إِذَا سَمِعَ الْمُنَادِيَ فَلْيُجِبْ

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ جب اذان سنے تو اذان کا جواب دے

(۲۴۸۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: فَقَدْ عُمِرَ رَجُلًا فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ، فَجَاءَ فَقَالَ: أَيْنَ كُنْتُ؟ فَقَالَ: كُنْتُ مَرِيضًا وَلَوْلَا أَنَّ رَسُولَكَ أَتَانِي مَا خَرَجْتُ، فَقَالَ عُمَرُ: فَإِنْ كُنْتَ خَارِجًا إِلَى أَحَدٍ فَأَخْرِجْ إِلَى الصَّلَاةِ.

(۳۲۸۱) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو فجر کی نماز میں نظر نہ آئے، آپ نے انہیں پیغام دے کر بلایا۔ وہ آئے تو حضرت عمر نے پوچھا کہ تم کہاں تھے؟ انہوں نے کہا کہ میں بیمار تھا، اگر آپ کا قاصد مجھے بلانے نہ آتا تو میں نہ آتا۔ حضرت عمر نے فرمایا کہ جب تم کسی کی طرف جاسکتے ہو تو نماز کے لئے بھی جاؤ۔

(۲۴۸۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُسْعَرٍ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى، قَالَ: مَنْ سَمِعَ الْمُنَادِيَ، ثُمَّ لَمْ يُجِبْهُ مِنْ غَيْرِ عَذْرٍ، فَلَا صَلَاةَ لَهُ.

(۳۲۸۲) حضرت ابو موسیٰ فرماتے ہیں کہ جو شخص کسی مؤذن کی آواز سنے اور بغیر عذر کے اس کا جواب نہ دے تو اس کی نماز نہیں ہے۔

(۲۴۸۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: مَنْ سَمِعَ الْمُنَادِيَ، ثُمَّ لَمْ يُجِبْ مِنْ غَيْرِ عَذْرٍ، فَلَا صَلَاةَ لَهُ. (ابوداؤد ۵۵۲)

(۳۲۸۳) حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ جو شخص مؤذن کی آواز سنے اور بغیر عذر کے اس کا جواب نہ دے تو اس کی نماز نہیں ہے۔

(۲۴۸۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُصَيْنٍ، عَنْ أَبِي نَجِيحٍ الْمَكِّيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: لَأَنْ يَمْتَلَأَ أُذُنُ ابْنِ آدَمَ رِصَاصًا مُدَابًّا، خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَسْمَعَ الْمُنَادِيَ، ثُمَّ لَا يُجِيبُهُ.

(۳۲۸۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ابن آدم کا کان گھلے ہوئے تانبے سے بھر جائے یہ اس سے بہتر ہے کہ وہ منادی کی آواز سن کر اس کا جواب نہ دے۔

(۲۴۸۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سَفْيَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: مَنْ سَمِعَ الْمُنَادِيَ فَلَمْ يُجِبْهُ، لَمْ يَرِدْ خَيْرًا، وَلَمْ يَرِدْ بِهِ.

(۳۲۸۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جو شخص مؤذن کی آواز سنے اور اس کا جواب نہ دے، تو نہ اس نے خیر کا ارادہ کیا اور نہ اس کے ساتھ خیر کا ارادہ کیا گیا۔



(۲۴۸۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ أَبِي مُوسَى الْهَلَالِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: مَنْ سَمِعَ الْمُنَادِيَ، ثُمَّ لَمْ يَجِبْ مِنْ غَيْرِ عَذْرٍ، فَلَا صَلَاةَ لَهُ.

(۳۳۸۶) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو شخص مؤذن کی آواز سنے اور بغیر عذر کے اس کا جواب نہ دے تو اس کی نماز نہیں ہے۔

(۲۴۸۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ عُثْمَانَ، عَنْ ابْنِ سِيرِينَ، قَالَ: خَرَجَ عُثْمَانُ وَقَدْ غَسَلَ أَحَدَ بَشَقَيْ رَأْسِهِ، فَقَالَ: إِنَّ الْمُنَادِيَ جَاءَ فَأَعْجَلَنِي، فَكَرِهْتُ أَنْ أَحْبِسَهُ.

(۳۳۸۷) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان ایک مرتبہ باہر تشریف لائے، انہوں نے اپنا آدھا سر دھو رکھا تھا۔ انہوں نے فرمایا کہ مؤذن آگیا تھا، لہذا مجھے جلدی لگ گئی اور مجھے یہ بات ناپسند معلوم ہوئی کہ میں اسے روکوں۔

(۲۴۸۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو حَيَّانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: لَا صَلَاةَ لِجَارِ الْمَسْجِدِ إِلَّا فِي الْمَسْجِدِ، قَالَ: قِيلَ لَهُ: وَمَنْ جَارُ الْمَسْجِدِ؟ قَالَ: مَنْ أَسْمَعَهُ الْمُنَادِيَ.

(۳۳۸۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مسجد کے پڑوسی کی نماز صرف مسجد میں ہوتی ہے۔ کسی نے ان سے پوچھا کہ مسجد کا پڑوسی کون ہے؟ فرمایا جو مؤذن کی آواز سنتا ہے۔

(۲۴۸۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَلِيٍّ، أَنَّهُ قَالَ: مَنْ سَمِعَ النِّدَاءَ فَلَمْ يَأْتِهِ، لَمْ تَجَاوِزْ صَلَاتَهُ رَأْسَهُ، إِلَّا بِالْعَذْرِ.

(۳۳۸۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو شخص اذان کی آواز سنے اور بغیر عذر نماز کے لئے نہ آئے، تو اس کی نماز سے تجاوز نہیں کرتی۔

(۲۴۹۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ قَالَ: إِنْ كُنْتَ مُجِيبَ دَعْوَةٍ، فَأَجِبْ دَاعِيَ اللَّهِ.

(۳۳۹۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب تم نے کسی پکارنے والے کی پکار پر لبیک کہنا ہو تو اللہ کے داعی کی پکار پر لبیک کہو۔

(۲۴۹۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَادٍ، قَالَ: اسْتَقَلَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فِي الْعِشَاءِ، يَعْنِي الْعَتَمَةَ، قَالَ: فَلَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَمُرَ بِالصَّلَاةِ فَيُنَادِيَ بِهَا، ثُمَّ أَتَى قَوْمًا فِي بُيُوتِهِمْ فَأَحَرَّقَهَا عَلَيْهِمْ، لَا يَشْهَدُونَ الصَّلَاةَ.

(۳۳۹۱) حضرت عبد اللہ بن شداد فرماتے ہیں کہ ایک رات نبی پاک ﷺ نے عشاء کی نماز کو مختصر پڑھایا پھر فرمایا کہ میرا دل چاہتا ہے کہ میں کسی کو نماز پڑھانے کا کہوں، پھر اذان دی جائے، اور میں ان لوگوں کے گھروں میں جا کر انہیں جلا دوں جو نماز کے لئے مسجد میں نہیں آتے۔

(۲۴۹۲) حَدَّثَنَا أَبُو أَسَمَةَ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَابِسٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، قَالَ: جَاءَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ الْمَدِينَةَ أَرْضُ هَوَامٍ وَسَبَاحٍ، فَهَلْ لِي رُخْصَةً أَنْ أَصَلِّيَ الْعِشَاءَ وَالْفَجْرَ فِي بَيْتِي؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَتَسْمَعُ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ، حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ؟ قَالَ: فَقَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَحَيْهَلًا. (حاکم ۲۳۷)

(۳۳۹۲) حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلی کہتے ہیں کہ حضرت ابن ام مکتومؓ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ مدینہ میں بہت سے حشرات اور لدلی جگہیں ہیں، کیا میرے لئے رخصت ہے کہ میں عشاء اور فجر کی نماز اپنے گھر میں پڑھ لوں؟ حضور ﷺ نے فرمایا کہ کیا تم حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ اور حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ سنتے ہو؟ انہوں نے کہا جی ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا تو پھر نماز کے لئے ضرور آؤ۔

(۲۴۹۳) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي سَنَانَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَدَةَ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو رَزِينٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: جَاءَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: إِنِّي رَجُلٌ ضَرِيرٌ شَابِعُ الدَّارِ، وَلَيْسَ لِي قَائِدٌ يَلْزِمُنِي، فَلِي رُخْصَةٌ أَنْ لَا آتِيَ الْمَسْجِدَ؟ أَوْ كَمَا قَالَ، قَالَ: لَا. (ابوداؤد ۵۵۳۔ احمد ۳/۳۲۳)

(۳۳۹۳) حضرت ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن ام مکتومؓ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ میں ایک نابینا آدمی ہوں اور میرا گھر دور ہے۔ اور میرے پاس کوئی ایسا شخص بھی نہیں جو مجھے پکڑ کر مسجد میں لا سکے۔ کیا میرے لئے رخصت ہے کہ میں مسجد میں نہ آؤں؟ حضور ﷺ نے فرمایا نہیں۔

(۲۴۹۴) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: اخْتَلَفَ إِلَيْهِ رَجُلٌ شَهْرًا يَسْأَلُهُ عَنْ رَجُلٍ يَصُومُ النَّهَارَ وَيَقُومُ اللَّيْلَ، وَلَا يَشْهَدُ جُمُعَةً، وَلَا جَمَاعَةً، مَاتَ؟ قَالَ: فِي النَّارِ.

(۳۳۹۴) حضرت مجاہد کہتے ہیں کہ حضرت ابن عباسؓ کے پاس ایک آدمی نے آکر سوال کیا کہ آدمی دن کو روزہ رکھتا ہے اور رات کو عبادت کرتا ہے لیکن جمعہ اور جماعت میں حاضر نہیں ہوتا، اگر وہ مر گیا تو کیا ہوگا؟ آپ نے فرمایا وہ جہنم میں جائے گا۔

(۱۲۰) مَنْ كَانَ يَقْعُدُ خَلْفَهُ رَجُلٌ يَحْفَظُ صَلَاتَهُ

جو حضرات نماز کی حفاظت کے لئے پیچھے کسی کو بٹھاتے تھے

(۲۴۹۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ بَنِ الْعَوَامِ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنْ جَهْمِ بْنِ أَبِي سَبْرَةَ، أَنَّ الزُّبَيْرَ بْنَ الْعَوَامِ كَانَ يَقْعُدُ خَلْفَهُ رَجُلٌ يَحْفَظُ عَلَيْهِ صَلَاتَهُ.

(۳۳۹۵) حضرت جہم بن ابی سبرہ کہتے ہیں کہ حضرت زبیر بن عوامؓ اپنے پیچھے ایک آدمی کو بٹھاتے تھے جو ان کی نماز کا خیال رکھتا تھا۔

(۲۴۹۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو هَلَالٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ، قَالَ: كَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَخَافُ



النَّسِيَانُ، قَالَ: فَكَانَ إِذَا صَلَّى وَكَلَّ رَجُلًا فَيُلْحِظُ إِلَيْهِ، فَإِنْ رَأَاهُ قَامَ قَامَ، وَإِنْ رَأَاهُ قَعَدَ قَعَدَ.

(۳۴۹۶) حضرت محمد بن سیرین کہتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو بھولنے کا خوف تھا، لہذا جب وہ نماز پڑھتے تو ایک آدمی کے ذمے لگا دیتے کہ وہ آپ کی نماز کا دھیان رکھتا، پس اگر اسے کھڑا دیکھتے تو کھڑے ہو جاتے اور اگر اسے بیٹھا ہوا دیکھتے تو بیٹھ جاتے۔

(۲۴۹۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شَرِيكٍ، عَنِ الرَّكَّيْنِ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى أَسْمَاءَ وَهِيَ تُصَلِّي وَهِيَ عَجُوزٌ، وَامْرَأَةٌ تَقُولُ لَهَا: ارْكُعِي وَاسْجُدِي.

(۳۴۹۷) حضرت رکین فرماتے ہیں کہ میں حضرت اسماء کی خدمت میں حاضر ہوا، وہ بوڑھی تھیں اور نماز پڑھ رہی تھیں، ایک عورت ان سے کہہ رہی تھی ”رکوع کیجئے، سجدہ کیجئے“

(۱۲۱) فِي الرَّجُلِ يُصَلِّي مَحْلُولَةً أَرْزَارُهُ

اس شخص کا بیان جواز ار باندھ کر نماز پڑھے

(۲۴۹۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ مُوسَى بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، أَنَّهُ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِنِّي أَتَصَيَّدُ فَأُصَلِّي فِي الْقَمِيصِ الْوَاحِدِ؟ قَالَ: نَعَمْ، وَزُرَّهُ وَلَوْ بِشَوْكَةٍ. (ابوداؤد ۶۳۲ - ابن خزيمة ۷۷۸)

(۳۴۹۸) حضرت سلمہ بن اکوع نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! میں ایک شکاری آدمی ہوں، کیا میں ایک قمیص میں نماز پڑھ سکتا ہوں؟ آپ نے فرمایا ہاں، البتہ اسے باندھ لو خواہ ایک کانٹے سے ہی۔

(۲۴۹۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: رَأَيْتُ سَالِمًا وَهُوَ يُصَلِّي مَحْلُولَةً أَرْزَارُهُ. (۳۴۹۹) حضرت کثیر بن زید کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم کو ار باندھ کر نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

(۱۲۲) مَتَى يُؤْمَرُ الصَّبِيُّ بِالصَّلَاةِ

بچے کو نماز کا کب کہا جائے گا؟

(۲۵۰۰) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحَبَابِ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الرَّبِيعِ بْنُ سَبْرَةَ بْنُ مَعْبِدٍ الْجُهَنِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ جَدِّي، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا بَلَغَ الْغُلَامُ سَبْعَ سِنِينَ فَأَمَرُوهُ بِالصَّلَاةِ، فَإِذَا بَلَغَ عَشْرًا فَأَضْرِبُوهُ عَلَيْهَا. (ترمذی ۳۰۷ - ابوداؤد ۳۹۵)

(۳۵۰۰) حضرت سبرہ بن معبد جہنی کہتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب بچہ سات سال کا ہو جائے تو اسے نماز کا حکم

دو، اگر دس سال کا ہو کر بھی نماز چھوڑے تو اسے مارو۔

(۳۵۰۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ سَوَّارٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَرُّوا صَبِيَانَكُمْ بِالصَّلَاةِ إِذَا بَلَغُوا سَبْعًا، وَاصْرِبُوهُمْ عَلَيْهَا إِذَا بَلَغُوا عَشْرًا، وَفَرِّقُوا بَيْنَهُمْ فِي الْمَضَاجِعِ. (ابوداؤد ۳۹۷-احمد ۱۸۰/۲)

(۳۵۰۱) نبی پاک ﷺ کا ارشاد ہے کہ جب بچے سات سال کے ہو جائیں تو انہیں نماز کا حکم دو، اگر وہ دس سال کے ہو کر بھی نماز نہ پڑھیں تو انہیں مارو اور ان کے بستر الگ الگ کر دو۔

(۳۵۰۲) حَدَّثَنَا ابْنُ مِبْرَانَ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: حَدَّثَنِي أُمُّ يُونُسَ خَادِمَةُ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَتْ: كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَقُولُ: ائْتِظُوا الصَّبِيَّ يُصَلِّي وَلَوْ سَجْدَةً.

(۳۵۰۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرمایا کرتے تھے کہ بچے کو نماز کے لئے جگاؤ، وہ نماز پڑھے خواہ ایک سجدہ ہی کیوں نہ کرے۔  
(۳۵۰۳) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي يَحْيَى، عَنِ امْرَأَةٍ مِنْهُمْ، عَنْ جَدِّهِ لَهَا: أَنَّ عَمَرَ مَرًّا بِامْرَأَةٍ وَهِيَ تُوقِظُ صَبِيًّا لَهَا يُصَلِّي وَهُوَ يَتَلَكَّأُ، فَقَالَ: دَرِعِيهِ فَلَيْسَتْ عَلَيْهِ حَتَّى يَعْقِلَهَا.

(۳۵۰۳) حضرت عمر رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ ایک عورت کے پاس سے گزرے وہ اپنے بچے کو نماز کے لئے جگا رہی تھی، اور وہ ضد کر رہا تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس سے فرمایا کہ اسے چھوڑ دو، بالغ ہونے تک اس پر نماز فرض نہیں ہے۔

(۳۵۰۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: يُعَلِّمُ الصَّبِيَّ الصَّلَاةَ إِذَا عَرَفَ يَمِينَهُ مِنْ شِمَالِهِ.

(۳۵۰۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ بچے کو اس وقت نماز سکھائی جائے گی جب اسے دائیں اور بائیں کی تمیز ہو جائے۔

(۳۵۰۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، وَحَفْصٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانَ يُعَلِّمُ الصَّبِيَّ الصَّلَاةَ إِذَا ائْتَمَرُوا.

(۳۵۰۵) حضرت اعمش کہتے ہیں کہ حضرت ابراہیمؒ بچے کو اس وقت نماز سکھایا کرتے تھے جب اس کے دودھ کے دانت ایک مرتبہ ٹوٹ کر نکل آتے تھے۔

(۳۵۰۶) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانُوا يُعَلِّمُونَ الصَّبِيَانَ الصَّلَاةَ إِذَا ائْتَمَرُوا.

(۳۵۰۶) حضرت ابراہیمؒ فرماتے ہیں کہ اسلاف بچوں کو نماز اس وقت سکھایا کرتے تھے جب ان کے دودھ کے دانت ایک مرتبہ ٹوٹ کر دوبارہ نکل آیا کرتے تھے۔

(۳۵۰۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كَانَ يُعَلِّمُ بَنِيهِ الصَّلَاةَ إِذَا عَقَلُوا، وَالصَّوْمَ إِذَا أَطَقُوا.

(۳۵۰۷) حضرت عروہؒ بچوں کو نماز اس وقت سکھاتے جب ان میں عقل آ جاتی اور روزہ اس وقت رکھواتے تھے جب ان میں اس کی طاقت ہوتی۔



(۲۵۰۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْيُحْصِي، قَالَ: يُؤْمَرُ الصَّبِيُّ بِالصَّلَاةِ إِذَا عَدَّ عَشْرِينَ.

(۳۵۰۸) حضرت عبدالرحمن مکتھی فرماتے ہیں کہ جب بچہ بیس تک گنے لگے تو اسے نماز کا حکم دیا جائے گا۔

(۲۵۰۹) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ امْرَأَةِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْيُحْصِي، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْيُحْصِي، بِمِثْلِهِ.

(۳۵۰۹) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۲۵۱۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي رَجَاءٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، قَالَ: يُؤْمَرُ الصَّبِيُّ بِهَا إِذَا بَلَغَ السَّبْعَ، وَيُضْرَبُ عَلَيْهَا إِذَا بَلَغَ عَشْرًا.

(۳۵۱۰) حضرت مکحول فرماتے ہیں کہ بچہ جب سات سال کا ہو جائے تو اسے نماز کا حکم دیا جائے گا اور دس سال کا ہونے پر اسے نماز چھوڑنے کی وجہ سے مارا جائے گا۔

(۲۵۱۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي فَرَاةٍ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ، قَالَ: يُؤْمَرُ بِهَا إِذَا بَلَغَ حُلُمَهُ.

(۳۵۱۱) حضرت ميمون بن مهران فرماتے ہیں کہ بچہ جب بالغ ہو جائے تو اسے نماز کا حکم دیا جائے گا۔

(۲۵۱۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ: كَانَ يُعَلَّمُ الصَّبِيُّ الصَّلَاةَ مَا بَيْنَ سَبْعٍ بَيْنَ إِلَى عَشْرِ بَيْنَ.

(۳۵۱۲) حضرت ابواسحاق بچے کو نماز اس وقت سکھایا کرتے تھے جب اس کی عمر سات سال سے دس سال کے درمیان ہوتی۔

(۲۵۱۳) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كَانَ عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ يُأْمَرُ الصَّبِيَّ أَنْ يَصَلُّوا الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ جَمِيعًا وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ جَمِيعًا فَيَقَالُ يُصَلُّونَ الصَّلَاةَ لِغَيْرِ وَقْتِهَا فَيَقُولُ هَذَا خَيْرٌ مِنْ أَنْ يَنَامُوا عَنْهَا.

(۳۵۱۳) حضرت جعفر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت علی بن حسین بچوں کو حکم دیتے تھے کہ ظہر اور عصر کی نماز کو اکٹھا پڑھیں اور مغرب و عشاء کی نماز اکٹھا پڑھ لیں۔ کسی نے ان سے کہا کہ اس طرح تو وہ بغیر وقت کے نماز پڑھیں گے۔ حضرت علی بن حسین نے فرمایا کہ یہ اس سے بہتر ہے کہ وہ نماز پڑھے بغیر سوجائیں۔

(۲۵۱۴) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، قَالَ: يُعَلَّمُ الصَّبِيُّ الصَّلَاةَ إِذَا عَرَفَ يَمِينَهُ مِنْ شِمَالِهِ.

(۳۵۱۴) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ بچے کو نماز اس وقت سکھائی جائے گی جب وہ دائیں اور بائیں کی تمیز کرنے لگے۔

(۲۵۱۵) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ عَبِيدِ اللَّهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ مِثْلَهُ.

(۳۵۱۵) حضرت ابن عمر سے بھی یونہی منقول ہے۔

(۲۵۱۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ عُمَارَةَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ حَافِظُوا عَلَى أَنْبَالِكُمْ عَلَى الصَّلَاةِ.

(۳۵۱۶) حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ بچوں کو نماز کا عادی بناؤ۔

(۱۲۳) مَا يَسْتَحِبُّ أَنْ يَعْلَمَهُ الصَّبِيُّ أَوَّلَ مَا يَتَعَلَّمُ

سب سے پہلے بچے کو کیا چیز سکھائی جائے گی؟

(۲۵۱۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، قَالَ: كَانَ الْغُلَامُ إِذَا أَفْصَحَ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ عَلَّمَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ الْآيَةَ سَبْعَ مَرَّاتٍ: ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ﴾. (عبدالرزاق ۷۹۷۶)

(۳۵۱۷) حضرت عمرو بن شعیب کہتے ہیں کہ بنو عبدالمطلب میں جب کوئی بچہ بولنے لگتا تو حضور ﷺ اسے سات مرتبہ یہ آیت سکھاتے (ترجمہ) تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس کی کوئی اولاد نہیں، اور بادشاہت میں اس کا کوئی شریک بھی نہیں ہے۔

(۲۵۱۸) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كَانَ عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ يَعْلَمُ وَلَدَهُ يَقُولُ قُلْ آمَنْتُ بِاللَّهِ وَكَفَرْتُ بِالطَّاغُوتِ.

(۳۵۱۸) حضرت علی بن حسین اپنے بچے کو یہ سکھایا کرتے تھے (ترجمہ) میں اللہ پر ایمان لایا اور میں نے شیطان کا انکار کیا۔

(۲۵۱۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنِ الْعَوَّامِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّمِيمِيِّ، قَالَ: كَانُوا إِسْتَجَبُونَ أَنْ يَلْقَنُوا الصَّبِيَّ الصَّلَاةَ وَيُعَرِّبُ أَوَّلَ مَا يَتَكَلَّمُ يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ فَيَكُونُ ذَلِكَ أَوَّلَ شَيْءٍ يَتَكَلَّمُ بِهِ.

(۳۵۱۹) حضرت ابراہیم تمیمی فرماتے ہیں کہ اسلاف اس بات کو پسند کرتے تھے کہ بچہ کو نماز کی تلقین کریں اور بچہ جب بولنے لگے تو اسے سب سے پہلے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سکھائیں۔ وہ چاہتے تھے کہ بچے کی زبان سے سب سے پہلے یہی کلمہ نکلا جائے۔

(۱۲۴) فِي إِمَامَةِ الْغُلَامِ قَبْلَ أَنْ يَحْتَكِمَ

بالغ ہونے سے پہلے لڑکے کی امامت کا حکم

(۲۵۲۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ هَمَّامٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ الْأَشْعَثَ قَدَّمَ غُلَامًا فَبَقِيَ لَهُ، فَقَالَ: إِنَّمَا قَدَّمْتُ الْقُرْآنَ.

(۳۵۲۰) حضرت ہمام اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت اشعث نے ایک لڑکے کو نماز کے لئے آگے کر دیا۔ ان پر اعتراض کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے قرآن کو آگے کیا ہے۔

(۲۵۲۱) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: لَمَّا قَدَّمَ الْأَشْعَثُ، قَدَّمَ غُلَامًا فَعَابُوا ذَلِكَ عَلَيْهِ، فَقَالَ: مَا قَدَّمْتُهُ،



وَلَكِنِّي قَدَّمْتُ الْقُرْآنَ.

(۳۵۲۱) حضرت ہشام اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ جب حضرت اشعث تشریف لائے تو انہوں نے ایک لڑکے کو نماز کے لئے آگے کیا تو لوگوں نے اس پر اعتراض کیا۔ اس پر حضرت اشعث نے فرمایا کہ میں نے اسے آگے نہیں کیا بلکہ میں نے تو قرآن کو آگے کیا ہے۔

(۲۵۲۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: لَا بَأْسَ أَنْ يَوْمَ الْغُلَامِ قَبْلَ أَنْ يَحْتَلِمَ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ.

(۳۵۲۲) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اس بات میں کوئی حرج نہیں کہ بچہ بالغ ہونے سے پہلے ماہ رمضان میں امامت کرائے۔

(۲۵۲۳) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: لَا بَأْسَ أَنْ يَوْمَ الْغُلَامِ قَبْلَ أَنْ يَحْتَلِمَ.

(۳۵۲۳) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اس بات میں کوئی حرج نہیں کہ بچہ بالغ ہونے سے پہلے امامت کرائے۔

(۲۵۲۴) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، وَعُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، قَالَا: لَا يَوْمَ الْغُلَامِ قَبْلَ أَنْ يَحْتَلِمَ فِي الْفَرِيطَةِ وَلَا غَيْرِهَا.

(۳۵۲۴) حضرت عطاء اور حضرت عمر بن عبد العزیز فرماتے ہیں کہ بچہ بالغ ہونے سے پہلے فرض اور نفل میں امامت نہیں کرا سکتا۔

(۲۵۲۵) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: لَا يَوْمَ الْغُلَامِ حَتَّى يَحْتَلِمَ.

(۳۵۲۵) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ بچہ بالغ ہونے تک امامت نہیں کرا سکتا۔

(۲۵۲۶) حَدَّثَنَا رَوَّادُ بْنُ جَرَّاحٍ أَبُو عَصَامٍ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ وَاصِلِ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: لَا يَوْمَ غُلَامٍ حَتَّى يَحْتَلِمَ.

(۳۵۲۶) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ بچہ بالغ ہونے تک امامت نہیں کرا سکتا۔

(۱۲۵) مَنْ كَرِهَ التَّمْطِيَّ فِي الصَّلَاةِ

جو حضرات نماز میں انگڑائی لینے کو مکروہ خیال فرماتے ہیں

(۲۵۲۷) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانَ يُكْرَهُ التَّمْطِيَّ عِنْدَ النَّسَاءِ، وَفِي الصَّلَاةِ.

(۳۵۲۷) حضرت ابراہیم عورتوں کے پاس اور نماز میں انگڑائی لینے کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔

(۲۵۲۸) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ لَيْثٍ، قَالَ: قَالَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ: التَّمْطِيَّ يَنْقُصُ الصَّلَاةَ.

(۳۵۲۸) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ انگڑائی نماز کو ناقص بنادیتی ہے۔

## (۱۲۶) فِي إِعْرَاءِ الْمَنَاقِبِ فِي الصَّلَاةِ

نماز میں کندھے ننگے کرنے کا حکم

(۲۵۲۹) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ ابْنِ عَجَلَانَ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ، لَيْسَ عَلَى عَاتِقِهِ مِنْهُ شَيْءٌ.

(۳۵۲۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں نبی پاک ﷺ نے اس طرح ایک کپڑے میں نماز پڑھنے سے منع فرمایا ہے کہ کندھوں پر کوئی کپڑا نہ ہو۔

(۲۵۳۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؛ مِثْلَهُ.

(مسلم ۲۷۷۷۔ ابوداؤد ۶۳۶)

(۳۵۳۰) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۲۵۳۱) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، قَالَ: كَانَ الرَّجُلُ مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا لَمْ يَجِدْ رِدَاءً يُصَلِّي فِيهِ، وَضَعَ عَلَى عَاتِقِهِ عِقَالًا ثُمَّ صَلَّى.

(۳۵۳۱) حضرت ابراہیم تیمی فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ کے صحابہ رضی اللہ عنہم میں سے ایک جب نماز پڑھنے کے لئے انہیں کوئی چادر وغیرہ نہ ملتی تو اپنے کندھوں پر رسی ڈال کر نماز پڑھ لیا کرتے تھے۔

(۲۵۳۲) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانُوا يَكْرَهُونَ إِعْرَاءَ الْمَنَاقِبِ فِي الصَّلَاةِ.

(۳۵۳۲) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف نماز میں کندھوں کے ننگا کرنے کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔

(۲۵۳۳) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ الْحَكَمِ، أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ كَانَ يَقُولُ: لَا يُصَلِّي الرَّجُلُ، إِلَّا وَهُوَ مُحَمَّرٌ عَاتِقَهُ.

(۳۵۳۳) حضرت محمد بن علی فرمایا کرتے تھے کہ آدمی کو کندھے ڈھانپ کر نماز پڑھنی چاہئے۔

## (۱۲۷) فِي الْإِمَامِ وَالْأَمِيرِ يُؤْذِنُهُ بِالْإِقَامَةِ

امام اور امیر کو نماز کے کھڑے ہونے کی خبر دینے کا حکم

(۲۵۳۴) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رَفِيعٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: لَمَّا قَدِمَ عُمَرُ مَكَّةَ أَتَاهُ أَبُو مَحْذُورَةَ وَقَدْ أَدْنَى فَقَالَ: الصَّلَاةُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ، حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ، حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ، قَالَ: وَيَحْكُ، أَمْجُونُ أَنْتَ؟ أَمَا كَانَ فِي دُعَايِكَ الَّذِي دَعَوْتَنَا مَا نَأْتِيكَ حَتَّى تَأْتِيَا.



(۳۵۳۵) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُبِيعَةَ، قَالَ: كَانَ الْمُؤَذِّنُ إِذَا اسْتَبْطَأَ الْقَوْمَ، قَالَ: أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ، قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ، حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ، حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ.

(۳۵۳۵) حضرت مغیرہ فرماتے ہیں کہ جب لوگ نماز کے لئے آنے میں دیر کر دیتے تو مؤذن یہ کلمات کہا کرتے تھے: أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ، قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ، حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ، حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ.

(۱۳۸) مَنْ قَالَ إِذَا كُنْتُ فِي سَفَرٍ فَقُلْتُ أَزَالَتِ الشَّمْسُ أَمْ لَا؟

جب آپ سفر میں ہوں اور آپ کو شک ہو جائے کہ سورج زائل ہو گیا یا نہیں تو کیا کریں؟

(۲۵۳۶) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مِسْحَاجِ بْنِ مُوسَى الصَّبِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ لِمُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو: إِذَا كُنْتَ فِي سَفَرٍ، فَقُلْتُ: أَزَالَتِ الشَّمْسُ، أَوْ لَمْ تَزَلْ، أَوْ انْتَصَفَ النَّهَارُ، أَوْ لَمْ يَنْتَصِفْ، فَصَلِّ قَبْلَ أَنْ تَرْتَحِلَ.

(۳۵۳۶) حضرت انس بن مالک نے حضرت محمد بن عمرو سے فرمایا کہ جب آپ سفر میں ہوں اور آپ کو شک ہو جائے کہ سورج زائل ہو گیا یا نہیں، یا آدھا دن گزر گیا ہے یا نہیں گذرا تو کوچ کرنے سے پہلے ظہر کی نماز پڑھ لیں۔

(٢٥٣٧) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنِ الْحَكَمِ، قَالَ: إِذَا كُنْتَ فِي سَفَرٍ، فَقُلْتُ: زَالَتِ الشَّمْسُ، أَوْ لَمْ تَزَلْ، فَصَلِّ.

(۳۵۳۷) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ جب آپ سفر میں ہوں اور آپ کو شک ہو جائے کہ سورج زائل ہو گیا یا نہیں تو نماز پڑھ لیں۔  
(۳۵۳۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ حَمْزَةَ الصَّبِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَزَلَ مِنْزِلًا لَمْ يَرْتَحِلْ حَتَّى يُصَلِّيَ الظُّهْرَ، فَقَالَ لَهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو: وَإِنْ كَانَ نِصْفَ النَّهَارِ؟ قَالَ: وَإِنْ كَانَ نِصْفَ النَّهَارِ. (ابوداؤد ۱۱۹۸ - احمد ۳/ ۱۳۰)

(۳۵۳۸) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب کسی جگہ قیام فرماتے تو وہاں اسے اس وقت تک کوچ نہیں کرتے تھے جب تک ظہر کی نماز نہ پڑھ لیں۔ یہ سن کر محمد بن عمرو نے عرض کیا خواہ ابھی آدھا دن گزرا ہوتا؟ فرمایا ہاں، خواہ آدھا دن

(۱۳۹) مَنْ كَانَ يَشْهَدُ الصَّلَاةَ وَهُوَ مَرِيضٌ لَا يَدْعُهَا

جو حضرات بیماری کی حالت میں بھی جماعت سے نماز پڑھا کرتے تھے

(۳۵۳۹) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ أَبِي حَبَّانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ خُثَيْمٍ؛ أَنَّهُ كَانَ بِهِ مَرَضٌ، فَكَانَ تَهَادِي بَيْنَ رَجُلَيْنِ إِلَى الصَّلَاةِ، فَيَقَالُ لَهُ: يَا أَبَا زَيْدٍ، إِنَّكَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ فِي عُدْرٍ، فَيَقُولُ: أَجَلٌ، وَلَكِنِّي أَسْمَعُ الْمُؤَذِّنَ يَقُولُ: حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ، حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ، فَمَنْ سَمِعَهَا فَلْيُثْبِتْهَا وَلَوْ حَبْوًا، وَلَوْ رَحْفًا.

(۳۵۳۹) حضرت ابو حبان اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ربیع بن خثیم کو کوئی بیماری تھی، وہ دو آدمیوں کے سہارے مسجد میں آیا کرتے تھے۔ کسی نے ان سے کہا کہ اے ابو زید! آپ معذور ہیں، اگر چاہیں تو نماز کے لئے نہ آئیں۔ فرمایا کہ ہاں تم ٹھیک کہتے ہو، لیکن میں مؤذن کی آواز سنتا ہوں جب وہ کہتا ہے نماز کی طرف آؤ، کامیابی کی طرف آؤ تو جو یہ سنے اسے نماز کے لئے آنا چاہئے خواہ گھٹنوں کے بل گھس کر ہی کیوں نہ آئے۔

(۳۵۴۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ؛ أَنَّهُ كَانَ يُحْمَلُ وَهُوَ مَرِيضٌ إِلَى الْمَسْجِدِ.

(۳۵۴۰) حضرت سعد بن عبیدہ کہتے ہیں کہ حضرت ابو عبد الرحمن کو حالت مرض میں اٹھا کر مسجد کی طرف لایا جاتا تھا۔

(۳۵۴۱) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرِيُّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ وَإِنَّهُ لِيُهَادَى بَيْنَ رَجُلَيْنِ حَتَّى دَخَلَ فِي الصَّفِّ.

(بخاری ۷۱۳)

(۳۵۴۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے نبی پاک ﷺ کو دیکھا کہ مرض الوفا میں آپ دو آدمیوں کے سہارے چل کر گئے اور صف میں جا کر کھڑے ہو گئے۔

(۳۵۴۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ شَيْخٍ يُكْنَى أَبُو سَهْلٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، قَالَ: مَا أَذَنُ الْمُؤَذِّنِ مُنْذُ ثَلَاثِينَ سَنَةً، إِلَّا وَأَنَا فِي الْمَسْجِدِ.

(۳۵۴۲) حضرت سعید بن مسیب نے فرمایا کہ تیس سال سے جب بھی مؤذن اذان دیتا ہے میں مسجد میں ہوتا ہوں۔

(۳۵۴۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: مَا كَانُوا يُرْخِصُونَ فِي تَرْكِ الْجَمَاعَةِ، إِلَّا لِخَائِفٍ، أَوْ مَرِيضٍ.

(۳۵۴۳) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف جماعت چھوڑنے کی اجازت صرف مریض کو اور اس شخص کو دیتے تھے جسے دشمن کا



خوف ہو۔

## (۱۳۰) مَا قَالُوا فِي إِقَامَةِ الصَّفِّ

صف کی درستگی کے بارے میں احکامات

(۳۵۴۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمُ بْنُ بِشِيرٍ، قَالَ: أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اعْتَدِلُوا فِي صُفُوفِكُمْ وَتَرَاصُّوا، فَإِنِّي أَرَاكُمْ مِنْ وَرَاءِ ظَهْرِي، قَالَ أَنَسٌ: لَقَدْ رَأَيْتُ أَحَدَنَا يُلْزِقُ مَنْكِبَهُ بِمَنْكِبِ صَاحِبِهِ، وَقَدَمَهُ بِقَدَمِهِ، وَلَوْ ذَهَبَتْ تَفْعَلُ ذَلِكَ لَتَرَى أَحَدَهُمْ كَأَنَّهُ بَغْلٌ شَمُوسٌ.

(بخاری ۷۲۵ - احمد ۱۰۳/۳)

(۳۵۴۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ صفوں کے درمیان اعتدال رکھو اور جڑ جڑ کر کھڑے ہو جاؤ، میں تمہیں اپنی کمر کے پیچھے سے دیکھتا ہوں۔ حضرت انس فرماتے ہیں کہ ہم اس طرح نماز میں کھڑے ہوتے تھے کہ ہمارا کندھا دوسرے کے کندھے سے اور ہمارا پاؤں دوسرے کے پاؤں سے جڑا ہوتا تھا، جب لوگوں نے اس احتیاط کو چھوڑ دیا تو وہ سرکش خچر کی طرح نظر آنے لگے۔

(۳۵۴۵) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ سِمَاكِ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ، قَالَ: لَقَدْ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَانَّهُ لَيَقُومُ الصُّفُوفَ كَمَا تَقُومُ الْقِدَاحُ، فَأَبْصَرَ يَوْمًا صَدْرَ رَجُلٍ خَارِجًا مِنَ الصَّفِّ، فَقَالَ: لَتُقِيمَنَّ صُفُوفُكُمْ، أَوْ لَيُخَالِفَنَّ اللَّهُ بَيْنَ وُجُوْهِكُمْ. (مسلم ۳۲۵ - ابوداؤد ۶۶۵)

(۳۵۴۵) حضرت نعمان بن بشیر فرماتے ہیں کہ میں نے نبی پاک ﷺ کو دیکھا کہ آپ اس طرح صفوں کو سیدھا کر رہے تھے جس طرح تیر سیدھا کیا جاتا ہے۔ آپ نے ایک دن ایک آدمی کا سینہ صف سے آگے بڑھا ہوا دیکھا تو فرمایا کہ تم اپنی صفوں کو سیدھا کر لو ورنہ اللہ تعالیٰ تمہارے دلوں میں ایک دوسرے کے لئے نفرت ڈال دے گا۔

(۳۵۴۶) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرِيُّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ طَلْحَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْسَجَةَ، عَنِ الْبُرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَقِيمُوا صُفُوفَكُمْ لَا يَتَخَلَّلُكُمْ كَأُولَادِ الْحَذَفِ، قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَا أَوْلَادُ الْحَذَفِ؟ قَالَ: ضَانٌّ سَوْدٌ جَرْدٌ تَكُونُ بَارِضِ الْيَمَنِ. (ابوداؤد ۶۶۴ - احمد ۲۹۷/۳)

(۳۵۴۶) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اپنی صفوں کو سیدھا رکھو اور حذف کے بچوں کی طرح آگے پیچھے نہ رہو۔ کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! حذف کے بچے کیا ہیں؟ آپ نے فرمایا کہ حذف کالی اور بغیر بالوں کی بیٹھڑ ہے جو یمن میں ہوتی ہے۔

(۲۵۴۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، وَوَكَيْعٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ، عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ، عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ مَنَاكِبَنَا فِي الصَّلَاةِ وَيَقُولُ: اسْتَوُوا، وَلَا تَخْتَلِفُوا فَتَخْتَلِفَ قُلُوبُكُمْ، لِيَلِينِي مِنْكُمْ أُولُوا الْأَحْلَامِ وَالنَّهْيُ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ، قَالَ أَبُو مَسْعُودٍ: فَانْتَمَ الْيَوْمَ أَشَدُّ اخْتِلَافًا.

(مسلم ۱۲۲- ابو داؤد ۶۷۴۳)

(۳۵۴۷) حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نماز میں ہمارے کندھوں کو ہاتھ لگا کر صفیں درست کرتے اور فرماتے کہ صفیں سیدھی رکھو، آگے پیچھے مت کھڑے ہو، ورنہ اللہ تعالیٰ تمہارے دلوں میں اختلاف ڈال دے گا۔ تم میں سے عقل اور دانش والے لوگ نماز میں میرے قریب کھڑے ہوں اور ان کے بعد وہ کھڑے ہوں جو سمجھ میں ان سے کم ہیں۔ حضرت ابو مسعود فرماتے ہیں کہ آج تمہارا نماز یادہ اختلاف صفیں سیدھی نہ کرنے کی وجہ سے ہے۔

(۲۵۴۸) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَقِيمُوا صُفُوفَكُمْ، فَإِنَّ مِنْ حُسْنِ الصَّلَاةِ إِقَامَةَ الصَّفِّ. (بخاری ۷۲۳- مسلم ۱۲۲)

(۳۵۴۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ صفیں سیدھی رکھو، کیونکہ صفیں سیدھی رکھنا نماز کا حسن ہے۔

(۲۵۴۹) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ حِطَّانِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقَاشِيِّ، قَالَ: صَلَّى بِنَا أَبُو مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ، فَلَمَّا انْقَلَبَ قَالَ: إِنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَنَا، فَبَيَّنَ لَنَا سُنَنًا وَعَلَّمَنَا صَلَاتَنَا، فَقَالَ: إِذَا صَلَّيْتُمْ فَأَقِيمُوا صُفُوفَكُمْ.

(۳۵۴۹) حضرت حطان بن عبد اللہ رقاشی کہتے ہیں کہ حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے ہمیں نماز پڑھائی، جب نماز سے فارغ ہوئے تو آپ ﷺ نے خطبہ ارشاد فرمایا جس میں ہمارے لئے دین کو بیان کیا اور ہمیں نماز کا طریقہ سکھایا۔ اس بیان میں آپ نے فرمایا ”جب تم نماز پڑھو تو اپنی صفیں سیدھی کرو“

(۲۵۵۰) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُذَيْفٍ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، قَالَ: كُنْتُ فِيمَنْ يَقِيمُ عَمْرُ بْنُ الْخَطَّابِ قُدَّامَهُ لِإِقَامَةِ الصَّفِّ.

(۳۵۵۰) حضرت ابو عثمان کہتے ہیں کہ میں ان لوگوں میں سے تھا جنہیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ صفیں سیدھی کرنے کے لئے اپنے آگے کھڑا کیا کرتے تھے۔

(۲۵۵۱) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ ابْنِ الْأَصْبَهَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ، أَنَّ عُمَرَ رَأَى فِي الصَّفِّ شَيْئًا، فَقَالَ بِيَدِهِ هَكَذَا، يَعْنِي وَكَيْعٌ، فَعَدَّلَهُ.

(۳۵۵۱) حضرت عبد اللہ بن شداد فرماتے ہیں کہ حضرت عمر نے کسی آدمی کو صف میں آگے بڑھا ہوا دیکھا تو اسے ہاتھ کے اشارہ



سے پیچھے کیا۔

(۲۵۵۲) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ سَالِمِ أَبِي النَّضْرِ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَبِي عَامِرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عُثْمَانَ وَهُوَ يَقُولُ: اسْتَوُوا وَحَازُوا بَيْنَ الْمَنَائِبِ، فَإِنَّ مِنْ تَمَامِ الصَّلَاةِ إِقَامَةُ الصَّفِّ، قَالَ: وَكَانَ لَا يُكَبِّرُ حَتَّى يَأْتِيَهُ رَجُلٌ قَدْ وَكَّلَهُمْ بِإِقَامَةِ الصُّفُوفِ.

(۳۵۵۲) حضرت مالک بن ابی عامر فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان فرمایا کرتے تھے کہ برابر کھڑے ہو اور کندھوں کو بھی برابر رکھو۔ اس لئے کہ نماز کا کمال صفوں کے سیدھا ہونے میں ہے۔ حضرت عثمان اس وقت تک تکبیر تحریر نہیں کہتے تھے جب تک وہ آدمی آکر انہیں اطلاع نہ دے دیتے جنہیں آپ نے صفیں سیدھی کرنے پر مقرر کیا ہوتا تھا۔

(۲۵۵۳) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ الْحَارِثِ، وَأَصْحَابِ عَلِيٍّ قَالُوا: كَانَ عَلِيٌّ يَقُولُ: اسْتَوُوا تَسْتَوِ قُلُوبُكُمْ، وَتَرَاضُوا تَرَاحِمُوا.

(۳۵۵۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ صفیں سیدھی کرو تمہارے دل سیدھے ہو جائیں گے، ایک دوسرے کے ساتھ مل کر کھڑے ہو اور ایک دوسرے پر رحم کرو۔

(۲۵۵۴) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عِمْرَانَ، عَنْ مُوَيْدٍ، عَنْ بِلَالٍ، قَالَ: كَانَ يُسَوِّي مَنَاكِبَنَا وَأَقْدَامَنَا فِي الصَّلَاةِ.

(۳۵۵۴) حضرت سوید کہتے ہیں کہ حضرت بلال نماز میں ہمارے کندھوں اور ہمارے قدموں کو برابر کیا کرتے تھے۔

(۲۵۵۵) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كَهَيْلٍ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: سَوُّوا صُفُوفَكُمْ.

(۳۵۵۵) حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ صفیں سیدھی رکھو۔

(۲۵۵۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانَ يُقَالُ: سَوُّوا الصُّفُوفَ وَتَرَاضُوا، لَا تَتَخَلَّلَكُمْ الشَّيَاطِينُ، كَانَهُمْ بَنَاتٌ حَذَفٍ.

(۳۵۵۶) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف کہا کرتے تھے کہ صفیں سیدھی رکھو اور ایک دوسرے کے ساتھ مل کر کھڑے ہو، کہیں شیطان بھیڑ کے بچوں کی صورت میں تمہارے درمیان نہ گھس جائے۔

(۲۵۵۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، قَالَ: مَا رَأَيْتُ أَحَدًا كَانَ أَشَدَّ تَعَاهُدًا لِلصَّفِّ مِنْ عُمَرَ، إِنْ كَانَ لِيَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ حَتَّى إِذَا قُلْنَا قَدْ كَبِّرَ، انْتَفَتَ فَانْظُرَ إِلَى الْمَنَائِبِ وَالْأَقْدَامِ، وَإِنْ كَانَ يَبْعَثُ رَجُلًا يَطْرُدُونَ النَّاسَ حَتَّى يُلْحِقُوهُمْ بِالصُّفُوفِ.

(۳۵۵۷) حضرت ابو عثمان کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے زیادہ کسی کو صفوں کو سیدھا کرنے میں احتیاط سے کام لیتے نہیں

دیکھا۔ بعض اوقات ایسا ہوتا کہ وہ قبلے کی طرف رخ کر کے تکبیر کہنے لگتے تو پیچھے مڑ کر ہمارے کندھوں اور قدموں کو دیکھتے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ایسے آدمی بھیجا کرتے تھے جو لوگوں کو صفوں میں کھڑا کرتے تھے۔

(۲۵۵۸) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ أَبِي الْوَدَّاءِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَضْحَكُ اللَّهُ إِلَى ثَلَاثَةِ الْقَوْمِ إِذَا صَفُّوا فِي الصَّلَاةِ، وَإِلَى الرَّجُلِ يُقَاتِلُ وَرَاءَ أَصْحَابِهِ، وَإِلَى الرَّجُلِ يَقُومُ فِي سَوَادِ اللَّيْلِ.

(۳۵۵۸) حضرت ابوسعید فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ تین آدمیوں کو دیکھ کر مسکراتے ہیں، ایک وہ لوگ جو نماز کے لئے صفوں میں کھڑے ہوتے ہیں۔ دوسرا وہ آدمی جو اپنے ساتھیوں کے آگے لڑائی کرتا ہے اور تیسرا وہ جو رات کی تاریکیوں میں قیام کرتا ہے۔

(۲۵۵۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَا تَصْفُونَ كَمَا تَصَفُّ الْمَلَائِكَةُ عِنْدَ رَبِّهَا؟ قَالُوا: وَكَيْفَ تَصَفُّ الْمَلَائِكَةُ عِنْدَ رَبِّهَا؟ قَالَ: يَتَمَوَّنُ الصُّفُوفَ الْأُولَى، وَيَتَرَاوُونَ فِي الصَّفِّ. (مسلم ۱۱۹- ابو داؤد ۲۶۱)

(۳۵۵۹) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تم اس طرح صفیں کیوں نہیں بناتے جس طرح فرشتے اپنے رب کے پاس صفیں بناتے ہیں؟ لوگوں نے کہا کہ فرشتے اپنے رب کے پاس کیسے صفیں بناتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ وہ پہلے اگلی صفوں کو پورا کرتے ہیں اور صفوں میں مل کر کھڑے ہوتے ہیں۔

(۲۵۶۰) حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ، عَنْ عَجَلَانَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَوُّوا صُفُوفَكُمْ، وَأَحْسِنُوا رُكُوعَكُمْ وَسُجُودَكُمْ. (احمد ۲/۲۳۳)

(۳۵۶۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اپنی صفوں کو سیدھا کرو اور رکوع و سجود کو اچھے طریقے سے ادا کرو۔

### (۱۳۱) مَا يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ

فجر کی نماز میں کہاں سے تلاوت کی جائے؟

(۲۵۶۱) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ قُطَيْبَةَ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ فِي الْفَجْرِ: ﴿وَالنَّحْلَ بَاسِقَاتٍ﴾. (مسلم ۱۶۵- ترمذی ۳۰۶)

(۳۵۶۱) حضرت قطیبہ بن مالک فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے فجر کی نماز میں (سورۃ ق کی آیت نمبر ۱۰) ﴿وَالنَّحْلَ بَاسِقَاتٍ﴾ سے تلاوت فرمائی۔



(۲۵۶۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُسْعِرٍ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ سَرِيحٍ، عَنْ عُمَرُو بْنِ حُرَيْثٍ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ فِي الْفَجْرِ: ﴿وَاللَّيْلِ إِذَا عَسَسَ﴾. (مسلم ۱۲۳- احمد ۳/۳۰۷)

(۳۵۶۲) حضرت عمرو بن حرث کہتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے فجر کی نماز میں (سورۃ التکویر کی آیت نمبر ۷۱) ﴿وَاللَّيْلِ إِذَا عَسَسَ﴾ سے تلاوت فرمائی۔

(۲۵۶۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، عَنْ زُهَيْرٍ، عَنْ سَمَاطٍ، قَالَ: سَأَلْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ عَنْ صَلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَأَجَابَنِي، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْفَجْرِ بِ: ﴿ق وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ﴾ وَنَحْوَهَا. (مسلم ۱۲۹- احمد ۵/۱۰۵)

(۳۵۶۳) حضرت سماک فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن سمرة رضی اللہ عنہ سے نبی پاک ﷺ کی نماز کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے مجھے بتایا کہ نبی پاک ﷺ فجر کی نماز میں سورۃ ق کی تلاوت کیا کرتے تھے۔

(۲۵۶۴) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ عَوْفٍ، عَنْ أَبِي الْمُنْهَالِ، عَنْ أَبِي بَرْزَةَ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِيهَا بِالسُّتَيْنِ إِلَى الْيَمْنَةِ، يَعْنِي فِي الْفَجْرِ.

(۳۵۶۴) حضرت ابو بزرہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ فجر کی نماز میں سوتک آیات پڑھا کرتے تھے۔

(۲۵۶۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسٍ؛ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ قَرَأَ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ بِالْبَقَرَةِ، فَقَالَ لَهُ عُمَرُ حِينَ قَرَعَ: كَرَبْتَ الشَّمْسُ أَنْ تَطْلُعَ، قَالَ: لَوْ طَلَعَتْ لَمْ تَجِدْنَا غَافِلِينَ.

(۳۵۶۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فجر کی نماز میں سورۃ البقرۃ کی تلاوت کی۔ جب نماز سے فارغ ہوئے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا کہ آپ تو سورج طلوع کروانے لگے تھے! حضرت ابوبکر نے فرمایا کہ اگر سورج طلوع ہو جاتا تو وہ ہمیں غافل ہونے والوں میں سے نہ پاتا۔

(۲۵۶۶) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ حُرَيْثٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ، عَنِ الْأَحْنَفِ، قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ عُمَرَ الْغَدَاةَ، فَقَرَأَ يُونُسَ، وَهُودَ، وَنَحْوَهُمَا.

(۳۵۶۶) حضرت احنف فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پیچھے فجر کی نماز پڑھی، وہ فجر کی نماز میں سورۃ یونس اور سورۃ ہود وغیرہ کی تلاوت کیا کرتے تھے۔

(۲۵۶۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُسْعِرٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهَبٍ؛ أَنَّ عُمَرَ قَرَأَ فِي الْفَجْرِ، بِالْكَهْفِ. (۳۵۶۷) حضرت زید بن وہب فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فجر میں سورۃ الکہف کی تلاوت فرمائی۔

(۲۵۶۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ بْنِ رَبِيعَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ عُمَرَ يَقْرَأُ فِي الْفَجْرِ بِسُورَةِ يُوسُفَ قِرَاءَةً بَاطِنَةً.

(۳۵۶۸) حضرت عبداللہ بن عامر بن ربیعہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو فجر کی نماز میں سورۃ یوسف کی آہستہ رفتار سے تلاوت کرتے سنا ہے۔

(۳۵۶۹) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، قَالَ: أَخْبَرَنِي ابْنُ الْفَرَاصِصَةِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: تَعَلَّمْتُ سُورَةَ يُوسُفَ خَلْفَ عُمَرَ فِي الصُّبْحِ.

(۳۵۶۹) حضرت ابن الفراء صفہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے سورۃ یوسف حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پیچھے فجر کی نماز میں سیکھی ہے۔

(۳۵۷۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ، قَالَ: صَلَّى بِنَا عَبْدُ اللَّهِ الْفَجْرَ فَقَرَأَ بِسُورَتَيْنِ، الْآخِرَةَ مِنْهُمَا بِنُو إِسْرَائِيلَ.

(۳۵۷۰) حضرت ابو عمرو و شبانی فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ نے ہمیں فجر کی نماز پڑھائی، جس میں دو سورتوں کی تلاوت کی، دوسری سورت سورۃ بنی اسرائیل تھی۔

(۳۵۷۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِدْرِيسَ الْأَوْدِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقْرَأُ فِي الْآخِرَةِ مِنْهُمَا ب: ﴿سَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ﴾.

(۳۵۷۱) حضرت ادريس اودی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو فجر کی دوسری رکعت میں سورۃ الاعلیٰ کی تلاوت کرتے ہوئے سنا ہے۔

(۳۵۷۲) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ جَرِيثٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيبٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَهُ صَلَاةَ الْغَدَاةِ، فَقَرَأَ بِيُونُسَ وَهُودٍ.

(۳۵۷۲) حضرت عبداللہ بن شقیق فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے فجر کی نماز پڑھی، انہوں نے فجر میں سورۃ یونس اور سورۃ ہود کی تلاوت کی۔

(۳۵۷۳) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، قَالَ: سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ، يُحَدِّثُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ؛ أَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ صَلَّى الصُّبْحَ بِالْيَمَنِ فَقَرَأَ بِالنِّسَاءِ، فَلَمَّا أَتَى عَلَى هَذِهِ الْآيَةِ: ﴿وَاتَّخَذَ اللَّهُ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلًا﴾ قَالَ رَجُلٌ مِنْ خَلْفِهِ: لَقَدْ قَرَأْتُ عَيْنُ امُّ إِبْرَاهِيمَ.

(۳۵۷۳) حضرت عمرو بن میمون کہتے ہیں کہ میں نے حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کے پیچھے یمن میں فجر کی نماز ادا کی، انہوں نے اس میں سورۃ النساء کی تلاوت کی۔ جب وہ اس آیت پر پہنچے ﴿وَاتَّخَذَ اللَّهُ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلًا﴾ تو پیچھے سے ایک آدمی نے کہا کہ ابراہیم کی والدہ کی آنکھ ٹھنڈی ہوگئی!

(۳۵۷۴) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: كَانَ يَقْرَأُ فِي الْفَجْرِ بِالسُّورَةِ الَّتِي يُذَكِّرُ



فِيهَا يُوسُفُ، وَآلِيهِ يُذَكَّرُ فِيهَا الْكَهْفُ.

(۳۵۷۴) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر فجر کی نماز میں سورۃ یوسف اور سورۃ الکہف کی تلاوت کیا کرتے تھے۔

(۳۵۷۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّمِيمِيِّ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ، قَالَ: كَانَ إِمَامَنَا يَقْرَأُ بِنَا فِي الْفَجْرِ بِالسُّورَةِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ.

(۳۵۷۵) حضرت حارث بن سويد کہتے ہیں کہ ہمارے امام فجر میں ”مؤمن“ میں سے کسی سورت کی تلاوت کیا کرتے تھے۔

(۳۵۷۶) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنِ الثُّعْمَانِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عُبَيْدَةَ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْفَجْرِ ﴿الرَّحْمَنِ﴾، وَنَحْوَهَا.

(۳۵۷۶) حضرت نعمان بن قیس فرماتے ہیں کہ حضرت عبیدہ فجر کی نماز میں سورۃ الرحمن اور اس کی مثل سورتوں کی تلاوت کیا کرتے تھے۔

(۳۵۷۷) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ لَسَّابٍ، قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ عَرْفَجَةَ فَرُبَّمَا قَرَأَ بِالْمَائِدَةِ فِي الْفَجْرِ.

(۳۵۷۷) حضرت عطاء بن سائب کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عرفجہ کے پیچھے نماز پڑھی ہے، وہ اکثر فجر میں سورۃ المائدہ پڑھا کرتے تھے۔

(۳۵۷۸) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ حَدِّ ابْنِ إِدْرِيسَ، قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ عَلِيِّ الصُّبْحِ، فَقَرَأَ ب: ﴿سَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى﴾.

(۳۵۷۸) حضرت ابن ادريس کے دادا کہتے ہیں کہ میں نے حضرت علی کے پیچھے فجر کی نماز پڑھی، انہوں نے اس میں سورۃ الاعلیٰ کی تلاوت کی۔

(۳۵۷۹) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ تَوْبَةَ الْعَنْبَرِيِّ؛ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَوَّادٍ الْقَاضِيَّ، قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ ابْنِ الزُّبَيْرِ الصُّبْحِ فَسَمِعْتُهُ يَقْرَأُ: ﴿أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ إِذْ مَاتَ الْإِمَامُ﴾.

(۳۵۷۹) حضرت ابوسوار قاضی کہتے ہیں کہ میں نے ابن زبیر کے پیچھے فجر کی نماز پڑھی اور انہیں یہ آیات پڑھتے ہوئے سنا ہے ﴿أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ إِذْ مَاتَ الْإِمَامُ﴾

(۳۵۸۰) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ جُمَيْعٍ، قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ إِبْرَاهِيمَ، فَكَانَ يَقْرَأُ فِي الصُّبْحِ ب: (بِس) وَأَشْبَاهَهَا، وَكَانَ سَرِيعَ الْقِرَاءَةِ.

(۳۵۸۰) حضرت ولید بن جمیع کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم کے پیچھے نماز پڑھی ہے، وہ فجر کی نماز میں سورۃ یس اور اس جیسی سورتیں پڑھا کرتے تھے۔ وہ تیز قراءت کرنے والے تھے۔

(۳۵۸۱) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ لَسَّابٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ؛ أَنَّهُ قَالَ: مَا رَأَيْتُ رَجُلًا أَقْرَأَ مِنْ عَلِيٍّ، إِنَّهُ قَرَأَ بِنَا فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ بِالْأَنْبِيَاءِ، قَالَ: إِذَا بَلَغَ رَأْسَ سَبْعِينَ تَرَكَ مِنْهَا آيَةً فَقَرَأَ مَا بَعْدَهَا، ثُمَّ ذَكَرَ قَرَجَعَ

فَقَرَأَهَا، ثُمَّ رَجَعَ إِلَى مَكَانِهِ الَّذِي كَانَ قَرَأَ، لَمَّا يَتَتَعَّ.

(۳۵۸۱) حضرت ابو عبد الرحمن کہتے ہیں کہ میں نے حضرت علی سے زیادہ قرآن کا عالم کوئی نہیں دیکھا۔ انہوں نے ہمیں فجر کی نماز پڑھائی اور اس میں سورۃ الانبیاء کی تلاوت کی۔ انہوں نے جب ستر آیات مکمل کیں تو ایک آیت چھوڑ دی اور اس کے بعد والی آیت پڑھ لی۔ پھر جب انہیں یاد آیا تو واپس گئے اور اسے پڑھا۔ پھر اس جگہ واپس ہو گئے جہاں سے پڑھ رہے تھے، جب انہیں لیکن محسوس ہوئی۔

(۳۵۸۲) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، قَالَ: أَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ عُمَانَ، قَالَ: رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَرَأَ فِي الْفَجْرِ بِسُورَتَيْنِ مِنْ طَوَالِ الْمُفْصَلِ.

(۳۵۸۲) حضرت ضحاک بن عثمان کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن عبد العزیز کو فجر کی نماز میں طوال مفصل میں سے دو سورتیں پڑھتے دیکھا ہے۔

(۳۵۸۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ، عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ: كَانَ عُمَرُ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ بِمِثْلَةٍ مِنَ الْبَقَرَةِ، وَيَتَّبِعُهَا بِسُورَةٍ مِنَ الْمُثَانِي، أَوْ مِنْ صُدُورِ الْمُفْصَلِ، وَيَقْرَأُ بِمِثْلَةٍ مِنْ آلِ عِمْرَانَ، وَيَتَّبِعُهَا بِسُورَةٍ مِنَ الْمُثَانِي، أَوْ مِنْ صُدُورِ الْمُفْصَلِ.

(۳۵۸۳) حضرت ابورافع کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فجر کی نماز میں سورۃ بقرہ کی سو آیات پڑھتے اور ان کے ساتھ مثنیٰ میں سے کوئی سورت ملاتے یا مفصل ۱۰ کے شروع سے کچھ پڑھتے۔ اور اگر سورۃ آل عمران کی سو آیات پڑھتے تو ان کے ساتھ بھی مثنیٰ میں سے کوئی سورت ملاتے یا مفصل کے شروع سے کچھ پڑھتے۔

(۳۵۸۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ سَبْرَةَ، قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ عُمَرَ، فَقَرَأَ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى بِسُورَةِ يُوسُفَ، ثُمَّ قَرَأَ فِي الثَّانِيَةِ بِالنَّجْمِ، فَسَجَدَ، ثُمَّ قَامَ فَقَرَأَ: ﴿إِذَا زُلْزِلَتْ الْأَرْضُ﴾ ثُمَّ رَكَعَ.

(۳۵۸۴) حضرت حصین بن سبرہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر کے پیچھے نماز پڑھی ہے۔ انہوں نے پہلی رکعت میں سورۃ یوسف کی تلاوت کی، دوسری مرتبہ میں سورۃ النجم کی تلاوت کی۔ پھر انہوں نے سجدہ کیا پھر جب کھڑے ہوئے تو سورۃ الزلزال کی تلاوت کی، پھر رکوع کیا۔

(۳۵۸۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَادٍ، قَالَ: سَمِعْتُ نَشِيجَ عُمَرَ

① سورۃ الحجرات سے لے کر آخر قرآن تک کی سورتوں کو "مفصل" کہا جاتا ہے۔ "مفصل" کی تین قسمیں ہیں: طوال، اوساط اور قصار۔ طوال مفصل سورۃ الحجرات سے لے کر سورۃ البروج تک، اوساط مفصل سورۃ الطارق سے سورۃ المیثکہ تک اور قصار مفصل سورۃ القدر سے لے کر سورۃ الناس تک ہیں۔ مذکورہ روایت میں "مفصل کے شروع" سے مراد طوال مفصل کی سورتیں ہیں۔



وَأَنَا فِي آخِرِ الصُّفُوفِ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ وَهُوَ يَقْرَأُ: ﴿إِنَّمَا أَشْكُو بَثِّي وَحُزْنِي إِلَى اللَّهِ﴾.

(۳۵۸۵) حضرت عبداللہ بن شداد کہتے ہیں کہ فجر کی نماز میں، میں آخری صفوں میں تھا کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے رونے کی

آواز سنی، وہ اس آیت کی تلاوت کر رہے تھے ﴿إِنَّمَا أَشْكُو بَثِّي وَحُزْنِي إِلَى اللَّهِ﴾

(۳۵۸۶) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عُمَرَ؛ ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَهُ.

(۳۵۸۶) حضرت علقمہ بن وقاص سے بھی یونہی منقول ہے۔

(۳۵۸۷) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ الْأَعْوَرِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ؛ أَنَّهُ صَلَّى بِهِمْ يَوْمَ جُمُعَةِ الْفَجْرِ، فَقَرَأَ بِ: (كهيص).

(۳۵۸۷) حضرت ابو حمزہ اعور کہتے ہیں کہ حضرت ابراہیم نے ہمیں جمعہ کے دن فجر کی نماز پڑھائی اور اس میں کھیص کی تلاوت کی۔

(۱۳۲) فِي الْقِرَاءَةِ فِي الظُّهْرِ قَدْرَ كَمْ؟

ظہر کی نماز میں کتنی تلاوت کی جائے؟

(۳۵۸۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ أَبِي بَشِيرٍ الْهَجَمِيِّ، عَنْ أَبِي الصَّدِّيقِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: كُنَّا نَحْزُرُ قِيَامَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ، فَحَزَرْنَا قِيَامَهُ فِي الظُّهْرِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ بِقَدْرِ ثَلَاثِينَ آيَةً، وَحَزَرْنَا قِيَامَهُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْآخِرَتَيْنِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ ذَلِكَ، وَحَزَرْنَا قِيَامَهُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ مِنَ الْعَصْرِ عَلَى قَدْرِ الْآخِرَتَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ، وَحَزَرْنَا قِيَامَهُ فِي الْآخِرَتَيْنِ مِنَ الْعَصْرِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ ذَلِكَ. (ابوداؤد ۸۰۰ - احمد ۲/۳)

(۳۵۸۸) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ظہر اور عصر میں حضور ﷺ کے قیام کے وقت کا اندازہ لگایا کرتے تھے۔ ظہر کی پہلی دو رکعات میں آپ تیس آیات کے قریب تلاوت فرماتے اور دوسری دو رکعتوں میں اس سے آدھا قیام فرماتے۔ اسی طرح عصر کی پہلی دو رکعات میں آپ ظہر کی آخری دو رکعات کے برابر قیام فرماتے اور عصر کی دوسری دو رکعات میں پہلی دو رکعات سے آدھا قیام فرماتے۔

(۳۵۸۹) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ سَمَاءٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ بِ: ﴿سَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى﴾ وَفِي الصُّبْحِ بِأَطْوَلَ مِنْ ذَلِكَ.

(مسلم ۳۳۸ - احمد ۵/۸۶)

(۳۵۸۹) حضرت جابر بن سمرہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ ظہر کی نماز میں سورۃ الاعلیٰ اور فجر کی نماز میں اس سے بھی لمبی سورت کی تلاوت فرمایا کرتے تھے۔

(۳۵۹۰) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ بِ: ﴿السَّمَاءِ وَالطَّارِقِ﴾، وَ﴿السَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ﴾.

(طیالسی ۷۷۴- ابن حبان ۱۸۴۷)

(۳۵۹۰) حضرت جابر بن سمرہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ ظہر اور عصر کی نماز میں سورۃ الطارق اور سورۃ البروج کی تلاوت فرمایا کرتے تھے۔

(۳۵۹۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامُ الدَّسْتَوَائِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ بِنَا فِي الرَّكَعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ، يُطِيلُ فِي الْأُولَى وَيُقْصِرُ فِي الثَّانِيَةِ، وَكَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ، يُطِيلُ فِي الْأُولَى وَيُقْصِرُ فِي الثَّانِيَةِ، وَكَانَ يَقْرَأُ بِنَا فِي الرَّكَعَتَيْنِ مِنَ الْعَصْرِ. (بخاری ۷۵۹- مسلم ۳۳۳)

(۳۵۹۱) حضرت ابوقتادہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ ہمیں ظہر کی پہلی دو رکعتیں اس طرح پڑھاتے کہ پہلی رکعت میں زیادہ قراءت فرماتے اور دوسری میں کم، فجر کی نماز بھی اس طرح پڑھاتے کہ پہلی رکعت میں زیادہ قراءت فرماتے اور دوسری میں کم۔ اور عصر کی پہلی دو رکعت بھی اسی طرح پڑھایا کرتے تھے۔

(۳۵۹۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ زَيْدِ الْعُمِيِّ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ، قَالَ: حَزَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِرَاءَتَهُ فِي الظُّهْرِ نَحْوًا مِنْ (أَلَمِ تَنْزِيلٍ).

(۳۵۹۲) حضرت ابوالعالیہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ کی ظہر کی نماز میں قراءت کا اندازہ لگایا تو معلوم ہوا کہ آپ الم تنزیل جیسی کسی سورت کی تلاوت کیا کرتے تھے۔

(۳۵۹۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ مِنْ عُمَرَ نَعْمَةً مِنْ (ق) فِي صَلَاةِ الظُّهْرِ.

(۳۵۹۳) حضرت ابوعثمان نہدی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو ظہر کی نماز میں آہستگی سے سورۃ ق کی تلاوت کرتے سنا ہے۔

(۳۵۹۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِي، أَنَّ عُمَرَ قَرَأَ فِي الظُّهْرِ: ﴿ق﴾، وَ﴿الذَّارِيَاتِ﴾.

(۳۵۹۴) حضرت ابومتوکل ناجی کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ظہر کی نماز میں سورۃ ق اور سورۃ الذاریات کی تلاوت کی۔



(۲۵۹۵) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ، عَنْ حُمَيْدٍ، قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ أَنَسِ الظُّهْرِ، فَقَرَأَ بِ: ﴿سَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى﴾، وَجَعَلَ يُسْمِعُنَا الْآيَةَ.

(۳۵۹۵) حضرت حمید کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک کے پیچھے ظہر کی نماز پڑھی، انہوں نے سورۃ الاعلیٰ کی تلاوت کی اور ہمیں ایک آیت سنائی۔

(۲۵۹۶) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ جَمِيلِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ مُورِقِ الْعَجَلِيِّ، قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ ابْنِ عُمَرَ الظُّهْرَ، فَقَرَأَ سُورَةَ مَرْيَمَ.

(۳۵۹۶) حضرت مورق عجلی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پیچھے ظہر کی نماز پڑھی، انہوں نے اس میں سورۃ مریم کی تلاوت فرمائی۔

(۲۵۹۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سَيْفٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ بِ: ﴿كَهَيْصِ﴾

(۳۵۹۷) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر کو ظہر کی نماز میں سورۃ کہہیص کی تلاوت کرتے سنا ہے۔

(۲۵۹۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: إِنِّي لَأَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ بِ: ﴿الصَّافَاتِ﴾.

(۳۵۹۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ میں ظہر میں سورۃ الصافات کی تلاوت کرتا ہوں۔

(۲۵۹۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ، عَنْ حَمَّادٍ، قَالَ: الْقِرَاءَةُ فِي الظُّهْرِ وَالْفَجْرِ سَوَاءٌ.

(۳۵۹۹) حضرت حماد فرماتے ہیں کہ ظہر اور فجر کی قراءت برابر ہے۔

(۳۶۰۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ حَمَّادٍ، قَالَ: تُعَدُّ الظُّهْرُ بِالْفَجْرِ.

(۳۶۰۰) حضرت حماد فرماتے ہیں کہ ظہر فجر کے برابر ہے۔

(۳۶۰۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ نَافِعٍ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَهْمِسُ بِالْقِرَاءَةِ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ.

(۳۶۰۱) حضرت عقبہ بن نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر ظہر اور عصر میں برابر قراءت کرتے تھے۔

(۳۶۰۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ؛ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ، فَلَمَّا سَلَّمَ قَالَ: هَلْ قَرَأَ أَحَدٌ مِنْكُمْ بِ: ﴿سَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى﴾؟

فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: أَنَا، فَقَالَ: قَدْ عَلِمْتُ أَنَّ بَعْضَكُمْ خَالَجْنِيهَا. (مسلم ۲۹۹- ابوداؤد ۸۲۵)

(۳۶۰۲) حضرت عمران بن حصین فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی پاک ﷺ نے ظہر کی نماز کا سلام پھیرا تو فرمایا کہ کیا تم میں سے

کسی نے سورۃ الاعلیٰ کی تلاوت کی ہے؟ ایک آدمی نے کہا جی ہاں! میں نے کی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ مجھے محسوس ہو گیا تھا کہ

کوئی آدمی مجھ سے جھگڑ رہا ہے۔

(۱۳۳) فِی الْعَصْرِ قَدْرَ كَمْ يَقَامُ فِيهِ؟

عصر کی نماز میں کتنا قیام کیا جائے؟

(۳۶۰۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُسْعَرٍ وَسُفْيَانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ قِيَاظٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: الْعَصْرُ وَالْمَغْرِبُ سَوَاءٌ.

(۳۶۰۳) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ مغرب اور عصر کی نمازیں برابر ہیں۔

(۳۶۰۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ شَبَّاحٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: تُضَاعَفُ الظُّهْرُ عَلَى الْعَصْرِ أَرْبَعَ

مِرَارًا.

(۳۶۰۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ ظہر کی نماز عصر سے چار گنا لمبی ہے۔

(۳۶۰۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانُوا يَعْدِلُونَ الظُّهْرَ بِالْعِشَاءِ، وَالْعَصْرَ بِالْمَغْرِبِ.

(۳۶۰۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف ظہر اور عشاء اور مغرب و عصر کو برابر رکھتے تھے۔

(۳۶۰۶) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ سَمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ بِ: ﴿السَّمَاءِ وَالطَّارِقِ﴾، ﴿وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ﴾.

(۳۶۰۶) حضرت جابر بن سمرہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ ظہر اور عصر میں سورۃ الطارق اور سورۃ البروج کی تلاوت فرماتے تھے۔

(۳۶۰۷) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُونُسَ، عَنْ عَمْرِو، عَنِ الْحَسَنِ، أَنَّهُ كَانَ يُسَوِّي بَيْنَ رَكَعَاتِ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ.

(۳۶۰۷) حضرت عمر فرماتے ہیں کہ حضرت حسن ظہر اور عصر کی رکعات کو برابر رکھتے تھے۔

(۳۶۰۸) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سَلِيمَانَ الرَّازِيُّ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ، قَالَ: الْعَصْرُ عَلَى النِّصْفِ مِنَ الظُّهْرِ.

(۳۶۰۸) حضرت ابو العالیہ فرماتے ہیں کہ عصر کی نماز ظہر سے آدھی ہے۔

(۱۳۴) مَا يَقْرَأُ بِهِ فِي الْمَغْرِبِ

مغرب میں کتنی قراءت کی جائے؟

(۳۶۰۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَبْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ نُسَيْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ بِ: ﴿الطُّورِ﴾. (بخاری ۸۶۵ - مسلم ۱۷۴)

(۳۶۰۹) حضرت جبیر بن مطعم فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو مغرب میں سورۃ الطور کی تلاوت کرتے سنا ہے۔



(۳۶۱۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ أُمِّهِ؛ أَنَّهَا سَمِعَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ: ﴿وَالْمُرْسَلَاتِ﴾. (بخاری ۷۶۳ - مسلم ۳۳۸)

(۳۶۱۰) حضرت ابن عباس اپنی والدہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو مغرب میں سورۃ المرسلات کی تلاوت کرتے سنا ہے۔

(۳۶۱۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ زَيْدٍ، أَوْ أَبِي أَيُّوبَ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ فِي الْمَغْرِبِ بِالْأَعْرَافِ فِي الرُّكْعَتَيْنِ جَمِيعًا. (بخاری ۸۶۳ - احمد ۵/۱۸۵)

(۳۶۱۱) حضرت زید یا حضرت ابویوب فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے مغرب کی دونوں رکعتوں میں سورۃ الاعراف کی تلاوت فرمائی۔

(۳۶۱۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَامِرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ فِي الْمَغْرِبِ ب: ﴿التَّيْنِ وَالزَّيْتُونِ﴾. (طحاوی ۲۱۳)

(۳۶۱۲) حضرت عبداللہ بن یزید فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مغرب میں سورۃ التین کی تلاوت فرمائی۔

(۳۶۱۳) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، قَالَ: صَلَّى بِنَا عُمَرُ صَلَاةَ الْمَغْرِبِ، فَقَرَأَ فِي الرُّكْعَةِ الْأُولَى ب: ﴿التَّيْنِ وَالزَّيْتُونِ﴾، وَفِي الرُّكْعَةِ الثَّانِيَةِ: ﴿أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِأَصْحَابِ الْفِيلِ﴾، وَ﴿لَا يَلَافُ قُرَيْشٌ﴾.

(۳۶۱۳) حضرت عمرو بن میمون کہتے ہیں کہ حضرت عمر نے ہمیں مغرب کی نماز پڑھائی، انہوں نے پہلی رکعت میں سورۃ التین اور دوسری میں سورۃ الفیل اور سورۃ القریش کی تلاوت فرمائی۔

(۳۶۱۴) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى، قَالَ: أَقْرَأَنِي أَبُو مُوسَى كِتَابَ عُمَرَ: أَنْ أَقْرَأَ بِالنَّاسِ فِي الْمَغْرِبِ بِآخِرِ الْمُفْصَلِ.

(۳۶۱۴) حضرت زرارہ بن ابی اوفی فرماتے ہیں کہ حضرت ابوموسیٰ نے مجھے حضرت عمر کا خط پڑھایا جس میں لکھا تھا کہ مغرب کی نماز میں آخری مفصل سے تلاوت کرو۔

(۳۶۱۵) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، عَنْ قُرَّةَ، عَنِ النَّزَّالِ بْنِ عَمَّارٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو عُثْمَانَ النَّهْدِيُّ، قَالَ: صَلَّى بِنَا أَبُو مَسْعُودٍ الْمَغْرِبَ فَقَرَأَ: ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ فَوَدِدْتُ أَنَّهُ كَانَ قَرَأَ سُورَةَ الْبَقَرَةِ، مِنْ حُسْنِ صَوْتِهِ.

(۳۶۱۵) حضرت ابو عثمان نہدی کہتے ہیں کہ حضرت ابومسعود نے ہمیں مغرب کی نماز پڑھائی اور اس میں سورۃ الاخلاص کی تلاوت کی۔ ان کی خوبصورت آواز سن کر میرا دل چاہتا تھا کہ وہ سورۃ البقرہ کی تلاوت کریں۔

(۳۶۱۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ؛ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ قَرَأَ الدُّخَانَ فِي الْمَغْرِبِ.

(۳۶۱۶) حضرت عبداللہ بن حارث کہتے ہیں کہ حضرت ابن عباس نے مغرب میں سورۃ الدخان کی تلاوت فرمائی۔

(۳۶۱۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ أَبِي نُوفَلٍ بْنِ أَبِي عَقْرِبٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: سَمِعْتُهُ يَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ ﴿إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ﴾.

(۳۶۱۷) حضرت ابو نوفل کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس کو مغرب میں سورۃ النصر کی تلاوت کرتے سنا ہے۔

(۳۶۱۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عُمَرُو بْنِ مَرْثَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقْرَأُ بِ: (ق) فِي الْمَغْرِبِ.

(۳۶۱۸) حضرت عمرو بن مرہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر کو مغرب میں سورۃ ق کی تلاوت کرتے سنا ہے۔

(۳۶۱۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ؛ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ قَرَأَ مَرَّةً فِي الْمَغْرِبِ بِ: (يَسْ).

(۳۶۱۹) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر نے مغرب میں سورۃ یس کی تلاوت کی۔

(۳۶۲۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ؛ أَنَّهُ قَرَأَ فِي الْمَغْرِبِ بِ: (يَسْ)، وَ (عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ).

(۳۶۲۰) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر نے مغرب میں سورۃ یس اور سورۃ النہا کی تلاوت فرمائی۔

(۳۶۲۱) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: كَانَ عُمَرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ يَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ ﴿إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ﴾ وَالْعَادِيَّاتِ.

(۳۶۲۱) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ حضرت عمران بن حصین مغرب میں سورۃ الزلزال اور سورۃ العادیات کی تلاوت فرمایا کرتے تھے۔

(۳۶۲۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ، قَالَ: سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ مَرَّةً ﴿تَنبِئُ أَخْبَارَهَا﴾ وَمَرَّةً ﴿تُحَدِّثُ أَخْبَارَهَا﴾.

(۳۶۲۲) حضرت اسماعیل بن عبدالملک فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر کو مغرب میں (سورۃ الزلزال کی تلاوت کرتے ہوئے) ایک مرتبہ ﴿تَنبِئُ أَخْبَارَهَا﴾ اور ایک مرتبہ ﴿تُحَدِّثُ أَخْبَارَهَا﴾ کہتے سنا ہے۔

(۳۶۲۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُجَلٍّ، قَالَ: سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى مِنَ الْمَغْرِبِ ﴿لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ﴾.

(۳۶۲۳) حضرت مجل کہتے ہیں کہ حضرت ابراہیم مغرب کی پہلی رکعت میں سورۃ القریش کی تلاوت کرتے تھے۔

(۳۶۲۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ رَبِيعٍ، قَالَ: كَانَ الْحَسَنُ يَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ: ﴿إِذَا زُلْزِلَتْ﴾ وَالْعَادِيَّاتِ لَا يَذَعُهَا.

(۳۶۲۴) حضرت ربیع کہتے ہیں کہ حضرت حسن مغرب میں ہمیشہ سورۃ الزلزال اور سورۃ العادیات کی تلاوت کیا کرتے تھے۔

(۳۶۲۵) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دَفَّارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: أَمَّ



مُعَاذُ قَرَمًا فِي صَلَاةِ الْمَغْرِبِ ، قَمَرٌ بِهِ غَلَامٌ مِنَ الْأَنْصَارِ وَهُوَ يَعْمَلُ عَلَى بَعِيرٍ لَهُ ، فَأَطَالَ بِهِمْ مُعَاذٌ ، فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ الْغَلَامُ تَرَكَ الصَّلَاةَ وَانْطَلَقَ فِي طَلَبِ بَعِيرِهِ ، فَرَفَعَ ذَلِكَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : أَفَتَأْنِ أَنْتَ يَا مُعَاذُ؟ أَلَا يَقْرَأُ أَحَدُكُمْ فِي الْمَغْرِبِ بِ: ﴿سَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى﴾ وَ﴿الشَّمْسِ وَضُحَاهَا﴾ .

(بخاری ۷۰۵۔ مسلم ۱۷۸)

(۳۶۲۵) حضرت جابر بن عبد اللہ کہتے ہیں کہ حضرت معاذ نے کچھ لوگوں کو مغرب کی نماز پڑھائی، اتنے میں انصار کا ایک غلام جو اپنے اونٹ کا کچھ کام کر رہا تھا وہاں سے گذرا اور جماعت میں شریک ہو گیا۔ حضرت معاذ نے قراءت بہت لمبی کر دی، جس کی وجہ سے وہ غلام نماز توڑ کر اپنے اونٹ کی تلاش میں نکل کھڑا ہوا۔ جب یہ بات نبی پاک ﷺ کو معلوم ہوئی تو آپ نے فرمایا ”اے معاذ! کیا تم لوگوں کو دین سے دور کرنا چاہتے ہو! تم میں سے کوئی مغرب میں سورۃ الاعلیٰ اور سورۃ الشمس نہ پڑھے“

(۳۶۲۶) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ نُسَيْرِ بْنِ ذُعْلُوقٍ ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ خُثَيْمٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ بِقِصَارِ الْمُفْصَلِ : ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ ، وَ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ .

(۳۶۲۷) حضرت نسیر بن ذعلوق فرماتے ہیں کہ حضرت ربیع بن خثیم مغرب میں قصار مفصل میں سے سورۃ الکافرون اور سورۃ الاخلاص پڑھا کرتے تھے۔

(۳۶۲۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ حَبَابٍ ، عَنِ الصَّخَاكِ بْنِ عُثْمَانَ ، قَالَ : رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ يَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ بِقِصَارِ الْمُفْصَلِ .

(۳۶۲۷) حضرت صخاک بن عثمان کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن عبد العزیز کو مغرب میں قصار مفصل سے تلاوت کرتے سنا ہے۔

(۱۳۵) مَا يَقْرَأُ بِهِ فِي الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ

عشاء کی نماز میں کتنی قراءت کی جائے؟

(۳۶۲۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُسْعَرٍ ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ ، عَنِ الْبُرَاءِ بْنِ عَازِبٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْعِشَاءِ : ﴿وَالْتِينَ وَالزَّيْتُونَ﴾ . (بخاری ۷۶۷۔ مسلم ۱۷۵)

(۳۶۲۸) حضرت براء بن عازب فرماتے ہیں کہ میں نے نبی پاک ﷺ کو عشاء کی نماز میں سورۃ التین کی تلاوت کی ہے۔

(۳۶۲۹) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ ، قَالَ : أَفَنَا عَبْدُ اللَّهِ فِي الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ ، فَافْتَحَ الْأَنْفَالَ حَتَّى بَلَغَ : ﴿فَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَوْلَاكُمْ نِعْمَ الْمَوْلَى وَنِعْمَ النَّصِيرُ﴾ رَكْعَ ، ثُمَّ قَامَ فَقَرَأَ فِي الثَّانِيَةِ بِسُورَةٍ .

(۳۶۲۹) حضرت عبد الرحمن بن یزید فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ نے ہمیں عشاء کی نماز پڑھائی، جس میں انہوں نے سورۃ

الانفال کی تلاوت کی، جب آپ ﴿فَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَوْلَاكُمْ نِعْمَ الْمَوْلَىٰ وَنِعْمَ النَّصِيرُ﴾ پر پہنچے تو انہوں نے رکوع کیا، پھر اٹھے اور دوسری رکعت میں کئی اور سورت کی تلاوت فرمائی۔

(۳۶۲۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ؛ مِثْلَهُ. (۳۶۲۰) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۳۶۲۱) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى، قَالَ: أَقْرَأَنِي أَبُو مُوسَى كِتَابَ عُمَرَ إِلَيْهِ: أَنْ أَقْرَأَ بِالنَّاسِ فِي الْعِشَاءِ بَوَسْطِ الْمُفْصَلِ.

(۳۶۲۱) حضرت زرارہ بن اوفی کہتے ہیں کہ حضرت ابو موسیٰ نے مجھے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا خط پڑھایا جس میں لکھا تھا کہ لوگوں کو عشاء کی نماز میں وسط مفصل میں سے پڑھایا کرو۔

(۳۶۲۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُليَّةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ بْنِ جُدْعَانَ، عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى، عَنْ مَسْرُوقِ بْنِ الْأَجْدَعِ؛ أَنَّ عُثْمَانَ قَرَأَ فِي الْعِشَاءِ، بِ: (النَّجْمِ)، ثُمَّ سَجَدَ، ثُمَّ قَامَ فَقَرَأَ بِ: (التِّينِ وَالزَّيْتُونِ).

(۳۶۲۲) حضرت مسروق بن اجدع فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان نے عشاء کی نماز میں سورۃ النجم پڑھی، پھر سجدہ کیا اور اگلی رکعت میں سورۃ التین کی تلاوت کی۔

(۳۶۲۳) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، عَنْ عَبَادِ بْنِ عَبَّادٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي هَلَالٌ؛ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقْرَأُ ﴿وَالْعَادِيَاتِ ضَبْحًا﴾ فِي الْعِشَاءِ.

(۳۶۲۳) حضرت ہلال فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ نے عشاء کی نماز میں سورۃ العادیات کی تلاوت کی۔

(۳۶۲۴) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ؛ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْعِشَاءِ بِ: ﴿الَّذِينَ كَفَرُوا﴾ وَ (الْفَتْحِ).

(۳۶۲۴) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ عشاء کی نماز میں سورۃ محمد اور سورۃ الفتح کی تلاوت فرماتے تھے۔

(۳۶۲۵) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ ابْنِ طَاوُوسٍ، عَنْ أَبِيهِ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْعِشَاءِ بِ: (تَنْزِيلِ) السَّجْدَةِ، فَيَرْكَعُ بِهَا.

(۳۶۲۵) حضرت طاووس عشاء کی نماز میں سورۃ تنزیل السجدہ کی تلاوت کیا کرتے تھے، پھر رکوع کرتے۔

(۳۶۲۶) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ سُوَيْدٍ بْنِ مَنجُوفٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو رَافِعٍ، قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ عُمَرَ الْعِشَاءَ فَقَرَأَ: ﴿إِذَا السَّمَاءُ انشَقَّتْ﴾.

(۳۶۲۶) حضرت ابو رافع فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر کے ساتھ عشاء کی نماز پڑھی، انہوں نے اس میں سورۃ الانشقاق کی تلاوت کی۔



(۳۶۳۷) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي الضَّحَّاكُ بْنُ عُمَانَ ، قَالَ : رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ يَقْرَأُ فِي الْعِشَاءِ بِوَسْطِ الْمُفْصَلِ .

(۳۶۳۷) حضرت ضحاک بن عثمان کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن عبد العزیز کو عشاء کی نماز میں وسط مفصل کی تلاوت کرتے شاہ ہے۔

(۱۳۶) مَنْ قَالَ لَا صَلَاةَ إِلَّا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ ، وَمَنْ قَالَ شَيْءٌ مَعَهَا

جو حضرات فرماتے ہیں کہ سورۃ الفاتحہ کے بغیر نماز نہیں ہوتی اور جو حضرات فرماتے ہیں

کہ سورۃ الفاتحہ کے ساتھ کسی اور جگہ سے پڑھنا بھی ضروری ہے

(۳۶۳۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَبِيعٍ ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ يُلْغُ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، أَنَّهُ قَالَ : لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ . (بخاری ۷۵۶۔ ابوداؤد ۸۱۸)

(۳۶۳۸) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص نے سورۃ الفاتحہ نہ پڑھی اس کی نماز نہیں ہوئی۔

(۳۶۳۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عَلِيَّةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ ؛ أَنَّ أَبَا السَّائِبِ أَخْبَرَهُ ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ صَلَّى صَلَاةً لَمْ يَقْرَأْ فِيهَا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَهِيَ خِدَاجٌ ، هِيَ خِدَاجٌ ، هِيَ خِدَاجٌ غَيْرُ تَمَامٍ . (مسلم ۲۹۶۔ ابوداؤد ۸۱۷)

(۳۶۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص نے نماز پڑھی اور اس میں سورۃ الفاتحہ نہ پڑھی تو اس کی نماز ناقص ہے، ناقص ہے، ناقص ہے۔

(۳۶۴۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَادٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : كُلُّ صَلَاةٍ لَا يَقْرَأُ فِيهَا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَهِيَ خِدَاجٌ .

(۳۶۴۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ہر وہ نماز جس میں سورۃ الفاتحہ نہ پڑھی جائے وہ ناقص ہے۔

(۳۶۴۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيَّةَ ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي هِشَامٍ ، عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ ، قَالَ : قَالَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ : مَنْ لَمْ يَقْرَأْ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ بِأَمِّ الْقُرْآنِ فَلَمْ يُصَلِّ ، إِلَّا خَلَفَ الْإِمَامَ .

(۳۶۴۱) حضرت جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ جس شخص نے ہر رکعت میں سورۃ الفاتحہ نہ پڑھی اس نے گویا نماز ہی نہیں پڑھی۔

البتہ امام کے پیچھے پڑھنا ضروری نہیں۔

(۳۶۴۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ ، قَالَ : لَا تُجْزَى صَلَاةٌ لَا يُقْرَأُ فِيهَا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَآيَتَيْنِ قَصَاعِدًا .

(۳۶۴۲) حضرت عمران بن حصین فرماتے ہیں کہ وہ نماز جائز نہیں جس میں سورۃ الفاتحہ اور اس سے زیادہ دو آیات نہ پڑھی جائیں۔  
(۳۶۴۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ، فِي كُلِّ صَلَاةٍ قِرَاءَةُ قُرْآنٍ ، أَمْ الْكِتَابِ فَمَا زَادَ .

(۳۶۴۳) حضرت ابوسعید فرماتے ہیں کہ ہر نماز میں قرآن مجید کی تلاوت ہے، اور وہ سورۃ الفاتحہ یا اس سے کچھ زائد ہے۔  
(۳۶۴۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ خَيْثَمَةَ ، عَنْ عَبَّادَةَ بْنِ رِيعٍ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ : لَا تُجْزَى صَلَاةٌ لَا يُقْرَأُ فِيهَا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَآيَتَيْنِ قَصَاعِدًا .

(۳۶۴۳) حضرت عمر فرماتے ہیں کہ وہ نماز جائز نہیں جس میں سورۃ الفاتحہ اور اس سے زیادہ دو آیات نہ پڑھی جائیں۔  
(۳۶۴۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ ، قَالَ : جَلَسْتُ إِلَى رَهْطٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْأَنْصَارِ ، فَذَكَرُوا الصَّلَاةَ وَقَالُوا : لَا صَلَاةَ إِلَّا بِقِرَاءَتِهِ وَلَوْ بِأَمِّ الْكِتَابِ ، قَالَ خَالِدٌ : فَقُلْتُ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ : هَلْ تُسَمِّي مِنْهُمْ أَحَدًا ؟ قَالَ : نَعَمْ ، خَوَاتُ بْنُ جُبَيْرٍ .

(۳۶۴۵) حضرت عبداللہ بن حارث کہتے ہیں کہ میں کچھ انصاری صحابہ کے ساتھ بیٹھا تھا۔ انہوں نے نماز کا ذکر کیا اور کہا کہ قرأت کے بغیر نماز نہیں ہوتی خواہ آدمی سورۃ الفاتحہ کی ہی تلاوت کر لے لیکن کرنی ہوگی۔ راوی حضرت خالد کہتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن حارث سے کہا کہ کیا آپ ان میں سے کسی کا نام بتا سکتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا ہاں، خوات بن جبیر۔

(۳۶۴۶) حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : إِذَا لَمْ يُقْرَأْ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ ، فَإِنَّهُ يُعِيدُ تِلْكَ الرُّكْعَةَ .

(۳۶۴۶) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ جس رکعت میں سورۃ الفاتحہ نہ پڑھی گئی اس رکعت کو لوٹایا جائے گا۔  
(۳۶۴۷) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَكَمِ ، أَنَّ أَبَا وَائِلٍ قَرَأَ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَآيَةٍ ، ثُمَّ رَكَعَ .

(۳۶۴۷) حضرت محمد بن حکم فرماتے ہیں کہ حضرت ابو وائل نے سورۃ الفاتحہ اور ایک آیت کی تلاوت کی، پھر رکوع کیا۔  
(۳۶۴۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حَبَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : تُجْزَى فَاتِحَةُ الْكِتَابِ ، قَالَ : فَلَقِيْتُهُ بَعْدُ ، فَقُلْتُ : فِي الْقَرِيبَةِ ؟ فَقَالَ : نَعَمْ .

(۳۶۴۸) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ سورۃ الفاتحہ کافی ہے۔ میں بعد میں ان سے ملا اور میں نے



پوچھا کیا فرض میں؟ انہوں نے کہا ہاں۔

(۳۶۴۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنِ الْمُغِيرَةِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: تُجْزَىٰ فَاتِحَةُ الْكِتَابِ فِي الْفَرِيضَةِ وَغَيْرِهَا.

(۳۶۴۹) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ فرض اور غیر فرض دونوں میں سورۃ الفاتحہ کافی ہے۔

(۳۶۵۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيَّةَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ الْبَرَاءِ، قَالَ: قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ: أَيُّ كُلِّ رَكْعَةٍ أَقْرَأُ؟ فَقَالَ: ابْنِي لَا سَتَحْيِي مِنْ رَبِّ هَذَا الْبَيْتِ أَنْ لَا أَقْرَأُ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ، وَمَا تيسَّرَ. وَسَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ؟ فَقَالَ: هُوَ إِمَامُكَ، فَإِنْ شِئْتَ فَأَقِلَّ مِنْهُ، وَإِنْ شِئْتَ فَأَكْثِرْ.

(۳۶۵۰) حضرت ابوالعالیہ براء کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا کہ کیا میں ہر رکعت میں قراءت کروں؟ انہوں نے فرمایا کہ مجھے اس گھر کے رب سے شرم آتی ہے کہ میں ہر رکعت میں سورۃ الفاتحہ اور اس کے بعد جو آسان لگے اس کی تلاوت نہ کروں۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ وہ تمہاری مرضی ہے، چاہو تو اس سے کم تلاوت کرو اور چاہو تو اس سے زیادہ کرلو۔

(۳۶۵۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ يَحْيَى، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ؛ أَنَّهُ قَرَأَ: ﴿مُذْهَمَاتَانِ﴾، ثُمَّ رَكَعَ.

(۳۶۵۱) حضرت ولید بن یحییٰ کہتے ہیں کہ حضرت جابر بن زید نے ﴿مُذْهَمَاتَانِ﴾ کہا اور رکوع کر لیا۔

(۳۶۵۲) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ السَّعْدِيِّ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ بِ: (الْحَمْدُ لِلَّهِ) وَسُورَةٍ فِي الْفَرِيضَةِ وَغَيْرِهَا.

(ترمذی ۲۳۸۔ ابن ماجہ ۸۳۹)

(۳۶۵۲) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اس شخص کی نماز نہیں ہوئی جس نے فرض اور غیر فرض میں سورۃ الفاتحہ اور اس کے ساتھ کوئی دوسری سورت نہ پڑھی۔

(۳۶۵۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُسْعِرٍ، عَنْ يَزِيدَ الْفُقَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: كُنَّا نَتَحَدَّثُ، أَنَّهُ لَا صَلَاةَ إِلَّا بِقِرَاءَةِ فَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَمَا زَادَ.

(۳۶۵۳) حضرت جابر فرماتے ہیں کہ ہم یہ بیان کیا کرتے تھے کہ جو شخص سورۃ الفاتحہ اور اس سے کچھ زیادہ نہ پڑھے اس کی نماز نہیں ہوتی۔

(۳۶۵۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: تُجْزَىٰ فَاتِحَةُ الْكِتَابِ فِي التَّطَوُّعِ.

(۳۶۵۴) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ نفل نماز میں سورۃ الفاتحہ کا پڑھنا کافی ہے۔

(۱۳۷) مَا تُعْرِفُ بِهِ الْقِرَاءَةَ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ

ظہر اور عصر کی نماز میں قراءت کا کیسے پتہ چلتا ہے؟

(۳۶۵۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، وَوَكَيْعٌ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ ، عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ ، قَالَ : قُلْنَا لِخَبَّابٍ : يَا بَنَى شَيْءٍ كُنْتُمْ تَعْرِفُونَ قِرَاءَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ ؟ قَالَ : بِاضْطِرَابٍ لِحَيْتِهِ ، وَقَالَ أَبُو مُعَاوِيَةَ : لِحَيْتِهِ . (بخاری ۷۷۷- ابو داؤد ۷۹۷)

(۳۶۵۵) حضرت ابو معمر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت خباب سے پوچھا کہ آپ کو ظہر اور عصر میں حضور ﷺ کی قراءت کا کیسے پتہ چلتا تھا؟ انہوں نے فرمایا کہ داڑھی مبارک کے ہلنے کی وجہ سے۔

(۳۶۵۶) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي الزُّعْرَاءِ ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ ، عَمَّنْ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : كَانُوا يَعْرِفُونَ قِرَاءَتَهُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ بِاضْطِرَابٍ لِحَيْتِهِ . (احمد ۵/۳۷۱)

(۳۶۵۶) حضرت ابو الاحوص کہتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم ظہر اور عصر میں داڑھی مبارک کے ہلنے سے حضور ﷺ کی قراءت کا اندازہ لگاتے تھے۔

(۳۶۵۷) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ ، عَنِ الْحَسَنِ الْعُرَيْنِيِّ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : مَا أَذْرَى ، كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ ؟ وَلَكِنَّا نَقْرَأُ . (ابو داؤد ۸۰۵- احمد ۱/۳۲۹)

(۳۶۵۷) حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ میں نہیں جانتا کہ رسول اللہ ﷺ ظہر اور عصر میں قراءت کرتے تھے یا نہیں، البتہ ہم قراءت کیا کرتے تھے۔

(۳۶۵۸) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ شَهِيدٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : فِي كُلِّ صَلَاةٍ أَقْرَأُ ، فَمَا أَعْلَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْلَنًا ، وَمَا أَخْفَى أَخْفَى . (بخاری ۷۷۷- مسلم ۷۷۷)

(۳۶۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ہر نماز میں قراءت کرتا ہوں، جس نماز میں حضور ﷺ نے آہستہ قراءت کی میں اس میں آہستہ قراءت کرتا ہوں اور جس میں حضور ﷺ نے بلند آواز سے قراءت کی میں بھی اس میں بلند آواز سے قراءت کرتا ہوں۔

(۱۳۸) مَنْ كَانَ يَجْهَرُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ بِبَعْضِ الْقِرَاءَةِ

جو حضرات ظہر اور عصر میں کچھ قراءت اونچی آواز سے کیا کرتے تھے

(۳۶۵۹) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادٍ ، قَالَ : كَانَ خَبَّابُ بْنُ الْأَرْتِ يَجْهَرُ بِالْقِرَاءَةِ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ .



(۳۶۵۹) حضرت یحییٰ بن عباد فرماتے ہیں کہ حضرت خباب بن ارت ظہر اور عصر میں اونچی آواز سے قراءت کیا کرتے تھے۔

(۳۶۶۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ كِلَابِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ عُمِّهِ، قَالَ: تَعَلَّمْتُ ﴿إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ﴾ خَلْفَ خَبَّابٍ فِي الْعَصْرِ.

(۳۶۶۰) حضرت کلاب بن عمرو اپنے چچا کا قول نقل کرتے ہیں کہ میں نے سورۃ الزلزال حضرت خباب کے پیچھے عصر کی نماز میں سیکھی ہے۔

(۳۶۶۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ دَاوُدَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ؛ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ الْعَاصِ صَلَّى بِالنَّاسِ الظُّهْرَ أَوْ الْعَصْرَ، فَجَهَرَ بِالْقِرَاءَةِ فَسَبَّحَ الْقَوْمُ، فَمَضَى فِي قِرَائَتِهِ، فَلَمَّا قَرَعَ صَعِدَ الْمِنْبَرِ، فَخَطَبَ النَّاسَ، فَقَالَ: فِي كُلِّ صَلَاةٍ قِرَاءَةٌ، وَإِنَّ صَلَاةَ النَّهَارِ تَخْرُسُ، وَإِنِّي كَرِهْتُ أَنْ أُسْكِتَ، فَلَا تَرَوْنَ أَنِّي فَعَلْتُ ذَلِكَ بِدَعَاةٍ.

(۳۶۶۱) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن عاص نے لوگوں کو ظہر یا عصر کی نماز پڑھائی اور اس میں اونچی آواز سے قراءت کی، لوگوں نے پیچھے سے تسبیح کہنی شروع کر دی۔ حضرت سعید نے اپنی قراءت کو جاری رکھا اور جب فارغ ہوئے تو منبر پر چڑھے اور فرمایا ”ہر نماز میں قراءت ہوتی ہے، اور دن کی نمازیں گونگی ہوتی ہیں یعنی ان میں قراءت آہستہ آواز سے ہوتی ہے۔ مجھے خاموش رہنا ناپسند ہے۔ پس تم یہ خیال نہ کرنا کہ میں نے کوئی بدعت کا عمل کیا ہے۔“

(۳۶۶۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَرْجَمٍ، قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، فَكَانَ الصَّفِّ الْأَوَّلُ يُفَقِّهُونَ قِرَاءَتَهُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ.

(۳۶۶۲) حضرت محمد بن مزام کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر کے پیچھے نماز پڑھی ہے، ظہر اور عصر میں پہلی صف کے لوگ ان کی قراءت سمجھا کرتے تھے۔

(۳۶۶۳) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ، عَنْ حُمَيْدٍ، قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ أَنَسِ الظُّهْرَ، فَقَرَأَ بِ: ﴿سَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى﴾ وَجَعَلَ يُسْمِعُنَا الْآيَةَ.

(۳۶۶۳) حضرت حمید کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس کے پیچھے ظہر کی نماز پڑھی، اس میں نے انہوں نے سورۃ الاعلیٰ کی تلاوت فرمائی۔ وہ ہمیں ایک آیت سنایا کرتے تھے۔

(۳۶۶۴) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ مِنْ عُمَرَ نَعْمَةً مِنْ (ق) فِي الظُّهْرِ.

(۳۶۶۴) حضرت ابو عثمان کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر کے پیچھے ظہر کی نماز میں آہستہ آواز میں سورۃ ق کی تلاوت سنی ہے۔

(۳۶۶۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ؛ أَنَّ الْأَسْوَدَ وَعَلْقَمَةَ كَانَا يَجْهَرَانِ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فَلَا يَسْجُدَانِ.

(۳۶۶۵) حضرت عبدالرحمن بن اسود فرماتے ہیں کہ حضرت اسود اور حضرت علقمہ ظہر اور عصر میں اونچی آواز سے قراءت کرتے تو سجدہ سہو نہیں کرتے تھے۔

(۳۶۶۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: سَأَلْتُ الشَّعْبِيَّ، وَالْحَكَمَ، وَسَالِمًا وَالْقَاسِمَ، وَمُجَاهِدًا، وَعَطَاءً؛ عَنِ الرَّجُلِ يَجْهَرُ فِي الظُّهْرِ أَوْ الْعَصْرِ؟ قَالُوا: لَيْسَ عَلَيْهِ سَهْوٌ.

(۳۶۶۶) حضرت جابر کہتے ہیں کہ میں نے شعبی، حکم، سالم، قاسم، مجاہد اور عطاء سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا جو ظہر اور عصر میں بلند آواز سے قراءت کرے تو اس کا کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ اس پر سجدہ سہو نہیں ہے۔

(۳۶۶۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ؛ أَنَّ أَنَسًا جَهَرَ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ، فَلَمْ يَسْجُدْ.

(۳۶۶۷) حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ حضرت انس نے ظہر اور عصر میں بلند آواز سے تلاوت کی پھر سجدہ سہو بھی نہیں کیا۔

(۱۳۹) مَنْ قَالَ إِذَا جَهَرَ فِيمَا يُخَافُ فِيهِ سَجَدَ سَجْدَتِي السَّهْوِ.

جو حضرات فرماتے ہیں کہ سری نمازوں میں جہر کرنے کی صورت میں سجدہ سہو کرنا ہوگا

(۳۶۶۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحُسَيْنِ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الرَّجُلِ يَجْهَرُ فِيمَا لَا يُجْهَرُ فِيهِ؟ قَالَ: يَسْجُدُ سَجْدَتِي السَّهْوِ.

(۳۶۶۸) حضرت یونس فرماتے ہیں کہ حضرت حسن سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا گیا جو سری نمازوں میں جہر کرے تو اس کو کیا کرنا چاہئے؟ فرمایا وہ سجدہ سہو کرے گا۔

(۳۶۶۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: إِذَا جَهَرَ فِيمَا يُخَافُ فِيهِ، أَوْ خَافَتْ فِيمَا يُجْهَرُ فِيهِ، فَعَلَيْهِ سَجْدَتَا السَّهْوِ.

(۳۶۶۹) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب سری نمازوں میں جہر کیا اور جہری نمازوں میں آہستہ قراءت کی تو سجدہ سہو کرنا ہوگا۔

(۱۴۰) فِي الرَّجُلِ تَقْوَتُهُ بَعْضُ الصَّلَاةِ مِمَّا يَجْهَرُ فِيهِ الْإِمَامُ فَيَقُومُ

جہری نماز میں اگر کوئی رکعت رہ جائے تو کیا کرے؟

(۳۶۷۰) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا كَيْثٌ، عَنْ طَاوُوسٍ، قَالَ: مَنْ قَاتَهُ شَيْءٌ مِنْ صَلَاةِ الْإِمَامِ، فَإِنْ شَاءَ جَهَرَ، وَإِنْ شَاءَ لَمْ يَجْهَرْ.

(۳۶۷۰) حضرت طاووس فرماتے ہیں کہ اگر جہری نماز میں آدمی کی امام کے ساتھ کوئی رکعت رہ گئی تو اس کو ادا کرتے وقت وہ چاہے تو جہر کرے اور چاہے تو نہ کرے۔



(۳۶۷۱) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَبِي الْعَمِيسِ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ : اصْنَعُوا مِثْلَ مَا صَنَعَ الْإِمَامُ .

(۳۶۷۱) حضرت عمر بن عبد العزیز فرماتے ہیں کہ بقیہ نماز کو اسی طرح ادا کرو جس طرح امام ادا کرتا ہے۔

(۳۶۷۲) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ أَبِي الْعَمِيسِ ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ حَكِيمٍ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ : نَحْوَهُ .

(۳۶۷۲) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۳۶۷۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عُمَرَ وَ قَالَ : فَاتَتْ عُبَيْدَ بْنَ عُمَيْرٍ رَكْعَةٌ مِنَ الْمَغْرِبِ ، فَسَمِعَتْهُ يَقْرَأُ : ﴿وَاللَّيْلِ

إِذَا يَغْشَى﴾ .

(۳۶۷۳) حضرت عمرو فرماتے ہیں کہ عبید بن عمیر کی مغرب میں ایک رکعت رہ گئی، میں نے انہیں سنا کہ وہ اس رکعت میں سورۃ

اللیل کی تلاوت کر رہے تھے۔

(۳۶۷۴) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ مَفْضِلِ بْنِ مَهْلَهْلٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يَسْتَوْحِبُونَ لِمَنْ سَبَقَ

بَعْضُ الصَّلَاةِ فِي الْفَجْرِ أَوْ الْمَغْرِبِ أَوْ الْعِشَاءِ إِذَا قَامَ يَقْضِي ، أَنْ يَجْهَرَ بِالْقِرَاءَةِ ، كَمَا يَعْلَمُ مَنْ لَا يَعْلَمُ أَنَّ الْقِرَاءَةَ فِيمَا يَقْضِي .

(۳۶۷۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف اس بات کو مستحب سمجھتے تھے کہ جس شخص کی فجر، مغرب یا عشاء میں کچھ نماز رہ

جائے تو ان کی ادا کرتے ہوئے بلند آواز سے قراءت کرے، تاکہ ناواقف کو علم ہو جائے کہ باقی ماندہ نماز میں قراءت کی جاتی ہے۔

(۳۶۷۵) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، فِي الرَّجُلِ يُصَلِّي الْمَغْرِبَ وَحْدَهُ ، قَالَ : يُسْمِعُ

قِرَاءَتَهُ أَذْنِيَهُ .

(۳۶۷۵) حضرت حسن اس شخص کے بارے میں جو اکیلے مغرب کی نماز پڑھے فرماتے ہیں کہ وہ اپنے کانوں کو اپنی قراءت

سنائے گا۔

(۳۶۷۶) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ نَجِيحٍ ، قَالَ : كُنْتُ مَعَ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، فَقُمْنَا إِلَى الْمَغْرِبِ

وَقَدْ سَبَقْنَا بِرَكْعَةٍ ، فَلَمَّا قَامَ سَعِيدٌ يَقْضِي قَرَأَ ب : ﴿الْهَآكُمُ النَّكَارُ﴾ .

(۳۶۷۶) حضرت ایوب کہتے ہیں کہ میں سعید بن جبیر کے ساتھ تھا۔ ہم مغرب کی نماز کے لئے گئے تو ہماری ایک رکعت

چھوٹ گئی۔ جب حضرت سعید اس رکعت کو ادا کرنے کھڑے ہوئے تو انہوں نے سورۃ النکار کی تلاوت فرمائی۔

(۱۴۱) فِي قِرَاءَةِ النَّهَارِ كَيْفَ هِيَ فِي الصَّلَاةِ

دن کی نمازوں میں کیسے قراءت کی جائے گی؟

(۳۶۷۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، عَنْ عُبَيْدَةَ ، فِي الْقِرَاءَةِ فِي صَلَاةِ النَّهَارِ ، أَسْمِعْ

نَفْسُكَ.

(۳۶۷۷) حضرت عبیدہ بن جراحؓ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اپنے آپ کو سناؤ۔

(۳۶۷۸) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنْ عُبَيْدَةَ (ح) وَعَنْ لَيْثٍ ، عَنْ ابْنِ سَابِطٍ ، قَالَ : أَدْنَى مَا يَقْرَأُ الْقُرْآنُ أَنْ تَسْمَعَ أُذُنُكَ .

(۳۶۷۸) حضرت لیث اور حضرت ابن سابطؓ فرماتے ہیں کہ قراءت قرآن کی ادنیٰ مقدار یہ ہے کہ تم اپنے کانوں کو سناؤ۔

(۳۶۷۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، قَالَ : صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ عَبْدِ اللَّهِ بِالنَّهَارِ ، فَلَمْ أَدْرِ أَيُّ شَيْءٍ قَرَأَ ، حَتَّى انْتَهَى إِلَى قَوْلِهِ : ﴿ رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا ﴾ فَظَنَنْتُ أَنَّهُ يَقْرَأُ فِي طَه .

(۳۶۷۹) حضرت علقمہؓ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہؓ کے ساتھ دن کی ایک نماز پڑھی، مجھے معلوم نہ ہوا کہ وہ کہاں سے

تلاوت کر رہے ہیں۔ البتہ جب انہوں نے ﴿ رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا ﴾ کہا تو مجھے پتہ چلا کہ وہ سورۃ طہ پڑھ رہے ہیں۔

(۳۶۸۰) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ الْأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : حَدَّثَنِي مَنْ صَلَّى خَلْفَ ابْنِ مَسْعُودٍ ، فَذَكَرَ نَحْوًا

مِنْ حَدِيثٍ وَكِيعٍ .

(۳۶۸۰) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۳۶۸۱) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي بَشِيرٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ رَأَى رَجُلًا يَجْهَرُ بِالْقِرَاءَةِ نَهَارًا ، فَدَعَاهُ فَقَالَ : إِنَّ صَلَاةَ النَّهَارِ لَا يُجْهَرُ فِيهَا ، فَأَسْرَقَ أَلَمُكَ .

(۳۶۸۱) حضرت سعید بن جبیرؓ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمرؓ نے ایک آدمی کو دیکھا جو دن کی نماز میں اونچی آواز سے قراءت کر رہا تھا۔

آپ نے اسے بلایا اور فرمایا کہ دن کی نمازوں میں اونچی آواز سے قراءت نہیں کی جاتی۔ آہستہ آواز سے قراءت کرو۔

(۳۶۸۲) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عَاصِمٍ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ سِيرِينَ يَتَطَوَّعُ فَكُنَّا نَسْمَعُ قِرَاءَتَهُ ، فَإِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ

خَفِيَ عَلَيْنَا مَا يَقْرَأُ .

(۳۶۸۲) حضرت عاصمؓ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن سیرینؓ نفلوں میں اتنی آواز سے قراءت کرتے تھے کہ ہمیں ان کی آواز سنائی

دیتی تھی۔ لیکن جب فرض نماز پڑھتے تو ہمیں ان کی قراءت کی آواز نہیں آتی تھی۔

(۳۶۸۳) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : كَانَ مُحَمَّدٌ يَتَطَوَّعُ بِالنَّهَارِ فَيَسْمَعُ .

(۳۶۸۳) حضرت ابن عونؓ فرماتے ہیں کہ حضرت محمدؓ کو نفل پڑھتے تو ان کی آواز ہمیں سنائی دیتی تھی۔

(۳۶۸۴) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : صَلَاةُ النَّهَارِ عَجَمَاءُ ، وَصَلَاةُ اللَّيْلِ تُسْمَعُ أُذُنُكَ .

(۳۶۸۴) حضرت حسنؓ فرماتے ہیں کہ دن کی نماز گونگی ہے اور رات کی نماز تمہارے کانوں کو سنائی دینی چاہئے۔

(۳۶۸۵) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، قَالَ : صَلَّى رَجُلٌ إِلَى جَنْبِ أَبِي عُبَيْدَةَ فَجْهَرَ بِالْقِرَاءَةِ ، فَقَالَ لَهُ : إِنَّ



صَلَاةَ النَّهَارِ عَجَمَاءُ، وَصَلَاةَ اللَّيْلِ تُسْمِعُ أُذُنَيْكَ.

(۳۶۸۵) حضرت عبدالکریم فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت ابو عبیدہ کے ساتھ نماز پڑھتے ہوئے بلند آواز سے قراءت کی تو انہوں نے اس سے فرمایا کہ دن کی نماز گوئی ہے اور رات کی نماز تمہارے کانوں کو سنائی دینی چاہئے۔

(۳۶۸۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مُعِيقَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: لَا بَأْسَ أَنْ يَجْهَرَ بِالنَّهَارِ فِي التَّطَوُّعِ إِذَا كَانَ لَا يُؤْذِي أَحَدًا.

(۳۶۸۶) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر کسی کی تکلیف کا اندیشہ نہ ہو تو دن کے وقت نفلوں میں بلند آواز سے تلاوت کی جاسکتی ہے۔

(۳۶۸۷) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، قَالَ: قُمْتُ إِلَى جَنْبِ عَبْدِ اللَّهِ وَهُوَ يُصَلِّي فِي الْمَسْجِدِ، فَمَا عَلِمْتُ أَنَّهُ يَقْرَأُ حَتَّى سَمِعْتُهُ يَقُولُ: ﴿رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا﴾، فَعَلِمْتُ أَنَّهُ يَقْرَأُ فِي سُورَةِ طه.

(۳۶۸۷) حضرت علقمہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ مسجد میں نماز پڑھ رہے تھے، میں ان کے ساتھ کھڑا ہو گیا۔ مجھے معلوم نہ ہو سکا کہ وہ تلاوت کر رہے ہیں، لیکن جب انہوں نے ﴿رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا﴾ کہا تو مجھے پتہ چل گیا کہ وہ سورۃ طہ پڑھ رہے ہیں۔

(۳۶۸۸) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ؛ أَنَّ عَمْرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ صَلَّى فَرَفَعَ صَوْتَهُ، فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ سَعِيدٌ، أَفْتَانُ أَنْتَ أَيُّهَا الرَّجُلُ.

(۳۶۸۸) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبدالعزیز نے دن کی نماز میں اونچی آواز سے قراءت کی تو حضرت سعید بن مسیب نے انہیں پیغام بھیجا کہ کیا آپ لوگوں کو ٹھک میں ڈالنا چاہتے ہیں؟

(۳۶۸۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، قَالَ: قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ هَاهُنَا قَوْمًا يَجْهَرُونَ بِالْقِرْآنَةِ بِالنَّهَارِ؟ فَقَالَ: أَرُمُوهُمْ بِالْبَعْرِ. (طبرانی ۳۸۹۶)

(۳۶۸۹) حضرت یحییٰ بن ابی کثیر کہتے ہیں کہ کچھ لوگوں نے نبی پاک ﷺ کو بتایا کہ کچھ لوگ ایسے ہیں جو دن کی نماز میں اونچی آواز سے قراءت کرتے ہیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ انہیں بیگنی مارو۔

(۳۶۹۰) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنِ الْعَجْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَاصِمٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، قَالَ: إِذَا قَرَأْتَ فَاسْمِعْ أُذُنَيْكَ، فَإِنَّ الْقَلْبَ عَدْلُ بَيْنَ اللِّسَانِ وَالْأَذُنِ.

(۳۶۹۰) حضرت ابن ابی لیلیٰ فرماتے ہیں کہ جب تم قراءت کرو تو اپنے کانوں کو سناؤ، کیونکہ دل کان اور زبان کے درمیان واسطہ ہے۔

(۳۶۹۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَرْيَدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ عَقَالٍ؛ أَنَّهُ نَهَى عَنْ رَفْعِ الصَّوْتِ بِالْقِرْآنَةِ فِي النَّهَارِ، وَقَالَ: يَرْفَعُ بِاللَّيْلِ إِنْ شَاءَ.

(۳۶۹۱) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ حضرت حکیم بن عقال نے دن کی نماز میں اونچی آواز سے قراءت کرنے سے منع کیا ہے اور فرمایا کہ رات کی نماز میں چاہے تو بلند آواز سے قراءت کر لے۔

(۱۶۲) مَا قَالُوا فِي قِرَاءَةِ اللَّيْلِ كَيْفَ هِيَ؟

رات کی نماز میں قراءت کیسے ہونی چاہئے؟

(۳۶۹۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُسْعَرٍ ، عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْدَةَ ، عَنْ أُمِّ هَانِيَةَ ، قَالَتْ : كُنْتُ أَسْمَعُ قِرَاءَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا عَلَى عَرِيشِي . (ترمذی ۳۱۸۔ احمد ۳۳۱/۶)

(۳۶۹۳) حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کی قراءت کو سنا کرتی تھی، حالانکہ میں اپنی چھت پر ہوتی تھی۔

(۳۶۹۴) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، قَالَ : قَالُوا لَهُ : كَيْفَ كَانَتْ قِرَاءَةُ عَبْدِ اللَّهِ بِاللَّيْلِ ؟ فَقَالَ : كَانَ يُسْمِعُ أَحِبَّائَنَا آلَ عُثْبَةَ ، قَالَ : وَكَانُوا فِي حُجْرَةٍ بَيْنَ يَدَيْهِ ، وَكَانَ عَلْقَمَةُ مِمَّنْ يَبَايَنُهُ .

(۳۶۹۵) حضرت ابراہیم کہتے ہیں کہ لوگوں نے حضرت علقمہ سے پوچھا کہ رات کی نماز میں حضرت عبد اللہ کی قراءت کیسی ہوتی تھی؟ آپ نے فرمایا کہ وہ بعض اوقات آل عقبہ کو بھی قراءت سنایا کرتے تھے۔ حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ وہ ان کے سامنے والے حجرہ میں ہوتے تھے اور حضرت علقمہ حضرت عبد اللہ کے ان شاگردوں میں سے تھے جو رات ان کے ساتھ گزارا کرتے تھے۔

(۳۶۹۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، قَالَ : بَشَّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ذَاتَ لَيْلَةٍ ، فَقَالُوا لَهُ : كَيْفَ كَانَتْ قِرَاءَتُهُ ؟ قَالَ : كَانَ يُسْمِعُ أَهْلَ الدَّارِ .

(۳۶۹۷) حضرت علقمہ فرماتے ہیں کہ ایک رات میں حضرت عبد اللہ کے ساتھ تھا۔ لوگوں نے حضرت علقمہ سے پوچھا کہ ان کی قراءت کیسی ہوتی تھی؟ حضرت علقمہ نے فرمایا کہ وہ گھر والوں کو بھی سنایا کرتے تھے۔

(۳۶۹۸) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ ، قَالَ : كَانَ رَجُلٌ إِذَا قَرَأَ جَهَرَ بِقِرَائَتِهِ ، فَقَفَّهَ مُعَاذٌ ، فَقَالَ : أَيُّنَ الَّذِي كَانَ يُوقِظُ الْوُسْطَانَ ؟ وَيَزْجُرُ ، أَوْ يَطْرُدُ ، الشَّيْطَانَ .

(۳۶۹۹) حضرت محمد بن یحییٰ بن جہان کہتے ہیں کہ ایک آدمی تہجد کی نماز میں اونچی آواز سے قراءت کیا کرتا تھا۔ ایک دن وہ نظر نہ آیا تو حضرت معاذ نے فرمایا کہ وہ کہاں گیا جو غافلوں کو جگایا کرتا تھا اور شیطان کو بھگایا کرتا تھا؟

(۳۷۰۰) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ : بَاتَتْ بِنَا عَمْرَةَ لَيْلَةً ، فَقُمْتُ أَصَلَّى فَأَخْفَيْتُ صَوْتِي ، فَقَالَتْ : أَلَا تَجْهَرُ بِقِرَائَتِكَ ؟ فَمَا كَانَ يُوقِظُنَا إِلَّا صَوْتُ مُعَاذٍ الْقَارِي ، وَأَفْلَحَ مَوْلَى أَبِي أَيُّوبَ .

(۳۷۰۱) حضرت ابو بکر بن عمرو کہتے ہیں کہ ایک دن رات میں حضرت عمرہ ہماری مہمان تھیں، میں رات کو نماز پڑھنے کے لئے کھڑا



ہوا اور میں نے آہستہ آواز سے قراءت کی تو انہوں نے فرمایا کہ تم اونچی آواز سے قراءت کیوں نہیں کرتے؟ ہمیں معاذ القاری اور فلاح مولیٰ ابی ایوب کی قراءت بیدار کیا کرتی تھی۔

(۳۶۹۷) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، عَنْ أَبِي حُرَّةَ، عَنِ الْحَسَنِ، أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ، فَيَسْمَعُ أَهْلَ دَارِهِ. (۳۶۹۷) حضرت ابو حرہ فرماتے ہیں کہ حضرت حسن تہجد کی نماز پڑھتے ہوئے اتنی بلند آواز سے قراءت کرتے تھے کہ اپنے گھر والوں کو سنا تے تھے۔

(۳۶۹۸) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، قَالَ: صَلَاةُ اللَّيْلِ، تَسْمَعُ أَذُنُكَ. (۳۶۹۸) حضرت ابو عبیدہ فرماتے ہیں کہ رات کی نماز میں تمہارے کانوں تک تمہاری قراءت پہنچنی چاہئے۔

(۳۶۹۹) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عِيَّاشٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ لَيْلَةً كُلَّهَا، فَكَانَ يَرْفَعُ صَوْتَهُ، يَقْرَأُ قِرَاءَةً يَسْمَعُ أَهْلُ الْمَسْجِدِ، يُرْتَلُّ وَلَا يُرْجَعُ. (۳۶۹۹) حضرت علقمہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک پوری رات حضرت عبداللہ کے ساتھ نماز پڑھی، وہ اتنی بلند آواز سے قراءت کرتے کہ مسجد والے سنا کرتے تھے۔ وہ ترتیل کے ساتھ قرآن پڑھتے تھے اور بار بار پیچھے سے نہیں پڑھتے تھے۔

(۳۷۰۰) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، وَالْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ، عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: مَنْ أَسْمَعَ أَذُنِيهِ فَلَمْ يُخَافْ. (۳۷۰۰) حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ جس نے اپنے کانوں کو اپنی تلاوت سنا دی اس نے آہستہ آواز سے قراءت نہیں کی۔

(۳۷۰۱) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ زَائِدَةَ بْنِ نَشِيطٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي خَالِدٍ الْوَالِبِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ يَخْفِضُ طَوْرًا، وَيَرْفَعُ طَوْرًا. (۳۷۰۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب تہجد کی نماز کے لئے اٹھتے تو کبھی آہستہ آواز سے قراءت فرماتے اور کبھی اونچی آواز سے۔

(ابوداؤد ۱۳۲۲- ابن حبان ۲۶۰۳)

(۳۷۰۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ حج کے ارادے سے نکلے۔ انہوں نے ہمیں فجر کی نماز

(۱۴۳) مَنْ كَانَ يَخْفِفُ الْقِرَاءَةَ فِي السَّفَرِ

جو حضرات سفر میں مختصر قراءت کیا کرتے تھے

(۳۷۰۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، وَوَكَيْعٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنِ الْمَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ، قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ عُمَرَ حُجَّاجًا، فَصَلَّى بِنَا الْفَجْرَ فَقَرَأَ: (الْم تَر)، وَ(لَا يَلَا فِ). (۳۷۰۲) حضرت معرور بن سوید فرماتے ہیں کہ ہم حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ حج کے ارادے سے نکلے۔ انہوں نے ہمیں فجر کی نماز

پڑھائی جس کی پہلی رکعت میں سورۃ الفیل اور دوسری رکعت میں سورۃ القریش کی تلاوت کی۔

(۲۷.۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ غِيلَانَ بْنِ جَامِعِ الْمُحَارِبِيِّ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ ، قَالَ : صَلَّى بِنَا عُمَرُ الْفَجْرَ فِي السَّفَرِ ، فَقَرَأَ : ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ ، وَ ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ .

(۳۷۰۳) حضرت عمرو بن ميمون فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ہمیں فجر کی نماز پڑھائی اور اس میں سورۃ الکافرون اور سورۃ الاخلاص کی تلاوت کی۔

(۲۷.۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَءُونَ فِي السَّفَرِ بِالسُّورِ الْقَصَارِ .

(۳۷۰۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سفر میں چھوٹی سورتوں کی تلاوت کیا کرتے تھے۔

(۲۷.۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ دَاوُدَ ، قَالَ : خَرَجْتُ مَعَ أَنَسٍ ، فَكَانَ يَقْرَأُ بِنَا فِي الْفَجْرِ : ﴿سَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى﴾ وَأَشْبَاهَهَا .

(۳۷۰۵) حضرت داود فرماتے ہیں کہ میں حضرت انس کے ساتھ ایک سفر پر تھا۔ وہ ہمیں فجر میں سورۃ الاعلیٰ اور اس جیسی سورتوں کے ساتھ نماز پڑھاتے تھے۔

(۲۷.۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ ، عَنِ الْعَلَاءِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَكَمِ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ، قَالَ : صَلَّى بِنَا ابْنُ مَسْعُودٍ الْفَجْرَ فِي السَّفَرِ ، فَقَرَأَ بِآخِرِ بَنِي إِسْرَائِيلَ : ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا﴾ ثُمَّ رَكَعَ .

(۳۷۰۶) حضرت ابوہریرہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے ہمیں سفر میں فجر کی نماز پڑھائی اور اس میں سورۃ بنی اسرائیل کے آخر سے یہ آیت پڑھی ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا﴾ پھر رکوع کیا۔

(۲۷.۷) حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ ، قَالَ : كُنْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ فِي سَفَرٍ فَصَلَّى بِنَا الْفَجْرَ ، فَقَرَأَ بِنَا : ﴿إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ﴾ .

(۳۷۰۷) حضرت عمران بن ابی الجعد کہتے ہیں کہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ ایک سفر میں تھا، انہوں نے ہمیں فجر کی نماز پڑھائی اور اس میں سورۃ التکویر کی تلاوت فرمائی۔

(۲۷.۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ الْغَزَّ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى ، عَنْ عَقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ ، قَالَ : كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ ، فَلَمَّا طَلَعَ الْفَجْرُ أَذَّنَ وَأَقَامَ ، ثُمَّ أَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ ، ثُمَّ قَرَأَ بِالْمَعْوَدَتَيْنِ ، فَلَمَّا انْصَرَفَ ، قَالَ : كَيْفَ رَأَيْتَ ؟ قُلْتُ : قَدْ رَأَيْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ،

قَالَ : فَاقْرَأْ بِهِمَا كُلَّمَا نِمْتَ وَكَمَا قُمْتَ . (ابوداؤد ۱۳۵۷ - احمد ۱۴۳ / ۳)

(۳۷۰۸) حضرت عقبہ بن عامر جہنی کہتے ہیں کہ میں ایک سفر میں نبی پاک ﷺ کے ساتھ تھا، جب فجر طلوع ہوئی تو آپ نے



اذان دی اور اقامت کہی، پھر مجھے اپنے دائیں جانب کھڑا کیا، پھر معوذتین (سورۃ الفلق اور سورۃ الناس) کی تلاوت فرمائی۔ جب آپ نماز سے فارغ ہو گئے تو آپ نے فرمایا کہ تم کیا رائے رکھتے ہو؟ میں نے عرض کیا کہ میں ٹھیک رائے رکھتا ہوں۔ آپ نے فرمایا کہ تم جب سوئے لگو تو ان سورتوں کو پڑھو اور جب سو کر اٹھو تو تب بھی ان سورتوں کو پڑھو۔

(۱۷۴) فِي الرَّجُلِ يُقْرَنُ السُّورَةُ فِي الرَّكْعَةِ، مَنْ رَخَّصَ فِيهِ

جن حضرات نے اس بات کی رخصت دی ہے کہ آدمی ایک رکعت میں دو سورتوں کو ملا سکتا ہے

(۳۷۰۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَةِ، بِعَشْرِ سُورٍ وَأَكْثَرُ وَأَقَلَّ.

(۳۷۰۹) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ایک رکعت میں دس یا کم بیش سورتوں کی تلاوت کیا کرتے تھے۔ (۳۷۱۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ، عَنْ ابْنِ سِيرِينَ، قَالَتْ نَائِلَةُ ابْنَةُ الْفَرَاغِصَةِ الْكَلْبِيَّةِ حَيْثُ دَخَلُوا عَلَى عُثْمَانَ فَقَتَلُوهُ، فَقَالَتْ: إِنَّ تَقْتُلُوهُ، أَوْ تَدْعُوهُ فَقَدْ كَانَ يُحْيِي اللَّيْلَ بِرَكْعَةٍ يَجْمَعُ فِيهَا الْقُرْآنَ. (۳۷۱۰) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ جب باغی حضرت عثمان بن عفان کو شہید کرنے کے لئے کاشانہ خلافت کے اندر داخل ہوئے تو حضرت نائلہ بنت فرافصہ کلبیہ نے فرمایا تھا کہ انہیں شہید نہ کرو یا چھوڑ دو یہ وہ ہستی ہیں جو ایک رکعت میں پورے قرآن کی تلاوت سے رات کو قیام کرتے ہیں۔

(۳۷۱۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ ابْنِ سِيرِينَ؛ أَنَّ تَمِيمًا الدَّارِيَّ كَانَ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كُلَّهُ فِي رَكْعَةٍ.

(۳۷۱۱) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت تميم داری ایک رکعت میں پورے قرآن مجید کی تلاوت کیا کرتے تھے۔

(۳۷۱۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: إِنِّي لَأَقْرَأُ السُّورَةَ مِنَ الْمُفْصَلِ فِي رَكْعَةٍ.

(۳۷۱۲) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ میں مفصل میں سے کئی سورتوں کی تلاوت ایک رکعت میں کرتا ہوں۔

(۳۷۱۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ: حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مَاعِزٍ، عَنْ الرَّبِيعِ بْنِ خُثَيْمٍ؛ يَقْرَأُ بِالسُّورَتَيْنِ وَالثَّلَاثِ فِي الرَّكْعَةِ.

(۳۷۱۳) حضرت بکر بن ماعز فرماتے ہیں کہ حضرت ربیع بن خثیم ایک رکعت میں دو یا تین سورتوں کی تلاوت بھی کرتے تھے۔

(۳۷۱۴) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقْرَنُ بَيْنَ السُّورَتَيْنِ فِي رَكْعَةٍ مِنَ الصَّلَاةِ الْمَكْتُوبَةِ.

(۳۷۱۴) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرض نماز کی ایک رکعت میں دو سورتوں کو ملا کر پڑھتے تھے۔

(۳۷۱۵) حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ عَطَاءٍ؛ فِي الرَّجُلِ يُصَلِّي الْمَكْتُوبَةَ

فَقَرَأَ سُورَتَيْنِ فِي رُكْعَةٍ، أَوْ سُورَةً فِي رُكْعَتَيْنِ؟ قَالَ: لَا بَأْسَ.

(۳۷۱۵) حضرت عطاء اس شخص کے بارے میں جو فرض نماز کی ایک رکعت میں دو سورتیں یا دو رکعتوں میں ایک سورت پڑھے فرماتے ہیں کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۳۷۱۶) حَدَّثَنَا يَعْلَى، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جَبْرِ، فِي الرَّجُلِ يَجْمَعُ بَيْنَ السُّورَتَيْنِ فِي رُكْعَةٍ؟ قَالَ: أَمَّا مَا كَانَ مِنَ السُّنَنِ فَأَرْكَعَ بِكُلِّ سُورَةٍ، وَأَمَّا مَا كَانَ مِنَ الْمُتَأَنِّي وَالْمُقْصِلِ فَأَقْرَنَ إِنْ شِئْتَ.

(۳۷۱۶) حضرت سعید بن جبیر اس شخص کے بارے میں جو ایک رکعت میں دو سورتیں پڑھے فرماتے ہیں کہ اگر وہ سورت مبین میں سے ہو تو ہر سورت کے بعد رکوع کرے اور اگر وہ سورت مثانی یا مفصل میں سے ہو تو دو سورتوں کو ملا سکتا ہے۔

(۳۷۱۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى، عَنْ سُؤَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ، أَنَّهُ كَانَ يَقْرُنُ السُّورَتَيْنِ فِي رُكْعَةٍ.

(۳۷۱۷) حضرت ابراہیم بن عبد الاعلیٰ فرماتے ہیں کہ حضرت سوید بن غفلہ ایک رکعت میں دو سورتوں کو ملا یا کرتے تھے۔

(۳۷۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ حَابِرٍ، عَنِ الْقَاسِمِ وَسَلَمٍ، قَالَا: أَقْرَنَ كَمْ شِئْتَ.

(۳۷۱۸) حضرت قاسم اور حضرت سالم فرماتے ہیں کہ جتنی سورتوں کو تم چاہو ملاو۔

(۳۷۱۹) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، وَوَكِيعٌ، عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ مَعْبُدِ بْنِ خَالِدٍ، قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالسَّبْعِ الطَّوَالِ فِي رُكْعَةٍ، إِلَّا أَنْ وَكَيْعًا، قَالَ: قَرَأَ.

(۳۷۱۹) حضرت معبد بن خالد فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک رکعت میں سب طوال کی تلاوت فرمائی۔

(۳۷۲۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُثْمَانَ، قَالَ: فَمَنْتُ خَلْفَ الْمَقَامِ أَصْلَى، وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ لَا يَغْلِبَنِي عَلَيْهِ أَحَدٌ تِلْكَ اللَّيْلَةَ، قَالَ: فَإِذَا رَجُلٌ يَغْمِزُنِي مِنْ خَلْفِي، فَلَمْ أَتِفْ، ثُمَّ غَمَزَنِي فَاتَّفَقْتُ، فَإِذَا عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ، فَتَنَحَّيْتُ وَتَقَدَّمْتُ، فَقَرَأَ الْقُرْآنَ فِي رُكْعَةٍ، ثُمَّ انْصَرَفَ.

(۳۷۲۰) حضرت عبد الرحمن بن عثمان کہتے ہیں کہ میں مقام ابراہیم کے پیچھے نماز پڑھنے کے لئے کھڑا ہوا، میں نے یہ چاہتا تھا کہ اس رات اس جگہ میرے سوا کوئی اور کھڑا نہ ہو۔ اتنے میں ایک آدمی نے مجھے پیچھے سے متوجہ کیا۔ میں متوجہ نہ ہوا اس نے مجھے پھر متوجہ کیا۔ میں نے مڑ کر دیکھا تو وہ حضرت عثمان بن عفانؓ تھے۔ میں پیچھے ہٹ گیا اور وہ وہاں کھڑے ہو گئے اور انہوں نے ایک رکعت میں پورا قرآن مجید پڑھنے کے بعد نماز مکمل فرمائی۔

(۳۷۲۱) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ وَكَيْعٍ، قَالَ: رَأَيْتُ سَعِيدَ بْنَ جَبْرِ يَجْمَعُ بَيْنَ سُورَتَيْنِ فِي كُلِّ رُكْعَةٍ فِي الْقَرِيبَةِ.



(۳۷۲۱) حضرت وقاء فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن جبیر فرض نماز کی ایک رکعت میں دوسو تلوٰں کو ملایا کرتے تھے۔  
(۲۷۲۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا كُثَيْبٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ الْعُقَيْلِيِّ، قَالَ: قُلْتُ لِعَلِيشَةَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْمَعُ بَيْنَ السُّورَتَيْنِ فِي رُكْعَةٍ؟ قَالَتْ: نَعَمْ، الْمُفْصَلُ.

(ابوداؤد ۱۲۸۶ - احمد ۶/۲۱۸)

(۳۷۲۲) حضرت عبد اللہ بن شقیق کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے عرض کیا کہ کیا رسول اللہ ﷺ ایک رکعت میں دوسو تلوٰں کو ملا کر پڑھتے تھے؟ انہوں نے فرمایا ہاں، مفصل کی سورتوں کو۔

(۲۷۲۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْفَجْرِ فِي الرُّكْعَةِ الْأُولَى ب: (حَم) الدُّخَانِ، وَ (الطُّورِ)، وَالْحَجْنِ، وَيَقْرَأُ فِي الثَّانِيَةِ بِآخِرِ الْبَقَرَةِ وَآخِرِ آلِ عِمْرَانَ، وَبِالسُّورَةِ الْقَصِيرَةِ.

(۳۷۲۳) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت علقمہ فجر کی پہلی رکعت میں سورۃ حم الدخان، سورۃ الطور اور سورۃ الجن کی تلاوت کرتے اور دوسری رکعت میں سورۃ البقرۃ اور سورۃ آل عمران کے آخر اور چھوٹی سورتوں کی تلاوت فرماتے۔

(۲۷۲۴) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، وَأَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ الْأَحْنَفِ، عَنْ صِلَةَ، عَنْ حَذِيفَةَ، قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَافْتَتَحَ الْبَقْرَةَ، فَقُلْتُ: يَخْتِمُهَا فَيَرْكَعُ بِهَا، ثُمَّ افْتَتَحَ آلَ عِمْرَانَ، فَقُلْتُ: يَخْتِمُهَا فَيَرْكَعُ بِهَا، ثُمَّ افْتَتَحَ النَّسَاءَ، فَقُلْتُ: يَرْكَعُ بِهَا، فَقَرَأَ حَتَّى خَتَمَهَا.

(۳۷۲۴) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی پاک ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی، آپ نے سورۃ البقرۃ شروع کی تو میں نے دل میں سوچا کہ آپ اسے مکمل کر کے رکوع فرمائیں گے۔ سورۃ البقرۃ مکمل کر کے آپ نے سورۃ آل عمران شروع کر دی۔ میں نے سوچا کہ آپ اسے مکمل کر کے رکوع فرمائیں گے۔ پھر آپ نے سورۃ النساء شروع کر دی۔ میں نے سوچا کہ آپ اسے پڑھ کر رکوع فرمائیں گے۔ پس آپ نے اس سورت کو ختم فرمایا۔

(۱۷۵) مَنْ كَانَ لَا يَجْمَعُ بَيْنَ السُّورَتَيْنِ فِي رُكْعَةٍ

جو حضرات ایک رکعت میں دوسو تلوٰں کو جمع نہیں کرتے تھے

(۲۷۲۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُعْمَرِ بْنِ مُوسَى، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ، قَالَ: لَا يَقْرَأُ بَيْنَ سُورَتَيْنِ فِي كُلِّ رُكْعَةٍ.

(۳۷۲۵) حضرت ابو جعفر فرماتے ہیں کہ ہر رکعت میں دوسو تلوٰں کو مت ملاؤ۔

(۲۷۲۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ، قَالَ: كَانَ أَبُو بَكْرٍ بْنُ عَبْدِ

الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ لَا يَجْمَعُ بَيْنَ سُورَتَيْنِ فِي رُكْعَةٍ، وَلَا يُجَاوِزُ سُورَةً إِذَا خَتَمَهَا حَتَّى يَرْكَعَ. (۳۷۲۶) حضرت عکرمہ بن خالد فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر بن عبدالرحمن بن حارث ایک رکعت میں دو سورتوں کو جمع نہیں فرماتے تھے۔ جب وہ کسی سورت کو ختم کرتے تو فوراً رکوع کر لیا کرتے تھے۔

(۳۷۲۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ؛ أَنَّهُ كَانَ لَا يَقْرُنُ بَيْنَ سُورَتَيْنِ فِي رُكْعَةٍ.

(۳۷۲۷) حضرت عبدالاعلیٰ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو عبدالرحمن ایک رکعت میں دو سورتوں کو نہیں ملا تے تھے۔

(۳۷۲۸) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى، عَنْ عِيسَى، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: مَا أُحِبُّ أَنْيَ قَرَأْتُ سُورَتَيْنِ فِي رُكْعَةٍ وَلَوْ أَنَّ لِي جُمُرَ النَّعَمِ.

(۳۷۲۸) حضرت زید بن خالد جہنی فرماتے ہیں کہ مجھے ایک رکعت میں دو سورتیں ملا پسند نہیں خواہ اس کے بدلے مجھے سرخ اونٹ ہی کیوں ملیں۔

(۳۷۲۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عِيسَى، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ؛ مِثْلَهُ.

(۳۷۲۹) ایک اور سند سے یوں منقول ہے۔

(۳۷۳۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ، قَالَ: حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أُعْطِيَ كُلُّ سُورَةٍ حَقَّهَا مِنَ الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ. (بیہقی ۱۰، احمد ۵/۵۹)

(۳۷۳۰) حضرت ابو العالیہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ہر سورت کو رکوع و سجدہ کا حق دو۔

(۳۷۳۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنِي إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ: أُعْطِيَ كُلُّ سُورَةٍ حَقَّهَا مِنَ الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ.

(۳۷۳۱) حضرت ابو عبدالرحمن فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ہر سورت کو رکوع اور سجدے کا حق دو۔

### (۱۶۶) فِي السُّورَةِ تَقْسِمُ فِي الرُّكْعَتَيْنِ

دو رکعتوں میں ایک سورت پڑھنے کا حکم

(۳۷۳۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ، وَوَكِيْعٌ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ، أَوْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ فِي الْمَغْرِبِ بِالْأَعْرَافِ فِي رُكْعَتَيْنِ.

(۳۷۳۲) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے مغرب کی دو رکعتوں میں سورۃ الاعراف پڑھی۔

(۳۷۳۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ، وَوَكِيْعٌ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ أَبَا بَكْرٍ قَرَأَ فِي الْمَغْرِبِ بِالْأَعْرَافِ فِي رُكْعَتَيْنِ



(۳۷۳۳) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے مغرب کی دو رکعتوں میں سورۃ الاعراف کی تلاوت فرمائی۔

(۲۷۳۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ، وَوَسِيعٌ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ أَبَا بَكْرٍ قَرَأَ بِالْبَقَرَةِ فِي الْفَجْرِ رَكْعَتَيْنِ.

(۳۷۳۴) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر نے نماز فجر کی دو رکعتوں میں سورۃ البقرہ کی تلاوت فرمائی۔

(۲۷۳۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَاطِبٍ؛ أَنَّ عُمَرَ قَرَأَ بِآلِ عِمْرَانَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ مِنَ الْعِشَاءِ قَطْعَهَا، يَعْنِي فِيهِمَا.

(۳۷۳۵) حضرت یحییٰ بن عبد الرحمن بن حاطب فرماتے ہیں کہ حضرت عمر نے عشاء کی پہلی دو رکعتوں میں سورۃ آل عمران کی تلاوت فرمائی۔

(۲۷۳۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ يَعْلَى، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْفَجْرِ بِنَبِيِّ إِسْرَائِيلَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ.

(۳۷۳۶) حضرت عمر بن یعلیٰ فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن جبیر نے فجر کی دونوں رکعتوں میں سورۃ بنی اسرائیل کی تلاوت فرمائی۔

(۲۷۳۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُسْعَرٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ مَرْثَةَ، قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ الْفَجْرَ، فَقَرَأَ: (حَم) الْمُؤْمِنِ، فَلَمَّا بَلَغَ (بِالْعِشِيِّ وَالْإِبْكَارِ) رَكَعَ، ثُمَّ قَامَ فِي الثَّانِيَةِ فَقَرَأَ بِبَقِيَّةِ السُّورَةِ، ثُمَّ رَكَعَ، وَلَمْ يَقْنُتْ.

(۳۷۳۷) حضرت عمرو بن مرہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر کے پیچھے فجر کی نماز پڑھی۔ انہوں نے پہلی رکعت میں سورۃ حم المؤمن کی تلاوت شروع کی۔ جب وہ ﴿بِالْعِشِيِّ وَالْإِبْكَارِ﴾ پر پہنچے تو انہوں نے رکوع کیا، پھر دوسری رکعت میں باقی سورت کی تلاوت کی، پھر رکوع کیا اور فجر میں دعائے قنوت نہ پڑھی۔

(۲۷۳۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ يَحْيَى، قَالَ: كَانَ يَقْسِمُ السُّورَةَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ فِي الْفَجْرِ.

(۳۷۳۸) حضرت اعش فرماتے ہیں کہ حضرت یحییٰ ایک سورت کو فجر کی دونوں رکعتوں میں تقسیم کیا کرتے تھے۔

(۲۷۳۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقْسِمُ السُّورَةَ فِي رَكْعَتَيْنِ.

(۳۷۳۹) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر ایک سورت کو دو رکعتوں میں تقسیم کیا کرتے تھے۔

(۲۷۴۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَامِرٍ، قَالَ: لَا بَأْسَ أَنْ يَقْسِمَ السُّورَةَ فِي رَكْعَتَيْنِ.

(۳۷۴۰) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ ایک سورت کو دو رکعتوں میں تقسیم کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۲۷۴۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ يَحْيَى، قَالَ: يَقْسِمُ سُورَةَ فِي رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ.

(۳۷۴۱) حضرت اعش فرماتے ہیں کہ حضرت یحییٰ ایک سورت کو فجر کی دونوں رکعتوں میں تقسیم کیا کرتے تھے۔

(۲۷۴۲) حَدَّثَنَا يَعْلَى، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: لَا بَأْسَ أَنْ تُقْسِمَ السُّورَةَ فِي رَكْعَتَيْنِ.

(۳۷۴۲) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ ایک سورت کو دو رکعتوں میں تقسیم کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۴۷) مَنْ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْأُولَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ

جو حضرات پہلی دو رکعتوں میں سورۃ الفاتحہ کے ساتھ سورت ملاتے تھے اور دوسری دو

رکعتوں میں صرف سورۃ الفاتحہ پڑھتے تھے

(۳۷۴۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ ابْنِ سِيرِينَ، قَالَ: بُنِيتُ أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ كَانَ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فِي الرَّكَعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ، وَمَا تَسْمُوهُ، وَفِي الْأُخْرَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ.

(۳۷۴۳) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ ظہر اور عصر کی پہلی دو رکعتوں میں سورۃ الفاتحہ اور اس کے ساتھ کوئی سورت پڑھتے تھے اور دوسری دو رکعتوں میں صرف سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کرتے تھے۔

(۳۷۴۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الشَّيْكَانِيِّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: كَتَبَ عُمَرُ إِلَى شَرِيحٍ، يَقْرَأُ فِي الْأُولَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ، وَفِي الْأُخْرَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ.

(۳۷۴۴) حضرت شعیبی فرماتے ہیں کہ حضرت عمر نے حضرت شریح کو خط لکھا کہ پہلی دو رکعتوں میں سورۃ الفاتحہ اور کوئی دوسری سورت اور دوسری دو رکعتوں میں صرف سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کریں۔

(۳۷۴۵) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُبَارَكٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ، قَالَ: سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ إِسْمَاعِيلَ عَلَى مَنْبَرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: كَانَ أَبُو الدَّرْدَاءِ يَقُولُ: اقْرَءُوا فِي الرَّكَعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ مِنْ صَلَاةِ الظُّهْرِ بِأَمِّ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ، وَفِي الْأُخْرَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ، وَاقْرَءُوا فِي الرَّكَعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ مِنَ الْعَصْرِ بِأَمِّ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ، وَفِي الْأُخْرَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ، وَفِي الرَّكَعَةِ الْآخِرَةِ مِنَ الْمَغْرِبِ بِأَمِّ الْكِتَابِ، وَفِي الرَّكَعَتَيْنِ مِنَ الْعِشَاءِ بِأَمِّ الْكِتَابِ.

(۳۷۴۵) حضرت محمد بن ابراہیم فرماتے ہیں کہ میں نے ہشام بن اسماعیل کو منبر رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ حضرت ابوالدرداء فرمایا کرتے تھے کہ ظہر کی پہلی دو رکعتوں میں سورۃ الفاتحہ اور کوئی سورت پڑھو اور دوسری دو رکعتوں میں صرف سورۃ الفاتحہ پڑھو۔ عصر کی پہلی دو رکعتوں میں سورۃ الفاتحہ اور کوئی سورت پڑھو اور دوسری دو رکعتوں میں صرف سورۃ الفاتحہ پڑھو۔ مغرب کی آخری رکعت اور عشاء کی آخری دونوں رکعتوں میں صرف سورۃ الفاتحہ پڑھو۔

(۳۷۴۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ هِشَامِ الدُّسْتَوَائِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، قَالَ: حَدَّثْتُ أَنَّ أَبَا الدَّرْدَاءِ كَانَ يَقُولُ: اقْرَءُوا فِي الرَّكَعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ، وَفِي



الْأُخْرَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ ، وَفِي الرَّكْعَةِ الْآخِرَةِ مِنْ صَلَاةِ الْمَغْرِبِ ، وَفِي الرَّكْعَتَيْنِ الْآخِرَتَيْنِ مِنَ الْعِشَاءِ بِأَمِّ الْكِتَابِ .

(۳۷۴۶) حضرت ابو الدرداء فرمایا کرتے تھے کہ ظہر اور عصر کی پہلی دو رکعتوں میں سورۃ الفاتحہ اور کوئی سورت پڑھو اور دوسری دو رکعتوں میں صرف سورۃ الفاتحہ پڑھو۔ مغرب کی آخری رکعت اور عشاء کی آخری دونوں رکعتوں میں صرف سورۃ الفاتحہ پڑھو۔

(۳۷۴۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ، عَنْ عَمِّهِ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ ، عَنْ عَلِيٍّ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : يَقْرَأُ الْإِمَامُ وَمَنْ خَلْفَهُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ ، وَفِي الْآخِرَتَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ .

(۳۷۴۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ امام اور مقتدی ظہر اور عصر کی نماز کی پہلی دو رکعتوں میں سورۃ الفاتحہ اور کوئی سورت پڑھی اور دوسری دو رکعتوں میں صرف سورۃ الفاتحہ پڑھیں۔

(۳۷۴۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَبَرَكٍ ، وَوَكَيْعٌ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ رَجَاءِ بْنِ حَيَوَةَ ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ رَبِيعٍ ، عَنْ الصُّنَابِيحِيِّ ، قَالَ : صَلَّيْتُ مَعَ أَبِي بَكْرٍ الْمَغْرِبَ قَدْ نَوَّتُ مِنْهُ حَتَّى مَسَّتْ يَدَايَ رِيَابَهُ ، أَوْ يَدَى رِيَابَهُ ، شَكَ ابْنُ مَبَرَكٍ ، فَقَرَأَ فِي الرَّكْعَةِ الثَّالِثَةِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ ، وَقَالَ : ﴿ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا ۖ ﴾ .

(۳۷۴۸) حضرت صنابیحی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ مغرب کی نماز پڑھی، میں ان کے اتنا قریب تھا کہ میرے کپڑے ان کے کپڑوں سے لگ رہے تھے۔ انہوں نے تیسری رکعت میں سورۃ الفاتحہ پڑھی اور پھر کہا ﴿ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا ۖ ﴾۔

(۳۷۴۹) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ ، عَنْ مُسْعَرٍ ، عَنْ يَزِيدَ الْفَقِيرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ ، وَفِي الْآخِرَتَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ ، كُنَّا نَتَحَدَّثُ أَنَّهُ لَا صَلَاةَ إِلَّا بِقِرَاءَةِ فَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَمَا زَادَ .

(۳۷۴۹) حضرت جابر فرماتے ہیں کہ پہلی دو رکعتوں میں سورۃ الفاتحہ اور کوئی سورت پڑھی جائے گی اور دوسری دو رکعتوں میں صرف سورۃ الفاتحہ پڑھی جائے گی۔ ہم آپس میں یہ گفتگو کیا کرتے تھے کہ سورۃ الفاتحہ اور اس کے ساتھ کچھ ملائے بغیر نماز نہیں ہوتی۔

(۳۷۵۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ شَهْرِ ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فِي كُلِّهِمَا . (طبرانی ۲۴۳۷)

(۳۷۵۰) حضرت ابومالک فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ظہر اور عصر کی تمام رکعات میں قراءت فرماتے تھے۔

(۳۷۵۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَقْرَأُ فِي الْأَرْبَعِ ، يُسَوِّي بَيْنَهُمَا .

(۳۷۵۱) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما تمام رکعات میں قراءت فرماتے تھے اور تمام رکعات کو برابر رکھتے تھے۔

(۳۷۵۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ : حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ أَبِي سُحَيْمٍ ، قَالَ : كَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

مُغْفَلٍ يَأْمُرُ بِالصَّلَاةِ الَّتِي لَا يَجْهَرُ فِيهَا الْإِمَامُ أَنْ يَقْرَأَ فِي الصَّلَاةِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ، وَفِي الْأُخْرَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ.

(۳۷۵۲) حضرت عمر بن ابی تیم فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مغفل سری نمازوں کے بارے میں امام کو حکم دیتے تھے کہ پہلی دو رکعتوں میں سورۃ الفاتحہ اور کوئی سورت پڑھے اور دوسری دو رکعتوں میں صرف سورۃ الفاتحہ پڑھے۔

(۳۷۵۳) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، قَالَ: كَانُوا يَقُولُونَ: اقْرَأْ فِي الْأُولَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ، وَفِي الْآخِرَةِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ.

(۳۷۵۳) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ اسلاف فرمایا کرتے تھے کہ پہلی دو رکعتوں میں سورۃ الفاتحہ اور کوئی سورت پڑھو اور آخری رکعت میں سورۃ الفاتحہ پڑھو۔

(۳۷۵۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، وَوَكَيْعٌ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: اقْرَأْ فِي الْأُخْرَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ.

(۳۷۵۴) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ آخری دونوں رکعتوں میں صرف سورۃ الفاتحہ پڑھو۔

(۳۷۵۵) حَدَّثَنَا هُثَيْمٌ، عَنْ مُغِيرَةَ وَالشَّيْبَانِيِّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ (ح) وَحَجَّاجٍ، عَنْ عَطَاءٍ (ح) وَمَنْصُورٍ، عَنِ الْحَسَنِ، أَنَّهُمْ قَالُوا: اقْرَأْ فِي الرَّكْعَتَيْنِ، يَعْنِي الْأُخْرَيَيْنِ، مِنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ.

(۳۷۵۵) حضرت عطاء، حضرت منصور اور حضرت حسن فرماتے ہیں کہ ظہر اور عصر کی آخری دونوں رکعتوں میں سورۃ الفاتحہ پڑھو۔

(۳۷۵۶) حَدَّثَنَا ابْنُ عُليَّةَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: إِذَا لَمْ يَقْرَأْ فِي رُكْعَةٍ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ، فَإِنَّهُ يَقْضِي تِلْكَ الرُّكْعَةَ.

(۳۷۵۶) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ جس رکعت میں سورۃ الفاتحہ نہ پڑھی گئی اس رکعت کی قضا کی جائے گی۔

(۳۷۵۷) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ؛ أَنَّهَا كَانَتْ تَقْرَأُ فِي صَلَاةِ النَّهَارِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ، وَفِي الْأُخْرَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ.

(۳۷۵۷) حضرت محمد فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا دن کی نمازوں کی پہلی دو رکعتوں میں سورۃ الفاتحہ اور کوئی سورت جبکہ آخری دو رکعتوں میں صرف سورۃ الفاتحہ پڑھتی تھیں۔

(۳۷۵۸) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ سَلَمَةَ، عَنِ الصَّحَّاحِ، قَالَ: اقْرَأْ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ، وَفِي الْأُخْرَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ.

(۳۷۵۸) حضرت صحاح فرماتے ہیں کہ پہلی دو رکعتوں میں سورۃ الفاتحہ اور کوئی سورت پڑھو اور دوسری دو رکعتوں میں صرف سورۃ الفاتحہ پڑھو۔



(۳۷۵۹) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ سَلْمَانَ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : سَمِعْتُهُ يَقْرَأُ فِي الْآخِرَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ .

(۳۷۵۹) حضرت حمید بن سلمان فرماتے ہیں کہ میں حضرت مجاہد کو ظہر اور عصر کی آخری دو رکعتوں میں صرف سورۃ الفاتحہ پڑھتے ہوئے سنا۔

(۳۷۶۰) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ تَبِيْطٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ؛ مِثْلَهُ .

(۳۷۶۰) حضرت ضحاک سے بھی یوں ہی منقول ہے۔

(۳۷۶۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : أَقْرَأُ فِي جَمِيعِهِنَّ .

(۳۷۶۱) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ تمام رکعتوں میں قراءت کرو۔

(۳۷۶۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ هَمَّامٍ ، وَأَبَانُ الْعَطَّارُ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَدَادَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ ، وَفِي الْآخِرَتَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ . (بخاری ۷۷۶-۷۷۷ ابو داؤد ۷۹۵)

(۳۷۶۲) حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ پہلی دو رکعتوں میں سورۃ الفاتحہ اور کوئی سورت پڑھتے تھے اور آخری دو رکعتوں میں صرف سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کرتے تھے۔

(۱۶۸) مَنْ كَانَ يَقُولُ سُبَّحَ فِي الْآخِرَيْنِ وَلَا يَقْرَأُ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ آخری دو رکعات میں صرف تسبیح پڑھ لو، قراءت کی ضرورت نہیں

(۳۷۶۳) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَلِيٍّ ، وَعَبْدِ اللَّهِ ، أَنَّهُمَا قَالَا : أَقْرَأُ فِي الْأُولَيَيْنِ ، وَسَبَّحُ فِي الْآخِرَتَيْنِ .

(۳۷۶۳) حضرت علی اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہما فرمایا کرتے تھے کہ پہلی دو رکعتوں میں قراءت کرو اور آخری دو رکعتوں میں تسبیح پڑھ لو۔

(۳۷۶۴) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ؛ أَنَّهُ قَالَ : يَقْرَأُ فِي الْأُولَيَيْنِ ، وَيُسَبِّحُ فِي الْآخِرَتَيْنِ .

(۳۷۶۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پہلی دو رکعتوں میں قراءت کی جائے اور آخری دو رکعتوں میں تسبیح پڑھ لی جائے۔

(۳۷۶۵) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، قَالَ : قُلْتُ لِإِبْرَاهِيمَ : مَا يُفْعَلُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْآخِرَتَيْنِ مِنَ الصَّلَاةِ ؟ قَالَ : سَبَّحَ ، وَاحْمَدَ اللَّهَ ، وَكَبَّرَ .

(۳۷۶۵) حضرت منصور کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم سے پوچھا کہ نماز کی آخری دو رکعتوں میں کیا کیا جائے؟ انہوں نے فرمایا کہ اللہ کی تسبیح بیان کرو، اس کی حمد بیان کرو اور اللہ اکبر کہو۔

(۳۷۶۶) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : سَبَّحَ فِي الْأَخْرَيْنِ وَكَبَّرَ .

(۳۷۶۷) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ آخری دو رکعتوں میں تسبیح و تکبیر کہو۔

(۳۷۶۷) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنِ ابْنِ الْأَسْوَدِ ، قَالَ : يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ ، وَفِي الْأَخْرَيْنِ يُسَبِّحُ وَيُكَبِّرُ .

(۳۷۶۸) حضرت ابن الاسود فرماتے ہیں کہ پہلی دو رکعتوں میں سورۃ الفاتحہ اور کوئی سورت پڑھے اور آخری دو رکعتوں میں تسبیح و تکبیر کہے۔

(۳۷۶۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : يُسَبِّحُ وَيُكَبِّرُ فِي الْأَخْرَيْنِ تَسْبِيحَتَيْنِ .

(۳۷۶۹) حضرت علی فرماتے ہیں کہ آخری دو رکعتوں میں دو مرتبہ تسبیح و تکبیر کہے۔

(۱۴۹) مَنْ رَخَّصَ فِي الْقِرَاءَةِ خَلْفَ الْإِمَامِ

جو حضرات امام کے پیچھے قراءت کی اجازت دیتے ہیں

(۳۷۶۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا الشَّيْبَانِيُّ ، عَنْ جَوَّابِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ التَّيْمِيِّ ، قَالَ : حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ شَرِيكٍ التَّيْمِيُّ أَبُو إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : سَأَلْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ عَنِ الْقِرَاءَةِ خَلْفَ الْإِمَامِ ؟ فَقَالَ لِي : اقْرَأْ ، قُلْتُ : وَإِنْ كُنْتُ خَلْفَكَ ؟ قَالَ : وَإِنْ كُنْتُ خَلْفِي ، قُلْتُ : وَإِنْ قَرَأْتُ ؟ قَالَ : وَإِنْ قَرَأْتُ .

(۳۷۷۰) حضرت یزید بن شریک تمبی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب سے امام کے پیچھے قراءت کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ امام کے پیچھے قراءت کرو۔ میں نے عرض کیا اگر آپ کے پیچھے نماز پڑھوں پھر بھی؟ انہوں نے فرمایا میرے پیچھے نماز پڑھو پھر بھی۔ میں نے کہا اگر آپ قراءت کریں پھر بھی؟ انہوں نے فرمایا ہاں، پھر بھی۔

(۳۷۷۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا أَبُو بَشِيرٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو بْنَ الْعَاصِ يَقْرَأُ خَلْفَ الْإِمَامِ فِي صَلَاةِ الظُّهْرِ مِنْ سُورَةِ مَرْيَمَ .

(۳۷۷۰) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص کو ظہر کی نماز میں امام کے پیچھے سورۃ مریم کی تلاوت کرتے سنا ہے۔

(۳۷۷۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ ، قَالَ : صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ ، قَالَ :



فَسَمِعْتُهُ يَقْرَأُ خَلْفَ الْإِمَامِ ، قَالَ : فَلَقِيتُ مُجَاهِدًا فَقَدِّمْتُ لَهُ ذَلِكَ ، قَالَ : فَقَالَ مُجَاهِدٌ : سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو يَقْرَأُ خَلْفَ الْإِمَامِ .

(۳۷۷۱) حضرت حصین کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ کے ساتھ نماز پڑھی۔ میں نے انہیں امام کے پیچھے قراءت کرتے ہوئے سنا۔ اس کے بعد میری ملاقات حضرت مجاہد سے ہوئی اور میں نے ان سے اس بات کا ذکر کیا تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے حضرت عبد اللہ بن عمرو کو امام کے پیچھے قراءت کرتے سنا ہے۔

(۳۷۷۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثُرَوَانَ ، عَنْ هُدَيْلٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ ؛ أَنَّهُ قَرَأَ فِي الْعَصْرِ خَلْفَ الْإِمَامِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ .

(۳۷۷۳) حضرت حذیل فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے عصر کی نماز میں امام کے پیچھے پہلی دو رکعتوں میں سورۃ الفاتحہ اور ایک سورت کی تلاوت کی۔

(۳۷۷۴) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سُلَيْمٍ ، عَنْ أَبِي مَرْيَمَ الْأَسَدِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ، قَالَ : صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِهِ فَسَمِعْتُهُ يَقْرَأُ خَلْفَ بَعْضِ الْأَمْوَاءِ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ .

(۳۷۷۵) حضرت ابو مریم اسدی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبد اللہ کے ساتھ نماز پڑھی۔ میں نے سنا کہ وہ ایک امیر کے پیچھے ظہر اور عصر کی نماز میں قراءت کر رہے تھے۔

(۳۷۷۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنْ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ ؛ أَنَّ عَلِيًّا كَانَ يَقُولُ : اقْرَأْ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ خَلْفَ الْإِمَامِ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ بِأَمِّ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ .

(۳۷۷۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ ظہر اور عصر میں امام کے پیچھے ہر رکعت میں سورۃ الفاتحہ اور ایک سورت کی تلاوت کرو۔

(۳۷۷۸) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، وَحَمَّادٍ ؛ أَنَّ عَلِيًّا كَانَ يَأْمُرُ بِالْقِرَاءَةِ خَلْفَ الْإِمَامِ .

(۳۷۷۹) حضرت حکم اور حضرت حماد فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ امام کے پیچھے قراءت کا حکم دیا کرتے تھے۔

(۳۷۸۰) حَدَّثَنَا حَفْصُ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : لَا تَدْعُ أَنْ تَقْرَأَ خَلْفَ الْإِمَامِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ جَهْرًا ، أَوْ لَمْ يَجْهَرْ .

(۳۷۸۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ امام کے پیچھے سورۃ الفاتحہ کی تلاوت ضرور کرو خواہ وہ اونچی آواز سے قراءت کر رہا ہو یا آہستہ آواز سے۔

(۳۷۸۲) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الرَّبِيعِ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ النَّصَائِمِ ، قَالَ : صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْعِشَاءِ فَتَفَلَّتْ عَلَيْهِ الْقِرَاءَةُ ، فَلَمَّا

انْصَرَفَ قَالَ: لَعَلَّكُمْ تَقْرُؤُونَ خَلْفَ إِمَامِكُمْ؟ قَالَ: قُلْنَا: أَجَلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا لَنَفْعَلُ، قَالَ: فَلَا تَفْعَلُوا إِلَّا بِأَمِّ الْقُرْآنِ، فَإِنَّهُ لَا صَلَاةَ إِلَّا بِهَا.

(۳۷۷۷) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ہمیں عشاء کی نماز پڑھائی، نماز میں آپ کو قراءت بوجھل محسوس ہو رہی تھی۔ جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو آپ نے فرمایا کہ شاید تم اپنے امام کے پیچھے قراءت کر رہے تھے؟ ہم نے کہا جی ہاں، یا رسول اللہ! ہم ایسا ہی کر رہے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ تم امام کے پیچھے صرف سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کیا کرو، کیونکہ اس کے بغیر نماز نہیں ہوتی۔

(۳۷۷۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ؛ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لِأَصْحَابِهِ: هَلْ تَقْرُؤُونَ خَلْفَ إِمَامِكُمْ؟ فَقَالَ بَعْضُ: نَعَمْ، وَقَالَ بَعْضُ: لَا، فَقَالَ: إِنْ كُنْتُمْ لَا بُدَّ فَاعِلِينَ، فَلْيَقْرَأُوا أَحَدُكُمْ فَاتِحَةَ الْكِتَابِ فِي نَفْسِهِ.

(۳۷۷۸) حضرت ابو قتادہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے اپنے ساتھیوں سے فرمایا کہ کیا تم اپنے امام کے پیچھے قراءت کرتے ہو؟ بعض نے کہا جی ہاں اور بعض نے انکار کیا تو حضور ﷺ نے فرمایا کہ اگر تم نے قراءت کرنی ہی ہو تو اپنے دل میں صرف سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کر لیا کرو۔

(۳۷۷۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانٌ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَارِشَةَ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؛ بِنَحْوِ مِنْ حَدِيثِ هُشَيْمٍ.

(احمد ۴/۲۳۶ - عبد الرزاق ۴۷۶۶)

(۳۷۷۹) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۳۷۸۰) حَدَّثَنَا عُثْمَرُ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ أَبِي الْفَيْضِ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا شَيْبَةَ الْمُهَرَّبِيَّ يُحَدِّثُ، عَنْ مُعَاذٍ؛ أَنَّهُ قَالَ: فِي الرَّجُلِ يُصَلِّي خَلْفَ الْإِمَامِ: إِذَا كَانَ يَسْمَعُ قِرَاءَتَهُ قَرَأَ: ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾، وَ﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ﴾، وَ﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ﴾ قَالَ شُعْبَةُ: أَوْ نَحْوَهَا، وَإِذَا كَانَ لَا يَسْمَعُ الْقِرَاءَةَ فَلْيَقْرَأْ، وَلَا يُؤْذِ مَنْ عَنْ يَمِينِهِ، وَمَنْ عَنْ شِمَالِهِ.

(۳۷۸۰) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی امام کے پیچھے نماز پڑھ رہا ہو، اب اگر وہ امام کی قراءت سن رہا ہے تو سورۃ الاخلاص، سورۃ الناس اور سورۃ الفلق کی تلاوت کر لے۔ اور اگر امام کی قراءت نہیں سن رہا تو خود قراءت کر لے، لیکن اپنے دائیں بائیں کھڑے لوگوں کو تکلیف نہ دے۔

(۳۷۸۱) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، عَنْ دَاوُدَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: أَنْتَ بِالْخِيَارِ، إِنْ شِئْتَ فَاقْرَأْ، وَإِنْ شِئْتَ فَاعْتَدْ.

(۳۷۸۱) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ اس بارے میں تمہیں اختیار ہے، چاہو تو قراءت کر لو اور چاہو تو امام کی قراءت سے کام



چلا لو۔

(۳۷۸۲) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : إِذَا لَمْ تَسْمَعْ قِرَاءَةَ الْإِمَامِ ، فَاقْرَأْ فِي نَفْسِكَ إِنْ شِئْتَ .

(۳۷۸۲) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ اگر تم امام کی قراءت نہیں سن رہے تو اگر چاہو تو اپنے دل میں قراءت کر لو۔

(۳۷۸۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ وَيُونُسُ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : اقْرَأْ خَلْفَ الْإِمَامِ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فِي نَفْسِكَ .

(۳۷۸۳) حضرت حسن فرمایا کرتے تھے کہ امام کے پیچھے ہر رکعت میں اپنے دل میں سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کرو۔

(۳۷۸۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا الشَّيْبَانِيُّ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : اقْرَأْ خَلْفَ الْإِمَامِ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ ، وَفِي الْآخِرَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ .

(۳۷۸۴) حضرت شعبی فرمایا کرتے تھے کہ امام کے پیچھے ظہر اور عصر میں سورۃ الفاتحہ اور کوئی ایک سورۃ پڑھو اور آخری دونوں رکعتوں میں صرف سورۃ الفاتحہ پڑھو۔

(۳۷۸۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ سَالِمٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : سَمِعْتُهُ يَقُولُ : الْقِرَاءَةُ خَلْفَ الْإِمَامِ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ نُورٌ لِلصَّلَاةِ .

(۳۷۸۵) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ امام کے پیچھے قراءت کرنا نماز کا نور ہے۔

(۳۷۸۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ عَزَّازٍ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ؛ أَنَّهُ قَالَ : يَقْرَأُ الْإِمَامُ وَمَنْ خَلْفَهُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ .

(۳۷۸۶) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ امام اور مقتدی ظہر اور عصر میں سورۃ الفاتحہ کی قراءت کریں گے۔

(۳۷۸۷) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَيْنَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ : اقْرَأْ خَلْفَ الْإِمَامِ فِيمَا لَمْ يَجْهَرْ ، فِي الْأَوَّلَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ ، وَفِي الْآخِرَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ .

(۳۷۸۷) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ سری نمازوں میں امام کے پیچھے پہلی دو رکعتوں میں سورۃ الفاتحہ اور کوئی ایک سورت اور دوسری دو رکعتوں میں صرف سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کرو۔

(۳۷۸۸) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : أُسْكُتُوا فِيمَا يَجْهَرُ ، وَاقْرَأُوا فِيمَا لَا يَجْهَرُ .

(۳۷۸۸) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ جہری نمازوں میں خاموش رہو اور سری نمازوں میں قراءت کرو۔

(۳۷۸۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيَّةٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ : صَلَّيْتُ الْمَغْرِبَ وَالْحَكَمُ بْنُ أَيُّوبَ إِمَامًا ، وَأَبُو مَلِيحٍ إِلَى جَنْبِ ابْنِ أَسَامَةَ ، فَسَمِعْتُهُ يَقْرَأُ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ ، فَلَمَّا سَلَّمَ الْإِمَامُ قُلْتُ لِأَبِي مَلِيحٍ : تَقْرَأُ خَلْفَ

الإمام وهو يقرأ؟ قَالَ: سَمِعْتُ شَيْئًا؟ قُلْتُ: نَعَمْ، قَالَ: نَعَمْ.

(۳۷۸۹) حضرت یحییٰ ابن ابی اسحاق فرماتے ہیں کہ میں نے مغرب کی نماز حکم بن ایوب کے پیچھے پڑھی۔ ابن اسامہ کے پہلو میں ابولبح کھڑے تھے۔ میں نے ابولبح کو سنا کہ سورۃ الفاتحہ پڑھ رہے تھے۔ جب امام نے سلام پھیرا تو میں نے ابولبح سے پوچھا کہ تم امام کے پیچھے قراءت کر رہے تھے، حالانکہ امام بھی قراءت کر رہے تھے؟ انہوں نے کہا کہ تم نے کچھ سنا؟ میں نے کہا ہاں۔ انہوں نے فرمایا کہ ہاں میں قراءت کر رہا تھا۔

(۳۷۹۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُسْعِرٍ، عَنْ ثَعْلَبَةَ، عَنْ أَنَسٍ؛ أَنَّهُ قَالَ فِي الْقِرَاءَةِ خَلْفَ الْإِمَامِ التَّسْبِيحُ.

(۳۷۹۰) حضرت انس قراءت خلف الامام کے بارے میں فرماتے ہیں کہ یہ تسبیح ہے۔

(۳۷۹۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ رَجَاءِ بْنِ حَيوَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَبِيعٍ، قَالَ: صَلَّيْتُ صَلَاةً وَإِلَى جَنْبِي عِبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ، قَالَ: فَقَرَأَ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ، قَالَ: فَقُلْتُ لَهُ: يَا أَبَا الْوَلِيدِ، أَلَمْ أَسْمَعْكَ تَقْرَأُ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ؟ قَالَ: أَجَلٌ، إِنَّهُ لَا صَلَاةَ إِلَّا بِهَا.

(۳۷۹۱) حضرت محمود بن ربیع کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبادہ بن صامت کے ساتھ نماز پڑھی۔ انہوں نے نماز میں سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کی۔ نماز کے بعد میں نے عرض کیا کہ اے ابوالولید! میں نے آپ کو سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کرتے سنا ہے؟ انہوں نے کہا ہاں، اس کے بغیر نماز نہیں ہوتی۔

(۳۷۹۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُدَيْرٍ، عَنْ أَبِي مِجْلَدٍ، قَالَ: إِنْ قَرَأْتَ خَلْفَ الْإِمَامِ فَحَسَنٌ، وَإِنْ لَمْ تَقْرَأْ أَجْزَأُكَ قِرَاءَةُ الْإِمَامِ.

(۳۷۹۲) حضرت ابوجہر فرماتے ہیں کہ اگر تم امام کے پیچھے قراءت کرو تو اچھی بات ہے اور اگر نہ کرو تو تمہارے لئے امام کی قراءت کافی ہے۔

(۳۷۹۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنِ الْعِزَّارِ بْنِ حُرَيْثِ الْعَبْدِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: اقْرَأْ خَلْفَ الْإِمَامِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ.

(۳۷۹۳) حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ امام کے پیچھے سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کرو۔

(۳۷۹۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ، قَالَ: سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يُحَسِّنُ الْقِرَاءَةَ خَلْفَ الْإِمَامِ.

(۳۷۹۴) حضرت مالک بن مغول فرماتے ہیں کہ شعبی امام کے پیچھے خوبصورت قراءت کیا کرتے تھے۔

(۳۷۹۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: إِنِّي لَأَحِبُّ أَنْ أَشْغَلَ نَفْسِي فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ خَلْفَ الْإِمَامِ.

(۳۷۹۵) حضرت قاسم فرماتے ہیں کہ میں اس بات کو پسند کرتا ہوں کہ ظہر اور عصر میں اپنے آپ کو مشغول رکھوں۔



(۲۷۹۶) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ، أَنَّ أَبَا السَّائِبِ أَخْبَرَهُ، قَالَ: قُلْتُ لِأَبِي هُرَيْرَةَ: إِنِّي أَكُونُ وَرَاءَ الْإِمَامِ؟ فَعَمَزَ ذِرَاعِي، فَقَالَ: يَا فَارِسِيُّ، اقْرَأْ بِهَا فِي نَفْسِكَ، يَعْنِي بِأَمِّ الْقُرْآنِ.

(۳۷۹۶) حضرت ابوالسائب کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ میں امام کے پیچھے کیا کروں؟ انہوں نے میرا بازو کھینچا اور کہا اے فارسی! اپنے دل میں سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کرو۔

(۱۵۰) مَنْ كَرِهَ الْقِرَاءَةَ خَلْفَ الْإِمَامِ

جو حضرات امام کے پیچھے قراءت کو مکروہ خیال فرماتے ہیں

(۲۷۹۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ ابْنِ أَكِيمَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً، نَظُنُّ أَنَّهَا الصُّبْحُ، فَلَمَّا قَضَاهَا، قَالَ: هَلْ قَرَأَ مِنْكُمْ أَحَدٌ؟ قَالَ رَجُلٌ: أَنَا، قَالَ: إِنِّي أَقُولُ: مَا لِي أُنَازِعُ الْقُرْآنَ. (ترمذی ۳۱۲ - احمد ۲/۲۸۳)

(۳۷۹۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح کی نماز پڑھائی۔ غالباً وہ فجر کی نماز تھی۔ جب آپ نے نماز مکمل کر لی تو آپ نے فرمایا کہ کیا تم میں سے کسی نے قراءت کی ہے؟ ایک آدمی نے کہا کہ میں نے قراءت کی ہے۔ آپ نے فرمایا کہ میں بھی سوچ رہا تھا کہ قرآن میں مجھ سے کون جھگڑ رہا ہے؟!

(۲۷۹۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ زُرَّادَةَ بْنِ أَوْفَى، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ، فَلَمَّا سَلَّمَ قَالَ: هَلْ قَرَأَ أَحَدٌ مِنْكُمْ بِـ (سَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى)؟ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: أَنَا، فَقَالَ: قَدْ عَلِمْتُ أَنَّ بَعْضَكُمْ خَالَجَنِيهَا.

(۳۷۹۸) حضرت عمران بن حصین فرماتے ہیں کہ ایک دن نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر کی نماز پڑھائی۔ جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو آپ نے فرمایا کہ کیا کسی نے سورۃ الاعلیٰ کی تلاوت کی ہے۔ ایک آدمی نے کہا کہ میں نے کی ہے۔ آپ نے فرمایا کہ مجھے معلوم ہو گیا تھا کہ کوئی مجھ سے جھگڑ رہا ہے۔

(۲۷۹۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَسَدِيُّ، عَنْ يُونُسَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: كُنَّا نَقْرَأُ خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: خَلَطْتُمْ عَلَيَّ الْقُرْآنَ.

(احمد ۱/۳۵۱ - ابو یعلیٰ ۳۹۸۵)

(۳۷۹۹) حضرت عبد اللہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے قراءت کرتے تھے تو آپ نے ہمیں یہ کہہ کر منع فرمادیا کہ تم میرے اوپر قرآن کو خلط ملط کر دیتے ہو۔

(۲۸۰۰) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، وَجَرِيرٌ ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ كَانَ لَهُ إِمَامٌ ، فَقَرَأَ لَهُ قِرَاءَةً .

(۳۸۰۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس کا امام ہو تو امام کی قراءت اس کی قراءت ہے۔

(۲۸۰۱) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ، قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ ، فَقَالَ : أَقْرَأْ خَلْفَ الْإِمَامِ ؟ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ : إِنَّ فِي الصَّلَاةِ شُغْلًا ، وَسَيَكْفِيكَ ذَلِكَ الْإِمَامُ .

(۳۸۰۱) حضرت ابو وائل کہتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت عبد اللہ کے پاس آیا اور اس نے کہا کہ کیا میں امام کے پیچھے قراءت کر سکتا ہوں؟ انہوں نے فرمایا کہ نماز میں ایک مصروفیت ہے اور اس کا مصروفیت کا ذمہ امام نے لے رکھا ہے۔

(۲۸۰۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلِيمَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَصْبَهَانِيِّ ، عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : مَنْ قَرَأَ خَلْفَ الْإِمَامِ فَقَدْ أَخْطَأَ الْفِطْرَةَ .

(۳۸۰۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس نے امام کے پیچھے قراءت کی اس نے فطرت سے بغاوت کی۔

(۲۸۰۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ ، عَنْ أَبِي بَجَادٍ ، عَنْ سَعْدٍ ، قَالَ : وَدِدْتُ أَنَّ الَّذِي يَقْرَأُ خَلْفَ الْإِمَامِ فِيهِ جَمْرَةٌ .

(۳۸۰۳) حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں چاہتا ہوں کہ امام کے پیچھے قراءت کرنے والے کے منہ میں انگار ہوں۔

(۲۸۰۴) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُسَيْطٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ ، قَالَ : لَا قِرَاءَةَ خَلْفَ الْإِمَامِ .

(۳۸۰۴) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ امام کے پیچھے قراءت نہیں ہوتی۔

(۲۸۰۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ، وَأَنْسِ بْنِ سِيرِينَ ، قَالَا : قَالَ ابْنُ عُمَرَ : يَكْفِيكَ قِرَاءَةُ الْإِمَامِ .

(۳۸۰۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ امام کی قراءت تمہارے لئے کافی ہے۔

(۲۸۰۶) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنْ أَيُّوبَ ، وَابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : قَالَ الْأَسْوَدُ : لِأَنَّ أَعْصَى عَلَى جَمْرَةٍ ، أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَقْرَأَ خَلْفَ إِمَامٍ أَعْلَمُ أَنَّهُ يَقْرَأُ .

(۳۸۰۶) حضرت اسود فرماتے ہیں کہ جس امام کے بارے میں مجھے علم ہے کہ وہ قراءت کر رہا ہے اس کے پیچھے قراءت کرنے سے زیادہ بہتر میں یہ سمجھتا ہوں کہ اپنے منہ میں انگار رکھ لوں۔

(۲۸۰۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الصَّحَّاحِ بْنِ عُثْمَانَ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مِقْسَمٍ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : لَا تَقْرَأْ خَلْفَ الْإِمَامِ .

(۳۸۰۷) حضرت جابر فرماتے ہیں کہ امام کے پیچھے قراءت نہ کرو۔



(۳۸۰۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الصَّخَّالِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: لَا تَقْرَأُ خَلْفَ الْإِمَامِ إِنْ جَهَرَ، وَلَا إِنْ خَافَ.

(۳۸۰۸) حضرت زید بن ثابت فرماتے ہیں کہ امام خواہ اونچی آواز سے قراءت کر رہا ہو یا آہستہ آواز سے، اس کے پیچھے قراءت نہ کرو۔

(۳۸۰۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ سَعْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: مَنْ قَرَأَ خَلْفَ الْإِمَامِ فَلَا صَلَاةَ لَهُ.

(۳۸۰۹) حضرت زید بن ثابت فرماتے ہیں کہ جس نے امام کے پیچھے قراءت کی اس کی نماز نہ ہوئی۔

(۳۸۱۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ وَبَرَةَ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ، أَنَّهُ قَالَ: وَدِدْتُ أَنَّ الَّذِي يَقْرَأُ خَلْفَ الْإِمَامِ مِلْيَءُ فَوْهٍ تَرَابًا.

(۳۸۱۰) حضرت اسود بن یزید فرماتے ہیں کہ جو شخص امام کے پیچھے قراءت کرے میرا دل چاہتا ہے کہ اس کا منہ مٹی سے بھر جائے۔

(۳۸۱۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، مِثْلَهُ.

(۳۸۱۱) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۳۸۱۲) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ أَبِي هَارُونَ، قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا سَعِيدٍ، عَنِ الْقِرَاءَةِ خَلْفَ الْإِمَامِ؟ فَقَالَ: يَكْفِيكَ ذَلِكَ الْإِمَامُ.

(۳۸۱۲) حضرت ابو ہارون کہتے ہیں کہ میں نے ابو سعید سے امام کے پیچھے قراءت کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ تمہارے لئے امام کی قراءت کافی ہے۔

(۳۸۱۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ أَبِي بَشِيرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: سَأَلْتُهُ عَنِ الْقِرَاءَةِ خَلْفَ الْإِمَامِ؟ قَالَ: لَيْسَ وَرَاءَ الْإِمَامِ قِرَاءَةٌ.

(۳۸۱۳) حضرت ابو بشر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر سے امام کے پیچھے قراءت کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ امام کے پیچھے قراءت نہیں ہوتی۔

(۳۸۱۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ هِشَامِ الدَّسْتَوَائِيِّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ، قَالَ: انْصَبْتُ لِلْإِمَامِ.

(۳۸۱۴) حضرت ابن مسیب فرماتے ہیں کہ امام کے پیچھے خاموش رہو۔

(۳۸۱۵) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدٍ، قَالَ: لَا أَعْلَمُ الْقِرَاءَةَ خَلْفَ الْإِمَامِ مِنَ النَّبِيِّ.

(۳۸۱۵) حضرت محمد فرماتے ہیں کہ میرے خیال میں امام کے پیچھے قراءت کرنا سنت نہیں۔

(۳۸۱۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ الْقِرَاءَةَ خَلْفَ الْإِمَامِ، وَكَانَ يَقُولُ: تَكْفِيكَ

## قِرَاءَةُ الْإِمَامِ

(۳۸۱۶) حضرت ابراہیم امام کے پیچھے قراءت کرنے کو کروہ خیال فرماتے تھے اور فرماتے تھے کہ تمہارے لئے امام کی قراءت کافی ہے۔

(۲۸۱۷) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ ، عَنْ زُهَيْرٍ ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ قَيْسٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ سُؤَيْدَ بْنَ غَفْلَةَ : أَقْرَأُ خَلْفَ الْإِمَامِ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ ؟ فَقَالَ : لَا .

(۳۸۱۷) حضرت ولید بن قیس فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سوید بن غفلہ سے سوال کیا کہ کیا میں ظہر اور عصر کی نماز میں امام کے پیچھے قراءت کروں؟ انہوں نے فرمایا نہیں۔

(۲۸۱۸) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ ، عَنْ أَبِي كَبْرَانَ ، قَالَ : كَانَ الضَّحَّاكُ يَنْهَى عَنِ الْقِرَاءَةِ خَلْفَ الْإِمَامِ .

(۳۸۱۸) حضرت ضحاک امام کے پیچھے قراءت کرنے سے منع فرمایا کرتے تھے۔

(۲۸۱۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ عَمْرَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ ، لَا أَدْرِي ، كَمْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ عَبْدِ اللَّهِ كُلُّهُمْ يَقُولُ : لَا يَقْرَأُ خَلْفَ إِمَامٍ ، مِنْهُمْ عَمْرُو بْنُ مَيْمُونٍ .

(۳۸۱۹) حضرت مالک بن عمارہ فرماتے ہیں کہ میں نہیں جانتا کہ حضرت عبداللہ کے کتنے ہی شاگرد کہا کرتے تھے کہ امام کے پیچھے قراءت نہیں ہوگی۔ ان میں سے ایک عمرو بن میمون بھی ہیں۔

(۲۸۲۰) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ ، عَنِ ابْنِ عَجَلَانَ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ ، فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا ، وَإِذَا قَرَأَ فَانصِتُوا .

(ابوداؤد ۲۰۳ - احمد ۲/۳۷۶)

(۳۸۲۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ امام اس لئے بنایا جاتا ہے تاکہ اس کی اقتداء کی جائے، جب وہ تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کہو اور جب وہ قراءت کرے تو تم خاموش رہو۔

(۲۸۲۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ ، عَنْ أَكْبَلٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : الَّذِي يَقْرَأُ خَلْفَ الْإِمَامِ مُشَاقٌّ .

(۳۸۲۱) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جو شخص امام کے پیچھے قراءت کرتا ہے وہ مخالفت کرنے والا ہے۔

(۲۸۲۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ، قَالَ : يَكْفِيكَ قِرَاءَةُ الْإِمَامِ .

(۳۸۲۲) حضرت ابو وائل فرماتے ہیں کہ تمہارے لئے امام کی قراءت کافی ہے۔

(۲۸۲۳) حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : كُلُّ مَنْ كَانَ لَهُ إِمَامٌ ، فَقَرَأَ تَهْ لَهُ قِرَاءَةً .



(۳۸۲۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس کا کوئی امام ہو امام کی قراءت اس کے لئے کافی ہے۔

## (۱۵۱) فِي فَضْلِ الصَّفِّ الْمَقْدَمِ

### اگلی صف کی فضیلت کا بیان

(۳۸۲۴) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ طَلْحَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْسَجَةَ ، عَنِ الْبُرَاءِ بْنِ عَازِبٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الصَّفِّ الْأَوَّلِ .

(ابوداؤد ۶۶۳ - احمد ۶۸۴ / ۲)

(۳۸۲۳) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے پہلی صف پر رحمت بھیجتے ہیں۔

(۳۸۲۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ رُزَيْقٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْسَجَةَ ، عَنِ الْبُرَاءِ بْنِ عَازِبٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الصُّفُوفِ الْأَوَّلِ .

(احمد ۲۹۹ / ۲ - ابن خزيمة ۱۵۵۲)

(۳۸۲۵) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے اگلی صفوں پر رحمت بھیجتے ہیں۔

(۳۸۲۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ فِرَاسٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ ، عَنِ الْبُرَاءِ بْنِ عَازِبٍ ، قَالَ : إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الصَّفِّ الْمَقْدَمِ .

(۳۸۲۶) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے پہلی صف پر رحمت بھیجتے ہیں۔

(۳۸۲۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كَانَ يُقَالُ : خَيْرُ صُفُوفِ الرِّجَالِ مُقَدَّمُهَا ، وَشَرُّ صُفُوفِ النِّسَاءِ مُقَدَّمُهَا .

(۳۸۲۷) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ کہا جاتا تھا کہ آدمیوں کی بہترین صفیں اگلی صفیں ہیں اور عورتوں کی بدترین صفیں اگلی صفیں ہیں۔

(۳۸۲۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ ، عَنْ ضِرَارٍ ، عَنْ زَادَانَ ، قَالَ : لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِي الصَّفِّ الْمَقْدَمِ ، مَا قَدَرُوا عَلَيْهِ إِلَّا بِقُرْعَةٍ .

(۳۸۲۸) حضرت زاذان فرماتے ہیں کہ اگر لوگوں کو معلوم ہو جائے کہ اگلی صف میں کیا ہے تو وہ اس کے لئے قرعہ اندازی کرنے لگیں۔

(۲۸۲۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كَانَ يُقَالُ : إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الَّذِينَ يُصَلُّونَ فِي الصُّفُوفِ الْأُولَى .

(۳۸۲۹) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ کہا جاتا تھا کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے ان لوگوں پر رحمت بھیجتے ہیں جو اگلی صفوں میں نماز پڑھتے ہیں۔

(۲۸۳۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ ، قَالَ : حَدَّثْتُ أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ ، ذَلَّنِي عَلَى عَمَلٍ أَعْمَلُهُ ، قَالَ : كُنْ إِمَامَ قَوْمِكَ ، قَالَ : فَإِنْ لَمْ أَسْتَطِعْ ؟ قَالَ : كُنْ مُؤَدِّئَهُمْ ، قَالَ : فَإِنْ لَمْ أَسْتَطِعْ ؟ قَالَ : فَكُنْ فِي الصَّفِّ الْأَوَّلِ . (بخاری ۵۹)

(۳۸۳۰) حضرت داود بن ابی ہند فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نبی پاک ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول! مجھے کوئی ایسا عمل بتائیے جسے میں کیا کروں۔ آپ نے فرمایا کہ اپنی قوم کا امام بن جاؤ۔ انہوں نے کہا کہ اگر میں اس کی طاقت نہ رکھوں؟ آپ نے فرمایا کہ پھر تم ان کے مؤذن بن جاؤ۔ اس نے کہا کہ اگر میں اس کی بھی طاقت نہ رکھوں؟ آپ نے فرمایا کہ پھر پہلی صف میں کھڑے ہو جاؤ۔

(۲۸۳۱) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، قَالَ : كُنْتُ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَادٍ ، فَأَقَمْتُ الصَّلَاةَ ، قَالَ : فَجَعَلَ يَقُولُ : تَقَدَّمُوا تَقَدَّمُوا ، فَإِنَّهُ كَانَ يُقَالُ : إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الَّذِينَ يُصَلُّونَ فِي الصُّفُوفِ الْمُقَدَّمَةِ . (عبد الرزاق ۲۳۵۳)

(۳۸۳۱) حضرت حصین فرماتے ہیں کہ میں حضرت عبد اللہ بن شداد کے ساتھ تھا، میں نے نماز کے لئے اقامت کہی۔ وہ کہنے لگے آگے ہو جاؤ، آگے ہو جاؤ۔ کیونکہ کہا جاتا تھا کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے اگلی صفوں پر رحمت بھیجتے ہیں۔

(۲۸۳۲) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رَفِيعٍ ، عَنْ عَامِرِ بْنِ مَسْعُودٍ الْقُرَشِيِّ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِي الصَّفِّ الْأَوَّلِ مَا صَفُّوا فِيهِ إِلَّا بِقُرْعَةٍ .

(بخاری ۶۱۵ - مسلم ۱۱۹)

(۳۸۳۲) حضرت عامر بن مسعود قرشی سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اگر لوگوں کو معلوم ہو جائے کہ پہلی صف میں کیا ہے تو قرعہ اندازی کر کے اس میں جگہ بنائیں۔

(۲۸۳۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا شَيْبَانُ ، عَنْ يَحْيَى ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، أَنَّ خَالِدَ بْنَ مَعْدَانَ حَدَّثَهُ ، أَنَّ جَبْرِ بْنَ نَفِيرٍ حَدَّثَهُ ، أَنَّ الْعُرْبَاضَ بْنَ سَارِيَةَ حَدَّثَهُ ، وَكَانَ الْعُرْبَاضُ مِنْ أَصْحَابِ الصُّفَّةِ ، قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى الصَّفِّ الْمُقَدَّمِ ثَلَاثًا ، وَعَلَى الثَّانِي وَاحِدَةً .

(احمد ۱۳۶ / ۴ - ابن حبان ۲۱۵۸)



(۳۸۳۳) حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ (جو کہ اصحاب صفہ میں سے ہیں) فرماتے ہیں نبی پاک ﷺ اگلی صف پر تین مرتبہ رحمت بھیجتے تھے اور دوسری صف پر ایک مرتبہ۔

(۲۸۲۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ صُفُوفِ الرِّجَالِ مُقَدَّمُهَا، وَشَرُّهَا مُؤَخَّرُهَا، وَخَيْرُ صُفُوفِ النِّسَاءِ آخِرُهَا، وَشَرُّهَا مُقَدَّمُهَا. (ابن ماجہ ۱۰۰۱۔ احمد ۳/۳۸۷)

(۳۸۳۳) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ مردوں کی بہترین صفیں وہ ہیں جو آگے والی ہیں اور کہترین صفیں وہ ہیں جو پیچھے والی ہیں۔ عورتوں کی بہترین صفیں وہ ہیں جو پیچھے والی ہیں اور کہترین صفیں وہ ہیں آگے والی ہیں۔

(۲۸۲۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُسْعَرٌ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: سَمِعْتُ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ حِينَ أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ يَقُولُ: تَقَدَّمُوا، تَقَدَّمُوا.

(۳۸۳۵) حضرت سعد بن ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب نماز کھڑی ہوئی تو عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ آگے ہو جاؤ، آگے ہو جاؤ۔ (۲۸۲۶) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ الْعِزَّازِ، عَنْ أَبِي بَصِيرٍ، قَالَ: قَالَ أَبِي بْنُ كَعْبٍ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الصَّفَّ الْأَوَّلَ لَعَلَى مِثْلِ صَفِّ الْمَلَائِكَةِ، وَلَوْ تَعْلَمُونَ لَا تَبْتَدِرُوهُ. (۳۸۳۶) حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ پہلی صف فرشتوں کی صف جیسی ہے۔ اگر تمہیں اس کی حقیقت معلوم ہو جائے تو اس کی طرف پلکنے لگو۔

(۲۸۲۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: خَيْرُ صُفُوفِ الرِّجَالِ الْمُقَدَّمُ، وَشَرُّهَا الْمُؤَخَّرُ، وَخَيْرُ صُفُوفِ النِّسَاءِ الْمُؤَخَّرُ، وَشَرُّهَا الْمُقَدَّمُ.

(۳۸۳۷) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ مردوں کی بہترین صف اگلی اور کہترین صف آخری ہے۔ عورتوں کی بہترین صف پچھلی اور کہترین صف پہلی ہے۔

(۲۸۲۸) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ زَيْدٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّفِّ الْمُقَدَّمِ رِقَّةً، فَقَالَ: إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الصُّفُوفِ الْأُولِ، فَازْدَحَمَ النَّاسُ عَلَيْهِ.

(۳۸۳۸) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی پاک ﷺ نے پہلی صف میں خالی جگہ دیکھی تو فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے پہلی صفوں پر رحمت بھیجتے ہیں۔ یہ سن لوگوں نے اس خالی جگہ کو بھرنے کے لئے رش لگا دیا۔

## (۱۵۲) فِي سِدِّ الْفَرْجِ فِي الصَّفِّ

## صف کی خالی جگہوں کو پر کرنے کا حکم

(۲۸۳۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَاغْدِلُوا صُفُوفَكُمْ، وَسَلُُّوا الْفَرْجَ، فَإِنِّي أَرَاكُمْ مِنْ وَرَاءِ ظَهْرِي.

(۳۸۳۹) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب تم نماز کے لئے کھڑے ہو تو اپنی صفوں کو برابر رکھو اور خالی جگہوں کو پر کرو۔ کیونکہ میں تمہیں اپنے پیچھے سے دیکھتا ہوں۔

(۲۸۴۰) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ، قَالَ: مَا تَغَيَّرَتِ الْأَقْدَامُ فِي شَيْءٍ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنَ اللَّهِ مِنْ رَفْعِ صَفٍّ.

(۳۸۴۰) حضرت عبدالرحمن بن سابط فرماتے ہیں کہ صف کو بھرنے کے لئے آگے بڑھنے والے قدموں سے زیادہ کوئی قدم اللہ کو زیادہ محبوب نہیں۔

(۲۸۴۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ خَيْثَمَةَ، قَالَ: رَأَى ابْنُ عُمَرَ رَجُلًا يُصَلِّي وَأَمَامَهُ فُرْجَةٌ فِي الصَّفِّ، فَدَفَعَهُ إِلَيْهَا.

(۳۸۴۱) حضرت خثیمہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر نے ایک آدمی کو دیکھا جو نماز پڑھ رہا تھا اور اس کے آگے صف میں جگہ خالی تھی۔ حضرت عمر نے اسے آگے بھیج دیا۔

(۲۸۴۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ خَيْثَمَةَ، قَالَ: صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ ابْنِ عُمَرَ، فَرَأَى فِي الصَّفِّ فُرْجَةً فَأَوْمَأَ إِلَيَّ، فَلَمْ أَتَقَدَّمْ، قَالَ: فَتَقَدَّمَ هُوَ فَسَدَّهَا.

(۳۸۴۲) حضرت خثیمہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ نماز پڑھی۔ انہوں نے صف میں خالی جگہ دیکھی تو مجھے آگے ہونے کا اشارہ کیا۔ میں آگے نہ ہوا تو انہوں نے خود آگے بڑھ کر اس خلا کو پر کر دیا۔

(۲۸۴۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِيَّاكَ وَالْفَرْجَ، يَعْنِي فِي الصَّفِّ.

(۳۸۴۳) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ صفوں میں خالی جگہ چھوڑنے سے اجتناب کرو۔

(۲۸۴۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذُنُبٍ، عَنِ الْمُقْبِرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَلَّ فُرْجَةً فِي صَفٍّ رَفَعَهُ اللَّهُ بِهَا دَرَجَةً، أَوْ بَنَى لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ.



(۳۸۴۳) حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص صف کی خالی جگہ کو پر کرے گا اللہ تعالیٰ اس کے بدلے اس کا ایک درجہ بلند فرمائیں گے۔ یا اس کے لئے جنت میں گھر بنائیں گے۔

(۳۸۴۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كَانَ يُقَالُ ذَلِكَ.

(۳۸۴۵) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ یونہی کہا جاتا تھا۔

(۳۸۴۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ ابْنِ أَبِي رَوَّادٍ، عَنْ رَجُلٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: لَأَنْ تَسْقُطَ نَيْبَتَايَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَرَى فِي الصَّفِّ خَلَلًا لَا أَسُدُّهُ.

(۳۸۴۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میرے دانت ٹوٹ جائیں یہ مجھے اس سے زیادہ پسند ہے کہ میں صف میں کوئی خالی جگہ دیکھوں اور اسے پر نہ کروں۔

(۱۵۳) مَنْ كَانَ لَا يَتَطَوَّعُ فِي السَّفَرِ

جو حضرات سفر میں نفل نماز نہ پڑھتے تھے

(۳۸۴۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عِيسَى بْنِ حَفْصٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: فَصَلَّيْنَا الْفَرِيضَةَ، فَرَأَى بَعْضُ وَلَدِهِ يَتَطَوَّعُ، فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَبَى بَكْرٍ، وَعُمَرُ، وَعُثْمَانُ فَلَا صَلَاةَ قَبْلَهَا، وَلَا بَعْدَهَا فِي السَّفَرِ، وَلَوْ تَطَوَّعْتَ لَأَتَمَمْتُ. (بخاری ۱۱۰۳۔ مسلم ۴۷۹)

(۳۸۴۷) حضرت حفص فرماتے ہیں کہ ہم حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ نکلے۔ ہم نے فرض نماز ادا کی، انہوں نے اپنے ایک بچے کو نفل نماز پڑھتے دیکھا تو فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ، حضرت ابوبکر، حضرت عمر اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہم کے ساتھ نماز پڑھی ہے وہ سفر میں نہ فرضوں سے پہلے کوئی نماز پڑھتے تھے نہ فرضوں کے بعد۔ اگر میں نفل پڑھتا تو پوری طرح پڑھتا۔

(۳۸۴۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: سَأَلْتُهُ: أَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَتَطَوَّعُ فِي السَّفَرِ؟ فَقَالَ: لَا، فَقُلْتُ: فَرَكْعَتَانِ قَبْلَ الْفَجْرِ؟ قَالَ: مَا رَأَيْتُهُ تَرَكَ تَسْلِكَ فِي سَفَرٍ، وَلَا حَضَرَ.

(۳۸۴۸) حضرت ابن عون کہتے ہیں کہ ہم نے حضرت مجاہد سے سوال کیا کہ کیا حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سفر میں نوافل پڑھا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا نہیں۔ میں نے پوچھا کہ کیا وہ فجر کی دو سنتیں پڑھتے تھے؟ فرمایا کہ میں نے انہیں سفر یا حضر میں کبھی یہ دو سنتیں چھوڑتے نہیں دیکھا۔

(۳۸۴۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ كَانَ لَا يَتَطَوَّعُ فِي السَّفَرِ قَبْلَ الصَّلَاةِ، وَلَا بَعْدَهَا، وَكَانَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ.

(۳۸۴۹) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سفر میں نہ نماز سے پہلے نفل پڑھتے اور نہ نماز کے بعد، البتہ تہجد کی نماز

پڑھا کرتے تھے۔

(۲۸۵۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ مَوْلَى الْأَنْصَارِ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا جَعْفَرٍ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ يَحْدُثُ، عَنْ أَبِيهِ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ؛ أَنَّهُ كَانَ لَا يَتَطَوَّعُ فِي السَّفَرِ قَبْلَ الصَّلَاةِ، وَلَا بَعْدَهَا.  
(۲۸۵۰) حضرت ابو جعفر محمد بن علی فرماتے ہیں کہ حضرت علی بن حسین سفر میں نماز سے پہلے اور نماز کے بعد نفل نہیں پڑھا کرتے تھے۔

(۱۵۴) مَنْ كَانَ يَتَطَوَّعُ فِي السَّفَرِ

جو حضرات سفر میں نفل پڑھا کرتے تھے

(۲۸۵۱) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عِيَاذٍ، عَنْ أَبِي الْيَمَانِ، قَالَ: رَأَيْتُ أَنَسًا يَتَطَوَّعُ فِي السَّفَرِ.

(۲۸۵۱) حضرت ابو الیمان کہتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سفر میں نفل پڑھا کرتے تھے۔

(۲۸۵۲) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عِيَاذٍ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ؛ أَنَّ أَبَاهُ كَانَ يَتَطَوَّعُ فِي السَّفَرِ، وَأَنَّ عَبْدَ اللَّهِ كَانَ يَتَطَوَّعُ فِي السَّفَرِ.

(۲۸۵۲) حضرت عبد الرحمن بن اسود فرماتے ہیں کہ میرے والد سفر میں نفل پڑھا کرتے تھے۔ اور حضرت عبد اللہ بھی سفر میں نفل پڑھا کرتے تھے۔

(۲۸۵۳) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عِيَاذٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ؛ أَنَّهُ كَانَ يَتَطَوَّعُ فِي السَّفَرِ.

(۲۸۵۳) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سفر میں نفل پڑھا کرتے تھے۔

(۲۸۵۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ رَجُلٍ يُقَالُ لَهُ: مُحَمَّدُ بْنُ قَيْسٍ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَهُوَ يَتَطَوَّعُ فِي السَّفَرِ.

(۲۸۵۴) حضرت محمد بن قیس کہتے ہیں حضرت جابر بن عبد اللہ سے میری ملاقات ہوئی جبکہ وہ سفر میں نفل پڑھا رہے تھے۔

(۲۸۵۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ؛ أَنَّ عَلِيًّا كَانَ لَا يَتَطَوَّعُ فِي السَّفَرِ بَأْسًا.

(۲۸۵۵) حضرت ابو اسحاق فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سفر کے دوران نفل پڑھنے میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔

(۲۸۵۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمٍ؛ أَنَّ عَلِيًّا تَطَوَّعَ فِي السَّفَرِ.

(۲۸۵۶) حضرت عاصم فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سفر میں نفل پڑھا کرتے تھے۔

(۲۸۵۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ يَزِيدَ، عَنْ ابْنِ سِيرِينَ؛ أَنَّ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ كَانَتْ تَتَطَوَّعُ فِي السَّفَرِ.

(۲۸۵۷) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ ام المؤمنین (حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا) سفر میں نفل پڑھا کرتی تھیں۔

(۲۸۵۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ يُونُسَ، عَنْ الْحَسَنِ، وَعَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ؛ أَنَّهُمَا لَمْ يَكُونَا يَرَيَانِ بَأْسًا



بِالتَّطَوُّعِ فِي السَّفَرِ قَبْلَ الصَّلَاةِ ، وَلَا بَعْدَهَا .

(۳۸۵۸) حضرت حسن اور حضرت ابراہیم سفر میں نماز سے پہلے اور نماز کے بعد وائیل پڑھنے میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔

(۲۸۵۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَفْلَحٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ الْقَاسِمَ يَتَطَوَّعُ فِي السَّفَرِ .

(۳۸۵۹) حضرت افح فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت قاسم کو سفر میں نفل پڑھتے دیکھا ہے۔

(۲۸۶۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ عِيسَى بْنِ أَبِي عَزَّةَ ، قَالَ : رَأَيْتُ الشَّعْبِيَّ يَتَطَوَّعُ فِي السَّفَرِ .

(۳۸۶۰) حضرت عیسیٰ بن ابی عزہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت شعبی کو سفر میں نفل پڑھتے دیکھا ہے۔

(۲۸۶۱) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، أَنَّ أَبَا ذَرٍّ وَعُمَرَ كَانَا يَتَطَوَّعَانِ فِي السَّفَرِ .

(۳۸۶۱) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ذر اور حضرت عمر سفر میں نفل پڑھا کرتے تھے۔

(۲۸۶۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، قَالَ : كَانَ أَصْحَابُ عَبْدِ اللَّهِ يَتَطَوَّعُونَ فِي السَّفَرِ .

(۳۸۶۲) حضرت اعش فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ کے شاگرد سفر میں نفل پڑھا کرتے تھے۔

(۲۸۶۳) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، قَالَ ، كَانَ أَبِي يُصَلِّي عَلَى إِثْرِ الْمَكْتُوبَةِ فِي السَّفَرِ .

(۳۸۶۳) حضرت ہشام بن عروہ فرماتے ہیں کہ میرے والد سفر میں فرضوں کے بعد نفل پڑھا کرتے تھے۔

(۲۸۶۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الرَّبِيعِ ، عَنِ الْحُسَيْنِ ، قَالَ : وَافَقْنَا أَصْحَابَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَكَانُوا

يُصَلُّونَ قَبْلَ الْفَرِيضَةِ وَبَعْدَهَا ، يَعْنِي فِي السَّفَرِ .

(۳۸۶۴) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ساتھ ہمارا وقت گزرا وہ سفر میں فرضوں سے پہلے اور فرضوں کے بعد نفل

پڑھا کرتے تھے۔

(۲۸۶۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : صَحِبْتُ ابْنَ عُمَرَ مِنَ الْمَدِينَةِ إِلَى مَكَّةَ ، فَكَانَ يُصَلِّي

تَطَوُّعًا عَلَى ذَاتِيهِ حَيْثُ مَا تَوَجَّهَتْ بِهِ ، فَإِذَا كَانَتِ الْفَرِيضَةُ نَزَلَ فَصَلَّى .

(۳۸۶۵) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر کے ساتھ مدینہ سے مکہ کا سفر کیا، وہ اپنی سواری پر نفل پڑھا کرتے

تھے، سواری کا رخ جس طرف بھی مڑ جاتا نفل پڑھتے رہتے، البتہ جب فرض پڑھنے ہوتے تو سواری سے نیچے اتر کر پڑھتے۔

(۲۸۶۶) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَشْعَثَ ، قَالَ : صَحِبْتُ أَبِي وَالْأَسْوَدَ بْنَ يَزِيدَ وَعُمَرُو بْنُ مَيْمُونٍ وَأَبَا

وَإِلَّ ، فَكَانُوا يُصَلُّونَ رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ يُصَلُّونَ بَعْدَهَا رَكْعَتَيْنِ .

(۳۸۶۶) حضرت اشعث فرماتے ہیں کہ میرے والد، حضرت اسود بن یزید، حضرت عمرو بن میمون اور حضرت ابو وائل دو رکعتیں

پڑھتے تھے اور ان کے بعد پھر دو رکعتیں پڑھتے تھے۔

(۲۸۶۷) حَدَّثَنَا حَفْصُ ، عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، وَأَشْعَثُ ، وَحَجَّاجٍ ، عَنْ عَطِيَّةَ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَتَطَوَّعُ فِي السَّفَرِ .

(۳۸۶۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ سفر میں نفل پڑھا کرتے تھے۔

(۳۸۶۸) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ سَالِمٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعُمَرُ كَانَا يَتَطَوَّعَانِ فِي السَّفَرِ .

(۳۸۶۸) حضرت سالم فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما سفر میں نفل پڑھا کرتے تھے۔

(۱۵۵) إِذَا دَخَلَ الْمُسَافِرُ فِي صَلَاةِ الْمُقِيمِ

جب مسافر مقيم امام کے پیچھے نماز پڑھے تو کیا کرے؟

(۳۸۶۹) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : إِذَا دَخَلَ الْمُسَافِرُ فِي صَلَاةِ الْمُقِيمِ صَلَّى بِصَلَاتِهِمْ .

(۳۸۶۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب کوئی مسافر مقيمین کی نماز میں داخل ہو جائے تو وہ ان کی نماز جیسی نماز پڑھے۔

(۳۸۷۰) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عُبَيْدَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ، قَالَ : يُصَلِّي بِصَلَاتِهِمْ .

(۳۸۷۰) حضرت عبد اللہ فرماتے ہیں کہ وہ ان کی نماز جیسی نماز پڑھے گا۔

(۳۸۷۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنِ التَّيْمِيِّ ، عَنْ أَبِي مَجْلَزٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ فِي مُسَافِرٍ أَدْرَكَ مِنْ صَلَاةِ الْمُقِيمِينَ رَكْعَةً ، قَالَ : يُصَلِّي مَعَهُمْ ، وَيَقْضِي مَا سَبَقَ بِهِ .

(۳۸۷۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اس مسافر کے بارے میں جسے مقيمین کی نماز میں ایک رکعت ملے فرماتے ہیں کہ ان کے ساتھ نماز پڑھے گا اور جو رہ جائے اسے پورا کرے گا۔

(۳۸۷۲) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، وَعَطَاءٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَا : إِذَا دَخَلَ الْمُسَافِرُ فِي صَلَاةِ الْمُقِيمِينَ صَلَّى بِصَلَاتِهِمْ .

(۳۸۷۲) حضرت عطاء اور حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ جب مسافر مقيمین کی نماز میں داخل ہو تو ان کی نماز جیسی نماز پڑھے گا۔

(۳۸۷۳) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : أَقَامَ بِوَاسِطَ سَتْنَيْنِ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ ، إِلَّا أَنْ يُصَلِّيَ مَعَ قَوْمٍ فَيُصَلِّي بِصَلَاتِهِمْ .

(۳۸۷۳) حضرت عطاء بن سائب فرماتے ہیں کہ حضرت شعبی نے واسطہ میں دو سال قیام فرمایا، وہ دو رکعات نماز پڑھا کرتے تھے، البتہ اگر لوگوں کے ساتھ نماز پڑھتے تو ان کی نماز جیسی نماز پڑھا کرتے تھے۔

(۳۸۷۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، وَيُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَا : يُصَلِّي بِصَلَاتِهِمْ .

(۳۸۷۴) حضرت ابراہیم اور حضرت یونس فرماتے ہیں کہ ان کی نماز جیسی نماز پڑھے گا۔



(۳۸۷۵) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ ، عَنْ بُرَيْدٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ ؛ فِي الْمُسَافِرِ يُدْرِكُ مِنْ صَلَاةِ الْمُقِيمِينَ رَكْعَةً ، أَوْ ثِنْتَيْنِ ؛ فَلْيُصَلِّ بِصَلَاتِهِمْ .

(۳۸۷۵) حضرت مکحول اس مسافر کے بارے میں جسے مقیمین کی نماز میں سے ایک یا دو رکعتیں ملیں فرماتے ہیں کہ وہ ان کی نماز جیسی نماز پڑھے گا۔

(۳۸۷۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَأَذْرَكْتُ رَكْعَةً مِنَ الْعِشَاءِ ، فَجَعَلْتُ أُحَدِّثُ نَفْسِي كَيْفَ أَصْنَعُ ؟ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلْقَاسِمِ ، فَقَالَ : كُنْتُ تَرَهُبُ لَوْ صَلَّيْتُ أَرْبَعًا أَنْ يُعَذِّبَكَ اللَّهُ ؟

(۳۸۷۶) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ میں مدینہ آیا اور مجھے عشاء کی ایک رکعت ملی۔ میں اپنے دل میں سوچنے لگا کہ اب میں کیا کروں؟ میں نے بعد میں حضرت قاسم سے اس بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ تمہیں یہ خوف تھا کہ اگر تم چار رکعات پڑھ لیتے تو اللہ تعالیٰ تمہیں عذاب دیتے؟

(۳۸۷۷) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنْ رَبَاحِ بْنِ أَبِي مَعْرُوفٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ ، إِذَا أَدْرَكْتَ مِنْ صَلَاةِ الْمُقِيمِينَ رَكْعَةً فَصَلِّ بِصَلَاتِهِمْ .

(۳۸۷۷) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اگر تمہیں مقیمین کی نماز میں سے ایک رکعت بھی مل جائے تو ان کی نماز جیسی نماز ادا کرو۔

(۳۸۷۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ ، عَنْ أَبِي جَبَلٍ ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ ؛ فِي الْمُسَافِرِ فِي صَلَاةِ الْمُقِيمِينَ ، قَالَ : يُصَلِّي بِصَلَاتِهِمْ .

(۳۸۷۸) حضرت ابن عمر اس مسافر کے بارے میں جو مقیمین کی نماز میں شریک ہو جائے فرماتے ہیں کہ ان کی نماز جیسی نماز پڑھے گا۔

(۳۸۷۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الْمُخْتَارُ بْنُ عَمْرِو الْأَزْدِيُّ ، قَالَ : سَأَلْتُ جَابِرَ بْنَ زَيْدٍ عَنِ الصَّلَاةِ فِي السَّفَرِ ؟ قَالَ : فَقَالَ : إِذَا صَلَّيْتَ وَحْدَكَ فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ ، وَإِذَا صَلَّيْتَ فِي جَمَاعَةٍ فَصَلِّ بِصَلَاتِهِمْ .

(۳۸۷۹) حضرت مختار بن عمرو ازدی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن زید سے سفر کی نماز کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ جب تم اکیلے نماز پڑھو تو دو رکعات پڑھو اور جب کسی جماعت کے ساتھ پڑھو تو ان کی نماز کے مطابق پڑھو۔

(۱۵۶) الْمُقِيمُ يَدْخُلُ فِي صَلَاةِ الْمُسَافِرِ

اگر کوئی مقیم مسافروں کی جماعت میں داخل ہو جائے تو وہ کیا کرے؟

(۳۸۸۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْبٍ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ حُصَيْنٍ ، قَالَ : أَقَمْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ بِمَكَّةَ ، فَأَقَامَ ثَمَانِ عَشَرَ لَيْلَةً لَا يُصَلِّي إِلَّا رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ يَقُولُ لِأَهْلِ الْبَلَدِ :

صَلَّاهُ أَرْبَعًا، فَإِنَّا قَوْمٌ سَفَرٌ. (ترمذی ۵۳۵۔ ابوداؤد ۱۲۲۲)

(۳۸۸۰) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی پاک ﷺ کے ساتھ فتح مکہ والے سال مکہ میں قیام پذیر رہا، آپ نے اٹھارہ راتیں وہاں قیام فرمایا۔ اس دوران آپ دو رکعات نماز پڑھاتے اور پھر سلام پھیر کر مکہ والوں سے کہتے تھے کہ اپنی چار رکعات پوری کر لو، ہم مسافر لوگ ہیں۔

(۳۸۸۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ عُمَرَ (ح) وَعَنْ سُفْيَانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ (ح) وَعَنْ شُعْبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عُمَرَ؛ أَنَّهُ صَلَّى بِمَكَّةَ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ قَالَ: إِنَّا قَوْمٌ سَفَرٌ، فَأَتَمُّوا الصَّلَاةَ.

(۳۸۸۱) حضرت اسلم اور حضرت اسود فرماتے ہیں کہ حضرت عمر نے مکہ میں دو رکعتیں پڑھائیں پھر فرمایا کہ ہم مسافر لوگ ہیں تم اپنی نماز پوری کر لو۔

(۳۸۸۲) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عُمَرَ، بِمِثْلِهِ. (۳۸۸۲) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۳۸۸۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ عُمَرَ، بِمِثْلِهِ. (۳۸۸۳) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۳۸۸۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ زَكْرِيَّا، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ مَيْمُونٍ، قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ عُمَرَ رَكْعَتَيْنِ بِمَكَّةَ، ثُمَّ قَالَ: يَا أَهْلَ مَكَّةَ، إِنَّا قَوْمٌ سَفَرٌ، فَأَتَمُّوا الصَّلَاةَ.

(۳۸۸۴) حضرت عمرو بن ميمون کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ مکہ میں دو رکعتیں پڑھیں۔ نماز کے بعد انہوں نے فرمایا کہ اے مکہ والو! ہم مسافر ہیں تم اپنی نماز پوری کر لو۔

(۳۸۸۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ (ح) وَعَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ عُمَرَ، بِمِثْلِهِ.

(۳۸۸۵) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۱۵۷) يُصَلِّي إِلَى بَعِيرِهِ

اونٹ کی طرف رخ کر کے (اسے سترہ بنا کر) نماز ادا کرنا

(۳۸۸۶) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي إِلَى بَعِيرِهِ. (بخاری ۳۳۰۔ ابوداؤد ۶۹۲)



(۳۸۸۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ اپنے اونٹ کی طرف رخ کر کے نماز ادا کیا کرتے تھے۔

(۳۸۸۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ زَيْدِ الْمُصَفَّرِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْمُقْدَامِ الرَّهَاقِيِّ، قَالَ: جَلَسَ عَبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ، وَأَبُو الدَّرْدَاءِ، وَالْحَارِثُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، فَقَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ: أَيُّكُمْ يَذْكُرُ حَدِيثَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ صَلَّى إِلَى بَعِيرٍ مِنَ الْمُغَنِمِ، قَالَ عَبَادَةُ: أَنَا، قَالَ: فَحَدَّثَ، قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى بَعِيرٍ مِنَ الْمُغَنِمِ. (ابن ماجه ۲۸۵۰)

(۳۸۸۷) حضرت مقدم راہوی کہتے ہیں کہ حضرت عبادہ بن صامت، حضرت ابو الدرداء اور حضرت حارث بن معاویہ بیٹھے تھے۔ حضرت ابو الدرداء نے کہا کہ تم میں سے کون وہ حدیث سنائے گا جس میں آتا ہے کہ حضور ﷺ نے مال غنیمت کے اونٹ کی طرف رخ کر کے نماز پڑھی تھی؟ حضرت عبادہ نے کہا میں سناتا ہوں۔ حضرت ابو الدرداء نے کہا سناؤ۔ انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے مال غنیمت کے اونٹ کی طرف رخ کر کے نماز پڑھی تھی۔

(۳۸۸۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ دَاوُدَ، عَنْ أَبِي سَلَامٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو إِدْرِيسَ الْعَوَّلَانِيُّ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى إِلَى صَفْحَةِ بَعِيرٍ.

(۳۸۸۸) حضرت ابو ادريس خولانی فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے اونٹ کی طرف رخ کر کے نماز ادا فرمائی۔

(۳۸۸۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عُمَرُو قَالَ: كَانَ ابْنُ عُمَرَ يُصَلِّي إِلَى الْبَعِيرِ إِذَا كَانَ عَلَيْهِ رَحْلٌ.

(۳۸۸۹) حضرت عمر فرماتے ہیں کہ جب اونٹ پر کچاوہ ہوتا تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اس کی طرف رخ کر کے نماز ادا فرماتے تھے۔

(۳۸۹۰) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ كَانَ يُعَرِّضُ رَاحِلَتَهُ وَيُصَلِّي إِلَيْهَا.

(۳۸۹۰) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر اپنی سواری کو چوڑائی کے رخ پر بٹھا کر اس کی طرف رخ کر کے نماز ادا فرماتے تھے۔

(۳۸۹۱) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ، عَنْ عَاصِمٍ، قَالَ: رَأَيْتُ أَنَسًا يُصَلِّي وَبَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ بَعِيرٌ عَلَيْهِ مُحْمَلٌ.

(۳۸۹۱) حضرت عاصم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس کو دیکھا کہ کچاوے کے اونٹ کی طرف رخ کر کے نماز ادا فرما رہے تھے جو ان کے اور قبلے کے درمیان تھا۔

(۳۸۹۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى، قَالَ: رَأَيْتُ سُوَيْدَ بْنَ غَفْلَةَ يُنْبِغُ رَاحِلَتَهُ فِي طَرِيقِ مَكَّةَ، فَيُصَلِّي إِلَيْهَا.

(۳۸۹۲) حضرت ابراہیم بن عبد الاعلیٰ فرماتے ہیں کہ میں نے سوید بن غفلہ کو دیکھا کہ وہ مکہ کے راستہ میں اپنے اونٹ کو بیٹھاتے اور اس کی طرف رخ کر کے نماز ادا فرماتے تھے۔

(۳۸۹۳) حَدَّثَنَا أَصْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَمَارَةَ، عَنِ الْأَسْوَدِ: أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي إِلَى رَاحِلَتِهِ وَهِيَ

أَمَامَهُ مُنَاحَةً.

(۳۸۹۳) حضرت عمارہ کہتے ہیں کہ حضرت اسود اپنی سواری کی طرف رخ کر کے نماز ادا فرماتے تھے اور وہ سواری ان کے سامنے بیٹھی ہوتی تھی۔

(۲۸۹۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، قَالَ: رَأَيْتُ الْقَاسِمَ وَسَلَامًا يُصَلِّيَانِ إِلَى بَعْضِ بَيْتِهِمَا. (۳۸۹۳) حضرت عبید اللہ بن عمر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت قاسم اور حضرت سالم کو اونٹ کی طرف رخ کر کے نماز ادا کرتے دیکھا ہے۔

(۲۸۹۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: يَسْتَتِرُ بِالْبُعَيْرِ. (۳۸۹۵) حضرت حجاج کہتے ہیں کہ حضرت عطاء اونٹ کے ذریعہ سترہ کیا کرتے تھے۔

(۲۸۹۶) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُونُسَ، عَنْ عُمَرَ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: لَا بُاسَ أَنْ يَسْتَتِرَ بِالْبُعَيْرِ. (۳۸۹۶) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اونٹ سے سترہ کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

### (۱۵۸) الصَّلَاةُ فِي أُعْطَانِ الْإِبِلِ

اونٹوں کے باندھنے کی جگہ یعنی باڑہ میں نماز ادا کرنے کا حکم

(۲۸۹۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا يُونُسُ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَغْفَلٍ الْمُزَنِيِّ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلُّوا فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ، وَلَا تَصَلُّوا فِي أُعْطَانِ الْإِبِلِ، فَإِنَّهَا خُلِقَتْ مِنَ الشَّيَاطِينِ. (ابن ماجہ ۷۶۹ - ابن حبان ۱۷۰۲)

(۳۸۹۷) حضرت عبد اللہ بن مغفل مزنی کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھ لو لیکن اونٹوں کے باندھنے کی جگہ میں نماز نہ پڑھو کیونکہ وہ شیطان سے پیدا کئے گئے ہیں۔

(۲۸۹۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّلَاةِ فِي مَبَارِكِ الْإِبِلِ؟ فَقَالَ: لَا تَصَلُّوا فِيهَا، وَسُئِلَ عَنِ الصَّلَاةِ فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ؟ فَقَالَ: صَلُّوا فِيهَا، فَإِنَّهَا بَرَكَةٌ.

(۳۸۹۸) حضرت براء بن عازب فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے اونٹوں کے باندھنے کی جگہ نماز پڑھنے کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ نے فرمایا کہ اس میں نماز نہ پڑھو۔ پھر آپ سے بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھنے کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ نے فرمایا کہ اس میں نماز پڑھ لو کیونکہ ان میں برکت ہے۔

(۲۸۹۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنِ الْبَرَاءِ،



عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، نَحْوَهُ، وَلَمْ يَذْكُرْ فَإِنَّهَا بَرَكَةٌ.

(۳۸۹۹) یہ حدیث ایک اور سند سے منقول ہے لیکن اس میں فَإِنَّهَا بَرَكَةٌ کا ذکر نہیں۔

(۳۹۰۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، قَالَ: أَخْبَرَنَا هِشَامٌ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا لَمْ تَجِدُوا إِلَّا مَرَابِضَ الْغَنَمِ وَمَعَاطِنَ الْإِبِلِ فَصَلُّوا فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ، وَلَا تَصَلُّوا فِي أَعْطَانِ الْإِبِلِ. (ترمذی ۳۲۸- ابن حبان ۱۳۸۴)

(۳۹۰۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب تمہارے پاس نماز پڑھنے کے لئے سوائے بکریوں کے باڑے اور اونٹوں کے باندھنے کی جگہ کے اور کوئی جگہ نہ ہو تو تم اونٹوں کے باندھنے کی جگہ نماز نہ پڑھو۔

(۳۹۰۱) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا يُصَلِّي فِي أَعْطَانِ الْإِبِلِ وَيُصَلِّي فِي مَرَاكِ الْغَنَمِ.

(احمد ۱۰۲/۳- دارقطنی ۲۷۶)

(۳۹۰۱) حضرت سہرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اونٹوں کے باندھنے کی جگہ نماز نہیں پڑھی جائے گی البتہ بکریوں کے باندھنے کی جگہ نماز پڑھی جائے گی۔

(۳۹۰۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي ثَوْرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: يُصَلِّي فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ، وَلَا يُصَلِّي فِي أَعْطَانِ الْإِبِلِ.

(۳۹۰۲) حضرت جابر بن سمرہ فرماتے ہیں کہ بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھی جائے گی لیکن اونٹ باندھنے کی جگہ نماز نہیں پڑھی جائے گی۔

(۳۹۰۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ حُسَيْنِ الْمُعَلِّمِ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ مَاعِزِ بْنِ نُضْلَةَ، قَالَ: أَتَانَا أَبُو ذَرٍّ، فَدَخَلَ زَرْبَ غَنَمٍ لَنَا، فَصَلَّى فِيهِ.

(۳۹۰۳) حضرت ماعز بن نضلہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ذر ہمارے یہاں تشریف لائے اور بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھی۔

(۳۹۰۴) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، قَالَ: حَدَّثَنِي رَجُلٌ سَأَلَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ عَنِ الصَّلَاةِ فِي أَعْطَانِ الْإِبِلِ؟ فَتَنَاهَا، وَقَالَ: صَلِّ فِي مَرَاكِ الْغَنَمِ.

(۳۹۰۴) حضرت ہشام بن عروہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت عبد اللہ بن عمر سے اونٹوں کے باندھنے کی جگہ نماز پڑھنے کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے اس منع کیا اور فرمایا کہ بکریوں کی جگہ نماز پڑھ سکتے ہو۔

(۳۹۰۵) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ قَبْلَ أَنْ يُبْنِيَ الْمَسْجِدَ. (بخاری ۴۲۹- مسلم ۳۷۴)

(۳۹۰۵) حضرت انس فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ مسجد کی تعمیر سے پہلے بکریوں کے باڑے میں نماز ادا کیا کرتے تھے۔

(۳۹۰۶) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ؛ أَنَّ عُمَرَ صَلَّى فِي مَكَانٍ فِيهِ دَمَنٌ.

(۳۹۰۶) حضرت اسماعیل بن عبد الرحمن کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک ایسی جگہ نماز ادا کی جہاں بکریوں اور اونٹوں کے ٹھہرنے کے آثار تھے۔

(۳۹۰۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ صَحْرِ بْنِ جُوَيْرِيَةَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ الْمُنْذِرِ، قَالَ: خَرَجَ ابْنُ الزُّبَيْرِ إِلَى الْمُرْدَلَفَةِ فِي غَيْرِ أَشْهُرِ الْحَجِّ، فَصَلَّى بِنَا فِي مَوَاحِ الْغَنَمِ، وَهُوَ يَجِدُ أَمْكِنَةً سِوَاهَا، لَوْ شَاءَ لَصَلَّى فِيهِمَا، وَمَا رَأَيْتُهُ فَعَلَ ذَلِكَ إِلَّا لِيُرِينَا.

(۳۹۰۷) حضرت عاصم بن منذر کہتے ہیں کہ حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ حج کے مہینوں کے علاوہ کسی اور زمانے میں مزدلفہ گئے، وہاں انہوں نے ہمیں بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھائی حالانکہ اور جگہیں بھی تھیں جہاں وہ ہمیں نماز پڑھا سکتے تھے، لیکن میرا خیال یہ ہے کہ وہ ہمیں بتانا چاہتے تھے کہ اس جگہ نماز ادا کرنا جائز ہے۔

(۳۹۰۸) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَطِيَّةَ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدًا يَقُولُ: كَانُوا إِذَا لَمْ يَجِدُوا إِلَّا أَنْ يُصَلُّوا فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ وَمَرَابِضِ الْإِبِلِ، صَلُّوا فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ.

(۳۹۰۸) حضرت محمد فرماتے ہیں کہ اسلاف کو جب بکریوں کے باڑے اور اونٹوں کے باندھنے کی جگہ کے علاوہ کوئی اور جگہ ملتی تو وہ بکریوں کے باڑے کو ترجیح دیا کرتے تھے۔

(۳۹۰۹) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: صَلَّيْتُ فِي دَمَنِ الْغَنَمِ.

(۳۹۰۹) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ بکریوں کے ٹھہرنے کی جگہ نماز پڑھ لو۔

(۳۹۱۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ الْحَسَنِ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ الصَّلَاةَ فِي أُعْطَانِ الْإِبِلِ، وَلَا يَرَى بِهَا بَأْسًا فِي أُعْطَانِ الْغَنَمِ.

(۳۹۱۰) حضرت عباد بن راشد کہتے ہیں کہ حضرت حسن اونٹوں کے باندھنے کی جگہ نماز پڑھنے کو مکروہ خیال فرماتے تھے اور بکریوں کے باڑے میں نماز کی ادائیگی میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔

(۳۹۱۱) حَدَّثَنَا عُقْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ عُبَيْدَ بْنَ عُمَيْرٍ يَقُولُ: إِنَّ لِي لَعْنًا قَاتِلًا مَعِيَ فِي مَسْجِدِي، وَتَبَعُو فِيهِ.

(۳۹۱۱) حضرت عبید بن عمیر فرماتے تھے کہ میرے پاس ایک بکری کا بچہ ہے جو میری نماز پڑھنے کی جگہ سو جاتا ہے اور وہاں میٹگنیاں بھی کر دیتا ہے۔



(۳۹۱۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ جُنْدُبِ بْنِ عَامِرٍ السُّلَمِيِّ؛ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي فِي أَعْطَانِ الْإِبِلِ وَمَرَابِضِ الْغَنَمِ.

(۳۹۱۲) حضرت عامر کہتے ہیں کہ حضرت جندب بن عامر سلمی بکریوں اور اونٹوں کے باڑے میں نماز پڑھا کرتے تھے۔

(۳۹۱۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَمَّنْ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ يَقُولُ: كُنَّا نُصَلِّي فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ، وَلَا نُصَلِّي فِي أَعْطَانِ الْإِبِلِ.

(۳۹۱۳) حضرت جابر بن سمرہ فرماتے ہیں کہ ہم بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھ لیتے تھے لیکن اونٹوں کے باندھنے کی جگہ نماز نہ پڑھتے تھے۔

(۳۹۱۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، قَالَ: حَدَّثَنِي رَجُلٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: صَلَّوْا فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ، وَلَا تَصَلُّوا فِي أَعْطَانِ الْإِبِلِ.

(۳۹۱۴) حضرت عبد اللہ بن عمرو فرماتے ہیں کہ بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھ لو لیکن اونٹ کے باڑے میں نماز نہ پڑھو۔

(۳۹۱۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: لَا بَأْسَ بِالصَّلَاةِ فِي دِمْنَةِ الْغَنَمِ.

(۳۹۱۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ بکریوں کے باندھنے کی جگہ نماز پڑھنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۳۹۱۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، فِي رَجُلٍ صَلَّى فِي أَعْطَانِ الْإِبِلِ يُجْزئُهُ، وَلَا يَتَوَضَّأُ مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ.

(۳۹۱۶) حضرت وکیع اور اونٹوں کے احاطے میں نماز پڑھنے کو جائز قرار دیتے تھے اور اونٹ کا گوشت کھانے سے وضو ٹوٹنے کے قائل بھی نہ تھے۔

(۳۹۱۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ، قَالَ: أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي ثَوْرٍ، عَنْ

جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نُصَلِّيَ فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ، وَلَا نُصَلِّيَ فِي أَعْطَانِ الْإِبِلِ.

(۳۹۱۷) حضرت جابر بن سمرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں حکم دیا کہ ہم بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھیں اور اونٹوں کے احاطے میں نماز نہ پڑھیں۔

(۱۵۹) فِي الرَّجُلِ يَصَلِّي وَقَدْ أَصَابَ حَفَهُ قَطْرَةٌ مِنْ بَوْلٍ

اگر کسی آدمی کے موزے پر پیشاب کا ایک قطرہ لگ جائے تو وہ کیا کرے؟

(۳۹۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ شُعْبَةَ، قَالَ: سَأَلْتُ الْحَكَمَ وَحَمَادًا عَنْ قَطْرَةِ بَوْلٍ أَصَابَتْ حَقًّا؟ فَقَالَ أَحَدُهُمَا: يُعِيدُ، وَقَالَ الْآخَرُ: لَا يُعِيدُ.

(۳۹۱۸) حضرت شعبہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم اور حضرت حماد سے سوال کیا کہ اگر موزے پر پیشاب کا قطرہ لگا ہوا ہو تو کیا کرے؟ ایک نے کہا کہ ایسی صورت میں نماز لوٹائے اور دوسرے نے کہا کہ نماز لوٹانے کی ضرورت نہیں۔

(۳۹۱۹) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ؛ أَنَّهُمْ كَانُوا لَا يُعِيدُونَ الصَّلَاةَ مِنْ نَضْحِ الْبُؤْلِ وَالْدَّمِ.

(۳۹۱۹) حضرت عامر نے کچھ لوگوں کا ذکر کیا جو پیشاب یا خون کا قطرہ لگ جانے کی صورت میں نماز کا اعادہ نہیں کرتے تھے ان میں ایک ابو جعفر بھی تھے۔

(۳۹۲۰) حَدَّثَنَا جَبْرِ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: إِذَا صَلَّى الرَّجُلُ فَوَجَدَ بَعْدَ مَا صَلَّى فِي ثَوْبِهِ، أَوْ جِلْدِهِ قَطْرَةً، أَوْ بَوْلًا غَسَلَهُ وَأَعَادَ الصَّلَاةَ، وَإِذَا وَجَدَ فِي جِلْدِهِ مَيِّئًا، أَوْ دَمًا، غَسَلَهُ وَلَمْ يُعِدِ الصَّلَاةَ.

(۳۹۲۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جو شخص نماز پڑھنے کے بعد اپنے کپڑوں پر یا اپنے جسم پر پاخانے یا پیشاب کا نشان دیکھے تو اسے دھو لے اور دوبارہ نماز پڑھے۔ اور اگر اپنے جسم پر مٹی یا خون کا نشان دیکھے تو اسے دھو لے لیکن نماز دہرانے کی ضرورت نہیں۔

### (۱۶۰) فِي التَّبَسُّمِ فِي الصَّلَاةِ

#### نماز کے اندر تبسم کا حکم

(۳۹۲۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الرَّازِي، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ رَجُلٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: التَّبَسُّمُ فِي الصَّلَاةِ لَيْسَ بِشَيْءٍ.

(۳۹۲۱) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نماز کے اندر تبسم میں کوئی حرج نہیں۔

(۳۹۲۲) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: التَّبَسُّمُ لَا يَقْطَعُ، وَلَكِنْ تَقْطَعُ الْفُرْقَةُ.

(۳۹۲۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تبسم نماز کو نہیں توڑتا بلکہ قبضہ نماز کو توڑتا ہے۔

(۳۹۲۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: التَّبَسُّمُ فِي الصَّلَاةِ لَيْسَ بِشَيْءٍ.

(۳۹۲۳) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ نماز کے اندر تبسم میں کوئی حرج نہیں۔

(۳۹۲۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: التَّبَسُّمُ فِي الصَّلَاةِ لَيْسَ بِشَيْءٍ حَتَّى يَقْرَفَ.

(۳۹۲۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ تبسم نماز کو نہیں توڑتا بلکہ قبضہ نماز کو توڑتا ہے۔

(۳۹۲۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ بَنِي الْعَوَّامِ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ عَطَاءٍ (ح) وَهَشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ؛ أَنَّهُمَا لَمْ يَرَيَا بِالتَّبَسُّمِ فِي الصَّلَاةِ شَيْئًا.



(۳۹۲۵) حضرت عطاء اور حضرت ہشام نماز کے دوران تسم میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔

(۳۹۲۶) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ الْحَكَمِ بْنِ عَطِيَّةَ ، عَنْ ابْنِ سِيرِينَ ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ التَّبَسُّمِ فِي الصَّلَاةِ ؛ فَقَرَأَ هَذِهِ الْآيَةَ : ﴿ تَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِنْ قَوْلِهَا ﴾ لَا أَعْلَمُ التَّبَسُّمَ إِلَّا ضَاحِكًا .

(۳۹۲۶) حضرت حکم بن عطیہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن سیرین سے نماز میں تسم کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے یہ آیت پڑھی ﴿ تَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِنْ قَوْلِهَا ﴾ اور فرمایا کہ میں تسم کو محض ایک ہنسی سمجھتا ہوں۔

(۳۹۲۷) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ : كَانَ الْحَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ إِذَا رَأَى تَبَسَّمَ فِي وَجْهِهِ ، وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ .

(۳۹۲۷) حضرت حمید فرماتے ہیں کہ حسن بن مسلم جب مجھے دیکھتے تو مسکراتے خواہ وہ نماز میں ہی ہوتے۔

(۳۹۲۸) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ شَيْبَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ : لَا بَأْسَ بِالتَّبَسُّمِ .

(۳۹۲۸) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ تسم میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۶۱) مَنْ كَانَ يُعِيدُ الصَّلَاةَ مِنَ الضَّحِكِ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ ہنسنے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے

(۳۹۲۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ الْأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : إِذَا ضَحِكَ الرَّجُلُ فِي الصَّلَاةِ ، أَعَادَ الصَّلَاةَ وَلَمْ يُعِدِ الْوُضُوءَ .

(۳۹۲۹) حضرت جابر فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص نماز میں ہنسا تو وہ نماز کو لوٹائے گا لیکن وضو نہیں لوٹائے گا۔

(۳۹۳۰) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ ، قَالَ : ضَحِكْتُ خَلْفَ أَبِي وَأَنَا فِي الصَّلَاةِ ، فَأَمَرَنِي أَنْ أُعِيدَ الصَّلَاةَ .

(۳۹۳۰) حضرت عبد الرحمن بن قاسم فرماتے ہیں کہ میں نماز میں اپنے والد کے پیچھے ہنسا تو انہوں نے مجھے حکم دیا کہ میں دوبارہ نماز پڑھوں۔

(۳۹۳۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ ، قَالَ : ضَحِكْتُ وَأَنَا أَصَلِّي مَعَ أَبِي ، فَأَمَرَنِي أَنْ أُعِيدَ الصَّلَاةَ .

(۳۹۳۱) حضرت عبد الرحمن بن قاسم فرماتے ہیں کہ میں نماز میں اپنے والد کے پیچھے ہنسا تو انہوں نے مجھے حکم دیا کہ میں دوبارہ نماز پڑھوں۔

(۳۹۳۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ ابْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : يُعِيدُ الصَّلَاةَ ، وَلَا يُعِيدُ الْوُضُوءَ .

(۳۹۳۲) حضرت شعی فرماتے ہیں کہ وہ نماز کو لوٹائے گا لیکن وضو دوبارہ نہیں کرے گا۔

(۲۹۳۳) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، قَالَ : صَحَّحَ أَحِبِّي فِي الصَّلَاةِ ، فَأَمَرَهُ عُرْوَةُ أَنْ يُعِيدَ الصَّلَاةَ ، وَلَمْ يَأْمُرْهُ أَنْ يُعِيدَ الْوُضُوءَ .

(۳۹۳۳) حضرت ہشام فرماتے ہیں کہ میرا بھائی نماز میں ہنسا تو حضرت عروہ نے اسے دوبارہ نماز پڑھنے کا حکم دیا لیکن دوبارہ وضو کا نہ کہا۔

(۲۹۳۴) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، فِي الرَّجُلِ يَضْحَكُ فِي الصَّلَاةِ ، فَقَالَ : إِنْ تَبَسَّمَ فَلَا يَنْصَرِفُ ، وَإِنْ فَهَقَهُ اسْتَقْبَلَ الصَّلَاةَ ، وَلَيْسَ عَلَيْهِ وَضُوءٌ .

(۳۹۳۴) حضرت عبد الملک کہتے ہیں کہ حضرت عطاء سے نماز میں ہنسنے کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ اگر مسکرایا ہے تو کوئی حرج نہیں اور اگر فہق لگایا ہے تو دوبارہ نماز پڑھے دوبارہ وضو کرنے کی ضرورت نہیں۔

(۲۹۳۵) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هَلَالٍ ، قَالَ : كَانُوا فِي سَفَرٍ فَصَلَّى بِهِمْ أَبُو مُوسَى ، فَسَقَطَ رَجُلٌ أَعْوَرَ فِي بَنَرٍ ، أَوْ شَيْءٍ فَضَحِكَ الْقَوْمُ كُلُّهُمْ غَيْرُ أَبِي مُوسَى وَالْأَخْنَفِ ، فَأَمَرَهُمْ أَنْ يُعِيدُوا الصَّلَاةَ .

(۳۹۳۵) حضرت حمید بن ہلال فرماتے ہیں کہ ہم لوگ سفر میں تھے، حضرت ابو موسیٰ نے ہمیں نماز پڑھائی، ایک کا نا آدمی کسی گڑھے وغیرہ میں گر گیا تو حضرت ابو موسیٰ اور حضرت اخنف کے سوا سب لوگ ہنس پڑے، حضرت ابو موسیٰ نے ان سب کو دوبارہ نماز پڑھنے کا حکم دیا۔

(۲۹۳۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : كَانُوا يَأْمُرُونَ أَنْ نَحْنُ صَبِيَانًا إِذَا ضَحِكْنَا فِي الصَّلَاةِ أَنْ يُعِيدَ الصَّلَاةَ .

(۳۹۳۶) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ جب ہم بچپن میں نماز میں ہنستے تھے اور اسلاف ہمیں دوبارہ نماز پڑھنے کا حکم دیتے تھے۔

(۲۹۳۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ مُجَالِدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، فِي الرَّجُلِ يَضْحَكُ فِي الصَّلَاةِ ، قَالَ : يُكَبِّرُ وَيُعِيدُ الصَّلَاةَ .

(۳۹۳۷) حضرت شعی اس شخص کے بارے میں جو نماز میں ہنستے فرماتے ہیں کہ وہ تکبیر کہے اور دوبارہ نماز پڑھے۔

(۱۶۲) مَنْ كَانَ يُعِيدُ الْوُضُوءَ وَالصَّلَاةَ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ نماز میں ہنسنے والا وضو بھی دوبارہ کرے گا اور نماز بھی دوبارہ پڑھے گا

(۲۹۳۸) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ أَبِي هَاشِمٍ ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي



بِأَصْحَابِهِ ، فَجَاءَ رَجُلٌ ضَرِيرُ الْبَصَرِ ، فَوَقَعَ فِي بِنْرِ فِي الْمَسْجِدِ ، فَضَحِكَ بَعْضُ أَصْحَابِهِ ، فَلَمَّا أَنْصَرَفَ أَمَرَ مَنْ ضَحِكَ أَنْ يُعِيدَ الْوُضُوءَ وَالصَّلَاةَ . (دارقطنی ۴۲۔ عبدالرزاق ۳۷۶۳)

(۳۹۳۸) حضرت ابو العالیہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنے صحابہ کو نماز پڑھا رہے تھے کہ ایک نابینا آدمی آیا اور مسجد کے کنوئیں میں گر گیا۔ اس پر کچھ لوگ ہنسنے لگے، جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو آپ نے انہیں حکم دیا کہ وضو بھی دوبارہ کریں اور نماز بھی دوبارہ پڑھیں۔

(۲۹۲۹) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ : هِيَ فِتْنَةٌ ، يُعِيدُ الْوُضُوءَ وَالصَّلَاةَ .

(۳۹۳۹) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ یہ فتنہ ہے، وضو اور نماز کا اعادہ کیا جائے گا۔

(۲۹۴۰) حَدَّثَنَا اسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا ضَحِكَ الرَّجُلُ فِي الصَّلَاةِ أَعَادَ الْوُضُوءَ وَالصَّلَاةَ .

قَالَ أَبُو بَكْرِ : يُعِيدُ الصَّلَاةَ ، وَلَا يُعِيدُ الْوُضُوءَ .

(۳۹۴۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب آدمی نماز میں ہنسا تو وہ وضو اور نماز دونوں کا اعادہ کرے گا۔ حضرت ابو بکر فرماتے ہیں کہ نماز کا اعادہ کرے گا لیکن وضو کا نہیں۔

(۱۶۳) فِي الرَّجُلِ إِذَا أَرَادَ أَنْ يُصَلِّيَ جَالِسًا

بیٹھ کر نماز پڑھنے والا کیا کرے

(۲۹۴۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ يُسْتَحَبُّ لِمَنْ صَلَّى وَهُوَ قَاعِدٌ ، أَنْ يُصَلِّيَ رُكْعَتَيْنِ وَهُوَ قَائِمٌ .

(۳۹۴۱) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جو شخص بیٹھ کر نماز پڑھے اس کے لئے مستحب ہے کہ وہ کھڑے ہو کر دو رکعت ادا کرے۔

(۲۹۴۲) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ : كَانَ يُسْتَحَبُّ لِمَنْ صَلَّى وَهُوَ قَاعِدٌ ، أَنْ يُنْشِئَهَا وَهُوَ قَائِمٌ .

(۳۹۴۲) حضرت طاووس فرماتے ہیں کہ جو شخص بیٹھ کر نماز پڑھے اس کے لئے مستحب ہے کہ وہ کھڑے ہو کر بھی ادا کرے۔

(۱۶۴) مَنْ قَالَ إِذَا صَلَّى وَهُوَ جَالِسٌ يَقُومُ إِذَا رَكَعَ

جو شخص بیٹھ کر نماز پڑھے وہ رکوع کرنے کے لئے کھڑا ہو جائے

(۲۹۴۳) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ ، قَالَ : رَبَّمَا صَلَّيْتُ وَأَنَا قَاعِدٌ ، فَإِذَا أَرَدْتُ أَنْ أَرْكَعَ ، قُمْتُ فَقَرَأْتُ ، ثُمَّ رَكَعْتُ .

(۳۹۴۳) حضرت ہلال بن یساف فرماتے ہیں کہ بعض اوقات میں بیٹھ کر نماز پڑھتا ہوں، جب میں رکوع کرنے لگتا ہوں تو اٹھ کر تھوڑی سی قراءت کرتا ہوں اور پھر رکوع کرتا ہوں۔

(۲۹۴۴) حَدَّثَنَا عَبْدُهُ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي صَلَاةَ اللَّيْلِ قَائِمًا، فَلَمَّا دَخَلَ فِي السَّنِّ جَعَلَ يُصَلِّي جَالِسًا، فَإِذَا بَقِيَ عَلَيْهِ ثَلَاثُونَ، أَوْ أَرْبَعُونَ قَامَ فَفَرَّأَهَا، ثُمَّ سَجَدَ. (بخاری ۱۱۳۸۔ ابوداؤد ۹۵۰)

(۳۹۴۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ تہجد کی نماز کھڑے ہو کر پڑھا کرتے تھے۔ جب آپ کی عمر مبارک زیادہ ہو گئی تو آپ بیٹھ کر نماز پڑھنے لگے، جب تیس یا چالیس آیات باقی رہ جاتیں تو انہیں کھڑے ہو کر پڑھتے اور پھر سجدہ کرتے۔

(۲۹۴۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَهُوَ جَالِسٌ، فَإِذَا بَقِيَ مِنَ السُّورَةِ ثَلَاثُونَ آيَةً، أَوْ أَرْبَعُونَ آيَةً قَامَ فَفَرَّأَهُمْ رَكْعَةً. (مسلم ۵۰۵)

(۳۹۴۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک ﷺ بیٹھ کر نماز پڑھتے تھے، جب کسی سورت کی تیس یا چالیس آیات رہ جاتیں تو کھڑے ہو کر انہیں پڑھتے پھر رکوع فرماتے۔

(۲۹۴۶) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنِ عَوْفٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، قَالَ: مَنْ قَرَأَ وَهُوَ قَاعِدٌ، فَإِنَّهُ يَرْكَعُ وَيَسْجُدُ وَهُوَ قَاعِدٌ، وَمَنْ قَرَأَ وَهُوَ قَائِمٌ، فَإِنَّهُ يَرْكَعُ وَيَسْجُدُ وَهُوَ قَائِمٌ. وَقَالَ الْحَسَنُ: هُوَ بِالْخِيَارِ، أَيُّ ذَلِكَ شَاءَ فَعَلَ.

(۳۹۴۶) حضرت محمد فرماتے ہیں کہ جس نے بیٹھ کر قراءت کی وہ رکوع سجدہ بھی بیٹھ کر کرے گا اور جس نے کھڑے ہو کر قراءت کی وہ رکوع اور سجدہ بھی کھڑا ہو کر کرے گا۔ حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اسے اختیار ہے جس طرح چاہے کر لے۔

(۱۶۵) الرَّجُلُ يُصَلِّي رَكْعَةً قَائِمًا وَرَكْعَةً جَالِسًا

کیا آدمی ایک رکعت بیٹھ کر اور ایک رکعت کھڑے ہو کر پڑھ سکتا ہے؟

(۲۹۴۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: لَا بَأْسَ أَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ رَكْعَةً قَائِمًا، وَرَكْعَةً قَاعِدًا.

(۳۹۴۷) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اس بات میں کوئی حرج نہیں کہ آدمی ایک رکعت کھڑے ہو کر اور ایک رکعت بیٹھ کر پڑھے۔

(۲۹۴۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ وَحَمَّادٍ قَالَا: لَا بَأْسَ أَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ رَكْعَةً قَائِمًا، وَرَكْعَةً قَاعِدًا. ثُمَّ قَالَ: حَدَّثَنَا وَكِيعٌ بِأَخْرَجَ: عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، وَلَمْ يَذْكُرْ حَمَّادًا.

(۳۹۴۸) حضرت حکم اور حضرت حماد فرماتے ہیں کہ اس بات میں کوئی حرج نہیں کہ آدمی ایک رکعت کھڑے ہو کر اور ایک رکعت بیٹھ کر پڑھے۔



(۱۶۶) رُكْعَتَا الْفَجْرِ تُصَلِّيَانِ فِي السَّفَرِ؟

کیا فجر کی دو سنتیں سفر میں ادا کی جائیں گی؟

(۲۹۴۹) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: كَانَ لَا يُصَلِّي رُكْعَتَيِ الْفَجْرِ فِي السَّفَرِ.

(۳۹۳۹) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فجر کی دو سنتیں سفر میں ادا نہیں کرتے تھے۔

(۲۹۵۰) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ قَابُوسَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: أَمَّا مَا لَمْ يَدْعُ صَاحِبًا، وَلَا مَرِيضًا فِي سَفَرٍ، وَلَا حَضَرَ غَائِبًا، وَلَا شَاهِدًا، تَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرُكْعَتَانِ قَبْلَ الْفَجْرِ.

(۳۹۵۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے فجر کی دو سنتیں صحت و مرض، سفر و حضر، اپنے وطن میں یا اپنے وطن سے باہر کبھی نہیں چھوڑیں۔

(۲۹۵۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ، قَالَ: سَمِعْتُ عُمَرَو بْنَ مَيْمُونٍ الْأَوْدِيَّ يَقُولُ: كَانُوا لَا يَتْرُكُونَ أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ، وَرُكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ عَلَى حَالٍ.

(۳۹۵۱) حضرت ميمون اودوی فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام ظہر سے پہلے کی چار رکعتوں کو اور فجر سے پہلے کی دو سنتوں کو کسی حال میں نہیں چھوڑا کرتے تھے۔

(۲۹۵۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْعُ الرُّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ، وَالرُّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ فِي حَضَرٍ، وَلَا سَفَرٍ.

(۳۹۵۲) حضرت ابو جعفر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مغرب کی بعد کی دو سنتیں اور فجر سے پہلے کی دو سنتیں سفر و حضر میں نہ چھوڑا کرتے تھے۔

(۲۹۵۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ عُثْمَانَ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: سَأَلْتُهُ أَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يُصَلِّي رُكْعَتَيِ الْفَجْرِ؟ قَالَ: مَا رَأَيْتُهُ يَتْرُكُ شَيْئًا فِي سَفَرٍ، وَلَا حَضَرٍ.

(۳۹۵۳) حضرت ابن عثمان کہتے ہیں کہ میں نے حضرت مجاہد سے سوال کیا کہ کیا حضرت ابن عمر فجر کی دو سنتیں چھوڑا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ یہ سنتیں میں نے انہیں کبھی سفر و حضر میں چھوڑتے نہیں دیکھا۔

(۱۶۷) وَضَعُ الْيَمِينِ عَلَى الشِّمَالِ

نماز میں دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر رکھنا

(۲۹۵۴) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حَبَابٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ سَيْنٍ الْعَنَسِيُّ، عَنِ

الْحَارِثُ بْنُ غُطَيْفٍ، أَوْ غُضَيْفِ بْنِ الْحَارِثِ الْكِنْدِيُّ، شَكَ مُعَاوِيَةَ، قَالَ: مَهْمَا رَأَيْتُ نَسِيتُ لَمْ أَنْسَ أَنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى الْيُسْرَى، يَعْنِي فِي الصَّلَاةِ.

(احمد ۳/۱۰۵ - طبرانی ۳۳۹۹)

(۳۹۵۴) حضرت حضرت حارث بن غطف یا غطف بن حارث فرماتے ہیں کہ میں نے جو کچھ بھی دیکھا میں بھول گیا البتہ ایک بات مجھے یاد ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو نماز میں اپنا دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۲۹۵۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ سَمَاطٍ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ هُلُبٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاضِعًا يَمِينَهُ عَلَى شِمَالِهِ فِي الصَّلَاةِ. (ترمذی ۲۵۲ - احمد ۴/۲۲۶)

(۳۹۵۵) حضرت حلب فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو نماز میں اپنا دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۲۹۵۶) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ، قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ كَبَّرَ أَخَذَ شِمَالَهُ بِيَمِينِهِ. (ابن ماجہ ۸۱۰)

(۳۹۵۶) حضرت وائل بن حجر فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، جب آپ نے رکوع فرمایا تو اپنے بائیں ہاتھ کو اپنے دائیں ہاتھ سے پکڑ لیا۔

(۲۹۵۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ مُورِقِ الْعَجَلِيِّ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ، قَالَ: مِنْ أَخْلَاقِ النَّبِيِّ وَضَعَ الْيُمْنَى عَلَى الشِّمَالِ فِي الصَّلَاةِ. (ابن حبان ۱۷۷۰ - طبرانی ۱۱۳۸۵)

(۳۹۵۷) حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبیوں کی عادات میں سے ایک یہ بھی ہے کہ نماز میں دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر رکھا جائے۔

(۲۹۵۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ يُونُسَ بْنِ مَيْمُونٍ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى أَحْبَارِ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَاضِعِي أَيْمَانِهِمْ عَلَى شِمَائِلِهِمْ فِي الصَّلَاةِ.

(۳۹۵۸) حضرت حسن سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ گویا کہ میں بنی اسرائیل کے علماء کو دیکھ رہا ہوں کہ انہوں نے اپنے دائیں ہاتھ اپنے بائیں ہاتھوں پر رکھے ہوئے ہیں۔

(۲۹۵۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُوسَى بْنِ عَمِيرٍ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَضَعَ يَمِينَهُ عَلَى شِمَالِهِ فِي الصَّلَاةِ تَحْتَ السُّرَّةِ.

(۳۹۵۹) حضرت وائل بن حجر سے روایت میں ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو نماز میں اپنا دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر ناف کے نیچے رکھتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۲۹۶۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ رَبِيعٍ، عَنْ أَبِي مُعَشِّرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: يَضَعُ يَمِينَهُ عَلَى شِمَالِهِ فِي الصَّلَاةِ تَحْتَ



## السُّرَّةُ

(۳۹۶۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ آدمی نماز میں اپنا دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر ناف کے نیچے رکھے گا۔

(۳۹۶۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ شَدَّادٍ الْجَرِيرِيُّ أَبُو طَالُوتَ، عَنْ غَزْوَانَ بْنِ جَرِيرٍ الصَّيْتِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كَانَ عَلِيٌّ إِذَا قَامَ فِي الصَّلَاةِ وَضَعَ يَمِينَهُ عَلَى رُغْفِهِ، فَلَا يَزَالُ كَذَلِكَ حَتَّى يَرْتَعِعَ مَتَى مَا رَتَعَ، إِلَّا أَنْ يُصْلِحَ ثَوْبَهُ، أَوْ يَحْكَّ جَسَدَهُ.

(۳۹۶۱) حضرت جریر رضی فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی جب نماز میں کھڑے ہوتے تو اپنا دایاں ہاتھ اپنی کلائی پر رکھتے اور رکوع تک اسی حالت میں رہتے۔ البتہ اگر کپڑا ٹھیک کرنا ہو یا جسم پر خارش کرنا ہو تو ہاتھ اٹھاتے۔

(۳۹۶۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زِيَادٍ عَنْ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ عَاصِمِ الْجَحْدَرِيِّ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ طَهِيرٍ، عَنْ عَلِيٍّ فِي قَوْلِهِ ﴿فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ﴾ قَالَ: وَضَعَ الْيَمِينَ عَلَى الشِّمَالِ فِي الصَّلَاةِ.

(۳۹۶۲) حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ کے فرمان ﴿فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ﴾ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد دائیں ہاتھ کو بائیں پر رکھنا ہے۔

(۳۹۶۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، قَالَ: أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ حَسَّانَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا مَجَلَزٍ، أَوْ سَأَلْتُهُ، قَالَ: قُلْتُ: كَيْفَ أَصْنَعُ؟ قَالَ: يَضَعُ بَاطِنَ كَفِّ يَمِينِهِ عَلَى ظَاهِرِ كَفِّ شِمَالِهِ، وَيَجْعَلُهَا أَسْفَلَ مِنَ السُّرَّةِ.

(۳۹۶۳) حضرت حجاج بن حسان کہتے ہیں کہ میں نے ابو مجلز سے سوال کیا کہ میں نماز میں کس طرح ہاتھ باندھوں؟ انہوں نے فرمایا کہ دائیں ہاتھ کی تھیلی کو بائیں ہاتھ کے پچھلے حصے پر رکھو اور دونوں ہاتھ ناف کے نیچے باندھو۔

(۳۹۶۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ، قَالَ: أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَبِي زَيْنَبٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِرَجُلٍ يُصَلِّي وَقَدْ وَضَعَ شِمَالَهُ عَلَى يَمِينِهِ، فَأَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمِينَهُ فَوَضَعَهَا عَلَى شِمَالِهِ.

(۳۹۶۴) حضرت ابو عثمان فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ ایک آدمی کے پاس سے گزرے، انہوں نے اپنا بائیں ہاتھ دائیں ہاتھ پر رکھا ہوا تھا، آپ نے ان کا دایاں ہاتھ پکڑ کر بائیں ہاتھ پر رکھ دیا۔

(۳۹۶۵) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: لَا بَأْسَ أَنْ تَضَعَ الْيَمِينَ عَلَى الْيُسْرَى فِي الصَّلَاةِ.

(۳۹۶۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اس بات میں کوئی حرج نہیں کہ آدمی نماز میں اپنا دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھے۔

(۳۹۶۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ زَيْدِ السَّوَالِيِّ، عَنْ أَبِي جَحْفَةَ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: مِنْ سُنَّةِ الصَّلَاةِ وَضَعَ الْأَيْدَى عَلَى الْأَيْدَى تَحْتَ السُّرَّةِ. (ابوداؤد ۳۹۵۔ دار قطنی ۲۸۶)

(۳۹۶۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نماز کی سنت یہ ہے کہ ہاتھ ہاتھوں پر ناف کے نیچے باندھے جائیں۔

(۳۹۶۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ ثَوْرٍ ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ ، عَنْ أَبِي زَيْدٍ مَوْلَى آلِ دَرَّاجٍ قَالَ : مَا رَأَيْتُ فَنَسِيْتُ فَإِنِّي لَمْ أَنْسَ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ كَانَ إِذَا قَامَ فِي الصَّلَاةِ ، قَالَ : هَكَذَا فَوَضَعَ الْيُمْنَى عَلَى الْيُسْرَى .

(۳۹۶۷) حضرت ابو زید فرماتے ہیں کہ میں نے جو کچھ بھی دیکھا میں بھول گیا البتہ ایک بات مجھے یاد ہے کہ میں نے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کو نماز میں اپنا دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۳۹۶۸) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَضَعَ الْيُمْنَى عَلَى الشَّمَالِ ، فَيَقُولُ عَلَى كَفِّهِ ، أَوْ عَلَى الرَّسْغِ ، وَيَقُولُ فَوْقَ ذَلِكَ ، وَيَقُولُ أَهْلُ الْكِتَابِ يَفْعَلُونَهُ .

(۳۹۶۸) حضرت لیسٹ فرماتے ہیں کہ حضرت مجاہد اس بات کو ناپسند سمجھتے تھے کہ دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر رکھا جائے، وہ فرماتے تھے کہ دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ کی پٹلی کے پیچھے یا کلائی پر یا اس سے آگے باندھنا چاہئے۔ کیونکہ ہاتھ پر ہاتھ رکھنا اہل کتاب کا طریقہ تھا۔

(۳۹۶۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ، عَنِ الْمُسْتَمِرِّ بْنِ الرَّيَّانِ ، عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَأْمُرُ أَصْحَابَهُ أَنْ يَضَعَ أَحَدُهُمْ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى الْيُسْرَى ، وَهُوَ يُصَلِّي .

(۳۹۶۹) حضرت ابو الجوزاء اپنے شاگردوں کو اس بات کا حکم دیتے تھے کہ نماز میں دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر رکھیں۔

(۱۶۸) مَنْ كَانَ يُرْسِلُ يَدَيْهِ فِي الصَّلَاةِ

جو حضرات نماز میں ہاتھ کھلے چھوڑتے تھے

(۳۹۷۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ (ح) ، وَمُعِيقَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُمَا كَانَا يُرْسِلَانِ أَيْدِيَهُمَا فِي الصَّلَاةِ .

(۳۹۷۰) حضرت حسن اور حضرت ابراہیم نماز میں ہاتھ کھلے چھوڑا کرتے تھے۔

(۳۹۷۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، قَالَ : حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ دِينَارٍ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ الزُّبَيْرِ إِذَا صَلَّى يُرْسِلُ يَدَيْهِ .

(۳۹۷۱) حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ نماز میں ہاتھ کھلے چھوڑا کرتے تھے۔

(۳۹۷۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الرَّجُلِ يُمْسِكُ يَمِينَهُ بِشِمَالِهِ ؛ قَالَ : إِنَّمَا فِعْلٌ ذَلِكَ مِنْ أَجْلِ الدَّمِ .

(۳۹۷۲) حضرت ابن عون کہتے ہیں کہ حضرت ابن سیرین سے سوال کیا گیا کہ کیا آدمی نماز میں دائیں ہاتھ سے بائیں ہاتھ کو



تھائے گا؟ انہوں نے فرمایا کہ یہ عمل خون سے بچنے کے لئے کیا گیا تھا۔

(۲۹۷۲) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدٍ ، قَالَ : مَا رَأَيْتُ ابْنَ الْمُسَيَّبِ قَابِضًا يَمِينَهُ فِي الصَّلَاةِ ، كَانَ يُرْسِلُهَا .

(۳۹۷۳) حضرت عبداللہ بن یزید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن مسیب کو کبھی نماز میں دائیں ہاتھ کو بائیں پر رکھے ہوئے نہیں دیکھا وہ نماز میں ہاتھ کھلے چھوڑا کرتے تھے۔

(۲۹۷۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْعِزَّارِ ، قَالَ : كُنْتُ أَطُوفُ مَعَ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، فَرَأَى رَجُلًا يُصَلِّي وَاصِعًا إِحْدَى يَدَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى ، هَذِهِ عَلَى هَذِهِ ، وَهَذِهِ عَلَى هَذِهِ ، فَذَهَبَ فَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا ثُمَّ جَاءَ .

(۳۹۷۴) حضرت عبداللہ بن عیزار فرماتے ہیں کہ میں حضرت سعید بن جبیر کے ساتھ طواف کر رہا تھا۔ انہوں نے ایک آدمی کو دیکھا جس نے اپنا ایک ہاتھ دوسرے ہاتھ پر رکھا ہوا تھا، حضرت سعید بن جبیر اس کے پاس گئے اور اس کے ہاتھ کھلوا کر واپس آئے۔

(۱۶۹) فِي الرَّجُلِ يُصَلِّي وَفِي ثَوْبِهِ ، أَوْ جَسَدِهِ دَمٌ

دوران نماز آدمی کے جسم یا کپڑوں پر خون کا نشان لگا رہ جائے تو وہ کیا کرے؟

(۲۹۷۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا خَالِدٌ وَمَنْصُورٌ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ ؛ أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ صَلَّى وَعَلَى بَطْنِهِ فَرْثٌ وَدَمٌ ، قَالَ : فَلَمْ يُعِدِّ الصَّلَاةَ .

(۳۹۷۵) حضرت یحییٰ بن جزار کہتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھی اور ان کے پیٹ پر لید اور خون کا نشان تھا لیکن انہوں نے نماز کا اعادہ نہیں کیا۔

(۲۹۷۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ؛ أَنَّهُ أَمْسَكَ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ بَعْدُ ، وَلَمْ يُعْجِبْهُ .

(۳۹۷۶) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت یحییٰ نے یہ حدیث بعد میں روایت کرنا چھوڑ دی اور اس کو روایت کرنے کو اچھا (مناسب) نہ سمجھا۔

(۲۹۷۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا يُونُسُ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : مَا فِي نَضَخَاتٍ مِنْ دَمٍ مَا يُفْسِدُ عَلَى رَجُلٍ صَلَاتَهُ .

(۳۹۷۷) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ خون کے چند چھینٹے اتنی طاقت نہیں رکھتے کہ آدمی کی نماز فاسد کر دیں۔

(۲۹۷۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شَيْبَةَ ، عَنْ قَارِظٍ أَخِيهِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ؛ أَنَّهُ كَانَ لَا يُنْصَرِفُ مِنَ الدَّمِ حَتَّى يَكُونَ مِقْدَارَ الدَّرْهِمِ .

(۳۹۷۸) حضرت سعید بن مسیب صرف اس خون کو ناپاک سمجھتے تھے جو ایک درہم کی مقدار کے برابر ہو۔

(۲۹۷۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ الْحَكَمَ وَحَمَادًا ؟ فَقَالَ الْحَكَمُ : إِذَا كَانَ مِقْدَارَ الدَّرْهِمِ ، وَقَالَ

سَمَاءٌ: إِذَا كَانَ مَقْدَارُ الْمِثْقَالِ ، ثُمَّ قَالَ : أَوْ الدَّرْهَمِ .

(۳۹۷۹) حضرت شعبہ کہتے ہیں کہ میں نے خون کی ناپاک مقدار کے بارے میں حضرت عکرم اور حضرت حماد سے سوال کیا۔ حضرت عکرم نے فرمایا کہ جب وہ ایک درہم کے برابر ہو۔ حضرت حماد نے پہلے فرمایا کہ جب ایک مثقال کے برابر ہو، پھر فرمایا کہ جب ایک درہم کے برابر ہو۔

(۳۹۸۰) حَدَّثَنَا ابْنُ فَصَّالٍ ، عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ ، قَالَ : رَأَيْتُ مُجَاهِدًا فِي ثَوْبِهِ دَمٌ يُصَلِّي فِيهِ أَيَّامًا .

(۳۹۸۰) حضرت ابوالربیع کہتے ہیں کہ میں نے حضرت مجاہد کو ایسے کپڑے میں جن میں خون لگا ہوا تھا دیکھا ہے جس میں انہوں نے کچھ دن نماز پڑھی تھی۔

(۳۹۸۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ عِمْسَى بْنِ أَبِي عَزَّةَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ؛ فِي رَجُلٍ صَلَّى وَفِي ثَوْبِهِ دَمٌ ، قَالَ : لَا يُعِيدُ .

(۳۹۸۱) حضرت شعبی اس شخص کے بارے میں جس نے خون آلود کپڑوں میں نماز پڑھ لی فرماتے ہیں کہ وہ اس نماز کا اعادہ نہیں کرے گا۔

(۳۹۸۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَبَا وَائِلٍ يُصَلِّي وَفِي ثَوْبِهِ قَطْرَاتٌ مِنْ دَمٍ .

(۳۹۸۲) حضرت عاصم کہتے ہیں کہ میں نے ابوائل کو اس حال میں نماز پڑھتے دیکھا کہ ان کے کپڑوں پر خون کے قطرے تھے۔

(۳۹۸۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ يَاسِينَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ : إِذَا كَانَ قَدْرُ الدَّرْهَمِ أَعَادَ .

(۳۹۸۳) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ جب خون کا نشان درہم کے برابر ہو تو نماز کا اعادہ کرے گا۔

(۳۹۸۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي الدَّمِ يَكُونُ فِي الثَّوْبِ قَدْرُ الدِّينَارِ ، أَوْ الدَّرْهَمِ ، قَالَ : فَلْيُعِدْ .

(۳۹۸۴) حضرت ابراہیم فرمایا کرتے تھے کہ اگر کپڑوں پر دینار یا درہم کے برابر خون کا نشان ہو تو نماز دوبارہ پڑھی جائے گی۔

(۳۹۸۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا حَصِينٌ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : سَأَلْتُهُ عَنِ الرَّجُلِ يَرَى فِي ثَوْبِهِ الدَّمَ وَهُوَ فِي

الصَّلَاةِ ؟ قَالَ : إِنْ كَانَ كَثِيرًا فَلْيَلْقِ الثَّوْبَ عَنْهُ ، وَإِنْ كَانَ قَلِيلًا فَلْيَمْسُ فِي صَلَاتِهِ .

(۳۹۸۵) حضرت حصین کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم سے سوال کیا کہ اگر کوئی آدمی نماز میں اپنے کپڑوں پر خون کا نشان دیکھے تو وہ کیا کرے؟ فرمایا کہ اگر خون زیادہ ہو تو اپنا کپڑا اتار دے اور اگر کم ہو تو نماز پڑھتا رہے۔

(۳۹۸۶) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُهُ عَنِ الدَّمِ أَرَاهُ فِي ثَوْبِي بَعْدَ مَا أَصَلَّى ؟ قَالَ : اغْسِلْهُ وَأَعِدِ الصَّلَاةَ .

(۳۹۸۶) حضرت عاصم کہتے ہیں کہ میں نے ابو قلابہ سے سوال کیا کہ اگر میں نماز پڑھنے کے بعد اپنے کپڑوں پر خون کا نشان



دیکھوں تو کیا کروں؟ انہوں نے فرمایا کہ اسے دھولو اور دوبارہ نماز پڑھو۔

(۳۹۸۷) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي مُعَشَّرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ؛ فِي رَجُلٍ صَلَّى وَفِي ثَوْبِهِ دَمٌ، فَلَمَّا انْصَرَفَ رَأَاهُ، قَالَ: لَا يُعِيدُ.

(۳۹۸۷) حضرت ابراہیم اس شخص کے بارے میں جو نماز سے فارغ ہونے کے بعد اپنے کپڑوں پر خون کا نشان دیکھ فرماتے ہیں کہ وہ نماز کا اعادہ نہیں کرے گا۔

(۳۹۸۸) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: إِذَا صَلَّيْتَ فَرَأَيْتَ فِي ثَوْبِكَ دَمًا فَلَا تُعِيدُ، قَدْ مَضَتْ صَلَاتُكَ.

(۳۹۸۸) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ جب تم نماز پڑھنے کے بعد اپنے کپڑوں پر خون کا نشان دیکھو تو نماز کا اعادہ نہ کرو، تمہاری نماز ہوگئی۔

(۳۹۸۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ عَطَاءٍ؛ أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ يَرَى فِي الدَّمِ وَالْمَنِيِّ فِي الثَّوْبِ أَنْ تُعَادَ مِنْهُ الصَّلَاةُ.

(۳۹۸۹) حضرت ہشام فرماتے ہیں کہ حضرت عطاء کی یہ رائے نہیں تھی کہ کپڑے پر منی یا خون کا نشان دیکھنے پر نماز کا اعادہ کیا جائے۔

(۳۹۹۰) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ حَسَنِ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنِ الْحَكَمِ؛ فِي رَجُلٍ صَلَّى وَفِي ثَوْبِهِ دَمٌ، قَالَ: إِنْ كَانَ كَثِيرًا يُعِيدُ مِنْهُ الصَّلَاةَ، وَإِنْ كَانَ قَلِيلًا لَمْ يُعِيدُ.

(۳۹۹۰) حضرت حکم اس شخص کے بارے میں جو نماز پڑھے اور اس کے کپڑے پر خون کا نشان ہو فرماتے ہیں کہ اگر زیادہ ہو تو نماز کا اعادہ کرے گا اور اگر کم ہو تو اعادہ نہیں کرے گا۔

(۳۹۹۱) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: رَأَيْتُهُ يُصَلِّي وَفِي ثَوْبِهِ كَفٌّ مِنْ دَمٍ.

(۳۹۹۱) حضرت ابواسحاق فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء کو نماز پڑھتے دیکھا حالانکہ ان کے کپڑوں پر ہتھیلی کے برابر خون لگا ہوا تھا۔

(۱۷۰) الرَّجُلُ يُصَلِّي وَفِي ثَوْبِهِ الْجَنَابَةُ

اگر کپڑوں پر جنابت کا داغ ہو تو اس حال میں نماز پڑھنے کا حکم

(۳۹۹۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ الصَّلْتِ؛ أَنَّ عُمَرَ عَسَلَ مَا رَأَى فِي ثَوْبِهِ، وَنَضَحَ مَا لَمْ يَرِ، وَأَعَادَ بَعْدَ مَا ارْتَفَعَ الضُّحَى مُتَمَكِّنًا.

(۳۹۹۲) حضرت زبید بن حلت کہتے ہیں کہ حضرت عمر اپنے کپڑوں پر اگر مٹی کا کوئی نشان دیکھتے تو اسے دھو دیتے اور اگر نشان نظر نہ آتا تو اس پر پانی چھڑک دیتے اور چاشت کے وقت نماز کا اعادہ کرتے۔

(۳۹۹۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، أَنَّ عُمَرَ صَلَّى صَلَاةَ الْغَدَاةِ، ثُمَّ غَدَا إِلَى أَرْضٍ لَهُ بِالْجَوْفِ، فَوَجَدَ فِي ثَوْبِهِ احْتِلَامًا، قَالَ: فَغَسَلَ الْاحْتِلَامَ وَاعْتَسَلَ، ثُمَّ أَعَادَ صَلَاةَ الصُّبْحِ. (۳۹۹۳) حضرت سلیمان بن یسار فرماتے ہیں کہ حضرت عمر نے فجر کی نماز پڑھی، پھر مقام جوف میں اپنی ایک زمین کی طرف گئے، وہاں انہوں نے اپنے کپڑوں پر احتلام کا نشان دیکھا تو غسل کیا اور فجر کی نماز کا اعادہ کیا۔

(۳۹۹۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ ابْنِ أَفْلَحٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: صَلَّيْتُ وَفِي ثَوْبِي جَنَابَةٌ، فَأَمَرَنِي ابْنُ عُمَرَ فَأَعَدْتُ. (۳۹۹۴) حضرت ابنِ اُفْلَح فرماتے ہیں کہ میں نے اس حال میں نماز پڑھ لی تھی کہ میرے کپڑوں پر جنابت کا داغ تھا، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے مجھے دوبارہ نماز پڑھنے کا حکم دیا۔

(۳۹۹۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا مَعْبُورٌ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، فِي الرَّجُلِ يُصَلِّي وَفِي ثَوْبِهِ جَنَابَةٌ، قَالَ: مَضَتْ صَلَاتُهُ، وَلَا إِعَادَةَ عَلَيْهِ.

(۳۹۹۵) حضرت ابراہیم اس شخص کے بارے میں جو اس حال میں نماز پڑھے کہ اس کے کپڑوں پر جنابت کا داغ ہو فرماتے ہیں کہ اس کی نماز ہوگئی اسے اعادہ کرنے کی ضرورت نہیں۔

(۳۹۹۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا يُونُسُ وَمَنْصُورٌ، عَنِ الْحَسَنِ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: يُعِيدُ مَا كَانَ فِي وَقْتٍ. (۳۹۹۶) حضرت حسن فرمایا کرتے تھے کہ اگر نماز کے وقت میں تنبیہ ہو جائے تو اعادہ کرے۔

(۳۹۹۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ ابْنِ أَبِي عُرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، أَنَّهُ قَالَ: مَنْ صَلَّى وَفِي ثَوْبِهِ جَنَابَةٌ، فَلَا إِعَادَةَ عَلَيْهِ.

(۳۹۹۷) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ جس شخص نے نشان جنابت کے ساتھ نماز پڑھ لی اس پر اعادہ لازم نہیں۔

(۳۹۹۸) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَعْبُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: إِذَا وَجَدَ فِي ثَوْبِهِ دَمًا، أَوْ مَيِّئًا غَسَلَهُ، وَلَمْ يُعِدِ الصَّلَاةَ.

(۳۹۹۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص اپنے کپڑوں پر خون یا مٹی کے نشانات دیکھے تو انہیں دھو لے نماز کا اعادہ نہ کرے۔

(۱۷۱) مَنْ كَانَ يَنْهَضُ عَلَى صُدُورِ قَدَمَيْهِ

جو حضرات اپنے پاؤں کے کناروں پر زور ڈال کر اٹھاتے تھے

(۳۹۹۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللَّهِ يَنْهَضُ



فِي الصَّلَاةِ عَلَى صُدُورِ قَدَمَيْهِ.

(۳۹۹۹) حضرت عبدالرحمن بن یزید فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ اپنے پاؤں کے کناروں پر زور ڈال کراٹھا کرتے تھے۔  
(۴۰۰۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ زِيَادٍ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ ، عَنْ عَبْدِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ ، قَالَ :  
كَانَ عَلِيُّ بْنُ هُضْضٍ فِي الصَّلَاةِ عَلَى صُدُورِ قَدَمَيْهِ.

(۴۰۰۰) حضرت عبید بن ابی جعد کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اپنے پاؤں کے کناروں پر زور ڈال کراٹھا کرتے تھے۔  
(۴۰۰۱) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ عُمَارَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ ، قَالَ : كَانَ عَبْدُ اللَّهِ  
يُنْهَضُ فِي الصَّلَاةِ عَلَى صُدُورِ قَدَمَيْهِ.

(۴۰۰۱) حضرت عبدالرحمن بن یزید کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ نماز میں اپنے پاؤں کے کناروں پر زور ڈال کراٹھا کرتے تھے۔  
(۴۰۰۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ حَيْثَمَةَ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : رَأَيْتُهُ يُنْهَضُ فِي الصَّلَاةِ عَلَى  
صُدُورِ قَدَمَيْهِ.

(۴۰۰۲) حضرت حythم کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو اپنے پاؤں کے کناروں پر زور ڈال کراٹھتے دیکھا ہے۔  
(۴۰۰۳) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ أَبِي لَيْلَى يُنْهَضُ فِي الصَّلَاةِ عَلَى  
صُدُورِ قَدَمَيْهِ.

(۴۰۰۳) حضرت محمد بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن ابی لیلیٰ اپنے پاؤں کے کناروں پر زور ڈال کراٹھا کرتے تھے۔  
(۴۰۰۴) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ ، عَنْ عِيسَى بْنِ مَيْسَرَةَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، أَنَّ عُمَرَ وَعَلِيًّا وَأَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانُوا يُنْهَضُونَ فِي الصَّلَاةِ عَلَى صُدُورِ أَقْدَامِهِمْ.

(۴۰۰۴) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ حضرت عمر، حضرت علی اور بہت سے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اپنے پاؤں کے کناروں پر زور ڈال کراٹھا  
کرتے تھے۔

(۴۰۰۵) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ إِذَا  
سَجَدَ السَّجْدَةَ الثَّانِيَةَ قَامَ كَمَا هُوَ عَلَى صُدُورِ قَدَمَيْهِ.

(۴۰۰۵) حضرت وہب بن کیسان فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن زبیر کو دیکھا انہوں نے دوسرا سجدہ کیا پھر اس کے بعد اس  
طرح اٹھے جس طرح اپنے پاؤں کے کناروں پر کھڑے ہوں۔

(۴۰۰۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامِ ، عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ ، عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ ؛ بِنَحْوِهِ.

(۴۰۰۶) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۴۰۰۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أُسَامَةَ ، وَالْعَمَرِيِّ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُنْهَضُ فِي الصَّلَاةِ عَلَى صُدُورِ قَدَمَيْهِ.

(۴۰۰۷) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نماز میں اپنے پاؤں کے کناروں پر زور ڈال کر اٹھا کرتے تھے۔

(۱۷۲) مَنْ كَانَ يَقُولُ إِذَا رَفَعْتَ رَأْسَكَ مِنَ السَّجْدَةِ الثَّانِيَةِ

جو حضرات یہ فرمایا کرتے تھے کہ جب تم پہلی رکعت کے دوسرے سجدے سے سر اٹھاؤ تو قعدہ مت کرو (۴۰۰۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِي الْمُعَلَّى، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانَ ابْنُ مَسْعُودٍ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى وَالثَّانِيَةِ لَا يَقْعُدُ حِينَ يُرِيدُ أَنْ يَقُومَ حَتَّى يَقُومَ. (۴۰۰۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ پہلی اور تیسری رکعت کے بعد جب اٹھنے لگتے تو درمیان میں بیٹھتے نہیں تھے۔

(۴۰۰۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، قَالَ: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ: كَانَ أَشْيَاخُنَا لَا يَمْلُونَ، يَعْنِي إِذَا رَفَعَ أَحَدُهُمْ رَأْسَهُ مِنَ السَّجْدَةِ الثَّانِيَةِ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى وَالثَّانِيَةِ يَنْهَضُ كَمَا هُوَ، وَلَمْ يَجْلِسْ. (۴۰۰۹) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ ہمارے شیوخ جب پہلی اور تیسری رکعت میں دوسرے سجدے سے سر اٹھاتے تو سیدھے کھڑے ہو جاتے درمیان میں بیٹھتے نہیں تھے۔

(۴۰۱۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ؛ أَنَّهُ كَانَ يُسْرِعُ فِي الْقِيَامِ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى مِنْ آخِرِ سَجْدَةٍ.

(۴۰۱۰) حضرت زبیر بن عدی کہتے ہیں کہ حضرت ابراہیم پہلی رکعت کے دوسرے سجدے سے اٹھ کر فوراً کھڑے ہو جاتے تھے۔

(۴۰۱۱) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ أَبِي عِمَاشٍ، قَالَ: أَدْرَكْتُ غَيْرَ وَاحِدٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السَّجْدَةِ فِي أَوَّلِ رَكْعَةٍ وَالثَّانِيَةِ، قَامَ كَمَا هُوَ وَلَمْ يَجْلِسْ.

(۴۰۱۱) حضرت نعمان بن ابی عیاش کہتے ہیں کہ میں نے بہت سے صحابہ کرام کی زیارت کی ہے۔ جب وہ پہلی اور تیسری رکعت کے سجدے سے سر اٹھاتے تو سیدھے کھڑے ہو جاتے درمیان میں بیٹھتے نہیں تھے۔

(۱۷۳) فِي الرَّجُلِ يَعْتَمِدُ عَلَى يَدَيْهِ فِي الصَّلَاةِ

کیا آدمی نماز سے اٹھتے وقت اپنے ہاتھوں کا سہارا لے سکتا ہے؟

(۴۰۱۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنْ خَالِدٍ، قَالَ: رَأَيْتُ أَبَا قَلَابَةَ وَالْحَسَنَ يَعْتَمِدَانِ عَلَى أَيْدِيهِمَا فِي الصَّلَاةِ.

(۴۰۱۲) حضرت خالد فرماتے ہیں کہ میں نے ابو قلابہ اور حضرت حسن کو نماز میں اپنے ہاتھوں کا سہارا لیتے دیکھا ہے۔



(۷۱۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا أَنْ يَعْتَمِدَ الرَّجُلُ عَلَى يَدَيْهِ إِذَا نَهَضَ فِي الصَّلَاةِ .

(۳۰۱۳) حضرت حسن اس بات میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے کہ آدمی نماز میں اٹھتے وقت اپنے ہاتھوں سے سہارا لے۔

(۷۱۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ كَرِهَهُ .

(۳۰۱۴) حضرت ابراہیم اسے مکروہ خیال فرماتے تھے۔

(۷۱۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ ذَلِكَ ، إِلَّا أَنْ يَكُونَ شَيْخًا كَبِيرًا ، أَوْ مَرِيضًا .

(۳۰۱۵) حضرت ابراہیم اسے مکروہ خیال فرماتے تھے البتہ بوڑھے یا مریض کے لئے اس کی اجازت دیتے تھے۔

(۷۱۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي مَنْ رَأَى الْأَسْوَدَ وَشُرَيْحًا وَمَسْرُوقًا يَعْتَمِدُونَ عَلَى أَيْدِيهِمْ إِذَا نَهَضُوا .

(۳۰۱۶) حضرت جابر فرماتے ہیں کہ حضرت اسود، حضرت شریح اور حضرت مسروق نماز سے اٹھتے وقت اپنے ہاتھوں سے سہارا لیا کرتے تھے۔

(۷۱۷) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، قَالَ : رَأَيْتُ قَيْسًا يَعْتَمِدُ عَلَى يَدَيْهِ إِذَا نَهَضَ .

(۳۰۱۷) حضرت اسماعیل فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت قیس کو نماز میں اٹھتے وقت ہاتھوں سے سہارا لیتے دیکھا ہے۔

(۷۱۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنِ الْأَزْرَقِ بْنِ قَيْسٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يَنْهَضُ فِي الصَّلَاةِ وَيَعْتَمِدُ عَلَى يَدَيْهِ .

(۳۰۱۸) حضرت ازرق بن قیس فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر کو نماز میں اٹھتے وقت ہاتھوں سے سہارا لیتے دیکھا ہے۔

(۷۱۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْعُمَرِيِّ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَعْتَمِدُ عَلَى يَدَيْهِ .

(۳۰۱۹) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نماز میں اٹھتے وقت ہاتھوں سے سہارا لیا کرتے تھے۔

(۷۲۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ زِيَادِ بْنِ زَيْدِ السَّوَامِيِّ ، عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : إِنَّ مِنَ السُّنَّةِ فِي الصَّلَاةِ الْمَكْتُوبَةِ إِذَا نَهَضَ الرَّجُلُ فِي الرَّكَعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ أَنْ لَا يَعْتَمِدَ بِيَدَيْهِ عَلَى الْأَرْضِ ، إِلَّا أَنْ يَكُونَ شَيْخًا كَبِيرًا لَا يَسْتَطِيعُ . (بيهقي ۱۳۶)

(۳۰۲۰) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ فرض نماز میں سنت یہ ہے کہ آدمی نماز کی پہلی دو رکعتوں میں اٹھتے وقت ہاتھوں سے زمین کا سہارا نہ لے، البتہ کوئی بوڑھا آدمی ہو اور بغیر سہارا لئے اٹھنے کی طاقت نہ رکھتا ہو تو اس کے لئے اجازت ہے۔

(۷۲۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مَهْدِيٍّ بْنِ مَيْمُونٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ؛ أَنَّهُ كَرِهَهُ أَنْ يَعْتَمِدَ ، وَكَانَ الْحَسَنُ يَعْتَمِدُ .

(۴۰۲۱) حضرت مہدی بن میمون فرماتے ہیں کہ حضرت ابن سیرین ہاتھوں سے سہارا لینے کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔ اور حضرت حسن ہاتھوں سے سہارا لیا کرتے تھے۔

(۴۰۲۲) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، عَنِ الْهَدَيْلِ بْنِ بِلَالٍ، قَالَ: رَأَيْتُ عَطَاءً يَعْتَمِدُ إِذَا نَهَضَ.

(۴۰۲۲) حضرت ہذیل بن بلال فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاءؓ کو نماز میں ہاتھوں سے سہارا لیتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۴۰۲۳) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ أَبِي قَلَابَةَ، قَالَ: كَانَ مَالِكُ بْنُ الْحُوَيْرِثِ يَأْتِينَا فَيَقُولُ: أَلَا أُحَدِّثُكُمْ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَيُصَلِّي فِي غَيْرِ وَقْتٍ صَلَاةٍ، فَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السَّجْدَةِ الثَّانِيَةِ فِي أَوَّلِ رُكْعَةٍ اسْتَوَى قَاعِدًا، ثُمَّ قَامَ وَاعْتَمَدَ. (بخاری ۸۲۳۔ ابوداؤد ۸۴۰)

(۴۰۲۳) حضرت ابو قلابہ فرماتے ہیں کہ مالک بن حویرث ہمارے پاس آئے اور انہوں نے فرمایا کہ کیا میں تمہیں رسول اللہ ﷺ کی نماز نہ بتاؤں۔ پس مالک بن حویرث نے وقت کے بغیر نماز پڑھی، جب انہوں نے پہلی رکعت کے دوسرے سجدے سے سر اٹھایا تو پوری طرح بیٹھ گئے، پھر کھڑے ہوئے اور ہاتھوں سے سہارا لیا۔

(۱۷۴) مَا قَالُوا فِيهِ إِذَا نَسِيَ أَنْ يَقْرَأَ بِالْحَمْدِ

جو شخص سورۃ الفاتحہ پڑھنا بھول جائے وہ کیا کرے؟

(۴۰۲۴) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ؛ سَمِعْتُ عَنْ رَجُلٍ لَمْ يَقْرَأْ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ؟ قَالَ: إِنْ كَانَ قَرَأَ غَيْرَهَا أَجْزَأَ عَنْهُ.

(۴۰۲۴) حضرت یونس فرماتے ہیں کہ حضرت حسن سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا گیا جو نماز میں سورۃ الفاتحہ نہ پڑھے۔ آپ نے فرمایا کہ اگر وہ سورۃ الفاتحہ کے علاوہ کچھ پڑھ لے تو جائز ہے۔

(۴۰۲۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ حَمَّادٍ، قَالَ: سَأَلْتُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الرَّجُلِ يُنْسَى فَاتِحَةَ الْكِتَابِ، فَيَقْرَأُ سُورَةً، أَوْ يَقْرَأُ فَاتِحَةَ الْكِتَابِ، وَلَا يَقْرَأُ مَعَهَا شَيْئًا؟ قَالَ: يُجْزَاهُ.

(۴۰۲۵) حضرت حماد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا جو نماز میں سورۃ الفاتحہ پڑھنا بھول جائے لیکن کوئی اور سورت پڑھ لے۔ یا سورۃ الفاتحہ پڑھے لیکن اس کے ساتھ کوئی دوسری سورت نہ پڑھے تو اس کی نماز کا کیا حکم ہے؟ حضرت حماد نے فرمایا کہ اس کی نماز جائز ہوگی۔

(۴۰۲۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَامِرٍ، وَالْحَكَمِ؛ فِي رَجُلٍ نَسِيَ فَاتِحَةَ الْكِتَابِ، قَالَ الشَّعْبِيُّ: يَسْجُدُ سَجْدَتِي السَّهْوِ، وَقَالَ الْحَكَمُ: يَقْرَأُهَا إِذَا ذُكِرَ.

(۴۰۲۶) حضرت جابر کہتے ہیں کہ حضرت عامر اور حضرت حکم سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا گیا جو نماز میں سورۃ الفاتحہ



پڑھنا بھول جائے۔ حضرت شعیب نے فرمایا کہ وہ سجدہ سو کرے اور حضرت حکم نے کہا کہ جب یاد آئے اس وقت سورۃ الفاتحہ پڑھ لے۔

(۱۰۲۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الرَّبِيعِ، عَنِ الْحَسَنِ، فِي رَجُلٍ قَرَأَ، ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾، وَنَسِيَ فَاتِحَةَ الْكِتَابِ، قَالَ: تُجْزَنُهُ.

(۴۰۲۷) حضرت حسن اس شخص کے بارے میں جو سورۃ الفاتحہ بھول جائے لیکن سورۃ الاخلاص پڑھ لے فرماتے ہیں کہ اس کی نماز ہو جائے گی۔

(۱۷۵) مَا قَالُوا فِيهِ إِذَا نَسِيَ أَنْ يَقْرَأَ حَتَّى صَلَّى، مَنْ قَالَ يُجْزَنُهُ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ اگر بغیر قراءت کے نماز پڑھ لی تو اس کی نماز ہو جائے گی

(۱۰۲۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، قَالَ: صَلَّى عُمَرُ الْمَغْرِبَ فَلَمْ يَقْرَأْ، فَلَمَّا انْصَرَفَ، قَالَ لَهُ النَّاسُ: إِنَّكَ لَمْ تَقْرَأْ، قَالَ: فَكَيْفَ كَانَ الرُّكُوعُ وَالسُّجُودُ تَامَ هُوَ؟ قَالُوا: نَعَمْ، فَقَالَ: لَا بَأْسَ، إِنِّي حَدَّثْتُ نَفْسِي بِعَمِيرٍ جَهَّزَهَا بِأَقْتَابِهَا وَحَقَائِبِهَا.

(۴۰۲۸) حضرت ابوسلمہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر نے مغرب کی نماز پڑھی لیکن اس میں قراءت نہ کی۔ جب وہ نماز سے فارغ ہوئے تو لوگوں نے ان سے کہا کہ آپ نے قراءت نہیں کی ہے! حضرت عمرؓ نے ان سے پوچھا کہ رکوع اور سجدے کیسے تھے؟ کیا وہ پورے تھے؟ لوگوں نے کہا جی ہاں۔ حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ پھر کوئی حرج نہیں۔ میں اپنے دل میں ایک لشکر کی تیاری کے بارے میں سوچ رہا تھا۔

(۱۰۲۹) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَيْنِيَّةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْحَكَمِ، قَالَ: إِذَا صَلَّى الرَّجُلُ فَنَسِيَ أَنْ يَقْرَأَ حَتَّى فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ، قَالَ: تُجْزَنُهُ مَا يَكُلُّ النَّاسُ تَقْرَأُ.

(۴۰۲۹) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ جب کوئی آدمی نماز میں قراءت کرنا بھول جائے اور نماز سے فارغ ہو جائے تو اس کی نماز ہو جائے گی، تمام لوگ قراءت نہیں کرتے۔

(۱۰۳۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ (ح) وَعَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، فِي رَجُلٍ نَسِيَ الْفَرَائِغَ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ حَتَّى فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ، قَالَ: أَجْزَأَتْ عَنْهُ إِذَا أَتَمَّ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ.

(۴۰۳۰) حضرت قتادہ اس شخص کے بارے میں جو ظہر اور عصر میں قراءت کرنا بھول جائے اور نماز سے فارغ ہو جائے فرماتے ہیں کہ اگر اس نے رکوع اور سجدہ ٹھیک طرح کئے ہیں تو اس کی نماز ہو جائے گی۔

(۱۰۳۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عَلِيٍّ، فَقَالَ: إِنِّي

صَلَّيْتُ وَنَسِيتُ أَنْ أَقْرَأَ؟ فَقَالَ لَهُ: أَتَمَمْتَ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: يُجْزِئُكَ.

(۴۰۳۱) حضرت حارث فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور اس نے کہا کہ میں نے نماز پڑھ لی ہے لیکن میں قراءت کرنا بھول گیا تھا، اب میں کیا کروں؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس سے پوچھا کہ کیا تم نے رکوع اور سجدہ پوری طرح کیا تھا؟ اس نے کہا جی ہاں۔ حضرت علی نے فرمایا کہ تمہاری نماز ہو گئی۔

(۱۷۶) مَنْ كَانَ يَقُولُ إِذَا نَسِيَ الْقِرَاءَةَ أَعَادَ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ اگر قراءت کرنا بھول گیا تو دوبارہ نماز پڑھے گا۔

(۴۰۳۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: إِذَا نَسِيَ الْقِرَاءَةَ، فَإِنَّهُ لَا يَعْتَدُ بِتِلْكَ الرُّكْعَةِ.

(۴۰۳۲) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ جب کوئی آدمی قراءت کرنا بھول جائے تو وہ اس رکعت کو شمار نہیں کرے گا۔

(۴۰۳۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو بَشِيرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: لَا صَلَاةَ إِلَّا بِقِرَاءَةٍ.

(۴۰۳۳) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ قراءت کے بغیر نماز نہیں ہوتی۔

(۴۰۳۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ هَمَّامٍ، قَالَ: صَلَّى عُمَرُ الْمُغْرَبَ فَلَمْ يَقْرَأْ فِيهَا،

فَلَمَّا انْصَرَفَ، قَالُوا لَهُ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، إِنَّكَ لَمْ تَقْرَأْ، فَقَالَ: إِنِّي حَدَّثْتُ نَفْسِي وَأَنَا فِي الصَّلَاةِ بِبَعْضِ

وَجْهَتِهَا مِنَ الْمَدِينَةِ، فَلَمْ أَزَلْ أَجْهَرُهَا حَتَّى دَخَلْتُ الشَّامَ، قَالَ: ثُمَّ أَعَادَ الصَّلَاةَ وَالْقِرَاءَةَ.

(۴۰۳۴) حضرت ہمام فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عمر نے مغرب کی نماز پڑھائی اور اس میں قراءت نہ کی۔ جب آپ نماز

سے فارغ ہوئے تو لوگوں نے آپ سے کہا اے امیر المؤمنین! آپ نے قراءت نہیں کی۔ حضرت عمر نے فرمایا کہ میں دوران نماز

اپنے دل میں ایک لشکر کے بارے میں سوچ رہا تھا جسے میں نے مدینہ سے روانہ کیا ہے، میں اس کے بارے میں سوچ رہا تھا کہ وہ

شام میں کب داخل ہوگا۔ پھر آپ نے نماز اور قراءت کا اعادہ فرمایا۔

(۱۷۷) إِذَا نَسِيَ أَنْ يَقْرَأَ حَتَّى رَكَعَ، ثُمَّ ذَكَرَ وَهُوَ رَاكِعٌ

جو آدمی قراءت کرنا بھول گیا اور رکوع کر لیا، پھر رکوع میں اسے یاد آیا تو وہ کیا کرے؟

(۴۰۳۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ بَكْرِ، قَالَ: كَانَ إِذَا كَبَّرَ سَكَتَ سَاعَةً لَا يَقْرَأُ، فَكَبَّرَ،

فَرَكَعَ قَبْلَ أَنْ يَقْرَأَ، فَرَفَعَ رَأْسَهُ فَقَرَأَ، وَأَوْمَأَ أَنْ لَا تَرَكَعُوا، وَافْتَتَحَ الْقِرَاءَةَ بِـ ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ

الْعَالَمِينَ﴾.



(۴۰۳۵) حضرت حمید کہتے ہیں کہ حضرت بکر جب تکبیر تحریر کہتے تھے تو تھوڑی دیر خاموش رہتے تھے۔ ایک مرتبہ انہوں نے تکبیر کہی اور قراءت کئے بغیر رکوع کر دیا۔ پھر رکوع سے اپنا سر اٹھایا اور قراءت کی اور اشارہ کیا کہ تم رکوع نہ کرو۔ پھر ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾ سے قراءت شروع کی۔

(۱۰۳۶) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : إِذَا رَكَعْتَ فَرَفَعْتَ رَأْسَكَ ، فَاقْرَأْ إِنْ شِئْتَ بَعْدَ مَا تَرَفَعُ رَأْسَكَ ، ثُمَّ ارْكَعْ ، وَإِنْ شِئْتَ فَاسْجُدْ كَمَا أَنْتَ .

(۴۰۳۶) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ جب تم رکوع کر لو اور اپنے سر کو اٹھاؤ تو اگر چاہو تو سر اٹھانے کے بعد قراءت کر لو اور پھر رکوع کرو اور اگر چاہو تو سجدہ کر لو جیسا کہ تم کرنے والے تھے۔







